Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

فگارِ عشقم

زویالیاقت

اے لڑکی چل اٹھ، جلدی سے اٹھ۔

۔

بھاری مردانہ آواز اسکے کانوں میں پڑی اور ساتھ ہی بازو پر سختی سے ٹھوکر محسوس ہوئی

وہ لڑکی جسکا جسم پہلے سے ہی زخموں سے چور تھا ہڑبڑاتے ہوئے خود کو سمبھال کر اٹھی ابھی ابھی تو اسے نیند آئی تھی مگر اس دنیا نے ہر قسم کے ظلم اس پر ڈھائے تھے اور اب اسے اس اندھیری چار دیواری جو قید سے بھی بدتر تھی میں سکون بھی میسر نہ تھا

چل باہر !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیااس نے غلط سنا تھا؟وہ آدمی اسے باہر چلنے کو کہہ رہا تھا جس نے پچھلے تین سال سے دنیا کی ایک جھلک نہیں دیکھی تھی جو سورج کی کرنوں سے بھی محروم تھی جو کسی نازک پھول کی طرح مرجھا گئی تھی کیا واقعی اسے باہر جانے کا کہا گیا تھا

ہم۔۔۔ہم باہر۔۔ہم باہر جا سکتے ہیں؟

وہ ہاتھ کو جس پر تقریباً زخم کے ساتھ زخم تھا دل پر خوشی سے رکھتے ہوئے بولی

چل۔۔وقت نہیں ہے میرے پاس سر آتے ہی ہوں گے۔۔اس آدمی نے اسے بازو سے پکڑ کر کہا

ہم نہیں چل سکتے۔۔۔وہ بازو دکھنے پر کراہ گئی تھی

تیرے اسی جھوٹ کی قبر کھودنے سر خود آرہے ہیں پچھلے سال سے تو یہی کہہ رہی ہے تو چل نہیں سکتی ۔۔۔وہ آدمی غرایا

جب کہ "سر" سن کر اس لڑکی کی آنکھوں میں خوف کے سائے لہرائے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چٹاخ !

ایک زوردار تھپڑ اسکے نازک چہرے پر پڑا تھا

اسکے کندھوں تک آتے میلے بال لہرائے اور وہ دیوار سے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

آہ۔۔

سر کو ایک جانب سے تھامتی ہوئی وہ کراہ گئی ساتھ ہی سہارہ نہ پا کر وہ نیچے گری تھی

تم پر ترس؟۔۔۔

اتنا کہہ کر وہ ٹوٹے دل کے ساتھ ہنسا تھا

میں تو تمھیں ایسی ٹھیس پہنچانا چاہتا تھا جو تم زندگی بھر اپنے دل پر محسوس کرو بے حد نفرت کرتا ہوں تم سے اور زندگی بھر کروں گا تمہارے عزیز باپ نے مجھ سے میری زندگی میرا سب چھین لیا اور اب تم مجھ سے انسانیت کی امید رکھ رہی ہو؟

مرجان کاظمی سے؟

وہ اسے کندھے سے جکڑتے ہوئے غرایا

ہمارے پاس۔۔۔ بھی کچھ نہیں رہا۔۔۔

تھپڑ کی وجہ سے اسکے ہونٹ سے خون بہہ رہا تھا اور وہ اسکی خاکستر رنگی آنکھوں میں آدھ کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے دھیمے سے بولی تھی

وہ سنجیدگی سے اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے لب بھینچ گیا تھا واقعی وہ اس سے سب چھین چکا تھا کچھ باقی نہیں تھا اس لڑکی کے پاس اب۔۔۔

ہمارے پاس کچھ باقی نہیں رہا۔۔۔وہ دھیرے سے کہہ کر اسکے کندھے پر گر سی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ درر سے آنکھیں میچتا ہوا اسے خود سے جھٹکتے ہوئے دور گرا چکا تھا

ٹھیک کہا تم نے۔۔۔

ندیم۔۔۔اسے باہر سڑک پر پھینک دو اس سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔۔۔

گارڈ کو سرد لہجے میں کہہ کر وہ آخری نظر اسکے ساکت وجود پر ڈالتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا تھا

۔۔۔

وہ یکدم لرز اٹھی تھی

بری یادوں کے سائے اسے چاروں طرف سے گھیر چکے تھے۔۔

ہمیں۔۔ہمیں کہیں نہیں جانا۔۔۔وہ بازو چھڑاتے ہوئے ڈھے گئی تھی

چل اٹھ سر آتے ہی ہوں گے۔۔

گارڈ نے دانت جما کر غصے سے کہا

ہم نہیں جائیں گے۔۔۔وہ گھبراتے ہوئے گھٹنوں میں سر دبا کر چہرہ چھپا چکی تھی

گارڈ نے غصے سے پہلے اسے کوئی چیز سمجھ کر پیر سے ٹھوکر ماری اور پھر بڑے بڑے قدم لیتا ہوا کمرے سے چلا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔

کیا کروں دروازے پر ناک کروں یا نہیں؟

اب کی بار وہ گھبرا کر ناخن چباتے ہوئے بولی تھی

کیا کر رہی ہو زونی پورا دن یہیں کھڑی رہو گی تو کالج کون جائے گا؟ نہیں ابھی نہیں تو کبھی نہیں۔۔بی آ سٹرانگ گرل۔۔۔

خود کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے اسنے دھیرے سے دروازے پر انگلی سے دستک دی تھی

اندر سے کوئی جواب نہیں آیا تھا

کم آن دروازہ کھول دو سٹریل مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔کلائی پر بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے وہ دانت کچکچا گئی تھی

زونی؟ یہاں کیا کر رہی ہو آپ؟

کشمالہ بیگم جو کچن سے کام نمٹا کر ابھی باہر آئی تھی اسے دروازے کے سامنے بت بنا دیکھ کر پوچھا

وہ چاچی۔۔۔سوری۔۔۔

وہ زبان کو پھسلتے ہوئے روک گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امی جان۔۔دراصل مجھے کالج جانا تھااور دیر بھی ہو رہی ہے اور مرجان بھائی دروازہ نہیں کھول رہے ۔۔۔لفظ بھائی پر زور دیتے ہوئے وہ ہلکی سی خفا ہو کر بولی تھی

تو بیٹا نجم سے کہہ دو وہ چھوڑ آئے گا۔۔۔کشمالہ بیگم نے لاپرواہی سے کہا

اصل میں وہ بہت دھیرے کار چلاتے ہیں انکے ساتھ گئی تو کل صبح پہنچوں گی۔۔۔بہانہ بناتے ہوئے وہ مسکرائی

کشمالہ بیگم نے ایک نظر بند دروازے کو دیکھا پھر کندھے اچکا کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی انہیں کہاں پرواہ تھی

اس بار لڑکی نے تپ کر زور سے دروازے پر دستک دی تھی ساتھ ہی یکدم دروازہ کھلنے پر اسکی آنکھیں خوف سے پھیلی تھی

وہ۔۔۔وہ۔۔۔مجھے کالج چھوڑ دیں گے؟وہ ہتیسی نکالتے ہوئے بولی تھی ساتھ ہی پیشانی سے پسینہ صاف کیا

نہیں۔۔۔

سرد لہجے میں لاپرواہ لہجے میں کہہ کر

وہ اسکے منہ پر دروازہ بند کر چکا تھا

جبکہ وہ غصے سے تن فن کرتی ہوئی بیگ کندھے پر ٹانگ کر لائونج کی طرف چلی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں آنسوں تیرے تھے جنہیں وہ ہاتھ سے سختی سے رگڑتے ہوئے صاف کر چکی تھی

۔۔۔۔۔

نجم بیٹا زونی کو کالج چھوڑ دو وہ انتظار کر رہی تھی۔۔۔آفرین بیگم نے چائے کا گھونٹ لیتے ہوئے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

لیکن امی وہ تو تھوڑی دیر پہلے ہی چلی گئی۔۔۔نجم نے موبائل کان سے ہٹاتے ہوئے کہا

لیکن کس کے ساتھ گئی ہے؟آفرین بیگم نے نجم کو حیرت سے دیکھا تھا

شاید مرجان کے ساتھ گئی ہے۔۔۔کشمالہ بیگم نے ٹیبل سے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا

آفرین بیگم کشمالہ بیگم کو دیکھ کر خاموش ہوئی تھی اگلے ہی پل انہیں پریشانی لاحق ہوئی تھی

مرجان۔۔۔بیٹا زونی کہاں ہے؟

وہ جو پہلے ہی جلدی میں تھا آفرین بیگم کے سوال پر مجبوراً رکا تھا۔۔

مجھے آئیڈیا نہیں۔۔۔

۔۔۔وہ ہمیشہ کی طرح سرد لہجے میں گویا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ تو تمہارے روم کے باہر صبح سے کھڑی تھی بیٹا۔۔۔کشمالہ بیگم نے طنز کیا جس پر وہ مزید سنجیدہ ہوا تھا

ٹھیک ہے بیٹا جاؤ۔۔۔۔۔ہو سکتا ہے ڈرائیور کے ساتھ گئی ہو۔۔۔آفرین بیگم نے اسکی بڑھتی سنجیدگی بھانپتے ہوئے کہا

وہ بلیک سن گلاسز لگاتے ہوئے مغرورانہ چال کیساتھ باہر چلا گیا تھا

جبکہ نجم نے اسکی پشت کو سرد نظروں سے دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ جو گھٹنوں میں سر دیئے کب سے سسک رہی تھی یکدم پزل ہوئی تھی

میں نے اسے کہا تھا مگر یہ نہیں مانی۔۔کہتی ہے چل نہیں سکتی۔۔۔گارڈ بھاری قدموں کی آہٹ کیساتھ اندر داخل ہوتے وقت بولا جبکہ اسکے پیچھے بھی قدموں کی آہٹ سنائی پڑی تھی

ڈاکٹر چیک کریں؟

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے آواز کی سمت دیکھ گئی تھی۔۔۔یہ آواز تو وہ کبھی نہیں بھول سکتی تھی۔۔۔پوری دنیا میں وہ اس آواز کو پہچان سکتی تھی

آپ پلیز لائٹ سوئچ آن کر دیں اور کوئی کھڑکی کھول دیں کمرے میں دم گھٹتا ہو گا بالکل بھی ہوا نہیں آ رہی ہے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کے کہنے پر

گارڈ نے لائٹ سوئچ آن کیا تھا اور کھڑکی بھی کھولی تھی

۔۔۔بے چینی سی وہ اس سمت میں دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ اپنا ستمگر بے صبری سے دیکھنے کی خواہش رکھتی تھی۔۔۔

وہ وائٹ تھری پیس سوٹ میں ملبوس تھا،، کلائی پر برینڈڈ گھڑی باندھے وہ دونوں ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں رکھے اسے سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا

سنہرے بال جیل سے خوبصورتی سے سیٹ کیے گئے تھے،، دودھیا سفید رنگت،، وہی مڑی پلکوں کے سائے میں سنجیدہ ہیزل گرے آنکھیں،، آج ان میں کہیں نہ کہیں ہمدردی تھی۔۔۔اور طنز تھا وہ مسکرانا چاہتا تھا اسکی بے بسی پر۔۔۔

کسی قلم کی نوک سے بنائے گئے ہلکی بیئرڈ میں انتہاہ کا حسین چہرہ اسکے کٹاؤ دار لب جنہیں وہ بھینچے اسے ہی دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

انتہاہ کا حسین تھا۔۔۔ مگر تھا تو اسکا ستمگر۔۔۔

وہ بے بس نظروں سے اسے کچھ پل دیکھتی رہی۔۔

ڈاکٹر اسکا معائنہ کرنے کیلئے اسکے قریب بیٹھا جس پر وہ گھبرا کر پیچھے ہوئی تھی لیکن خود کو کمپوز کرتے ہوئے وہ رک گئی تھی

ڈاکٹر نے اسکی نبض دیکھی۔۔۔ڈاکٹر بھی اسے ہمدرد نظروں سے دیکھ رہا تھا وہ زخموں سے چور تھی بکھرے بال۔۔رنگت جو گندمی ہو گئی تھی۔۔۔۔میلے کپڑے۔۔۔اجڑی حالت

ڈاکٹر نے گھبرائی ہوئی نظر سے پیچھے دیکھا جس ہر وہ دو قدم آگے بڑھا کر اسکے سامنے آکر رکا تھا

کیا آپ شروع سے ہی نہیں چل سکتی؟

ڈاکٹر کے سوال پر وہ لڑکی ایک بار پھر اسکی جانب دیکھ گئی تھی

نہیں یہ پہلے ٹھیک تھی کچھ دنوں سے کھانا نہیں کھا رہی اور کیا۔۔۔

کیا الیکٹرک شاکز کی وجہ سے ایسا ہو سکتا ہے؟

گارڈ کی بات پر ڈاکٹر کا چہرہ پیلا پڑ گیا تھا

اٹس پاسیبل۔۔۔اگر زیادی مقدار میں۔۔۔الیکٹرک شاکز بغیر کسی ٹریٹمنٹ کی غرض سے دیئے جائیں تو دماغی اور جسمانی طور پر انسان نارمل ایکٹیویٹی سے ڈسمس ہونے لگتا ہے۔۔۔

گارڈ نے اپنے مالک کی طرف دیکھا تھا جسے زرا برابر فرق نہیں پڑا تھا سن کر۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو یہی چاہتا تھا یہ لڑکی تڑپ تڑپ کر مر جائے۔۔۔

اسکا مطلب یہ لڑکی اب کبھی نہیں چل پائے گی؟گارڈ نے فکر سے کہا

ہو سکتا ہے اگر پریزینٹ ریٹ پر انہیں ایسے ہی فزیکلی اور مینٹلی ٹارچر کیا گیا تو مکمل ڈس ایبل ہو جائے گی۔۔۔ہو سکتا ہے جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔۔۔۔

آپ جا سکتے ہیں۔اگر ضرورت پڑی تو ندیم آپکو لے آئے گا۔۔وہ سنجیدگی سے گویا ہوا

گارڈ ڈاکٹر کو لیکر کمرے سے نکل گیا تھا

وہ گھٹنے ٹیکتا ہوا اسکے چہرے پر جھکا۔۔۔

وہ گھبراتے ہوئے ہتھیلیوں کو رگڑ کر پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

مر کیوں نہیں جاتی۔۔۔۔

وہ سرد لہجے میں اسکے بالوں میں انگلیاں پھنساتے ہوئے بولا

اسکی براؤن آنکھوں میں آنسوں آئے تھے۔۔۔اور موتی کی صورت میں اسکے میلے چہرے سے بہہ گئے تھے

یو آر ڈائنگ۔۔۔افسوس۔۔چچچ۔۔۔وہ اسکے چہرے کو قریب لاتے ہوئے گویا ہوا

وہ مسلسل اسکی ہیزل گرے آنکھوں میں دیکھتی جا رہی تھی۔۔۔

ابھی مار دیں مجھے۔۔۔وہ دھیمے سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ پینٹ کی پاکٹ سے پسٹل نکال کر اسکے سر پر رکھ چکا تھ

ماردیں۔۔۔

وہ آنکھیں میچتے ہوئے دھڑکتے دل کیساتھ بولی تھی

جبکہ وہ جو اسے تنگ کرنے کی نئ ترکیب سوچ رہا تھا اچانک پسٹل کو دھیرے سے پیچھے کرتے ہوئے اسکے گردن سے دبوچ چکا تھا

جانتی ہو میں تمھیں زندہ رکھنا چاہتا ہوں، چاہے تمہارے جسم میں خون کی ایک بوند باقی نہ رہے، تم سڑ جاؤ لیکن یہ سانسیں چلنی چاہیے ہر حالت میں، تمھیں ان اذیتوں سے گزارنا چاہتا ہوں جو میں نے دیکھی اور محسوس کی ہیں،، بکھرے سخت لہجے میں کہتا ہوا وہ اسے اور قریب کر چکا تھا

خوف سے اسکا وجود کانپ رہا تھا

وہ خوف بننا چاہتا ہوں تمہارا جسے تصور کرتے ہی تم لرز جاؤ، جو تمہاری زندگی کا سب سے بڑا ڈر ہو، جو تمہاری تباہی کی وجہ ہو، جسے سوچ کر تمھارا دل دھڑکنے لگے۔۔۔

وہ کانپتی ہوئی سرخ نم آنکھوں سے اسکی گرے آنکھوں میں دیکھ کر ایک ہی سوال کر رہی تھی میرا قصور کیا تھا؟؟

دروازے پر دستک ہوئی تھی وہ اسکے بالوں سے انگلیوں کو نکالتے ہوئے اور سنجیدگی سے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کھڑا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

صاحب آپ نے بلایا؟

ایک ملازمہ اندر آتے ہوئے بولی تھی جبکہ لڑکی کی یہ حالت دیکھ کر اسکا خون سفید ہوا تھا

اسکا اتنا خیال رکھیں کہ یہ دو دن میں چلنے لائق ہو جائے۔۔۔اسکے بعد آپ کو آپکی منہ مانگی قیمت ملے گی اور آپکو یہاں کام کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔۔۔

وہ حکم دیتا ہوا کمرے سے چلا گیا تھا

اسکے ٹھیک جاتے ہی کھڑکی سے ایک سایہ گزرا تھا۔۔۔اسکے جاتے ہی

ملازمہ اس لڑکی کے پاس بیٹھتے ہوئے اسکے زخموں پر مرہم لگانے لگی تھی جبکہ وہ مردہ سی نظروں سے دروازے کی طرف دیکھتی رہی جہاں سے وہ ستمگر گزرا تھا

۔۔۔۔

مرجان کا ظمی دنیا کے ٹاپ بزنس مین میں سب سے پہلا۔۔۔

پوری دنیا جانتی ہے۔۔۔اتنا بڑا رئیس پوری دنیا میں ڈھونڈنے پر بھی نہیں ملے گا... پوری 3 کمپنیاں سنبھالتا ہے اور وہ بھی دنیا میں ٹاپ پر چل رہی ہیں۔۔۔

ہمیں اس سے کوئی تکلیف نہیں مگر اسے ہم سے ہے۔۔۔پچھلے کچھ مہینوں سے ہمارا کام بگاڑنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔۔۔ڈرگ سپلائے نہیں ہو رہے۔۔دھندا ٹھپ ہو چکا ہے ہمارا نقصان ہو رہا ہے۔۔۔ہمارے آدمی پکڑے گئے۔۔۔۔کچھ مارے گئے کچھ قید میں ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور جس درندہ صفت مرجان کاظمی کو میں جانتا ہوں ہمارے آدمیوں سے ایک ایک لفظ نکلوالے گا۔۔۔

لیکن اس سے پہلے وہ ہم تک پہنچے ہمیں اس تک پہنچنا ہو گا۔۔۔

ایک اندھیرے کمرے میں بڑی سکرین پر مدھم روشنی میں مرجان کاظمی کی فوٹوز اور ڈیٹیلز کی ویڈیو چل رہی تھی اور اندھیرے میں چھپی ایک شخصیت اس پر تبصرے کر کے پورے کمرے میں موجود لوگوں کو اس کی شخصیت سے آشنا کرا رہی تھی۔۔۔ان کے چہرے اندھیرے میں چھپے تھے

تبھی ٹیبل پر پڑے فون پر بیل بجی تھی

تمہارے لئے بہت بڑی خبر ہے مرجان کاظمی اس وقت پاکستان میں ہے۔۔۔اپنے کسی خفیہ فارم ہاؤس پر میں لوکیشن بھیج رہا ہوں نکلنے ہی والا ہے۔۔۔ بلیک مرسیڈیز ہے کار کا نمبر میسج کر رہا ہوں لوکیشن کیسا تھ۔۔۔

اور پھر؟

سگریٹ کا کش لیتے ہوئے وہ شخص کرسی پر بیٹھتے ہوئے بھاری آواز میں بولا

Boooom !!

دوسری طرف سے مکروہ قہقہہ سنائی دیا تھا

دونوں فون پر قہقہہ لگاتے ہوئے ہنسے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے بالکل پرواہ نہیں میری۔۔۔زونی منہ بناتے ہوئے اپنی سیٹ پر بیٹھی تھی جبکہ اسکی دوست نے چوئینگم کا ببل پھوڑتے ہوئے اسے گھورا

تو تم اسکے پاس جانے کی کوشش کرو نہ آخر کب تک اس سے ڈرتی رہو گی۔۔۔اسکی دوست ردا نے مشورہ دیا

بس کرو پورے گھر والے یہاں تک کہ ڈیڈ بھی اسکے گھومے پھرے دماغ سے واقف ہیں ایک بار ٹھان لے تو کسی کی نہیں سنتا اور غصہ تو اسکا دوسرا نام ہے۔۔۔زونی نے کتاب غصے سے کھولتے ہوئے کہا

میرے پاس ایک آئیڈیا ہے سنو۔۔۔

زونی ردا کی طرف مخاطب ہوئی اور وہ اسے دھیرے دھیرے کان میں الٹی سیدھی پٹیاں پڑھانے لگی

اور زونی ہاں میں سر ہلاتے ہوئے مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

سر آپ گئے نہیں۔۔۔

ندیم نے (جو کہ اسکا اسپیشل گارڈ تھا) کافی کا کپ اسکے سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا

میں اسے ساتھ لیکر جانا چاہتا ہوں۔۔۔

وہ کافی کا کپ اٹھاتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

لیکن سر ایسا فیصلہ اچانک کیوں!؟

کوئی مجھ پر نظر رکھ رہا ہے۔۔۔اور آج فارم ہاؤس میں کوئی آیا تھا جسے تم میں سے کسی نے نہیں دیکھا میرے پاس پسٹل تھی میں اسے مارنا چاہتا تو مار سکتا تھا۔۔۔

وہ کافی کا سپ لیتے ہوئے لب بھینچ چکا تھا۔۔

ملازمہ اس لڑکی کو لئے گارڈن میں اسے چلانے کی کوشش کر رہی تھی اور وہ کمزوری کی وجہ سے لڑکھڑا رہی تھی

مجھ سے اتنی بڑی لاپرواہی کیسے ہو گئی میں ابھی سیکیورٹی ٹائٹ کر دیتا ہوں اور اسکی ڈیٹیل نکالتا ہوں لیکن آپ نے اسے مارا کیوں نہیں؟ندیم نے حیرت سے پوچھا

اسنے ضرور بیک اپ کو اطلاع دی ہو گی وہ میری لوکیشن جانتے ہیں اور مجھے مارنے کے لیے بھی نکلیں گے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گارڈ پریشان ہوا لیکن اپنے مالک کو مطمئن اور پر سکوں دیکھ کر حیران بھی ہوا تھا وہ جانتا تھا اسے تو کچھ نہیں ہونا تھا لیکن آنے والوں کی آج موت لازم و ملزوم ہو گئی تھی۔۔۔

وارننگ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق محفوظ کر لئے ہیں، کاپی پیسٹ کرنے سے گریز کریں!!

ہزار بار کہہ چکی ہوں کم کھایا کرو اب کوئی مانتا ہی نہیں کہ میں تم سے پورے تیس منٹ بڑی ہوں

علیزے نے منہ پھلاتے ہوئے نیشال کے ہاتھ سے گول گپے کی پانچویں پلیٹ کھینچ کر ٹیبل پر رکھی تھی

مماں دیکھیں ناں یہ پھر سے بڑی بہن ہونے کا طعنہ دے رہی ہے

نیشال نے بھرپور احتجاج کیا تھا جب کہ کشمالہ بیگم نے دونوں کو تیکھی نظروں سے گھورا تھا جس پر دونوں خاموش ہو چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی بڑی ہو گئی ہو دونوں مگر حیرت ہے کہ زرا برابر عقل نہیں آئی ارے میں تو تم دونوں کو بیاہنے کا سوچ رہی تھی مگر۔۔۔

نیشال نے کشمالہ بیگم کی بات کاٹی

ہاں تو علیزے آپی مجھ سے بڑی ہیں پہلے انکو بیاہ دو میرا تو ہوتا رہے گا بعد میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیشال نے منہ بسورااور علیزے کو دیکھ کر برابر چھیڑا جس پر وہ غصے سے اٹھ کر روم کی طرف چلی گئی تھی

آپ کو دوسروں کی اولاد سے فرصت مل جائے تو اپنی اولاد کا بھی سوچ لینا۔۔۔

شان نے آفس کی فائل کشمالہ بیگم کے سامنے میز پر پٹختے ہوئے کہا

اپنی بکواس بند رکھو جانتے ہو اگر کسی نے تمھیں سن لیا ہوتا تو آفت آجاتی۔۔۔

کشمالہ بیگم نے آنکھیں پھیلا کر غصے سے کہا جس پر شان ہاتھ سے رہنے دو کا طنزیہ اشارہ کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا

کچھ کرنا ہو گا۔۔۔

نیشال نے آدھ منہ کھول کر اپنی ماں کو دیکھا جو گہری سوچ میں غرق ہو چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تم سے ایک بات پوچھوں؟ تم کون ہو اور ان صاحب سے تمھارا کیا تعلق ہے؟

ملازمہ نے اس لڑکی کو ہاتھ سے پکڑ کر سہارہ دیا اور پوچھا

ہمارا کوئی تعلق نہیں ان سے،،اور جہاں تک ہم کون ہیں کہ بات ہے وہ اب معنی نہیں رکھتا،، ہم سب کچھ کھو چکے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

دھیمے سے لہجے میں کہتی ہوئی وہ باغیچے میں نزدیک پڑے سیمنٹ کے بینچ کے سہارے بیٹھی تھی

پھر وہ تم پر اتنا ظلم کیوں کرتے ہیں ؟تم ان کے آگے کچھ بولتی بھی نہیں ہو،،اور تم بھاگ کیوں نہیں جاتی یہاں سے ؟؟

ہم یہاں سے بھاگ کر جائیں گے بھی تو کہاں ؟سب برباد ہو گیا۔۔

لڑکی کی آنکھوں میں آنسوں کی نمی سی چمکی تھی۔۔۔

تمہارا نام کیا ہے تم مجھے فرزانہ کہہ سکتی ہو۔۔۔

ہمارا نام تعبیر ہے۔۔۔وہ مختصر سا کہتے ہوئے رکی تھی

سرد نگاہوں سے وہ ٹیرس پر کھڑا نہ جانے کب سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

میں آپکو بی جان کہہ سکتی ہوں ؟آپ عمر میں بالکل میری بی جان جیسی ہیں۔۔۔

ملازمہ نے تعبیر کو ہمدردی کی نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔کتنی معصومیت تھی اس لڑکی میں۔۔۔

ہاں بیٹا بالکل بلاؤ مگر سر کے سامنے خیال رکھنا۔۔۔

وہ کافی کا مگ ٹیرس کی دیوار پر رکھتے ہوئے اٹھا تھا

آسمان پر کالے بادل امنڈ آئے تھے اور ٹھنڈی ہوا بھی چل پڑی تھی

تعبیر نے ایک بار پھر نا جانے کیوں ٹیرس کی طرف دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہوا کی وجہ سے اسکے سنہری بال بار بار اسکی پیشانی پر بکھر رہے تھے وہ کسی ایک نقطے پر گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا

ایک گارڈ سر جھکائے اسکے قریب رکا تھا۔۔۔

تعبیر نے اسکے لبوں کو ہلتے محسوس کیا۔۔۔وہ بغیر اسکی جانب دیکھے سنجیدگی سے گارڈ سے کچھ کہہ رہا تھا

گارڈ سر جھکاتے ہوئے واپس چلا گیا تھا

کچھ دیر میں وہی گارڈ نیچے آیا تھا

سر کا آرڈر ہے آپ فارم ہاؤس کے اندر رہیں موسم خراب ہونے والا ہے۔۔۔

ہم کچھ دیر رکنا،،

فرزانہ نے تعبیر کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا تھا،، وہ اسکے سہارے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی فارم ہاؤس کے اندر چلی گئی تھی

گارڈ دونوں کو واپس بھیج کر جا چکا تھا

ندیم! کچھ پتا چلا؟؟

اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ سن کر وہ سنجیدگی سے پوچھ بیٹھا تھا

نہیں سر، پورے پاکستان میں نہیں ہے!!

یہ تیسری بار ہوا ہے کہ ایک ایک گھر ڈھونڈنے کے بعد بھی کچھ نہیں ملا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو پوری دنیا میں ڈھونڈو، دنیا کے ہر ایک کونے میں اسے تلاشو،، لیکن مجھے وہ ہر حال میں چاہیے۔۔

اسکے سخت لہجے پر ندیم ایک سے دو قدم پیچھے ہٹا تھا وہ مرجان کے غصے سے اچھی طرح واقف تھا۔۔۔

سر پوری کوشش کر رہے ہیں، انشاءاللہ جلدی آپکو وہ مل جائے گا جسکی آپکو تلاش ہے۔۔۔

ندیم اتنا کہہ کر چلا گیا تھا وہ جانتا تھا اسکا علاج صرف تنہائی ہے ورنہ وہ سب تباہ و برباد کر دیتا ہے جو اسے نظر آتا ہے۔۔۔

بارش شروع ہو چکی تھی اور تیز ٹھنڈی ہوا اپنے زور و شور پر تھی۔۔۔ایسے لگتا تھا جیسے کسی کے دل کا حال بیان کر رہی ہو۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ اپنا وائٹ کورٹ اتار کر صوفے پر رکھتے ہوئے، شارٹ کے بازو کہنیوں تک موڑ کر بارش کی آغوش میں آیا تھا

ٹھنڈی پر سکوں بوندیں اسکے بے سکوں وجود میں جیسے سکوں کی اک لہر چھوڑ رہی تھی وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے اس احساس سے آشنا ہو رہا تھا جو اسکے جینے کی وجہ تھا۔۔۔

""رکو بھاگو مت ہم پہلے بھی گر گئے تھے، مماں نے کہا تھا بارش میں بھاگنا نہیں چاہیے رکو۔۔۔ورنہ میں ماموں سے آپکی شکایت کروں گی""

وہی معصوم خوش گوار کھلکھاہٹیں اسکے کانوں میں گونجی تھی

اسکی آنکھوں سے آنسوں بارش کی بوندوں میں سے ملتے ہوئے گم سے گئے تھے

آآآآآآہ!!

ایک دردناک غراہٹ اور غصے کیساتھ وہ ٹیرس پر موجود پھولوں کے واس سمیت سب کچھ توڑ رہا تھا

"مجھے پھول پسند ہیں انہیں مت توڑو "

پھر سے ایک معصوم باریک آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں کانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے درد اور بے چینی سے دھاڑا

کیوں! کیوں میرا پیچھا نہیں چھوڑتی تم؟ !

وہ صدمے سے نڈھال گھٹنوں کے بل ڈھے سے گیا تھا

جب کہ گارڈز جو اسکی آواز سن کر وہاں آئے تھے اسے اس حالت میں دیکھ کر فوراً وہاں سے چلے گئے تھے وہ اسکے درد سے شاید آشنا تھے وہ جانتے تھے مرجان کاظمی کو کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں نہ ہی اسے کسی کی تسلیاں چاہیے۔۔۔وہ برداشت کر سکتا تھا جیسے بچپن سے کرتا آیا تھا۔۔۔

"نہیں مماں ہم آپکے ساتھ نہیں جائیں گے،، ہمیں ہمارے بیسٹ فرینڈ کیساتھ رہنا ہے "

وہ درد سے نڈھال ہو رہا تھا۔۔۔دل میں اٹھتا ہوا درد۔۔۔اسے تکلیف دے رہا تھا بمشکل لڑکھڑاتے ہوئے وہ اٹھا بارش اسے مکمل بھگا چکی تھی وہ کمزور نہیں تھا مگر اس میں دل تھا۔۔۔ہر انسان کی طرح ۔۔۔پوری دنیا کے سامنے وہ مرجان کاظمی تھا جسے کسی کا خوف نہیں تھا جسکی کوئی کمزوری نہیں تھی ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تیز قدموں سے اپنے کمرے تک پہنچا تھا دروازے کو سختی کیساتھ بند کرتے ہوئے بیڈ تک آیا اور کبڈ کا دروازہ کھولا تھا

لیکن شاید اسے وہ چیز نہیں ملی تھی جو وہ ڈھونڈ رہا تھا

کیا وہ اپنی دوائی ڈھونڈ رہے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

ایک گارڈ نے جو شاید نیا تھا دوسرے گارڈ کے کان میں دھیرے سے پوچھا تھا

جبکہ دوسرا گارڈ اسے جلدی سے ونڈو سے کھینچ کر وہاں سے لے جا چکا تھا وہ اچھے سے جانتا تھا اگر اس وقت ان دونوں کو وہ دیکھ لیتا تو دونوں کی موت طے تھی۔۔۔

ندیم!!

وہ غصے سے گرجا

سر؟!!

ندیم جلدی سے اندر آیا تھا

وہ بیڈ کے سہارے نیچے بیٹھا تھا اسکی آنکھیں سرخ تھی

وہ کہاں ہے؟؟ وہ غصے سے غرایا

سر۔۔۔ معاف کر دیں۔۔۔۔ صبح جب آپ نے بیگز میڈ کو دینے کیلئے کہے تھے شاید میں نے وہ غلطی سے اس لڑکی کو دی دیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ندیم کی آواز کانپ رہی تھی وہ جانتا تھا کتنی بڑی غلطی ہوئی تھی اس سے اب وہ یقیناً جان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا سوچ رہا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی مرجان کہاں ہے؟

کشمالہ بیگم نے بھنویں اچکا کر زونی کو دیکھا جو کالج سے آتے ہی مرجان کا پوچھ رہی تھی

وہ آفس ہے ہمیشہ کی طرح۔۔۔ایک منٹ تم صبح کالج کس کے ساتھ گئی تھی بچہ ہم پتا ہے کتنے پریشان تھے؟

کشمالہ بیگم نے زونی کی پیشانی پر بوسہ دیتے کہا

وہ مرجان بھائی نے منع کر دیا تھا تو ہم ڈرائیور کے ساتھ گئے تھے۔۔۔اچھا امی بابا کدھر ہیں؟

بیٹا وہ میٹنگ کے لئے گئے ہیں آتے ہی ہوں گے کوئی بات ہے تو مجھے بتا دو؟کشمالہ بیگم نے زونی کو گلے لگایا۔۔۔

ہاں مگر میں آپکو اکیلے نہیں بتاؤں گی اب تو جو بات ہو گی ڈیڈی کے سامنے ہی ہو گی۔۔۔اوکے۔۔

زونی جلدی سے اپنے روم می طرف بھاگی تھی

کچھ تو چل رہا ہے اس لڑکی کے دماغ میں ۔۔۔مجھے پتا لگانا پڑے گا اس سے پہلے بات منور تک جائے ۔۔۔

کشمالہ بیگم سوچتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

جبکے انکے جاتے ہی نیشال چپکے سے کچن میں گھسی تھء فریج سے صفائی کرنے کی صاف نیت کیسا تھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا یہ کپڑے مجھے دیدو میں انکو دھودوں گی۔۔۔اوراب کیسالگ رہاہے طبعیت بہتر ہوئی؟

فرزانہ نے تعبیر سے پرانے کپڑے لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

پہلے سے بہت بہتر لگ رہاہے بی جان۔۔۔آپ نے بالکل درست کہا تھاہم فریش ہوگئے۔۔۔

تعبیر نے گیلے بالوں سے ٹاول نکال کر دوپٹہ گلے میں ڈالتے ہوئے کہااور آئینے میں اسنے خود کوایک نظر دیکھا۔۔۔

بہت دنوں بعد وہ اچھا محسوس کر رہی تھی

وائٹ سمپل سوٹ میں اوراوپر ریڈ چنری دوپٹہ پہنے اسکی گندمی رنگت نکھر کر سامنے آرہی تھی۔۔۔

یکدم روم کادروازہ زور سے کھلا تھا

ندیم اس سے پہلے کچھ کہتا تعبیر کواس دوپٹے میں دیکھ کراسکا رنگ زرد ہوچکا تھا۔۔۔

یہ۔۔۔یہ دوپٹہ مجھے واپس کردیں۔۔۔جلدی۔۔۔

ندیم نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔جبکہ تعبیر نے خوف سے دوپٹے کو مٹھی میں کس کے پکڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

ٹائم نہیں ہے پلیز واپس کریں۔۔۔

ندیم خود اس کے گلے سے دوپٹہ نہیں نکال سکتا تھا اسکا ضمیر گوارہ نہیں کرتا تھا وہ بری کشمکش میں پھنس چکا تھا۔۔۔

فرزانہ حیران پریشان دونوں کو دیکھ رہی تھی

ندیم!!

اس سے پہلے ندیم کچھ اور کہتا اسکے قدم جم گئے تھے مرجان کی آواز سن کر۔۔۔

آپ پلیز باہر چلیں۔۔۔وہ فرزانہ کو لیکر فوراً روم سے نکلا تھا۔۔۔جب کہ تعبیر کے ہاتھوں میں ٹھنڈا پسینہ آیا تھا اسکی آواز سن کر۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

ہائے نیشال جلدی سے کھالے کوئی آگیا تو بلاسٹ ہو جائے گا۔۔۔جلدی جلدی آئس کریم کا دوسرا ڈبہ چاٹتے ہوئے وہ بھرے منہ سے بولی۔۔۔

جبکہ کچن میں آتا ہوا نجم برتنوں کے بیچ و بیچ گولڈن بالوں والا سر دیکھ کر ٹھٹکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیاہورہاہے۔۔۔نجم نے غصے سے پوچھا

کیونکہ ابھی ابھی اسکادل نیشال کے گولڈن بال دیکھ کر حلق میں آیا تھااسے لگا کوئی سنہری ٹیل والا جانور کچن میں آدھمکاہے۔۔۔

وہ ناں نجم بھ۔۔۔بھا۔۔ئی۔۔۔

بھرے ہوئے منہ کیساتھ وہ الٹاسیدھاہی بول پائی تھی۔۔۔

جبکہ اس موٹی بِلی کو دیکھ کر نجم کا منہ کازاویہ خراب ہواتھا۔۔۔

آپ کھاؤگے ؟؟

آئس کریم کا خالی ڈبہ اسکی جانب کرتے ہوئے وہ بتیسی نکالتے ہوئے بولی جبکہ خالی ڈبہ دیکھ کر نجم نے بھنویں اچکا کر اسے گھوری سے نوازا تھا۔۔

مطلب وہ اکیلے ہی سردی میں ایک پورا فیملی پیک کا ڈبہ کھاگئی تھی۔۔اسکی حیرت تب بڑھی جب اس نے ٹیبل پر دوسرا ڈبہ خالی دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی دن پھٹ جاؤگی غبارے کی طرح۔۔۔

نجم نے تپ کر کہا جس پر نیشال نے رونے والی شکل بنائی۔۔۔

ہاتھی کا بچہ پال رکھاہے ہم نے گھر میں۔۔۔

وہ منہ میں بڑبڑاتا ہوا پیچھے جانے کے لئے مڑا

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا آپ نے میں ہاتھی کا بچہ ہووووووووں۔۔۔۔

نیشال سلپ ہوئی تھی

کھاتے وقت تھوڑی آئس کریم نیچے گری تھی جس پر نیشال کا پیر آیا تھا

مار ڈالا مجھے۔۔۔۔

نیشال جلدی سے نجم پر سے اٹھی تھی

نجم کمر پکڑتے ہوئے درد سے سسک پڑا تھا اتنا بڑا ہاتھی جو گرا تھا اس پر۔۔۔ جب کہ نیشال شرم سے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپاتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی

نجم نے کمر پکڑ کر اسے تیکھی نظروں سے دیکھا تھا جو اسکی کمر توڑ گئی تھی۔

جب کہ پلر کے پیچھے چھپی ژالے کا فلک شگاف قہقہ سن کر نجم شرم سے لال ہوا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہاؤرومنٹک۔۔۔ژالے کہہ کر وہاں سے ہوا کی طرح بھاگی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ پتا چلا کیا وہ ابھی تک گھر سے باہر نہیں نکلا۔۔اچھا ٹھیک ہے کب تک چھپے گا کبھی تو باہر آئے گا۔۔۔

سگریٹ کا کش لیتے ہوئے وہ شخص فون پر بولا۔۔۔

ہاں نظر رکھو پل پل کی خبر چاہیے۔۔۔دوسری طرف سے کچھ سننے کے بعد اسنے غصے سے سگریٹ پھینک کر اس پر پیر رگڑا تھا

چاہے اسے شک ہو جائے، چاہے وہ سیکیورٹی جتنی بڑھا دے مجھے مرجان کاظمی کی موت کا اعلان سننا ہے۔۔۔

بولتے ہوئے اسکے منہ سے سگریٹ کا دھواں ہوا میں خارج ہوا تھا۔۔۔

جب بھی گھر سے باہر نکلے۔۔۔اسے۔۔۔اسکے گارڈز کو۔۔۔اسکی گاڑی سب پر اتنی گولیاں چلنی چاہیئے کہ ہواؤں میں خوف کی ایسی لہریں دوڑ جائیں کہ آئندہ مرجان کاظمی جیسا شخص اس دنیا میں جنم لینے سے پہلے ہزار بار سوچے۔۔۔

اندھیرے کمرے میں وہ ایک دروازے کے پیچھے غائب ہوا تھا

سخت غصے میں وہ زوردار آواز سے دروازہ کھول چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فرزانہ نے لاونج میں دروازہ کھلنے کی آواز سن کر دل ہی دل میں تعبیر کے لئے دعا کی تھی نہ جانے کیا ہو گا اب۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے کانپ گئی تھی۔۔۔

تعبیر نے خوف بھری نظروں سے اسکی حالت دیکھی تھی۔۔۔بکھرے بال۔۔۔سرخ آنکھیں۔۔۔ اور اسکے بھگے ہوئے کپڑے۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ دوپٹہ لینے کی۔۔۔اسکے گلے میں وہ دوپٹہ دیکھ جر اسکی آنکھیں لال انگارہ ہوئی تھی جبکہ تعبیر نے خوف سے اپنی گردن پر پہنے دوپٹے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کچھ قدم پیچھے لئے تھے اسکا دل شدت سے دھڑک رہا تھا ساتھ ہی اسے اپنا وجود کانپتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

وارننگ : اس ناول کے تمام جملہ حقوق محفوظ کر لئے ہیں، کاپی پیسٹ کرنے سے گریز کریں !! اس ناول کے تمام کردار فرضی ہیں حقیقت میں انکا کسی بھی شخصیت سے موازنہ محض ایک اتفاق ہے !!

ہاؤ ڈیئر یو؟ آئی سوئیر۔۔۔آج میں جان لے لوں گا تمہاری۔۔۔

کسی زخمی شیر کی طرح وہ اسے کندھے سے پکڑتے ہوئے دھاڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے غصے کی شدت سخت گرفت کی صورت میں تعبیر نے اپنے کندھوں پر محسوس کی

تعبیر نے خوف سے آنکھیں بھینچی تھی۔۔

کیا سمجھتی ہو تم خود کو؟اسے دونوں کندھوں سے پکڑتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا

اتارو اسے۔۔۔واپس کرو مجھے۔۔۔وہ کچھ سوچتے ہوئے خود کو کمپوز کر گیا تھا پیچھے ہٹتے ہوئے اسنے تعبیر کی طرف ہاتھ بڑھایا دوپٹہ لینے کے لئے۔۔۔

تعبیر نے دوپٹے پر ہاتھ رکھتے ہوئے خوف سے سر کو ناں میں جنبش دی تھی۔۔

آئی سیڈ۔۔۔دوپٹہ دو مجھے۔۔۔

وہ سرخ انگار آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے ہاتھ بڑھا چکا تھا غصے کی شدت سے اسکا ہاتھ کانپ رہا تھا ۔۔۔تعبیر ڈرتے ہوئے پیچھے دیوار سے لگی تھی۔۔۔

تو تم چاہتی ہو یہ میں اپنے طریقے سے واپس لوں؟

وہ سرد لہجے میں اسکے دائیں بائیں جانب دیوار پر ہاتھ رکھتے ہوئے فرار ہونے کے راستے بند کرتے ہوئے گویا ہوا

ایسا مت کریں سر پلیز۔۔۔

وہ کانپتی آواز میں اسکی سرخ آنکھوں میں دیکھ کر یکدم خوف سے نظریں جھکا چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج تک پچھلے تین سالوں میں آپ جو کچھ کرتے آئے ہم نے برداشت کیااک سوال تک نہیں کیا ہم خود کو آپکا گناہ گار تک مان بیٹھے تھے کہ شاید ہی ہم سے جانے انجانے میں کچھ ایسا ہوا ہو جس کی قیمت جس گناہ کا خمیازہ، ہم آج اس صورت میں بھگت رہے ہیں۔۔۔

نظریں جھکاتے ہوئے وہ بولتی گئی۔۔۔اور وہ سپاٹ نظروں سے لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھااور خاموشی سے سن رہا تھا

آپ نے ہمیں تھپڑ تک مارے۔۔ہمیں مینٹلی ٹارچر کیا ہم تب کچھ نہیں بولے لیکن آج آپ ہمارے گلے سے ہمارا دوپٹہ مانگ رہے ہیں جو آپکو کبھی نہیں دینگے ہم۔۔

وہ نظریں اٹھاتے ہوئے اسکی سرخ آنکھوں میں آنکھیں ڈال گئی تھی۔۔۔

وہ سرد نظروں سے اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں اسکی ہمت کی داد دے رہا تھا اتنی کمزور بھی نہیں تھی وہ۔۔۔پوری دنیا مرجان کاظمی کی آنکھوں سے آنکھیں ملانے سے خوف کھاتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج ہمیں جواب چاہیے۔۔۔کس بات کا بدلہ لے رہے ہیں آپ ہم سے ؟کیوں نہیں چھوڑ دیتے ہمیں ۔۔؟کیا قصور ہے ہمارا؟؟

قصور؟قصور کی بات کرتی ہو تم؟قصور میرا بھی نہیں تھا۔۔قصور میری فیملی کا نہیں تھا۔۔۔وہ کڑک دار لہجے میں بولا تھا۔۔اسکی قہر برساتی دھاڑ پر تعبیر کانپی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تعبیر کی ہمت جواب دے گئی تھی اسکا کھڑا رہنا محال ہو رہا تھا وہ دوبارہ پیرالائز ہو رہی تھی اسکا وجود کانپ رہا تھا۔۔۔

جانتی ہو تمھارے باپ نے کیا کیا؟ تمہارے باپ نے میری ہنستی کھلتی فیملی اجاڑ دی۔۔۔اور جانتی ہو کیا کیا؟

ایک دس سال کے لڑکے سے اسکی فیملی اسکی کل کائنات چھین لی۔۔۔ایک دس سالہ لڑکا۔۔اپنی آنکھوں سے اپنا جلتا گھر دیکھتا رہا۔۔اپنوں کی دردناک چیخیں سنتا رہا لیکن کچھ نہیں کر پایا۔۔۔

مٹھی بھینچتے ہوئے وہ دیوار پر زور سے مارتے ہوئے کہر بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

اسکے بالوں میں سختی سے انگلیاں پھنساتے ہوئے وہ اسے نفرت سے دیوار سے لگا چکا تھا

جس انسان نے دولت کے لئے کئی معصوم جانوں کو موت کی نیند سلا دیا کیا میرا اتنا حق نہیں بنتا کہ میں اسکی اکلوتی بیٹی کو ٹارچر کروں؟

اسکے چہرے کو ہاتھ سے جکڑتے ہوئے وہ سپاٹ لہجے میں بولا

اکلوتی!؟

تبسم آپی!؟ وہ ٹھیک ہیں۔۔۔

ڈیڈ ایسا نہیں کر سکتے!؟

وہ پیرالائز ہوتے ہی خوف سے دوبارہ بے ہوش ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ ایک نام مرجان کاظمی کے دل کی دھڑکن بڑھا چکا تھا۔۔

ڈیم اٹ۔۔۔اٹھو۔۔۔

اسکے چہرے کو سختی سے تھپتھپاتے ہوئے وہ بے چینی سے گویا ہوا۔۔۔

ندیم ڈاکٹر کو بلاؤ ابھی۔۔۔

ندیم خود ڈاکٹر کو لینے چلا گیا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

اسلام آباد ایئرپورٹ -:

بلیک گلاسز لگاتے ہوئے وہ ایک بیگ کیساتھ ایئرپورٹ سے باہر آئی تھی

سلیو لیس بلیک شرٹ۔۔نیچے بلیک سٹائلش پینٹ،،ریڈ ہائی ہیلز، کندھے تک آتے گولڈن بال۔۔۔

دودھیا رنگت۔۔۔چہرے پر ڈھیر سارا میک اپ تھوڑا عجیب لگ رہا تھا۔۔۔ڈارک ریڈ لپ اسٹک

اسے لائٹ سے زیادہ ڈم دیکھا رہی تھی۔۔۔

تمھیں منع کیا تھا پاکستان آنے سے بیوقوف لڑکی۔۔۔

اسے کسی نے کھینچ کر وائٹ مرسیڈیز میں بیٹھاتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

مجھے ڈیڈ سے ملنا تھا انکل وائے ڈونٹ یو انڈر سٹینڈ ؟میرا ان سے رابطہ نہیں ہو رہا آپکا نمبر بند تھا واٹ دا ہیل از رانگ ود یو یار ؟

وہ گلاسز اتارتے ہوئے غصے سے بولی تھی جس پر اسکی سیاہ آنکھیں واضح ہوئی تھی

بے وقوف لڑکی تم کچھ نہیں سمجھتی ہو تم نے یہاں آکر کتنی بڑی غلطی کی ہے۔۔۔ڈرائیور تم ہوٹل کی طرف چلو۔۔۔اور تم وہاں پہنچنے تک ایک لفظ نہیں بولو گی۔۔۔

وہ واٹ۔ایور کہتے ہوئے انکھوں پر دوبارہ گلاسز لگا چکی تھی۔۔۔

گاڑی تیزی سے روڈ پر دوڑی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاظمی مینشن -:

ڈیڈا ہماری بات سنیں ناں پلیز۔۔۔زونی نے منور صاحب کو گلے لگاتے ہوئے خفگی سے کہا۔۔۔

یس مائی پرنسیس !!

Posted On Kitab Nagri

منور صاحب نے فائل سائڈ پر رکھتے ہوئے پوری توجہ بیٹی پر مرکوز کی تھی

ڈیڈا ہمیں کچھ چاہیے اور وہ ہمیں صرف آپ لا کر دے سکتے ہیں !

زونی نے منور صاحب کا ہاتھ پکڑتے ہوئے لاڈ سے کہا جس پر منور صاحب کو بیٹی پر رج کر پیار آیا تھا

ہماری پرنسس کو کیا چاہیے ؟! بولیں ہم ابھی لا کر دیتے ہیں ؟

سچ ؟! زونی خوشی سے چہکتے ہوئے بولی

ہاں بالکل پہلے کبھی آپ کو منع کیا ہے ؟! بولیں آپکو کیا چاہیے بچے ؟ !

ڈیڈا، ہمیں مرج-ان چاہیے۔۔۔ہم بہت پیار کرتے ہیں انکو۔۔۔آپ ہمیں مرجان لا کر دیں بس۔۔۔

اسکی فرمائش پر منور صاحب قدرے سنجیدہ ہوئے تھے

تو یہ تو اچھی بات ہے ناں۔۔۔ہماری بچی شادی کے بعد بھی ہمارے ساتھ ہی رہ جائے گی اور جہاں تک مرج-ان کو منانے کی بات ہے وہ منور کی بات کبھی نہیں ٹالے گا۔۔۔وہ جیسے ہی گھر آرہا ہے ہم دونوں اس سے بات کریں گے اور اسی ہفتے اپنی بچی کی انگیجمینٹ کر دیں گے خوش ؟

کشمالہ بیگم نے روم میں آتے ہوئے کہا جبکہ منور صاحب کافی سنجیدہ لگ رہے تھے مگر کچھ بولے نہیں تھے۔۔۔

زونی نے خوشی سے چہکتے ہوئے کشمالہ بیگم کو گلے لگایا تھا۔۔۔

آفرین بیگم دروازے سے ہی واپس لوٹ گئی تھی بغیر کچھ بولے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آبدیدہ ہو گئیں تھی ان کی آنکھوں میں آنسوں تھے۔۔۔

کیا میں اپنی اولاد اپنی سگی بیٹی۔۔۔کا فیصلہ کرنے میں معمولی رائے دینے کا بھی حق نہیں رکھتی۔۔۔وہ آنسوں پونچھتے ہوئے خود کو کمرے میں بند کر چکی تھی۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔۔

مرجان چینج کرنے کے بعد سیدھا تعبیر کے روم میں آیا تھا ڈاکٹر اسکی نبض دیکھ کر چیک اپ کے بعد ندیم سے کچھ کہہ رہے تھے جبکہ فرزانہ تعبیر کے پاس بیٹھی ہوئی اسے ہمدردی کی نظروں سے دیکھ رہی تھی

انکو فوبیا ہو سکتا ہے۔۔۔جس طرح آپ نے بتایا۔۔ان کا بار بار فینٹ ہو جانا۔۔۔وجود کا کانپنا۔۔۔سر چکرانا۔۔پسینہ آنا۔۔۔یہ خوف کی وجہ سے ہے۔۔۔اور بلڈ پریشر بھی بہت گر گیا ہے ڈیپریشن کی وجہ سے۔۔۔

یہ کچھ دوائیں ہیں انہیں وقت پر دیتے رہیئے گا۔۔ندیم ڈاکٹر کو لیکر باہر چلا گیا تھا جبکہ مرجان چھوٹے چھوٹے قدم لیتا ہوا تعبیر تک آیا وہ ابھی تک بیڈ پر بے ہوش پڑی تھی۔۔۔

یہ۔۔۔یہ کیا کر رہے ہو آپ؟!

Posted On Kitab Nagri

فرزانہ نے گھبرا کر مرجان سے پوچھا اور خوف سے بیڈ سے اتری تھی۔۔۔مرجان عجیب قسم کی وائرز تعبیر کی کلائی پر باندھ رہا تھا اور پیروں میں بھی باندھی تھی۔۔۔

اگر آپ سے دیکھا نہیں جاتا تو باہر ویٹ کریں۔۔وہ چیئر کھینچ کر تعبیر کے برابر رکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولا تھا۔۔۔

فرزانہ گھبراتے ہوئے فوری طور پر باہر نکل گئی تھی۔۔۔وہ ایک نظر سنجیدگی سے اس بے ہوش پڑی لڑکی کو دیکھتے ہوئے پاکٹ سے ایک ریموٹ کنٹرول نکال چکا تھا۔۔۔

سوری پرنسس بٹ ویک اپ ناؤ !!

اسنے ایک بٹن دباتے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔۔۔تعبیر کا پورا وجود لرز اٹھا تھا۔۔آنسوں اسکی آنکھ سے بہتے ہوئے کشن میں جذب ہوئے تھے۔۔۔

اسکا پورا وجود کرنٹ پر کانپ اٹھا تھا۔۔۔

بہت بے حس انسان ہیں آپ۔۔۔تعبیر کی بھرائی ہوئی آواز اور ٹوٹے بکھرے لہجے پر وہ اسکے پاس چیئر پر بیٹھا تھا۔۔۔

تبسم کون ہے کہاں ہے کہا جانتی ہو اسکے بارے میں سب بتاؤ ورنہ آج ان شاکز سے تمھاری جان نکل جائے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکا بھی بتادوں ؟تاکہ انہیں بھی ایسے ہی ٹارچر کرو؟وہ نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی جبکہ اسنے سرد نظر سے اسے دیکھتے ہوئے ریموٹ کا بٹن دبایااس بار پہلے سے بھی کئی گنا زیادہ چارج تعبیر کو چھو گزرا تھا۔۔تعبیر نے آنکھیں میچتے ہوئے درد سہا تھا۔۔۔

نہیں بتاؤں گی کچھ نہیں بتاؤں گی۔۔۔میری طرح انکو ٹارچر نہیں کرنے دوں گی۔۔۔وہ درد سے سسکتے ہوئے چیخی۔۔۔

وہ غصے سے ریموٹ دیوار میں مارتے ہوئے اسے کندھوں سے جکڑ چکا تھا۔۔اسکی سخت انگلیاں تعبیر کو اپنے بازو میں دھنستی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔

ہمیں نہیں پتا۔۔۔وہ اس وقت کہاں ہیں اگر ہمیں معلوم بھی ہوتا ہم پھر بھی آپکو ہر گز نہ بتاتے۔۔۔ تعبیر نے اسکی ہیزل گرے آنکھوں کو دیکھ کر کہا۔۔جو سرخ ہوتی جارہی تھی۔۔۔۔

میرا صبر کا امتحان مت لو۔۔۔میں اس معاملے میں بے حد خراب ہوں۔۔۔اس سے پہلے میری برداشت کی لیمٹ ختم ہو جائے۔۔۔سب بتادو۔۔۔

قہر برساتی نظر سے وہ اسکے کندھوں پر گرفت سخت کرتے ہوئے گویا ہوا

تعبیر نے پہلی بار اسکی آنکھوں کو اتنے قریب سے دیکھا تھا۔۔۔بے حد حسین تھی اسکی آنکھیں۔۔۔ ایک ایک نقوش۔۔۔لیکن اس وقت کو کیا سوچ رہی تھی؟ !

وہ اسے سختی سے چھوڑ چکا تھا۔۔تعبیر کا سر بیڈ کے کراؤن سے لگا وہ سسکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانے کے لئے ایک قدم پیچھے ہٹا جب تعبیر نے اسکا ہاتھ اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے تھاما وہ سنجیدگی سے رکا تھا اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے آخر کیوں روک رہی تھی اسے۔۔۔

مبارک ہو آپ کو۔۔۔آپ میرا سب سے بڑا خوف بننا چاہتے تھے ناں۔۔۔آپ بن گئے سر۔۔۔میرا سب سے بڑا ڈر۔۔۔جو مجھے موت کے قریب لے جا کر ایکدم سے پیچھے کھینچ لیتا ہے۔۔۔مجھے زندگی اور موت کے بیچ رکھتا ہے۔۔۔

وہ سسکتے ہوئے بولی

مرجان نے سختی سے آنکھیں بھینچی تھی۔۔۔کچھ دیر وہ اس سے آنکھیں ملانے کی ناکام کوشش کرتا رہا ۔۔۔مگر پھر نفرت سے اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کمرے سے جا چکا تھا۔۔۔

تعبیر نے ہونٹوں کو سختی سے کچلا اور روتے ہوئے کشن میں سر دیا۔۔۔کشن نے اسکی درد سے بھری چیخیں اپنے اندر سموئی تھی

فائنلی ہینڈسم، تم میرے ہونے والے ہو۔۔۔صرف میرے۔۔۔زونی نے موبائل پر مرجان کی فوٹو دیکھتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم میری ضد تھے۔۔میری طلب۔۔۔ تمھیں کب سے پالینا چاہتی تھی میری جان۔۔۔اب اور دوری نہیں۔۔۔

تم میرے ہو صرف میرے۔۔۔

تمہاری انکھیں۔۔۔افف خدا کتنی فرصت سے بنایا ہو گا تمھیں مرجان۔۔۔زونی نے موبائل کو سینے سے لگاتے ہوئے کھلکھلا کر کہا

دیوانی ہوں میں تمہاری مرجان۔۔۔کئی سال ویٹ کیا ہے اس دن کے لئے۔۔۔میری انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئی۔۔۔مرجان کاظمی۔۔۔میرے بن جاؤ۔۔۔

وہ اسکی فوٹو سینے سے لگا کر سو گئی تھی

۔۔۔۔

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات 2 بج کر 30 منٹ -:

فارم ہاؤس -:

Posted On Kitab Nagri

تعبیر فرزانہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسکے سہارے باہر آئی تھی۔۔۔وہ سنجیدگی سے گارڈز کو کچھ سمجھا رہا تھا

۔۔۔

فارم ہاؤس کے گیٹ کے ٹھیک سامنے پانچ گاڑیاں کھڑی تھی ایک بلیک مرسیڈیز تھی جسکے آگے اور پیچھے دو کاریں تھی جو شاید سیکیورٹی کی تھی۔۔۔

چلیں مس... گارڈ نے تعبیر کے برابر رک کر کہا تعبیر نے ایک نظر اسکی جانب دیکھا جو مرسیڈیز میں بیٹھ رہا تھا۔۔۔وہ کچھ سوچتے ہوئے پیچھے مڑا تھا ایک سرد سی نظر اس نے تعبیر پر ڈالی تھی۔۔۔

وہ ہونٹ بھینچتی ہوئی پزل سی گارڈ کے پیچھے چل دی تھی۔۔۔گارڈ مرسیڈیز کا پچھلا دروازہ کھول چکا تھا ۔۔۔تعبیر کی دھڑکن بڑھی تھی۔۔۔وہ خود کو کمپوز کرتی ہوئی مرسیڈیز میں بیٹھی تھی۔۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی کہاں جانا ہے کیا ہونے والا ہے۔۔۔اسے بس حکم دیا گیا تھا کہ ہم چل رہے ہیں اور وہ کسی قیدی غلام کی طرح سر کو خم دیتی ہوئی حکم پر عمل پیرا ہو بیٹھی تھی۔۔۔

وہ فرنٹ سیٹ پر شان سے براجمان تھا۔۔۔

آگے کی دو گاڑیاں اسکے اشارے پر چلی تھی۔۔۔تعبیر کے دل میں بے چینی بڑھ رہی تھی۔۔۔نہ جانے کیوں۔۔۔

اب راستہ سنسان ہو چکا تھا یہاں آبادی بالکل نہیں تھی چاروں طرف اندھیرا تھا سڑک پر بس گاڑیوں کی ہیڈ لائٹس جل رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

رکو !

وہ کوئی آواز محسوس کرتے ہوئے کار رکوا چکا تھا

یکدم کار کو بریک لگی تھی

۔۔۔ تعبیر کا دل شدت سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

ڈیم اٹ۔۔!! Get out of the car immediately

ڈرائیور مرجان کی کال پر کار روکتے ہوئے باہر نکل کر اسکی سائڈ کا گیٹ کھول چکا تھا۔۔۔

بیپ۔۔بیپ۔۔۔بیپ۔۔

تعبیر کا دل حلق میں آیا تھا۔۔۔

وہ جلدی سے کار سے نکلتے ہوئے تعبیر کو جھٹکے سے کار سے نکال چکا تھا۔۔۔۔

بیپ۔۔۔بیپ۔۔۔بیپ۔۔۔بیپ۔۔۔

سامنے اور پیچھے کی دو کاریں بلاسٹ ہوئی تھی۔۔۔

تعبیر نے خوف سے بھاگتے ہوئے آنکھیں بند کی تھی ۔۔۔ مرجان نے اسے زوردار جھٹکے سے اپنی جانب کھینچا تھا

Beeeeeeeeep ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انکے ٹھیک پیچھے مرسیڈیز بلاسٹ ہوئی تھی۔۔۔اندھیرے میں 5 جلتی ہوئی گاڑیوں نے دن سی روشنی پیدا کردی تھی

ڈرائیور نے فوراً فون نکال کر کہیں کال کی تھی۔۔۔

جبکہ ان پر ایکدم سے چاروں اطراف سے فائر ہوئے تھے۔۔۔ڈرائیور سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے ساکت ہو کر سڑک کے بیچ وبیچ گرا تھا۔۔۔

تعبیر اسکے ساکت وجود کو دیکھ کر چیخی۔۔۔

وہ حالات کی نزاکت بھانپتے ہوئے اسے لیکر کسی چیز کے آسرے میں آنا چاہتا تھا چاروں طرف سے بلیک سوٹ میں ملبوس گارڈز نے ان پر فائرنگ کی تھی۔۔۔

ہم مر جائیں گے۔۔۔ہمیں ماردیں گے سب۔۔۔۔تعبیر نے روتے ہوئے اسکی جانب دیکھ کر کہا

وہ ایک درخت کے چوڑے تنے کی پناہ میں تھے

وہ سنجیدگی سے چاروں طرف دیکھتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا گیا تھا۔۔۔

وارننگ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق محفوظ کر لئے ہیں، کاپی پیسٹ کرنے سے گریز کریں!! اس ناول کے تمام کردار فرضی ہیں حقیقت میں انکا کسی بھی شخصیت سے موازنہ محض ایک اتفاق ہے !!

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ماردیں گے۔۔۔ہم نہں بچیں گے سر۔۔۔

وہ اسکا کوٹ مٹھی میں مظبوطی سے پکڑ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی

کچھ نہیں ہو گا۔۔۔کوائٹ۔۔رونا بند کریں۔۔۔

نہیں۔۔۔ہم نہیں بچیں گے۔۔۔

وہ روتے ہوئے اسکے کوٹ میں سر چھپا چکی تھی اور وہ فرار ہونے کے راستے کی تلاش میں تھا۔۔۔

فائرنگ بند ہو گئی تھی

مرجان کاظمی۔۔۔

دونوں نے آواز کی سمت دیکھا تھا۔۔۔

اگر تم چاہتے ہو یہ لڑکی یہاں سے زندہ سلامت واپس جائے تو سرینڈر کر دو۔۔۔اور یاد رہے کوئی ہوشیاری نہیں۔۔۔ہمارا ٹارگٹ تم ہو۔۔۔ہمارا ہدف یہ لڑکی نہیں اگر تم چاہتے ہو یہ زندہ سلامت یہاں سے واپس جائے تو فوراً سرینڈر کر دو اور خود کو ہمارے حوالے کر دو۔۔۔۔

تعبیر نے اسکے کوٹ کو اور مظبوطی سے پکڑا تھا۔۔۔

نہیں ہمیں نہیں جانا۔۔۔ہم آپکے ساتھ رہیں گے۔۔۔

وہ ہونٹ بھینچتی ہوئی اسکی گرے آنکھوں میں دیکھتے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

جیسا کہہ رہا ہوں ویسا کرو۔۔۔ یہاں سے چلی جاؤ۔۔۔۔وہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے سنجیدگی سے ان لوگوں کی طرف دیکھتے گویا ہوا

نہیں۔۔۔ہم نہیں جائیں گے۔۔۔ہم آپکے ساتھ رہیں گے۔۔۔

ماردیں گے وہ تمھیں بھی۔۔۔

اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں لیتے ہوئے وہ اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ سر کو ناں میں جنبش دیتے ہوئے رو رہی تھی

مرجان کاظمی۔۔۔

تمہارا وقت ختم ہوا میں صرف تین تک گنوں گا اگر تم وہاں سے باہر نہیں آئے اور خود کو ہمارے حوالے نہیں کیا تو ہم اس لڑکی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔۔۔

وہ سرعت سے اٹھا تھا۔۔۔

نہیں ہمیں اکیلا مت چھوڑیں۔۔۔وہ گھبرا ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ چکی تھی

جیسا کہہ رہا ہوں کرو۔۔۔

وہ سنجیدہ ہوا۔۔۔

تعبیر نے دھیرے سے اسکا ہاتھ چھوڑا تھا۔۔۔

Guards ... Put down the guns ...

Posted On Kitab Nagri

وہ سرینڈر کر رہا ہے۔۔۔

کمانڈ ملتے ہی گارڈز نے بندوقیں نیچے کی تھی۔۔۔

وہ دونوں ہاتھ اٹھائے سنجیدگی سے درخت کی آڑ سے نکلا تھا اسکے پیچھے مخالف سمت میں چلتی تعبیر ڈگمگاتے قدموں کیساتھ اس سے ہر قدم کیساتھ دور جا رہی تھی۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے گارڈز کو دیکھ رہا تھا جو اسکے سرینڈر کرنے پر بے حد حیران تھے۔۔۔

وہ چلتے ہوئے گارڈز کے بالکل سامنے رکا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔۔۔Kill the girl

تعبیر کے قدم جم سے گئے تھے۔۔۔

مرجان کے مل جاتے ہی کمانڈر ان چارج نے چال بدلی تھی۔۔۔۔

ایک گارڈ نے تعبیر کے سر پر گن رکھی تھی

مرجان نے خونخوار نظروں سے اس گارڈ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

If you break your promise, so will I.

وہ کڑک دار لہجے میں کہتے ہوئے کوٹ کی پاکٹ سے دو پسٹل نکالتے ہوئے گارڈ پر فائر کر چکا تھا

خاموش فضا میں دو گولیاں ایک ساتھ چلی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خون کاایک فوارہ کمانڈر کے سر کے بیچ وبیچ سے نکلااور وہ ساکت ہو کر زمین پر گرا۔۔۔جبکہ دوسری گولی اس گارڈ کو سینے میں لگی تھی جو تعبیر پر گولی چلانے والا تھا۔۔۔گارڈز میں خوف وہراس پھیل گیا تھا۔۔۔ وہ دونوں ہاتھوں میں پسٹل لئے تعبیر کی طرف تیزی سے بڑھا تھا جو بیچاری گارڈ کے مر جانے پر صدمے سے ماتھا پیٹنے کو تیار کھڑی تھی۔۔۔

اسکے پیچھے فائرنگ کی بوچھاڑ ہوئی تھی وہ تیزی سے تعبیر کو کھینچتے ہوئے ایک پتھر کے پیچھے آیا تھا۔۔۔ آپ نے مار دیا انکو۔۔۔وہ خوف سے آنکھیں پھیلاتے ہوئے اسے گھور گئی تھی۔۔۔

اگر اب تم چپ نہ ہوئی میں تمھیں بھی انکے پاس پہنچادوں گا۔۔۔وہ مصنوعی غصے سے اسے ڈرا چکا تھا۔۔۔

وہ مکمل چپ ہو گئی تھی

یہاں سے ایک انچ مت ہلنا۔۔۔اسے حکم دیتے ہوئے۔۔۔وہ پسٹل لوڈ کرتے ہوئے جلتی ہوئی گاڑیوں کی طرف بڑھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکو۔۔۔۔

نیشال جو دبے پاؤں کچن سے نکل رہی تھی نجم کی آواز پر رکی تھی۔۔۔

آج پھر تم اپنے ہی گھر میں چوری پر اتر آئی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیشال نے جلدی سے کیک کی پلیٹ اپنے پیچھے چھپائی تھی اور اسکی طرف آنکھیں پھیلاتے ہوئے مڑی تھی

آپکی پرابلم کیا ہے بھائی؟ میں جب بھی کچن آؤں گی کیا چوری کی نیت سے آؤں گی یا کچھ کھانے ہی آؤں گی؟ نیشال نے تیکھے لہجے میں کہا

تو کچن میں اور کس نیت سے آتے ہیں؟ وہ ٹشوا سکے ہاتھ میں تھماتے ہوئے ہنسی دبا کر بولا

نیشال نے ٹشو کو گھورا جس پر وہ پاکٹ سے موبائل نکالتے ہوئے اسے اسی کی شکل دیکھا چکا تھا۔۔اسکے ہونٹ کیک سے بھرے ہوئے تھے۔۔۔۔

مر گئی۔۔۔

وہ ٹشو سے منہ صاف کر چکی تھی۔۔۔

یہ پیچھے کیا چھپایا ہے۔۔۔ نجم نے ایک آئی برو اٹھایا

یہ وہ۔۔۔علیزے آپی کو بھوک لگی ہے۔۔۔سائڈ پر ہٹیں مجھے انکے لئے کچھ کھانے کو لے جانا تھا۔۔۔

بہانہ بناتے ہوئے وہ فوراً ہوا ہوئی

نجم ہنستے ہوئے اسے جاتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بادل زوردار گرج کیساتھ بارش کی پیشگوئی کر چکے تھے۔۔۔

ٹھنڈی ہوا چل پڑی تھی

کہاں گئے وہ دونوں ڈھونڈو۔۔۔ورنہ آج باس ہمیں نہیں چھوڑیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈز انہیں ڈھونڈنے کے لئے علیحدہ ہو گئے تھے۔۔۔

وہ ساکت پڑے گارڈ تک پہنچا تھا۔۔۔اسکی AKM گن اٹھاتے ہوئے اسنے اسے لوڈ کیا تھا۔۔۔

تعبیر نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا جو پسٹل پاکٹ میں رکھتے ہوئے دوسری AKM گن پر میگ لگا رہا تھا۔۔

وہ دونوں گن اٹھاتے ہوئے ایک پتھر اٹھا کر مخالف سمت میں ڈال چکا تھا۔۔۔

میں نے وہاں آہٹ سنی۔۔۔کوئی تھا وہاں۔۔۔

ایک گارڈ پتھر کی سمت دیکھتے ہوئے بولا

گارڈز آہٹ کی جانب متوجہ ہوئے تھے۔۔۔۔

اسکے ارادے جان کر

تعبیر نے ڈرتے ہوئے دونوں آنکھوں پر ہاتھ رکھے تھے۔۔۔۔

فائرنگ کی آواز خاموش فضا میں طوفان کی طرح گونجی تھی۔۔۔وہ دونوں گن سے بڑی مہارت سے فائرنگ کر رہا تھا جبکہ مخالف سمت سے آتی ہوئی فائرنگ پر ڈوج ہو رہا تھا۔۔۔کوور فائر کرتے ہوئے وہ جلتی کاروں کو کوور کی طرح استعمال کر رہا تھا۔۔۔۔

بے وقوفو کیا کر رہے ہو دوسری سمت سے اٹیک کرو۔۔۔کچھ گارڈ کال پر دوسری جانب بڑھے تھے جس طرف تعبیر تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔Not A Chance

وہ طنز سے کہتے ہوئے ایک گھٹنا ٹکاتے ہوئے انکی جانب متوجہ ہوا تھا

وہ رخ بدلتے ہوئے لیفٹ سائڈ پر پری فائر کر رہا تھا۔۔۔گارڈز واپس رائٹ سائڈ کی طرف دوڑے تھے

۔۔۔۔

ہم بری طرح پھنس چکے ہیں۔۔۔گارڈنے کال پر گھبرا کر بتایا تھا

ایک بندہ نہیں مر رہا تم سے ایڈیٹ !!

دوسری طرف سے جواب سن کر وہ شخص آگ بگولہ ہو گیا تھا

تعبیر نے آدھ منہ کھول کر اسے دیکھا جو سب گارڈز پر بھاری پڑ رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تم واقعی سوچتے ہو 20 لوگ اسے مار سکتے ہیں ؟ دو کو وہ پہلے ہی مار چکا تھا۔۔۔وہ سب مارے جائیں گے۔۔۔تم بے وقوف ہو۔۔۔سب گارڈز مار دے گا وہ۔۔۔

گلاس میں ڈرنک ڈالتے ہوئے ایک اندھیرے میں ڈوبا ہوا وجود طنز سے ہنسا تھا۔۔۔

تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو۔۔۔

پہلا شخص حیران ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں بہت قریبی تعلقات کی بنیاد پر کہہ رہا ہوں وہ 20 تو کیا ایسے 100 لوگ بھی مار ڈالے گا۔۔۔وہ موت سے نہیں ڈرتا۔۔۔۔میں جانتا ہوں وہ کون ہے مگر تم واقف نہیں ہو۔۔۔اسکے پاس کھونے کے لئے کچھ نہیں۔۔۔اسکی کوئی کمزوری نہیں ہے۔۔۔ڈرنک پیتے ہوئے وہ شخص اٹھا۔۔۔

تو اب کیا کیا جائے؟! پہلا شخص سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔

اسکی کمزوری۔۔۔۔گارڈز کے مطابق اسکے ساتھ ایک لڑکی دیکھی گئی ہے۔۔۔فائنلی مرجان کاظمی کی زندگی میں کوئی آ ہی گئی۔۔۔ نظر رکھو اس پر۔۔۔اور ایسا کوئی قدم مت اٹھانا جس سے وہ تم تک پہنچ جائے۔۔۔۔یہ جان لو اگر وہ تم تک پہنچ گیا۔۔۔سب برباد ہو جائے گا۔۔۔ تمھارے ٹکڑے کر دیگا وہ

۔۔۔۔

ڈرنک کا خالی گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ اندھیرے کمرے سے جا چکا تھا پہلے شخص کو حیرت میں ڈال کر

۔۔۔۔

20 لوگوں کو بھی مار سکتا ہے؟آخر کون ہے یہ مرجان کاظمی۔۔۔۔

پہلا شخص غصے سے ٹیبل پر سے ڈرنکس نیچے گراتے ہوئے چلایا

وہ تو ہماری گاڑی کی طرف جا رہا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈ نے خوف سے چیختے ہوئے سب کو اسکی طرف متوجہ کیا۔۔۔

تو کیا ہوا؟

دوسرا گارڈ لاپرواہی سے بولا تھا۔۔۔

گاڑی می۔۔۔۔میں باس نے۔۔۔مم۔۔۔مشین گن رکھوائی تھی۔۔۔۔پہلا گارڈ گڑبڑا گیا تھا

کیا؟ !

باقی بچے کھچے گارڈز حیرت سے چونکے تھے۔۔۔

وہ اب کسی کو نہیں چھوڑے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔،،،۔۔۔۔۔۔

گن ریلوڈ کی آواز پر وہ سب خوف سے مخالف سمت میں دوڑے تھے۔۔۔۔

تعبیر حیرت سے پتھر کے پیچھے سے نکلی

وہ گن پر سپریسر لگاتے ہوئے بھاگتے گارڈز کی طرف فائرنگ کر رہا تھا۔۔۔

مار کے ہی چھوڑے گا کیا۔۔۔ تعبیر نے چور نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے سوچا۔۔۔۔

کچھ گارڈز زخمی ہو کر وہاں گرے تھے جبکہ کچھ بھاگ نکلے تھے۔۔۔۔

بارش شروع ہو گئی تھی۔۔۔وہ مشین گن کار میں رکھتے ہوئے تعبیر کی جانب مڑا تھا۔۔۔

وہ روتے ہوئے اسکے سینے سے لگی تھی۔۔۔بارش نے شدت پکڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم بچ گئے۔۔۔

تعبیر نے سر اٹھاتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔

وہ اسکی بے وقوفی اور معصومیت پر ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔۔ تعبیر نے چونک کر اسے دیکھا وہ ہنستا بھی تھا؟؟

چلو ہمیں دیر ہو رہی ہے۔ سنجیدگی سے کہتا۔۔وہ کار کی طرف مڑا تھا۔۔۔

تعبیر کو اپنے پیچھے آہٹ سنائی دی۔۔۔وہ گھبراتے ہوئے پیچھے مڑی تھی۔۔۔

ایک زخمی گارڈ جو نیچے گرا تھا پسٹل لوڈ کرتے ہوئے اسکا رخ مرجان کی طرف کر چکا تھا۔۔۔۔۔

س۔۔ر !!

تعبیر چیختے ہوئے اسکی سمت بھاگی تھی۔۔۔

گولی چلنے کی آواز ویرانے میں گونجی۔۔۔

وہ دونوں زمین پر گرے تھے۔۔۔وہ تعبیر کو تھامتے ہوئے گرا تھا۔۔۔ تعبیر نے خوف سے آنکھیں بھینچی تھی گارڈ نے اٹھتے ہوئے دوسری گولی مرجان کے کندھے پر ماری تھی۔۔۔

وہ درد سے کراہتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے پسٹل سے گارڈ پر فائر کر چکا تھا۔۔گارڈ کراہتے ہوئے گرا تھا۔۔۔

مرجان نے تعبیر کو سہارے سے اٹھایا

آہ!!

Posted On Kitab Nagri

تعبیر بازو پکڑتے ہوئے درد سے آنکھیں بند کرتے ہوئے کراہ گئی تھی۔۔۔

بارش اور ہوا تیز ہو رہی تھی موسم خراب ہو چکا تھا

کچھ نہیں ہوا تم ٹھیک ہو۔۔۔مرجان نے اسے سہارہ دیتے ہوئے اٹھایا تھا

تعبیر نے اپنے بازو کی طرف دیکھا اسکی کہنی پر چوٹ آئی تھی اور خون نکل رہا تھا۔۔۔

اسکا مطلب دونوں گولیاں مرجان کو لگی تھی؟!

تعبیر نے روتے ہوئے اسے دیکھا جو اسے اٹھاتے ہوئے اپنا سیدھا بازو پکڑے اٹھا تھا۔۔۔

خون۔۔خون نکل رہا ہے سر۔۔۔وہ کمزور دل لڑکی خون دیکھتے ہی فوراً رو گئی تھی

کچھ نہیں ہوا۔۔۔چلو۔۔۔اسکی کلائی تھامتے ہوئے وہ گاڑی کی طرف بڑھا

لیکن۔۔۔آپ کو گولی لگی ہے۔۔۔

تعبیر نے کانپتی آواز میں کہا۔۔۔روتے ہوئے اسکی آواز بیٹھ گئی تھی

آپ۔۔۔آپ ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔میں کیا کروں؟ !

اسکا بازو دیکھتے ہوئے وہ روتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔

وہ اسے اپنے درد پر بے قابو روتا دیکھ کر حیران تھا اتنے ظلم کے بعد بھی وہ اسکی اتنی پرواہ کیوں کرتی تھی

؟؟.

تعبیر نے دوپٹہ گلے سے نکالتے ہوئے اسکے بازو پر رکھا۔۔۔وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم کیا کریں گے اب۔۔۔ ہمیں اسپتال جانا چاہیے۔۔۔ لیکن میں کیسے لے جاؤں ؟! اللہ۔۔۔ میں کیا کروں گی۔۔۔۔وہ مسلسل رو رہی تھی اور اسے زخم دیکھ کر ٹوٹ رہی تھی۔۔۔

وہ ڈھے سا گیا تھا۔۔۔

اسکا سر اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے وہ بری طرح رو رہی تھی۔۔۔

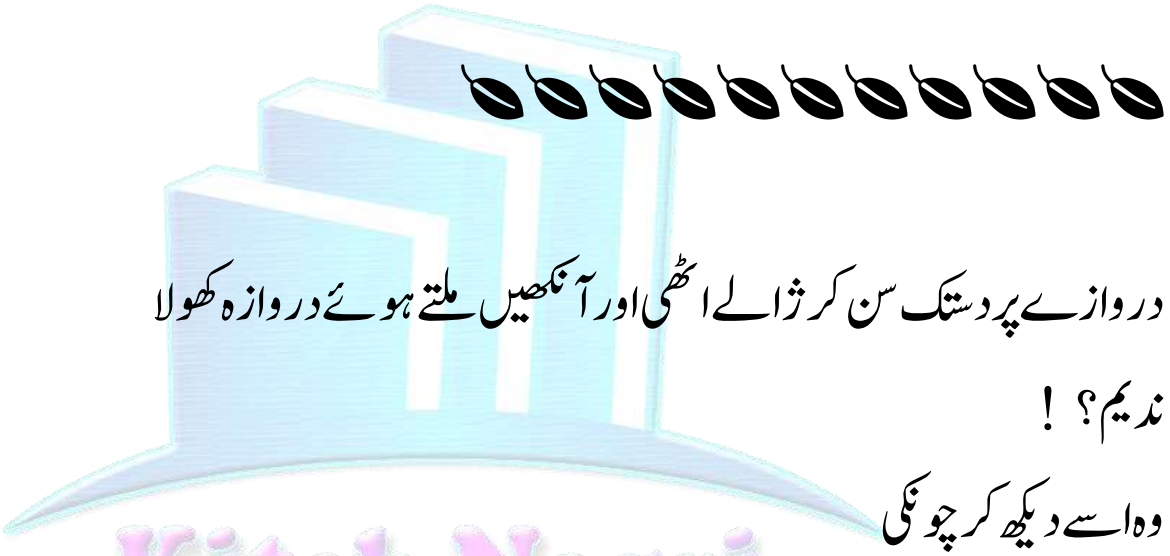

دروازے پر دستک سن کر ژالے اٹھی اور آنکھیں ملتے ہوئے دروازہ کھولا

ندیم؟ !

وہ اسے دیکھ کر چونکی

کیا سر یہاں آئے ہیں میم؟ !

وہ نظریں جھکائے کھڑا تھا۔۔۔

نہیں کیا بھیا؟! وہ تو نہیں آئے؟! آدھی رات کو وہ یہاں کیا کرنے آئیں گے؟! ژالے نے حیرانگی سے پوچھا

میرا مطلب گھر سے تھا۔۔۔

ندیم نے اسکی بے وقوفی پر ماتم کیا

Posted On Kitab Nagri

نہیں گھر بھی نہیں آئے۔۔۔

ژالے نے منہ بسورا

اوکے۔۔۔

وہ واپس جانے کے لئے مڑا۔۔۔

سڑیل۔۔۔

ندیم رکا تھا اسکا دیا خطاب سن کر۔۔۔

میرا مطلب تھا ایریل۔۔۔وہ مجھے یاد آیا میں نے کل بہت کپڑے دھونے ہیں۔۔۔وہ دروازہ بند کرتے ہوئے زور سے ہنسی تھی جس پر ندیم نے دروازے کو گھوری سے نوازا تھا

سر اگر گھر نہیں تو کہاں ہیں؟ کہیں کوئی حادثہ۔۔۔وہ سوچتے ہوئے جلدی سے لائونج میں کھڑی کار میں بیٹھا تھا۔۔۔

مجھے خود جانا چاہیے تھا سر کیسا تھ۔۔۔وہ خود کو کوستا ہوا کار کو بھیگے روڈ پر دوڑا چکا تھا۔۔۔

وہ اچھے سے جانتا تھا وہ اس وقت بھی ڈرائیو کر سکتا تھا مگر وہ اسے آزمانے کے لئے اس ارادے کو ترک کر چکا تھا۔۔۔

سس۔۔۔سر آپ۔۔۔آپ۔۔مجھ سے بولیں نہ۔۔۔خاموش مت رہیں۔۔۔

وہ اسکے بھیگے چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے بھرائے لہجے میں بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ دھیرے سے آنکھیں کھول چکا تھا۔۔۔

ہم اسپتال جائیں گے ۔۔۔ میں ۔۔ میں لیکر جاؤں گی ۔۔۔ وہ اسکا بازو دھیرے سے تھامتے ہوئے اسے اٹھاتے ہوئے بولی مگر بھلا وہ تتلی جیسی لڑکی کیسے سمبھال سکتی تھی اسے۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اسے اپنی خاطر روتا پیٹتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

بمشکل وہ اسے کھڑا کر چکی تھی۔۔۔

مجھے۔۔۔ مجھے راستہ نہیں پتا۔۔۔ وہ گھبراتے ہوئے آس پاس دیکھ رہی تھی۔۔۔

دور سے آتی روشن شے دیکھ کر وہ اور سہمی تھی

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وارننگ : اس ناول کے تمام جملہ حقوق محفوظ کر لئے ہیں، کاپی پیسٹ کرنے سے گریز کریں !! اس ناول کے تمام کردار فرضی ہیں حقیقت میں انکا کسی بھی شخصیت سے موازنہ محض ایک اتفاق ہے !!

ندیم نے مرجان کی حالت دیکھ کر فوراً گاڑی روکی اور باہر آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں بری طرح بھیگے ہوئے تھے۔۔۔۔

سر۔۔یہ سب کیسے ہوا۔۔۔ندیم نے مرجان کو سہارہ دیتے ہوئے پریشانی سے پوچھا

وہ تعبیر کی طرف سنجیدگی سے دیکھتا ہوا کار میں بیٹھا تھا جبکہ ندیم نے مزید سوال پوچھنے سے گریز کیا تھا۔۔۔

تعبیر بیک سیٹ پر بیٹھی تھی۔۔۔

فارم ہاؤس چلو ندیم۔۔۔!

اسکے حکم پر تعبیر اور ندیم دونوں چونکے تھے۔۔۔

مگر آپکو گولی۔۔۔

میں نے تم سے صلاح نہیں مانگی۔۔۔

اسکے روکھے لہجے پر تعبیر خاموش ہوئی تھی۔۔۔

ندیم کار تیزی سے دوڑاتے ہوئے فارم ہاؤس تک لایا تھا۔۔۔

وہ خود کار کا دروازہ کھولتے ہوئے نیچے اترا تھا۔۔گارڈز اسکی حالت میں دیکھ کر پریشان ہوئے تھے۔۔۔

وہ کوٹ اتار کر نیچے پھینکتا ہوا تعبیر کا دوپٹہ بازو پر باندھ چکا تھا۔۔۔

مجھے ایک ایک شخص کی ڈیٹیل چاہیے۔۔۔کل صبح۔۔۔وہ دوٹوک لہجے میں کہتا ہوا فارم ہاؤس کے اندر جا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ اندر لے جائیں۔۔۔ندیم تعبیر کو فرزانہ کے حوالے کرتے ہوئے فوراً مرجان کے پیچھے گیا تھا

بیٹا خیال سے کرو۔۔۔فرزانہ نے فرسٹ ایڈ بوکس تعبیر سے لیتے ہوئے کہا جو مرجان کا سوچ کر غلطی سے اینٹی سیپٹک گرا بیٹھی تھی

آپ پلیز جا کر پتا کریں ناں سراب کیسے ہیں؟ تعبیر نے فرزانہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

بیٹا میں ایسے تو نہیں جا سکتی۔۔۔

دروازہ کھلنے پر وہ دونوں دروازے پر آئے ندیم کی طرف متوجہ ہوئی تھی

سر نے بلایا ہے آپکو۔۔۔

تعبیر جلدی سے اٹھی تھی

بیٹا یہ تو لگوالو؟ فرزانہ کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ فوراً ندیم کے ساتھ گئی تھی

کیا ڈاکٹر آ گئے ہیں؟ تعبیر کے سوال پر ندیم نے ہونٹوں کو سختی سے بھینچا

نہیں سر نے منع کیا ہے۔۔۔وہ دروازے پر رکتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

آپ نہیں آرہے؟

تعبیر نے اسے پریشانی سے دریافت کیا

نہیں۔۔۔

وہ کہہ کر واپس لوٹ گیا تھا۔۔۔

تعبیر نے دھڑکتے دل کو سمبھالا اور دروازہ کھولا سامنے کا منظر اسکی روح کو خطا کرنے کیلئے کافی تھا

وہ ایکسٹریکٹر سے اپنے کندھے پر موجود گہرے گھاؤ سے گولی نکال چکا تھا۔۔۔

تعبیر کے قدم ڈگمگائے تھے۔۔۔وہ بیچاری وہیں جم گئی تھی

وہ بینڈیج کرنے کے بعد شرٹ اٹھا کر پہنتے ہوئے اسے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا۔۔۔کانپتے وجود کیساتھ وہ اسکے سامنے صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔

وہ سپاٹ نظروں سے اسکا طائرانہ جائزہ لے رہا تھا تعبیر کی ٹانگیں اب بھی کانپ رہی تھی

وہ یکدم اٹھا جس پر تعبیر نے خوف سے جھٹکا کھایا۔۔۔مگر خود کی بے وقوفی پر وہ شرمندگی سے نظریں جھکا چکی تھی۔۔۔

تم جا سکتی ہو۔۔۔

وہ فرسٹ ایڈ کٹ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے سرد لہجے میں گویا ہوا

آپ۔۔۔اب۔۔۔کیسے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹک اٹک کر کہتی ہوئی فوراً نظریں جھکا گئی تھی

تمہارا کیا خیال ہے؟

وہ مغرور الٹا سوال کر گیا تھا

آپ اگر ڈاکٹر کو بلا لیتے تو بہتر ہوتا۔۔۔وہ گھبراتے ہوئے بولی تھی

اچھا اور اب میں تم سے آرڈر زلوں گا؟ وہ اسکے قریب آکر رکا تھا

نہیں۔۔۔سوری !!

وہ ہونٹ بھینچتی ہوئی گڑبڑا گئی تھی

کل تم میرے ساتھ میرے گھر چل رہی ہو اور وہاں تم فرزانہ کی بیٹی بن کر رہو گی۔۔۔وہ پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے سنجیدگی سے بولا جس پر تعبیر کو 440 وولٹ کا جھٹکا لگا تھا

اگر تم نے تھوڑی سی بھی ہوشیاری دیکھائی۔۔اور کسی سے اس بارے میں کچھ کہا۔۔۔تمہاری یہ بڑی بڑی آنکھیں نکال کر ان سے گوٹیاں کھیلوں گا۔۔۔وہ دھمکاتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

تعبیر کی گردن پر گٹھلی سی نمودار ہوئی اور پھر غائب ہو گئی۔۔۔گھبراہٹ سے اسے پسینے چھوٹ رہے تھے۔۔۔

جج۔۔۔جی!!

وہ سٹپٹائے لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

اور کسی سے بھی بے وجہ گفتگو سے پرہیز کرو گی ورنہ۔۔۔

جج۔۔۔جی

وہ جلدی سے بولی اسکی دھمکی سے بچنے کے لئے۔۔۔

وہ فرسٹ ایڈ کٹ اسکے ہاتھ میں تھماتے ہوئے اسے جانے کا اشارہ کر چکا تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ہم

تعبیر اسکی گرے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے گھبرا کر چپ ہوئی تھی

ندیم دروازے پر ناک کرتے ہوئے اندر آیا تھا۔۔۔اسکے ہاتھ میں کافی کا کپ تھا۔۔۔

مرجان نے سپاٹ نظروں سے اسے کٹ واپس رکھتے ہوئے دیکھا

مرجان اس سے کافی کا کپ لے چکا تھا تعبیر فرسٹ ایڈ کٹ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کمرے سے باہر آئی تھی

۔۔۔اسکا دل دھک دھک کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

اب تک ہم صرف مرجان کاظمی پر نظر رکھ رہے تھے۔۔۔مگر اب ہم اسکی پوری فیملی پر نظر رکھیں گے ۔اور خاص طور پر وہ لڑکی جو اسکے ساتھ تھی۔۔۔۔کانفرنس روم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا ہمیشہ کی طرح آج پھر اسکرین پر مدھم روشنی میں ویڈیو چل رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ منور کا ظمی ہے۔۔۔ سہیل رضا کا ظمی سے چھوٹا بھائی۔۔۔ مرجان کا بڑا چاچا۔۔۔

اپنی بیوی کو چھوڑ کر آسرے کے نام پر سہیل کی بیوی سے نکاح کر کے بیٹھا ہے مگر کہانی کیا ہے وہ راز ہے!!

سہیل نے دوسری شادی کی تھی،،وہاں سے دو اولاد ہوئی

ایک وہ مرجان کا ظمی اور دوسری اس سے چھوٹی بہن ژالے کا ظمی۔۔۔۔

پہلی شادی میں، سہیل کے تین بچے ہیں۔۔۔

علیزے۔۔۔سب سے بڑی بیٹی، پھر نیشال،،اور پھر شان۔۔۔

جبکہ منور کے صرف دو بچے ہیں۔۔۔

زونیرا اور نجم کا ظمی۔۔۔

سب خاموشی سے اسکی بات سن رہے تھے

سب سے بڑا بھائی۔۔۔اور اسکی فیملی فائر ایکسیڈنٹ میں جل کر مر گئے مگر یہ لڑکا اور اسکی بہن بچ گئے

منور نے انہیں کیوں گھر رکھا ہے کوئی نہیں جانتا۔۔۔شاید بھائی کی اولاد کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے یا پھر مقصد کوئی اور ہم نہیں جانتے۔۔۔سب سے چھوٹا بھائی آغا ہے۔۔۔

اسکے تین بچے ہیں۔۔۔

دائم۔۔۔حرب اور ماریہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فلحال لندن میں مقیم ہیں۔۔۔

اور یہ لڑکی جو آج رات دیکھی گئیں اسکے بارے میں سب پتا لگانا ہے۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

اگلی صبح :-

ندیم نے بیگ کار میں رکھتے ہوئے دروازہ کھولا۔۔۔

ہمیں کچھ سمجھ نہیں آرہا ہمیں گھر کیوں لے جارہے ہیں۔۔۔ تعبیر نے فرزانہ کے سامنے دل کی بھڑاس نکالی

بیٹا کوئی بہتری ہو گی۔۔۔ کل جو کچھ ہوا اسکے بعد تمھیں اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔۔۔ فرزانہ نے اسے سمجھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم کیسے ایڈجسٹ کریں گے۔۔۔آپ ہمارے ساتھ ہی رہیں گی ناں؟! فرزانہ کا ہاتھ تھامتے وہ گھبرائی

ہاں بیٹا میں آپکے ساتھ ہی رہوں گی۔۔۔سب بہت اچھے ہیں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔

دونوں کار میں بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹیرس پر کھڑا سنجیدگی سے انہیں جاتا دیکھ رہا تھا۔۔۔ تعبیر نے سرعت سے اسکی جانب دیکھا تھا۔۔۔وہ اسے سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ندیم نے کار سٹارٹ کر تھی۔۔۔ تعبیر مسلسل اسے نظروں سے دور جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔۔

اور پھر وہ نظروں سے کہیں دور گم گیا تھا۔۔۔

اسلام وعلیکم انکل!

وہ فون کان پر رکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا

وعلیکم السلام بیٹا آپ کہاں ہو؟اور کل رات آپ واپس نہیں آئے سب خیریت تھی ناں؟

منور صاحب نے دریافت کرنا چاہا

سب خیریت ہے۔۔۔آج بزنس میٹنگ کیلئے اسلام آباد جارہا تھا سوچا آپکو بتادوں۔۔۔سرد لہجہ تھا

بیٹا فلحال کینسل کردو۔۔۔آغا انکل آرہے ہیں علیزے اور دائم کی انگیجمینٹ کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

سوری میں شرکت نہیں کرسکتا!!

کال ڈسکنیکٹ کرتے ہوئے وہ فون پاکٹ میں رکھتے ہوئے اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

بیڈ پر پڑا سرخ دوپٹہ دیکھ کر اسکے قدم رکے تھے۔۔۔آہستگی سے دوپٹہ اٹھاتے ہوئے اسنے سینے سے لگایا تھا

I will find you Zara۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دھیمے لہجے میں کہتے ہوئے وہ بیگ اٹھاتے ہوئے اس میں دوپٹہ رکھ کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

گارڈ پہلے ہی اسکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔وہ سنجیدگی سے گلاسز لگاتے ہوئے کار میں بیٹھ کر ایئرپورٹ کی طرف روانہ ہوا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

ندیم نے کار کاظمی مینشن کے سامنے روکی تھی۔۔۔فرزانہ بیگ نکالتے ہوئے کار سے اتری تعبیر نے گھبراتے ہوئے پورے محل نما گھر کا جائزہ لیا۔

بیٹا۔۔۔

جج۔۔جی

فرزانہ کیساتھ وہ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

میں تو کہتی ہوں اب علیزے کو چھیڑنا بند کر دینا چاہیے بیچاری لال ہو رہی ہے۔۔۔زونی نے ماریہ کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے تالی بجائی جبکہ علیزے نے شرم سے منہ پھیرا نیشال مٹھائی کھانے میں مصروف تھی جبکہ ژالے آفرین بیگم کیساتھ کچن میں ہاتھ بٹا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ کون ہے اب۔۔۔

ماریہ نے فرزانہ کیساتھ اندر آتی تعبیر دیکھ کر منہ بسورا

اوہ یہ۔۔۔یہ میڈ کی بیٹی ہے۔۔۔کام کے لئے ہی آئی ہو گی۔۔۔

زونی نے ناک سے مکھی اڑائی

پیاری ہے نہیں؟!علیزے نے اسکے معصوم نقوش پڑھتے ہوئے کہا جبکہ زونی اور ماریہ ایک دوسرے پر گری تھی ہنستے ہوئے۔۔۔۔

فضول ہے تم لوگوں کیساتھ بیٹھنا بھی۔۔۔علیزے اٹھتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرزانہ تم آگئی؟

کشمالہ بیگم نے فرزانہ کیساتھ کھڑی تعبیر کا طائرانہ جائزہ لیا

یہ میری بیٹی ہے۔۔۔فرزانہ نے جلدی سے کہا

اوہ۔۔۔تو اچھی بات ہے گھر میں کام بہت زیادہ ہیں ہاتھ بٹادے گی تمہارا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تعبیر نے فرزانہ بیگم کو دیکھا جو ہمدردی کی نظروں سے اسے دیکھ گئی تھی مطلب یہاں بھی اس بیچاری کو سکون سے نہیں بیٹھنے دینا چاہتا تھا وہ ظالم۔۔۔

کشمالہ بیگم کہتے ہوئے اسیسٹینٹ کیساتھ ڈیکوریشن ڈسکس کرنے لگی کیونکہ آج علیزے اور دائم کی انگیجمینٹ تھی

سرویینٹ کوارٹر اس طرف ہیں بچی۔۔۔زونی نے تعبیر کا مزاق بناتے ہوئے اشارہ کر کے کہا۔۔۔

فرزانہ تعبیر کو ساتھ لیکر چلی گئی تھی

تم جل کیوں رہی ہو اس سے؟! ماریہ نے زونی کو کندھا مارتے ہوئے کہا

ارے کہاں۔۔۔میں اس میڈ کی بیٹی سے جلنے لگی میرا بھی کوئی اسٹینڈرڈ ہے۔۔۔زونی نے فخر سے کہا

افففف۔۔۔ماریہ اسکی ادا پر ہنسی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔

۔۔۔۔

چھیڑ چھیڑ کر تنگ کر دیا ہے مجھے۔۔۔۔علیزے اس سے پہلے چیختی دائم نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے دیوار سے لگایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بد تمیز یو فلرٹ کیا کر رہے ہو کسی نے دیکھ لیا تو۔۔۔علیزے نے اسکا ہاتھ منہ سے ہٹاتے ہوئے تنک کر کہا

لو بھائی اپنے ہونے والے شوہر سے ایسے بات کرو گی ارے کوئی شرم ہوتی ہے کوئی عزت ہوتی ہے۔۔۔ دائم نے ہنسی دباتے ہوئے کہا

تم جیسے فلرٹ فوجی میں نے پوری زندگی میں نہیں دیکھے پہلے تم میری بہن نیشال پر لائن مار رہے تھے جب پتا چلا میں علیزے ہوں تو میرے پیچھے لگ گئے۔۔۔علیزے نے تیوری چڑھائی

ارے تو علیزے سمجھ کر اس سے فلرٹ کیا دیکھو میری نیت کتنی صاف ہے۔۔۔وہ ایک آنکھ دباتے ہوئے شرارت سے بولا

ہٹو جانے دو مجھے۔۔۔علیزے نے احتجاج کیا

ارے بابا دیکھ تو لینے دو لندن سے یہاں تک آیا ہوں جی بھر کر دیکھ تو لوں؟ وہ اسے چھیڑتے ہوئے گویا ہوا جبکہ علیزے لال ہوئی تھی شرم سے۔۔

ویسے میں سوچ ہی رہا تھا کہ میری علیزے نیشال جتنی اتنی موٹی تو نہیں تھی۔۔۔یا پھر شاید کھا کھا کر ہو گئی ہو۔۔۔وہ اسے برابر چھیڑ رہا تھا اور وہ شرما رہی تھی

ارے امی آپ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دائم جلدی سے پیچھے ہٹا تھا۔۔۔اور علیزے موقع پا کر فوراً ہوا ہوئی تھی جب تک دائم اسکی چالاکی سمجھا تھا وہ بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

وہ ہلکا سا مسکرایا تھا اسکی شرارت پر

۔۔۔۔

۔۔۔۔

وہ جو فلائٹ لینے کے لئے ابھی پہنچا تھا موبائل کی بیل بجنے پر سائڈ پر آیا اور اسکرین پر زونی کا نام دیکھ کر وہ سنجیدہ ہوا تھا

کیا چاہیے اب؟

وہ اکتائے لہجے میں بولا تھا جبکہ زونی کا دل چکنا چور ہوا تھا

میں آپکو فون بھی نہیں کر سکتی اتنی حق بھی نہیں مجھے؟زونی نے خفا لہجے میں کہا

نہیں۔۔۔وہ سنجیدگی سے آس پاس دیکھتے ہوئے گویا ہوا تھا

لیکن میرا حق ہے۔۔۔اور صرف میرا حق ہے۔۔۔زونی نے محبت سے کہا

کیا بکواس کر رہی ہیں آپ؟

وہ غصہ کرنے کے لئے تیار کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں مر جان اب آپ مجھے دھتکار نہیں سکتے۔۔۔ہماری انگیجمینٹ ہونے والی ہے آج۔۔۔ڈیڈ نے تم سے کچھ نہیں کہا؟

وہ غصے سے مٹھی بھینچتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا۔۔۔

زونی نے حیرت سے فون کو دیکھا کال ڈسکنیکٹ ہو گئی تھی

سر فلائٹ ٹیک آف کے لئے ریڈی ہے آپکا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔گارڈ نے بیگ لیتے ہوئے کہا وہ سنجیدگی سے بیگ پر ہاتھ رکھ چکا تھا گارڈ کا تھا

کینسل کر دو۔۔۔

وہ دوٹوک لہجے میں کہتے ہوئے تیزی سے کار کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

گارڈ نے فوراً اسکے حکم پر عمل کیا تھا۔۔۔

وہ بغیر کچھ بولے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کار کو فل اسپیڈ میں سڑک پر دوڑا چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سڑک پر کھڑی ٹیکسی کا ویٹ کر رہی تھی آج اسکی بھی فلائٹ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڈ۔۔۔واٹ دا ہیل۔۔۔اس فضول گاڑی کو ابھی خراب ہونا تھا۔۔۔وہ کار کے ہوڈ پر مکا مارتے ہوئے غصے سے تنک کر بولی تھی

سامنے سے آتی تیز رفتار گاڑی کو دیکھ کر اسنے لفٹ کے لئے ہاتھ ہلایا تھا

جبکہ وہ گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔

نہیں یہ کار میں نہیں جانے دوں گی۔۔۔۔میری فلائٹ مس ہو جائے گی۔۔۔وہ جلدی سے کار کے سامنے آئی تھی۔۔۔۔

اچانک سڑک کے بیچ و بیچ کھڑی لڑکی دیکھ کر اسنے فوراً بریکس لگائے تھے۔۔۔کار اس سے ایک انچ فاصلے پر رکی تھی

وہ غصے سے سیٹ بیلٹ ہٹاتے ہوئے کار سے اترا تھا۔۔۔

جبکہ وہ اسے کار سے اترتا دیکھ کر اپنی جگہ پر جم سی گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وارننگ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق محفوظ کر لئے ہیں، کاپی پیسٹ کرنے سے گریز کریں !!

Posted On Kitab Nagri

اچانک سڑک کے بیچ وبیچ کھڑی لڑکی دیکھ کر اسنے فوراً بریکس لگائے تھے۔۔۔کار اس سے ایک انچ فاصلے پر رکی تھی

وہ غصے سے سیٹ بیلٹ ہٹاتے ہوئے کار سے اترا تھا۔۔۔

جبکہ وہ اسے کار سے اترتا دیکھ کر اپنی جگہ پر جم سی گئی تھی۔۔۔

نظر نہیں آتا آپکو؟ اگر بریکس نہ لگائے ہوتے تو مر جاتی۔۔۔وہ اسکے مقابل آتے ہوئے غصے سے بولا

جبکہ وہ آدھ منہ کھولے اسے کن اکھیوں سے تکنے میں مصروف تھی

سنائی نہیں دیتا آپکو؟

اسکا غصہ ساتویں آسمان کو چھو رہا تھا

آپ۔۔۔آپ

اسے بولنے کے لئے لفظ کم پڑ رہے تھے۔۔۔وہ حیرت اور خوشی کے ملے جلے جزباتوں سے اسے دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بہت بڑی فین ہوں آپکی۔۔۔ایک منٹ۔۔۔مجھے۔۔۔مجھے آٹو گراف ملے گا؟ !

وہ جلدی میں اپنی فلائٹ کی ٹکٹ نکال کر اسکی طرف بڑھا چکی تھی جبکہ وہ جو غصے سے آتش فشاں کی طرح آگ برسانے کو تیار تھا اسکی بے وقوف حرکت پر حیران ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ میرے فیورٹ پرسن ہیں اس پوری دنیا میں نمبر ون۔۔۔میں ہمیشہ سے آپ سے ملنا چاہتی تھی اور آج آپ مجھے مل گئے پلیز مجھے آٹو گراف دے دیں۔۔۔وہ بچپنے سے کہتی ہوئی اسے کوئی دماغی مریضہ لگی تھی

تو کیا اس کے لئے بیچ سڑک میں کود جاؤ گی؟ !

وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔جو مسلسل بغیر پلکیں جھپکائے اسے تک رہی تھی

ہاں اگر مجھے پتا ہوتا تو یہ آپکی ہی کسر ہو گی میں آپکی کار سے ٹکرا جاتی۔۔۔وہ خوشی سے چہک پڑی تھی جبکہ وہ ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے غصہ ضبط کر گیا تھا

اور پلیز ایک اور ریکویسٹ ہے مجھے ایئرپورٹ ڈراپ کر دیں میری فلائٹ چھوٹ جائے گی۔۔۔

وہ حیران تھا۔۔۔وہ غصے سے اسے سنا چکا تھا اور وہ بے وقوف اتنی محبت سے پیش آ رہی تھی

بائے داوے۔۔۔

I'm Tabasum ... you can call me Zara ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے وہ مسکرائی جبکہ اسکا نام سن کر اسکے دل کی دھڑکن بڑھی تھی۔۔۔

اسکے ہاتھ کی طرف دیکھتے ہوئے اسکی نظر اسکی بریسلٹ پر پڑی تھی۔۔۔جس پر MZ کے لیٹرز تھے

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لمبی سانس خارج کرتے ہوئے کار کے ہوڈ سے آسرے لگا تھا۔۔۔اسکا دل نہیں مان رہا تھا وہ اسے مل گئی تھی

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

ہمارا پانڈا کیا کر رہا ہے۔۔۔

نجم کی آواز پر نیشال نے منہ گول گپہ بنایا تھا

دیکھو لڑائی لڑائی معاف کرتے ہیں اور مجھے آپ سے بہت ڈر لگتا ہے اگر دوبارہ کبھی جان بوجھ کر مجھ پر گر گئی میرا تو خدا ہی حافظ ہو جائے گا اس لئے صلح کر لیتے ہیں۔۔۔ نجم نے اسے برابر طعنہ مارا تھا وہ جو اپنے اور علیزے کے لئے گجرے بنا رہی تھی منہ پھلاتے ہوئے باریک تار اسکے ہاتھ میں چبھو چکی تھی وہ چیختے ہوئے ہاتھ پیچھے کھینچ چکا تھا

اپنی حد میں رہو ورنہ تمھاری ایک ایک پسلی توڑ دوں گی،،اور خبردار جو مجھے پانڈا کہا تو۔۔۔وہ تیوری چڑھا کر بولی

اچھا دوستی نہیں ہو سکتی؟ وہ انگلی منہ میں ڈالتے ہوئے درد سہہ کر بولا تھا۔۔۔

نہیں کبھی بھی نہیں۔۔۔نیشال نے زبان نکالتے ہوئے منہ چڑھایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب بھی نہیں؟وہ لارج سائڈ پیزا اسکے سامنے رکھتے ہوئے بولا جس پر نیشال کے پیٹ میں چوہوں نے اعلانِ جنگ کیا

ہاں اب سوچ سکتی ہوں۔۔۔وہ پیزا اٹھاتے ہوئے مسکرا کر بولی

نجم نے اسکی طرف ہاتھ بڑھایا جسے وہ مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ میں لیکر زور سے دبا گئی تھی۔۔۔

یہ لڑکی میرا قیمہ کر دے گی ایک دن۔۔۔دل میں کہتا ہوا سرخ ہوتے ہاتھ کو پاکٹ میں ڈالتا ہوا وہ وہاں سے ہوا ہوا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں تھی آپ؟

دھیرے سے کہتے ہوئے وہ اسے محبت کی نظر سے دیکھ رہا تھا

پہچان لیا؟

وہ مسکرائی تھی اسکے محبت بھرے لہجے پر۔۔۔

چودہ سال ہو گئے۔۔۔جانتی ہو؟میں یاد بھی ہوں؟

وہ سنجیدگی سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

بالکل ساتھ کھیلا کرتے تھے ایک ساتھ رہتے تھے ہمیشہ ریمیمبر؟

اسکی مسکان اور گہری ہوئی تھی۔۔۔

وہ سنجیدگی سے چلتے ہوئے اسکے روبرو آیا تھا۔۔۔

کیا ہوا اب بھی کوئی شک ہے؟ کچھ بھی پوچھ سکتے ہو مرجان۔۔میں تمہاری زارا ہی ہوں۔۔۔وہ سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے مسکرائی۔۔۔

وہ آنکھیں سکون سے بند کرتے ہوئے اسے سینے سے لگا چکا تھا

Silly Boy ...

وہ ہنستی ہوئی اسے گلے لگا چکی تھی۔۔۔

میں جانتا تھا آپ مل جائیں گی مجھے ایک دن۔۔۔

اب ایئرپورٹ چھوڑ دو گے؟ وہ طنزاً پیچھے ہوئی

نیور۔۔۔

وہ لب بھینچتے ہوئے دھیمے سے بولا

میری فلائٹ ہے۔۔۔

میری بھی تھی۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا

تھی؟ وہ حیران ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کینسل ہو گئی گھر فنگشن ہے۔۔۔چل رہی ہو؟وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھ گیا تھا

کس حق سے۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے بولی

اسکے سوال پر وہ ہلکا سا مسکرایا تھا

ہاں بتاؤ بھی کس حق سے اور مجھے ہی کیوں ڈھونڈ رہے تھے۔۔۔وہ آئی برو اچکاتے ہوئے شرارت سے پوچھ رہی تھی

کیا ہر بات بتانی ضروری ہے؟وہ مسکرایا تھا

ہاں جب تک بتا نہیں دیتے میں تو یہاں سے ہل بھی نہیں رہی۔۔۔اور یہاں خیمہ لگا کر بیٹھ جاؤں گی اگر رات ہو گئی تو۔۔۔وہ گاڑی کے ہوڈ پر بیٹھ گئی تھی

جس پر وہ دلکش انداز میں مسکرایا تھا

مرجان ایک بات کہوں۔۔۔میں پیار کرتی ہوں آپ سے۔۔۔

وہ دھیرے سے اسے مخاطب کر گئی تھی جس پر وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ گیا تھا

""""تم جانتے ہو مجھے کتنا کچھ سہنا پڑا۔۔۔جب کڈنیپرز مجھے لیکر گئے تو مجھے بری طرح ٹارچر کیا گیا۔۔۔مجھے مارا گیا۔۔۔مجھے بھوکا رکھا گیا۔۔۔چودہ سال تک مجھے مسلسل ٹارچر کیا گیا لیکن پھر شہوار کو جب پتا چلا کہ ماموں جان نے اپنی پراپرٹی کے 40٪ شیئرز میرے نام کیئے ہیں تو اسنے مجھے زندہ رکھنے کا فیصلہ کیا

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرجان سنجیدگی سے اسکی بات سن رہا تھا

""""مجھے اسنے پڑھایا لکھایا لیکن پاکستان سے دور۔۔۔تاکہ وہ ماموں جان کی پراپرٹی ہتھیا سکے۔۔۔ میں نے بہت کوشش کی تم تک پہنچنے کی لیکن میں مجبور تھی۔۔۔""""وہ رو پڑی تھی

""""اسکی بیٹی نے مجھے ہر حساب سے نیچا دیکھایا مجھے یتیم ہونے کے تعنے دیئے گئے مجھے بہت اذیت دی گئی ،، لیکن شاید میں تمہارے لئے زندہ تھی۔۔۔جب شہوار گھر آیا تو وہ۔۔۔وہ بہت خوش تھا وہ کہہ رہا تھا وہ تمھارا گھر جلا کر آیا ہے۔۔۔ مجھ سے برداشت نہیں ہوا مرجان میں مر جانے کے قریب تھی لیکن کچھ دن بعد پتا چلا تم اور ژالے بالکل صحیح سلامت ہو منور انکل تمھیں اپنے گھر لائے ہیں میرے دل کو قرار آیا تھا۔۔۔

تم جانتی ہو جب ڈیڈ کڈنیپرز کے پاس کیش لیکر گئے تو انہوں نے کہا تم غلطی سے کھائی میں گر گئی ہو ۔۔۔بہت ڈھونڈا سب نے امید کھو دی تھی لیکن میں جانتا تھا تم ہو۔۔۔میں محسوس کرتا تھا تم واقعی ہو ۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے گلے لگا چکی تھی۔۔۔

میں نے بہت ڈھونڈا۔۔۔اور اب جا کر مجھے ملی ہو۔۔۔اسکے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے وہ محبت سے بول رہا تھا جبکہ وہ دل میں نئے جزبات ابھرتے ہوئے محسوس کر رہی تھی

تمھاری آنکھیں مرجان۔۔۔آئی جسٹ لو وڈاٹ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں پر ہونٹ رکھتے ہوئے وہ مسکرائی۔۔۔

تم کیوں سکون سے بیٹھی ہو اٹھو اور اپنی ماں کیساتھ صفائی میں مدد کرو۔۔۔ماریہ نے تعبیر کو طعنہ دیا جو تھک ہار کر ابھی ہی بیٹھی تھی

تعبیر کا سانس پھول رہا تھا ابھی تو وہ کچن سے کام سے فارغ ہوئی تھی

وہ لب بھینچتی ہوئی اٹھی

ایک کام کرو میرے لئے چائے بنادو تم بنالو گی ناں؟زونی نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے روب سے کہا

جی۔۔۔وہ بوجھل قدموں کیساتھ دوبارہ کچن میں گئی تھی

یہ چینی کہاں ہو گی اب۔۔۔وہ اوپر کی شیلف دیکھتے ہوئے بولی

افففف یہاں تک ہاتھ ہی نہیں جائے گا کیا کروں۔۔۔ایڑھیاں اٹھاتے ہوئے بمشکل اسکی انگلیاں شیلف سے لگی تھی

اسے اپنے پیچھے کسی کا احساس ہوا وہ گھبراتے ہوئے پیچھے مڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

اوہ ریلیکس ڈول۔۔۔میں صرف ڈبہ اٹھانے میں مدد کرنا چاہتا تھا۔۔۔شان نے شیلف سے ڈبہ نکال کر تعبیر کی طرف بڑھایا تعبیر نے گھبراتے ہوئے اسے دیکھا جو اسے سر سے پاؤں تک گھور رہا تھا

جلدی سے ڈبہ لیکر وہ اس سے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔وہ انگلی سی پیشانی مسلتا ہوا اسے گھورتے ہوئے کچن سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

چائے بنا کر وہ زونی کو دے چکی تھی

فضول اور کتنی گرم ہے یہ !

ایک گھونٹ بھرتے ہوئے وہ گرم چائے کا کپ اسکے پیروں میں گرا چکی تھی۔۔۔

گرم چائے تعبیر کے پاؤں جلا چکی تھی۔۔۔

تمھیں کوئی کام آتا بھی ہے یا فضول کی روٹیاں توڑنے آئی ہو اس میں تھوڑی سی بھی چینی نہیں ہے۔۔۔

زونی نے ڈرامہ کرتے ہوئے اسے کھری کھری سنائی

وہ سر جھکائے خاموشی سے سن رہی تھی

معاف کرنا بیٹا میں اسے سمجھا دوں گی۔۔۔فرزانہ نے آکر اسے بچایا

وہ روتے ہوئے سرونٹ کوارٹر کی طرف دوڑی تھی۔۔۔

اب اتنی بڑی بات بھی نہیں تھی۔۔۔زونی نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔۔۔۔فرزانہ نے نیچے گری چائے اور ٹوٹے کپ کے ٹکڑے سمیٹے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماریہ اور زونی ہنستے ہوئے وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔

اسکی کہنی دیوار سے رگڑ کھا گئی تھی۔۔۔زخم ابھی سوکھا نہیں تھا دوبارہ خون بہنے لگا تھا۔۔۔

وہ درد سے بازو پکڑتے ہوئے پیروں کی طرف دیکھ چکی تھی جن پر چھالے پڑ گئے تھے۔۔۔

کس گناہ کی سزا بھگت رہے ہیں ہم اللہ پاک؟ وہ سسکتے ہوئے گھٹنوں میں سر دے گئی تھی۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گارڈ نے اسکی وائٹ مرسیڈیز دیکھ کر فوراً گیٹ کھولا تھا۔۔۔کار پارک کرتے ہوئے وہ گارڈ کے گیٹ کھولنے پر شان سے نیچے اترا تھا

زونی کھڑکی سے اس مغرور حسین شہزادے کو دیکھتے ہوئے مسکرائی

وہ مسکراتے ہوئے فرنٹ سیٹ سے اسے ہاتھ دیتے ہوئے کار سے باہر لایا تھا۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زونی پہلے تو حیران ہوئی تھی پھر غصے سے کمرے سے نکلتے ہوئے لائونج تک آئی تھی

گھر کے سبھی فرد اسکے آنے کی خبر سے واقف تھے۔۔۔سوائے تعبیر کے اسکے مطابق وہ اسلام آباد جا چکا تھا

ہماری گیسٹ ہیں۔۔۔شادی تک یہاں رہیں گی۔۔۔گیسٹ روم اس طرف ہے۔۔۔وہ اسکا بیگ لیتے ہوئے اسکی کلائی تھام کر ایک طرف مڑا تھا

زونی نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا جبکہ باقی سب معمولی بات سمجھ کر کام میں جٹ گئے تھے کیونکہ اسے بزنس پارٹنر وغیرہ اکثر آتے رہتے تھے۔۔۔

فرزانہ تعبیر کو دیکھنے کے لئے گئی تھی وہ نیچے بیٹھی گھٹنوں میں سر دیئے سو گئی تھی

کتنی مشکل زندگی ہے تمہاری میری بچی۔۔۔ناجانے کب یہ اذیتیں کم ہوں گی۔۔۔اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرزانہ نے اسکے پیروں کو دیکھا جن پر صاف چھالے نمایاں تھے۔۔۔

نہیں آپ پلیز رہنے دیں میں کرلوں گی۔۔۔

اس سے پہلے وہ خود ان پر مرہم لگاتی تعبیر نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا

بیٹا انفیکشن ہو جائے گا۔۔۔

نہیں خیر ہے اگر آپکو مدد کی ضرورت پڑے تو مجھے آواز دیجیے گا۔۔۔وہ دوبارہ گھٹنوں میں سر دیئے خاموش ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

فرزانہ اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے اٹھ کر چلی گئی تھی

مرجان کوئی پرابلم تو نہیں ہو گی ناں؟ وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے اسکو دیکھ کر بولی

کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ریسٹ کرو رات کو انگیجمینٹ سیریمنی ہے۔۔۔

تمہاری۔۔۔وہ شرارت سے کہتی ہوئی اسے بھڑکا چکی تھی

تم کچھ زیادہ بول رہی ہو۔۔۔وہ ایک آئی برو اٹھاتے ہوئے اسے گھور گیا تھا

ٹھیک ہے ٹھیک ہے۔۔مت کرنا۔۔۔وہ ہنستے ہوئے منہ پر ہاتھ دے گئی تھی

وہ کچھ سوچتے ہوئے باہر چلا گیا تھا اسکا رخ منور صاحب کے کمرے کی طرف تھا۔۔۔

کرنا کیا چاہتے ہو تم اس لڑکی کو گھر میں لا کر۔۔۔زونی نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے غصے سے اسکا کوٹ پکڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی حد میں رہ کر بات کریں۔۔۔وہ اسکا ہاتھ کوٹ سے نکالتے ہوئے اس سے دو قدم پیچھے ہٹا تھا

حد تم کراس کر رہے ہو کون ہے وہ لڑکی کہاں سے اٹھا کر لائے ہو؟! تمھیں پتا بھی ہے آج تمہاری میرے ساتھ انگیجمینٹ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جسٹ شٹ اپ۔۔۔ایک لفظ اور نہیں۔۔کس نے کہہ دیا تم سے کہ میں تم سے شادی کروں گا؟دماغ ٹھکانے ہے تمھارا؟وہ کڑک دار لہجے میں کہتا ہوا زونی کو کانپنے ہر مجبور کر گیا تھا

نان سینس !وہ غصے سے آتش فشاں بنا منور صاحب کے کمرے میں جا چکا تھا

ارے بیٹا آؤ ناں ہم تمھارا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔۔کشمالہ بتا رہی تھی تمہارے ساتھ کوئی مہمان ہے کون ہے وہ بیٹا؟!

منور صاحب نے لہجے میں شیرنی گھول کر اسے کو پیش کی تھی

بزنس پارٹنر ہیں۔۔۔وہ سنجیدگی سے جھوٹ بول چکا تھا

بیٹا انگیجمینٹ کے لئے تو تیار ہو ناں؟کشمالہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اسکے زخموں پر نمک پاشی کی

مرجان نے سپاٹ نظروں سے اپنی سوتیلی ماں کو دیکھا جو عذاب کی چلتی پھرتی مورت تھی

سوچ لو بیٹا۔۔۔اب آخر میچور ہو رہے ہو آہستہ آہستہ سارے بزنس کی ذمہ داریاں بھی تم نے دیکھنی ہیں اور کچھ ایسی باتیں ہیں جو تمھارا جاننا بہت ضروری ہے۔۔ایسے کرو گے تو کیسے چلے گا۔۔۔کہنے کو تو کشمالہ بیگم نے دھیرے سے اسکے کان کے قریب کہا مگر منور صاحب نے برابر سنا تھا

۔۔کشمالہ کی بات پر منور صاحب نے انہیں نظروں سے سراہا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ سوچتی ہیں پراپرٹی کا سن کر میں یہ منگنی کر لوں گا۔۔۔ یہ مضحکہ خیز ہے۔۔۔ وہ پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے دگیرے سے کہہ کر مسکرایا

میرے خیال سے ہاں۔۔۔پراپرٹی کا پتا نہیں مگر اپنے ڈیڈ سے جڑی باتیں ضرور جاننا چاہو گے نہیں ؟؟ اور پراپرٹی کا کیا ہے آخر یہ سب تمہارا ہی تو ہے لیکن فلحال تو منور کے پاس ہے۔۔۔کشمالہ بیگم نے چالاکی سے کہا

ٹھیک ہے۔۔۔کر لیتے ہیں۔۔۔ لیکن آپکی مائنڈ گیمز زیادہ دیر تک کام نہیں کریں گی ڈیئرسٹ موم۔۔۔ وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا کمرے سے باہر آیا تھا

منور وہ پراپرٹی کے لئے نہیں لیکن ان باتوں کے لئے ضرور ایسا کرے گا۔۔۔ فکر مت کرو۔۔۔کشمالہ بیگم مسکرائی تھی اپنی کامیابی پر اور منور صاحب گہری سوچ میں ڈوب گئے تھے بیٹی کی ضد کی وجہ سے انہیں کیا کچھ کرنا پڑ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انگیجمینٹ کی تیاریاں زور و شور پر تھی پورے گھر کو بہترین انداز میں سجایا گیا تھا پورا گھر روشنی سے نہایا ہوا تھا اور پنک پھولوں کی ڈیکوریشن نے اس محل نما حویلی کو چار چاند لگا دیئے تھے حویلی کو فل سیکیورٹی دی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

گھر میں مہمان آنا شروع ہو چکے تھے۔۔

وہ گہری سوچ میں ڈوبا ہوا نا جانے کب سے شاور کے نیچے آنکھیں بند کئے کھڑا تھا

آخر کیا جانتی ہیں وہ ڈیڈ کے بارے میں جو بزنس ریلیٹڈ بھی ہے؟مجھے پتا لگانا ہو گا وہ ہوا میں تیر کبھی نہیں چلائیں گی جہاں تک میں جانتا ہوں ضرور کچھ ہے جو وہ چھپا رہی ہیں۔۔۔وہ ماتھے پر آتے گیلے بال ہاتھ سے پیچھے ہٹاتے ہوئے خود سے ہم کلام ہوا تھا

مجھے اس ڈرامے کو ساتھ لیکر چلنا پڑے گا۔۔۔اور اگر وہ جھوٹ بول رہی ہیں انہیں اسکا حساب الگ سے دینا ہو گا۔۔۔وہ شاور بند کرتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔

بیٹا یہ کپڑے پہن لو۔۔۔اور نیچے چلو مہمان آ رہے ہیں اور۔۔۔

جی مجھے پانچ منٹ دیں میں آتی ہوں۔۔۔

تعبیر بچے۔۔۔

وہ فرزانہ کی طرف دیکھ گئی تھی

بیٹا آج بڑے صاحب کی بھی انگیجمینٹ ہے۔۔۔

تعبیر کو ایسے لگا جیسے کسی نے اسے گہری کھائی میں دھکیلا تھا وہ بے چین ہوئی تھی جیسے کوئی اپنا بچھڑنے کو تھا

فرزانہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہم بے چین کیوں ہو رہے ہیں۔۔۔انکی مرضی وہ جو بھی کریں۔۔۔وہ ہم سے کیوں پوچھیں گے ۔۔۔وہ خود کو سمجھاتے ہوئے چینج کرنے کے لئے چلی گئی تھی

۔۔۔

زونی بے بی پنک میکسی فراک میں بالوں کا خوبصورت جوڑا بنائے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

ہائے آج بھائی فلیٹ ہونے والے ہیں۔۔۔ماریہ نے شرارت سے کہا

جبکہ زونی کے ذہن میں اسکی کہی باتیں گھوم رہی تھی۔۔۔تم مجھ سے بھاگ نہیں سکتے ہر صورت ہر حالت میں تمھیں یہ منگنی کرنی ہو گی مرجان۔۔۔فتور ہو تم میرا۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے شان سے خود کو مرر میں دیکھ رہی تھی

تم سے ایک سوال ہے آخر اس میڈ کی بیٹی کے ساتھ اتنا خراب برتاؤ کرنے کی وجہ کیا ہے ؟ماریہ کے سوال پر زونی کا کھلتا چہرہ مرجھایا تھا

وہ تھرڈ کلاس میڈ کو مرجان کے کہنے پر گھر لایا گیا ہے اور وجہ صرف اتنی ہے کہ وہ بیچاری اپنے سو کالڈ جھونپڑے میں اکیلی ہوتی تھی ڈیڈ بتا رہے تھے۔۔۔

اور اس کا مطلب میں یہ سمجھوں کہ تم اس سے جیلس ہو؟ماریہ نے جلتے پر تیل ڈالا تھا

نہیں ہر گز نہیں لیکن مجھے یہ بھی منظور نہیں کہ جو چیز میری ہے اسکی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر دیکھے بھی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ نے طنز سے تالی بجا کر اسے خود غرضی پر داد دی تھی

۔۔۔۔

ارے خیال سے ابھی گر جاتی۔۔۔علیزے نے نیشال کے پیر کے نیچے سے فراک اٹھایا۔۔۔

ارے ارے میری جان میری پیاری بہنا تم اپنا خیال کرو۔۔۔آج تمھاری منگنی ہے میری فکر چھوڑو

۔۔۔نیشال نے اسکو گلے لگاتے ہوئے پیار سے کہا جس پر علیزے مسکرائی

وہ وائٹ میکسی فراک میں بالوں کو سٹریٹ کئے ہوئے لیفٹ سائڈ پر فینسی پن لگائے ہوئے تھی۔۔۔

جبکہ نیشال سی گرین ہیوی فراک میں بالوں کا فرنچ ڈیزائن بنائے ہوئے تھی۔۔۔

نیشال تمھیں امی بلا رہی ہیں۔۔۔ماریہ کی آواز پر وہ اٹھ کر باہر چلی گئی تھی جبکہ اسکے جاتے ہی دائم کمرے میں داخل ہوتے ہوئے دروازہ بند کر چکا تھا

علیزے کے طوطے اڑے تھے

آپ؟وہ ہکی بکی اسے گھور رہی تھی

وہ وائٹ کرتہ پہنے، بالوں کو سیٹ کئے۔۔۔منہ پر شدید معصومیت کا نقاب لگائے کافی ہینڈسم لگ رہا تھا

دیکھو آپ فوراً ادھر سے جاؤ اگر کسی نے دیکھ لیا۔۔۔

وہ اسے حسرت سے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جسٹ امیزنگ۔۔۔وہ اسکی طرف بڑھتے ہوئے مسکرایا تھا جبکہ علیزے کے گالوں پر سرخ لالی سے ابھری تھی وہ فوراً نظریں جھکا چکی تھی

میں صرف آپکو دیکھنا چاہتا تھا دیکھ لیا اور یہ جو آپ بار بار مجھے چلے جانے کو کہتی ہیں اس کا حساب ٹھیک اسی ہفتے میں آپ سے گن چن کر لوں گا تب ناں آپ مجھے بھگا پائیں گی اور ناں آپکو بھاگنے دوں گا۔۔۔وہ نصف فاصلے پر رکا تھا علیزے نے شرمندگی سے اسکی جانب دیکھا تھا وہ واقعی بہت ہینڈسم لگ رہا تھا کرتے میں۔۔۔

میں واپس جارہا ہوں لیکن آپکی بات مان کر نہیں۔۔مجھے احساس ہے کہ اگر یہاں ہمیں کسی نے ساتھ دیکھ لیا تو کیا ہوگا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے آخری نظر دیکھ کر کمرے سے چلا گیا تھا جبکہ علیزے اپنی تیز ہوتی دھڑکن کو اعتدال میں لانے کے لئے لمبی سانس لے گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔

سلیولیس ریڈ میکسی فراک میں بالوں کو کرل کئے ڈارک میک اپ میں وہ خود برائڈ لگ رہی تھی۔۔۔ ڈارک ریڈ لپ اسٹک ایک بار پھر ہونٹوں پر رگڑتی ہوئی وہ مرر سے پیچھے ہوئی تھی جب روم کا دروازہ کھلا تھا

وہ اپنی جگہ پر جم گئی تھی اسے دیکھ کر۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس وہ پہلے ہی قیامت ڈھانے پر تھا۔۔۔گولڈن بالوں کو جیل سے نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا۔۔۔مگر ہیزل گرے آنکھوں میں آج کچھ اداسی تھی۔۔۔اسکی سنجیدگی نے اسکی کشش میں اضافہ کیا ہوا تھا۔۔۔

وہ دھیرے سے چلتی ہوئی اسکے قریب آئی تھی۔۔۔

کسے مارنا چاہتے ہو مرجان کا ظمی؟

وہ مسکراتے ہوئے اسکے کوٹ کو کھینچ گئی تھی اسکی اس حرکت نے صرف اسکی سنجیدگی میں اضافہ کیا تھا

۔۔۔

تو تم راضی ہو گئے انگیجمینٹ کے لئے۔۔۔میں تمھارے دل میں جگہ بنانے میں ناکام رہی۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں مسلسل بڑھتی سنجیدگی دیکھ رہی تھی۔۔۔

ایسا نہیں ہے

وہ سنجیدگی سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے گویا ہوا

تو پھر ثابت کرو تم اب بھی مجھے چاہتے ہو؟وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے قریب ہوئی تھی

یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟وہ اسکے قریب آنے پر سپاٹ لہجے میں بولا تھا

کم آن اتنے معصوم کیوں بن رہے ہو؟پوری دنیا کی لڑکیاں تم پر مرتی ہوں گی کبھی تم نے یہ سب نہیں کیا؟اسکا ہاتھ اپنی کمر پر رکھتے ہوئے وہ شوخی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو تم یہ سوچتی ہو؟وہ اسکی گہری سیاہ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولا

میں یہ سوچ رہی ہوں کہ وہ زونیرا نامی لڑکی آخر کار تمھارے دل میں جگہ بنا ہی گئی۔۔۔اور اگر نہیں تو ثابت کرو کتنی محبت کرتے ہو مجھ سے۔۔۔۔

اسکی فرمائش پر وہ اسے دونوں کندھوں سے نرمی سے پکڑتے ہوئے قریب کر چکا تھا۔۔۔وہ آنکھیں بند کرتی ہوئی اسکے قریب تر ہوئی تھی۔۔۔

وہ اسے سختی سے خود سے دور کر چکا تھا۔۔۔جس پر اس لڑکی کے دل پر چوٹ لگی تھی

کیوں نہیں؟پیار نہیں کرتے مجھ سے؟وہ آنکھوں سے بہتے آنسوں کو سختی سے صاف کر گئی تھی

وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر جا چکا تھا جس پر وہ غصے سے موبائل دیوار میں مار چکی تھی۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

کہاں جا رہے ہو رکو تم۔۔۔

ایک گارڈ نے دو ویٹرز کو روکا جو سر جھکائے مینشن میں گھسنے کی کوشش کر رہے تھے

سر ہمیں آرڈر دیا گیا تھا کھانا سرو کرنے کے لئے۔۔۔ان میں سے ایک فوراً بولا

تو کنریکٹ پیپر تو تمھارے پاس ہو گا وہ دیکھاؤ اسکے بغیر تم اندر نہیں جا سکتے۔۔۔گارڈ نے سختی سے کہا

وہ ہمارے مینیجر کے پاس ہے آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں۔۔۔۔وہ چالاکی سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تم یہیں رکو۔۔۔

گارڈ جو تفتیش کے لئے پیچھے گیا تھا وہ فوراً موقع دیکھ کر دونوں اندر داخل ہوئے تھے

اپنا کام یاد رکھنا اور کوئی بھی گڑبڑ ہو خود کو اڑا دینا مگر ایک لفظ منہ سے نکلنا نہیں چاہیے۔۔۔

دوسرا ویٹر سر ہاں میں ہلاتے ہوئے لوگوں میں غائب ہوا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔۔

تعبیر صبح سے کام میں مصروف تھی اب بھی وہ مہمانوں کو ڈرنک سرو کرنے کے بعد تھکی ہاری کرسی پر بیٹھی تھی۔۔۔

تم تھک گئی لگتا ہے؟ ژالے نے مسکرا کر اسے مخاطب کیا تھا جس پر وہ گھبرا کر اٹھی تھی

ارے بیٹھو بیٹھو گھبراؤ مت میں کوئی نیا کام نہیں دوں گی تمہیں۔۔۔ژالے نے مسکرا کر کہا جس پر تعبیر نے سکھ کا سانس لیا

تو تم فرزانہ بی کی بیٹی ہو؟ ژالے نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا تعبیر نے گھبراہٹ سے محض ہاں میں سر ہلایا تھا مگر سامنے سے سیڑھیاں اترتے دشمنِ جاں کو دیکھ کر اسکی دھڑکن بڑھی تھی۔۔۔

ژالے نے مسکرا کر فخر سے اپنے بھائی کو دیکھا تھا جو سب کی توجہ کا مرکز بن چکا تھا۔۔۔

سبھی مہمانوں نے تالیاں بجاتے ہوئے اسے خوش آمدید کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہمم !

تعبیر نے ژالے کے دھیرے سے کھنکارنے پر اس پر جمی نظریں گھمائی تھی

تو تمھیں میرے بھیا کیسے لگے ؟

تعبیر بغیر پلکیں جھپکے ژالے کو کچھ دیر گھورا تھا

ہاں ویسے ہی پوچھ رہی ہوں ؟ژالے نے مسکرا کر کہا

وہ۔۔۔مجھے۔۔۔پتا۔۔۔نہیں

تعبیر نے انگلیوں کو مروڑتے ہوئے بوکھلا کر کہا ژالے مسکراتے ہوئے اٹھ کر چلی گئی تھی آفرین بیگم کی طرف جو ابھی ابھی نیچے آئی تھی

تعبیر نے خفا نظروں سے اس ظالم کو دیکھا جس نے ایک بار بھی اسکی طرف نہیں دیکھا تھا

وہ مہمانوں کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھا جب زونی نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔

Ladies And Gentleman , Can i Have your Attention Please .....

وہ سب کو مخاطب کرتے ہوئے مرجان کیساتھ اسٹیج پر آئی تھی وہ سنجیدگی سے اسکے ساتھ اسٹیج پر آیا تھا

آپ سب جانتے ہیں آج مرجان اور میری انگیجمینٹ ہے۔۔۔۔کیوں ناں اس سیریمنی کو تھوڑا خاص بنایا جائے۔۔۔ Please Music

Posted On Kitab Nagri

سب نے تالیاں بجائی تھی....

تمھیں کیا لگتا ہے کیا وہ واقعی شادی کرے گا؟کشمالہ بیگم نے منور صاحب کے سوال پر ان کی طرف مسکرا کر دیکھا

آپ نہیں جانتے اسوقت اس کے لئے اسکی فیملی سے جڑی یادوں سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے بیچارہ بچہ ہے ۔۔۔ٹوٹا ہوا ہے۔۔۔اپنے باپ سے جڑی ایک ایک چیز ڈھونڈ رہا ہو گا۔۔۔

کشمالہ بیگم نے اسکی جانب دیکھ کر طنزیہ انداز میں کہا جو مجبوراً زونی کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا وہ بار بار اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ رہی تھی جبکہ وہ بس اکتایا ہوا مجبوراً یہ سب کر رہا تھا

لیکن وہ زخمی شیر ہے کسی بھی وقت جھپٹ سکتا ہے اور جس پراپرٹی کی تم بات کر رہی تھی اتنی آسانی سے اسے واپس کر دو گی؟منور صاحب نے دلچسپی سے دریافت کیا

پاگل مت بنو منور اب تک ہم نے اس پراپرٹی کے لئے جو کچھ کیا ہے ان حقائق کو جھٹلا کیسے سکتے ہو؟ کشمالہ بیگم نے کڑی نظروں سے منور صاحب کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا۔۔۔

ماسٹر مائنڈ تو آپ ہیں۔۔۔۔ماننا پڑے گا آپکو۔۔۔ منور صاحب نے خوشامد کی تھی جس پر کشمالہ بیگم مسکرا دی تھی

زارا ابھی ہال میں آئی تھی جہاں فنکشن چل رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کپل ڈانس کے نام پر ڈرامہ چل رہا ہے۔۔۔وہ منہ بسورتے ہوئے خود سے بولی تھی

ایک ویٹر اس سے ٹکرایا تھا

اندھے ہو نظر نہیں آتا سارا ڈریس خراب کر دیا ایڈیٹ۔۔۔وہ میکسی پر جوس سے لگا دھبا دیکھتے ہوئے پھنکاری تھی

ویٹر اسکے ہاتھ میں ایک چٹ تھماتا ہوا سوری میم کہہ کر فوراً وہاں سے جا چکا تھا

آس پاس دیکھتے ہوئے اسنے چِٹ کو مٹھی میں دبایا اور تیز قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی

""""آخر کرنا کیا چاہتی ہو تم جب تم سے کہا گیا تھا پاکستان سے فوراً چلی جاؤ تو کیوں نہیں گئی اور خود دشمن کے علاقے میں گھوم رہی ہو کھلے عام بغیر یہ سوچے کہ تمھاری سچائی جانتے ہی وہ تم پر جھپٹ پڑے گا میری بات مانو بے وقوف مت بنو ابھی وقت ہے وہاں سے نکل جاؤ ورنہ بہت پچھتاؤ گی میری پریشانیاں کم نہیں ہیں ان میں مزید اضافہ مت کرو """"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبھی نہیں پیارے انکل۔۔۔وہ چِٹ کو پھاڑتے ہوئے ڈسٹ بن میں ڈال کر منہ بناتے ہوئے مسکرائی تھی

اپنا کام کئے بغیر تو ہر گز نہیں جاؤں گی۔۔۔مسکراتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یار اس جوتی کو ابھی ٹوٹنا تھا۔۔۔ژالے نے غصے سے شوز پیر سے نکالا جسکی زپ ٹوٹ گئی تھی

افففف ان کاموں کی وجہ سے میرا پیارا جوتا ٹوٹ ہی گیا۔۔۔اب کیا کروں گی ننگے پاؤں تو گھوم نہیں سکتی ۔۔۔آنکھیں گھما کر خفگی سے کہتی ہوئی وہ شوز ہاتھ میں پکڑ چکی تھی

کیا کروں۔۔۔آس پاس دیکھتے ہوئے اسکی نظر ندیم پر پڑی تھی

ارے سڑووووو۔۔۔آپ میرے کام نہیں آئیں گے تو کون آئے گا۔۔۔وہ شرارت سے کہتی ہوئی جوتا ہاتھ میں ہی پکڑے اسکی جانب بڑھی تھی جو گارڈز کو کچھ سمجھا رہا تھا

گارڈز اسکے پیچھے رکی ژالے کو دیکھ کر فوراً وہاں سے جا چکے تھے وہ سنجیدگی سے پیچھے مڑا تھا

مجھے تھوڑی سی مدد چاہیے آپ کریں گے۔۔۔وہ شوز پیچھے چھپاتے ہوئے معصومیت سے بولی جس پر ندیم نے مجبوری میں ہاں میں سر ہلایا تھا

میرا شوز ٹوٹ گیا ہے اور مجھے میچنگ شوز ہی چاہیے آپ میرے ساتھ مال چلیں گے ؟ وہ شوز اسکو دیکھاتے ہوئے مسکرائی جس پر اسنے سرد نظروں سے شوز کو دیکھا جو زرا سا ٹوٹ گیا تھا

لیکن یہ بن سکتا ہے۔۔۔۔

وہ نرمی سے بولا تھا

مگر کیسے ؟ژالے نے آئی برو اچکاتے ہوئے سوالیہ نظروں سے اسے گھورا تھا

وہ لمبی سانس خارج کرتے ہوئے اس سے شوز لیکر اسے سائڈ پر لایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے چیئر پر بیٹھاتے ہوئے وہ نیچے بیٹھا تھا

ارے نہیں ایسا مت کریں۔۔۔وہ فوراً کھڑی ہوئی تھی

پلیز مجھے کرنے دیں۔۔۔ژالے نے مسکراتے ہوئے اسکی جانب دیکھا جو نظریں جھکائے اسکے پیر میں شوز ڈالتے ہوئے زپ بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

اتنے بھی سڑو نہیں ہو۔۔۔وہ دھیرے سے بولی جو اسنے بخوبی سنا تھا۔۔۔

ہو گیا میم۔۔۔

وہ نظریں جھکائے ہی بولا تھا اور فوراً اٹھ کر جانے کی تیاری میں تھا۔۔

اتنے سنجیدہ کیوں رہتے ہو؟اور مجھے میم مت کہا کرو میں چھوٹی ہوں تم سے۔۔۔وہ تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی

جس پر وہ نظریں اٹھاتے ہوئے گہری نیلی آنکھوں سے اسے دیکھ کر بغیر جواب دیئے فوراً وہاں سے چلا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ تو ہے تم میں بھی۔۔۔ژالے مسکراتے ہوئے شوز کو دیکھ گئی تھی جو پہلے کی طرح بالکل ٹھیک ہو چکا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیزے اور دائم اسوقت اسٹیج پر تھے۔۔۔ نیشال اور ماریہ پھولوں سے سجی تھالیاں لئے ہوئے تھی جن میں رنگز رکھی گئی تھی

دائم نے مسکراتے ہوئے رنگ نکال کر علیزے کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا وہ شرماتی ہوئی اسکے ہاتھ میں ہاتھ رکھ چکی تھی وہ محبت سے اسکی انگلی میں انگوٹھی پہنا چکا تھا

ہائے میری تو آنکھیں ہی بھر آئیں گی۔۔۔ نجم نے نیشال کے پیچھے سے گھنگھنا کر کہا جس پر وہ اسکی انگلی پکڑتے ہوئے زور سے مروڑ گئی تھی وہ منہ مروڑتا ہوا بس ہنس دیا تھا

علیزے نے رنگ نکال کر دائم کا ہاتھ تھاما تھا جس پر وہ نظروں میں ڈھیروں محبت سموئے اسے دیکھ گیا تھا

علیزے نے مسکراتے ہوئے اسے رنگ پہنائی تھی لائونج تالیوں سے گونج اٹھا تھا نیشال نے علیزے کو گلے لگاتے ہوئے مبارکباد دی تھی دوسری طرف حرب نے اور آغا صاحب نے سب سے پہلے دائم کو گلے لگا کر مبارکباد دی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر اسٹیج سے دور کھڑی خاموشی سے سب دیکھ رہی تھی جب فرزانہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا وہ جلدی سے پیچھے مڑی تھی مگر فرزانہ کو دیکھ کر وہ افسردہ ہوئی تھی کیا وہ کسی اور کا انتظار کر رہی تھی یہ تو اسکا دل جانتا تھا

Posted On Kitab Nagri

کشمالہ بیگم زونی کو لئے اسٹیج پر گئی تھی جبکہ آفرین بیگم جو زونی کی طرف قدم بڑھا چکی تھی کشمالہ بیگم کو دیکھ کر اپنی جگہ پر تھم سی گئی تھی منور صاحب مرجان کو لیکر اسٹیج پر آئے تھے۔۔۔ژالے اور ماریہ نے رنگز اٹھا رکھی تھی زونی کی نظریں صرف مرجان پر تھی جبکہ کونے میں کھڑی زارا سینے پر ہاتھ باندھے سارے مناظر دیکھ رہی تھی

زونی نے ماریہ سے رنگ لیکر مرجان کی طرف بڑھائی وہ سنجیدگی سے ہاتھ آگے بڑھا چکا تھا۔۔

تم میرے ہو۔۔۔زونی نے نظروں سے اسے کہا تھا جو وہ سمجھ گیا تھا

اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے زونی نے اسے رنگ پہنائی تھی اور اسکے ہاتھ کی پچھلی جانب دو برابر تل پر ہونٹ رکھ کر محبت سے اسے دیکھا تھا وہ ہاتھ پیچھے لیتے ہوئے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ گیا تھا

اوئے ہوئے۔۔۔ماریہ نے تالی بجاتے ہوئے زونی کی ہمت کی داد دی تھی جس پر سب نے تالیاں بجائی تھی۔۔۔

تعبیر کا چہرہ مرجھا گیا تھا۔۔۔وہ اٹھ کر جانا چاہتی تھی۔۔۔"یہ ہمیں کیا ہو رہا ہے کیوں برا لگ رہا ہے ہمیں؟ کیوں حق جتانا چاہ رہے ہیں ہم؟ وہ ہم سے نفرت کرتے ہیں یہ کیا ہو رہا ہے ہمیں اتنے جذبات کس کے لیے,"""

فرزانہ نے اسکے مرجھائے چہرے کو دیکھا اور پھر اسٹیج کی طرف جہاں مرجان زونی کو رنگ پہنا رہا تھا تعبیر اٹھ کر منہ پر ہاتھ دیتی ایک جانب بھاگی تھی فرزانہ بھی اسکے پیچھے گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ کچن میں آکر دل کھول کر روئی تھی۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے آخر۔۔۔ یہ کیا ہے ؟ کیوں برا لگ رہا ہے ہمیں۔۔۔ مسلسل تین سال ہم پر بے انتہا ظلم کرنے والے اس شخص کے لئے ہمارے دل میں اٹھتے جزبات؟ کیووں؟ وہ چہرے پر تھپڑ مارتے ہوئے روئی تھی

فرزانہ نے آکر اسے گلے لگایا تھا

ہمیں کیا ہو رہا ہے بی جان آپ بتائیں۔۔۔ یہ کیوں ہو رہا ہے۔۔۔ ہم خود کو نہیں سمبھال سکتے۔۔۔ ہم انہیں نہیں کھونا چاہتے کیوں؟

وہ روتے ہوئے رکی تھی۔۔۔اسے سامنے کھڑے دیکھ کر۔۔۔

فرزانہ نے گھبراتے ہوئے اسے دیکھا وہ پاکٹس میں ہاتھ ڈالے نا جانے کب سے وہاں موجود تھا

وہ جلدی سے آنسوں چھپاتے ہوئے فرش سے اٹھی تھی مگر اسکی بھیگی پلکیں اسکے رونے کا ثبوت تھی

وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا اس کے برابر آیا تھا فرزانہ بے حد گھبرائی ہوئی تھی کیا وہ سب کچھ سن چکا تھا؟

تعبیر کا ہاتھ سختی سے پکڑتے ہوئے وہ اسے لیکر ایک جانب چل پڑا تھا بغیر یہ سوچے کہ کوئی انہیں ساتھ دیکھ کر کیس سوچتا۔۔۔وہ اسکے ساتھ بے بس کھینچی چلی جا رہی تھی فرزانہ نے دل میں سب ٹھیک ہونے کی دعا کی تھی وہ بھلا کیا کر سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے کمرے میں لا کر بیڈ پر دھکا دیتا ہوا وہ دروازہ بند کر چکا تھا وہ گھبرائی ہوئی جلدی سے گرا دوپٹہ اٹھا پہن چکی تھی اسکے ہاتھ خوف سے کانپ رہے تھے

وہ بے حد غصے میں تھا مگر کیوں؟

منع کیا تھا تمھیں ڈرامہ کرنے سے۔۔۔اسے کندھوں سے جھنجھوڑ کر وہ کڑک دار لہجے میں بولا وہ ایک طرف اسکے غصے سے گھبرا کر آنکھیں بند کر گئی تھی تو دوسری طرف اسکے لمس کو کندھے پر محسوس کرتی ہوئی کانپ گئی تھی

ہم___آئندہ نہیں___روئیں گے.

وہ بند آنکھوں سے بہتے آنسوں روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

وہ غصہ بھانپتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا

آوٹ..

دو قدم پیچھے ہو کر وہ سرد لہجے میں کہتا اسکے دل پر وار کر گیا تھا

وہ جلدی سے اٹھتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھی۔۔

ویٹ!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ گھبراتے ہوئے رکی تھی تعبیر کا دل اتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا کہ ابھی حلق سے باہر آجائے گا اسکا دل پھوٹ پھوٹ کر رونے کو کر رہا تھا اب تک وہ مینٹلی ٹارچر برداشت کرتی آئی تھی مگر جذباتوں سے دل پر لگی ٹھیس کا کیا کرتی؟ !

تم رو رہی تھی رائٹ مگر کیوں؟ آج تو تمھیں کسی نے کچھ بھی نہیں کہا۔۔۔وہ سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر تعبیر کا دل اور تیزی سے دھڑک اٹھا۔۔۔وہ اس کے سامنے جھوٹ نہیں بول سکتی تھی

وہ۔۔۔ہمارے سر میں درد تھا۔۔۔نظریں جھکاتے ہوئے وہ صاف جھوٹ بول گئی تھی جس پر وہ چلتا ہوا اسکے سامنے رکا۔۔۔

وہ لب بھینچتی ہوئی گھبراہٹ سے ہاتھوں کی انگلیاں الجھائے انہیں مروڑنے لگی تھی

جھوٹ!

وہ اسکا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑتے ہوئے اوپر اٹھاتے ہوئے سیدھا اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھ گیا تھا جن میں آج صرف دکھ، پریشانی اور ملال تھا

وہ اسکے قریب ہونے پر جھٹکا کھاتے ہوئے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔اسکا بازو نوکیلے ڈیکوریشن پیس کے ساتھ لگا تھا۔۔۔

وہ درد سے آنکھیں بھینچتی ہوئی سسکی تھی

Posted On Kitab Nagri

Why are you so scared to come near me?

وہ دھیرے سے اسکے کان کے قریب سرگوشی کر چکا تھا جس سے تعبیر کی ریڑھ کی ہڈی میں کرنٹ سا دوڑا تھا

ایکدم دھماکہ ہوااور لائٹ جاچکی تھی

تعبیر نے گھبراتے ہوئے اسکا کوٹ پکڑا تھا جس پر وہ سنجیدگی سے اسے (بھیگی بلی بنا) دیکھ گیا تھا

مرجان میں کیا کہہ رہی تھی کہ۔۔۔۔

زونی کے ہاتھ سے کافی کا کپ زمین پر گرا تھاان دونوں کو اتنا قریب دیکھ کر۔۔۔

ایکدم دھماکہ ہوااور لائٹ جاچکی تھی

تعبیر نے گھبراتے ہوئے اسکا کوٹ پکڑا تھا جس پر وہ سنجیدگی سے اسے (بھیگی بلی بنا) دیکھ گیا تھا

مرجان میں کیا کہہ رہی تھی کہ۔۔۔۔

زونی کے ہاتھ سے کافی کا کپ زمین پر گرا تھاان دونوں کو اتنا قریب دیکھ کر۔۔۔

جبکہ لائٹ کے آتے ہی وہ فوراً اسکا کوٹ چھوڑتے ہوئے پیچھے ہٹ گئی تھی

ہاؤڈیئریو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زونی نے گلہ پھاڑتے ہوئے تعبیر کو دیکھ کر کہا

آپ جیسا سمجھ رہی ہیں۔۔۔ویسا کچھ نہیں ہے۔۔۔

اپنی بکواس بند رکھو۔۔۔ زونی نے اسے بازو سے پکڑتے ہوئے مرجان سے دور کیا جبکہ وہ مسکراتے ہوئے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے ڈرامے کو انجوائے کر رہا تھا

تم جیسی مڈل کلاس لڑکیوں کو اچھے سے جانتی ہوں امیر زادے پھنسانے کے لئے پتا نہیں کیا کچھ نہیں کرتی تم۔۔۔اسکی صفائیاں جھٹلاتی ہوئی وہ غصے سے بولتی جا رہی تھی جبکہ مرجان تعبیر کو دیکھتے ہوئے دھیرے سے مسکرایا تھا کیا وہ اسے زلیل ہوتا دیکھنا چاہتا تھا؟

ہم نے کچھ نہیں کیا۔۔۔آپ غلط سمجھ رہی۔۔۔

چٹاخ!

زونی کا تعبیر کو تھپڑ مارنا مرجان کو سنجیدہ کر گیا تھا

وہ گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے انکھوں میں ڈھیروں درد سموئے اسے دیکھ گئی تھی جو سنجیدگی سے اسکی سرخ آنکھوں کو دیکھ رہا تھا

تم جیسی لڑکیاں پتا ہے کیا ہوتی ہیں ؟ بازارو عورتیں۔۔۔ تم ان میں سے ہو۔۔۔اچھے سے جانتی ہو مرجان اور میری انگیجمینٹ ہوئی ہے پھر بھی۔۔۔تم جیسی تھرڈ کلاس لڑکیوں کی اوقات ہی کیا ہے تم سوچتی ہو وہ تم جیسی لڑکیوں کو لفٹ دے گا؟اپنی اوقات دیکھی ہے تم نے نوکرانی کی بیٹی ہو تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نظریں جھکاتے ہوئے لب بھینچ گئی تھی

تمھارا قصور نہیں ہے قصور تمھاری پرورش کا ہے۔۔۔ تمھیں بچپن میں ہی تمھاری ماں شہزادے کی کہانیاں سناتی ہو گی جس سے تم بگڑ گئی ہو۔۔۔افسوس تمھاری ماں۔۔۔

میری ماں کے بارے میں ایک لفظ مت کہنا۔۔۔

وہ جو کب سے خاموش کھڑی تھی یکدم چیخی تھی مرجاننے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا مگر کچھ بولا نہیں تھا

تو کیا کر لو گی ہاں۔۔۔ سو کالڈ نوکرانی؟زونی نے اسے کندھے سے پکڑتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہا

رہنے دو۔۔زونی کی کلائی پکڑتے ہوئے وہ اسے تعبیر سے دور کر چکا تھا

نہیں مرجان اسکی ہمت تو دیکھو۔۔۔ تمھیں دو تھپڑ لگانے چاہیے تھے اسکے منہ پر۔۔۔جسٹ لوک ایٹ ہر۔۔۔۔اسکی اتنی ہمت کیسے ہوئی یہ تمھارے روم میں آئے۔۔۔زونی نے مرجان کا ہاتھ تھامتے ہوئے تعبیر کو دیکھا کر کہا جس پر وہ نفرت سے سر کو خم دیتی ہوئی افسردہ نظروں سے مرجان کو دیکھ کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی

مرجان نے اسکے جاتے ہی زونی کا ہاتھ چھوڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

اگنور کرو۔۔۔میں کل ڈیڈ سے کہہ کر اسے گھر سے نکلوادوں گی۔۔۔اسکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے وہ مسکرائی جبکہ وہ سنجیدگی سے بند دروازے کی طرف دیکھ چکا تھا آج تک وہ صرف اسے فنریکلی اور مینٹلی ٹارچر کرتا آیا تھا مگر آج بات اسکی پرورش تک آگئی تھی جسے شاید وہ ہرگز سہہ نہیں پائی تھی۔۔۔

میں سر وینٹ سے کہہ کر یہ صاف کروادوں گی ڈونٹ وری۔۔۔۔

I Think You Shoud Leave

۔۔اسے کلائی سے پکڑتے ہوئے وہ کمرے سے نکال چکا تھا

کیا؟!یہ تو بری بات ہے ایسے تو مت کرو۔۔۔وہ دروازہ بجاتے ہوئے تنک کر بولی تھی

بیٹا کیا ہوا ہے۔۔۔فرزانہ جو سونے کی کوشش کر رہی تھی فوراً بستر سے اٹھی تھی اسکی حالت دیکھ کر وہ دروازہ بند کرتے ہوئے دیوار کے سہارے ڈھے گئی تھی اور منہ پر ہاتھ دیتے ہوئے کرب کی آخری حد پر بلک بلک کر رو رہی تھی

بچے کیا ہوا ہے۔۔۔فرزانہ نے اسکا آنسوں سے بھیگا چہرہ صاف کیا مگر مسلسل آنسوں اسکے چہرے کو بھگو چکے تھے۔۔۔

فرزانہ جلدی سے اٹھی اور پانی کا گلاس اسکے خشک ہونٹوں تک لے گئی جسے وہ سر سے جھٹکتے ہوئے پینے سے انکار کر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

میری بچی مجھے بتاؤ تو کیا ہوا ہے آخر۔۔۔فرزانہ نے گلاس رکھتے ہوئے شفقت سے اسے گلے لگایا تھا جس پر وہ بری طرح ٹوٹی تھی۔۔۔اسکی ماں اسے ایسے ہی چپ کراتی تھی جب وہ رویا کرتی تھی۔۔۔

ہم مر جانا چاہتے ہیں بی جان اس اذیت ناک زندگی سے ہم تنگ آچکے ہیں۔۔۔ہمیں ہماری ماں کے پاس جانا ہے بی جان۔۔۔وہ روتے ہوئے سر گھٹنوں میں چھپا گئی تھی۔۔۔فرزانہ کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے اسکی بے بسی دیکھ کر۔۔۔

ہم اور نہیں سہہ پائیں گے ہمیں ایسی زندگی نہیں چاہیے جس میں ہر گزرتے دن کیساتھ ملال بڑھتا چلا جائے۔۔۔ہر گزرتے دن کیساتھ ہم موت مانگیں مگر ہمیں نصیب نہ ہو۔۔۔اس اذیت بھری زندگی سے موت بہتر ہے ناں بی جان۔۔۔وہ مسلسل تڑپتے ہوئے رو رہی تھی اور فرزانہ اسے چپ کرانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی

ہم مرنا چاہتے ہیں۔۔۔یا خدا آج ہمیں موت سے آشنا کر دے۔۔۔اب اور نہیں سہہ پائیں گے۔۔۔۔

ایسا نہیں کہتے بچے۔۔۔فرزانہ نے تعبیر کے چہرے پر بکھرے ہوئے بال ہٹاتے ہوئے شفقت سے کہا مگر وہ زرا بھی برداشت نہیں کر پا رہی تھی فرزانہ کی تمام کوششیں ناکام ہو رہی تھی

روتے ہوئے وہ بری طرح کھانس رہی تھی۔۔بیٹا پانی پی لو میری بات مانو۔۔۔فرزانہ نے ایک بار پھر پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھا کر کہا مگر وہ سر کو خم دیتی ہوئی انکار کر گئی تھی

ہم۔۔۔ہمارا دم گھٹ۔۔۔۔رہا ہے بی جان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گردن کو سختی سے پکڑتے ہوئے کھانسی تھی

یاخدا۔۔۔

فرزانہ نے جلدی سے ونڈو کھولی تھی تاکہ تازہ ہوا اندر آئے

وہ فرش پر گری بری طرح کھانس رہی تھی۔۔۔

میں کیا کروں خدایا۔۔۔اسکے تڑپتا دیکھ کر فرزانہ کے پیر ٹھنڈے پڑ گئے تھے۔۔۔۔

بڑے صاحب۔۔۔

فرزانہ چلاتی ہوئی کمرے سے باہر بھاگی تھی۔۔۔جبکہ تعبیر گہرے گہرے سانس لے رہی تھی مسلسل رونے کی وجہ سے اسکا سانس بند ہو رہا تھا۔۔۔

وہ جو لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا فرزانہ کے دروازہ پیٹنے پر سنجیدگی سے اٹھ کر دروازہ کھولا تھا۔۔۔

بڑے صاحب وہ۔۔۔وہ لڑکی۔۔۔وہ۔۔۔

ہانپتے ہوئے فرزانہ بول نہیں پا رہی تھی

وہ فرش پر۔۔۔اسے سانس نہیں لیا جا رہا۔۔۔وہ۔۔

اسکی آدھی بات سمجھ کر وہ فوراً سرونٹ کوارٹر کی طرف تیزی سے بڑھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں کہہ رہاہوں وہ مشکوک ہیں۔۔۔دائم نے حرب سے بحث کرتے ہوئے کہادونوں لائونج سے اپنے کمروں کی طرف جارہے تھے جب انہوں نے مرجان کوفرزانہ کیساتھ سرویٹ کوارٹر کی طرف جاتے دیکھا

اسلام علیکم

اگرآپ میں لکھنے کی صلاحیت ہےاورآپ آپنا لکھاہوادنیاتک پہنچاناچاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کوپلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اورای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کیاہواہو گا بھائی۔۔۔دائم نے حیرت سے حرب کی طرف دیکھا تھا۔۔۔جبکہ حرب کی نظر ویٹرز پر پڑی تھی جو پھولوں کے گلدستے کے قریب کھڑے کچھ کرنے میں مصروف تھے

کیاہورہاہے وہاں؟حرب نے دونوں کو سختی سے مخاطب کیا جس پر دونوں کے چہروں کا رنگ اڑا تھا

وہ سر نے یہ پھول نئے پھولوں سے بدلنے کے لئے کہا تھا۔۔وہ دونوں بیک وقت بولے تھے

لیکن یہ تو فریش ہیں۔۔۔دائم نے تفتیش کی

وہ دونوں گھبراتے ہوئے ایک جانب دوڑے تھے

میں نے کہا تھا یہ دونوں مشکوک ہیں صبح سے یہ پورے گھر میں گھوم رہے تھے۔۔۔دائم اور حرب دونوں انکے پیچھے دوڑے تھے

انکو ہر گز مت جانے دینا۔۔۔حرب نے دائم کو آڈر دیا جس پر وہ منہ بسور گیا تھا

یعنی میں انکو چھوڑ دوں گا برو؟دائم نے بھاگتے ہوئے شوشا چھوڑا جس پر حرب نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

اچھا سوری چلو پکڑتے ہیں۔۔۔دائم تیزی سے بھاگتا ہوا ایک ویٹر کو دبوچ چکا تھا جبکہ دوسرا اسکے پکڑے جانے پر خود ہی رک گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بڑے دنوں بعد مرغے ملے ہیں آج تو مست تیل میں فرائی کر کے کھاؤں گا۔۔۔دائم نے ویٹر کو گردن سے دبوچتے ہوئے طنز کیا جس پر دونوں ویٹرز خوفزدہ ہو کر ایک دوسرے کی جانب دیکھ گئے تھے

۔۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔۔

وہ جلدی سے دروازہ کھولتے ہوئے اندر آیا تھا

وہ لمبے لمبے سانس لیتی ہوئی نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھ گئی تھی

وہ دھیرے سے چلتے ہوئے اس کے قریب بیٹھا تھا

تماشا۔۔۔۔دیکھنے آئے۔۔۔ہو۔۔۔۔۔مر کیوں نہیں جانے دیتے آپ۔۔۔۔سر۔۔۔ہمیں آپکی ہمدردی نہیں۔۔۔۔

جسٹ شٹ اپ۔۔۔پانی پیئو۔۔۔پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھاتے ہوئے وہ سپاٹ لہجے میں بولا تھا

آپ کے ہاتھ سے پانی۔۔۔پینے سے اچھا ہم مر ہی جائیں۔۔۔وہ حقارت بھری نظروں سے اسے دیکھ کر خالی لہجے میں ہنسی تھی

میں آخری بار کہہ رہا ہوں پانی پیئو۔۔۔اب کی بار وہ سخت لہجے میں بولا

ہمیں نفرت ہے آپ سے۔۔۔وہ سر زمین پر ٹکاتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

اور آپ سے جڑی ہر شے سے۔۔۔ہم

بات مکمل نہیں کر پائی تھی وہ اسے زمین سے اٹھا چکا تھا۔۔۔

فرزانہ نے منہ پر ہاتھ رکھا تھا وہ اسے اٹھائے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

ہمیں نیچ۔۔۔۔۔نیچے اتاریں۔۔۔وہ گھبراتے ہوئے احتجاج کر رہی تھی

ڈیم اٹ بھائی رک جاؤ ادھر مت جاؤ۔۔۔۔ حرب جو ویٹرز کو گارڈز کے حوالے کر کے مرجان سے بات کی غرض سے اسکی طرف بڑھا تھا دائم نے اسکا کوٹ پکڑتے ہوئے دھیرے سے کہا جس پر وہ غصے سے لال ہوا تھا بے حد بچپنا تھا دائم میں جو اسے تپاتا تھا۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔وہ اکیلے نہیں ہیں۔۔۔ حرب کے کندھے سے شرارت سے لگتا ہوا وہ شوخی سے بولا جس پر حرب بھی چونکا تھا وہ تعبیر کو اٹھائے نا جانے کہاں جا رہا تھا۔۔۔

یہ کہاں جا رہے ہیں۔۔لڑکی کو لئے۔۔۔ حرب نے حیرانگی سے پوچھا

آپکو بتا کر جائیں؟ دائم کی بات پر وہ اسے گردن سے پکڑتے ہوئے زوردار مکا اسکی کمر میں مار گیا تھا

ہاہاہا۔۔۔دائم قہقہہ مارتے ہوئے ہنس کر بھاگا تھا

اسوقت کہاں جا رہے ہیں؟ حرب نے سنجیدگی سے سوچا تھا اور کچھ سوچتے ہوئے وہ کار کی چابیاں لئے انکے پیچھے دبے پاؤں چل دیا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""""تمھاری وجہ سے وہ بلڈی ویٹرز پکڑے گئے اگر وہ ٹھیک ہوتے تو اب تک واپس لوٹ آئے ہوتے مطلب صاف ہے وہ پکڑے گئے نہ تم وہاں ہوتی ناں ہمیں یہ سب دیکھنا پڑتا """

وہ فون کان سے ہٹاتے ہوئے منہ کا زاویہ بگاڑ گئی تھی

میں نے نیا فون لیا ہے ایٹ لیسٹ اس پر اپنی سو کالڈ ڈانٹ سے میرا دماغ خراب مت کریں انکل۔۔۔۔ اور میں اپنا بدلہ لئے بغیر اس گھر سے نہیں جانے والی۔۔۔وہ منہ بسورتے ہوئے بولی تھی

""""سوبی اٹ۔۔۔ مگر یاد رکھنا اس بار میں تمھاری مدد کے لئے نہیں آنے والا۔۔۔تم سے بڑھ کر مجھے میری عزت، میری ریپوٹیشن۔۔۔اور میرا کام عزیز ہے """

کال ڈسکنیکٹ ہو گئی تھی

واٹ نان سینس۔۔۔وہ فون رکھتے ہوئے بیڈ پر لیٹتے ہوئے فوراً سو گئی تھی

آغا مجھے زونیرا بہت پسند ہے۔۔۔قصا بیگم نے کافی کا کپ آغا صاحب کی طرف بڑھایا جس پر وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ گئے تھے

آپکی بات کا مقصد سمجھ رہا ہوں مگر اسکی منگنی مرجان سے ہو چکی ہے۔۔۔آغا صاحب نے سنجیدگی سے کپ لیتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

میں جانتی ہوں شاید خدا کو یہی منظور تھا مگر میں بچپن میں ہی آفرین سے زونیرا کو مانگ بیٹھی تھی کتنی پاگل تھی میں۔۔۔قصا بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا مگر وہ دل میں اداس تھی

وہ مرجان کو پسند کرتی ہے آپ جانتی ہیں۔۔کافی کا سپ لیتے ہوئے وہ قصا بیگم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولے تھے

مرجان واقعی بہت سمجھدار اور پیارا بچا ہے بالکل اپنی ماں پر گیا ہے۔۔۔وہ بھی بے حد خوبصورت تھی ۔۔۔گوری رنگت تھی اور ویسی ہی آنکھیں بالکل ویسی۔۔۔مجھے آبش کا چہرہ نظر آتا ہے مرجان میں ۔۔۔قصا بیگم پرانے دن یاد کر افسردہ ہوئی تھی

جو کچھ ہوا ہمیں اسکا بے حد افسوس ہے لیکن منور نے بچوں کو سہارہ دیکر بہت نیکی کا کام کیا ہے۔۔۔

آپ صحیح کہہ رہے ہیں۔۔۔قصا بیگم نے آغا صاحب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

ایک ہفتے میں بہت کام کرنے ہیں۔۔۔بے حد مصروفیات ہیں۔۔۔آپ کر لیں گی ؟آغا صاحب نے باتوں میں دریافت کرنا چاہا

ہمارے بچوں کی شادی ہے آغا۔۔۔ہم ضرور کریں گے۔۔۔قصا بیگم پر جوش لہجے میں بولی تھی جس پر آغا صاحب مسکرائے تھے۔۔۔

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں ہمیں۔۔۔ وہ مسلسل احتجاج کر رہی تھی وہ اسے کار میں بیٹھاتے ہوئے سیٹ بیلٹ لگا کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا

ہٹائیں اسے۔۔۔ کہاں لے جا رہے ہیں آپ ہمیں۔۔۔

وہ غصے سے کہتی ہوئی سیٹ بیلٹ ہٹانے کی ناکام کوششوں میں مصروف تھی

وہ کار کو تیز رفتار میں اندھیری سڑک پر دوڑا چکا تھا۔۔۔

کار کی اسپیڈ دیکھ کر تعبیر کا دل تیزی سے دھڑکا تھا۔۔۔ وہ گھبراتے ہوئے گڑبڑا کر گیئر شفٹ پر مرجان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ گئی تھی مگر اسکے ٹھنڈے لمس کو محسوس کرتے وہ فوراً ہاتھ اٹھا چکی تھی

پلیز سر دھیرے۔۔۔ چلائیں۔۔۔ ایکسیڈنٹ ہو جائے گا۔۔۔ کار کی اسپیڈ مسلسل تیز ہو رہی تھی وہ دھیرے سے اسکی جانب کہتے ہوئے بولی تھی

وہ آنکھوں میں ڈھیروں سنجیدگی لئے کار کو تیزی سے سڑک پر دوڑا رہا تھا وہ سہمی ہوئی خدا سے کچھ نہ ہونے کی دعائیں کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں بولو گی آج تم۔۔۔ وہ سب سنو گی جو میرے دل میں ہے۔۔۔ آج تک میں نے نہیں کہا مگر تم صرف ایک طرفہ تماشا دیکھ کر فیصلہ نہیں کر سکتی۔۔۔ بے حد برا ہوں میں تمھارے نظروں میں رائٹ ہوں میں برا۔۔۔ بے حد برا ہوں۔۔۔ """

Posted On Kitab Nagri

کار کو تیزی سے بریکس لگاتے ہوئے وہ سیٹ بیلٹ ہٹا کر نیچے اترتے ہوئے گمبھیر لہجے میں بولا تھا اسکی طرف کا دروازہ کھولتے ہوئے وہ سختی سے اسے باہر نکال چکا تھا۔۔۔

وہ ایک ویرانے میں تھی دور دور تک آبادی نہیں تھی تعبیر سہم گئی تھی وہ کیوں لایا تھا اسے ایسی جگہ

۔۔۔

سختی سے اسکا بازو پکڑتے ہوئے وہ اسے ایک جانب لیکر چل دیا تھا وہ گھبراتے ہوئے خود کو چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی

#قسط۹[0]

وہ ایک پرانی بلڈنگ کے سامنے اسے لیکر رکا تھا۔۔۔مگر سب جل چکا تھا اندازہ لگانا مشکل تھا کیا وہ ایک گھر تھا؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھ رہی ہو۔۔۔میری فیملی ہوا کرتی تھی یہاں۔۔۔میری فیملی تم سمجھتی ہو فیملی کا مطلب۔۔۔اسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے وہ بے حد قریب کرتے ہوئے دھاڑا تھا اسکی آواز میں افسردگی، دکھ، شرمندگی سب تھا

Posted On Kitab Nagri

اسکی دھاڑ پر تعبیر کی آنکھوں میں آنسوں تیرے تھے۔۔۔وہ لب بھینچتی ہوئی اسکی آنکھوں میں دیکھ گئی تھی

"سب برباد کر دیا تمھارے ڈیڈ نے۔۔۔سب۔۔۔اک دس سال کے لڑکے کے سامنے اسکے ماں باپ جلتے رہے۔۔۔میری پھوپھی جان کو۔۔۔میری آنکھوں کے سامنے وہ گولی مار گیا تھا۔۔۔ڈویو انڈر سٹینڈ ۔۔۔"""

اسکی آنکھوں میں جمی وہ برفیں آج سب پگھل گئی تھی۔۔۔آج تعبیر نے اسے روتے ہوئے دیکھا تھا ۔۔۔کتنا غم سمائے بیٹھا تھا وہ اپنے دل میں۔۔۔

"""آخر کیوں۔۔کیا قصور تھا میرا۔۔۔میرا بچپن چھن گیا تھا اس دن مجھ سے۔۔۔بات صرف دولت کی تھی۔۔۔مانگ لیا ہوتا۔۔۔دے دیتے ڈیڈ سب۔۔۔مجھ سے میری جینے کی وجہ میری زارا چھین لی تمھارے باپ نے۔۔۔ایک چار سال کی معصوم بچی جو گناہوں ڈے پاک تھی اس کو موت کے گھاٹ اتارنے کی کوشش سمجھتی ہو تم"""

وہ سختی سے کہتے ہوئے اسکے کندھوں میں انگلیاں دھنساتا چلا گیا وہ درد سے آنکھیں بند کر گئی تھی

"""درد ہو رہا ہے؟اس درد کا کیا جو میں پچھلے چودہ سالوں سے اس دل میں سموئے بیٹھا ہوں۔۔۔اس نفرت کا کیا جو میں تمھارے باپ سے۔۔۔تم سے۔۔۔تم لوگوں سے جڑی اک اک شے سے کرتا ہوں ۔۔۔یہی چاہتی تھی ناں تم میں تمھارے سامنے رو کر اپنے غم بیاں کروں؟مجھے تکلیف دینا چاہتی تھی؟

Posted On Kitab Nagri

دے چکی ہو تم بے وقوف لڑکی۔۔۔تم سے نفرت کرنے کی میری ہر کوشش ناکام ہوئی۔۔۔تمھاری یہ شکل۔۔۔یاد دلاتی ہو تم اسکی۔۔۔۔اسے دھکے دیتے ہوئے وہ دھاڑا

تعبیر منہ پر ہاتھ رکھتی سسکیوں کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی مگر آج وہ ناکام ہو رہی تھی وہ کیوں رونا چاہتی تھی اسکی حالت پر؟

آج میں تمھیں آزاد کرتا ہوں جاؤ۔۔۔چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔آئندہ میرے سامنے مت آنا۔۔۔ورنہ جان سے مار دوں گا۔۔۔اتنی تکلیف دوں گا برداشت نہیں کر پاؤ گی۔۔۔تمھیں آج تک میں صرف مینٹلی ٹارچر کرتا آیا تم جیسی لڑکی کبھی اپنوں کے کھونے کا غم نہیں سمجھ سکتی۔۔۔چلی جاؤ یہاں سے ۔۔۔جسٹ آؤٹ۔۔۔اور آئندہ میری نظروں کے سامنے مت آنا۔۔۔

اسے جھٹکتے ہوئے وہ خود سے بہت دور کر چکا تھا

نہیں۔۔۔وہ روتی ہوئی اسکا ہاتھ پکڑ گئی تھی

ایسا مت کہیں میں کہاں جاؤں گی مرجان۔۔۔

ہمت کیسے ہوئی میرا نام لینے کی۔۔۔اسے گردن سے دبوچتے ہوئے وہ غرایا

ہمارا کیا قصور ہے؟وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے رو کر پوچھ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

تمھارا قصور صرف اتنا ہے تم اس جلاد کی بیٹی ہو جس نے میرا گھر اجاڑ دیا۔۔۔اور کیوں رہنا چاہتی ہو تم تو آزاد ہونا چاہتی تھی ناں؟ پھر کیوں نہیں جا رہی؟ پیار کرتی ہو مجھ سے؟ اسکے بالوں میں انگلیاں الجھائے وہ گمبھیر لہجے میں بولا تھا

اسکے تیز دھڑکتے دل کیساتھ وہ تیز ہوتی سانسوں کو بخوبی محسوس کر رہا تھا

"کچھ لوگ اکیلے ہو جانے کے خوف سے بے قدر رے لوگوں کیساتھ بندھے رہتے ہیں """

وہ دھیمے سے کہتی ہوئی خود سے اور اس سے جھوٹ بول گئی تھی

وہ مسکرایا تھا اسکے لفظوں پر

اکیلی نہیں ہو تم پوری دنیا ہے تمھارے لئے۔۔۔ لیکن ایک بات یاد رکھنا اگر دوبارہ میرے سامنے بھی کبھی آئی ناں جان لے لوں گا میں تمھاری۔۔۔اسے چھوڑتے ہوئے وہ پیچھے ہوا تھا

وہ روتے ہوئے اسکی جانب بڑھی۔۔۔

سوچنا بھی مت۔۔۔سٹے اووے خونی کی بیٹی۔۔۔

تعبیر کو اپنے قدم زمین میں دھنستے ہوئے محسوس ہو رہے تھے

بھول جاؤ تمھاری زندگی کے وہ تین سال جن میں میں تھا۔۔۔ تمھیں سزا نہیں دے سکتا۔۔۔اور نہیں ۔۔۔چلی جاؤ...

ہم چاہتے ہیں آپکو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو جانے کے لئے پیچھے مڑا تھا اسکے لفظوں پر تھم گیا تھا

ہمیں اکیلا چھوڑ کر مت جائیں۔۔۔ہم کہاں جائیں گے ؟

اگر دوبارہ یہ لفظ اپنے منہ سے نکالا تو خدا قسم آگ لگا دوں گا تمھیں ۔۔۔اسکے چہرے کو مٹھی میں جکڑتے ہوئے وہ نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھ کر چھوڑ گیا تھا

وہ بوجھل قدموں کیساتھ سڑک پر گری تھی

مت جائیں !

وہ مٹھی بھینچتے ہوئے کار کے ہوڈ پر مار گیا تھا۔۔۔

تعبیر نے روتے ہوئے آنکھیں بھینچی تھی۔۔۔

میری زندگی سے نکل جاؤ۔۔۔وہ نفرت سے دھاڑتے ہوئے کار میں بیٹھ کر وہاں سے جا چکا تھا

سنسان اندھیری سڑک میں وہ اکیلی رہ گئی تھی چاروں طرف اندھیرا اور سناٹا تھا صرف خاموشی تھی۔۔۔ صرف خاموشی ۔۔۔اور تنہائی تھی جس سے وہ بے حد گھبراتی تھی ۔۔۔ایک ہی پل میں اسکی پوری زندگی بدل گئی تھی۔۔۔

ہلکی ٹھنڈی ہوا میں وہ اٹھ کر سنسان سڑک پر چل دی تھی چاروں طرف خاموشی چھائی تھی مگر اسکے دل میں اٹھتے طوفان کا کیا؟ وہ بس مر جانا چاہتی تھی وہ اس ستمگر سے کیسے عشق کر بیٹھی تھی جس نے ہمیشہ اسے غم کے سوا کچھ نہیں دیا تھا وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی وہ اسے چھوڑ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

آسمان پر بادل گرجا تھا وہ سہمتے ہوئے خود کو اپنے بازوں سے چھپاتے ہوئے سر جھکائے سڑک پر سر چھپانے کی جگہ تلاش رہی تھی دور دور تک کچھ نہیں تھا صرف تنہائی کے۔۔۔

اس بار بادل تیزی سے گرجا تھا وہ کار کو بریکس لگاتے ہوئے رکا تھا۔۔۔

_____ایکدم دھماکہ ہوا اور لائٹ جا چکی تھی

تعبیر نے گھبراتے ہوئے اسکا کوٹ پکڑا تھا جس پر وہ سنجیدگی سے اسے (بھیگی بلی بنا) دیکھ گیا تھا_____

وہ لب بھینچتا ہوا اسکی یادوں کو جھٹلا چکا تھا مگر وہ جانتا تھا وہ ڈرتی ہے بادل کی گرج سے اچانک ہونے والی آہٹ تک سے۔۔۔۔پھر کیوں اکیلا چھوڑ آیا تھا اسے؟

چلتے ہوئے اندھیرے میں اسکے پیر کو پتھر سے ٹھوکر لگی تھی وہ منہ کے بل گری تھی۔۔۔

_____ہمیں مار دیں گے۔۔۔ہم نہیں بچیں گے سر۔۔۔

وہ اسکا کوٹ مٹھی میں مظبوطی سے پکڑ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی

کچھ نہیں ہو گا۔۔۔کوائٹ۔۔رونا بند کریں۔۔

وہ روتے ہوئے اسکے کوٹ میں سر چھپا چکی تھی_____

وہ اسکی یادوں کو مسلسل جھٹک رہا تھا

وہ اٹھتے ہوئے دوبارہ سنسان سڑک پر چل دی تھی بارش بے حد تیزی سے شروع ہو گئی تھی وہ گھر پہنچ چکا تھا اسوقت رات کے بارہ بج رہے تھے اور وہ اسے سنسان سڑک پر اکیلا چھوڑ آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرب بھی سب کچھ دیکھ کر واپس لوٹ آیا تھا وہ اسوقت کچھ نہیں کر سکتا تھا وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف گیا تھا اسوقت مرجان سے کچھ کہنا آگ میں تیل ڈالنے کے برابر تھا۔۔۔وہ خود کو کمرے میں بند کر چکا تھا

۔۔۔۔۔

اپنی خبر، نہ اس کا پتہ ہے، یہ عشق ہے
جو تھا، نہیں ہے، اور نہ تھا، ہے، یہ عشق ہے

پہلے جو تھا، وہ صرف تمہاری تلاش تھی
لیکن جو تم سے مل کے ہوا ہے، یہ عشق ہے

تشکیک ہے، نہ جنگ ہے مابین عقل و دل
بس یہ یقین ہے کہ خدا ہے، یہ عشق ہے

بے حد خوشی ہے، اور ہے بے انتہا سکون
اب درد ہے، نہ غم، نہ گلہ ہے، یہ عشق ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیارمز جانتی ہے تجھے اصل عشق کی؟
جو تجھ میں اس بدن کے سوا ہے، یہ عشق ہے

شہرت سے تیری خوش جو بہت ہے، یہ ہے خرد
اور یہ جو تجھ میں تجھ سے خفا ہے، یہ عشق ہے

زیر قبا جو حسن ہے، وہ حسن ہے خدا
بند قبا جو کھول رہا ہے، یہ عشق ہے

ادراک کی کمی ہے سمجھنا اسے مرض
اس کی دعا، نہ اس کی دوا ہے، یہ عشق ہے

شفاف و صاف، اور لطافت میں بے مثال
سارا وجود آئینہ سا ہے، یہ عشق ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یعنی کہ کچھ بھی اس کے سوا سوجھتا نہیں؟
ہاں تو جناب، مسئلہ کیا ہے؟ یہ عشق ہے

جو عقل سے بدن کو ملی تھی، وہ تھی ہوس
جو روح کو جنوں سے ملا ہے، یہ عشق ہے

اس میں نہیں ہے دخل کوئی خوف و حرص کا
اس کی جزا، نہ اس کی سزا ہے، یہ عشق ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سجدے میں ہے جو محو دعا وہ ہے بے دلی
یہ جو دھمال ڈال رہا ہے، یہ عشق ہے

ہوتا اگر کچھ اور تو ہوتا انا پرست
اس کی رضا شکست انا ہے، یہ عشق ہے

Posted On Kitab Nagri

شاہ~ماننے میں تامل تجھے ہی تھا

میں نے تو یہ ہمیشہ کہا ہے، یہ عشق ہے

۔۔۔۔۔

فرزانہ کو جیسے ہی مرجان کے گھر آنے کی خبر ہوئی وہ سیدھی اسکے کمرے کی جانب گئی تھی جہاں سے گزرتا حرب اسکو دیکھ کر رکا تھا اس سے پہلے وہ دروازے پر دستک دیتی حرب اسکے سامنے آیا تھا

اسوقت کیا چاہیے آپکو؟ وہ دروازے کے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے بولا

میری بیٹی۔۔۔وہ صاحب۔۔

حرب سمجھ چکا تھا۔۔۔

وہ ٹھیک ہے۔۔۔دراصل اسکی طبعیت تھوڑی خراب تھی اس کئے اسپتال ایڈمٹ کرنا پڑا۔۔۔کل تک واپس آجائے گی آپ فکر مت کریں۔۔۔حرں نے جھوٹا دعویٰ کیا تھا اسے ٹالنے کے لئے

مگر وہ وہاں اکیلی؟ اسکے پاس کوئی ہونا چاہیے ناں میں وہاں جاتی۔۔۔

نہیں آپ آرام کریں وہاں پر وپر میڈیکل کیئر کے لئے ڈاکٹرز کا پورا اسٹاف ہے آپ پریشان مت ہوں سب بہتر ہو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرب فرزانہ کو واپس بھیج کر اپنے کمرے کی جانب جا چکا تھا جبکہ اسکے جاتے ہی گارڈ نے مرجان کے دروازے پر دستک دی تھی

وہ سخت ٹھنڈ میں شاور کے نیچے دونوں مٹھیاں بھینچے دیوار پر رکھتے آنکھیں موندے بھیگ رہا تھا۔۔۔

سر ارجینٹ ہے۔۔۔گارڈ نے دوبارہ دروازے ہر ناک کیا تھا۔۔۔

وہ سرخ انگار آنکھوں کو کھول چکا تھا۔۔۔کیا وہ رو رہا تھا؟

شاور بند کرتے ہوئے وہ غصے کی آخری حدود پر دروازہ کھول چکا تھا

گارڈ نے اسکی حالت دیکھی گارڈ بری طرح سہم گیا تھا وہ بہت غلط وقت پر آیا تھا بمشکل وہ بولا تھا

سر دو آدمی مینشن میں چوری چھپے گھس آئے تھے۔۔جب ان سے حرب سر۔نے سوال کرنا چاہا تو انہوں نے فرار ہونے کی کوشش کی۔۔ان سے بہت پوچھا مگر کچھ نہیں بتا رہے،۔۔

کہاں ہیں وہ اور مجھے اب بتا بتا رہے ہو۔۔۔وہ سخت لہجے میں بولا

سوری سر۔۔۔وہ آپکے روم میں ہیں۔۔آپ گھر نہیں تھے اس لئے آپکے آنے کا انتظار کر رہے تھے فون کر کے آپکو ڈسٹرب نہیں کر سکتا تھا۔۔۔گارڈ نے سر جھکاتے ہوئے کہا اور پھر اسکے اشارے پر چلا گیا

کون ہے جو میرے معملات میں دخل اندازی کر رہا ہے اتنی ہمت میرے گھر میں۔۔۔وہ دروازہ بند کرتے ہوئے سوچ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔

ہم کچھ نہیں جانتے،، ہمیں صرف پورے گھر میں کیمرے نصب کرنے کا آرڈر ملا تھا اسکے لئے ہمیں 10 لاکھ روپے ملے تھے دینے والے کا چہرہ نہیں دیکھ پایا۔۔۔

درد سے چیختے ہوئے وہ ایک ہی بار میں سب بول گیا تھا

ندیم اور حرب نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا تھا جو وہ کتنی دیر سے پوچھنا چاہ رہے تھے اسنے صرف پانچ منٹ میں سب اگلوالیا تھا۔۔۔

سر پلیز چھوڑ دیں۔۔۔ میری فیملی ہے۔۔۔ میں نے سب مجبوری میں کیا میرے پاس پیسے نہیں تھے ۔۔۔ گرم ابلتا پانی دیکھ کر اسے ٹھنڈے پسینے چھوٹے تھے جبکہ دوسرا آدمی خوف سے آنکھیں پھیلا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

کیا کیا آپ نے اس لڑکی کیساتھ؟ وہ جو سنجیدگی سے ہاتھ جھاڑتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا یکدم رکا تھا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دیا اسے اکیلے اسوقت بڑے صاحب اتنے کٹھور دل کیسے ہو سکتے ہیں آپ ارے عمر ہی کیا ہے اس کی بچی ہے وہ کہاں جائے گی رات کے اس پہر؟فرزانہ نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا تھا

میرے معاملات سے دور رہو...اور یہ بات مجھے بار بار دھرانی کیوں پڑتی ہے۔۔۔اسکا زکر سنتے ہی اسکا خون کھول اٹھا تھا۔۔۔ مٹھیاں بھینچتے ہوئے وہ کرخت لہجے میں بولا تھا جس پر فرزانہ ٹھٹک کر رہ گئی تھی

معاف کریں بڑے صاحب زادے ہمیں کوئی حق نہیں تھا آپکے معاملات میں بولنے کا اگر آپ اس لڑکی کو نکال ہی چکے ہیں تو یہ میرے پاس نہیں رہنا چاہیے اسے اپنے پاس رکھ لیں،،میرا کام ختم ہوا میں کل ہی اس گھر سے چلی جاؤں گی...دوپٹے کی گانٹھ کھولتے ہوئے وہ ہاتھ میں کچھ باریک سی چمکتی چیز اسکی جانب بڑھا چکی تھی جسے وہ سنجیدگی سے دیکھ چکا تھا

اسکا ہاتھ کانپا تھا وہ بریسلٹ اٹھاتے ہوئے...

یہ کیسے آئی آپکے پاس...وہ بریسلٹ لیتے ہوئے گمبھیر آواز میں گویا ہوا تھا

وہ لڑکی۔۔۔اسی کی تھی بہت پہلے میرے حوالے کر چکی تھی یہ کہہ کر کہ یہ اسکے لئے بہت خاص ہے اسنے زندگی کے ہر موڑ پر اسکا ساتھ دیا ہے اسکی ساتھی ہے یہ مگر افسوس یہ میں اسے لوٹا نہیں پائی...

معاف کریں بڑے صاحب زادے...وہ ہاتھ جوڑتی ہوئی وہاں سے جا چکی تھی جبکہ مرجان کاظمی کو اپنے پیروں سے زمین کھینچتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بریسلٹ کو مٹھی میں بھینچتے ہوئے تیزی سے گیسٹ ہاؤس کی طرف بڑھا تھا

☆☆☆☆☆☆

وہ چادر سے منہ ڈھکتی ہوئی گیٹ سے باہر نکل آئی تھی تیز تیز قدم چلتی ہوئی وہ سنسان سڑک پر چل رہی تھی آس پاس دیکھتے ہوئے چادر سے چہرہ چھپائے وہ مشکوک لگ رہی تھی

کہاں مر گئے آپکے ڈرائیور الہام انکل۔۔وہ فون کان پر رکھتی ہوئی تنک کر دھیرے سے بولی تھی

گلی کر پاس ایک کار کھڑی ہے چپ چاپ اس میں بیٹھ جاؤ اور تم نے میری بات مان کر بہت بہتر فیصلہ کیا ہے... کال ڈسکنیکٹ ہو گئی تھی وہ تیزی سے چلتی ہوئی گلی تک پہنچی تھی جب کوئی بازو سے پکڑتے ہوئے اسے سختی سے کھینچ چکا تھا اور اسکے منہ پر ہاتھ رکھا تھا اسکا چہرہ روڈ لائٹس میں دیکھ کر اسکی روح فنا ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چٹاخ!

ایک زوردار تھپڑ اسے اس وجود دور گرا چکا تھا

نہیں مجھے مت مارو۔۔۔وہ ہاتھ جوڑتی ہوئی گڑگڑائی تھی

جانتی ہو مرجان کاظمی سے جھوٹ بولنے کا نتیجہ کیا ہو سکتا ہے،اور اتنا بڑا جھوٹ؟ وہ اسے بازو سے کھینچتے ہوئے دبوچ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس میں میری کوئی غلطی نہیں، میں تم سے پیار۔۔۔

جسٹ شٹ اپ...اسکے کڑک دار لہجے پر وہ سہمی ہوئی کانپ گئی تھی

میں سچ کہہ رہی ہوں میں تم سے بدلہ لینا چاہتی تھی مگر میں نہیں لے پائی میرا وہاں آنے کا مقصد تمھارے لیپ ٹاپ سے وہ ڈرائیو نکالنا تھا جس میں تمھارا پرسنل ڈیٹا ہے اور جب تم تبسم کو لیکر باہر گئے میں تب نکال سکتی تھی ناں تمھارا لیپ ٹاپ اوپن پڑا تھا تمھارے روم میں لیکن۔۔۔لیکن میں نے نہیں نکالی میں پیار کر بیٹھی تم سے۔۔۔میرا یقین کرو میں تمھارا برا نہیں چاہتی۔۔۔وہ بھرائی ہوئی آواز میں سب بغیر ہوچھے ہی بتا رہی تھی

جبکہ لفظ تبسم پر اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی

ہاں وہی ہے تبسم تم جان گئے ہو ناں؟جب میں نے تمھیں اس نوکرانی سے بریسلٹ لیتے دیکھا تو میں ڈر گئی تھی تمھیں سب پتا چل جائے گا اس لئے۔۔۔اس لئے میں بھاگ نکلی....مجھے خوف تھا تم مجھے مار دو گے..وہ گھبراتے ہوئے کہتی ہوئی نظریں جھکا گئی تھی

زارا...وہ زارا تھی...وہ اسکے بازو پر گرفت ہلکی کرتے ہوئے صدمے اور افسوس کیساتھ ایک قدم پیچھے ہٹا تھا

وہ سہمی ہوئی بھاگنے کی کوشش میں پیچھے ہٹی تھی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ایک سٹیپ اور نہیں۔۔۔وہ پینٹ کی پاکٹ سے پسٹل نکالتی ہوئی اسے گن پوائنٹ پر لے گئی تھی جبکہ وہ اپنی جگہ سے ایک انچ نہیں ہلا تھا

اب بھی وقت ہے سب بھول کر میرے ساتھ چلو... میں پیار کر بیٹھی ہوں تم سے میں قسم کھاتی ہوں کسی سے تمھاری آئیڈنٹٹی کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گی تم کون ہو کیوں ہو راز رہے گا مجھ سے نکاح کر لو ہم یہاں سے دور چلے جائیں گے... گھبراتے ہوئے ایک قدم پیچھے ہٹ کر وہ جلدی سے بولی تھی جس پر وہ کرخت نظروں سے اسے دیکھ گیا تھا جو اسکے لیپ ٹاپ سے اسکے بارے میں سب کچھ جان چکی تھی

ٹھیک ہے جیسے تم کہو گی ویسا ہی ہو گا... وہ دونوں ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں ڈالتے ہوئے اسکی طرف بڑھا تھا جس پر وہ حیران ہوئی تھی اور کانپتے ہاتھوں سے پسٹل اسکی طرف کر گئی تھی

ٹیک اٹ ایزی گرل.... تم جانتی ہو میں کون ہوں... کیا میں تم جیسی نازک لڑکی سے مر جاؤں گا۔۔۔ چیچچ... ہاؤ سوئیٹ... وہ طنزیہ مسکراتے ہوئے اسکے ارد گرد گھوم رہا تھا جیسے کوئی عقاب اپنے شکار پر جھپٹنے کی تاک میں ہو وہ سہمی ہوئی پسٹل نیچے کر گئی تھی کیونکہ اب وہ پھنس چکی تھی

کیونکہ تم میرے بارے میں سب جان چکی ہو تمھارا زندہ رہنا میرے لئے خطرے سے خالی نہیں اور دوسری جانب اگر دیکھا جائے تو تمھیں گنی چنی سزائیں دینا باقی ہیں فرسٹ اس جھوٹ کے لئے جو تم نے

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے بولا اور اپنے باپ کے پیارے پیارے کارناموں کے لئے...انفیکٹ بہت مزہ آنے والا ہے....

وہ اسکے کان کے قریب بول کر اس کے سر پر بم پھوڑ چکا تھا

تمھاری زارا کو انکل نہیں چھوڑیں گے وہ اسے مار دیں گے تم کیا سوچتے ہو اب تک انکل نے اس پر نظر نہیں رکھی؟ تم ڈیڈ کو مار چکے ہو مگر ابھی بہت لوگ ہیں جنہیں تم نہیں جانتے وہ اس لڑکی پر شروع سے نظر رکھے ہوئے ہیں جب سے تم پر اٹیک ہوا وہ سب جانتے ہیں تم نے اگر اسے ملنے کی کوشش بھی کی تو انکل اسے فوراً مار دے گے.....

وہ پھرتی سے اسکی گردن دبوچتے ہوئے اسکا بازو مروڑ چکا تھا کرچ کی آواز کیساتھ وہ چیخی تھی۔۔۔

ابھی صرف بازو کی ایک ہڈی توڑی ہے اگر اسے ایک معمولی سی کھروچ بھی آئی تمھارا جینا حرام کر دوں گا۔۔۔ وہ پھنکارتے ہوئے کہہ کر اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے وہاں سے جا چکا تھا وہ زمین پر بیٹھتی ہوئی کراہ گئی تھی جب تین سیاہ کپڑوں میں ملبوس گارڈز وہاں نمودار ہوئے تھے وہ گھبراتے ہوئے اٹھی تھی اسے لیکر کار میں بیٹھاتے ہوئے وہ اسکے آرڈر پر اسے نامعلوم سیکریٹ ہاؤس پر پہنچا چکے تھے

۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

چھے دن بعد-:

Posted On Kitab Nagri

یار رمیری بیٹی کو سمبھال لو گی پلیز صرف تھوڑی دیر کے لئے مجھے ارجینٹلی گاؤں جانا ہے اور اسے لیکر نہیں جاسکتی۔۔۔وہ جو ڈش واش کرنے میں مصروف تھی پیچھے مڑتے ہوئے ایک پانچ سالہ بچی پر نظر پڑی تھی وہ بڑی بڑی براؤن آنکھوں سے اسے دیکھ بھی رہی تھی اور اپنی پونی کیساتھ کھیل رہی تھی

کیوں نہیں آپا آپ اسے میرے پاس چھوڑ دیں شفٹ کے بعد ہم پارک گھومنے چلیں گے۔۔۔وہ بچی کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے مسکرائی تھی جس پر بچی اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے مسکرائی تھی

دیکھو آپی کو زیادہ تنگ مت کرنا میں واپسی پر تمھارے لئے بہت ساری چاکلیٹ لیکر آؤں گی۔۔۔اسکے سر پر بوسہ دیتی ہوئی وہ چادر پہنتی بولی تھی

اوکے مماں۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی

سمبھال لو گی ناں۔۔۔وہ اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھ گئی تھی جس پر تعبیر نے ہاں میں سر ہلا کر اسے مطمئن کیا تھا

بہت وقت لگا تھا اسے خود کو سمبھالنے میں لیکن وہ اب سمبھل گئی تھی اپنے ماضی سے نکل آئی تھی بے حد کوششوں کے بعد مگر اس دشمنِ جاں کو نہیں بھلا پائی تھی اب بھی اسکی سحر انگیز آنکھیں اسکے دل و دماغ میں بسی تھی۔۔۔

وہ ہاتھ ہلاتے ہوئے وہاں سے جاچکی تھی جبکہ بچی کو شیلف پر بیٹھاتے ہوئے وہ دوبارہ ڈش دھونے میں مصروف ہوگئی تھی وہ ایک ریسٹورنٹ میں جاب کرنے لگی تھی اور وہیں پر ہی رہتی تھی صباء اسکی اچھی

Posted On Kitab Nagri

دوست بن گئی تھی اکثر دونوں ایک دوسرے کی مدد کر دیا کرتی تھی آج وہ اپنی بیٹی اسکے پاس چھوڑ گئی تھی

ہمیں بھوک لگی ہے،،وہ پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے جلدی سے بولی تھی جس پر تعبیر نے مسکراتے ہوئے بس ایک منٹ کہہ کر جلدی سے ڈش دھونا شروع کیا تھا

☆☆☆☆☆☆

سر وہ اسے لے گیا،،ایک آدمی منہ کپڑے سے ڈھکے سر جھکائے کھڑا تھا جبکہ اسکے سامنے ایک شخص سگار پیتے ہوئے اسکی بات پر شیشے کا گلاس اسکی طرف پھینک گیا تھا گلاس اسے سر میں لگا تھا وہ سر پکڑتے ہوئے نیچے گرا تھا

بے وقوف ایک کام ڈھنگ سے نہیں ہوتا،لے گیا وہ شہوار کی بیٹی کو اسی بات کا ڈر تھا۔۔وہ بھاری آواز میں پھنکارتے ہوئے بولا تھا

باس وہ لڑکی ایک ریسٹورنٹ میں جاب کر رہی ہے اور مرجان کاظمی کا کچھ پتا نہیں وہ پچھلے چھے دنوں سے اسکے آس پاس بھی نہیں بھٹکا شاید اسے بھڑک لگ گئی ہے ہم اس پر نظر رکھے ہوئے ہیں،،ایک گارڈ نے آکر اسے تمام صورت حال سے آگاہ کیا

اور ایف۔کے انڈسٹری کیساتھ ڈیل کا کیا ہوا کیا وہ راضی ہوئے؟وہ سگار پیتے ہوئے بولا تھا

جی باس وہ راضی ہو گئے میٹنگ کے لئے پرانی فیکٹری میں ملنے پر اتفاقِ رائے ہوا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو کچھ تو اچھا ہوا۔۔اور اس بے وقوف کو لے جاؤ اور اسکی مرہم پٹی کروا دو ورنہ مر جائے گا بلک بلک کر

۔۔۔

جی باس۔۔۔وہ نیچے پڑے آدمی کو لیکر کمرے سے جا چکا تھا اسکے جاتے ہی کمرے کی لائٹس روشن ہوئی تھی

سب سے ٹاپ سیریئل کلر کو رپورٹ کرو اور اسے کہو کہ الہام درانی ملنا چاہتا ہے اس سے۔۔۔وہ فون پر کسی کو آرڈر دیتے ہوئے بولا تھا

☆☆☆☆☆☆

کاظمی مینشن-:

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک سے کرو یہ کیا تھرڈ کلاس پھول لگا رہے ہو منع کیا تھا ناں گیندے کے پھولوں کی ڈیکوریشن نہیں ہو گی اور بلو لائٹنگ مہندی کے فنگشن پر دماغ خراب ہو گیا ہے تمھارا.....کشمالہ بیگم ڈیکوریٹرز پر ہاتھ جھاڑ رہی تھی اور وہ سر جھکائے بس سن رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

سب جلدی سے فکس کرو مہمانوں کے آنے سے پہلے سارا کام ٹھیک سے ہو جانا چاہیے ورنہ تمھارا دھندا بند کروادوں گی...روب سے کہتی ہوئی وہ گارڈن کی طرف بڑھی تھی جہاں مین اسٹیج اور کارپٹ بچھائے جارہے تھے اسکے جاتے ہی سب جلدی سے کام میں جٹ گئے تھے

پورے مینشن کو دلہن کی طرح سجایا جارہا آج علیزے اور زنیرا دونوں کا مہندی کا فنگشن ایک ساتھ ہونا تھا

یہ پیلے پردے وہاں لگاؤ اور وائٹ والے مین اینٹرینس پر لگاؤ....اور درختوں پر وائٹ لائٹنگ لگانا...ندیم ڈیکوریٹرز کو سمجھا رہا تھا

بڑا ہی کوئی مصروف قسم کا آدمی ہے...ژالے نے آنکھیں گھماتے ہوئے اسکی جانب دیکھ کر کہا وہ خود پر کسی کی نظر محسوس کرتے ہوئے پیچھے مڑا تھا

وائٹ کاٹن کے شلوار قمیض سوٹ میں کندھوں پر بلیک شال ڈالے وہ کافی اٹریکٹیو لگ رہا تھا ژالے نے بغیر آنکھیں جھپکے اسے دیکھا وہ فوراً نظریں چراتے ہوئے واپس کام میں مصروف ہو گیا تھا

اب دیکھتی ہوں کیسے بات نہیں کرتے۔۔۔وہ شوز کی سٹریپ جان بوجھ کر توڑ چکی تھی

سنو۔۔۔مجھے تھوڑی مدد چاہیے...شرارت سوجھتے ہی وہ اٹھ کر اسکے پاس آکر رکی تھی

وہ سنجیدگی سے پیچھے مڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ میرے شوز کی سٹریپ ٹوٹ گئی ہے۔۔۔وہ جلدی سے بڑبڑائی تھی جس پر وہ سرد نظروں سے اسکے پیر کو دیکھ گیا تھا

توآپ کسی اور سے بھی مدد لے سکتی ہیں میم،وہ نظریں جھکائے ہی بولا تھا

مجھے میم مت کہا کرو بہت ہی عجیب لگتا ہے اور سٹریپ ہی تو تم جوڑ دو گے ناں۔۔وہ شرارت سے بولی تھی جس پر وہ سٹریپ جوڑنے کی غرض سے سنجیدگی سے نیچے جھکا تھا وہ مسکرائی تھی بہت کیرنگ تھا وہ اور اسی لئے وہ بار بار اس سے بات کرنا چاہتی تھی بہانوں سے ہی سہی۔۔۔

آپ بیٹھ جائیں۔۔۔سر اٹھاتے ہوئے وہ اسکی جانب دیکھ کر بولا تھا ژالے مسکراتے ہوئے چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی تھی

کشمالہ بیگم کی نظر ان دونوں پر پڑی تھی ژالے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی اور وہ سنجیدگی سے سٹریپ جوڑنے میں مصروف تھا

وہ مسکراتے ہوئے ان دونوں کے پاس آئی تھی

ژالے میرا بچا کیا ہو رہا ہے یہاں؟وہ لہجے میں شیرنی گھولتے ہوئے بولی تھی جبکہ ندیم سنجیدگی سے اٹھا تھا انہیں دیکھ کر سر جھکاتے ہوئے۔۔۔

ژالے نے گھبرا کر ندیم کو دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

بیٹا یہاں نوکروں میں کیا کر رہی ہو تم۔۔۔۔جاؤاندر اور اپنی بھابھی کو تیار کرنے میں مدد کرو...وہ ندیم کو دیکھ کر طنز سے بولی تھی

اور تم جا کر کام کرو...ندیم سر جھکاتے ہوئے وہاں سے جا چکا تھا ژالے نے افسردگی سے اسے جاتے دیکھا تھا

بیٹا اپنے سٹینڈرڈ کے لوگوں میں رہا کرو سمجھ رہی ہو ناں۔۔۔کشمالہ بیگم نے میٹھے لہجے میں کہا ژالے سر کو ہاں میں ہلاتی ہوئی گولڈن بھاری لہنگا سمبھالتے ہوئے مینشن کے اندر جا چکی تھی ندیم نے سب بخوبی سنا تھا مگر وہ کچھ نہیں بولا تھا

☆☆☆☆☆☆

حرب مرجان کا مہندی کا ڈریس لیکر اسکے کمرے کی طرف بڑھا تھا دھیرے سے دروازہ کھولتے ہوئے وہ اندر آیا تھا۔۔

خمار آلود آنکھوں سے وہ سر اٹھاتے ہوئے اسے دیکھ کر دوبارہ کشن پر سر رکھ گیا تھا

بھائی یہ کیا ہے؟آج آپکی مہندی کا فنگشن ہے اور آپ ابھی تک سو رہے ہیں... حرب حیرانگی سے پوچھ گیا تھا

اپنی بکواس بند کرو...وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے آنکھیں موند گیا تھا

یہ کیا ہے؟آپ نے شراب پی ہے بھائی؟

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ کے قریب پڑی وائن کی خالی بوتلوں کا ڈھیر دیکھ کر چونکا تھا وہ سرخ آنکھوں سے اسے بدمزہ ہو کر دیکھ گیا تھا

یہ کیا حال بنایا ہوا ہے بھائی۔۔۔ پورے کمرے کی بکھری حالت پر جب حرب کی نظر پڑی تو وہ مزید حیران ہوا، وہ آنکھیں دوبارہ موندتے ہوئے سو گیا

کیا ہوا ہے بھائی؟ وہ دھیرے سے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھ رہا تھا وہ آنکھیں موندے بس کروٹ بدل گیا تھا

اگر اتنی ہی خاص ہے تو واپس کیوں نہیں لے آتے خود کو تکلیف دیکر کسے بے وقوف بنانا چاہتے ہیں آپ بھائی؟

حرب کی بات پر وہ سرخ انگار آنکھوں سے اسے دیکھ چکا تھا

معزرت چاہتا ہوں لیکن آپکی حفاظت میری پہلی ذمہ داری ہے اس لئے جب کل آپ اکیلے گھر سے گئے کل رات میں نے آپکا پیچھا کیا اور سب دیکھ اور سن لیا۔۔۔

وہ اسکا گریبان پکڑ چکا تھا

آپ محبت کر بیٹھے ہیں اس سے بھائی... حرب نے لب بھینچتے ہوئے سچ کہا تھا وہ اسکا گریبان چھوڑتا ہوا پیشانی پر بکھرے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے ایک جانب دیکھ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرب نے اسکے ہاتھ میں وہی سرخ دوپٹا دیکھ کر اسکی جانب دیکھا جو پوری رات اسے سینے سے لگائے سویا رہا۔۔۔وہ سنجیدگی سے کچھ سوچ رہا تھا

یہ سب آپ کے فیصلے پر ہے اگر وہ اتنی خاص ہے تو جائیں اسی پل اسے لیکر آئیں۔۔۔وہ کہتے ہوئے اسکا ڈریس اسکے پاس رکھتے ہوئے اٹھ کر چلا گیا تھا

وہ سپاٹ نظروں سے اپنے مہندی کے سوٹ کو دیکھ گیا تھا

آفرین... کہاں ہوتی ہو آج کل تمھیں تو باہر ہونا چاہیے تم اندر۔۔۔تم رو رہی ہو کیا.؟

قصا بیگم کمرے میں داخل ہی ہوئی تھی جب انہوں نے جلدی سے آفرین بیگم کو چہرہ صاف کرتے دیکھا وہ غم چھپانے کے لئے مسکرادی تھی

آفرین تم رو رہی تھی؟آخر کیا ہو گیا اس گھر میں کتنا کچھ بدل گیا ہے۔۔۔قصا بیگم کی بات پر وہ سرد آہ بھر کر رہ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم اچھے سے جانتی ہو قصا۔۔۔مرجان زارا سے بچپن سے محبت کرتا تھا۔۔۔اور اب میری ہی بیٹی کی ضد پر شاید وہ مجبوری میں یہ شادی کر رہا ہے۔۔۔اور منور صاحب نے ایک بار نہیں پوچھا مجھ سے کہ میں کیا چاہتی ہوں آخر وہ میری بچی ہے قصا کیا میرا حق نہیں ہے؟آفرین بیگم روتے ہوئے بولی تھی

قصا بیگم نے آفرین بیگم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے انہیں دلاسہ دیا

میں جانتی ہوں کشمالہ کے آنے کے بعد گھر کے حالات قدرے سنجیدہ ہو گئے ہیں منور تمھیں وہ مقام نہیں دیتا تم کیوں نہیں بولتی اپنے حق میں آفرین.؟آخر وہ تمھاری اولاد ہے تم کشمالہ کو اچھے سے جانتی ہو پھر بھی اسے اپنی اولاد کو کنٹول کیسے کرنے دے سکتی ہو۔۔۔وعدہ کرو مجھ سے کہ آج منور صاحب سے اس بارے میں بات کرو گی۔۔۔

آفرین بیگم نظریں جھکا گئی تھی وہ ہر گز منور صاحب کے سامنے نہیں بول سکتی تھی اور انکی چپی کا فائدہ پچھلے کئی سالوں سے کشمالہ بیگم اٹھا رہی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا اسنے تم سے اس بارے میں بات کی؟منور صاحب نے کشمالہ بیگم کی جانب دیکھتے پوچھا جو مرر میں دیکھ کر کان میں جھمکے ڈال رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں منور اسنے ابھی تک کچھ نہیں کہا اور میں حیران ہوں وہ اپنے باپ سے جڑی باتیں جاننے میں کوئی جلدی نہیں دیکھا رہا اور تو اور یہ شادی بھی کر رہا ہے اسکے دماغ میں کچھ تو چل رہا ہے منور۔۔۔کشمالہ بیگم چالاکی سے بولی تھی

ہو سکتا ہے اسے صرف بزنس اور پراپرٹی میں دلچسپی ہو۔۔۔منور صاحب نے داڑھی کھجاتے ہوئے کہا نہیں منور کچھ اور ہے جو وہ چھپا رہا ہے اور ہم کوئی جلد بازی نہیں کریں گے کیونکہ وہ ہم سے چار قدم آگے رہتا ہے ایک بھی اوور سٹیپ اور ہمارے سارے راز کھل جائیں گے اسکے بعد وہ ہمیں دھکے مار کر اس گھر سے رفع دفع کر دیگا۔۔۔وہ ہاتھ ہلاتے ہوئے منہ بسورتی بولی جس پر منور صاحب سر کھجا کر رہ گئے

☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باس الہام درانی آیا ہے۔۔۔

منہ ماسک سے ڈھانپے ایک گارڈ اسے کمرے تک لیجا کر دروازہ بند کرتے ہوئے بولا تھا

وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے اندھیرے میں ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا تھا اس کی شخصیت کا اندازہ لگانا مشکل تھا

اس لڑکی کو مارنا ہے ڈیمن آج ہی!

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک فوٹو ٹیبل پر ڈالتے ہوئے حقارت سے بولا جس پر وہ کرسی گھماتے ہوئے ٹیبل سے فوٹو اٹھا گیا تھا

اتنی چھوٹی؟وہ اسکی معصومیت دیکھتے ہوئے سگریٹ کا دھواں اڑاتا ہوا بھاری گمبھیر آواز میں بولا تھا

معصومیت پر مت جاؤ صرف اپنا کام کرو،، جتنی رقم چاہیے مل جائے گی مگر پولیس کو بھڑک بھی نہیں لگنی چاہیے کہ یہ مرڈر ہے۔۔الہام درانی خباثت سے بولا تھا

چالیس۔۔۔

وہ سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے مسکرا کر بولا تھا

چالیس لاکھ ایک لڑکی کے لئے؟الہام درانی چونکا تھا

یہ مت بھولو تم ایک معصوم زی روح کو مروا رہے ہو اور میں لڑکیوں کو نہیں مارتا۔۔۔،،اور اگر ڈیل فکس نہیں تو میں تمھارا نام اس فوٹو سمیت پولیس کے حوالے کر سکتا ہوں۔۔۔وہ سرد لہجے میں بولا تھا

الہام درانی کو پسینے چھوٹے تھے

ٹھیک ہے میری بلا سے جو کرنا ہے کرو اسکے ٹکڑے کر کے کہیں بھی پھینک دو بس پتا نہیں چلنا چاہیے کہ یہ انسان ہے اور قتل ہوا ہے۔۔۔دنیا کے بہترین سیریل کلر ہو مجھے ڈس اپوئنٹ مت کرنا۔۔۔اور یہ رہا کیش۔۔۔

بریف کیس اسکے سامنے کھولتے ہوئے وہ خباثت سے بولا

وہ گارڈ کو اشارہ کر چکا تھا جو جلدی سے پیسے گنتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہو جائے گا۔۔۔وہ اسے مطمئن کر چکا تھا

وہ لڑکی اس وقت وانڈر لینڈر ریسٹورنٹ میں ہے، میرے آدمیوں کی اس پر نظر ہے فکر مت کرو تمھیں کچھ نہیں کہا جائے گا اسے اٹھوالو وہاں سے پھر اسکے ساتھ جو بھی کرو مگر اسے مار دینا۔۔الہام درانی کہہ کر گارڈ کیساتھ باہر نکل گیا تھا وہ سگریٹ ہونٹوں میں دباتا ہوا تصویر میں موجود اس نازک جان کا طائرانہ جائزہ لے چکا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

ہائے آج تو بھائی فلیٹ ہونے والے ہیں شاید،،ماریہ نے ہمیشہ کی طرح خوشامد کی تھی جس پر زنیرا کھل اٹھی تھی

وہ پیلے رنگ کے ہیووی لہنگے میں بالوں کو رول لئے ہوئے سمو کی آئیز میک اپ کیساتھ ریڈ لپ اسٹک لگائے ہوئے، فلاورز جیولری پہنے ہوئے تھے

فلیٹ ہو جائے گا ناں پکا۔۔۔ایک بار پھر خود کو مرر میں دیکھتے ہوئے وہ شک کر گئی تھی

ارے جھلی بالکل نہیں ہوں گے فلیٹ ہم سب جانتے ہیں وہ تم سے زیادہ ہینڈسم، ڈیشنگ، ہاٹ۔۔۔

زنیرا نے غصے سے کشن ماریہ کے منہ پر مارا اسکی لپ اسٹک پھیل گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

نکمی میرا میک اپ خراب کر دیا۔۔ہینڈ مرر سے ٹشو سے پھیلی لپ اسٹک صاف کرتی ہوئی وہ خفگی سے بولی تھی

آئندہ اگر میرے مرجان کے بارے میں ایسی تھرڈ کلاس لینگویج استعمال کی تو تمھارا منہ توڑ کر ہاتھ میں پکڑادوں گی۔۔۔زنیرا منہ پھلاتی ہوئی بولی

ہی ہی ہائے جل گئی میں تو۔۔۔ماریہ نے منہ بسورا

علیزے ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالتے ہوئے اٹھی ہی تھی جب سامنے کھڑے دائم کو دیکھ کر ڈر گئی

جان چلی جاتی میری ڈر سے۔۔۔کب سے کھڑے ہیں آپ یہاں۔۔۔علیزے نے آنکھیں پھیلا کر اس سے پوچھا جو پیلے کلر کے جامعہ وار سوٹ پر کوٹ پہنے ہوئے تھا جس پر گولڈن تلے کا کام کیا گیا تھا انتہا کا ہینڈسم لگ رہا تھا وہ مسکراتے ہوئے اسے سر سے پاؤں تک دیکھ گیا تھا وہ پیلے ہیوی شرارے پر گرین چولی پہنے ہوئی تھی کندھے پر نفاست سے سیٹ کی گئی بیلو چنری۔۔۔لمبے بالوں کو کھولے ہوئے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

ہیلو؟

وہ اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجا کر بولا

وہ آنکھیں جھپکتی ہوئی شرم سے منہ پھیر گئی تھی

آپ پلیز جائیں ادھر سے۔۔۔کیوں آتما بن کر بھٹکتے رہتے ہیں۔۔۔وہ اسکا دل جلا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں صرف آپکو یہ پہنانے آیا تھا مگر جب آپکو پرواہ ہی نہیں تو آپ خود پہن لیجئے گا۔۔۔وہ ناراضگی سے اسکے ہاتھ میں پھولوں کے گجرے دیتا ہوا جانے لگا جب علیزے نے اسکا ہاتھ تھاما

سوری۔۔۔وہ دھیرے سے کہتے ہوئے اسے پیچھے سے گلے لگا گئی تھی

پاگل لڑکی۔۔۔وہ اسکا ہاتھ سینے پر رکھتے ہوئے نرمی سے بولا جس پر وہ کھل کر مسکرائی تھی

☆☆☆☆☆☆

سب معمول کے مطابق چل رہا تھا جب فضا میں فائرنگ نے سب کو بہرہ کر دیا تھا

کوئی اپنی جگہ سے نہیں ہلے گا۔۔۔کچھ آدمی منہ بلیک کپڑے سے ڈھکے اسلحے کیساتھ ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے تھے

وہ بچی سہمی ہوئی تعبیر کے پیچھے چھپی تھی تعبیر نے گھبراتے ہوئے اسے کاؤنٹر کے پیچھے چھپایا تھا

تعبیر کو دیکھ کر ایک آدمی نے باقی کے آدمیوں کو اشارہ کیا وہ اسکا بازو پکڑ چکے تھے۔۔۔

چھوڑو ہمیں۔۔۔وہ نفرت سے بازو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے چیخی تھی ریسٹورنٹ میں موجود سب لوگوں کو یہاں تک کہ مینیجر کو سانپ سونگھ گیا تھا

چھوڑو ہماری آپی کو۔۔۔وہ پانچ سال کی بچی کاؤنٹر کے ہیچھے سے نکلی تھی تعبیر کا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہ آدمی کو پیچھے دھکا دیتے ہوئے بولی

نہیں۔۔بیٹا آپ جاؤ یہاں سے۔۔۔وہ بچی کو دور کرتے ہوئے رو کر بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

باس اسکے ساتھ ایک بچی ہے تقریباً پانچ سال کی۔۔۔کان میں لگے ٹوتھ پر وہ انگلی رکھتے ہوئے اسے آگاہ کر چکا تھا

Bring them both here۔۔۔

تعبیر نے اسکا حکم سن کر اس بچی کو سینے سے لگایا تھا

نہیں میں چلوں گی مگر یہ نہیں پلیز یہ میری زمیداری ہے اسے نہیں۔۔۔۔ تعبیر نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

آدمی نے باقیوں کو اشارہ کیا وہ ان دونوں کو پکڑتے ہوئے ریسٹورنٹ کے باہر رکی بلیک کرولا کار میں بٹھا چکے تھے۔۔۔

تعبیر کے بے حد احتجاج کرنے پر آدمی نے اسکے منہ پر زوردار تھپڑ مارا تھا وہ گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے سسکی تھی اسکے ہونٹ سے خون رس رہا تھا

آپی۔۔۔وہ بچی اسے گلے لگاتے ہوئے رونے لگی تھی

کچھ نہیں ہو گا۔۔۔اسے دلاسہ دیتے ہوئے وہ گھبرا گئی تھی

کچھ ہی دیر میں کار ایک انجان جگہ پر رکی تھی دور دور تک کوئی آبادی نہیں تھی بس ایک پرانی حویلی تھی آدمی انہیں لئے حویلی کے اندر داخل ہو گئے تھے

ان دونوں کو اندھیرے کمرے میں بند کر دیا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد کمرے کا دروازہ کھلا ایک پرچھائی نمودار ہوئی اسکے پیچھے تین آدمی بھی اندر آئے تھے

وہ سامنے پڑے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس سہمے وجود کو دیکھ گیا تھا جو اسوقت اس بچی کو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی

وہ وائن کا گلاس ہونٹوں سے لگاتے ہوئے سنجیدگی سے انہیں دیکھ رہا تھا

وہ سہمی ہوئی اندھیرے میں اسے پہچاننے کی کوشش کر رہی تھی مگر صرف اسکی پرچھائی کے کچھ اور نظر نہیں آرہا تھا

ہمیں جانے دیں پلیز ہم کسی سے آپکے بارے میں کچھ نہیں کہیں گے... وہ کانپتی آواز میں اسکی پرچھائی سے مخاطب ہوئی وائن کا گلاس سائڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ صوفے سے اٹھ کر اسکے قریب نیچے بیٹھا تھا جس پر وہ خوفزدہ ہو کر دیوار سے لگی تھی

اسکے اشارے پر آدمی بچی کو وہاں سے لیجا چکا تھا

تم یہاں سے جاسکتی ہو مگر ایک شرط ہے۔۔۔اسکے قریب ہو کر وہ سرد ترین لہجے میں بولا تھا

وہ گھبراتے ہوئے اسکی جانب دیکھ گئی تھی

"مجھ سے نکاح کر لو اسکے بعد میں تمھیں چھوڑ سکتا ہوں البتہ اگر تم کسی اور طریقے سے یہاں سے بھاگنے کا سوچ رہی ہو تو بھول جاؤ۔۔۔میں تمھاری جان لے سکتا ہوں مگر تمھیں جانے نہیں دوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے گمبھیر لہجے پر وہ سہمی ہوئی اسکی سنہری سحر انگیز آنکھوں میں دیکھ گئی تھی جو اندھیرے میں بھی واضح تھی۔۔۔

تمھارے پاس سوچنے کے لئے صرف ایک منٹ ہے اسکے بعد تمھاری ایک نہیں سنی جائے گی اور جو میں کروں گا وہ لازمی تمھیں پسند نہیں آئے گا یور ٹائم سٹارٹس ناؤ۔۔۔ سلگتے ہوئے لہجے میں کہتا ہوا وہ اسکے سر پر بجلی گرا چکا تھا

اسکی آنکھیں لباب پانی سے بھری تھی،وہ سختی سے ہاتھ گال پر رگڑتی ہوئی آنسوں صاف کر گئی تھی جبکہ وہ اسکے رونے پر سنجیدگی سے اسکے نازک کندھوں کو گرفت میں لیتا ہوا اسے قریب تر کر چکا تھا

"ایک انسو اور نہیں تم ان میں سے ایک آنسوں کی قیمت بھی ادا نہیں کر پاؤ گی" وہی سرد لہجہ تھا

اسکی گرم سانسیں اپنے کان پر محسوس کرتی ہوئی وہ لرز گئی تھی

جب اسکی نظر اسکے ہونٹ سے رستے خون پر پڑی وہ آنکھوں میں دہشت لئے اپنے پیچھے کھڑے تین آدمیوں کو دیکھ چکا تھا

سر بہت چیخ رہی تھی اس لئے میں نے۔۔۔آدمی سر جھکاتے ہوئے بولا تھا

وہ اٹھ کر اسے گردن سے دبوچ چکا تھا

ہمت کیسے ہوئی تیری،، کہا تھا ایک کھروچ بھی نہیں آنی چاہیے باسٹرڈ،،اسکی گردن کو سختی سے دباتے ہوئے وہ اسے دیوار میں مار چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

آدمی بری طرح کراہ اٹھا تھا تعبیر نے سہمی ہوئی نظروں سے اسکی جانب دیکھا تھا جو کوئی جنونی انسان لگ رہا تھا

☆☆☆☆☆☆

انہیں چھوڑ دیں پلیز، وہ اسے مارنے کے قریب تھا جب وہ کانوں پر ہاتھ دیتے ہوئے سسک کر بولی تھی

اسے چھوڑتے ہوئے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے وہ اس سہمی ہوئی لڑکی تک آیا وہ رو رہی تھی

آپ جو بولیں گے میں وہی کروں گی مگر اُس بچی کو جانے دیں پلیز وہ میری ذمہ داری تھی میں اسے اپنی منحوس قسمت میں نہیں جھونک سکتی وہ معصوم ہے پلیز اسے جانے دیں میں آپکے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے بیشک ماردیں مگر اسے جانے دیں... سسکتے ہوئے وہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑ چکی تھی

نکاح کریں گی آپ؟ وہ سنجیدگی سے گویا ہوا تھا

آپ جیسا کہیں گے ویسا کروں گی،، دونوں ہاتھ ہونٹوں پر رکھتی ہوئی وہ سسکیوں کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی

قاضی کو بلاؤ،، وہ اٹھتے ہوئے پیچھے کھڑے آدمیوں سے مخاطب ہوا تھا جو اب تک اس بات کو مزاق سمجھ رہے تھے اسکی بات پر حیران و پریشاں ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

گو...

وہاں میں سر ہلاتے ہوئے باہر جا چکے تھے

تعبیر نے نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا تھا جسے وہ جانتی تک نہیں تھی جسے اسنے دیکھا تک نہیں تھا وہ اس کا محرم بننے والا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

مرجان بیٹا باہر آئیں سب مہمان آ گئے ہیں مہندی کا فنگشن سٹارٹ کرنا ہے ۔۔۔کشمالہ بیگم نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا وہ تیسری بار دروازہ بجا چکی تھی

"مجھے آپکے بے تکے فنگشنز میں کوئی انٹرسٹ نہیں آپ اچھے سے جانتی ہیں یہ سب صرف پراپرٹی کے لئے کر رہا ہوں بات نکاح تک ہوئی تھی اس سے زیادہ کی امیدیں مجھ سے وابستہ مت کریں ڈیئرسٹ موم"

کشمالہ نے آنکھیں گھما کر بند دروازے کو دیکھا

مگر بیٹا میں مہمانوں سے کیا کہوں گی؟کشمالہ بیگم نے منہ بسورتے ہوئے کہا

یہی کہ مجھے اس بے تکے فنگشنز میں کوئی انٹرسٹ نہیں۔۔۔

کشمالہ بیگم منہ بناتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی اسکے ساتھ بحث فضول تھی

Posted On Kitab Nagri

مماں مرجان کہاں ہے۔۔۔زونی نے کشمالہ بیگم کو دیکھتے ہوئے پوچھا

بیٹا اسکی طبعیت ٹھیک نہیں وہ آج فنکشن اٹینڈ نہیں کر پائے گا۔۔کشمالہ بیگم نے محبت بھرے لہجے میں کہہ کر اسکے سر پر ہاتھ پھیرا

کیا ہوا ہے اسے؟میں اسے لیکر آتی ہوں۔۔۔

نہیں نہیں بچے آپ مہندی لگوالو آرام سے بعد میں جا کر مل لینا وہ ابھی سو رہا ہو گا۔۔۔کشمالہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

زونی نے افسردگی سے ہاں میں سر ہلایا تھا

یہ حرب بھائی کہاں سو گئے ہیں جا کر۔۔دائم نے پورے مینشن میں نظریں گھمائی تھی مگر اسے وہ نظر نہیں آیا تھا

ارے دیکھ کر۔۔۔

نیشال نے پیچھے مڑ کر اسے دیکھا وہ ہاتھ میں اسکا لہنگا سمبھالے کھڑا تھا

ابھی گر جاتی موٹی بِلی۔۔۔نجم نے مسکرا کر کہا

ہی ہی تو تم پکڑ لیتے ناں موٹے بِلے۔۔۔اسکے ہاتھ سے لہنگا چھینتے ہوئے وہ منہ کا ڈیزائن بنا کر بولی

میں تمھیں کیسے پکڑ سکتا ہوں ہاں تم مجھے پکڑ سکتی ہو۔۔۔نجم نے شرارت سے کہا جس پر وہ منہ پھلاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆

ندیم رکیں پلیز۔۔۔

وہ سنجیدگی سے رکا تھا

ژالے بھاری لہنگا سمبھالتی ہوئی جلدی سے اسکی جانب بڑھی جب لہنگا اسکے پیر کے نیچے آگیا اس سے پہلے وہ گرتی ندیم اسے کندھوں سے تھام چکا تھا

دونوں کی آنکھیں کچھ دیر کے لئے ملی تھی

وہ سنجیدگی سے اسے سیدھا ٹھہراتا ہوا اس سے کچھ قدم پیچھے ہوا تھا

مامانے دن کو جو کچھ بھی کہا وہ۔۔۔

انہوں نے ٹھیک کہا میم۔۔آپ جانتی ہیں میں محض ایک غلام ہوں اس گھر کے ایک ایک فرد کا مجھ پر احسان ہے خدا کے واسطے آپ دور رہیں مجھ سے میں آپکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں اس غلام کو اپنی اصلی اوقات میں رہنے دیں....وہ سرد لہجے میں کہتے ہوئے جانے کے لئے مڑ گیا تھا

غلام نہیں ہو ندیم, بھائی کے لئے ہمارے لئے آپ فیملی کی طرح ہو اور کیوں اپنی اوقات کو نیچا گرا کر پیش کر رہے ہیں آپ؟ کیا ہم نہیں جانتے آپ کا تعلق کہاں سے ہے آپ کسی رائل فیملی سے کم نہیں ہیں ہماری طرح۔۔۔وہ دھیرے سے بولی اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں محض ایک نوکر ہوں اس نوکر کو اپنی اوقات میں رہنے دیں۔۔۔وہ ہاتھ جوڑ کر معزرت کرتا ہوا وہاں سے جا چکا تھا ژالے کو اشک بار چھوڑ کر۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

یہ پہن لو۔۔۔اسنے گھبراتے ہوئے اس بیگ کی طرف دیکھا جو آدمی اسکی طرف اچھال چکا تھا

وہ دھیرے سے بیگ سے سرخ بھاری لہنگا نکالتے ہوئے کوفت سے اس آدمی کی طرف دیکھتے ہوئے بیگ کو دور پھینک چکی تھی

چپ چاپ بات مان لو لڑکی۔۔۔تم اچھے سے جانتی ہو وہ بچی اب بھی ہمارے پاس ہے۔۔۔آدمی کی بات سنتے ہوئے وہ نفرت سے لہنگا اٹھا چکی تھی

آدمی کمرے سے باہر جا چکا تھا

وہ سرخ آنکھوں کیساتھ لہنگے کو مٹھی میں بھینچتی ہوئی دل ہی دل میں قرب سے چیخی تھی

☆☆☆☆☆☆

طبّیب یوں کوشش نہ کر، تُجھے کیا خبر میرے مرض کی۔

Posted On Kitab Nagri

تو عشق کر، پھر چوٹ کھا، پھر لکھ دوا میرے درد کی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاری سرخ لہنگا سمبھالتے ہوئے دو آدمیوں کیساتھ اندر داخل ہوئی تھی آنکھیں رو رو کر سوجھی ہوئی تھی یہاں تک کہ آنسوں خشک ہو گئے تھے مگر وہ اب بھی رو رہی تھی آنکھوں میں ہوتی جلن کیساتھ بھی وہ مسلسل رونا چاہتی تھی

لڑکھڑاتے بوجھل قدموں کیساتھ وہ اندھیرے کمرے میں جس میں محض ہلکی سی سرخ روشنی تھی ڈگمگاتے قدموں کیساتھ صوفے پر ڈھے سی گئی تھی آج اسکے لئے سب ختم ہونے کے قریب تھا

وہ سپاٹ نظروں کیساتھ اسکا اداس مرجھایا چہرہ دیکھ چکا تھا مگر اسے فرق بالکل فرق نہیں پڑ رہا تھا

___ ہماری وجہ سے بہت کچھ۔۔۔بہت کچھ غلط ہو گیا اس بچی کیساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دیں گے ہم خود کو کبھی معاف نہیں کر پائیں گے کبھی نہیں۔۔۔ مگر آج تک یہ نہیں سمجھ پائے کس گناہ کی سزا بھگت رہے ہیں ہم کیوں ہماری معمولی زندگی میں سکون کا ایک پل میسر نہیں موت بھی مانگتے ہیں تو وہ روٹھ کر منہ پھیر لیتی ہے؟آخر اتنی سزا کس گناہ کی؟کس جرم کی پاداش میں اتنا سب بھگتنا پڑ رہا ہے ہمیں۔۔۔ اتنا کٹھن امتحان؟اتنی مشکل زندگی؟کب پیار میسر آئے گا ہمیں؟کب کوچ کر جائے گی ہماری روح اس فانی دنیا سے؟ ___

بیٹا بولیں کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟

قاضی صاحب نے تیسری بار پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ سوچوں کے سمندر سے باہر آئی تھی وہ دنیا جہاں سے غافل اپنی سوچوں میں غرق تھی کچھ نہیں سن پائی تھی وہ۔۔۔۔

قبول ہے...

وہ مردہ سی آواز میں بولی تھی

ایسا کیسے کر سکتے ہیں ہم؟ جسے ہم جانتے تک نہیں اس کے ساتھ نکاح کیسے کر سکتے ہیں؟ کیا یہی ہماری قسمت تھی؟ کیا یہی ہمارا مستقبل ہے؟ وہ کیا کرے گا ہمارے ساتھ؟ ہم زندہ رہیں گے بھی یا نہیں۔۔۔

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟

قبول ہے۔۔۔

اسکی بھاری گمبھیر آواز تعبیر کے کانوں میں پڑی تھی وہ لب بھینچتی ہوئی نکلتی سسکی کو روکنے کے لئے منہ پر ہاتھ رکھ گئی تھی

اسکا دستخط دیکھے بغیر وہ کانپتے ہاتھوں کیساتھ نکاح نامے پر دستخط کر چکی تھی

نکاح ہو چکا تھا۔۔۔ایک آدمی فون پر ریکارڈ کرنے کے بعد فون اسکی طرف بڑھا چکا تھا وہ فون لیتے ہوئے اٹھا تھا

اس بچی کو واپس چھوڑ کر آؤ اور خیال رہے اسے زرا سی بھی چوٹ نہیں آنی چاہیے۔۔۔وہ جاتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

تعبیر نے سرد آہ بھرتے ہوئے اسکی پرچھائی کو کمرے سے جاتے دیکھا تھا

☆☆☆☆☆☆

مہندی کا فنگشن اختتام پذیر ہوا تھا مگر وہ مغرور ابھی تک باہر نہیں آیا تھا

زنیرا غصے سے تن فن کرتی ہوئی تقریباً دس بار اسکا دروازہ پیٹ گئی تھی مگر وہ اسے الٹی سیدھی سنا کر اندر ہی بند بیٹھا تھا

ابے دروازہ کھول حرب کمینے۔۔۔۔دائم نے تپ کر دروازے پر مکا مارا دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔

وہ غصے سے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

تو اپنے بھائی کی مہندی میں بھی نہیں آئے گا۔ایک تو مرجان بھائی اپنے کمرے میں چھپ کر بیٹھے ہیں۔۔

غصے سے منہ بسورتا ہوا وہ بولا

جا نہیں آؤں گا۔۔۔اسکے منہ پر دروازہ بند کرتے ہوئے وہ دائم کا دماغ خراب کر چکا تھا

جا بے تیری شادی بھی ہو گی قسم کھاتا ہوں تیری شادی کی ایک ایک رسم ناں بگاڑی تو میں آغا شاہ کا بیٹا نہیں ہوں۔۔۔دائم غصے سے لال پیلا ہوتے ہوئے بولا

ہاں جا تجھے میری شادی میں آنے کا موقع تک نصیب نہیں ہو گا۔۔۔حرب کی دبی آواز آئی تھی

منہ بسورتا ہوا دائم وہاں سے جا چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

حرب ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے اپنے کمرے سے نکل کر مرجان کے کمرے میں گھس گیا تھا

☆☆☆☆☆☆

وہ بھاری لہنگے کو فولڈ کرتی ہوئی نیچے بیٹھ گئی تھی رات ہونے کو تھی اور وہ پریشان تھی کیا وہ بچی وہاں پہنچی بھی ہو گی یا نہیں؟

کمرے کا دروازہ کھلتے ہی وہ جلدی سے اٹھی تھی سہمی ہوئی وہ دروازے سے اندر آتے وجود کو گھور رہی تھی کمرے کی لائٹ جلاتے ہوئے وہ اسکی طرف بڑھا جس پر اسکی روح دنیا سے کوچ کرنے کے لئے تیار تھی

کوئی ساٹھ سال کا مریل بڈھا اسکے سامنے کھڑا تھا جسکے سر کے بال داڑھی مونچھیں سب سفید تھے چہرہ تو تیزاب ڈالی گئی شکل جیسا لٹک گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے پاس مت آنا۔۔۔وہ جلدی سے ٹیبل پر پڑی ٹوکری سے چاقو اٹھاتی ہوئی اسکی جانب کرتے ہوئے گھبرائی اسے دیکھ کر تو مانو اسکی جان ہی نکل گئی تھی اس کے بعد وہ مر جانے کے لیے تیار تھی

ارے میری بیوی ہو تم۔۔۔وہ قہقہ لگاتے ہوئے ہنسا تھا

Posted On Kitab Nagri

بد تمیز ٹھر کی بڈھے۔۔۔شرم نہیں آئی۔۔۔اندھیرے میں چھپ کر مجھ سے نکاح کیا میں تمھاری بیٹی کی عمر کی ہوں میں نے مجبوری میں کیا یہ سب لیکن اگر۔۔۔پتا ہوتا کہ۔۔۔وہ کہتے ہوئے نفرت سے سر کو خم دے گئی تھی۔۔۔میں زہر۔۔۔کھا لیتی

خالی گھبراہٹ کا گھونٹ بھرتے ہوئے وہ غصے سے بولی تھی

اب اتنا بھی بوڑھا نہیں ہوں۔۔۔وہ سفید داڑھی کھجاتے ہوئے اسے اور غصہ دلا چکا تھا

گھٹیا۔۔۔کمینے انسان دور رہو۔۔۔وہ کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ چاقو ہلا گئی تھی

لیکن میرا نکاح ہوا ہے تم سے اور میرا حق ہے۔۔۔وہ دھیرے سے چلتے ہوئے اسکے برابر آیا تھا وہ غصے سے اسکے ہاتھ پر چاقو مار چکی تھی وہ محض مسکرایا تھا اسکا دیا زخم دیکھ کر

غصے سے تعبیر کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا وہ آج یا اسے یا خود کو مار دینا چاہتی تھی

چھوڑو مجھے ذلیل انسان۔۔۔وہ نفرت سے اسے پیچھے دھکیلنا چاہتی تھی مگر وہ زرا بھی نہیں ہلا تھا اس سے

۔۔۔

میں مر جاتی اس سے اچھا۔۔۔یہ کیا کر دیا میں نے۔۔۔وہ غصے سے چیخی تھی

تو تم کیا سوچ رہی تھی تم جیسی بد صورت لڑکی کے لئے کوئی شہزادہ آئے گا۔۔۔وہ کھنکارتے ہوئے طنز کر گیا تھا جس پر وہ نفرت سے نظریں پھیر گئی تھی

وہ پورا زور لگا کر اسے دور دھکا دیکر غصے سے چاقو اپنی کلائی پر رکھ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہم آج خود کو ہی ختم کر دیں گے۔۔۔کلائی سے نکلتے خون کو دیکھ کر وہ سنجیدہ ہوا تھا

رکو۔۔۔وہ گمبھیر آواز میں بولا تھا اسکی یکدم بدلی آواز پر تعبیر نے حیرانی سے اسے گھورا تھا

وہ آنکھوں سے لینز نکالتے ہوئے نیچے پھینکتا ہوا اسکے قریب آیا تھا۔۔۔تعبیر کا دل شدت سے دھڑکا تھا

وہی مسحور کر دینے والی ہیزل گرے حسین آنکھیں۔۔۔

کافی ہے؟ یا کچھ اور دیکھنا پسند کرو گی۔۔۔دھیرے سے کہتا ہوا وہ اسکا دل دھڑکا گیا تھا

نظروں سے اسے مسحور کرتے ہوئے اسکے ہاتھ سے دھیرے سے چاقو لیکر دور پھینک چکا تھا

کک۔۔۔کک۔۔۔کون

وہ گھبرائی ہوئی اسے سر سے پاؤں تک گھور گئی تھی

وہ ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے چہرے سے پلاسٹک کی مصنوعی جلد اکھاڑ رہا تھا تعبیر منہ پر ہاتھ رکھے حیرت غصے اور خوف سے اسے دیکھ رہی تھی

وہ اپنے اصل روپ میں آکر سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھ گیا تھا جو دل میں اس بڈھے سے بچ جانے پر پہلے تو خوش ہوئی تھی مگر جلد ہی غصے سے ابل پڑی تھی

ہمت کیسے ہوئی ہم سے جھوٹ بولنے کی۔۔۔اسے خود سے دور کرتی ہوئی وہ غصے سے بولی تھی جبکہ وہ تو بے ساختہ اسے محبت سے دیکھ رہا تھا

ہم کبھی معاف نہیں کریں گے بہت بڑا جھوٹ بولا ہے آپ نے ہم سے۔۔۔وہ روتے ہوئے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

☆☆☆☆☆☆

یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔۔آدمی جو فریج میں گلاس رکھ رہا تھا فوراً گھبرا کر پیچھے دیکھ گیا تھا

تم کس سے پوچھ کر یہاں شراب لائے ہو اپنے لئے سر تمھیں چھوڑیں گے نہیں۔۔۔دوسرے آدمی نے اسے پہلے وارننگ دی تھی

وہ گھبراتے ہوئے منہ میں باقی گھونٹ بھر کر فریج سے گلاس اٹھا چکا تھا

سر نے جوس منگوایا ہے جا کر دیکر آؤ۔۔۔دوسرا آدمی کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا

جوس چاہیے اچھا۔۔۔وہ نشے سے مست ہوتے ہوئے بولا فریج سے جوس نکال کر ایک خالی گلاس اٹھا لایا تھا

اپنے گلاس میں جوس ڈالتے ہوئے وہ شراب اور جوس مکس کر چکا تھا

اب نہیں نظر آئے گی۔۔۔وہ ہنستے ہوئے گلاس کو دیکھ کر بولا

ادھر بات سنو۔۔۔

دوسرے گلاس میں جوس بھرتا ہوا وہ پیچھے آدمی کے بلانے پر جلدی سے اسکے پاس گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

جا کر سر کیلئے کار ریڈی کرواؤ جوس میں بھجوادوں گا۔۔۔وہ ہاں میں سر ہلاتا ہوا وہاں سے جا چکا تھا جبکہ دوسرا آدمی گلاسوں میں کنفیوز ہو کر ڈرنک کا گلاس لیکر دینے چلا گیا تھا

☆☆☆☆☆☆

دروازے پر ناک کر کے اندر داخل ہوتا ہوا وہ جوس کا گلاس اسے تھما کر واپس لوٹ آیا تھا

ہم ہر گز نہیں پیئیں گے۔۔۔وہ غصے سے اسکا ہاتھ جھٹک گئی تھی

میرے پاس اور بھی بہت طریقے ہیں جن سے تم واقف ہو۔۔۔وہ مصنوعی سختی سے گویا ہوا جس پر وہ گھبرا کر غصے سے گلاس لیتے ہوئے ایک گھونٹ بھر کر منہ کا زاویہ بگاڑ گئی تھی

ڈرامہ بند کرو پیئو فوراً۔۔۔وہ اسے آنکھیں دیکھا گیا تھا جس پر وہ کڑوے گھونٹ بھرتی ہوئی آدھا گلاس پی گئی تھی

وہ سنجیدگی سے گہری سوچ میں ڈوبا اس سے معافی مانگنے کے الفاظ تلاش رہا تھا

جبکہ تعبیر کو آنکھوں کے سامنے سب گھومتا ہوا نظر آنے لگا تھا

"میں جانتا ہوں میں نے اب تک تمھارے ساتھ بہت غلط"

مشکل سے اسنے چند لفظ ہی بولے تھے جب

ہاہاہا۔۔۔اسکے اچانک قہقہ مارنے پر وہ پریشانی سے اسکی طرف دیکھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ پر ہاتھ رکھتی ہوئی لوٹ پوٹ ہو کر ہنس رہی تھی

کیا ہوا ہے۔۔۔وہ اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے پریشانی سے گویا ہوا تھا

یہ ہوا ہے مسٹر سڑووووو۔۔۔

وہ پاس پڑا ہوا جوس کا آدھا گلاس اسکے سر پر انڈیل کر زور سے ہنسی تھی سر سے ٹپکتا ہوا جوس چہرے پر بہتا ہوا وہ سنجیدگی سے اس پاگل لڑکی کو دیکھ گیا تھا جسکا دماغ خراب ہو چکا تھا

☆☆☆☆☆☆

پاس پڑا ہوا جوس کا آدھا گلاس اسکے سر پر انڈیل کر زور سے ہنسی تھی سر سے ٹپکتے ہوئے جوس کیسا تھ اب اسے چہرے پر بہتا ہوا محسوس کر وہ سنجیدگی سے اس پاگل لڑکی کو دیکھ گیا تھا جسکا دماغ خراب ہو چکا تھا

وہ گلاس اسکے ہاتھ میں تھماتے ہوئے لڑکھڑا کر اٹھی وہ سنجیدگی سے گلاس کو سونگھ چکا تھا

سپاٹ نظروں سے پینٹ کی پاکٹ سے رومال نکال کر چہرہ صاف کرتے ہوئے وہ اس مصیبت کی طرف مڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ شراب کی بو سونگھ کر گارڈز کی کھال ادھیڑتا وہ ہنستی ہوئی لہنگا سمبھالے صوفے پر چڑھی تھی

گر جائیں گی آپ نیچے اتریں فوراً۔۔۔اسکی طرف ہاتھ بڑھاتا ہوا وہ پریشانی سے بولا تھا

ہم اڑ رہے ہیں واؤووووو۔۔۔لہنگا اٹھا کر وہ صوفے پر چڑھتی خوشی سے چہکتے بولی تھی

وہ سنجیدگی سے سر پڑ گیا تھا اسکی بیوقوفی پر

انکل۔۔۔دیکھیں ہم اڑ رہے ہیں۔۔۔

لفظ_انکل_پر وہ آنکھیں سکیڑتے ہوئے غصے سے اور افسردگی سے اسے دیکھ گیا تھا وہ اتنا بھی بڑا نہیں تھا

اس سے بس یہی کوئی نو دس سالوں کا ہی تو فرق تھا اسکے مطابق جو کم ہی تھا

وہ صوفے سے کودتی ہوئی کھلے دروازے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے باہر بھاگ گئی تھی

ندیم۔۔۔سب کو نکالو یہاں سے۔۔۔

کرخت لہجے میں کہہ کر وہ اٹھا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کوئی اسکی بیوی جو کوئی اور ہی مخلوق لگ رہی تھی کی ایسی الٹی سیدھی حرکتیں دیکھے

وہ غصے سے لال ہوتا ہوا اس مصیبت کے پیچھے بھاگا تھا

بارش کے کھڑے پانی میں وہ بچوں کی طرح کود کر سارا پانی آس پاس اڑا رہی تھی وہ لب بھینچتا ہوا دور کھڑا اسکی حرکتیں دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کم آن انکل آپ بھی آجائیں۔۔۔وہ اسے بھی بارش میں بلاوادے گئی تھی وہ سنجیدگی سے ناں میں سر ہلا چکا تھا

منہ کے ڈیزائن بناتی وہ گارڈن میں پڑا پانی کا پائپ اٹھاتے ہوئے اسے چلا کر پائپ سے اسے نہلا چکی تھی وہ ایک بار پھر چہرہ صاف کر چکا تھا اسے غصہ نہیں آرہا تھا

ندیم اور باقی گارڈز نے حیرت سے اس سڑیل کو دیکھا جو سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پیشانی پر بکھرے گیلے بال ہاتھ سے پیچھے ہٹا چکا تھا بغیر اسے ڈانٹے۔۔۔

ندیم گارڈز کو جانے کا کہہ کر خود بھی وہاں سے چھو ہوا تھا اس سے پہلے وہ اس مصیبت کا غصہ ان پر اتارتا چلیں یہاں سے.....اسے بازو سے تھامتے ہوئے وہ گمبھیر لہجے میں بولا تھا جس پر وہ منہ بگاڑتی ہوئی بازو چھڑا کر اسے گھوری سے نواز بیٹھی تھی

ہم.....نہیں.....جائیں.....گے

ایک ایک لفظ چبا کر کہتی ہوئی وہ اسے برابر غصہ دلا گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

دروازے پر دستک سن کر کشمالہ بیگم میگزین سائڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اٹھی تھی دروازہ کھولا تو زونی جلدی سے اندر داخل ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

مماں ہمیں آپسے بات کرنی ہے بہت ضروری۔۔کشمالہ بیگم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی تھی

بچہ ایسا کیا ہو گیا جو آپ اتنا لیٹ یہاں آئی ہیں۔۔۔کشمالہ بیگم نے مصنوعی ڈرامہ خیز پریشانی سے پوچھا

مماں وہ نوکرانی کی بیٹی۔۔۔وہ تعبیر۔۔۔کل وہ مرجان کے روم میں دیکھی میں نے اور۔۔۔دانت پیستے ہوئے وہ بات کرتی رکی تھی

جبکہ اسکی بات پر کشمالہ بیگم نے حیرت سے اسے تکا تھا

وہ دونوں بہت پاس تھے۔۔۔میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ مرجان پر ڈورے ڈال رہی ہے اسے گھر سے نکال پھینکیں ورنہ میں اسکا منہ نوچ لوں گی۔۔۔غصے سے ابلتی ہوئی وہ دانے پیس کر بولی تھی

مگر فرزانہ تو کہہ رہی تھی کہ وہ واپس گھر چلی گئی ہے اور فرزانہ کو بھی آفرین نے اس لئے روکا کیونکہ شادی کا گھر ہے اور کافی کام ہوں گے تو اسکی ضرورت پڑے گی ورنہ فرزانہ بھی آج چلی جاتی۔۔۔کشمالہ بیگم نے اسے تسلی دی مگر زونی کی بات پر اسکے اندر تو مانو چلتے طوفان کی شدت بڑھ گئی تھی

اچھا ہی ہوا کل ہم نے اسکی بہت بے عزتی کی تھی۔۔۔نوکرانی ہو کر اسکے ہاتھ تو دیکھیں کتنے لمبے ہو گئے ۔۔۔زونی نے منمناتے ہوئے کشمالہ بیگم کی گود میں سر رکھ کر کہا

لیکن بیٹا یہ بھی تو ہو سکتا ہے مرجان نے اسے بلایا ہو؟

Posted On Kitab Nagri

کشمالہ بیگم نے زخموں کی نمک پاشی کی تھی زنیرا جلدی سے اسکی گود سے سر اٹھاتے ہوئے افسردہ نظروں سے اپنی ماں کو دیکھ گئی تھی

ہاں سوچوناں۔۔۔اسکا سر گود میں رکھتے ہوئے وہ نئی چال چلنے کو تیار تھی

ایک نوکرانی کی اتنی اوقات ہو گئی کہ وہ ایسا کرے اور مرجان وہ تو سمجھدار بچہ ہے اسے روکنا چاہیے تھا ناں اسے۔۔۔کشمالہ بیگم نے اسکے ذہن میں آج پھر ہمیشہ کی طرح زہر بھرا تھا جو وہ بچپن سے کرتی آ رہی تھی اس وجہ سے بچے اپنی حقیقی ماں سے دور ہو رہے تھے

مرجان صرف میرا ہے وہ ایسا نہیں کریگا۔۔۔آپ ایسا مت سوچیں مماں۔۔۔عہ کشمالہ بیگم کو گلے لگا کر کہتی ہوئی کمرے سے چلی گئی تھی مگر اسکی کہی ہر ایک بات اسکے ذہن میں گھر کر چکی تھی

وہ اپنے روم کے بجائے مرجان کے روم کی طرف گئی تھی دروازے پر دستک دیکر وہ ایک قدم پیچھے ہٹی تھی

کمفرٹر میں لیٹا حرب بے مزہ ہو کر سر اٹھاتے دروازے کو گھوری سے نواز گیا تھا

پورا دن مجھے مرجان بھائی آپ نے ڈی-جے کی طرح استعمال کیا خود تو وائس ریکارڈ کر کے چلے گئے یہاں میں میوزک لگاتا رہوں چاچی کے لئے وہ،، تمھاری منگیتر کے لئے وہ۔۔۔اور باقیوں کے لئے یہ

۔۔۔

وہ منہ میں بڑبڑایا تھا

Posted On Kitab Nagri

مرجان اوپن دی ڈور۔۔۔بہت ہو گیا تمھارا کیا میں میٹر نہیں کرتی ہاں؟آج تمہاری اور میری مہندی سیریمنی تھی تمھیں احساس بھی ہے میں مہندی لگے ہاتھوں کیساتھ تمھارا انتظار کرتی رہی۔۔۔پھنکارتی ہوئی وہ دراز ے پر پیر مار گئی تھی

حرب نے اکتاہٹ سے تپ کر دروازہ کھولا تھا جبکہ اسے دیکھ کر زنیرا حیران کی جگہ غصہ ہوئی تھی

آپ کیا کر رہے ہیں یہاں اور مرجان کہاں ہے۔۔۔دانت پیستی ہوئی وہ بولی

وہ ضروری کام سے باہر گئے ہیں۔۔۔حرب نے کمپوز لہجے میں بتایا

تعبیر بھی گھر نہیں اور مرجان۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے جل گئی تھی غصے سے لال ہوتی وہ بغیر کچھ بولے اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی

☆☆☆☆☆☆

بارش تیز ہو گئی تھی مگر وہ اندر جانے کا نام نہیں لے رہی تھی جب اسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو وہ اسے اپنے کسرتی بازوں زبردستی اٹھا چکا تھا

بدتمیز انسان چھوڑو مجھے۔۔۔

اسکی معصوم سی گالی پر وہ بس لب بھینچ گیا تھا

ہمیں بارش میں کھیلنا۔۔۔آچھ

وہ بولتے ہوئے چھینکی تھی جس پر وہ بس منہ دبا ہنس گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہمیں نیچے اتارو۔۔۔

اسکے ہاتھ پر کاٹتی ہوئی وہ پھنکاری تھی جس پر اسکی مسکان اور گہری ہوئی تھی

اگر آپ اسی طرح بے وجہ بحث کرتی رہی تو میں آپکو۔۔۔

آپکو کیا بولووو۔۔

آچھھ۔۔۔

اسکی ناک سے ناک ٹکاتے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر وہ بپھری ہوئی بولی اور پھر غصے سے منہ پھیرتے چھینکی جس پر وہ مسکرایا تھا

چینج کر لیں۔۔۔

کیووووں؟ ہمیں یہ بہت پسند ہے۔۔۔لہنگا پکڑتے ہوئے وہ خفگی سے اسکی بات کاٹتے بولی تھی

لیکن آپ بھیگ چکی ہیں اور ٹھنڈ پڑ رہی ہے میری بات مانیں۔۔۔اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے وہ اسے نرمی سے سمجھا رہا تھا

نہیں کریں گے کیا کر لو گے ؟اور اتنے اچھے سے پیش کیوں آ رہے ہیں آپ اپکی ناک پر تو چوبیس گھنٹے غصہ سوار رہتا تھا۔۔۔آنکھیں گھما کر کہتی ہوئی وہ اب زیادہ ہی منمنا گئی تھی

جیسا کہہ رہا ہوں ویسا ہی کرو گی اور ایک لفظ اور نہیں۔۔۔ سختی سے کہتا ہوا وہ اس معصوم کا دل دھڑکا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے ہونٹوں پر معصومیت سے انگلی رکھ چکی تھی

وہ کبڈ سے اپنی ہی وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ نکال کر اسے دے چکا تھا جس پر وہ آدھ منہ کھول کر کچھ کہنا چاہتی تھی مگر مجبوری سے بس اپنے لب کاٹ گئی تھی

جب وہ چینج کر کے آئی تو وہ بے ساختہ ہنسی دبا گیا تھا شرٹ اسے بے حد کھلی تھی اور پینٹ کو بار بار فولڈ کرتے کرتے وہ اکتا گئی تھی

یہ بہت کھلا ہے۔۔۔ناک سکیڑ کر کہتی ہوئی وہ بہت معصوم لگی تھی

شرٹ کے بازو فولڈ کرتی ہوئی وہ خاموشی سے اسے دیکھ گئی تھی جو آنکھوں میں ڈھیروں محبت سموئے اسے دیکھ رہا تھا فون کی رنگ ٹون بجنے پر وہ فون کو سنجیدگی سے دیکھ گیا تھا وہ چلتی ہوئی اسکے پاس آئی تھی

وہ فون کان سے لگاتے ہوئے اٹھا تھا

اسلام و علیکم دادا سائیں!!

وہ بے حد احترام کیساتھ بولا تھا جس پر تعبیر نے آئی برو اچکاتے ہوئے اسے بے یقینی سے گھورا تھا

"وعلیکم السلام میرا شیر"

"کیسا ہے میرا شیر"

"الحمدللہ دادا سائیں سب خیریت ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک نظر اس مصیبت پر ڈالتے ہوئے بولا جو بڑے غور سے اسکی بات سن رہی تھی اسکے خود کو یوں دیکھنے پر وہ منہ پھلاتی ہوئی رخ موڑ گئی تھی

"میں آواز سے اندازہ لگا سکتا ہوں میرے شیر کو جو چاہیے تھا وہ مل گیا"

وہ ہلکا سا مسکرایا تھا اسے دیکھ کر۔۔۔

"خیال رکھنا میری نواسی کا اور اسے تنگ مت کرنا جانتے ہو بہت چھوٹی ہے تم سے سمجھ رہے ہو"

دادا صاحب کی بات پر وہ سرد آہ بھرتے ہوئے اسے دیکھ چکا تھا جو بغیر پلکیں جھپکے دونوں کی باتیں غور سے سن رہی تھی مگر سمجھ نہیں پا رہی تھی بچپن سے وہ یہی تو سنتا آیا تھا بہت چھوٹی ہے خیال رکھا کرو

۔۔۔

"جی دادا سائیں "

کال ڈسکنیکٹ کرتے ہوئے وہ پیچھے ہی مڑا تھا جب وہ کشن اسکے منہ پر پھینک گئی تھی جسے وہ مہارت سے کیچ کر چکا تھا

وہاں سو جاؤ۔۔۔نیچے اشارہ کرتے ہوئے وہ اکڑ کر بولی تھی جس پر مرجان صاحب کا پارہ چڑھا تھا

تم بھول رہی ہو یہ میرا روم ہے۔۔۔وہ لب کاٹتا ہوا غصے سے بولا تھا

اچھاااااا؟وہ آنکھیں سکیڑتے ہوئے بیڈ پر کھڑی ہوتی بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کتنے بڑے قطب مینار جیسے ہو شرم نہیں آتی ایک چھوٹی سی لڑکی سے لڑتے ہوئے۔۔۔وہ اسے قد کا طعنہ دیتے ہوئے ہاتھ سے مکھی اڑا گئی تھی جس پر وہ سرد آہ بھرتے ہوئے صوفے پر کشن رکھتا ہوا لیٹ گیا تھا وہ جانتا تھا وہ نشے میں ہے اور وہ اس سے لڑ بھی نہیں سکتا تھا

وہ اسکے شرافت سے لیٹنے پر بھی سکوں سے نہیں بیٹھی تھی دوسرا کشن اٹھاتے ہوئے وہ اسکے سر پر پھینک گئی تھی اب کی بار وہ غصے سے اٹھا تھا

وہ منہ پر ہاتھ رکھتی ہوئی ہنس کر اپنے اوپر کمفرٹر لے گئی تھی

☆☆☆☆☆☆

کیا کہہ رہے ہو؟الہام درانی غصے سے لال پیلا ہوتے ہوئے صوفے سے اٹھا تھا

وہ چالاکی سی اس لڑکی کو لے گیا اس سے نکاح کر لیا۔۔۔

اپنے آدمی کی بات سن کر وہ آگ بگولہ ہوا تھا

وہ اور کوئی نہیں خود ڈیمن ہے۔۔اب جان گئے ہو اسکی گیمز وہ تم سے دس قدم آگے رہتا ہے۔۔۔ تمھارے ناک کے نیچے سے وہ شکار لے اڑا مجھے نہیں لگتا تم اس سے مقابلے کے لائق ہو ہم ڈیل کینسل کرتے ہیں اور مزید بات تب ہو گی جب تم اس سے لڑنے کے قابل ہو جاؤ گے کون جانتا ہے وہ کیا کچھ کر سکتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایف اے انڈسٹری کے کلائنٹس اٹھتے ہوئے اسے اچھی خاصی سنا چکے تھے وہ مٹھی بھینچے زخمی شیر کی طرح مرجان کاظمی کو مارنے کا سوچ چکا تھا

اب تو تم میرا چہرہ میرا نام سب جان گئے ہو اب کھیل میں مزہ آئے گا جب دونوں طرف سے حملہ سامنے سے ہو گا۔۔۔وہ مٹھی میں سگریٹ مسلتا ہوا اسکا چورا چورا کر چکا تھا

☆☆☆☆☆☆

وہ تیکھے نقوش چہرے پر سجائے اس پر سے کمفرٹر کھینچ چکا تھا وہ جلدی سے آنکھ بند کرتی ہوئی نیند میں ہونے کا ڈرامہ کر گئی تھی

اسے کندھوں سے پکڑ کر اٹھا کر بیڈ کے کراؤن سے لگائے وہ اپنی ہیزل گرے آنکھیں اسکی براؤن آنکھوں میں گاڑھ گیا تھا جس پر وہ تھوڑی سہمی تھی

"اس خوش فہمی میں ہر گز مت رہنا کہ میں تمھارا نشے میں مست ہونے کا لحاظ کروں گا اگر میں کچھ بول نہیں رہا اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ مس زارا مرجان شاہ کاظمی آپ کچھ بھی کریں گی۔۔میں برداشت کر لوں گا یہ سب صرف دادا سائیں کی وجہ سے برداشت کر رہا ہوں اور شرافت سے سو جائیں ورنہ اس چونچ پر ٹیپ لگا دوں گا اور ان ہاتھوں کو ہتھکڑی لگا دوں گا اور آپکے ان پیروں کو جنہیں سکون نہیں آرہا کاٹ کر ہاتھوں میں تھما دوں گا۔۔۔ہنوز اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ سنجیدگی سے گویا ہوا جس پر وہ پلکیں جھپکاتی ہوئی اپنے لب کاٹتی نظریں جھکا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس پر سے ہٹتا ہوا وہ صوفے پر لیٹ گیا تھا وہ ناک کیساتھ آنکھیں سکیڑتی اسے دیکھ کر فوراً سو گئی تھی

اسکے نیند میں جاتے ہی وہ صوفے سے اٹھا اسکا سر کشن پر ٹھیک سے رکھتے ہوئے کمفرٹر ٹھیک سے اس پر ڈالتے ہوئے وہ اسکے چہرے پر بکھرے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے اس کی پیشانی پر لب رکھ گیا تھا

ہمممم؟؟

وہ نیند میں کسمسائی تھی

"میں جانتا ہوں میں نے بہت ظلم کئے ہیں آپ پر اور صرف میری معافی سے سب ٹھیک نہیں ہو گا ۔۔۔لیکن میں ہر کوشش کروں گا میری چھوٹی جانِ جہاں پر کوئی آنچ نہ آئے۔۔۔

گمبھیر لہجے میں کہتے ہوئے وہ آخری نظر اس کمفرٹر میں چھپے وجود کو دیکھ کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

اگلی صبح/کاظمی مینشن

Posted On Kitab Nagri

پورے گھر کی ڈیکوریشن کمپلیٹ ہو گئی تھی پورے گھر میں ریڈ کارپٹ بچھایا گیا تھا سرخ اور سفید پھولوں کی ڈیکوریشن کی گئی تھی سفید پردے لگائے گئے تھے پورا گھر نفیس انداز میں سجایا گیا تھا میڈیا صبح سے مینشن کے گیٹ پر موجود تھی مگر گارڈز نے انہیں اندر نہیں جانے دیا تھا

ایک سفید کلر کی چمچماتی مرسیڈیز مینشن کے گیٹ کے سامنے رکی تھی سامنے کی دو کاروں سے گارڈز نکل کر حفاظت کے لئے دائیں جانب رکے تھے پیچھے کی دو کاروں سے گارڈز بائیں جانب رکے تھے

ایک گارڈ نے ادب سے سر جھکاتے دروازہ کھولا تھا

بلو تھری پیس سوٹ میں ملبوس وہ پرکشش شخص باہر آیا تھا میڈیا گیٹ سے اسکی طرف بڑھی تھی مگر گارڈز انہیں اسکے قریب آنے سے روک گئے تھے

وہ گارڈ کو جانے کا اشارہ کرتے ہوئے خود بیک سائڈ کا دروازہ کھول چکا تھا وہ کنفیوز سی گھبراتے ہوئے مرسیڈیز سے باہر آئی تھی

گارڈ نے گیٹ کھولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ مینشن کی طرف چل دیا تھا میڈیا رپورٹرز ان دونوں کو لائیو کوریج کر رہے تھے

"بریکنگ نیوز پاکستان اور دنیا کے جانے مانے بزنس مین مرجان شاہ کاظمی آج اسپیشل اناؤسمینٹ کرنا چاہتے ہیں مگر کیا ہو گی انکی اناؤسمینٹ؟اور انکے ساتھ یہ لڑکی کون ہے"

Posted On Kitab Nagri

واٹ دا ہیل۔۔۔

زونی نے غصے سے ریموٹ نیچے پھینکا تھا وہ اسے تعبیر کیساتھ ہر گز نہیں دیکھ سکتی تھی اور وہ تو اسکا ہاتھ تھامے ہوئے تھے اسکے ساتھ باقی سب بھی نیوز دیکھ کر لائونج میں جمع ہوئے تھے

تعبیر گھبراہٹ کے مارے پریشانی سے سب کو دیکھ رہی تھی اور اس ظالم کو بھی جو اسے صبح صبح کھری کھری سنا کر اپنے ساتھ گھر لے آیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہ بیٹا یہ سب کیا چل رہا ہے اس نوکرانی کیساتھ۔۔۔

وہ کشمالہ بیگم کی بات کاٹتے ہوئے گویا ہوا تھا

"پہلی بات تعبیر میری بیوی ہے"

اسکے الفاظ نے ماناسب کے پیروں تلے سے زمین کھینچ لی تھی بس ندیم اور حرب نہیں چونکے تھے وہ واقف تھے اسکے نکاح سے۔۔۔

زونی کی آنکھوں سے پانی سارے بند توڑ کر باہر نکلا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ تم جانتے ہو کیا کہہ رہے ہو تم۔۔۔منور صاحب غصے سے تلملا اٹھے تھے

"میرا پوتا بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے "

پیچھے سے رعب دار لہجے پر سب ٹھٹکے تھے

شہنشاہ کاظمی لائونج میں داخل ہوئے تھے منور صاحب کی پیشانی پر پسینے کی چھوٹی چھوٹی بوندیں ابھری تھی جبکہ آغا صاحب خوشدلی سے انہیں گلے لگا گئے تھے وہ شفقت سے آغا صاحب کو کندھے سے پکڑتے گلے لگا چکے تھے

گھر کی سبھی عورتوں نے جلدی سے سر پر دوپٹا لیا تھا تعبیر گھبراتی ہوئی اسکا ہاتھ دبا گئی تھی جس پر اسنے دھیرے سے اسکا ہاتھ دبا کر اسے تسلی دی تھی

میں مرجان اور زارا کے نکاح سے واقف ہوں یہ نکاح میری مرضی سے ہوا ہے۔۔۔۔وہ سرد بھاری آواز میں کہتے ہوئے سب کے سر پر بجلی گرا چکے تھے جبکہ لفظ زارا پر تعبیر نے انجان نظروں سے مرجان کو گھورا تھا

زارا نام سن کر سب حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھ گئے تھے جبکہ منور صاحب کے ہاتھ ٹھنڈے پڑ گئے تھے اسکا نام سن کر۔۔۔وہ خالی گھونٹ بھر حلق تر کرتے ہوئے کشمالہ بیگم کی جانب دیکھ گئے تھے جو انہیں نفی میں سر ہلاتے ہوئے کوئی اشارہ کر گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مرجان اور زارا کا نکاح میں بچپن میں ہی طے کر چکا تھا اس بات کو دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے منور صاحب کی طرف اشارہ کر گئے تھے جو کسی بت کی طرح ہلنے کے قابل نہیں لگ رہے تھے

پھر کس کی اتنی جرات ہوئی کہ میرے فیصلے کے خلاف جا کر مرجان اور زنیرا بی بی کی شادی کا فیصلہ کیا گیا ؟وہ کرخت لہجے میں کہتے ہوئے سب کو نظریں جھکانے پر مجبور کر گئے تھے

زنیرا غصے سے آگے بڑھی تھی مگر آفرین بیگم نے اسکا بازو پکڑ کر اسے روکا تھا وہ شہنشاہ کاظمی کے غصے سے واقف جو تھی

"بابا سائیں پچھلے دس سالوں میں جو کچھ ہوا اسکے بعد میں چاہتا تھا مرجان ماضی بھلا کر آگے بڑھے اور اسی لئے۔۔۔۔

زارا اسکا ماضی نہیں۔۔۔وہ زندہ سلامت ہے اور اسکے ساتھ ہے الفاظ کا استعمال سوچ سمجھ کر کیا کرو ۔۔۔دوٹوک لہجے میں کہتے ہوئے وہ منور صاحب کی بولتی بند کر چکے تھے

گھر میں شادی کی جو تقریب تھی وہ وقت کے مطابق ہی ہو گی نکاح کے وقت پر نکاح کروایا جائے گا۔۔۔ کل ولیمے کی تقریب میں پورا پاکستان نہیں پوری دنیا دیکھے گی کاظمی خاندان کے چشم وچراغ ہمارے بیٹوں کی شادی کی تقریب کی شان وشوکت کیسا تھ رونمائی ہو گی۔۔۔وہ حکم دیکر اٹھے تھے

Posted On Kitab Nagri

اور بچپن میں ہم نے حرب شاہ اور زنیرا بی بی کا رشتہ طے کیا تھا اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے آج نکاح کے وقت پر ان دونوں کا نکاح پڑھوایا جائے۔۔۔اور یہ ہمارا شہنشاہ کاظمی کا آخری فیصلہ ہے۔۔۔

وہ اتنا کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے تھے سب کو مانو سانپ سونگھ گیا تھا۔۔۔

کیا کہہ کر گئے ہیں دادو ڈیڈ ڈڈڈ۔۔۔

سب زنیرا کے چیخنے پر اسکی طرف متوجہ ہوئے تھے

منور صاحب نے اسے چپ کروانے کے لئے گلے لگایا مگر وہ غصے سے انہیں پیچھے دھکا دے چکی تھی

ہونک بنی وہ مرجان کے ڈامنے آئی تھی

ہمت کیسے ہوئی تمھاری مجھے دھوکا دینے کی ارے مجھ پر اس نوکرانی کو ترجیح کیسے دے سکتے ہو تم مرجان کاظمی۔۔۔وہ اسکے سامنے آتے ہوئے ٹوٹے لہجے میں بولی

یہ سب آپکے ڈیڈ اور موم کی وجہ سے ہوا پوری مس انڈر سٹینڈنگ وہاں سے شروع ہوئی۔۔۔کشمالہ بیگم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا تھا جو دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے ناں میں سر ہلا گئی تھی

شادی نہیں سودا ہو رہا تھا اور محبت کے نام پر سودے سے کی گئی شادی منظور ہوتی آپکو؟ وہ گمبھیر لہجے میں کہہ کر اسکا دل توڑ گیا تھا

وہ سرخ آنکھوں سے کشمالہ بیگم کی طرف اور منور صاحب کی طرف دیکھ گئی تھی کیوں اس نے ایک بار بھی جاننے کی کوشش نہیں کی تھی کہ انہوں نے مرجان کو شادی کے لئے کیسے منایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں یہ ڈرامہ نہیں کرنا چاہتا تھا مگر مجھے فورس انہوں نے کیا اپنے جواب اپنی ماں سے اور اپنے ڈیڈ سے طلب کریں اور آخری بار کہہ رہا ہوں تعبیر میری بیوی ہے اور اگر کسی نے اسے اس حق سے محروم رکھنے کی کوشش کرنے کی بھی کوشش کی تو سب کو جلا کر رکھ دوں گا۔۔۔

سخت لہجے میں کہتا ہوا وہ اسکا ہاتھ تھام کر اپنے کمرے کی طرف جا چکا تھا جبکہ تعبیر نے خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھا جو پورے گھر والوں سے اسکی خاطر لڑ چکا تھا۔۔۔

زنیرا تیز قدموں کیساتھ حرب کے کمرے کی طرف گئی تھی کیونکہ ان کا کمرہ ایک ہی فلور پر تھا سب نے سمجھا وہ اپنے کمرے کی طرف گئی ہے

☆☆☆☆☆☆

دروازے پر دستک سن کر وہ دوسرے کان سے ہینڈ فری نکال کر دروازہ کھول چکا تھا دھڑ سے دروازہ بند کرتے ہوئے وہ اسکی شرٹ کا گریبان پکڑ چکی تھی

خوش تو ہو گے تم اور تمھاری ماں۔۔۔وہ روتے ہوئے چیخی جس پر وہ اسکا ہاتھ گریباں سے نکالتے ہوئے اسے سرد نظروں سے دیکھ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے نفرت ہو گئی ہے تم سے۔۔۔میرے اور مرجان کے بیچ آنے والے تم ہو بچپن سے تم سے اتنی نفرت کرتی آئی ہوں کہ بتا نہیں سکتی ارے میں تمھاری طرف دیکھتی ہوں تو میرا خون کھولنے لگتا ہے ۔۔۔اسے دھکا دیتی ہوئی وہ چیخ کر بولی تھی مگر وہ سنجیدگی سے بس سن رہا تھا

تم خود۔۔۔خود منع کرو گے اس نکاح سے یاد رکھنا اگر میرا تم سے نکاح ہوا میں جان لے لوں گی اپنی ۔۔۔انگلی دیکھاتے ہوئے وہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ گئی تھی

یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟وہ دھیرے سے بولا تھا

انجان بن رہے ہو ہاں۔۔۔

اسے گریبان سے پکڑتے ہوئے وہ زوردار تھپڑ اسے منہ پر مار چکی تھی۔۔۔

"دماغ خراب ہے تمھارا"

کالی سیاہ آنکھوں میں ایک طوفان سا اٹھا تھا وہ اسے بازو سے پکڑتے ہوئے غصے سے چلایا

دماغ خراب ہی تو ہے میرا۔۔۔کیوں آخر کیوں گھٹیا شخص۔۔۔تم میرے اور مرجان کے بیچ آ گئے ۔۔۔آئی سوئیر اگر تمھارا میرے ساتھ نکاح ہوا میں تمھاری زندگی عزاب بنا دوں گی مجھ پر صرف مرجان کا حق ہے سن رہے ہو تم۔۔۔

حقارت بھری نظروں سے وہ اسے دھکا دیکر پیچھے ہٹا تھا

جسٹ آؤٹ۔۔۔دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ دھاڑا

Posted On Kitab Nagri

تمھیں جینے لائق نہیں چھوڑوں گی میں حرب شاہ تمھاری زندگی جہنم بنادوں گی۔۔۔وہ چیختی چلاتی ہوئی باہر نکلی تھی

وہ سرد آہ بھرتے ہوئے صوفے کی پشت پر سر گراتے ہوئے آنکھیں موند گیا تھا

☆☆☆☆☆☆

زارا۔۔۔زارا۔۔۔زارا۔۔

لفظ زارا اسکے ذہن میں بری طرح گونج رہا تھا اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا رہا تھا اسے اپنا وجود بھاری محسوس ہو رہا تھا صوفے کے سہارے لگتی ہوئی وہ سر پکڑ گئی تھی

وہ جو کوٹ اتار کر صوفے پر رکھنے کے لئے پیچھے مڑا تھا اسکے گرنے سے پہلے اسے تھام چکا تھا

وہ آدھی بند آنکھوں سے اسکا چہرہ دیکھتی ہوئی بے حوش ہوئی تھی

اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹاتے ہوئے وہ ڈاکٹر کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھ گیا تھا اسکا سر بہت گرم تھا شدید بخار تھا

ڈاکٹر کو فوراً آنے کا کہہ کر وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا وہ بے حوشی میں کچھ بڑبڑا رہی تھی

"نہیں.....ہمیں.....مت لیکر جاؤ.....نہیں چھو.....ڑ.....دو".....

"جان"

Posted On Kitab Nagri

وہ لرزتے ہوئے کراہ گئی تھی جبکہ تیرہ سال بعد اسکے لبوں سے اپنا بچپن کا نام سن کر اسکے سوکھے بنجر دل پر جیسے بارش کی پہلی بوند گری تھی

"میں ساتھ ہوں کچھ نہیں ہوا ریلیکس "

اسکا ہاتھ دھیرے سے دباتے ہوئے وہ اسکے کان میں سرگوشی کر چکا تھا وہ لمبا سانس لیتے ہوئے پر سکوں ہوئیں تھی

فون کی رنگ ٹون بجنے پر وہ بغیر نمبر دیکھے کال کنیکٹ کرتے ہوئے فون سنجیدگی سے کان سے لگا چکا تھا

"نکاح مبارک ہو ڈیمن"

چار لفظ اسکا خون گرم کر چکے تھے۔۔۔وہ لب بھینچتا ہوا اس معصوم وجود کو دیکھ کر خود کو کمپوز کر گیا تھا

"ماننا پڑے گا تمھاری چالاکی کو ڈیمن مگر افسوس تم میرے سارے پتے نہیں دیکھ پائے تمھاری بچپن کی محبت تو تمھیں مل گئی مگر افسوس کیساتھ کہنا پڑ رہا ہے اسے حاصل نہیں کر پاؤ گے"

کیا کہنا چاہتے ہو۔۔۔۔دھیمے لہجے میں بولا تھا کیونکہ اسکی کل کائنات اس وقت سو رہی تھی

"ہاہاہا،،ارے تمھاری زرا۔۔۔بیٹا تم نے سوچا نہیں کہ اسے تم یاد کیوں نہیں ہوا سے وہ گھر یاد کیوں نہیں وہ اپنے رشتہ داروں کو کیوں نہیں پہچان پائی؟"

مرجان نے سنجیدگی سے سوئی ہوئی تعبیر کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"پچھلے دس سالوں میں اسکے ساتھ بہت غلط ہوا اسے ایسی دوائیاں دی گئی ہیں جن سے اسکا برین واش ہو چکا ہے"

وہ مٹھی بھینچے بیڈ سے اٹھا تھا مگر وہ بے ہوشی میں اسکی انگلی تھام گئی تھی جس پر وہ مجبوراً غصہ پی گیا تھا

"تم نے دیکھا ہے ناں اسے پینک کرتے ہوئے وہ یکدم بے ہوش ہو جاتی ہے ناں۔۔۔ارے اسے پینک اٹیک آتے ہیں بیٹا اور تمھارے شاکز کی وجہ سے پتا ہے کیا ہوا؟ اسکی پاسٹ میموری کمپلیٹلی برین سے ریمو ہو گئی "

دوسری طرف سے زوردار قہقہہ سنائی دیا تھا وہ سنجیدگی سے آنکھیں بند کر چکا تھا

"اور سب سے پیاری بات اگر تم نے اسے اسکے ماضی سے مطابق کچھ بھی یاد دلانے کی کوشش کی تو وہی پینک اٹیک۔۔۔۔صدمہ سہہ نہیں پائے گی اور فوراً سے مر جائے گی"

اسکی ہیزل آنکھوں میں دہشت ابھری تھی غصے اور جنون سے اسکا ہاتھ کانپا تھا

"گیم تو ابھی شروع ہوئی ہے تمھاری فیملی اور تمھاری جانِ جاں کے علاوہ اور بہت کچھ داؤ پر ہے اور دیکھتا ہوں تم کس کس نقصان کی بھرپائی کرتے ہو"

کال ڈسکنیکٹ ہو گئی تھی وہ غصے سے فون کو مٹھی میں دبا گیا تھا

آہہ..

Posted On Kitab Nagri

وہ سر پکڑتے ہوئے آنکھیں کھول گئی تھی وہ سب غصہ بھلا کر اسکی طرف دیکھ گیا تھا جو اسے اپنے پاس بیڈ پر بیٹھا دیکھ کر غصے اور خوف سے بوجھل ہوئی تھی

میں نہیں جانتی یہ کونسی گیمز آپ میرے ساتھ کھیل رہے ہیں ایک بات یاد رکھئے گا سر۔۔۔مجھے آپ سے بے حد نفرت ہے۔۔۔۔اور اسے آپ محبت میں نہیں بدل پائیں گے۔۔۔وہ آنکھوں میں آنسوں لئے اسے اپنے جزباتوں سے باور کروا چکی تھی مرجان کاظمی کو اپنے دل میں اٹھتا درد بخوبی محسوس ہوا تھا مگر وہ اسکی نفرت کے لائق تھا اب تک اسنے بے حد ظلم کئے تھے اس پر اسے پورا حق تھا اس سے نفرت کرنے کا۔۔۔۔

ژالے ڈاکٹر کیساتھ اندر آئی تھی وہ سنجیدگی سے بیڈ سے اٹھا تھا تعبیر نے آخری بار اسے دیکھ کر نظروں کا رخ بدلا تھا

انکو سخت بخار ہے اتنا بخار کیسے ہو گیا۔۔۔

ڈاکٹر نے مرجان کی طرف دیکھ کر سوال کیا

کل رات بارش میں بھیگ گئی تھی۔۔۔اور رات ٹھیک سے سوئی نہیں۔۔۔وہ پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے سنجیدگی سے بتا گیا تھا جبکہ ژالے نے دونوں کو دیکھ کر منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی کو روکا تھا

تعبیر نے کوفت سے اسکی طرف دیکھا جو بغیر پرواہ کئے سب بول چکا تھا

یہ دوائیاں استعمال کریں جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گی میں انجیکشن لگا دیتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھبراتے ہوئے اٹھی تھی انجیکشن کا نام سن کر۔۔۔ژالے اب کی بار ہنس پڑی تھی

ڈاکٹر آپ مجھے دیں میں لگادوں گا۔۔۔وہ انجیکشن لیتے ہوئے سنجیدگی سے بولا جس پر تعبیر کی خوفزدہ نظریں ڈاکٹر سے مرجان پر منتقل ہوئی تھی

ضرور۔۔۔ڈاکٹر نے انجیکشن اسکے حوالے کیا ژالے مسکراتی ہوئی دونوں کو اکیلا چھوڑ کر ڈاکٹر کے پیچھے چلی گئی تھی

ہم انجیکشن نہیں لگوائیں گے۔۔۔وہ گڑبڑا کر کہتی ہوئی کمفرٹر خود کو لپیٹتے بولی

وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے انجیکشن نکال رہا تھا

ہم نے کہا ہم نہیں لگوائیں گے آپکو سنائی نہیں دیتا۔۔۔وہ گھبرا کر پیچھے ہوئی تھی اسکا سر بیڈ کے کراؤن سے لگا تھا

"اور میں نے کہا آپ لگوائیں گی" وہ دھیرے سے کہتا ہوا اسکی ہرٹ بیٹ بڑھا چکا تھا

ہمیں سوئی سے ڈر لگتا ہے۔۔۔وہ خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی ہوئی گڑبڑا کر بولی تھی

آہہہ۔۔۔ابھی وہ اسکی طرف بڑھا ہی تھا کہ وہ فلک شگاف چیخ مار چکی تھی

بیچاری آفرین بیگم پریشانی سے اندر آئی تھی مگر سامنے کا منظر دیکھ کر وہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکی تھی وہ آنکھوں پر کشن دیئے چھپ رہی تھی اور وہ انجیکشن اٹھائے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

بیٹا بالکل درد نہیں ہو گا۔۔۔اسکی آنکھوں سے کشن ہٹاتے ہوئے آفرین بیگم نے نرمی سے کہا وہ دانت پیستے ہوئے مرجان کو گھور رہی تھی اسکا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ فوراً بھاگ جاتی

آفرین بیگم نے اسکا بازو پکڑا تھا وہ ڈر سے آنکھیں بند کر چکی تھی مگر کچھ ہی سیکنڈ بعد کچھ محسوس ناں ہونے پر وہ آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھ چکی تھی جو انجیکشن لگانے کے بعد خالی انجیکشن ڈسٹ بن میں ڈال چکا تھا

دیکھو بیٹا پتا بھی نہیں چلتا۔۔۔آفرین بیگم نے شفقت سے اسے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کمرے سے جا چکا تھا جس نے ایک انجیکشن لگواتے ہوئے پورا گھر سر پر اٹھایا تھا

بیٹا آؤ میں تمھیں تیار کروا دیتی ہوں آج علیزے اور دائم کا نکاح ہے گھر میں مہمان آئیں گے تم بہو ہو آخر اس گھر کی۔۔۔اور اسکے بعد آرام کر لینا۔۔۔آفرین بیگم اسے زبردستی لیکر گئی تھی جہاں علیزے کو پروفیشنل تیار کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

اپنے غصے کو قابو میں رکھو منور۔۔

کشمالہ بیگم نے دھیرے سے کہا جس پر منور صاحب خاموش ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

میں جانتی ہوں بہت بڑا ہنگامہ ہوا ہے لیکن اگر آپ نے جزبات میں آکر کچھ کر دیا تو ساری اصلیت سامنے آجائے گی اور پھر اس گھر میں قدم رکھنے کے لئے بھی ترسو گے۔۔۔میری پوری محنت پر پانی پھر جائے گا۔۔۔پیشانی پر آئی سلوٹیں میک اپ سے چھپاتی ہوئی وہ چالاکی سے منور کو سمجھا رہی تھی

ہم یہ شادی اس لئے کروانا چاہتے تھے کہ وہ تمھارا داماد بن جائے مگر ایسا نہیں ہوا خیر۔۔اب وہ لڑکی لوٹ آئی ہے۔۔۔۔جیسا شہنشاہ صاحب چاہتے ہیں ویسا ہی ہونے دو انہیں بھڑک نہیں لگنی چاہیے ہمارا پلان کیا ہے۔۔۔وہ جیولری پہنتی بولی

اور اپنی بیٹی کا کیا کروں؟منور صاحب نے سر پکڑتے ہوئے کہا

اسے میں سمبھال لوں گی۔۔۔مرر میں دیکھتے ہوئے وہ مسکرائی تھی

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

آفرین بیگم کی آواز پر دونوں حیرانی سے دروازے کی جانب دیکھ گئے تھے کیا وہ سب سن چکی تھی؟

وہ میری بیٹی ہے میں اسے سمبھال لوں گی۔۔۔اور جہاں تک بات وڈیرا سائیں کی ہے وہ بالکل ٹھیک کہہ گئے ہیں میری بچی کی شادی حرب سے ہی ہو گی۔۔۔میں نے قصا کو زبان دی تھی۔۔۔وہ منور کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو انہیں آنکھیں دیکھاتے ہوئے زیرِ لب کچھ بڑبڑا گئے تھے

وہ اتنا کہہ کر وہاں سے جا چکی تھی کشمالہ بیگم اور منور صاحب کو کشمکش میں ڈال کر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے معلوم نہیں تھا کہ اسکے منہ میں زبان بھی ہے۔۔۔کشمالہ بیگم نے منور صاحب کی طرف طنز سے دیکھ کر کہا جس پر وہ اور غصہ ہوئے تھے آفرین بیگم پر

☆☆☆☆☆☆

علیزے سہیل ولد سہیل احمد حق مہر بیس لاکھ سکہ رائج الوقت کیا آپکو دائم آغا شاہ سے یہ نکاح قبول ہے!!

سرخ ہیووی برائیڈل لہنگے میں ملبوس وہ عروسی ملبوسات کیساتھ گولڈن ہیووی جیولری میں ڈارک برائیڈل میک اپ کئے بے حد حسیں لگ رہی تھی

وہ مسکراتے ہوئے سامنے لگے گولڈن پردے کے اس پار بیٹھے اپنے محرم کو دیکھ گئی تھی نظریں اٹھا کر محبت بھری نگاہوں سے اسے دیکھ گیا تھا

وائٹ کرتہ سوٹ میں وہ انتہا کا ہینڈسم لگ رہا تھا مگر غرور نہیں تھا نظروں میں۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دائم آغا ولد آغا خان حق مہر بیس لاکھ سکہ رائج الوقت کیا آپکو علیزے سہیل سے یہ نکاح قبول ہے؟

وہ شرماتے ہوئے نظریں جھکا گئی تھی

قبول ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا کر فوراً بول پڑا تھا جس پر سب مسکرائے تھے آخر اسے اپنی محبت ملی تھی جب سے اسے معلوم ہوا تھا علیزے ہی اسکی شریکِ حیات ہے وہ کسی اور لڑکی کے بارے میں سوچنے سے بھی کتراتا تھا لمبے انتظار کے بعد آخر اسے اسکی منزل نصیب ہوئی تھی

آغا صاحب منور صاحب کو گلے لگا کر مبارکباد دے رہے تھے وہاں دوسری طرف آفرین بیگم اور قصا بیگم خوشی سے گلے ملی تھی کشمالہ بیگم کے چہرے پر بھی خوشی جھلک رہی تھی

☆☆☆☆☆☆

اتنا بھاری لہنگا۔۔۔وہ لڑکھڑاتی ہوئی صوفے سے اٹھی تھی اسے کسی نئی نویلی دلہن کی طرف سجایا گیا تھا آفرین بیگم کے کہنے پر مگر وہ بیچاری سمبھال نہیں پا رہی تھی ہیوی جیولری اور اتنے ایکسپینسیو لہنگے کو اچانک سے پورے روم کی لائٹ چلی گئی تھی وہ خوفزدہ نظروں سے اسے پاس دیکھتے باہر جانے کا راستہ تلاش رہی تھی

کک۔۔۔کون۔۔۔۔ہے

جب اسے اپنی کلائی پر کچھ رینگتا ہوا محسوس ہوا وہ کانپتے ہوئے پیچھے آنکھیں بند کر گئی تھی

اسے سختی سے کھینچ کر کسی نے دیوار سے لگایا تھا

اس سے پہلے وہ چیختی اسکے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے مخالف نے اسکی چیخ کو گلے میں ہی دفن کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اممم۔۔۔اممم

وہ کسی پنجرے میں بند چڑیا کی طرح پھڑ پھڑائی تھی آخر وہ کرنا کیا چاہتا تھا؟

اسکی کلائی کو سختی سے مروڑا گیا تھا جس پر وہ بے بسی سے سسکی تھی

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

کک۔۔۔کون۔۔۔۔ہے

جب اسے اپنی کلائی پر کچھ رینگتا ہوا محسوس ہوا وہ کانپتے ہوئے پیچھے آنکھیں بند کر گئی تھی

اسے سختی سے کھینچ کر کسی نے دیوار سے لگایا تھا

اس سے پہلے وہ چیختی اسکے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے مخالف نے اسکی چیخ کو گلے میں ہی دفن کر دیا تھا

اممم۔۔۔اممم

وہ کسی پنجرے میں بند چڑیا کی طرح پھڑ پھڑائی تھی آخر وہ کرنا کیا چاہتا تھا؟

اسکی کلائی کو سختی سے مروڑا گیا تھا جس پر وہ سسکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆

وائٹ تھری پیس سوٹ میں، سیدھی کلائی پر رولیکس گھڑی باندھے وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے شہنشاہ کاظمی کے روبرو صوفے پر اپنی پرکشش شخصیت کیساتھ براجمان تھا

شہنشاہ کاظمی نے ہی میڈیا کو اناؤسمینٹ کے لئے بلوایا تھا منور صاحب اور آغا صاحب اسٹیج پر انکی اناؤسمینٹ کا انتظار کر رہے تھے وہ سنجیدگی سے مرجان کاظمی سے دھیمی آواز میں گفتگو کر رہے تھے اور وہ سرد نظروں سے انہیں دیکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلا کر انہیں جواب دے رہا تھا

شہنشاہ کاظمی اپنی جگہ سے اٹھ کر اسٹیج پر آئے مائیک آن کرتے ہوئے وہ رعب دار لہجے میں بولے تھے

"آپ سب کو یہاں مدعو کرنا کا مقصد ایک ضروری اناؤسمینٹ ہے جو میں پچھلے کئی مہینوں سے کرنا چاہتا تھا مگر صحیح وقت کی تلاش میں تھا"

منور صاحب نے حیرت اور افسوس سے شہنشاہ کاظمی کو دیکھا وہ اس اناؤسمینٹ سے بالکل بے خبر تھے

سبھی کیمرے ان پر نصب تھے۔۔۔

"کاظمی انڈسٹریز کی برانچز پوری دنیا میں موجود ہیں اور ایم۔کے بیسٹ برینڈ کے طور پر دنیا میں جانا جاتا ہے آج میں کاظمی انڈسٹریز کی ساری زمہ داریاں آفیشلی اپنے شیر میرے جگر کے نام کرتا ہوں"

وہ شان سے اٹھا تھا اپنی جگہ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منور صاحب نے مٹھی بھینچی تھی

وہ شہنشاہ کاظمی سے پین لیکر پیپر زپر دستخط کر چکا تھا

سبھی نے خوشی کا اظہار کیا تھا کیونکہ پوری دنیا اسکے نام اور کام سے واقف تھی جس نے چند سالوں میں پوری دنیا میں اپنے نام کا لوہا منوایا تھا اس وقت وہ دنیا کے بہترین بزنس مینجمنٹ کی فہرست میں ٹاپ پر تھا

Any Questions ?

وہ میڈیا سے مخاطب ہوا تھا

سب اسکی طرف دلچسپی سے متوجہ ہوئے تھے اس وقت پوری دنیا ہی اسے ٹی وی پر لائیو دیکھ رہی تھی

آخر وہ ایک سیلیبرٹی تھا

سر ہم آپ سے جاننا چاہتے ہیں کیا آپ سنگل ہیں یا پھر آپکی لائف میں کوئی ہے ؟ایک صحافی کے سوال پر

وہ مسکرایا تھا

میں سنگل نہیں ہوں۔۔۔

وہ کئی لڑکیوں کے دل توڑ چکا تھا یہ کہہ کر۔۔۔

سر ریسینٹلی ہونے والی وارداتوں اور کڈنیپنگ کے بارے میں کچھ کہنا چاہیں گے ؟ایک اور صحافی بولا تھا جس پر وہ سنجیدگی سے شہنشاہ کاظمی کی طرف دیکھ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیاایک بزنس مین کوان سب میں بولناچاہئے "وہ چالاکی سے آئی بروا چکاتاہوا الٹاسوال کر گیا تھا جس پر شہنشاہ کاظمی نے اسے داد دی تھی دل میں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

وہ گھبرائی ہوئی لہنگا سمبھالتی ہوئی سیڑھیاں اتر رہی تھی جب اسکا پیر مڑا تھا اس سے پہلے وہ گرتی وہ اسے اپنے مظبوط بازوں میں تھام گیا تھا خوف سے وہ اسکا کوٹ مٹھی میں دبا گئی تھی وہ اسے دیکھ کر فوراً اسکا کوٹ چھوڑ چکی تھی۔۔۔اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ وہ سنجیدہ ہوا تھا وہ اسکا کوٹ چھوڑتی ہوئی آنسوں صاف کرتی جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی وہ سنجیدگی سے اسکے پیچھے گیا تھا جب وہ دھاڑ سے دروازہ بند کر چکی تھی

دروازہ کھولیں۔۔۔

وہ نرمی سے بولا تھا اسکی آنکھوں میں آنسوں اسکے دل پر چوٹ لگا چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں بار بار ہمیں خود سے نفرت کرنے پر مجبور کرتے ہیں آپ۔۔۔آخر کیوں؟ وہ دروازے سے پشت لگاتے ہوئے ٹوٹے لہجے میں بولی تھی وہ ناسمجھی سے دروازے کو دیکھ گیا تھا بھلا اسنے اب کیا کیا تھا۔۔۔

نفرت ہے ہمیں آپ سے آپکے قریب آنے سے۔۔۔کیوں ہمیشہ آپ ہمیں تکلیف دیتے ہیں خوف کھاتے ہیں ہم آپ سے۔۔۔یونو واٹ یو آر اے!! Beast

وہ گھٹنوں میں سر دیتے ہوئے اپنی کلائی پر زخم دیکھ کراہ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

جب کہ وہ اسکے الفاظ پر گہری تکلیف سے گزرا تھا

ہمیں نفرت۔۔۔۔ہوتی ہے جب۔۔۔۔آپ ہمارے قریب آتے ہیں۔۔۔

وہ دروازے سے سر ٹکاتے ہوئے آنکھیں بند کر چکا تھا وہ کیوں اسے اس قدر تکلیف دے رہی تھی

اسکے ٹھیک پیچھے دبی مسکراہٹ کیساتھ ایک پرچھائی لائونج کی طرف بڑھ گئی تھی

ہمیں خور سے بے حد نفرت ہو رہی ہے۔۔۔ہر موڑ پر آپ نے ہمیں دھوکا دیا ہے۔۔۔ہم اپنی جان لینا چاہتے ہیں۔۔۔خود سے نفرت ہوتے ہوئے محسوس ہو رہی تھی اسے آج۔۔۔اسکی جان لینے والی بات پر وہ بپھرے ہوئے شیر کی طرح جنونی ہو کر دروازے کو دھکا مار چکا تھا

ایسا کچھ نہیں کریں گی آپ۔۔۔

وہ روتی ہوئی ایک بار پھر اپنی کلائی دیکھ گئی تھی جس پر سرخ رنگ کا دھبا نما زخم واضح تھا

You Are A Beast۔۔۔ایک بے حد گھٹیا انسان۔۔جو صرف فائدہ اٹھانا جانتا ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔چیخ کر کہتی ہوئی وہ اسکی پریشانی اور غصے میں مزید اضافہ کر گئی تھی

وہ پوری شدت سے دروازے کو دھکا مار کر کھولتے ہوئے اندر آیا تھا وہ سہمی ہوئی اسے غصے سے لال ہوتا دیکھ کر دروازے کی جانب بھاگی تھی جب وہ سختی سے اسکی کلائی پکڑ چکا تھا

"تم جانتی بھی ہو کیا کچھ کہہ دیا تم نے "اسکے بالوں میں انگلیاں پھنساتے ہوئے وہ کرخت لہجے میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسے بے حد نزدیک دیکھ کر وہ خوف سے لرز گئی تھی

"میری محبت کو کس چیز سے تشبیہ دے رہی ہو تم ہاں۔۔؟کیا میں گھٹیا ہوں؟""

اسے بے حد قریب کرتے ہوئے وہ دھاڑا تھا اسکی ایک ایک بات نے اسے بے حد تکلیف دی تھی اور وہ برداشت نہیں کر پایا تھا وہ آنکھوں میں ڈھیروں آنسوں لئے اسکی وحشت سے بھرپور آنکھوں میں دیکھ رہی تھی جس میں صاف غصہ جھلک رہا تھا

"تم جانتی ہو میرے عشق کی شدت کو؟پوری زندگی تمھاری تڑپ میں گزارنے والے کو کس سے تشبیہ دے رہی ہو؟اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھتے ہوئے وہ کڑک دار لہجے میں گویا ہوا جس پر وہ سختی سے آنکھیں بند کر گئی تھی

"شوہر ہوں میں تمھارا یاد رکھنا "

اسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر وہ گمبھیر لہجے میں بولا

"پورا حق ہے میرا لیکن اگر میں تمھیں سپیس دے رہا ہوں وقت دینے کی کوشش کر رہا ہوں تو وہ صرف میرا عشق ہے ورنہ پوری دنیا مرجان کاظمی کو اسکی مرضی کرنے سے روک نہیں سکتی "

اسے کندھوں سے چھوڑتے ہوئے وہ پیچھا ہو کر بولا وہ خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی نا جانے کیوں اسکی باتوں میں سچائی نظر آ رہی تھی اسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے اسے آخری نظر دیکھ کر کوٹ سیٹ کرتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا تھا جب کہ وہ بیٹھتے دل کیساتھ آنسوں صاف کر گئی تھی

☆☆☆☆☆☆

مجھے یہ نکاح قبول نہیں۔۔

اسکے دوٹوک لہجے پر سب نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا تھا جو اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولا تھا ابھی تو نکاح شروع ہی ہوا تھا دلہن بنی زنیرا نے اسے نظروں سے سراہا تھا

آخر میرا تھپڑ رائیگاں نہیں گیا۔۔۔وہ زیرِلب بڑبڑائی تھی

شہنشاہ کاظمی اپنی جگہ سے اٹھ کر اسے سامنے آئے تھے وہ ادب اور خوف سے نظریں جھکا گیا تھا

چٹاااخ!

ایک زوردار تھپڑ نے سب کو چونکا دیا تھا آفرین بیگم اور قصا بیگم نے اضطراب سے اسکی جانب دیکھا تھا جو گال پر ہاتھ رکھتا ہوا ابھی بھی ادب سے سر جھکائے کھڑا تھا

تمھاری اتنی ہمت کیسے ہوئی ہمارے فیصلے کے خلاف جاؤ۔۔۔وہ گرج دار لہجے میں بولے تھے وہ لب بھینچتا ہوا بس نظریں جھکا چکا تھا

"تم اسی لائق ہو حرب شاہ تم پر یہ بے عزتی سوٹ کرتی ہے "

Posted On Kitab Nagri

زنیرا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ گئی تھی مگر حالات کی نزاکت کا سوچ کر وہ جلدی سے مسکراہٹ چھپا گئی تھی

آغا صاحب ہاتھ جوڑتے ہوئے اپنے بیٹے کے سامنے آئے تھے

بابا سائیں اسے معاف کر دیں بچہ ہے غلطی میں بول بیٹھا ہو گا۔۔۔یہ نکاح ضرور کرے گا مجھے سمجھانے کا وقت دیں۔۔۔ہاتھ جوڑتے ہوئے التجائی لہجے میں بولے تھے

سنو لڑکے۔۔۔یہ نکاح ابھی اسے وقت ہو گا۔۔۔شروع کرو نکاح۔۔۔اور اگر تم اس بات سے پلٹے اس گھر میں تم اور تمھاری فیملی قدم نہیں رکھے گی۔۔۔

قصابیگم نے افسردگی کیساتھ اپنے بے بس بیٹے کو دیکھا تھا جبکہ کشمالہ بیگم منہ کے ڈیزائن بناتی ہوئی پورا مزہ لے رہی تھی

زنیرا کو اپنا پلین چوپٹ ہوتا نظر آرہا تھا مگر اسکی اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ شہنشاہ کاظمی کے سامنے بولتی یہ صرف حرب کر سکتا تھا اسکی خاطر وہ خود کو برا دیکھا گیا تھا مگر اسکا نام نہیں لیا تھا

آغا صاحب نے حرب کو سمجھانے کی کوشش کی تھی وہ سرد سی نظر زنیرا پر ڈالتے ہوئے بے بسی سے اپنی ماں کی طرف دیکھ چکا تھا جو نظروں میں ہی اسے سمجھا رہی تھی

وہ دکھ درد اور نا جانے کتنی تکلیف برداشت کرتے ہوئے واپس اپنی جگہ پر بیٹھا تھا جبکہ زنیرا اسکے بیٹھنے پر حقارت بھری نظروں سے اسے دیکھ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں نکاح پڑھوالیا گیا تھا

ناچاہتے ہوئے وہ دونوں ایک رشتے میں جڑ گئے تھے جس میں صرف نفرت تھی ایک دوسرے کے لئے

☆☆☆☆☆☆

آفرین بیگم اور قصا بیگم تعبیر کو سب مہمانوں سے انٹروڈیوس کروا رہی تھی وہ سہمی ہوئی اسکی جانب دیکھ رہی تھی جو نا جانے کب سے لودیتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا اسکی نظروں میں بے حد محبت تھی مگر وہ تعبیر نہیں دیکھ پا رہی تھی وہ صرف اس سے خوف کھاتی تھی ڈر تھا اسے جسکی وجہ سے وہ اسکے ساتھ رہ گئی تھی

مسلسل اسکی نظروں کی تپش خود پر محسوس کر تعبیر کی پیشانی پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے ظاہر ہوئے تھے وہ نظریں جھکاتے ہوئے دوپٹے کا کونا مٹھی میں مروڑتے ہوئے ایک بار پھر اسکی طرف دیکھ گئی تھی اسکی حالت پر ترس کھا کر وہ مہمانوں سے کچھ کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا سکھ کا سانس لیتی ہوئی وہ کچھ حد تک کمپوز ہوئی تھی

سنجیدگی سے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے وہ گارڈن میں ٹہلنے کے لئے آیا تھا جب اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ سن کر وہ پیچھے دیکھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

سلام دادا سائیں۔۔۔

وعلیکم السلام میرے جگر۔۔۔اکیلے گھومنے کی وجہ دریافت کر سکتا ہوں ؟ شہنشاہ صاحب مسکراتے ہوئے پوچھ چکے تھے اور ساتھ ہی گارڈن میں پاس پڑی چیئرز کی طرف اشارہ کر گئے تھے وہ لب بھینچتا ہوا سرد نظروں سے انہیں دیکھ کر کرسی پر بیٹھا تھا

کوئی پریشانی ہے میرے شیر کو؟

وہ نہیں سمجھ رہی دادا سائیں۔۔۔میں اور برداشت نہیں کر پاؤں گا۔۔۔سرد آہ بھرتے ہوئے وہ نظریں جھکا کر بولا تھا جبکہ شہنشاہ صاحب نے پہلی بار اپنے پوتے کو یوں بے بس پایا تھا کس حد تک جنونیت تھی اسکے عشق میں۔۔۔وہ کچھ بھی کر سکتا تھا اسکی خاطر

وقت دو اسے شیر۔۔۔اسکا دل نازک ہے۔۔۔عمر ہی کیا ہے اسکی صرف سترہ سال کی ہے سمجھتے ہوئے بھی وقت لگے گا ناں...اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اسے دلاسہ دیکر بولے تھے

"میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا اسکی آنکھوں میں دادا سائیں یہاں چوٹ لگتی ہے مجھے۔۔۔دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ سرد لہجے میں بولا تھا جس پر شہنشاہ کاظمی بس سنجیدگی سے اسے دیکھ گئے تھے اتنا جنونی وہ کب ہو گیا تھا اتنا پوزیسیو وہ کب ہوا تھا؟اتنی محبت کرتا تھا وہ اس سے ؟

Posted On Kitab Nagri

میری موجودگی سے اسے نفرت ہے وہ خود کہہ چکی ہے میں پچھلے تیرہ سالوں سے اسکے انتظار کی آگ میں جل رہا ہوں مگر وہ ملی بھی تو ایسے وہ مجھے نہیں پہچانتی میں اجنبی ہوں اسکے لئے ،اس سازش میں ملوث ہر ایک شخص کو حساب دینا ہوگا اور میں کسی ایک شخص کو بھی زندہ نہیں چھوڑوں گا "

وحشت ناک لہجے میں کہتا ہوا وہ شہنشاہ کاظمی کو گھبرانے پر مجبور کر گیا تھا وہ بس سر ہلاتے ہوئے اسکی جانب دیکھ گئے تھے

☆☆☆☆☆☆

تعبیر تھکی ہوئی ابھی کمرے میں ہی آئی تھی جلدی سے بیڈ پر لیٹتی ہوئی وہ اسے کمرے میں ناں پا کر سکوں کا سانس لے گئی تھی اسکی غیر موجودگی میں وہ زیادہ ہی پر سکوں رہتی تھی

واش روم کا دروازہ کھلا تھا

دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ کرنٹ کھا کر اٹھی اور سر گھما کر دروازے کی طرف دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں تھا

آواز تو آئی تھی۔۔۔وہ دھیرے سے کہتی ہوئی اٹھ کر دروازے تک آئی جب اسے اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ سنائی دی وہ پیچھے مڑی تو خوف سے اسکی آنکھیں پھیلی وہ جلدی سے رخ بدل گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

شرم سے اسکے گال سرخ پڑے تھے اسے شرٹ لیس دیکھ کر۔۔۔ جبکہ وہ اسے ایسے گھبراتا دیکھ کر صوفے سے شرٹ اٹھا کر پہن چکا تھا

رکو۔۔۔۔

اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ باہر بھاگ نکلی تھی وہ سپاٹ نظروں سے اس ڈرپوک کو دیکھ چکا تھا

ہم نہیں رہیں گے اس کمرے میں ۔۔۔ ہر گز نہیں رہیں گے ہمیں بالکل بھروسہ نہیں ہے ۔۔۔ وہ بڑبڑاتی ہوئی شہنشاہ کاظمی کو دیکھ کر رکی تھی جو اسے دیکھ چکے تھے

بیٹا آپ اسوقت یہاں۔۔۔سب خیریت ہے۔۔۔

وہ شفقت سے تعبیر کے سر پر ہاتھ رکھتے گویا ہوئے جس پر اسے تھوڑا سا سکوں اور ہمت ملی

وہ۔۔۔وہ ہمیں۔۔۔ ہمیں انکے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔اسے دیکھ کر ہکلاتے ہوئے اسکی طرف اشارہ کرتی کہہ کر وہ اسکا پارہ ہائی کر چکی تھی وہ مٹھی بھینچتے ہوئے بے بسی سے شہنشاہ صاحب کو دیکھ گیا تھا جو اسے آنکھیں دیکھا رہے تھے

کیوں بیٹا۔۔۔ایسا کیا ہو گیا آپ دونوں کے درمیان لڑائی ہوئی ہے ؟ شہنشاہ صاحب نے شفقت سے دریافت کیا

نہیں۔۔۔ ہمیں ڈر لگتا ہے ان سے۔۔۔وہ منمنائی تھی جبکہ اسکا صبر کا پیمانہ لبریز ہونے کو تھا وہ آنکھیں سکیڑے اسے گھوری سے نواز گیا تھا جس پر وہ اور گھبراہٹ کا شکار ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اچھاٹھیک ہے۔۔۔آفرین بچے۔۔۔۔بچی کواپنے ساتھ لے جاؤ۔۔۔

آفرین بیگم جو کام مکمل کر کے وہاں سے گزر رہی تھی شہنشاہ صاحب کی بات پر بغیر کچھ بولے ہاں میں سر ہلا کر تعبیر کو ساتھ لے جانے لگی

وہ سنجیدگی سے شہنشاہ صاحب کو دیکھ چکا تھا

کہا تھا اسے ڈرانا مت آخر اب کیا کر دیا تم نے۔۔۔ شہنشاہ صاحب نے اسے گھورتے پوچھا وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بغیر کچھ کہے خالی قدموں کیساتھ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا اسے سخت غصہ آرہا تھا اس لڑکی پر بھلا اسنے ایسا کیا کر دیا تھا جو وہ اتنا بھاگ رہی تھی اس سے۔۔۔

بیٹا لڑائی ہو گئی آپ دونوں کی؟آفرین بیگم نے اسے بلینکٹ دیتے ہوئے پوچھا وہ بلینکٹ لیتے ہوئے لب بھینچ گئی تھی

کوئی بات نہیں مگر ایسے نہیں کیا کرتے ایک دوسرے کو سمجھنا سیکھو۔۔۔آفرین بیگم نے اسکے سر پر بوسہ دیکر اسے سمجھایا جس پر وہ ہلکی سی مسکراہٹ کیساتھ بیڈ پر لیٹ گئی تھی

☆☆☆☆☆☆

دائم کانفیڈینٹ ہو کر اپنے کمرے میں آیا تھا جہاں علیزے دلہن بنی بیڈ پر اسکا انتظار کر رہی تھی مسکراہٹ دباتے ہوئے وہ کمرے کا دروازہ بند کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ پلو سے چہرہ چھپاتے ہوئے شرمائی تھی دھیرے سے چلتا ہوا وہ بیڈ تک آیا وہ جلدی سے رخ بدل گئی تھی

اتنی شرماہٹ؟ وہ حیران ہوا تھا بھلا وہ کب سے شرمانے لگی تھی

وہ بیڈ کی سائیڈ پر بیٹھا ہی تھا جب وہ گھبرا کر بیڈ سے اتری تھی

ریلیکس اتنا پینک کیوں کر رہی ہو؟ وہ حیران ہوا تھا اسکی اس حرکت پر۔۔۔

ہمی۔۔۔شرم۔۔۔آتی ہے۔۔۔

دھیرے سے کہتی ہوئی وہ مرر کے سامنے آئی تھی

افف خدایہ لڑکی۔۔۔وہ منہ بسورتا ہوا اٹھ کر اسکے پاس گیا تھا محبت سے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اسکے کندھے پر سر رکھ چکا تھا

ہاہاہا۔۔۔نجم کا قہقہ پورے کمرے میں گونجا تھا وہ بوکھلائے پیچھے ہٹا تھا وہ گھونگھٹ سے منہ نکالتے ہوئے اسے زبان دکھا کر چڑھاتا ہوا لہنگا اٹھا کر باہر بھاگا تھا

کمینے۔۔۔چھوڑوں گا نہیں تجھے۔۔۔سارا موڈ خراب کر دیا۔۔۔وہ بدمزہ ہو کر اسے سو گالیاں دے چکا تھا

واش روم سے نکلتی علیزے منہ پر ہاتھ دیکر ہنسی تھی جس پر وہ شرمندگی سے لب بھینچ گیا تھا

☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے کمرے میں داخل ہوا تھا جب قالین پر اپنا سامان بکھرا دیکھ کر وہ شاک ہو کر اسے دیکھ چکا تھا جو دلہن کے لباس میں ملبوس تھی اسکی الماری سے سب کچھ نکال کر نیچے پھینک رہی تھی

آر یو آؤٹ آف یو ئر مائنڈ ؟ اسے بازو سے پکڑتے ہوئے وہ سختی سے بولا تھا جس پر وہ نفرت سے بازو چھڑاتے ہوئے اسے دھکا دے چکی تھی

اپنی حد میں رہو حرب شاہ۔۔۔میرے قریب آنے کی ایک کوشش اور میں تمھارا منہ لال کر دوں گی تھپڑوں سے۔۔۔غصے سے کہتی ہوئی وہ اسے دھکا دیکر بولی تھی

میری چیزیں اس طرح نیچے پھینک کر کیا ثابت کرنا چاہتی ہیں آپ ؟ وہ سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

آپ ؟اپنے ڈرامے بند کرو آپ کسے کہہ رہے ہو اتنی عزت کرتے ہو میری۔۔۔پھر کیوں نکاح کیا مجھ سے بولو یہ جانتے ہوئے کہ میں تم سے نفرت کرتی ہوں مجھے ترس آتا ہے خود پر تم جیسے شخص سے جسے میں کبھی زندگی میں دیکھنا پسند نہ کرتی نکاح کیسے کر بیٹھی۔۔۔طنزیہ انداز میں کہتی ہوئی وہ اسکے دل پر انگلی رکھ کر بولی جس پر وہ آنکھیں بند کرتا ہوا پیچھے ہٹا تھا

اپنی ماں سے کہہ دینا مجھ سے اچھی سنسکاری بہو بننے کی امیدیں وابستہ نہ رکھیں دل ٹوٹنے پر بہت تکلیف ہوتی ہے اور مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا جب امیدیں لگالی جائیں اور وہ پوری ناں ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری ماں کو تکلیف دینے کے بارے میں سوچنا بھی مت۔۔۔وہ کرخت لہجے میں بولا تھا بہت پوزیسیو تھا وہ اپنی ماں کو لیکر

سو کالڈ تھرڈ کلاس تم اور تمھارے جزبات نکلو یہاں سے فوراً۔۔۔وہ اسے بازو سے پکڑ کے اسکے ہی کمرے سے نکال چکی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

میری ماں کو تکلیف دینے کے بارے میں سوچنا بھی مت۔۔۔وہ کرخت لہجے میں بولا تھا بہت پوزیسیو تھا وہ اپنی ماں کو لیکر

سو کالڈ تھرڈ کلاس تم اور تمھارے جزبات نکلو یہاں سے فوراً۔۔۔وہ اسے بازو سے پکڑ کے اسکے ہی کمرے سے نکال چکی تھی۔۔۔

اسے بس ترس آرہا تھا اس لڑکی پر اس لئے وہ نرمی سے پیش آرہا تھا

☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ سونے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا بار بار کروٹ بدلتے ہوئے وہ اکتا گیا تھا کل وہ اسکی نظروں کے سامنے تھی اور اب وہ دیکھنے کے لئے بھی سامنے موجود نہیں تھی

بہت ہو گیا تمھارا،، بہت وقت دے دیا میں نے تمھیں اب اور نہیں۔۔۔اگر اتنے وقت میں تم میں کوئی سدھار نہیں آیا تو بعد میں بھی نہیں آئے گا۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا بیڈ کے کراؤن سے سر ٹکاتے ہوئے آنکھیں بند کرتے بولا تھا

بے وقوف لڑکی۔۔۔

اسے یاد کرتے ہوئے وہ مسکرا دیا تھا کچھ سوچنے کے بعد وہ بیڈ سے اٹھا تھا دھیرے سے بغیر آہٹ کئے وہ دروازہ کھول کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

پانی کی بوتل ہاتھ میں لئے وہ گھبراہٹ کیساتھ آس پاس دیکھ رہی تھی کچن میں مدھم روشنی تھی جبکہ باقی گھر کی لائٹس آف تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیں اکیلے نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔پریشانی سے لب کاٹتی ہوئی وہ خود کو کوس رہی تھی جب اسے اندھیرے میں ایک پرچھائی دیکھائی دی گھبرا کر منہ پر ہاتھ دیتی ہوئی وہ چیخنے سے گریز کر گئی تھی شیلف کے پیچھے چھپتے ہوئے وہ چور نظروں سے اس پرچھائی کو گھر سے باہر جاتے ہوئے دیکھ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسوقت کون ہو سکتا ہے؟وہ پانی کی بوتل شیلف پر رکھتے ہوئے کانپتے قدموں کیساتھ اس پر چھائی سے کچھ فاصلے پر چل دی تھی پر چھائی کہیں گم ہو گئی تھی وہ درخت کے سائے سے ہٹ کر سامنے آئی تھی آس پاس نظریں گھمانے پر بھی اسے کچھ نظر نہیں آیا تھا

مگر وہ ہمارا وہم نہیں تھا ہم نے دیکھا تھا کسی کو۔۔۔وہ گارڈن کا جائزہ لیتے پریشانی سے بولی

آہہہہ۔۔۔

ایک دبی دبی چیخ اسکے حلق سے نکلی تھی

کسی نے اسے پیچھے سے سوئمنگ پول میں دھکیلا تھا۔۔۔

وہ گھبا ہٹ سے ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے پانی میں ڈوب رہی تھی

بچاؤ ہمیں۔۔۔ہیلپ

وہ پوری شدت سے چیخی تھی۔۔۔

ہیلپ می پلیز۔۔۔

وہ جو کوئی بھی تھا اسے دھکا دیکر وہاں سے فوراً جا چکا تھا

بچائو ہمیں۔۔۔پانی میں ہاتھ مارتے ہوئے وہ پھر سے چیخی تھی وہ مکمل ڈوبنے کو تھی پانی اسکی پیشانی تک پہنچ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی چیخ اسنے بخوبی سنی تھی تیز قدموں کیساتھ وہ لان میں آیا تھا پانی میں اٹھتے.ببلز دیکھ کر وہ فوراً پانی میں کودا تھا اسکے ڈوبتے وجود کو وہ مظبوط بازوں میں تھام گیا تھا اتنی دیر میں اسکا وجود برف کی طرح ٹھنڈا پڑ گیا تھا وہ بے حوشی کی حالت میں بھی تھر تھر کانپ رہی تھی اسکا چہرہ سفید پڑ رہا تھا

اسے پول سے لیکر وہ باہر آیا تھا ایک سرد سی نظر آس پاس ڈالتے ہوئے وہ اسکا چہرہ تھپتھپا رہا تھا

گیٹ اپ زارا

۔۔۔پلیز گیٹ اپ۔۔۔آنکھیں کھولو دیکھو میری طرف۔۔

اسکا سر سینے سے لگاتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا اسکے چہرے کے تاثرات بتا رہے تھے کتنا پریشان تھا وہ اس وقت۔۔۔

وو۔۔۔وہ

اسکے کانپتے ہونٹوں نے حرکت کی تھی

اسکے ٹھنڈے نازک ہاتھوں کو اپنے مظبوط ہاتھوں میں لیتے ہوئے وہ انہیں آپس میں رگڑ رہا تھا۔۔۔

س۔۔۔سر۔۔۔ہمیں ٹھنڈ۔۔۔ٹھنڈ لگ۔۔۔

وہ اسکے ہاتھوں کو سختی سے اپنے کانپتے ہاتھوں کیساتھ پکڑ کر بولی تھی

اسے اپنے مظبوط بازوں میں تھامے وہ تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔اسکے ٹھیک پیچھے ہی کسی نے سوکھے پتوں پر پیر رکھا تھا مگر وہ ان سنی کرتے ہوئے اسے لیکر آگے بڑھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہم۔۔۔نے کسی کو دیکھا۔۔۔وہ۔۔۔ہمیں دھکا دیکر۔۔۔

میں دیکھتا ہوں۔۔۔اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے وہ ٹاول سے اسکے بالوں کو خشک کرتے ہوئے بولا تھا وہ مسلسل کانپ رہی تھی اسکا چہرہ صاف کرتے ہوئے وہ اٹھا

ہمارے پاس۔۔۔رکیں۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔۔اسکا ٹھنڈا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے وہ اسکے قریب بیٹھا تھا

ککک۔۔۔کوئی۔۔۔ہمیں مارنا چاہتا ہے۔۔۔

وہ اپنے ہاتھ پر اسکا ہاتھ رکھتے ہوئے خوفزدہ لہجے میں بتا رہی تھی وہ سنجیدگی سے اسکی کلائی پر سرخ نشان دیکھ کر چونکا تھا یہ چوٹ کب آئی تھی اسے

س۔۔۔سر!

وہ سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھ چکا تھا

ہمیں اکیلا چھوڑ کر مت جایئے گا۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہ سہمی آواز میں بولی تھی

کیسے چھوڑ سکتا ہوں آپکو زارا۔۔۔وہ اسکے ہاتھ پر لب رکھتے ہوئے گمبھیر لہجے میں بولا تھا

☆☆☆☆☆☆

یہ کیا کیا تم نے اگر وہ مر جاتی تو؟درخت کے پیچھے کھڑے دو سائے آپس میں بحث کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

تو کیا؟مر جاتی مجھے اس لڑکی سے کوئی ہمدردی نہیں۔۔۔ سختی سے کہا گیا تھا

یہ مت بھولو کہ وہ تمھیں دیکھ چکا ہوتا۔۔۔احمقوں کے جیسے مت سوچو۔۔۔ یہ بات یاد رکھنا اگر اسے بھڑک تک بھی لگی تم کیا کر رہے ہو وہ تمھیں زندہ زمین میں دفنا دے گا۔۔۔نسوانی آواز تھی

دیکھتے ہیں۔۔۔طنزیہ لہجہ تھا

☆☆☆☆☆☆

دھیرے سے آنکھیں کھولتی ہوئی وہ اسے اپنے پاس چیئر پر بیٹھا دیکھ رہی تھی وہ سنجیدگی سے کچھ سوچ رہا تھا اسکی آنکھوں میں ڈھیروں سرد پن تھا بہت کچھ چل رہا تھا اسکے ذہن میں۔۔۔

سر۔۔وہ دھیمے سے بولی تھی وہ نظریں اٹھاتے ہوئے اسکی جانب دیکھ گیا تھا مگر اس سے زیادہ بولنے کی اسکی ہمت نہیں ہوئی تھی وہ گھبراتے ہوئے ایک جانب دیکھ کر خاموش ہوئی تھی اسکی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اٹھا تھا گلاس میں پانی بھرتے ہوئے سائڈ ٹیبل سے دوائی اٹھا کر وہ اسکی طرف بڑھا چکا تھا بغیر کوئی احتجاج کئے وہ اسکی ہتھیلی سے ٹیبلٹ اٹھا کر پانی کیساتھ کھا کر دوبارہ لیٹ گئی تھی

ٹھنڈ لگ رہی ہے؟

وہ چیئر پر بیٹھتے ہوئے نرمی سے گویا ہوا تھا وہ لب بھینچتی ہوئی ہاں میں سر ہلا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ فائر پلیس میں آگ جلاتے ہوئے چیئر کھینچ کر پاس رکھتے ہوئے اسکی جانب بڑھا تھا وہ سہمی ہوئی اسکی ایک ایک بات جانچ رہی تھی جس سے اسکی ہمدردیاں جھلک رہی تھی

اسکا ہاتھ تھام کر اسے چیئر پر بیٹھاتے ہوئے وہ اس پر کمفرٹر ڈال چکا تھا شدید سردی میں حرارت کا احساس ہوتے ہوئے وہ سکوں سے آنکھیں بند کر گئی تھی وہ بک شیلف سے ایک کتاب نکالتے ہوئے مناسب فاصلے پر صوفے پر بیٹھا تھا وہ ہمیشہ ٹینشن میں مطالعہ کیا کرتا تھا تعبیر نے اسے سنجیدگی سے گلاسز لگاتے ہوئے دیکھا گلاسز میں وہ بہت پرکشش لگ رہا تھا آج پھر وہ ہاتھ موڑ کر اس پر ٹھوڑی ٹکاتا ہوا سنجیدگی سے مطالعہ میں مصروف ہوا تھا وہ بغیر آنکھوں جھپکے اسے دیکھ رہی تھی اتنی کشش کیسے ہو سکتی ہے کسی میں؟ وہ سنجیدگی سے کتاب پڑھنے میں مصروف تھا اس بات سے بے خبر کہ وہ اسے پچھلے آدھے گھنٹے سے ایسے ہی دیکھ رہی تھی

مسلسل اسے دیکھتے ہوئے وہ نیند کی وادیوں میں چلی گئی تھی۔۔۔

یہ شاید دوائی کا اثر تھا جو وہ سکون سے سو گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

سورج کی کرنیں تعبیر کے چہرے پر پڑی تھی وہ آنکھوں پر ہاتھ دیتی ہوئی بیڈ سے اٹھی تھی کمرے میں اور کوئی نہیں تھا ٹائم دیکھا تو نو بج رہے تھے وہ جلدی سے اٹھی تھی ٹیبل پر پڑا شاپنگ بیگ دیکھ کر وہ اسے

Posted On Kitab Nagri

اٹھا چکی تھی اس میں اسکے لئے کپڑے تھے وہ سکھ کا سانس لیتے ہوئے لائٹ پنک کلر کا سمپل سوٹ اٹھاتے ہوئے فریش ہونے کے لئے چلی گئی تھی

بیٹا جوس لو۔۔۔قصابیگم نے زونی کی طرف گلاس بڑھاتے ہوئے محبت سے کہا جس پر وہ اکتاہٹ کیساتھ منہ بناتے ہوئے پکڑ چکی تھی کشمالہ بیگم اسکے منہ کے ڈیزائن دیکھ کر مسکرائی تھی حرب خاموشی سے بریڈ پر جیم لگا رہا تھا اور اسکی حرکتیں دیکھ رہا تھا جو کل سے اسکی ماں سے بے حد بدتمیزی سے پیش آ رہی تھی علیزے اور دائم فریش لگ رہے تھے دونوں نے خوشدلی سے سب سے بات کی تھی ژالے ندیم کو لیکر تھوڑی پریشان تھی اس لئے وہ زیادہ بات نہیں کر رہی تھی منور صاحب آغا صاحب کے پاس بیٹھے ہوئے گہری سوچ میں غرق ناشتہ کر رہے تھے

شیر ناشتہ کرو دھیان کہاں ہے تمھارا۔۔۔

مرجان جو کب سے پلیٹ کو خالی نظروں سے دیکھنے میں مصروف تھا شہنشاہ صاحب کی بھاری آواز پر سر ہلاتے ہوئے کافی کا کپ اٹھا چکا تھا وہ دھیرے سے چلتی ہوئی ڈائننگ ہال میں آئی تھی

آفرین بیگم نے مسکرا کر دونوں کو دیکھا تھا جو ایک دوسرے کو دیکھ کر فوراً نظریں پھیر چکے تھے

بیٹھو بیٹا۔۔۔آفرین بیگم نے مرجان کے پاس والی کرسی اسکے لئے کھینچی جس پر وہ سہم گئی تھی

پاگل لڑکی۔۔۔ساتھ بیٹھنے سے اتنا گھبرا رہی ہے میری محبتوں کو کیسے برداشت کرے گی۔۔۔تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ سوچ رہا تھا وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے گھبراہٹ کیساتھ اسکے قریب

Posted On Kitab Nagri

بیٹھی تھی زنیرا نے سرد سی نگاہ دونوں پر ڈالی تھی ماری نے بخوبی اسکی نظروں کا جائزہ لیا تھا کشمالہ بیگم مسلسل زنیرا کو دیکھ رہی تھی وہ اس بات سے باخبر تھی کہ وہ مرجان کے لئے کتنی پوزیسیو ہے وہ کبھی اسے کسی اور کیساتھ برداشت نہیں کرے گی۔۔۔

ڈیڈ آج آسٹریلیا سے انویسٹرز آنے والے ہیں آئی ہوپ آپکو یاد ہو گا۔۔۔ شان نے جوس کا گھونٹ بھرتے ہوئے منور صاحب کو یاد دلایا جس پر وہ ہاں میں سر ہلا گئے تھے

تو مرجان میرا شیر دیکھ لے گا۔۔۔۔ شہنشاہ صاحب نے روعبدار لہجے میں کہا جس پر کشمالہ بیگم نے شان کو گھورا تھا جس کے تیور بدل گئے تھے منور صاحب کی چمچ پر گرفت سخت ہوئی تھی

لیکن بریفنگ شان دے گا بابا سائیں۔۔۔ منور صاحب بول پڑے تھے جس پر شہنشاہ صاحب نے طنزیہ نظر شان پر ڈالی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

واقعی شیر ہے کسی بھی پل گردن تک پہنچ جائے گا۔۔اور اکھاڑ کر پھینک دے گا؟۔۔۔ تعبیر نے گھبراتے ہوئے اسکی جانب دیکھ کر سوچا تھا جو اسکے ایسے اچانک دیکھنے پر ایک آئی برو اٹھا کر اسے سرد نظروں سے دیکھ گیا تھا وہ لب بھینچتی ہوئی فوراً نظریں چرا گئی تھی

حرب بیٹا کچھ بولو آپ صبح سے چپ ہو۔۔کشمالہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اسے مخاطب کیا وہ بریڈ کا بائٹ لیتے ہوئے رکا تھا زنیرا نے آنکھیں گھما کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

طبعیت ٹھیک نہیں ہے چاچی جان۔۔۔وہ اکھڑ کر کہتا ہوا وہاں سے اٹھ کر جا چکا تھا جس پر زنیرا نے ہنس کر ہوا میں مکھی اڑائی اسے کہاں فرق پڑتا تھا وہ منہ بنائے۔۔۔

قصا بیگم نے پریشانی سے اپنے بیٹے کو جاتے دیکھا وہ کل سے بے حد سنجیدہ اور خفا لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کافی کا ایک سپ لیتے ہوئے وہ سنجیدگی سے تعبیر کو دیکھ گیا تھا وہ ہاتھ باندھے اپنی پلیٹ کو دیکھے جا رہی تھی مگر کچھ کھا نہیں رہی تھی

"خود کھاؤ گی یا میں کھلاؤں؟

دھیرے سے کہتا ہوا وہ اسے بری طرح کھانسنے پر مجبور کر گیا تھا پاس بیٹھی زنیرا نے دونوں کو تیکھے چتونوں سے دیکھا تھا

وہ جلدی سے بریڈ کو اٹھا کر پلیٹ میں رکھ گئی تھی۔۔۔

نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے وہ اٹھا تھا۔۔۔اسکے پیچھے دائم اور ندیم بھی نکل چکے تھے اسکے ساتھ آفس کے لئے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا کل رات کہاں گئے تھے آپ۔۔۔آفرین بیگم کے سوال پر وہ جوس کا گلاس رکھتے ہوئے گھبرا کر انہیں دیکھ گئی تھی

وہ۔۔۔ہم اپنے۔۔۔۔روم میں تھے۔۔۔وہ مختصر بولی

Posted On Kitab Nagri

کون ہم؟ژالے نے ہم پر زور ڈالتے ہوئے پوچھا جس پر وہ گڑبڑا گئی تھی جبکہ زنیرا چمچ پلیٹ میں پھینکتے ہوئے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی تھی آفرین بیگم نے افسردگی سے بیٹی کو دیکھا کشمالہ بیگم بھی زنیرا کے پیچھے اٹھ کر چلی گئی تھی

ویسے ایک بات پوچھوں میں نے پہلے بھی ایک بار پوچھا تھا؟میرے بھائی تمھیں کیسے لگتے ہیں؟ژالے نے اسے چھیڑتے ہوئے پوچھا جس پر وہ گڑبڑا گئی تھی

ہم آتے ہیں۔۔۔وہ جلدی سے اٹھی تھی

ارے بھابھی بیٹھئے تو۔۔۔ژالے نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے شرارت سے کہا وہ دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی کہ میری جان بچ جائے۔۔۔

ارے رہنے دو کیوں تنگ کر رہی ہو اسے۔۔۔علیزے نے مسکراتے ہوئے کہا آفرین بیگم برتن سمیٹ کر جا چکی تھی

ارے ایک بات ہی تو پوچھی ہے میرے بھائی کیسے لگتے ہیں بھابھی کو دیکھو بتا ہی نہیں رہی۔۔

ژالے نے ہنسی دباتے ہوئے کہا جس پر علیزے ہنس پڑی تھی

ٹھ۔۔۔ٹھیک ہیں۔۔۔وہ جلدی میں بولی

بس ٹھیک ہیں؟

ژالے نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہا۔۔۔ارے مت چھیڑو اسے۔۔۔علیزے بری طرح ہنس پڑی تھی تعبیر کے چہرے کی اڑی ہوئی ہوائیاں دیکھ کر۔۔۔۔

ژالے مسکراتے ہوئے سر کو خم دے گئی تھی وہ فوراً اٹھ کر کمرے میں آئی تھی انکی باتوں سے اسے شرمندگی کا احساس ہو رہا تھا

☆☆☆☆☆☆

اتنی جلدی نہیں مماں۔۔۔میں اتنی جلدی ہار نہیں مان رہی میں نے اسے بچپن سے چاہا ہے۔۔۔زنیرا نے دانت پیستے ہوئے کہا

لیکن میرا بچہ اسے تو اپنی زارا مل گئی ہے ناں اور منور بتا رہے تھے آج وہ مری کے لئے نکل جائیں گے ۔۔۔کشمالہ بیگم کی باتوں نے جلتے پر تیل کا کام کیا تھا

مگر کیوں؟وہ شاک سی ہوئی تھی

بیٹا افکورس ہنی مون کے لئے۔۔۔تم سے زیادہ چالاک تو وہ لڑکی نکلی دیکھو کیسے اسے پھنسا لیا۔۔۔

وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھی تھی

بیٹا کہاں جا رہی ہو؟

ہم بھی مری جا رہے ہیں۔۔۔وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

حرب اور آپ؟

کشمالہ بیگم کی بات پر وہ اور غصہ ہوئی تھی

ہی از جسٹ آ فوول۔۔۔طنزا سے کہتی ہوئی وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی

افسوس کیسا تھ میری بیٹی۔۔۔مجھے نہیں لگتا کہ کچھ بھی بہتر ہونے والا ہے اور اتنی جلدی تو بالکل نہیں

۔۔۔

وہ کندھے اچکا کر کہتی ہوئی مسکرائی تھی

☆☆☆☆☆☆

پروجیکٹر آن کرتے ہوئے شان نویسٹرز کو بریفنگ دے رہا تھا کانفرنس روم کے بیچ وبیچ ایک بڑی شیشے کی لکڑی ٹیبل لگائی گئی تھی انگلیوں میں پین گھماتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اسکی ایک ایک بات سن رہا تھا لیکن انویسٹرز زیادہ خوش نہیں لگ رہے تھے شہنشاہ صاحب ہاتھ باندھے سرد نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے منور صاحب تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے شان کو بریفنگ دیتے دیکھ کر۔۔۔

So our goal is just to export cheap material ?

ایک امریکی انویسٹر مسکراتے ہوئے پوچھ گیا تھا جس پر شان بریفنگ دیتے ہوئے رکا تھا

Posted On Kitab Nagri

مرجان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی وہ پین انگلیوں میں گھماتے ہوئے شان کو پریشانی کے گھونٹ بھرتے دیکھ گیا تھا

I don't think we can invest in this corporation۔۔۔

دوسرا انویسٹر اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے بولا تھا منور صاحب نے پریشانی سے شان کو دیکھا تھا جو ٹینشن سے ہلکان ہو رہا تھا

I would like to say something۔۔۔

وہ اپنی پرکشش شخصیت کیساتھ کہتے ہوئے اٹھا تھا۔۔۔سب انویسٹرز اسکی طرف متوجہ ہوئے تھے

Safety is the first responsibility of our Bridge Corporation Program ... We can export cheap material but it is against our legacy ...

وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے پراجیکٹر آف کر چکا تھا شان کوٹ درست کرتے ہوئے اپنی جگہ پر بیٹھا تھا

So what would you say about that? Mr. Marjan Kazmi....

انویسٹرز نے دلچسپی سے پوچھا تھا

We will use standard materials, not cheap materials ...

ہمارا

Posted On Kitab Nagri

پہلا مقصد سیفٹی ہے جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں۔۔۔وہ پین ٹیبل پر رکھتے ہوئے مسکرایا

But how do we make a profit?

انویسٹر نے پین اٹھاتے ہوئے پوچھا

The two best companies in the world will easily invest in this project and as far as profit is concerned, the name of Mr ۔۔۔Kazmi Corporation is at the top right now ۔۔۔Johnson ...Profit will be more than you think

ٹیبل پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا تھا سبھی انویسٹرز نے ہاں میں سر ہلایا تھا وہ جسنتے تھے پوری دنیا میں اسکا سکہ چلتا ہے اپنی سیٹ سے اٹھ کر تالیاں بجاتے ہوئے اسے سراہا تھا شان کڑوے گھونٹ بھرتا ہوا کانفرنس روم سے باہر نکل گیا تھا

We will be very happy to be a part of this corporation. It is our good-fortune that we are investing in this project with Marjan Kazmi, the best businessman in the world.

وہ سنجیدگی سے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے منور صاحب کو دیکھ گیا تھا جو خالی نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے شہنشاہ کاظمی نے مسکراتے ہوئے اپنے لختِ جگر کو سینے سے لگایا تھا

Posted On Kitab Nagri

سبھی انویسٹرز نے پراجیکٹ کے آفیشیل پیپرز پر سائن کر کے ڈیل پکی کی تھی یہ یقیناً کاظمی کارپوریشن کے لئے بہت بڑی کامیابی تھی۔۔۔

#قسط_۱۷

☆☆☆☆☆☆

تعبیر جو دروازے کھلنے کی تاڑ میں تھی آہٹ پر فوراً آنکھیں بند کر چکی تھی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ گیا تھا کتنا ڈرامہ کرتی تھی وہ۔۔۔

بیڈ کے نیچے سے بیگ نکالتے ہوئے وہ اسکے کپڑے اٹھا کر اس میں ڈال چکا تھا تعبیر نے کشن سے سر اٹھا کر اس کو دیکھا جو اسے بغیر کچھ بولے اسکی چیزیں سمیٹ رہا تھا

بیگ اٹھا کر وہ اسکی جانب بڑھا تھا اسکے اوپر سے کمفرٹر کھینچتے ہوئے وہ اسے بازو سے پکڑتے ہوئے اٹھا چکا تھا

یہ کیا کر رہے ہیں آپ... وہ ڈرتے ہوئے اپنا بازو چھڑا کر بولی

ہم جا رہے ہیں یہاں سے۔۔۔اگر کچھ اور لینا ہے تو مجھے بتا دو۔۔۔ ہم آدھے گھنٹے میں نکل رہے ہیں ۔۔۔کلائی پر بندھی گھڑی کھول کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہم کہاں جارہے ہیں۔۔۔وہ گھبراتے ہوئے اسکی جانب دیکھ کر پوچھ رہی تھی اب کہاں لے جانا چاہتا تھاوہ اس بیچاری کو۔۔۔

میں تمھارے ہر سوال کا جواب دیناضروری نہیں سمجھتا

۔۔۔لہجہ تھا یا سلگتی ہوئی آگ وہ یکدم اسکے سخت لہجے پر اچھل پڑی تھی خوف سے۔۔۔جبکہ وہ اسے اتنا سہما دیکھ کر سپاٹ سی نظر اس پر ڈال گیا تھا

وہ۔۔۔علیزے آپی بتارہی تھی آپ۔۔۔ہمیں۔۔۔لیکر

وہ بولتے ہوئے رہ گئی تھی دوپٹے کا کونہ پکڑ کر انگلیاں مروڑتے ہوئے وہ تین بار حلق تر کر گئی تھی

لیکر کیا؟

وہ کوٹ اتار کر صوفے پر رکھتے ہوئے سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا

وہ ہڑ بڑاتے ہوئے پیچھے ہٹی تھی اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر۔۔۔

ہمیں لیکر۔۔۔وہ خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی ہوئی کنفیوز ہو کر اسے دیکھ گئی تھی جو لودیتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

آپکو لیکر بھاگ رہا ہوں رائٹ؟؟

اسکی کلائی نرمی سے تھامتے ہوئے وہ اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا جس کے نتیجے میں تعبیر پر کپکپی طاری ہوئی

Posted On Kitab Nagri

نن۔۔۔نہیں۔۔۔

لب کاٹتی ہوئی بولی اسکی نظروں سے چھپ جانا چاہتی تھی وہ۔۔۔

نہیں بھاگنا چاہتی میرے ساتھ؟

اسکا ہاتھ پکڑ کر دل پر رکھتے ہوئے وہ اسکی ٹھوڑی اٹھا کر اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھ کر بولا

اسکے دل کی تیز دھڑکن محسوس کرتی ہوئی تعبیر کی گھنی پلکوں نے جھر جھری سی لی تعبیر کی تیز دھڑکن وہ محسوس کرتے وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ گیا تھا

اچھا تو بھاگ جانا چاہتی ہو؟

گمبھیر لہجے میں کہتا ہوا وہ اسکی جان لینے کے قریب تھا

ہم۔۔۔ہمیں۔۔۔جانے۔۔۔دیں۔۔۔پلیز!

وہ دھیمے لہجے میں بولی تھی لہجہ اکھڑا ہوا تھا سانسیں تھی کہ اتھل پتھل ہو رہی تھی

جائیں...

اسے سینے میں بھینچتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا تھا جبکہ اسکے پرفیوم کی ہلکی مسحور کر دینے والی مہک سے وہ آنکھیں بند کرتی ہوئی اسکی شرٹ کو مٹھی میں دبا گئی تھی

ٹھک۔۔۔ٹھک

تعبیر جلدی سے اس سے الگ ہوئی تھی وہ بدمزہ ہو کر اسے دیکھ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اہمم۔۔۔ آپ دونوں چل رہے ہیں یا ہم خود چلے جائیں ۔۔۔ علیزے نے دبی مسکراہٹ کیساتھ دروازے پر ناک کرتے ہوئے پوچھا

وہ کبرڈ سے کپڑے نکال کر فریش ہونے چلا گیا تھا تعبیر نے دوپٹے سے پیشانی پر پسینے کی بوندیں صاف کرتے ہوئے دروازہ کھولا

ہم ریڈی ہیں اور کتنی دیر لگے گی ؟علیزے نے مسکراتے ہوئے پوچھا تعبیر نے گھبراتے ہوئے بیگ اٹھایا تھا اسے کیا پتا تھا وہ سڑیل کتنی دیر فریش ہونے میں لگاتا تھا۔۔۔

اچھا چلیں بھائی آجائیں گے۔۔۔علیزے نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

نہیں ۔۔۔ ہم آتے ہیں ۔۔ وہ مسکرا کر ہاتھ چھڑا چکی تھی وہ صرف مرجان کیساتھ کمفرٹ ایبل تھی پورے گھر والے اسکے لئے اجنبی تھے۔۔۔

اوکے یار۔۔۔علیزے خفگی سے کہتی ہوئی لان کی طرف بڑھ گئی تھی جہاں زنیرا اور حرب پہلے ہی انکا انتظار کر رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں جانتا تم کونسے کھیل کھیلنا چاہتی ہو لیکن ایک بات یاد رکھنا میں تمھاری مائنڈ گیمز نہیں کھیلوں گا ۔۔۔ حرب نے کانوں میں ہینڈ فری ڈالتے ہوئے اکھڑ کر کہا

تم واقعی سوچتے ہو میں ہمارے سوئیٹ سوئیٹ ہنی مون کے لئے جا رہی ہوں۔۔۔ کتنی سستی سوچ ہے تمھاری کون لڑکی تم جیسے لڑکے کیساتھ وہاں جانا چاہے گی سو کالڈ مڈل کلاس فیشن لیس۔۔۔وہ کچھ زیادہ

Posted On Kitab Nagri

ہی بول گئی تھی حرب فون مٹھی میں غصے سے دباتے ہوئے کار کی طرف مڑا تھا جب وہ غصے سے اسکا ہاتھ پکڑ گئی تھی

"کہیں تم یہ تو نہیں سوچ کر میرے ساتھ جا رہے کہ وہاں تم مجھے امپریس کر لو گے اور میں اس رشتے سے راضی ہو جاؤں گی"

یو نو واٹ۔۔۔ تمھاری اس چھوٹی سوچ پر مجھے حیرت ہو رہی ہے۔۔۔ جانتی ہو میں نے یہ کیوں کیا صرف اپنی موم کی خاطر۔۔۔ کیونکہ انہوں نے چاچی جان سے وعدہ کیا تھا اور تم سوچتی ہو تم نے مجھ پر احسان کیا ہے؟ وہ سختی سے ہاتھ چھڑاتے ہوئے بولا تھا

تم سے نکاح کرنے سے بہتر تو میں کسی لولے لنگڑے سے شادی کر لیتی ایٹ لیسٹ یہ شکل تو دیکھنے سے بچ جاتی جو ہر وقت مجھے پچھتاوا دلائے گی کہ میں نے کیا کھو دیا اور پایا بھی تو کیا؟ وہ غصے سے اسکی شرٹ پکڑ گئی تھی

اسے زوردار دھکا دیتے ہوئے وہ حرب نے اسکی کلائی پکڑی تھی

اپنی حد میں رہو۔۔۔ ورنہ میں اپنی حدیں پار کر دوں گا اور لڑکیوں پر ہاتھ اٹھانا میری فطرت میں نہیں ہے جتنا جلدی اپنی اس چھوٹی سوچ کو بدل دو گی اتنا بہتر ہو گا تمھارے حق میں۔۔۔ سختی سے اسکی کلائی چھوڑتے ہوئے وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے اس فضول رشتے میں رہنے کا کوئی شوق نہیں ہے حرب شاہ۔۔۔مجھے طلاق دے کر میری جان چھوڑ دو۔۔۔بدتمیزی سے کہتی ہوئی وہ اسے بے حد غصہ دلا گئی تھی مگر علیزے اور دائم کو دیکھ کر وہ مٹھی بھینچتے ہوئے سارا غصہ ضبط کر گیا تھا

ڈوب مرنے کا مقام ہے۔۔۔وہ دھیرے سے کہتی ہوئی حرب کو دیکھ گئی تھی جو بمشکل غصہ برداشت کر گیا تھا

مرجان تعبیر کیساتھ کچھ ہی دیر بعد لان میں آیا تھا۔۔۔کافی سردی پڑ رہی تھی بلیک کوٹ تعبیر کے کندھوں پر ڈالتا ہوا وہ گارڈز کو بیگ کار میں رکھنے کا اشارہ کر گیا تھا

تعبیر نے اسکے کوٹ کو ٹھیک سے خود کو چھپایا تھا وہ اچھے سے جانتا تھا کتنی نازک لڑکی ہے وہ۔۔۔شہنشاہ صاحب نے سب کو ڈھیروں دعاؤں کیساتھ رخصت کیا تھا علیزے دائم کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے سو گئی تھی جبکہ زنیرا کانوں میں ہینڈ فری ڈالے میوزک لگا کر بیٹھی تھی حرب سنجیدگی سے ونڈو سے باہر سنسان سڑک کو دیکھ رہا تھا

تعبیر کچھ ہی دیر میں گہری نیند میں چلی گئی تھی نا جانے کب وہ نیند میں اسکے کندھے پر سر ٹکا گئی تھی۔۔باہر ہلکی ہلکی بوندا باندی شروع ہو گئی تھی مرجان محبت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اسکا سر اپنے سینے سے لگا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دور رہ کر نہ کرو بات قریب آجاؤ
یاد رہ جائے گی یہ رات قریب آجاؤ

ایک مدت سے تمنا تھی تمہیں چھونے کی
آج بس میں نہیں جذبات قریب آجاؤ

سرد جھونکوں سے بھڑکتے ہیں بدن میں شعلے
جان لے لے گی یہ برسات قریب آجاؤ

اس قدر ہم سے جھجکنے کی ضرورت کیا ہے
زندگی بھر کا ہے اب ساتھ قریب آجاؤ

☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ مری کے ایک لکژری ہوٹل میں رکے تھے علیزے بیگ نکالتے ہوئے دائم کے پیر پر مار گئی تھی وہ آنکھیں سکیڑتا ہوا اسے گھوری سی نواز گیا تھا جس پر وہ ہونٹوں سے سوری کا نوٹس بورڈ بناتی ہوئی اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی

زنیرا اپنا بیگ نکالتے ہوئے حرب سے آگے ہی چل دی تھی وہ سنجیدگی سے اسے جاتے ہوئے دیکھ گیا تھا بہت بے فکر لڑکی تھی وہ اور شاید خود غرض بھی۔۔۔

ہائے!!

تعبیر نے نیند میں آدھی آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھا تھا جو کسی لڑکی سے ہاتھ ملا رہا تھا وہ منہ بناتی ہوئی کار سے اتری تھی

آئی انڈر سٹینڈ سر۔۔۔اوہ۔۔۔یہ آپکے ساتھ کون ہیں؟ وہ مسکراتے ہوئے تعبیر کی طرف دیکھ گئی تھی جس پر تعبیر نے اپنے انٹروڈکشن کے لئے مرجان کی جانب دیکھا تھا

۔۔۔Naina, meet my wife

وہ لڑکی پہلے بے حد حیران ہوئی تھی مرجان کی بات پر

اوہ آئی سی۔۔۔وہ فراغ دلی سے تعبیر کی طرف ہاتھ بڑھا گئی تھی جسے گھبراہٹ کیساتھ تعبیر نے شیک کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں مرجان کی پرسنل سیکرٹری ہوں۔۔۔ we are cooperating together ۔۔۔وہ خود کاانٹروڈکشن کرواتے ہوئے بولی جس پر تعبیر اندر سے جل بھن گئی تھی

Let's go Sir ?

وہ مرجان کو مخاطب کرتی ہوئی بولی جس پر وہ سنجیدگی سے ہاں میں سر کو جنبش دیتے ہوئے تعبیر کی طرف دیکھ کر بولا

"ارجینٹ کام ہے علیزے کیساتھ رہنا اکیلی کہیں مت جانا میں صبح تک آجاؤں گا "

نہیں۔۔۔

اسکے صاف انکار پر مرجان چونکا تھا

ہم یہاں اکیلے نہیں رہیں گے اور اگر ہمیں اکیلا ہی چھوڑنا تھا تو ساتھ لیکر آنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔

وہ تیکھے لہجے میں کہتی ہوئی اسکا ہاتھ پکڑتی ہوئی اسے اپنی جیلسی سے باور کراواگئی تھی

اور آپ یہ کام صبح بھی کر سکتے ہیں ہماری طبعیت ٹھیک نہیں ہے ہمیں ریسٹ کرنا ہے۔۔۔وہ منہ بنا کر کہتی ہوئی نینا کو شاک کر گئی تھی

اوہ۔۔۔اوکے انجوائے یور ایوننگ۔۔۔نینا پھیکے لہجے میں کہتی ہوئی مرجان کو اسکے ساتھ چھوڑ گئی تھی جبکے اسکے جاتے ہی تعبیر نے مرجان کو خفگی سے دیکھ کر بیگ اٹھایا اور علیزے کے پیچھے چلی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اتنی ہمت کہاں سے آگئی ڈرپوک لڑکی میں۔۔ مرجان اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہہ کر اسے پیچھے چل دیا تھا

ہمیں ڈر لگ رہا ہے وہ غصہ کریں گے۔۔۔علیزے کا دوپٹہ پکڑتی ہوئی وہ بچپنے سے بولی جس پر وہ ہنس پڑی تھی

وہ تمھارا شوہر ہے تمھاری مرضی تم اسے جانے دو یا نہیں اور ہم یہاں گھومنے آئے ہیں کب تک بھیگی بلی بنی رہو گی لڑکی۔۔۔ مظبوط بنو اور روب چلاؤ میری طرح۔۔۔وہ دائم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی جو دونوں بیگز لئے کمرے میں داخل ہوا تھا

مگر ہماری آواز تک نہیں نکلتی۔۔۔وہ مرجان کو دیکھتے ہوئے لب بھینچ گئی تھی وہ فون پر کسی سے بات کر رہا تھا پتا نہیں کیسے گزارہ کرنے والی تھی وہ۔۔۔

میں معزرت خواہ ہوں دادا سائیں اچانک سے سب کینسل کرنا پڑا لیکن میرا یہاں ہونا بے حد ضروری ہے۔۔۔وہ شہنشاہ صاحب سے فون پر بات کرتے ہوئے دھیرے سے بتا رہا تھا

آپ ولیمے کی تقریب ہمارے آنے کے بعد بھی رکھ سکتے ہیں دادا سائیں۔۔۔

ٹھیک ہے شیر میں مانتا ہوں کوئی ضروری کام ہو گا۔۔۔ شہنشاہ صاحب کال ڈسکنیکٹ کر چکے تھے جبکہ مرجان آس پاس دیکھتے ہوئے کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆

سر؟

کاؤنٹر پر کھڑے مینیجر نے اسے دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا

کیا سب ریڈی ہے؟

مینیجر کو دیکھتے ہوئے اسنے سنجیدگی سے پوچھا تھا جس پر وہ جلدی سے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے ایک بلیک کلر کا بیگ اسکی طرف بڑھا چکا تھا

سنجیدگی سے بیگ لیتے ہوئے وہ لفٹ کی طرف بڑھا تھا تعبیر نے چور نظروں سے اسے دیکھا تھا

اس بیگ میں کیا ہو گا اور اتنا لیٹ کہاں جا رہے ہیں؟ وہ سوچوں کے بھنور میں الجھی تھی جب ایک ویٹر اس سے ٹکرایا

سوری میم۔۔۔ رئیلی سوری غلطی سے ہو گیا۔۔۔ ویٹر ہکلاتے ہوئے جلدی سے فرش پر بکھرا سامان اٹھانے لگا تعبیر نے غور سے اسکے سامان کا جائزہ لیا تھا وہ پسٹل پر نیپکن رکھتے ہوئے پلیٹ کے اوپر دوسری پلیٹ رکھتے ہوئے فوراً وہاں سے غائب ہوا تھا پسٹل دیکھ کر تعبیر کو ٹھنڈے پسینے چھوٹے تھے

Posted On Kitab Nagri

دل کی سن کر وہ خوفزدہ ہو کر واپس اپنے روم میں آئی تھی وہ ڈارک بلیک پینٹ پر ہی بلیک ہوڈ پہنے ہاتھوں پر لیتھر کے بلیک گلوز پہنے شوز کے لیسز باندھ رہا تھا

آپ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔وہ سہمی ہوئی پوچھ گئی تھی بیڈ سے اٹھتے ہوئے وہ اسکے روبرو آیا تھا تعبیر نے سر اٹھا کر اسکی ہیزل آنکھوں میں دیکھا تھا جن میں ڈھیروں سرد پن تھا

جب تک میں واپس نہیں آ جاتا پروٹمس کریں آپ یہاں سے باہر نہیں جائیں گی۔۔۔ نرمی سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ گمبھیر لہجے میں بولا تھا

ہمیں آپکو کچھ بتانا تھا۔۔۔وہ نظریں جھکاتے ہوئے خوفزدہ لہجے میں بولی تھی

بولیں۔۔۔میں سن رہا ہوں۔۔اسکے چہرے پر آتے بالوں کو کان کے پیچھے سرکاتے ہوئے وہ محبت سے پوچھ رہا تھا

اسکے نرم لہجے پر وہ اور پریشان ہوئی تھی۔۔۔وہ اسے روکنا چاہتی تھی بتانا چاہتی تھی کہ اسکا دل گھبرا رہا ہے مگر کہنے کی ہمت نہیں کر پائی تھی بس گھبراہٹ کیساتھ آخری نظر اسے دیکھ رہی تھی

کچھ۔۔۔نہیں۔۔۔ہمیں گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔سہم کر ہونٹ کاٹتی ہوئی وہ اسکی آنکھوں کو ایک بار پھر دیکھ گئی تھی

کچھ نہیں ہو گا۔۔۔تعبیر کی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے کہہ کر جا چکا تھا اپنے ساتھ شاید وہ اسکا دل بھی لے گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اللہ پاک پلیز کچھ غلط نہ ہو۔۔۔وہ سوچتے ہوئے دروازے کو خالی نظروں سے دیکھ گئی تھی کچھ سوچ کر اسنے نیوز چینل لگایا تھا ریموٹ ہاتھ میں تھماتے ہوئے وہ بیڈ پر بیٹھی تھی

"مری میں طوفانی بارش اور آندھی کی پیشگوئی اور شدید برفباری کا امکان،، وارننگ جاری کر دی گئی ہے"

سنتے ہی وہ گھبرا گئی تھی

وہ ٹینشن سے ریموٹ پر گرفت سخت کرتے ہوئے لب بھینچ کر اسکی سلامتی کی دعا کر گئی تھی دروازے پر ناک ہوئی تھی وہ گھبراتے ہوئے اٹھی تھی دروازہ کھولا تو وہ حیران اور خوف سے اپنی جگہ جم گئی تھی

☆☆☆☆☆☆

ٹھنڈی ہوا چل پڑی تھی ہلکی برف باری ہو رہی تھی موسم بے حد خوش گوار تھا وہ موبائل پر کچھ دیکھتے ہوئے روڈ پر چل رہا تھا ایک بلیک کلر کی کار کچھ فاصلے پر کھڑی نظر آئی تھی وہ موبائل پینٹ کی پاکٹ میں ڈالتے ہوئے سرعت سے دائیں بائیں دیکھ گیا تھا

کیوں بے کون ہے تو۔۔۔کیا کر رہا ہے یہاں۔۔۔

کار کا ہوڈ ڈالتے ہوئے ایک دبلا آدمی اسکا راستہ روکتے ہوئے بھاری آواز میں بولا تھا

تمھارے باپ کی سڑک ہے؟ وہ طنزیہ انداز میں کہتے ہوئے اسے غصہ دلا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

تجھے تو۔۔۔

وہ اسکے ہوڈ کے گریبان کو پکڑنے کے لئے ہاتھ بڑھا کر دانت پیستے ہوئے بولا تھا جبکہ وہ پھرتی سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسکا بازو موڑ گیا تھا

کررررچ!

وہ بازو پکڑتے ہوئے روڈ پر گرا کراہ اٹھا تھا جبکہ دوسرا آدمی کار سے نکلتے ہوئے اسکی طرف بڑھا تھا جبکہ سامنے روڈ پر پڑے اپنے ساتھی کی لٹی ہوئی حالت دیکھ کر وہ چونکا تھا

کونسی ہڈی جڑوانا چاہو گے۔۔۔وہ مٹھی بھینچتے ہوئے اسکی جانب دیکھ کر سرعت سے بولا تھا

اے شاڑے۔۔۔زیادہ شان پتی نہیں۔۔کون ہے تو بول۔۔۔وہ چاقو نکالتے ہوئے اسی دیکھا کر بولا جس پر وہ محض ہنسا تھا

بوول۔۔کون ہے تو۔۔۔چاقو اٹھائے اسکی طرف قدم بڑھاتے ہوئے وہ دانت کچکچا کر بولا تھا

ڈیمن!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکا نام سن کر آدمی کے قدم سڑک پر جم گئے تھے

وہ چاقو پھینکتے ہوئے الٹے پاؤں پیچھے بھاگنے کی سوچ میں اپنے ہی ساتھی پر چڑھتے ہوئے نیچے گرا تھا

چچچچ۔۔۔اتنا خوف۔۔۔طنز کرتے ہوئے وہ اسے بالوں سے پکڑ چکا تھا

بولو۔۔۔کہاں کہاں پلانٹ کرنے والے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں کے چہروں کا رنگ اڑا تھا اسکی بات سن کر۔۔۔

بولو ورنہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔۔۔کرخت لہجے میں کہتا ہوا وہ دونوں کو گردن سے دبوچ چکا تھا

مم۔۔معاف کر دو۔۔۔آپکو۔۔۔ڈسٹریکٹ کرنے کے لئے۔۔۔ہمیں پیسے دیئے گئے تھے۔۔۔ہمیں کسی جگہ بلاسٹ کا آرڈر نہیں ملا۔۔۔مم۔۔۔میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔خوف سے کانپتے ہوئے وہ بس اتنا ہی کہہ پایا تھا

کس نے دیا آرڈر بولو۔۔۔

ن۔۔۔نام نہیں پتا۔۔۔اسنے منہ ڈھکا ہوا تھا۔۔۔چھ۔۔۔چھ فٹ کا ہو گا۔۔۔اسکے ہاتھ میں۔۔۔ایک انگوٹھی تھی۔۔۔فیروزہ۔۔۔فیروزہ پہنا تھا اسنے۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اسے چھوڑ چکا تھا گردن پکڑتے ہوئے وہ سڑک پر بیٹھا لمبے لمبے سانس لے رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

آپ یہاں کیوں آئے۔۔۔اسے دیکھ کر وہ ٹھٹکتے ہوئے دو قدم پیچھے ہٹی تھی

میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں بیٹا۔۔۔اب بھی وہی کہوں گا۔۔۔

آپ پلیز یہاں سے چلے جائیں مجھے آپکی کوئی بات نہیں سننی۔۔۔وہ اس شخص کیساتھ پچھلی ملاقات یاد کرتے ہوئے گڑبڑا گئی تھی جب وہ ریسٹورنٹ میں اس سے ملنے آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں کہتا تھاناں وہ ایک گینگسٹر ہے۔۔۔۔دیکھو ثبوت کیساتھ آیا ہوں کتنی بے دردی اور بے رحمی سے اسنے شہوار کو مارا دیکھو۔۔۔فلیش ڈرائیو اسکی طرف بڑھاتے ہوئے الہام درانی مصنوعی آنسوں بہا گیا تھا وہ لب بھینچتی ہوئی کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ اس سے فلیش ڈرائیو لے چکی تھی

لیپ ٹاپ میں فلیش ڈرائیو لگاتے ہوئے وہ سہمی ہوئی نظروں سے الہام درانی کو دیکھ گئی تھی جو شہوار کا پرانے بزنس پارٹنر اور فیملی فرینڈز میں سے ایک تھا

لیپ ٹاپ کی اسکرین پر ایک ویڈیو چلی تھی۔۔۔وہ صوفے پر براجمان تھا شہوار ملک اسکے سامنے تڑپ رہا تھا وہ اسکے زخمی ہاتھ کو پیر سے کچل رہا تھا

تعبیر نے خوف سے کانپتے ہوئے ہاتھ منہ پر دیئے تھے

گولی چلنے کی آواز آئی تھی شہوار ساکت ہو گیا تھا۔۔۔تعبیر کی آنکھوں سے آنسوں کی جھڑیاں بہہ گئی تھی دبی ہوئی چیخ اسکے حلق میں ہی خطا ہوئی تھی اسکی آواز بیٹھ گئی تھی وہ بولنے لائق نہیں رہی تھی۔۔۔

میں سچ کہتا تھاناں بیٹا وہ ایک گینگسٹر ہے۔۔۔اس ملک کو تباہ و برباد کرنا چاہتا ہے۔۔۔تمھیں میری بات تب سن لینی چاہیے تھی جب اسنے تمھیں اغوا کر کے تم سے زبردستی نکاح کیا تھا۔۔۔تم نے دیکھا تھا ناں وہ کس حد تک گر سکتا ہے؟کاش تم نے میری بات مان کر پہلے ہی اسکا ڈیٹا مجھے ٹرانسفر کر دیا ہوتا۔۔۔الہام درانی نے مسکرا کر اسکا آنسوں سے بھیگا چہرہ دیکھا اسکی آنکھوں میں خوف تھا مرجان کاظمی کے لئے بے حد خوف۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب بھی وقت ہے بیٹا اسکے خلاف ثبوت ڈھونڈنے میں میری مدد کرو۔۔۔میں تمھارا انکل ہوں ناں۔۔ میں شہوار کو انصاف دلوا سکتا ہوں۔۔۔ تعبیر کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ لہجے میں مٹھاس گھول کر بول رہا تھا اوہ وہ اسکی چال میں پھنس رہی تھی۔۔۔

میری رائے پر غور ضرور کرنا۔۔۔الہام درانی کہہ کر فوراً فون پر میسج پڑھتا ہوا اٹھ کر وہاں سے نکلا تھا کیونکہ اسے اسکے آدمیوں نے مرجان کے آنے کی خبر دی تھی۔۔۔۔

وہ فلیش ڈرائیو لیپ ٹاپ میں ہی چھوڑ کر کمرے سے باہر بھاگی تھی۔۔۔

اسنے ڈیڈ کو مار دیا۔۔۔خونی ہیں وہ۔۔۔ سسکیوں کو دباتے ہوئے وہ تیزی سے بھاگ رہی تھی وہ نکل جانا چاہتی تھی اسکی قید سے۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔

وہ روتے ہوئے ہوٹل سے باہر آئی تھی اسکی آنکھوں کے سامنے ملک شہوار کا چہرہ تھا جو اسے بے حد پیار کرتا تھا مگر کسی لالچ کی غرض سے جس بات سے وہ بے خبر تھی۔۔۔

زارا۔۔۔

وہ اس سے کچھ قدموں کے فاصلے پر رکا تھا وہ نظروں میں ڈھیروں بے چینی اور خوف سموئے اسکی طرف دیکھ گئی تھی جبکہ اسکا آنسوں سے بھیگا چہرہ، سرخ سوجھی آنکھیں دیکھ کر مرجان کاظمی کے دل نے دھڑکنا بند کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

دور رہو مجھ سے۔۔۔

۔۔۔وہ چیختی ہوئی اس سے دور ہٹتی بولی تھی جبکہ وہ آج پھر اسکی بے مطلب بے رخی پر اندر ہی اندر ٹوٹتا جارہا تھا

خونی ہو تم۔۔۔ایک گینگسٹر۔۔۔۔دور رہو مجھ سے مرجان کاظمی۔۔۔۔بے حد نفرت کرتی ہوں میں تم سے۔۔۔ تمھارے نام سے تمھارے وجود سے۔۔۔تم سے جڑی ایک ایک بات سے نفرت کرتی ہوں۔۔۔۔

کانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ چیخی تھی جبکہ اسکے لئے اب کھڑا رہنا کٹھن ہو رہا تھا وہ کس قدر بے رحمی سے ہر آئے دن اسکا دل یوں چکنا چور کر دیتی تھی۔۔۔

محبت کرتے تھے ناں تم مجھ سے۔۔۔۔کبھی نہیں ملوں گی میں تمھیں۔۔۔کبھی حاصل نہیں کر پاؤ گے ۔۔۔وہ صدمے سے نڈھال ہوتی ہوئی ہر قدم کیساتھ اس سے دور ہو رہی تھی

وہ آپکے ڈیڈ نہیں تھے زارا۔۔۔۔

جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔اور کتنے جھوٹ بولو گے مجھ سے۔۔۔وہ اپنے چہرے پر تھپڑ مارتی ہوئی اسے بے حد تکلیف دے رہی تھی

کاشش۔۔۔کاش تمھاری زندگی میں آنے سے پہلے میں مر گئی ہوتی۔۔۔دلدوز سسکیاں بھرتی ہوئی وہ پیچھے ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ شخص جو پوری دنیا کے سامنے ایک بے حس اور پتھر دل کا مالک تھا آج چیخ چیخ کر رونا چاہتا تھا۔۔۔آج وہ اپنے دل کے سارے غم آنسوں میں بہا دینا چاہتا تھا۔۔۔اسکی ہیزل آنکھوں میں نمی آئی تھی۔۔۔ ایک آنسوں اسکی آنکھ سے اسکے رخسار پر گرا تھا۔۔۔آج وہ رلا چکی تھی اسے۔۔۔

زارا۔۔۔۔۔

وہ اسکے پیچھے سے آتی ہوئی تیز رفتار گاڑی کو دیکھ کر دھاڑا تھا

آہہ۔۔۔

مدھم سی چیخ۔۔۔بلکہ ایک سسکی سی اسکے حلق سے خطا ہوئی تھی وہ چھوٹا سا خون میں لت پت وجود اسکی آنکھوں کے سامنے سڑک پر گرا تھا وہ صدمے سے نڈھال گھٹنوں پر ڈھے گیا تھا اسکی آنکھوں کی بینائی جا چکی تھی۔۔۔۔

گاڑی فراٹے بھرتی ہوئی سڑک پر دوڑ گئی تھی۔۔۔آس پاس سے لوگ سڑک پر جمع ہوئے تھے۔۔۔ حرب اور دائم بھی شور سن کر سڑک پر نکل آئے تھے سامنے کا دل دہلا دینے والا منظر انہیں ہلا کر رکھ گیا تھا اسکے لمبے سلکی بال خون سے بھرے ہوئے تھے اسکی پیشانی تک خون بہہ نکلا تھا جبکہ وہ کسی دیوانے کی طرح خالی نظروں سے بغیر کوئی حرکت کئے اسے دیکھ رہا تھا وہ ساکت سی آنکھیں موندے بے حد معصوم لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

حرب تیزی سے مرجان تک آیا تھااور اسے زمین سے اٹھایا تھاوہ کسی زندہ لاش میں تبدیل ہو چکا تھا کیا موڑ لیا تھااسکی زندگی نے۔۔۔۔

دائم اور حرب نے اسے سمبھال کر اپنے پیروں پر کھڑا کیا تھا۔۔۔ جبکہ لوگ پہلے ہی ہاسپیٹل فون کر ایمبولینس بلا چکے تھے۔۔۔

بھائی سمبھالیں خود کو۔۔۔ حرب نے اسکا کندھا ہلاتے ہوئے دھیرے سے کہا تھا۔۔۔۔

مجھے۔۔۔کچھ۔۔۔۔ نظر نہیں آرہا۔۔۔اسکے پاس لے کر چلو۔۔۔

وہ گمبھیر لہجے میں کہتا ہوا آنکھیں بند کر گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

Cheers !

گلاس آپس میں ملاتے ہوئے سب قہقہ لگا کر ہنسے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں یقین نہیں کر پارہا کیا وہ مرجان کا ظمی تھا۔۔۔تم نے چہرہ دیکھا تھااسکا۔۔۔افسوس۔۔۔

ان میں سے ایک شخص خباثت سے کہتے ہوئے ہنسا تھا

محبت۔۔۔ مسٹر کپور۔۔۔ محبت نے بڑے بڑے لوگوں کو دیوانہ کیا ہے۔۔۔ وہ تو پھر بھی کماری طرح ایک انسان ہی ہے۔۔۔ مسٹر رائے نے ڈرنک گلاس میں ڈالتے ہوئے مسکرا کر کہا

اگر وہ مر گئی تو۔۔۔ مسٹر کپور نے بھنویں اچکا کر پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

تو سمجھو مرجان کا ظمی کا نام اس دنیا سے ہمیشہ کے لئے مٹ جائے گا۔۔۔ مسٹر رائے نے قہقہ لگایا تھا لیکن اگر وہ بچ گئی تو تم دونوں کو اس زخمی شیر سے کون بچائے گا۔۔۔الہام درانی نے دونوں کو ڈرایا تھا جس پر وہ فلک شگاف قہقہ لگا چکے تھے

وہ بچے گی تب ناں۔۔۔ یہ عشق بڑا کم بخت ہوتا ہے۔۔۔ محبوب مر جائے تو عاشق کو در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔۔۔ مسٹر رائے نے سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے کہا

جس پر سب ایک بار پھر ہنس پڑے تھے

☆☆☆☆☆☆

مرجان بھائی کو ہوش آگیا۔۔۔

اسے ہوش میں آتا دیکھ کر دائم نے جلدی سے سب کو بلایا تھا شہنشاہ صاحب جو ہاتھ میں تسبیح لئے کب سے دعا کر رہے تھے جلدی سے اٹھ کر اسکے بیڈ تک آئے تھے

وہ سنجیدگی سے اٹھا تھا سب کو اپنے پاس دیکھ کر۔۔۔

زارا۔۔۔ دادا سائیں زارا۔۔۔ وہ کیسی ہے۔۔۔

اسکا خیال آتے ہی وہ بے قراری سے پوچھ گیا تھا

شہنشاہ صاحب نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے لیٹنے کا اشارہ کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے ہاتھ پر لگی ڈرپ کو کھینچ کر اتار چکا تھا۔۔۔

صبر رکھو بچے۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔شہنشاہ صاحب نے اسے دلاسہ دینے کی کوشش کی تھی

وہ کہاں ہے بابا سائیں۔۔۔سینے میں اٹھتے ہوئے درد کو محسوس کرنے کے بعد بھی انجان کرتے ہوئے وہ مسلسل اسکا پوچھ رہا تھا

وہ۔۔۔آئی سی یو میں ہے۔۔۔بیٹا

لفظ تھے یا زہریلا خنجر جو اسکے سینے میں دھنستا چلا جا رہا تھا وہ ایک کھروچ برداشت نہیں کر سکتا تھا اس پر اور وہ آئی سی یو میں تھی۔۔۔۔

وہ جلدی سے اٹھ کر کمرے سے باہر آئی سی یو کی طرف گیا تھا جبکہ حرب اور دائم بھی اسکے پیچھے گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

یہ سب کیا ہو گیا۔۔۔ژالے سر جھکائے بیٹھی کب سے سسک رہی تھی جب کسی نے اسکی طرف پانی کا گلاس بڑھایا تھا سو جھی آنکھوں سے وہ اسکی جانب دیکھ گئی تھی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا

ہمیں نہیں چاہیے۔۔۔لب کاٹتی ہوئی وہ سرد لہجے میں بول تھی

آپ نے کل رات سے کچھ نہیں لیا۔۔۔وہ سرد لہجے میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں ان حالات میں کیسے کچھ کھا سکتی ہوں میرے بھیا بھابھی کی حالت دیکھی ہے آپ نے ؟ وہ روتے ہوئے آئی سی یو کی طرف دیکھ گئی تھی جہاں پر ڈاکٹرز اسے اندر جانے سے منع کر رہے تھے ندیم سرد نظروں سے اسلی جانب دیکھتے ہوئے خانوش ہوا تھا

سب کو پیچھے ہٹاتے ہوئے وہ اندر آیا تھا

مشینوں میں جکڑا ہوا اسکا نازک وجود بالکل ساکت تھا۔۔۔کمرے میں مکمل خاموشی تھی صرف مشینوں کی بیپس تھی مگر دلوں میں اٹھتے طوفانوں کا کیا؟ وہ چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے اسکے بیڈ تک آیا تھا اسکا ڈرپ لگا چھوٹا ہاتھ اپنے مظبوط ہاتھ میں لیتے ہوئے وہ سینے سے لگا گیا تھا۔۔۔پر کشش حسیں آنکھوں میں آنسوں تیرے تھے۔۔۔

"کیسے کر سکتی ہو ایسا میرے ساتھ "

سرد لہجے میں کہتا ہوا وہ اس سے شکایت کر رہا تھا

زنیرا نے گلاس ونڈو کے شیشے پر ہاتھ رکھ کر اسے دیکھا تھا جب آفرین بیگم نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

وہ آنسوں پونچھتے ہوئے پیچھے مڑی تھی

"دوسروں کی قیمتی چیزیں دیکھ کر اپنی خاص چیزیں توڑا نہیں کرتے میری بچی "

آفرین بیگم کے لفظ اسے دل پر لگتے ہوئے محسوس ہوئے تھے انکا مطلب مرجان سے تھا

Posted On Kitab Nagri

اور جو چیز آپکی ہو اور اسے آپ سے چھین کر کسی اور کو تھما دیا جائے اسکا کیا؟ زنیرا نے خفا لہجے میں اپنی ماں سے پوچھا

اور جو بے وجہ بغیر کسی قصور کے آپکی وجہ سے سزا بھگتیں انکا کیا؟

آفرین بیگم کے سوال پر وہ گھبرا کر حرب کی طرف دیکھ گئی تھی جو سر جھکائے انگلیوں سے پیشانی مسلتے ہوئے نا جانے کن سوچوں میں غرق تھا

اسکا کوئی قصور نہیں ہے میری بچی۔۔۔یہ قسمت بڑے عجیب کھیل کھیلتی ہے۔۔۔کل تک جو ہمارے پاس ہوتا ہے ہم سے ایکدم چھین جاتا ہے۔۔۔بعض اوقات ایک لمبے عرصے کے انتظار کے بعد آپ اپنی تمنا کو پا لیتے ہو لیکن زندگی میں ایسے موڑ بھی آتے ہیں جب وہ آپ سے دور چلی جاتی ہے۔۔۔میرا بچہ زندگی کی کتاب کے سب اوراق ہمارے مطابق نہیں ہوتے۔۔۔بس اگر کوئی ایسا ورق آ جائے سامنے جس میں راحتیں ناں ہوں تو صبر کیجیے۔۔۔اس پاک ذات پر بھروسہ رکھ کر کہ اسنے ہمارے حق میں بہتر سوچا ہو گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زنیرا نے سرد نظروں سے حرب کو دیکھا تھا جو پشت دیوار سے لگاتے ہوئے ڈپریشن سے آنکھیں موند گیا تھا

جاؤ اسکے پاس۔۔۔زنیرا کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئی وہ شفقت سے بولی جس پر وہ خالی نظروں سے اپنی ماں کو دیکھتی ہوئی حرب کے پاس جا کر بیٹھی تھی جس پر وہ سنجیدگی سے آنکھیں کھولتے ہوئے اسے

Posted On Kitab Nagri

سپاٹ نظروں سے دیکھ گیا تھا وہ لب کاٹتی ہوئی نظریں جھکا گئی تھی کشمالہ بیگم نے سرد نظروں سے دونوں کو ساتھ بیٹھے دیکھا تھا۔۔۔زنیرا کچھ دیر یونہی بیٹھنے کے بعد اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ گئی تھی آفرین بیگم نے مسکراتے ہوئے حرب کو دیکھا تھا جو اسکا ہاتھ دھیرے سے دبا کر اسکی ہمت بڑھا رہا تھا۔۔۔

میری بچی کو اب تک تم نے جس راستے پر گامزن کئے رکھا وہ اس راستے سے ہٹ رہی ہے مگر مجھے حیرت ہوتی ہے ایک ماں ہو کر کسی کی اولاد کیساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو۔۔۔آفرین بیگم کی بات سن کر کشمالہ بیگم نے حیرانی سے انہیں دیکھا جیسے اسنے کچھ کیا ہی نہیں تھا

مجھ پر بے وجہ کے الزام مت لگاؤ آفرین۔۔۔کشمالہ بیگم دانت پیستے ہوئے بولی تھی

وہ میرا خون ہے ماں ہوں میں اسکی۔۔۔اسکی زندگی تم جیسی عورت کو مزید برباد کرنے نہیں دوں گی اب تک میں چپ تھی تو صرف اپنی اولاد کے لئے لیکن اب اپنی اولاد پر ایک آنچ نہیں آنے دوں گی ۔۔۔آفرین بیگم دوٹوک لہجے میں کہتی ہوئی کشمالہ بیگم کو وارننگ دے گئی تھی جس پر وہ منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے ان کو جاتا دیکھ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

ماضی :-

Posted On Kitab Nagri

یہ ترکی کے نمبر ون ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ کے ایک کشادہ گراؤنڈ کا منظر تھا ایک چار سال کی بچی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے رو رہی تھی جبکہ کچھ بچے اس پر ہنس رہے تھے

اسکے تو بابا بھی نہیں ہیں۔۔۔ایک دبلا گورا لڑکا انگلش میں کہتے ہوئے اسکی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے ہنس کر بولا تھا جس پر اسکی بڑی بڑی براؤن آنکھوں میں آنسوں تیرے تھے وہ سسکتے ہوئے اپنی یونیفارم جھاڑ کر نیچے سے اٹھی تھی

ماروا س کو۔۔۔ایک دس سالہ لڑکا اسکا بیگ کھینچ کر زمین پر پھینکتے ہوئے ہنسا تھا وہ روتے ہوئے آس پاس دیکھ رہی تھی مگر سب بچے اس کا تماشا دیکھ رہے تھے

تبھی کسی نے اسے کندھے سے پکڑتے ہوئے اٹھایا تھا وہ نم آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ گئی تھی اسکی ہیزل گرے آنکھوں میں غصہ تھا اسکا بیگ نیچے سے اٹھا کر اسکے ہاتھ میں دیتے ہوئے وہ ان لڑکوں کی طرف دیکھ گیا تھا جو اسے دیکھ کر ٹھٹکے تھے

ہاؤ ڈیئر یو۔۔۔اس لڑکے کے یونیفارم کا کالر پکڑتے ہوئے وہ غصے سے چیخا تھا جبکہ اسکا دوست اسے چھڑانے کے لئے اسے پیچھے سے کھینچتے ہوئے پہلے لڑکے سے دور ہٹا رہا تھا

وہ گھبرائی ہوئی انہیں لڑتا دیکھ رہی تھی

پیچھے سے لڑکے کو دھکا دیتے ہوئے وہ پہلے لڑکے کے منہ پر مکا مار چکا تھا اسکے ناک سے خون بہہ نکلا تھا

Posted On Kitab Nagri

نووو۔۔۔جان۔۔۔وہ خون دیکھتے ہی منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے گھبرا کر بولی تھی جبکہ وہ دوسرے لڑکے کو گردن سے دبوچ چکا تھا

پلیز۔۔۔نوو۔۔

۔وہ سہمی ہوئی چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اسکا بازو پکڑ کر اسے روکتے ہوئے روپڑی تھی وہ کھا جانے والی نظروں سے ان لڑکوں کو دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا جو اسکے پیچھے ہٹتے ہی فوراً وہاں سے بھاگ گئے تھے

ڈونٹ فائٹ پلیز۔۔۔اسکا بازو پکڑتے ہوئے وہ سسک کر بولی تھی جس پر وہ سنجیدگی سے شرٹ کی پاکٹ سے رومال نکالتے ہوئے اسکے آنسوں صاف کر گیا تھا وہ مسکراتے ہوئے اسے گلے لگا کر ہنسی تھی

☆☆☆☆☆☆

وینٹیلیٹر پر پڑے ساکت وجود نے ہچکولے کھائے تھے۔۔۔وہ بری طرح لرز اٹھی تھی

ریچارج اگین پلیز۔۔۔

پیشنٹ کی دھڑکن کم ہو رہی ہے۔۔۔شی از ڈائینگ۔۔۔

ڈاکٹر نے نرس کو دیکھ کر پریشانی سے کہا تھا۔۔۔

وہ دروازے پر کھڑا سرد نظروں سے سب دیکھ رہا تھا آج پھر اسے انہی الیکٹرک شاکز کی اذیت سے گزارا جا رہا تھا مگر وہ بے بس تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ شاک دینے پر وہ زرا سی لرز کر دوبارہ ڈھے سی گئی تھی۔۔۔

ریچارج اگین۔۔۔لاسٹ ٹائم۔۔۔ریڈی؟

ڈاکٹر نے اسے تیسرا شاک دیا تھا۔۔۔

اس بار اسنے حرکت نہیں کی تھی

بیپ۔۔۔

بیپ۔۔۔بیپ۔۔۔بیپ۔۔۔

اسکے سر کے قریب پڑی مشین سے آواز آئی تھی ساتھ ہی مشین کے مانیٹر پر اتار چڑھاؤ کرتی لکیر ایک سیدھی لکیر میں تبدیل ہوئی تھی

ڈاکٹر نے ماسک اتارتے ہوئے آخری بار اسکے مشینوں میں جکڑے ساکت وجود کو دیکھا تھا۔۔۔

وہ دروازہ کھولتے ہوئے بوجھل قدموں کیساتھ اندر آیا تھا۔۔۔

سوری مسٹر مرجان کاظمی۔۔۔یو ئر پیشنٹ از نو مور۔۔۔ڈاکٹر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سرد آہ بھری تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے ماسک اتارتے ہوئے آخری بار اسکے مشینوں میں جکڑے ساکت وجود کو دیکھا تھا۔۔۔

وہ دروازہ کھولتے ہوئے بوجھل قدموں کیساتھ اندر آیا تھا۔۔۔

سوری مسٹر مرجان کاظمی۔۔۔۔یوئر پیشنٹ از نو مور۔۔۔ڈاکٹر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سرد آہ بھری تھی۔۔

شہنشاہ کاظمی کیساتھ سبھی اندر آئے تھے وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا اسکے قریب رکا تھا

ژالے اور علیزے خود کو نہیں سمبھال پائی تھی وہ دونوں رو پڑی تھی آفرین بیگم نم آنکھوں کیساتھ ژالے کا کندھا دبا گئی تھی۔۔۔

وہ کچھ دیر یونہی ساکت کھڑا اسے دیکھتا رہا۔۔۔ شہنشاہ صاحب اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسکی طرف آئے تھے

"ہمیں اکیلا چھوڑ دیں دادا سائیں"

نہیں بچے۔۔۔

پلیز دادا سائیں۔۔۔

وہ دوٹوک لہجے میں بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

قصا بیگم اور آفرین بیگم ژالے اور علیزے کو باہر لے گئی تھی ژالے تو صدمے سے نڈھال ہو کر بے حوش ہو گئی تھی۔۔۔

بھائی۔۔۔

میں نے کہا ہمیں اکیلا چھوڑ دو۔۔۔وہ کرخت لہجے میں کہتے ہوئے حرب کو ٹوک چکا تھا وہ سر جھکاتا ہوا باقیوں کیساتھ آئی سی یو سے باہر نکل گیا تھا

چیئر کھینچ کر اسے قریب رکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بیٹھا تھا آنکھوں میں انتہا کا سرد پن تھا

"کس نے دیا تمھیں حق میری زندگی میں آکر مجھے خود سے عشق کرنے پر مجبور کرنے کے بعد جب بے انتہا عشق کر بیٹھا تو یوں چھوڑ جانے کا "

پوری شدت سے اسے کندھوں سے جھنجھوڑ کر وہ دھاڑا تھا اسکا ساکت وجود اس قدر قوت پر لرز اٹھا تھا

"جانا ہی چاہتی تھی تو یہ بے پرواہ عشق اپنے ساتھ لیکر جاتی۔۔۔تڑپانا چاہتی ہو مجھے تم۔۔۔پوری زندگی تمھارے لئے تڑپا ہوں کیوں آئی تھی میری زندگی میں تم آخر جب یوں چھوڑ کر جانا تھا" سائڈ ٹیبل پر پڑا سامان نیچے گراتے ہوئے وہ زخمی شیر کی طرح دھاڑا تھا

ایک بات یاد رکھنا زارا مرجان کاظمی تمھیں ہر گز نہیں چھوڑوں گا عشق کیا ہے میں نے۔۔۔عشق کی آگ میں جھلس رہا ہوں پچھلے تیرہ سال سے۔۔۔اس کے بالوں میں انگلیاں پھنساتے ہوئے وہ اسکا چہرہ بے حد قریب کر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ایک بات یاد رکھنا بچپن سے لیکر اب تک صرف تمھاری طلب رہی ہے مجھے سب کچھ کھو کر بھی تمھیں پانے کا جنون نس نس میں رہا ہے،،اوراس عشق میں میری تباہی کی وجہ تم ثابت ہوئی۔۔۔میں بے حس تھا مگر تم تو بے وفا نکلی چھوڑ گئی تم تو"۔۔وہ طنزیہ لہجے میں کہتے ہوئے اسے چھوڑ چکا تھا اسکی آنکھ سے آنسوں کی ایک لڑی ٹوٹ کر کشن میں جذب ہوئی تھی جسے اسنے نہیں دیکھا تھا

☆☆☆☆☆☆

"میں نے تمھیں ٹارچر کیا مانتا ہوں لیکن وہ تو جسمانی زخم تھے ناں ان زخموں کا کیا جو تم نے مجھے میری روح پر دیئے ہیں۔۔۔تم سوچتی ہو یہ مرجان کا ظمی۔۔۔جو دنیا کے سامنے بے حس ظالم نا جانے کیا کچھ بن کر گھومتا ہے تمھاری کمی سہہ پائے گا۔۔۔بولو۔۔۔کچھ کہتی کیوں نہیں ہو۔۔۔

وہ کرب کی آخری حدود پر تھا۔۔۔

"چاہے دور تھے ہم، ہمارے بیچ بے حد فاصلے تھے مگر ایک آس تو تھی اس دل میں اس دل میں راحت تھی دور صحیح مگر نظروں کے سامنے تو تھی ناں"اسے سینے سے لگاتے ہوئے وہ آنکھیں میچتے ہوئے سرد لہجے میں بول رہا تھا

"نہیں جی سکتا تمھارے بغیر زارا۔۔۔نہیں جی سکتا، کیسے چھوڑ کر جا سکتی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بے حد سختی سے وہ اسکے چھوٹے سے وجود کو سینے میں بھینچ گیا تھا اس قدر سختی پر اسکے وجود نے جھٹکا کھایا تھا درد کی ایک لہر سی اسکے وجود میں اٹھی تھی وہ بری طرح کھانسی تھی۔۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھامتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ گیا تھا جس کی آنکھوں سے آنسوں موتی کی طرح گر رہے تھے اور وہ کھانس رہی تھی۔۔۔

ڈاکٹر جو کہ اسے لے جانے کے لئے اندر آئے تھے اسے کھانستے دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے تھے۔۔۔۔

it's... it's impossible ... how ? Nurse asap ...Provide oxygen۔۔۔۔

ڈاکٹر جلدی سے نرس سے کہتے ہوئے اسکی طرف بڑھا تھا جبکہ مرجان نے اب تک اسکا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا وہ ابھی تک کھانس رہی تھی لمبے سانس لیتے ہوئے۔۔۔

اسے آکسیجن پر وائڈ کی گئی تھی اسکے بے سکوں وجود میں سکوں آیا تھا وہ پر سکوں ہو گئی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

منور صاحب جو ابھی ابھی وہاں اسکی موت کی خبر سن کر پہنچے تھے گلاس ونڈو سے سب دیکھ کر مٹھی بھینچتے ہوئے ڈاکٹر کے کلینک کی طرف بڑھے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹھیک ہیں۔۔۔نارمل ہیں۔۔۔یہ کوئی معجزہ ہے مسٹر مرجان کاظمی۔۔۔ڈاکٹر نے اسکے کندھے پر دباؤ ڈالتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا اسکے بے سکوں دل کو قرار آیا تھا

کیسے ہو سکتا ہے وہ لڑکی زندہ کیسے بچ گئی۔۔۔منور صاحب ڈاکٹر کی ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے غصے سے پوچھ رہے تھے

میں۔۔۔نہیں جانتا۔۔۔میں نے خود اپنے ہاتھوں سے اسے زہر کا انجکشن دیا تھا اسکی ہرٹ بیٹ بھی بند ہوئی تھی سب نے دیکھا۔۔۔ڈاکٹر نے پریشانی سے جواب دیا تھا

مگر وہ زندہ ہے۔۔۔کیسے؟

منور صاحب نے دانت پیسکر کہا ڈاکٹر نے تھوک نگلتے ہوئے دروازے کی جانب دیکھا تھا جہاں شہنشاہ صاحب کھڑے تھے منور صاحب کا وجود ٹھنڈا پڑ گیا تھا انکو دیکھ کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

All hopes are not lost بیٹا۔۔۔

زنیرا نے سر اٹھاتے ہوئے کشمالہ بیگم کی طرف دیکھا تھا جو ہاتھ میں جوس لئے اسکے پاس والی سیٹ پر بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے جیسے خدا نے تمھاری سن لی۔۔۔وہ جوس کا گلاس اسکے ہاتھ میں تھماتی بولی تھی حرب جو اسکے لئے بریک فاسٹ کے لئے کچھ لینے گیا تھا کچھ ہی فاصلے پر رکا تھا انکی بات پر۔۔۔

آپکا مطلب کیا ہے۔۔۔وہ خالی نظروں سے کشمالہ بیگم کو دیکھ گئی تھی

بیٹا افکورس مرجان کی بات کر رہی ہوں۔۔۔

زنیرا نے سرد نظروں سے کشمالہ بیگم کو دیکھا اسکے ذہن میں ابھی تک آفرین بیگم کی باتیں گردشِ دوراں تھی۔۔

آپ غلط ہیں۔۔وہ نظریں جھکاتے ہوئے بولی تھی حرب نے سرد سی نظر اس پر ڈالی تھی

میرا نکاح ہو چکا ہے۔۔۔حرب سے۔۔۔وہ میرے شوہر ہیں۔۔۔وہ جوس کا گلاس سائڈ پر رکھتے ہوئے انگلیاں مروڑتے بولی تھی

کشمالہ بیگم کو تو جیسے سر پر بجلی گرتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔وہ اپنی ہی کہی بات پر شرمندہ ہو چکی تھی

میں خوش ہوں حرب کیساتھ آپ دوبارہ اپنی رائے پر غور کیجئے گا شائد آپ کو بھی سمجھ لگ جائے۔۔۔وہ کہتے ہوئے دھیرے سے اٹھی تھی

کشمالہ بیگم نے لب بھینچ کر اسکی طرف دیکھا تھا جو حرب کے قریب سے گزر گئی تھی

بہت شاطر ہو تم لڑکی۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا گئی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

چٹاخ!

ایک ڈناٹے دار تھپڑ۔۔۔

آج انہوں نے پہلی بار منور صاحب پر ہاتھ اٹھایا تھا منور صاحب سر جھکا گئے تھے

ایک معصوم سی بچی کی جان کیسے لے سکتے ہو تم۔۔۔اتنے کیسے گر گئے تم۔۔۔ شہنشاہ صاحب نے اسے گریبان سے پکڑا تھا

ڈاکٹر پریشانی سے ساری صورت حال کا جائزہ لے رہا تھا وہ سوچ کر ہی پریشان ہو رہا تھا کہ اسنے یہ کام کیا ہی کیوں نا جانے اب کیا ہونے کو تھا۔۔۔

جان سے مار دے گا وہ تمھیں۔۔۔ تمھارے چاچا ہونے کا بھی لحاظ نہیں کرے گا جانتے ہو۔۔۔ شہنشاہ صاحب نے گرج دار لہجے میں کہا جس پر خوف سے منور صاحب کے ہاتھ کانپے تھے

ایسی اولاد پر تھو ہے۔۔۔ جانتا تھا جائیداد کی چمک دمک نے تمھاری آنکھیں چندھیا دی ہیں مگر تم دماغ سے اندھے ہو کر ایک معصوم بچی کی جان لے لوگے یہ نہیں سوچا تھا۔۔۔ شہنشاہ صاحب نے حقارت سے اسکا گریبان چھوڑا تھا وہ کوٹ ٹھیک کرتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھ گئے تھے۔۔۔۔

وہ سپاٹ نظروں سے سب کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

آؤ بچے۔۔۔اب کیسی طبعیت ہے ہماری بچی کی۔۔۔ شہنشاہ صاحب نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا

وہ سپاٹ سی نظر منور صاحب پر ڈالتے ہوئے سنجیدگی سے سر ہلا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹھیک ہے۔۔۔ہوش نہیں آیا مگر خطرے سے باہر ہے۔۔۔

منور صاحب ایک نظر شہنشاہ صاحب کو دیکھ کر کلینک سے باہر نکل گئے تھے۔۔۔

مرجان مٹھیاں بھینچے انہیں جاتے ہوئے دیکھ گیا تھا

☆☆☆☆☆☆

ژالے نے دھیرے سے آنکھیں کھولی تھی وہ دیوار سے ٹیک لگائے سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا جبکہ آفرین بیگم اور قصا بیگم اسکے پاس بیٹھی تھی۔۔۔

بیٹا خیال سے۔۔۔آفرین بیگم نے اسے پیار سے اٹھا کر بٹھایا تھا

بھابھی اور بھائی؟

وہ پریشانی سے آس پاس دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ٹھیک ہے خدا کا لاکھ شکر ہے کوئی معجزہ ہوا ہے وہ ٹھیک ہے۔۔۔قصا بیگم نے مسکراتے ہوئے اسے خوشخبری سنائی تھی جس پر اسکا مرجھایا چہرہ کھل اٹھا تھا

سچ؟وہ بے یقینی سے مسکرائی تھی

بیٹا یہ دوائی لیکر آؤ۔۔۔اور کچھ کھانے کے لئے لے کر آنا خالی پیٹ دوائی نہیں کھا سکتی۔۔۔صبح سے کسی نے کچھ نہیں کھایا۔۔۔قصا بیگم نے ندیم سے کہا وہ ہاں میں سر ہلا کر دوائی کا پرچہ لیکر باہر چلا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆

ماضی-:

وہ سنجیدگی سے اپنی پڑھائی میں مصروف تھا آج اسے بہت مار پڑی تھی سکول میں لڑائی کرنے پر اس لئے غصے سے منہ پھلائے وہ سارا غصہ کتاب کو گھور کر نکال رہا تھا

جان۔۔۔

اسکی آواز پر وہ خفگی سے رخ بدل کر بیٹھا تھا

ماموں نے پھر آپکو مارا۔۔۔وہ اسکے پاس بیٹھتی ہوئی بولی

سو واٹ۔۔۔وہ روز ہی مارتے ہیں۔۔۔وہ طنز کرتے ہوئے بولا تھا

آپکو فائٹ نہیں کرنی چاہیے۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی جس پر وہ تیکھی نظروں سے اسے گھور چکا تھا وہ روز ہی کسی مصیبت میں پھنس جاتی تھی جسکی وجہ سے اسے لڑنا پڑتا تھا اور سہیل صاحب اسے بدتمیز جیسے خطاب کیساتھ بہت مارتے تھے مگر وہ تو ڈیٹھوں کا ڈیٹھ تھا۔۔۔

یو آر مائی اینجل۔۔۔وہ محبت سی بولی تھی جس پر وہ سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمیشہ مجھے پروٹیکٹ کرتے ہو۔۔۔اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ مسکرا کر بول رہی تھی جبکہ وہ لب بھینچتے ہوئے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ چکا تھا

آپ ناراض ہو ہم سے ؟ماموں نے آپکو ہماری وجہ سے مارا۔۔۔وہ خفگی سے کہتے ہوئے اسکے پاس آ کر بیٹھی تھی

جاؤ یہاں سے۔۔۔مجھے پڑھنا ہے۔۔۔وہ بک اٹھاتے ہوئے بولا تھا

وہ جلدی سے اٹھتے ہوئے اسکا چہرہ پکڑتی اس کے گال پر ہونٹ رکھ کر ہنستے ہوئے بھاگی تھی۔۔۔

افففف موم۔۔۔

وہ غصے سے چڑھتے ہوئے بک نیچے پھینک گیا تھا

تابش بیگم جلدی سے اندر آئی تھی وہ گال پر ہاتھ رگڑتا ہوا خفگی سے انہیں دیکھ گیا تھا

پھر سے ؟

تابش بیگم نے حیرانی سے اسے دیکھ کر پوچھا تھا

اس بے وقوف کو سمجھائیں مجھے غصہ دلاتی ہے بار بار۔۔۔وہ ایک بار پھر گال پر ہاتھ رگڑتے ہوئے غصے سے بولا تھا

بیٹا وہ چھوٹی ہے ژالے کو بھی ایسے ہی کرتی ہے۔۔۔تابش بیگم نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ہنس کر سمجھایا جس پر وہ اکتا کر آنکھیں پھیر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆

منہ پھلائے وہ اپنے سامنے پڑی پلیٹ کو کب سے گھور رہی تھی آج پھر وہی سبزی بنی تھی جس سے اسے سخت نفرت تھی۔۔۔

کھالو موٹی۔۔۔

لفظ موٹی پر وہ ناک سکیڑ کر اسکی طرف دیکھ گئی تھی جو شوق سے کھا رہا تھا

جان گندا ہے۔۔۔وہ خفگی سے بولی تھی جس پر تابش بیگم اور رامین بیگم مسکرائی تھی انکی روز کی نوک جھونک سے ہی تو گھر میں رونق تھی۔۔۔

تم گندی ہو۔۔۔وہ اسکی طرف چمچ پھینکتے ہوئے بولا تھا جس پر وہ غصے سے اٹھتی ہوئی پلیٹ نیچے پھینک کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں لیکر آتا ہوں۔۔۔وہ کرسی کھینچ کر اٹھتے ہوئے مسکرا کر بولا تھا جس پر رامین بیگم اور تابش بیگم نے ایک دوسرے کو دیکھا تو اُنکے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی تھی۔۔۔

ہمیں نہیں آنا۔۔۔ہاتھ چھڑاتی ہوئی وہ منہ بسور گئی تھی

دیکھو میرے پاس کیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو آنکھوں پر چھوٹے چھوٹے ہاتھ دیئے ناراض ہونے کا ڈرامہ کر رہی تھی آنکھ سے انگلی ہٹا کر اسکی طرف دیکھ گئی تھی

خوشی سے مسکراتے ہوئے وہ اسکی مٹھی کھول گئی تھی جس میں ایک بریسلٹ تھی

واؤ۔۔۔اٹس سپار کلنگ۔۔۔وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بولی تھی وہ مسکراتے ہوئے اسکی کلائی پر بریسلٹ پہنا رہا تھا

پر یہ بہت کھلا ہے۔۔۔کلائی کو دیکھتے ہوئے وہ خفگی سے بولی تھی وہ مسکراتے ہوئے بریسلٹ کر ڈبل کر کے اسکی کلائی پر باندھ چکا تھا

اب تو چلو گی۔۔۔۔اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے وہ مسکرایا تھا

یس۔۔۔وہ ہنستی ہوئی اسکے ہاتھ میں ہاتھ دیکر اٹھی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

ڈاکٹر ہم کب تک گھر لے جا سکتے ہیں زارا کو۔۔۔قصا بیگم نے پریشانی سے دریافت کیا تھا جبکہ ڈاکٹر اسے انجیکشن دیکر انکی طرف مخاطب ہوئے تھے

دیکھیں پیشنٹ خطرے سے باہر ہیں آپ گھر لے جانا چاہتے ہیں تو بیشک لے جا سکتے ہیں مگر بہت خیال رکھنے کی ضرورت ہے اور کب تک ہوش آئے گا ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ندیم کار نکالو ہم گھر جارہے ہیں۔۔۔مرجان کی بات سن کر سب نے اسکی طرف دیکھا تھا

یہاں سے بہتر خیال گھر پر رکھا جاسکتا ہے۔۔۔منور صاحب کو سرد نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ بولا جس پر وہ گڑبڑا گئے تھے

اوکے جیسے آپ بہتر سمجھیں۔۔۔

ہاسپیٹل سے وہ اسے اپنے فارم ہاؤس لایا تھا اس بارے میں صرف شہنشاہ صاحب جانتے تھے جہاں بے حد سیکیورٹی تھی وہ اکثر یہاں آیا کرتا تھا اس جگہ کے بارے میں ندیم کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا ڈاکٹرز اور نرسس کا پورا اسٹاف اسنے اسکے خیال رکھنے کے لئے تیار کروایا تھا۔۔۔

سب گھر الگ کار سے گئے تھے اور وہ اسے لیکر الگ سے فارم ہاؤس گیا تھا۔۔۔

ایک آنچ نہیں آنے دوں گا اب زارا۔۔۔پرومس۔۔۔اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ اسکی پیشانی پر لب رکھ سنجیدگی سے بولا تھا وہ آنکھیں بند کئے بالکل خاموش تھی۔۔۔اسکی خاموشی مرجان کاظمی کے دل پر بوجھ بن رہی تھی وہ اسے مسکراتے دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔ہمیشہ۔۔۔

سر۔۔۔آپکے لئے کال ہے۔۔۔

ندیم دروازے پر ناک کرتے ہوئے بولا تھا وہ سنجیدگی سے اٹھ کر باہر آیا تھا فون کان سے لگاتے ہوئے وہ لائونج کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر مرجان کاظمی۔۔۔یہ بڑے فخر کی بات ہے آپ جیسی بڑی شخصیت سے بات کرنے کا موقع ملا۔۔۔ مگر افسوس کیساتھ خبر اچھی نہیں ہے۔۔۔حال ہی میں ایک ویرانے سے 20 ڈیڈ باڈیز برآمد ہوئی تھی شدید خراب حالت میں انڈر سٹینڈ؟۔۔۔اور وہاں کچھ جلتی ہوئی کاریں پائی گئی تھی افسوس سب جل چکا تھا مگر ایک کار سلامت تھی اس میں ہمیں بے حد خطرناک مشین گن دیکھنے کو ملی ہے جس پر بے حد خطرناک شخصیت کے فنگر پرنٹس ملے ہیں کچھ کہنا چاہیں گے آپ۔۔۔بائے داوے انسپیکٹر ہاشم۔۔۔

ایٹ یور سروسز۔۔۔

وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔

کہاں ملنا چاہیں گے آپ انسپیکٹر ہاشم۔۔۔وہ مغرور لہجے میں بولا تھا

حیران ہوں مسٹر مرجان کاظمی۔۔۔آپ پر اتنا بڑا کیس ہے اور آپ اتنے مطمئن؟ ملنے تو آپ پولیس اسٹیشن ہی آئیں گے یہ آپ بتادیں کہ خود آنا پسند کریں گے یا کسی کو بھیج کر منگوایا جائے؟

میں نہیں آرہا اگر آپکو تفتیش کرنی ہی ہے تو آپ آئیں مسٹر ہاشم۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا۔۔۔

ندیم نے پریشانی سے اسکی طرف دیکھا تھا جسے بالکل بھی پرواہ نہیں تھی۔۔۔

کوٹ ٹھیک کرتے ہوئے وہ ڈاکٹرز کو سختی سے آرڈر دیکر فارم ہاؤس سے نکل چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆

دروازے پر ناک کرتی ہوئی وہ اندر آئی تھی بیڈ پر لیٹا وہ سر اٹھاتا اسکی طرف دیکھ کر دوبارہ کشن پر سر رکھتے آنکھیں موند گیا تھا

میری بات سنو گے ؟

اسکے بجھے لہجے پر وہ اٹھ کر بیٹھا تھا مگر بولا کچھ نہیں تھا

میں جانتی ہوں کہ گھر میں بہت کچھ چل رہا ہے۔۔۔لیکن میں اپنی غلطیوں کے لئے معافی مانگنا چاہتی ہوں۔۔۔

وہ سرد نظروں سے اسکی جانب دیکھ گیا تھا

ہمارا نکاح جن حالات میں بھی ہوا اس میں آپکا کیا قصور تھا۔۔۔اسکی طرف دیکھتی ہوئی وہ دھیمے لہجے میں بول رہی تھی

اگر یہ تمھارا کوئی نیا پلان ہے۔۔۔

نہیں۔۔۔میرا یقین کریں میں امی کی قسم کھاتی ہوں۔۔وہ جلدی سے اسکی بات کاٹتے بولی تھی جس پر وہ سرد آہ بھر کر اسے دیکھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

تو آپ مجھے معاف کریں گے ؟

سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ پوچھ رہی تھی جبکہ وہ گہری کشمکش میں تھا

تو آپکو اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ؟

اسکے سوال پر وہ مسکرا گئی تھی

نہیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

وہ سپاٹ نظروں سے اسکے کھلے چہرے کو دیکھ رہا تھا کیوں یقین نہیں آرہا تھا اسے۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ہم اس بارے میں کل بات کریں گے۔۔۔منہ پر بلینکٹ لیتے ہوئے وہ سرد لہجے میں بولا تھا جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتی ہوئی بیڈ سے اپنا تکیہ اٹھا گئی تھی

یہ کیا کر رہی ہو؟وہ اسے صوفے پر لیٹتے ہوئے دیکھ کر حیرانگی سے پوچھ رہا تھا

آپ سو جائیں میں یہاں سو جاؤں گی۔۔۔مسکراتے ہوئے کہہ کر وہ صوفے پر لیٹ گئی تھی جبکہ وہ اسکے شیریں لہجے پر کچھ زیادہ ہی حیران ہوا تھا ایک دن میں آخر وہ اتنی کیسے بدل سکتی تھی؟وہ سوچتے ہوئے منہ پر بلینکٹ ڈال کر سو گیا تھا جبکہ زنیرا اسکے سوتے ہی دھیرے سے روم سے باہر نکلی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

آپکا مطلب ہے شہنشاہ صاحب کو سب پتا ہے۔۔۔کشمالہ بیگم نے خوفزدہ لہجے میں پوچھا تھا

انہوں نے ڈاکٹر کیساتھ میری ساری گفتگو سن لی تھی۔۔۔لیکن یہ تھپڑ میں کبھی نہیں بھولوں گا۔۔۔

منور صاحب گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے غصے سے چبا کر بولے تھے

لیکن وہ خاموش کیوں ہیں سب جاننے کے بعد انہوں نے آپکو دھکے مار کر باہر کیوں نہیں نکالا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منور صاحب نے سرد سی نظر کشمالہ بیگم پر ڈالی تھی۔۔۔

وہ آپکے اوچھے ہتھکنڈوں سے واقف نہیں ہیں انہیں لگتا ہے آپ نے یہ سب صرف پراپرٹی کے لئے کیا ہے مگر دوسری جانب اگر دیکھا جائے تو آپ۔۔۔کشمالہ بیگم کہتے ہوئے ہنسی تھی جیسے انہیں خود بھی یقین نہیں کہ منور صاحب اتنا سب کر چکے ہیں

بس کشمالہ۔۔۔اس بارے میں یوں کھلے عام بات کرنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔۔۔وہ دروازے کی جانب دیکھتے ہوئے سرگوشی کرتے بولے تھے جس پر کشمالہ بیگم منہ کے ڈیزائن بناتے ہوئے خاموش ہوئی تھی

☆☆☆☆☆☆

کوٹ کندھے پر رکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے لائونج تک پہنچا تھا ذہن تھا کہ شل ہو رہا تھا اسے جواب چاہیے تھے بہت سارے سوال اسکے ذہن میں گردشِ دوراں تھے مگر وہ صحیح وقت کی تلاش میں تھا

۔۔۔

مرجان بھائی۔۔۔

اسے تو مانو جھٹکا لگا تھا سن کر۔۔۔وہ سنجیدگی سے پیچھے مڑا تھا وہ ہاتھ میں کافی کا کپ لئے مسکراتی ہوئی اسکی طرف بڑھی تھی وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے لب بھینچ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ نے صبح سے کچھ نہیں کھایا یہ پی لیں۔۔۔کافی کا کپ اسکی طرف بڑھاتی ہوئی وہ مسکرا کر بولی تھی وہ سنجیدگی سے پہلے کپ کو اور پھر اسے چہرے کو گھور گیا تھا

کیا ملایا ہے اس میں۔۔۔؟

وہ آئی برو اچکاتے ہوئے پوچھ کر اسکا دل دھڑکا گیا تھا

ہاہاہا۔۔۔کچھ بھی نہیں ملایا آپکو یقین نہیں تو میں پی کر دیکھا دیتی ہوں۔۔۔وہ بے وجہ مسکرائی تھی

ضرورت نہیں۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا تھا

کچھ دیر بات کر سکتے ہیں؟

کس بارے میں؟وہ اکھڑے ہوئے لہجے میں بول رہا تھا

مجھے بے حد افسوس ہے جو کچھ ہوا۔۔۔ساتھ ہی خوش ہوں زارا ٹھیک ہے۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی وہ سنجیدگی سے بس سن رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پچھلے دنوں میں جو کچھ موم ڈیڈ نے کیا میں اس سے بے خبر تھی ٹرسٹ می۔۔۔میں کبھی آپ کو فورس نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔تو کیا آپ سب بھلا کر نارمل ہو سکتے ہیں؟میں وعدہ کرتی ہوں آئندہ ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔

وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ گیا تھا بھلا اتنی جلدی عقل کیسے آسکتی تھی اسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ کافی لے لیں گے تو میں مان جاؤں گی آپ ناراض نہیں ہیں۔۔۔کپ اسکی طرف بڑھاتی وہ مسکرائی تھی

اب کونسا گیم کھیل رہی ہو۔۔۔وہ طنزیہ لہجے میں پوچھ گیا تھا جس پر وہ اداس ہوئی تھی

مجھے امی نے سمجھایا میں سمجھ گئی میں غلط تھی۔۔۔وہ نظریں جھکاتے ہوئے شرمندگی سے بولی تھی جس پر وہ سرد آہ بھر گیا تھا

آپ غصہ نہیں ہیں ناں ڈیڈ اور موم سے پلیز آپ نارمل ہو جائیں میں چاہتی ہوں گھر میں سب خوش رہیں۔۔۔

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی

وہ سوچ میں پڑا تھا۔۔۔

معاف کیا ناں پھر؟ وہ اسکی طرف کپ بڑھاتے بولی تھی وہ زچ ہو کر اس سے کپ لیکر ایک سپ لیتا ہوا اسکو دوبارہ کپ تھما کر جا چکا تھا۔۔۔

اسکے جاتے ہی اسکا اداس چہرہ مسکراہٹ میں ڈھلا تھا مسکرا کر سر کو خم دیتی ہوئی وہ کپ سے کافی پیتے ہوئے اپنی روم کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن -:

سر۔۔۔کوئی آپ سے ملنے آیا ہے۔۔۔

ندیم نے اسے نیند سے آکر جگایا تھا وہ خمار آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ کر دوبارہ سو گیا تھا

سر۔۔۔ارجینٹ ہے۔۔۔

وہ بدمزہ ہو کر اٹھا تھا فریش ہو کر سمپل سوٹ میں وہ باہر آیا تھا۔۔۔

اوہ تو مسٹر مرجان کاظمی کی نیند میں میں نے خلل ڈال دیا۔۔۔انسپیکٹر ہاشم اٹھتے ہوئے مسکرایا تھا

کیا ہی تکلیف دہ بات ہے افسوس چچچ۔۔۔وہ طنزیہ انداز میں کہتے ہوئے چیئر پر بیٹھا تھا

تو مسٹر مرجان کاظمی آپ خود بتانا چاہیں گے آپ وہاں کرائم سین پر کیا کرنے گئے تھے۔۔۔انسپیکٹر ہاشم نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے پوچھا تھا

آپ اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہیں وہ میں ہی تھا۔۔۔وہ مسکرا کر کہتا ہوا کافی کا کپ ہونٹوں سے لگا گیا تھا

آپکے فنگر پرنٹ ملے ہیں مسٹر مرجان کاظمی۔۔۔انسپیکٹر ہاشم سنجیدہ ہوا

تو وہ تو کہیں سے بھی کلیکٹ کیے جا سکتے ہیں۔۔۔جسٹ لائک دیٹ۔۔۔وہ اسکے کپ پر چمچ لگاتے ہوئے مسکرایا تھا جس پر وہ گھبرا کر کپ میز پر رکھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ سوچتے ہیں کہ میں آپکے بڑے نام کی وجہ سے آپکے خلاف کوئی کارروائی نہیں کروں گا تو یہ آپکی بھول ہے۔۔۔

چیچچ۔۔۔آپ اپنی کاروائی جاری رکھیں اور میں انشاءاللہ کاپریٹ کروں گا۔۔۔دل پر ہاتھ رکھتا ہوا وہ مسکرایا تھا انسپیکٹر ہاشم غصے سے اٹھتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا ندیم اسکے یوں ایک انسپیکٹر کو تپانے پر دل ہی دل میں ہنس دیا تھا۔۔۔

بڑے صاحب ناشتے کی میز پر سب آپکا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔سرویٹ نے آکر اسے آگاہ کیا تھا۔۔۔وہ سنجیدگی سے اٹھتا ہوا ڈائننگ ہال کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

آؤ شیر۔۔۔شہنشاہ صاحب خوشدلی سے بولے تھے

سلام دادا سائیں۔۔۔وہ سلام کرتے ہوئے چیئر کھینچ کر بیٹھا تھا

وعلیکم السلام میرے بچے۔۔۔طبعیت کیسی ہے؟

جی بہتر دادا سائیں۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا تھا

آپ جوس لیں گے؟زنیرا نے حرب کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جس پر سبھی حیران ہوئے تھے کشمالہ بیگم مسکرائی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔وہ دھیرے سے کہتے ہوئے بریڈ پر جیم لگانے میں مصروف ہوا تھا

دادا سائیں کچھ ارجینٹ کام ہے میں آج رات امریکہ جا رہا ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

منور صاحب نے پریشانی سے اسکی طرف دیکھا تھا جبکہ شہنشاہ صاحب قدرے پریشان ہوئے تھے

بیٹا اچانک ؟سب خیریت تو ہے۔۔۔شہنشاہ صاحب نے دریافت کیا

بزنس ریلیٹڈ ہے دادا سائیں پریشانی والی کوئی بات نہیں۔۔۔وہ بے حد سنجیدہ لگ رہا تھا

شان موبائل اٹھاتے ہوئے ڈائننگ ہال سے جا چکا تھا وہ سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اٹھ کر اسکے پیچھے گیا تھا منور صاحب نے اٹھنا چاہا تھا مگر شہنشاہ صاحب کے گھورنے پر وہ گڑبڑا کر واپس اپنی جگہ پر بیٹھے تھے۔۔۔

کیا مطلب ہے تمھارا کہ ویب سائٹ ہیک ہو گئی ہے۔۔۔۔

شان غصے سے لال ہو رہا تھا

"سچ کہہ رہا ہوں کسی نے چالاکی سے ویب سائٹ ہیک کی ہے اسکے علاوہ ہمارا سارا ڈیٹا ہیکر کے پاس جا چکا ہے۔۔۔اسکے پاس ہمارے سب پلانز کا پورا چارٹ موجود ہو گا ہمیں لوکیشن۔۔۔ٹارگٹ سب چینج کرنا پڑے گا "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون پر کسی نے اسے ساری صورتحال سے آگاہ کیا تھا

لیکن اتنی جلدی سب کیسے ہو گا۔۔۔شان نے پیشانی مسلتے ہوئے کہا

اسکی فکر تم کیوں کر رہے ہو۔۔۔

اپنے پیچھے سے آئی سرد بھاری آواز پر اسکے ہاتھ سے فون زمین پر گرا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہواویب سائٹ ہیک ہوگئی؟ڈیٹالیک ہوگیا؟ساراچارٹ کینسل کرناپڑگیا؟یاپھرڈبل سمگلنگ کرنے کاسوچ رہے ہو۔۔۔اسکے پاس آتے ہوئے وہ آخری لائن دھیرے سے بولا تھاجس پر وہ شل ہوگیا تھا زندہ توتمھیں تب بھی ناں چھوڑتاجب تم نے اسے پول میں دھکیلا تھا۔۔۔اسکے بعد تمھاراچانک گھر سے غائب ہونا۔۔۔کیاسمجھتے ہومیں بے وقوف ہوں؟کچھ نہیں دیکھ سکتا؟وہ اسکے گرد چکر لگاتے ہوئے مسکراکر بول رہاتھااور وہ خوف سے کانپ رہاتھاآج اسکی ساری سچائی وہ جان چکا تھا۔۔۔

اسے ڈرانے کی تمھاری کوششیں۔۔۔اس پر بری نظر ڈالنا۔۔۔کیامیں کچھ نہیں دیکھ پایا؟بے وقوف تم تھے۔۔۔جو تم سوچتے رہے میں ان سب سے انجان ہوں۔۔۔وہ کرخت لہجے سے بول رہا تھا

اب بھی وقت ہے۔۔۔ہمارے ساتھ مل جاؤ بہت پرافٹ۔۔۔

اسکا بازو پکڑ کر موڑتے ہوئے وہ اسکی زبان پر قفل لگا گیا تھاوہ درد سے کراہ اٹھا تھا۔۔۔

سوچ کیسے لیاتم نے میں تم جیسے غداروں کیساتھ کام کروں گا۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا تھا

تم خودایک سیریئل کلرہو۔۔۔کیامیں نہیں جانتاکتنے لوگوں کو تم نے ماراہے۔۔۔شان بازو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کراہ کر بولا تھاجس پر وہ انوکھے انداز میں مسکرایا۔۔۔

تم توسب جانتے ہو میرے بارے میں۔۔۔کچھ سوال جواب ہو جائیں چلو۔۔۔اسے بازو سے دبوچتے ہوئے وہ اسے مینشن کے بیک سائڈ پر لایا تھا۔۔۔گرین کلر کی کارپٹ گراس سے ہٹاتے ہوئے وہ ایک خفیہ دروازہ کھول چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ۔۔۔یہ سب کیا ہے۔۔۔شان کی جان حلق میں آئی تھی وہ اسے لئے زمین میں بنے ایک تہہ خانے اتر رہا تھا۔۔۔

اسکے اندر جاتے ہی حرب نے آکر دروازہ بند کرتے ہوئے اوپر دوبارہ کارپیٹ گرایا تھا

☆☆☆☆☆☆

ماضی -:

آج سکول میں سالانہ فنکشن تھا اینول کے دن سب بچے نئے کپڑوں میں خوبصورت لگ رہے تھے وہ پنک کلر کے باربی فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی

تبسم آؤ میرے ساتھ۔۔۔ژالے نے مسکرا کر اسے اپنے پاس بلایا تھا وہ جواباً مسکراتی ہوئی اسکے پاس آئی تھی۔۔۔

آپی جان کہاں ہے۔۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی تھی

وہ وہاں ہے۔۔۔اسٹیج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ژالے نے اسے بتایا تھا وہ ڈیکوریشن کرنے میں سینیئر بچوں کی مدد کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی ہمیں وہ چاہیے۔۔۔گیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ ضد کر کے بولی تھی۔۔۔ژالے نے اسکے اشارے کی سمت دیکھا تھا جہاں ایک بوڑھا آدمی غبارے بیچ رہا تھا۔۔۔

اچھا چلو۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہ وہاں تک آئی تھی۔۔۔

انکل مجھے پنک چاہیے۔۔۔وہ جلدی سے بولی تھی۔۔۔

بوڑھے آدمی نے سرد سی نظر اس پر ڈالتے ہوئے ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا تھا جو ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے پیچھے آ کر رکا تھا

دونوں کسی سازش سے بے خبر اپنی باری کا انتظار کر رہی تھی جب اس آدمی نے وائٹ کلر کا رومال نکال کر زارا کے منہ پر دیا تھا وہ گھبراتے ہوئے احتجاج کر گئی تھی اور پھر بے ہوش ہوئی تھی ژالے نے مظبوطی سے اسکا ہاتھ پکڑا تھا مگر وہ آدمی اسے دھکا دیکر گراتے ہوئے اسے اٹھا کر وہاں سے گیٹ کی جانب بھاگا تھا۔۔۔۔

مرجان بھیا۔۔۔۔۔ژالے چیختی ہوئی اسے بلا رہی تھی وہ دوڑتا ہوا اسکے پاس آیا تھا جو کہنی سے نکلتے ہوئے خون کو دیکھ کر رو رہی تھی۔۔۔

بھیا وہ تبسم کو لے گیا۔۔۔وہ روتے ہوئے بتا رہی تھی وہ دوڑتا ہوا گیٹ سے باہر آیا تھا مگر وہ پہلے ہی اسے کار میں ڈال کر لے جا چکے تھے۔۔۔

بیڈ پر پڑے اس ساکت سے وجود کو جھٹکا لگا تھا وہ بے ہوشی میں سسک رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

نہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ ہمیں۔۔۔۔ چھوڑ۔۔۔۔دیں

دروازہ کھولتے ہوئے وہ اندر آیا تھا وہ پسینے میں شرابور تھی

ہمیں جانے دیں۔۔۔وہ سسکتے ہوئے التجا کر رہی تھی

سب ٹھیک ہے۔۔۔یو آر سیف۔۔۔اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولا تھا

وہ لمبے سانس لیتی ہوئی دوبارہ خاموشی کی وادیوں میں اتر گئی تھی۔۔۔

وہ سرد آہ بھرتے ہوئے اسکے ہاتھ پر پیشانی ٹکا گیا تھا

"سب میری وجہ سے ہو رہا ہے کاش میں آپکو سیف رکھ سکتا۔۔۔جب جب میں نے آپکو پروٹیکٹ کرنے کی کوشش کی ہے آپکو نقصان پہنچا بیٹھا۔۔۔میں گناہگار ہوں آپکا۔۔۔کتنی تکلیفیں برداشت کی ہیں آپ نے میری وجہ سے۔۔۔وہ خود کو کوستے ہوئے سرد لہجے میں بول رہا تھا

"یہ میری سزا صحیح۔۔۔میں دور چلا جاؤں گا۔۔۔جب تک آپ ٹھیک نہیں ہوتی۔۔۔میں دور رہوں گا ۔۔۔اسکا ہاتھ دھیرے سے چھوڑتے ہوئے وہ اٹھا تھا۔۔۔"

وہ اسے روکنا چاہتی تھی۔۔۔کہنا چاہتی تھی وہ سب سن رہی ہے مگر اٹھنے کی ہمت نہ تھی۔۔۔"

میں جا رہا ہوں زارا۔۔۔آخری بار اسے دیکھ کر کہتا ہوا وہ وہاں سے جا چکا تھا

☆☆☆☆☆☆

ماضی :-

Posted On Kitab Nagri

بے وقوف یہ کسے اٹھالائے۔۔۔ سہیل کی بیٹی کو اٹھا کر لانا تھا۔۔۔

وہ سہمی ہوئی اندھیرے میں کھڑی دو پرچھائیاں دیکھ رہی تھی

مگر صاحب وہاں دو لڑکیاں تھی ہمیں معلوم نہیں تھا۔۔۔

بے وقوف یہ اسکی بیٹی نہیں ہے۔۔۔

شہوار صاحب اسے معاف کر دیں مگر یہ لڑکی ہے تو انکے ہی خاندان کی ناں؟ وہ اسکے لئے بھی تو پیسے دے ہی دے گا۔۔۔ایک تیسری پرچھائی دیکھائی دی تھی

وہ سہمتے ہوئے انہیں دیکھ کر اندھیرے میں چھپ گئی تھی

یہ اسکی بیٹی نہیں ہے مگر وہ اس سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔اور سنا ہے کہ اس میں جان بستی ہے اسکی آخر ایسے کیسے کوئی اپنی جائیداد کا 40٪ حصہ کسی اور کی اولاد کے نام کر دیتا ہے۔۔۔آدمی کی بات پر شہوار نے داڑھی کھجائی تھی

مگر منور کو جو پیسے چاہیے انکا کیا۔۔اسکے کہنے پر ہی تو اس لڑکی کو اٹھوانا تھا۔۔۔وہ سوچ کو جھٹکتے ہوئے بولا تھا

تو دو گلی چال چلو ناں۔۔۔پیسے لیکر منور کو دے دو اور لڑکی اپنے پاس رکھ لو جیسے ہی 18 کی ہوئی پراپرٹی پیپرز پر دستخط کروا کر پراپرٹی ہتھیا لینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک آدمی خباثت سے بولا تھا

لیکن 14 سال انتظار؟ شہوار نے سرد آہ بھری تھی وہ سہمی ہوئی انکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

جائیداد کے لئے اتنا تو کر سکتے ہو باس۔۔۔

ٹھیک ہے تم وہ دوسری لڑکی لیکر پہاڑی پر جاؤ سہیل کو فون کر کے اطلاع دو کہ اگر لڑکی چاہیے تو 50 لاکھ لیکر وہاں ملے اور جیسے ہی پیسے لے لو اس لڑکی کو نیچے پھینک دینا۔۔۔

وہ ڈرتے ہوئے اٹھی تھی اپنی جگہ سے۔۔۔

اور اسکا کیا؟ آدمی نے اس معصوم وجود کی طرف اشارہ کیا تھا

اسے میں اپنے ساتھ رکھوں گا۔۔۔ میری بیٹی ہے آخر اب سے۔۔۔ وہ خباثت سے کہتے ہوئے ہنسا تھا

۔۔۔

بہت ہوا منور اب تمھاری کمانڈ پر نہیں چلوں گا اب میں صرف اپنے بارے میں سوچوں گا۔۔۔ جس میں صرف میرا فائدہ ہو گا۔۔۔ دل میں سوچتے ہوئے شہوار مسکرا دیا تھا

☆☆☆☆☆☆

کچھ دن بعد :-

Posted On Kitab Nagri

کچھ پتا چلا شان کہاں ہے۔۔۔کشمالہ بیگم نے منور صاحب سے پوچھا تھا وہ جواب میں سر کو خم دیتے ہوئے افسردہ ہوئے تھے

مگر اچانک سے کہاں جا سکتا ہے۔۔۔کشمالہ بیگم کو آج اپنے بیٹے کی فکر جی جان سے کھائے جا رہی تھی اسے غائب ہوئے 6 دن ہو چکے تھے پولیس ڈھونڈھ ڈھونڈ کر پریشان تھی مگر کوئی نہیں جانتا تھا کہ کہاں ہے۔۔۔

منور صاحب کے فون کی رنگ ٹون بجی تھی کشمالہ بیگم نے فون کی طرف دیکھا جس پر ان نان نمبر تھا

۔۔۔

یہ کیسا نمبر ہے۔۔۔اتنے کم ہندسے ؟کشمالہ بیگم نے فون اٹھاتے ہوئے حیرت سے پوچھا منور صاحب نمبر دیکھ کر پریشان ہوئے تھے جو ایک وژوئل نمبر تھا۔۔۔

کال کنیکٹ کرتے ہوئے انہوں نے پریشانی سے فون کان سے لگایا تھا۔۔۔

اگر بیٹے کو زندہ سلامت دیکھنا چاہتے ہو تو جیسا کہتا ہوں ویسا کرو۔۔۔

وہ گڑبڑا کر اپنی جگہ سے اٹھے تھے ان کے ہاتھ کانپے تھے۔۔۔

ورنہ اسکا وہی حال ہو گا جو شہوار چودھری کا ہوا۔۔۔سلگتے ہوئے لہجے میں کہا گیا تھا

فون انکے ہاتھ سے زمین پر گرا تھا کشمالہ بیگم نے صدمے سے منور صاحب کو دیکھا تھا جنکی آنکھوں میں آج صحیح معنوں میں خوف کے سائے لہرا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

Thanks Minal_Queen for this beautiful Edit 🌹💝🎁

جاری ہے۔۔۔#ناول

#فگارِ عشّق۔قمُ

#رائٹر

#زویا_لیاق-ت

#سرپرائزایپیسوڈ✍🎉

#قس۔۔ط_۲۱

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماضی :-

تبسم بیٹا آئیں کھانا کھالیں۔۔۔شہوار صاحب نے آملیٹ پلیٹ میں رکھتے ہوئے اسکی جانب دیکھ کر کہا تھا جو دور کھڑی انگلیاں چٹخا رہی تھی

انیلہ بیگم نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنی بیٹی کی پلیٹ میں روٹی رکھی تھی

Posted On Kitab Nagri

نن۔۔۔نہیں ہم۔۔۔ہم بعد میں کھالیں گے۔۔۔وہ گھبرا کر کہتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی

آپ نے اس لڑکی کو سر پر چڑھا رکھا ہے۔۔۔دیکھیں کیسے صاف انکار کر کے گئی ہے۔۔۔انیلہ بیگم نے زہر کند لہجے میں کہا تھا جس پر شہوار صاحب اسے دیکھ کر رہ گئے تھے

مماں ہمیں تبسم نام پسند ہے۔۔۔آپ ہمیں تبسم بولا کریں۔۔۔وہ جوس کا گھونٹ بھرتے ہوئے بولی تھی جس پر انیلہ بیگم نے شہوار صاحب کو گھورا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا آپ تبسم بن جائیں وہ تعبیر ٹھیک ہے ناں۔۔۔شہوار صاحب نے مسکرا کر کہا جس پر وہ مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔۔۔

انیلہ بیگم اسکے کمرے میں آتے ہوئے دھاڑ سے دروازہ کھول گئی تھی وہ جلدی سے بیڈ سے نیچے اترتے ہوئے آنسوں صاف کر چکی تھی۔۔۔

کب بند ہوں گے تیرے یہ ڈرامے۔۔۔اسے بازو سے پکڑتے ہوئے وہ انیلہ بیگم دانت پیستے ہوئے بولی تھی جس پر وہ خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھ گئی تھی

ناجانے کیوں باہر کا کچرا گھر میں اٹھا کر لائے ہیں۔۔۔تجھے زیادہ ضرورت نہیں ہے انکی ہمدردیاں سمیٹنے کی سمجھ آرہی ہے تجھے۔۔۔اسے کندھوں سے جھنجھوڑتی ہوئی وہ حقارت سے بولی جس پر وہ ناسمجھ نادان لڑکی سر ہلا کر رہ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج تجھے کھانا نہیں ملے گا اور خبر دار تو نے یہ مگرمچھ کے آنسوں بہائے تو۔۔۔ایک تھپڑ کھاؤ گی میرے سے۔۔۔ہاتھ اٹھاتے ہوئے وہ چلا کر بول رہی تھی وہ گھبراتے ہوئے آنکھوں پر ہاتھ دے گئی تھی۔۔۔ چل جلدی سے تیار ہو سکول جانا ہے۔۔۔اسکا ہاتھ سختی سے پکڑتے ہوئے وہ اسے کھینچ گئی تھی

۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

مجھے نہیں کھانا وائے ڈونٹ یو انڈر سٹینڈ۔۔۔

چٹاخ!

وہ ناشتے کی ٹرے زمین بوس کرتے ہوئے چلایا تھا جس پر تابش بیگم نے اسے زوردار تھپڑ چہرے پر مارا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا کر رہی ہو تم تابش۔۔۔رامین بیگم نے اسکے سامنے آتے ہوئے تابش بیگم کی طرف دیکھ کر کہا جو خود تکلیف سے آنسوں بہا گئی تھی

ٹھیک ہے مار لو مجھے۔۔۔لیکن جب تک میری ڈول نہیں آجاتی میں نہیں کھاؤں گا۔۔۔وہ چیخ کر کہتا ہوا بیگ پٹخ کر کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے یقین دلاؤاسے میں وہ نہیں آئے گی۔۔۔تابش بیگم روتے ہوئے بیڈ پر بیٹھی کر بولی تھی رامین بیگم نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سرد آہ بھری تھی۔۔۔

کتناوقت گزر گیاہے رامین کتنی خوشیاں ہوا کرتی تھی اس گھر میں۔۔۔تابش بیگم نے افسردگی سے کہا تھا اسے مارامت کروتابش تم جانتی ہو وہ اسکے ساتھ کتنا اٹیچ رہا ہے۔۔۔اسے وقت لگے گا میری اولاد تھی وہ لیکن اسکے لئے اسکا سب کچھ تھی ایک پل وہ اس سے الگ نہیں رہتا تھا اسے وقت دوتابش۔۔۔اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔رامین بیگم نے اسے جھوٹی تسلی دی تھی ورنہ وہ خود اندر ہی اندر ٹوٹ کر رہ گئی تھی انکی کل کائنات انکی بیٹی تھی جسے لاپتہ ہوئے کئی دن گزر گئے تھے۔۔۔

مرجان آؤ ہمارے ساتھ بیٹھو۔۔۔زنیرا نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا جس پر وہ ہاتھ چھڑاتا ہوا گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا۔۔۔

ڈیڈی دیکھیں وہ ہمارے ساتھ نہیں بیٹھ رہا۔۔۔وہ منور صاحب سے شکایت کر گئی تھی جو آج انہیں سکول چھوڑنے جارہے تھے کیونکہ سہیل صاحب پولیس اسٹیشن گئے تھے۔۔۔

بیٹا آپ پیچھے بیٹھ جاؤ۔۔۔وہ مرجان سے بولے تھے جس پر وہ سنجیدگی سے لب بھینچتا ہوا بیگ اٹھا کر پیچھے بیٹھا تھا زنیرا نے مسکراتے ہوئے اسکی جانب دیکھا تھا۔۔۔

جان بھیا آپ سیڈ ہو؟ژالے نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے پوچھا تھا جس پر وہ سنجیدگی سے کار سے باہر دیکھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ وری زارا مل جائے گی۔۔۔ژالے نے مسکرا کر کہا تھا جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتا ہوا لب بھینچ گیا تھا

نہیں وہ ہمیں پسند نہیں وہ نہیں ملے گی۔۔۔زنیرا نے خفگی سے کہا تھا جس پر وہ غصے سے اسکا بازو پکڑ گیا تھا

ہمیں درد ہو رہا ہے چھوڑو۔۔۔زنیرا نے روتے ہوئے کہا تھا جس پر وہ نفرت سے اسکی کلائی چھوڑ گیا تھا

کیا مطلب ہے آپ کا۔۔۔سہیل صاحب نے میز پر کیس کی فائل پٹختے کہا تھا

دیکھیں آپ کے مطابق آپکو پیسے دینے کے لئے بلایا گیا اور انہوں نے آپکے سامنے بچی کو کھائی میں پھینک دیا پھر آپ کسے تلاشنا چاہتے ہیں بچی کی ڈیڈ باڈی۔۔۔۔

جسٹ شٹ اپ انسپیکٹر۔۔۔کیا بکواس کر رہے ہیں آپ۔۔۔سہیل صاحب نے کرخت لہجے میں کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں مسٹر سہیل آپ کی سنی سنائی باتوں پر ہم کچھ نہیں کہہ سکتے آپ سب شاید بھول گئے ہیں کہ آپکے گھر میں کوئی بچی نہیں تھی کیونکہ اسکے اسکول جانے پر پتا چلا ہے کہ اس اسکول میں ایسے کسی بچی کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔۔۔۔

لیکن اسکے برتھ سرٹیفکیٹ کو کیسے جھٹلا سکتے ہیں آپ۔۔۔ سہیل صاحب چلا گئے تھے

وہ کسی اور کی بچی کا ہو گا۔۔۔انسپیکٹر نے ہوا میں بات اڑائی تھی۔۔۔

آپ اپنی انویسٹیگیشن صحیح سے کریں گے ورنہ میں آپکے خلاف بھی کیس دائر کر سکتا ہوں۔۔۔ سہیل صاحب نے سنجیدگی سے اٹھتے ہوئے کہا

آپ جو کرنا چاہتے ہیں آپ کر سکتے ہیں لیکن ہم ایک مری ہوئی بچی کو دنیا میں نہیں ڈھونڈ سکتے۔۔۔ انسپیکٹر نے اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے مسکرا کر کہا سہیل صاحب آبدیدہ ہو گئے تھے۔۔۔

۔۔۔۔

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سنجیدگی سے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے سڑک پر چل رہا تھا بلیک پینٹ پر بلیک لیتھر جیکٹ پہنے ہاتھوں پر بلیک لیتھر گلوز پہنے۔۔۔ شدید سردی تھی آج پھر وہ گھر سے بھاگ نکلا تھا اسے گھر میں چین نہیں ملتا تھا وہ تنہا رہ گیا تھا۔۔۔ سامنے سے آتے ہوئے ایک وجود کو دیکھ کر وہ رکا تھا اسکی اسکن کے نیچے اسکے مسلز ٹائٹ ہوئے تھے جبکہ وہ آدمی اسے دیکھتے ہی فوراً وہاں سے بھاگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جی جان سے اسے پیچھے دوڑا تھا وہ۔اسکی آخری امید تھا اپنی ڈول تک پہنچنے کی۔۔۔۔

سردی جما دینے والی تھی تنگ گلیوں میں بھاگنے کی آہٹ سنائی دے رہی تھی وہ تیزی سے اسکے پیچھے بھاگ رہا تھا۔۔۔پیچھے دیکھتے ہوئے وہ آدمی کسی شے سے ٹکرا کر گرا تھا۔۔۔وہ کسی عقاب کی طرح اس پر جھپٹا تھا۔۔۔

بول کہاں ہے میری ڈول۔۔۔اسکے منہ پر مکا مارتے ہوئے وہ چلایا تھا جبکہ وہ خود کو بچاتے ہوئے پاکٹ سے پسٹل نکال کر اسکے ماتھے پر رکھ گیا تھا

وہ تو مر گئی لڑکے۔۔۔وہ خباثت سے کہتا ہوا اسے غصہ دلا چکا تھا۔۔۔

تیری دوست تھی ہاں؟افسوس وہ تو مر گئی اب تجھے بھی اسکے پاس بھیج دیئے دیتا ہوں۔۔۔

وہ لپک کر اسکا بازو پکڑتا ہوا اس سے پسٹل چھین کر اسکے منہ پر مار چکا تھا اسکے ہونٹ سے خون نکلا تھا۔۔۔

بول کہاں ہے ورنہ تجھے مار دوں گا میں۔۔۔اسکے سینے پر دباؤ ڈالتے ہوئے وہ غرایا تھا۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔۔۔بب۔۔۔بچے گگ۔۔۔گولی چل جائے گی۔۔۔۔وہ خوف سے کانپ گیا تھا۔۔۔

بول۔۔۔اسکے منہ پر مکا مارتے ہوئے وہ چیخا تھا

ووو۔۔۔وہ زندہ سلامت ہے۔۔۔وہ وہ۔۔۔وہ زندہ ہے۔۔۔وہ گڑبڑا کر بولا تھا جبکہ اسکے زندہ ہونے کی خبر سن کر اسکے سوکھے صحرا سے دل پر بہار سی آئی تھی۔۔۔

وہ اسکی گرفت کمزور ہوتی محسوس کر فوراً اسے دھکا دیکر اٹھتے ہوئے بھاگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سنسان اندھیری رات میں گولی چلنے کی آواز گونجی تھی۔۔۔وہ کراہتے ہوئے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے زمین پر گرا تھا۔۔۔وہ پسٹل دیکھتے ہوئے شل قدموں کیساتھ اسکی ساکت پڑی لاش تک آیا تھا پسٹل کو پاس بہتی ندی میں پھینکتے ہوئے وہ پیچھے ہٹ گیا تھا آج اس چودہ سال کے لڑکے نے پہلا خون کیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

آنکھیں سختی سے کھولتے ہوئے وہ اٹھا تھا گھڑی رات کے ڈھائی بجا رہی تھی۔۔۔کمرے میں اندھیرا تھا سائڈ لیمپ روشن کرتا ہوا وہ سنجیدگی سے چل کر ونڈو سے پردہ اٹھا گیا تھا۔۔۔

ٹھنڈی کپکپا دینے والی سرد ہوا اسے مظبوط وجود سے ٹکرائی تھی۔۔۔وہ سکوں سے آنکھیں میچتا ہوا گہری سوچ میں ڈوب گیا تھا۔۔۔سامنے اندھیرے شہر میں چھوٹی چھوٹی روشنیاں جل رہی تھی۔۔۔

وہ امریکہ آگیا تھا اسے چھوڑ کر۔۔۔وہ خود کو اسکی اس حالت کا زمہ دار ٹھہرا رہا تھا پل پل خود کو کوس رہا تھا کہ یہ سب اسکی وجہ سے ہو رہا ہے خود کو اس سے دور رکھ کر سزا دینا چاہتا تھا وہ سوچتا تھا وہی گناہ گار ہے جس کے گناہوں کی سزا وہ معصوم بھگت رہی ہے۔۔۔

رات یوں دل میں تیری کھوئی یاد آئی۔۔۔۔

جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آجائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے صحراؤں میں ہولے سے چلے بادِ نسیم۔۔۔

جیسے بیمار کو بے وجہ قرار آجائے۔۔۔۔

خشک صحرا سی میری دنیا میں تیرا یوں آنا۔۔۔۔

جیسے اندھیری گلیوں میں خود آفتاب آجائے۔۔۔۔۔

جیسے ویران سوکھی بنجر زمین پر معجزے سے۔۔۔۔۔

کیسے کسی برسوں پرانے پیڑ پر گلابی حسیں بہار آجائے۔۔۔۔۔

میری تنہاراتوں کو تیری یادوں کا اس قدر حسیں بنانا۔۔۔۔۔

جیسی تپتی دھوپ میں پھر ٹھنڈی ہوا آجائے۔۔۔۔۔

جیسے طوفان میں بھٹکے مسافر کو۔۔۔۔۔

سر چھپانے کو میسر پناہ گاہ آجائے۔۔۔۔۔

تیرا اس قدر ٹوٹ کر مجھے چاہنا چاہئے۔۔۔۔۔

جیسے صدیوں سے پیاسے کو میسر آبِ حیات آجائے۔۔۔۔۔

تیرے عشق کا یوں میری نس نس میں بس جانا زرا۔۔۔

جیسے غم کے طلبگار کو شدت سے ملال آجائے۔۔۔۔۔

وہ سوچوں میں گم پھر کہیں اپنا ماضی دیکھنے میں غرق ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔

وہ سپاٹ نظروں سے مسجد کے باہر کھڑا تھا جبکہ سہیل صاحب پریشانی سے اسکی طرف دیکھ رہے تھے

ہم اندر نہیں جائیں گے۔۔۔وہ ایک قدم پیچھے ہٹاتے ہوئے سرد لہجے میں بولا تھا جس پر سہیل صاحب نے اسکا بازو پکڑا تھا

کیابد تمیزی ہے یہ مرجان۔۔۔۔

میں تب تک انکے پاس حاضر نہیں ہو سکتا جب تک یہ مجھے میری ڈول سے نہیں ملادیتے۔۔۔

سہیل صاحب نے اسکی بازو پر گرفت مظبوط کی تھی وہ چھوٹا سا لڑکا آخر کہنا کیا چاہتا تھا

بد تمیزی مت کرو مرجان چلو نماز کا وقت ہو رہا ہے۔۔۔سہیل صاحب اسے زبردستی اندر لیجانا چاہتے تھے۔۔۔

نہیں جاؤں گا میں۔۔۔وہ چلاتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

سہیل صاحب نے آج پھر اس پر ہاتھ اٹھادیا تھا۔۔۔

نہیں جاؤں گا۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔کچھ نہیں مانگوں گا ان سے میں۔۔۔۔مجھے میری ڈول سے انہوں نے دور کیا ہے۔۔۔۔وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا پیچھے ہٹتا چلا گیا تھا۔۔۔

مرجان۔۔۔

سہیل صاحب چلائے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سپاٹ نظروں سے انہیں دیکھتا ہوا وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔۔

آیک سرد آہ بھرتے ہوئے وہ آسمان کی جانب دیکھ گیا تھا۔۔۔

"ہاں تب میں غلط تھا "

وہ سپاٹ لہجے میں بولا تھا

"مجھے میری روح سے ملانے والی پاک ذات آپکی ہے مولا۔۔۔ میں کیسے بھول گیا میں تو کافر ہو گیا تھا عشق میں۔۔۔ لیکن پھر بھی اس گناہگار پر آپ نے کرم فرمایا مجھے میرا سب کچھ لوٹا دیا"

وہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہا تھا

اس امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکا تھا۔۔۔ میں نے کفر چنا تھا اندھیروں کو چنا جہالت چنی۔۔۔ لیکن یا الٰہی ۔۔۔ تیرے کن کا محتاج یہ گناہگار انسان آج اپنی ہمت ہار بیٹھا ہے ۔۔۔ وہ میرے پاس ہے مگر بے حد دور ہے۔۔۔ میں نے پچھلے تیرہ سالوں میں تیری عبادت نہیں کی۔۔۔ پھر بھی اس گناہگار پر اتنا کرم مجھے میری بے جان زندگی میں روح پھونک دی۔۔۔ وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے آنکھیں بند کر گیا تھا

۔۔۔

مولا تو رحیم ہے۔۔۔ اسکی ہیزل آنکھوں سے آنسوں موتی کی طرح گر رہے تھے آج اسکی محبت نے اسکے اور اسکے رب کے درمیان سارے فاصلے مٹا دیئے تھے جس محبت کی خاطر وہ اس ہستی سے دور ہوا تھا اسی محبت کی خاطر آج وہ اس ہستی کے بے حد قریب پہنچا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وضو کرنے کے بعد وہ نمازِ تہجد کے لئے جائے نماز بچھا کر اللہ کے حضور تیرہ سال بعد سجدہ دے چکا تھا

۔۔۔

دعا میں ہاتھ اٹھاتے ہوئے اسکے ہاتھ کانپے تھے۔۔۔اسنے اپنے کانپتے ہاتھوں کو دیکھ کر آنکھیں بند کی تھی۔۔۔

"اسے ان تمام اذیتوں سے نکال دے مولا جو میں نے جانے انجانے میں اسے دی ہیں اسے ان تمام مشکلوں کے گھیراؤ سے آزاد فرما جن میں وہ معصوم روح جگڑی ہوئی ہے۔۔۔اس پر آنے والی ہر مصیبت کو پہلے مجھ سے گزار۔۔۔اسے تندرستی عطا فرما"

☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر پیشنٹ کو بہت پسینہ آرہا ہے۔۔۔

نرس کی بات سن کر ڈاکٹر کمرے میں آئے تھے وہ بری طرح پسینے میں شرابور تھی۔۔۔وہ بے حوشی میں سسک رہی تھی

_____س۔ر !!

تعبیر چیختے ہوئے اسکی سمت بھاگی تھی۔۔۔

گولی چلنے کی آواز ویرانے میں گونجی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں زمین پر گرے تھے۔۔۔وہ تعبیر کو تھامتے ہوئے گرا تھا۔۔۔ تعبیر نے خوف سے آنکھیں بھینچی تھی گارڈ نے اٹھتے ہوئے دوسری گولی مرجان کے کندھے پر ماری تھی۔۔۔_____

نہیییییں!!

وہ چیختے ہوئے یکدم سے اٹھی تھی۔۔۔

ڈاکٹر نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا وہ سینے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بری طرح کانپ رہی تھی۔۔۔

نرس نے پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھایا تھا۔۔۔

مرجان۔۔۔کک۔۔۔کہاں ہے۔۔۔وہ۔۔۔کک۔۔کہاں ہے۔۔۔وہ

وہ کانپتے ہاتھوں کیساتھ نرس کے ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

وہ۔۔۔سر

وہ۔۔۔وہ ٹھیک ہیں ناں۔۔۔کک۔۔۔۔کیا۔۔کچھ ہوا ہے۔۔۔

دیکھیں آپ پلیز ریسٹ کریں آپکو ابھی ہوش آیا ہے۔۔۔

نہیں۔۔۔وہ اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کانپتے ہوئے وجود کیساتھ اٹھی تھی

میم آپ گر جائیں گی آپ پچھلے کئی دنوں سے کوما میں تھی پلیز ٹرائے ٹو انڈر سٹینڈ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اسکا نمبر ڈائل کیا تھا وہ نماز پڑھ کر ابھی فارغ ہی ہوا تھا جب اسکے فون کی رنگ ٹون بجی تھی۔۔۔وہ جائے نماز رکھتے ہوئے موبائل سنجیدگی سے دیکھ کر کال کنیکٹ کر چکا تھا۔۔۔

سر میم کو ہوش آگیا ہے مگر کسی کی بات نہیں سن رہی مسلسل آپکا پوچھ رہی ہیں۔۔۔ڈاکٹر نے جلدی سے بتایا تھا

اسکے دل کو قرار آیا تھا سن کر دوسری طرف وہ اسکی لاپرواہی سن کر سنجیدہ ہوا تھا۔۔

میم پلیز بات سنیں۔۔۔نرس کی آواز اسنے فون پر بھی سنی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ہمیں ابھی انکے پاس لیکر چلو

وہ بے صبری سی پوچھ رہی تھی اسکی آواز سن کر اسکے بے سکوں وجود میں سکوں کی لہر دوڑ گئی تھی۔۔۔

میم پلیز رک جائیں آپ ٹھیک سے نہیں چل پا رہی۔۔۔نرس منتیں کر رہی تھی وہ جلدی سے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے باہر نکلی تھی۔۔۔

وہ کال ڈسکنیکٹ کرتا ہوا ندیم کو کال کر چکا تھا۔۔۔اسے فلائٹ کی ٹکٹ بک کرنے کا کہہ کر وہ پیکنگ میں مصروف ہوا تھا اسے جلدی پہنچنا تھا واپس۔۔۔۔

to be continue .....

Posted On Kitab Nagri

اپنار سپانس دیکھ لیں میں لکھنا بند کر دوں گی پھر مجھے مت کہیے گا نیکسٹ نیکسٹ کے علاوہ آپ کچھ نہیں لکھتے چھوٹا سا تبصرہ کر لینے سے کونسی قیامت ٹوٹ پڑے گی جو رائٹر آپکے لئے پیپرز کی تیاری کیساتھ ساتھ ناول بھی دے رہا ہے اسکا اتنا تو خیال کر لیں کہ ناول پر تبصرہ کر لیں میں آپکے لئے 5000 پر مشتمل لفظوں کی اقساط لکھوں اور آپ نیکسٹ نیکسٹ کہہ کر اس پر پانی پھیر دیں اس سے بہتر ہے میں ناں لکھوں مجھے اس ایپیسوڈ پر 800 سے ذائد لائکس چاہیے اگر آپ نے تبصرے کیساتھ لائکس پورے ناں کیے میں ایک مہینے کے لئے ناول روک دوں گی اتنا تو میرا بھی حق ہے میں پیپرز کے باوجود آپکو قسط ٹائم پر دیتی ہوں تو آپ بھی کاپریٹ کریں ورنہ معزرت میں سٹاپ کر دوں گی پیپرز کے بعد ہی کمپلیٹ کروں گی!!#ناول

#فگارِ عشّق_قمُ

#رائٹر

#زویا_شاہ

#قسط_۲۲

#ڈبل ایپیسوڈز۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکے کمرے کا دروازہ جلدی سے کھول کر وہ اندر آئی تھی براؤن آنکھوں میں خوف اور پریشانی تھی پورے کمرے میں اسے ڈھونڈتے ہوئے وہ دیوار پر لگے اسکے پورٹریٹ کے پاس رکی تھی۔۔۔

پرکشش ہیزل گرے آنکھیں دنیا جہاں کی سرد روی آنکھوں میں سموئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔لرزتا ہوا ہاتھ وہ اسکے پورٹریٹ پر پھیر رہی تھی بڑے بڑے نین کٹوروں میں آنسوں کا جھرنا بہتا چلا گیا پریشانی سے لب کاٹتی ہوئی وہ اسکی آنکھوں کو انگلیوں کے کناروں سے چھوتی ہوئی مسکرا رہی تھی۔۔۔

لڑکھڑاتے قدموں کیساتھ وہ اسکی دوسرے پورٹریٹ کے پاس آئی تھی وہی سرد پن تھا آنکھوں میں،، وہی کشش تھی وہی بے حد حسیں نقوش چہرے پر واضح تھے۔۔۔بیڈ کے پیچھے بھی اسکا ایک بہت بڑا پورٹریٹ تھا سنہری بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے۔۔۔ہلکی مسکان تھی اسکے حسیں لبوں پر۔۔۔نم آنکھوں کیساتھ چلتی ہوئی وہ بیڈ کر قریب رکی تھی جب اسکی نظر سائڈ ٹیبل پر پڑے لیمپ کی مدھم روشنی میں پڑی ڈائری پر پڑی۔۔۔

ڈائری اٹھاتے ہوئے وہ بیڈ کے کنارے پر بیٹھی تھی۔۔۔کمرے میں اسکے پرفیوم کی ہلکی محسور کر دینے والی مہک تھی جس سے وہ بخوبی واقف تھی۔۔۔جو اسے اسکی موجودگی کا احساس دلانا چاہ رہی تھی۔۔۔

ڈائری کو پہلا صفحہ نکالتے ہوئے وہ مسکرائی تھی جس پر اسکی بچپن کی فوٹو تھی۔۔۔محبت سے اسکے معصوم نقوش پر انگلیاں پھیرتے ہوئے وہ اگلا صفحہ نکال چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آج پھر اسکی یادوں نے گھر سے باہر بھاگنے پر مجبور کر دیا تھا ڈیڈ نے آج پھر بھاگ جانے کی وجہ سے مارا ۔۔۔لیکن وہ اذیت اس درد سے کہیں بڑی ہے"

پہلی سطر پڑھ کر اسکا دل تیزی سے دھڑکا تھا یہ تب کی بات تھی جب اسے کڈنیپ کیا گیا تھا وہ اسکے بغیر گھر میں نہیں رہ پاتا تھا۔۔۔اسکی آنکھوں سے ایک چمکتا ہوا موتی ڈائری کے صفحہ پر گرا تھا۔۔۔

وہ اگلہ صفحہ نکال کر پڑھ رہی تھی۔۔۔

"مار دیا میں نے آج اس گھٹیا شخص کو جو اسے مجھ سے دور کرنے کا ذمہ دار تھا،، لیکن وہ مجھے ابھی تک نہیں ملی۔۔۔۔"

___ سنسان اندھیری رات میں گولی چلنے کی آواز گونجی تھی۔۔۔وہ کراہتے ہوئے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے زمین پر گرا تھا۔۔۔وہ پسٹل دیکھتے ہوئے شل قدموں کیساتھ اسکی ساکت پڑی لاش تک آیا تھا پسٹل کو پاس بہتی ندی میں پھینکتے ہوئے وہ پیچھے ہٹ گیا تھا___

وہ کانپتا ہوا ہاتھ ہونٹوں پر دیکر حلق میں اٹکے آنسوں کو دھکیل کر کانپ کر رہ گئی تھی۔۔۔اسنے خون کیا تھا۔۔۔

مم۔۔۔ما۔۔۔۔ر۔۔۔ڈڈ۔۔۔الا۔۔۔اسے

وہ سسکتے ہوئے بمشکل بولی تھی

کک۔۔۔کیسے۔۔۔ما۔۔۔۔رسک۔۔۔۔تے۔۔۔ہو۔۔۔تم۔۔۔کسی۔۔۔کو

Posted On Kitab Nagri

وہ کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ ڈائری کو مظبوطی سے پکڑ کے سینے سے لگاتے ہوئے اسکے پورٹریٹ کو دیکھتے ہوئے بولی تھی،،۔۔۔۔

میم۔۔۔پلیز آپ واپس چلیں۔۔۔

نرس کمرے میں آئی تھی مگر اسکا آنسوں سے بھیگا چہرہ دیکھ کر دروازے پر ہی رک گئی تھی۔۔۔

نہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ہم۔۔۔یہیں۔۔۔رکیں گے۔۔

آنسوں پونچھتے ہوئے وہ ڈائری کو مظبوطی سے پکڑتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

اگر آپکو کچھ چاہیے ہو تو آپ آواز دیجیے گا میں باہر ہی ہوں۔۔۔سر کچھ دیر میں پینچ جائیں گے یہاں۔۔۔

نرس کہہ کر واک آؤٹ کر گئی تھی وہ لب بھینچتی ہوئی دوبارہ ڈائری کو کھول چکی تھی۔۔۔۔

"اسے بھولنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہوں نہیں بھول پا رہا۔۔۔مجھے نفرت ہو گئی ہے اس گھر سے جس میں تم صرف اپنی یادیں چھوڑ گئی ہو۔۔۔میں نہیں جانتا تھا اس قدر خاص ہو میرے لئے کہ مجھے تمھارے بغیر یہ دنیا خالی نظر آئے گی۔۔۔میں ذہن سے عاری ہو رہا ہوں تمھاری وہ معصوم کھلکھاہٹیں میرے دماغ میں گونجتی ہیں مجھے تکلیف دیتی ہیں۔۔۔۔میں کچھ نہیں کر پا رہا۔۔۔کیسی کسک دے گئی ہو دل پر رہ رہ کر تڑپ رہا ہوں۔۔۔"

ڈارک براؤن آنکھوں میں آنسوں تیرتے ہوئے اسکے رخساروں سے بہتے ہوئے اسکی ڈائری پر گر رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلا صفحہ نکالتے ہوئے وہ آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے رکی تھی"

"ماردیا آج اس انسپیکٹر کو"

وہ کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ ہاتھوں سے گرتی ڈائری تھام گئی تھی"

"ڈیڈ کیساتھ آج پولیس اسٹیشن گیا تھا ہمیشہ کی طرح وہ انسپیکٹر بہانے بنا رہا تھا وہ کہہ رہا تھا میری ڈول اس دنیا میں نہیں رہی۔۔۔وہ اسکے ہونے پر شک کر رہا تھا۔۔۔ڈیڈ مجھے لیکر آج پھر خالی ہاتھ واپس لوٹ آئے تھے۔۔۔میں آج پھر گھر سے نکل گیا تھا۔۔۔اسکے گھر گیا تھا میں۔۔۔وہ کسی سے فون پر پیسوں کی بات کر رہا تھا۔۔۔اسے انویسٹیگیشن نہ کرنے کے لئے لاکھوں روپے دیئے گئے تھے۔۔۔میں نے اسے گولی ماردی "

کوئی حق نہیں اسے جینے کا۔۔۔

اسے اپنا سانس رکتے ہوئے محسوس ہو رہا تھا وہ چودہ سال کی عمر میں دو قتل کر چکا تھا اسکے لئے۔۔۔

نہ۔۔نہیں۔۔۔یی۔۔۔یہ۔۔۔نہیں۔۔۔ہو۔۔۔سکتا

خوف سے کانپتے ہوئے وہ ڈائری بیڈ پر رکھتی ہوئی اٹھی تھی۔۔۔

تت۔۔۔تم۔۔۔۔خ۔خون۔۔۔کک۔۔۔کیسے۔۔۔کر سکتے۔۔۔ہو۔۔۔خونی۔۔۔ہو۔۔تم

وہ لرز گئی تھی سائڈ ٹیبل پر پڑے فون کی رنگ ٹون سن کر۔۔۔

کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ وہ فون اٹھا کر کان سے لگا گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر جیسا کہا تھا کر دیا۔۔۔ان دونوں کے ہاتھ کاٹ دیئے ہیں۔۔۔

فوٹوز بھیجی ہیں دیکھ لیں۔۔۔کال ڈسکنیکٹ ہوئی تھی وہ لرزتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ فون کو دیکھ گئی تھی

ہ۔۔۔ہہ۔۔۔ہہہ۔۔۔۔ہہہ

خوف سے ہانپتے ہوئے وہ خون میں بھرے ہوئے وجود دیکھ کر فون پھینک چکی تھی

وہ منہ پر ہاتھ رکھتی ہوئی چیخ کا گلہ گھونٹ گئی تھی۔۔۔۔

اتنے بے رحم کیسے ہو سکتے ہو تم مرجان کاظمی۔۔۔وہ ڈائری اٹھا کر نیچے پھینکتے ہوئے چیخی تھی۔۔

ڈائری سے کچھ فوٹوز نکل کر گری تھی۔۔۔وہ ڈگمگاتے قدموں کیساتھ نیچے بیٹھتے ہوئے ان فوٹوز کو اٹھا کر دیکھ گئی تھی۔۔۔

پہلی فوٹو اس آدمی کی تھی جسے وہ مار چکا تھا۔۔۔دوسری فوٹو اس انسپیکٹر کی تھی جو خون سے بھری وردی میں آنکھیں کھولے لاش میں تبدیل ہوا تھا۔۔۔تیسری فوٹو میں ایک اور آدمی تھا جس کی ٹانگ پر گولیاں ماری گئی تھی۔۔۔وہ پہنچان نہیں پا رہی تھی۔۔۔مگر وہ اسے جانتی تھی۔۔۔

پپ۔۔۔پرنسپل

وہ فوٹو پھینکتی ہوئی اٹھی تھی۔۔۔ایک اور فوٹو سامنے آئی تھی جس میں ملک شہوار کا چیرا پھاڑا وجود دیکھ کر وہ کانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے چیخ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نرس بھاگتے ہوئے اندر آئی تھی۔۔۔وہ رکتی ہوئی سانسوں کیساتھ زمین پر گر کر تڑپ رہی تھی۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔نرس اسکی حالت دیکھ کر چیخی تھی۔۔۔ڈاکٹر جلدی سے اندر آئے تھے اسکے نیلے پڑتے ہونٹ اور اسکا ٹھنڈے پسینے میں شرابور وجود دیکھ کر وہ بے حد پریشان ہوئے تھے۔۔

پینک اٹیک آیا ہے ٹیک ہر ٹو بیڈ۔۔۔

نرس نے جلدی سے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اسے بیڈ پر لٹایا تھا۔۔۔ڈاکٹر نے آکسیجن ماسک لگا کر اسے پرسکوں کیا تھا اسکی آنکھوں سے آنسوں جھرنے کی طرح بہہ رہے تھے۔۔۔

ندیم جلدی سے کمرے میں آیا تھا نیچے گری ڈائری اور فوٹوز دیکھ کر وہ شل قدموں کیساتھ آگے بڑھ کر وہ اٹھاتا ہوا اپنے کوٹ کی جیب میں رکھ کر وہاں سے جلدی سے واک آؤٹ کر گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ISI Military Intelligence Secret _Office:- Unknown Place

آریو شور آباوٹ دیٹ؟؟

Posted On Kitab Nagri

یس سر۔۔۔انفارمیشن بالکل درست ہے ملک شہوار ٹیررسٹ یونٹ کی سرگرمیوں میں ملوث تھا۔۔۔
ایک آرمی یونیفارم میں ملبوس آفیسر ایک فلیش ڈرائیو لیپ ٹاپ میں لگا کر سینیئر آفیسر کے سامنے رکھتے ہوئے بولا تھا

آفس میں بیٹھے سب آفیسرز کی نظریں لیپ ٹاپ پر مرکوز ہوئی تھی۔۔۔

لیکن اسے کسی نے بری طرح موت کے گھاٹ اتار دیا اسکی باڈی ملی تو جسمانی اعضاء جسم سے الگ تھے ۔۔۔جسم کا سارا خون نکال لیا گیا تھا۔۔جیسے کسی جانور نے چیر پھاڑ دیا ہو۔۔۔

سینیئر آفیسر مسکرایا تھا اسکی بات سن کر۔۔۔

اتنی بے دردی سے کون مار سکتا ہے سر اور آپ مسکرا کیوں رہے ہیں؟ دوسرے آفیسر نے اس بزرگ سینئر آفیسر کی جانب دیکھ کے اچھنبے سے پوچھا تھا۔۔۔

یقیناً آپ ہم سے کچھ چھپا رہے ہیں سر۔۔۔تیسرا آفیسر مسکراتے ہوئے شہوار کی فوٹو دیکھ کر بولا تھا۔۔۔
ایک ایک کر کے وہ سب لوگ اپنے انجام کو پہنچ رہے ہیں جنہوں نے اس ملک کی خوشحالی کو برباد کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔وہ بزرگ سینئر آفیسر مسکراتے ہوئے مظبوط لہجے میں بول کر اٹھے تھے۔۔

لیکن جنرل یہ کون کر رہا ہے اتنی بے دردی سے کون مار سکتا ہے کسی کو۔۔۔دوسرا آفیسر پریشانی سے دریافت کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ایک ویڈیو ریسیو ہوئی ہے اور یہ ویڈیو ہمیں کراچی کے پولیس اسٹیشن سے انسپیکٹر ہاشم نے بھیجی ہے۔۔۔جو اسٹیٹ پولیس اسپیشل برانچ سے ہمارے ساتھ اس مشن میں کام کر رہا ہے ۔۔۔یونیفارم میں ملبوس آفیسر لیپ ٹاپ پر ویڈیو چلاتے ہوئے بولا تھا ان بزرگ سینئر آفیسر کے علاوہ سب نے غور سے ویڈیو کو دیکھا تھا۔۔۔

کیا؟اسے ڈیمن نے مارا ہے لیکن وہ خود ایک بہت بڑا مافیا لیڈر ہے۔۔۔تیسرا آفیسر پریشانی سے اٹھتے ہوئے بولا تھا

حاشم کے مطابق وہ اس ڈیمن تک پہنچ چکا ہے وہ جانتا ہے یہ کون ہے بہت جلد وہ ہمارے قبضے میں ہو گا پھر ایک ایک لفظ کا جواب ہمیں دنیا کا سب سے بڑا گینگسٹر خود دیگا۔۔۔یونیفارم میں ملبوس آفیسر نے سنجیدگی سے بتایا تھا سینیئر آفیسر جنرل کے چہرے پر پریشانی کے سائے لہرائے تھے۔۔۔

باقی آفیسرز ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اپنے لیپ ٹاپ کی اسکرین پر نظریں جمائے کام میں مصروف ہوئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر مرجان کاظمی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے پیچھے سے آتی ہوئی آواز پر کان سے فون ہٹاتے ہوئے سنجیدگی سے پیچھے مڑا تھا

یو آر انڈر ارریسٹ۔۔۔۔

انسپیکٹر ہاشم نے اسکے چہرے کے سامنے ہتھ کڑی لہرائی تھی جس پر وہ الٹا مسکرایا تھا

تم جانتے نہیں میں کون ہوں۔۔۔وہ بیگ کے ہینڈل سے ہاتھ نکالتے ہوئے ہتھ کڑی پکڑ کر انگلیوں میں گھماتے ہوئے مسکرایا تھا جس پر ہاشم طیش میں آگیا تھا۔۔۔

تم ایک گینگسٹر ایک کریمنل ہو۔۔۔شہوار کا خون کیا ہے تم نے اسکا میرے پاس ثبوت ہے اسکے علاوہ تم نے بیس لوگوں کو اکیلے ہی موت کے گھاٹ اتار دیا جسکا حساب میں تمھاری ایک ایک ہڈی توڑ کر لوں گا ۔۔۔انسپیکٹر ہاشم نے دانت پیستے ہوئے کہا وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے مسکرایا تھا

ایئرپورٹ پر تماشا بنا کر کیا کرنا چاہتے ہو؟آس پاس دیکھتے ہوئے وہ مسکرا کر بولا تھا

کاپریٹ کرو۔۔۔ورنہ یہاں میڈیا اکھٹی ہو جائے گی اور کاظمی خاندان کا نام خراب ہو جائے گا آپ ایسا چاہیں گے مسٹر مرجان کاظمی؟انسپیکٹر ہاشم کے طنزیہ سوال پر وہ سنجیدگی سے ہاتھ آگے بڑھا چکا تھا وہ اسکے ہاتھ میں ہتھ کڑی ڈالتے ہوئے باقی دو پولیس آفیسرز کیساتھ جو سمپل سوٹ میں ملبوس تھے جیپ میں بیٹھتے ہوئے پولیس اسٹیشن کی طرف جیپ کو دوڑا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرب سنجیدگی سے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب زنیرا کے فون کی رنگ ٹون بجی وہ نیند میں کسمسا کر منہ پر بلینکٹ ڈال کر کروٹ بدلتے ہوئے سو گئی تھی۔۔۔وہ سپاٹ سی نظر فون پر ڈال کر دوبارہ کام میں مصروف ہوا تھا

بیپ بیپ۔۔۔

میسج آنے کی بیپس پر وہ ایک بار پھر اسکے فون کی جانب دیکھ چکا تھا جس پر دوبارہ کال آ رہی تھی۔۔۔وہ لیپ ٹاپ گود سے ہٹا کر بیڈ پر رکھتے ہوئے اٹھ کر ٹیبل تک آیا تھا ان نان نمبر سے تیسری بار کال آ رہی تھی وہ سنجیدگی سے زنیرا کی طرف دیکھ گیا تھا جو دنیا جہاں سے غافل گھوڑے بیچ کر سو گئی تھی۔۔۔

خاموشی سے کال کنیکٹ کرتے ہوئے اسنے فون کان سے لگایا تھا

What's up Baby....

اسکی گرفت فون پر مظبوط ہوئی تھی مردانہ آواز میں کہے گئے یہ لفظ سن کر۔۔۔

فون کیوں نہیں اٹھا رہی تھی جانِ من۔۔۔اتنا کیوں تڑپا رہی ہو دیدار کے لئے۔۔۔کمینگی سے کہتے ہوئے وہ دوسری طرف سے مسکرایا تھا

حرب کی آنکھوں میں خون اترا تھا۔۔۔وہ مٹھیاں بھینچے کھڑا غصہ ضبط کر رہا تھا

کالج آجاؤ اپنا دیدار کروالو جانم۔۔۔ہم تڑپ رہے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کال ڈسکنیکٹ کرتے ہوئے فون بند کر کے رکھتا ہوا زنیرا پر سے بلینکٹ ہٹا کر ایک ہی جھٹکے میں اسے بازو سے پکڑ کر اٹھا چکا تھا وہ نیم وا آنکھوں سے اسے اتنا قریب دیکھ کر اچھلی تھی۔۔۔

کس کی کالز آ رہی ہیں تمھیں اس وقت اور کون ہے جو تمھارے دیدار کے لئے تڑپ رہا ہے۔۔۔اسکا کندھا سختی سے جھنجھوڑ کر وہ اسکی کالی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھتے ہوئے بولا تھا

کیا کہہ رہے ہو تم۔۔۔۔۔وہ پریشانی سے اسکی کالی سیاہ آنکھوں میں دیکھ گئی تھی جن میں بے حد غصہ تھا

ایک بات یاد رکھنا۔۔۔جو کرنا چاہو کرو لیکن اس وقت تم میری بیوی ہو میرا نام جڑا ہے تمھارے ساتھ ۔۔۔عزت ہو تم میری۔۔۔اگر کچھ ایسا قدم اٹھایا جس سے میرا یا میری فیملی کا نام خراب ہوا میں تمھیں جان سے مار دینے میں دیر نہیں کروں گا۔۔۔اسکا چہرہ ہاتھ میں جکڑ کر کرخت لہجے میں کہتے ہوئے وہ اسکا دل تیزی سے دھڑکا چکا تھا۔۔۔وہ سہمی ہوئی نظروں سے اسکی سیاہ آنکھوں کو دیکھ گئی تھی۔۔۔

اسکے کندھے کو سختی سے آزادی بخشتے ہوئے وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے کروٹ بدل کر سو گیا تھا جبکہ زنیرا نے فون اٹھا کر نمبر دیکھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے وقوف ایڈیئٹ ۔۔۔اس وقت فون کیوں کیا۔۔۔وہ اسکا نمبر دیکھ کر دل میں اسے گالیاں نکالتے ہوئے واپس صوفے پر لیٹ گئی تھی حرب کی کہی ہوئی ایک ایک بات اسکے ذہن میں گھوم رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

#قس۔۔۔ط_۲۳

بولوورنہ۔۔۔

انسپیکٹر ہاشم مسلسل اسے کوڑے لگا رہا تھا مگر وہ مسکرا رہا تھا۔۔۔

اسکے مظبوط کسرتی وجود پر جوز نجیروں سے جکڑا گیا تھا سرخ نشان پڑ گئے تھے اسکا جسم پسینے میں شرابور تھا جگہ جگہ سے خون رس رہا تھا مگر اسے پرواہ کہاں تھی

بتاؤ کیا مقصد ہے تمھارا۔۔۔کس کے لئے کام کر رہے ہو۔۔۔

زوردار ضرب لگاتے ہوئے وہ چیخ کر پوچھ رہا تھا وہ مسکراتے ہوئے اسے سپاٹ نظروں سے دیکھ گیا تھا

۔۔۔

باقی پولیس آفیسرز پریشانی سے سب دیکھ رہے تھے آخر کس مٹی کا بنا تھا وہ اتنی مار کھانے کے بعد بھی کچھ نہیں بتا رہا تھا۔۔۔۔

کیوں مارا شہوار کو مرجان کا ظمی بتاؤ۔۔۔ایک اور زوردار ضرب لگائی گئی تھی وہ مسکرایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے مظبوط چوڑے سینے پر کوڑے کی ضرب نے سرخ نشان چھوڑے تھے۔۔۔

کتنے نازک ہاتھ ہیں تمھارے ہاہا۔۔۔چیچ۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے کہہ کر اسکا غصہ اور بڑھا چکا تھا۔۔۔

وہ لگاتار پورے زور وغصے کیساتھ اس پر کوڑے برسا رہا تھا پولیس آفیسرز حیرانی سے اسکی ہمت دیکھ رہے تھے جو سپاٹ نظروں سے بغیر پلکیں جھپکے کسی غیر مرئی نقطے کو دیکھتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔۔۔

تھک ہار کر غصے سے کوڑے برسا کر جب وہ تھکا تو کرسی پر ڈھے سا گیا۔۔۔

بس اتنی ہی ہمت تھی۔۔۔۔وہ مسکرایا تھا

تجھے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔جب تک تو جواب نہیں دے۔۔۔۔

سیل کے اندر آتے ہوئے کانسٹیبل کو دیکھ کر وہ چپ ہوا تھا۔۔۔

وہ خوفزدہ نظروں سے اسکے مظبوط زخمی وجود کو دیکھتے ہوئے انسپیکٹر ہاشم کی جانب دیکھ گیا تھا

کیا ہوا ہے؟انسپیکٹر ہاشم نے اٹھتے ہوئے پوچھا

سس۔۔۔سر ان۔۔۔انہیں۔۔۔چھوڑ۔۔۔دیں

وہ خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کپکپا کر بولا تھا جس پر ہاشم نے اسے سنجیدگی سے دیکھا تھا جو انگوٹھے کی نوک سے ہونٹ سے نکلتا ہوا خون صاف کرتے ہوئے مسکرایا تھا۔۔۔

کیوں چھوڑ دوں۔۔۔ہاشم نے دانت پیسے تھے

Posted On Kitab Nagri

سر۔۔۔جج۔۔۔جنرل آئے ہیں۔۔۔دوسرا پولیس آفیسر سیل سے اسے بتاتے ہوئے فوراً وہاں سے جا چکا تھا

کیوں جنرل تمھارے لئے کیوں آئے۔۔۔۔کون ہو تم بتاؤ۔۔۔۔ہاشم نے اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے گڑبڑا کر پوچھا جس پر وہ سپاٹ نظروں سے اسکی آنکھوں میں اپنی سرخ انگار آنکھیں ڈال کر اسے ایک قدم پیچھے ہٹنے پر مجبور کر گیا۔۔۔

سس۔۔۔سر یہ۔۔یہ آرمی میں ہے۔۔۔

اسکا پاسپورٹ ہاتھ میں لئے ایک کانسٹیبل ہکلاتے ہوئے اندر آیا تھا جسے کچھ دیر پہلے ہاشم نے اسکے سامان کی تلاشی لینے کے لئے کہا تھا

Lols ..

وہ فلک شگاف قہقہ لگاتے ہوئے ہنسا تھا ہاشم نے جلدی سے کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ اسکا وجود زنجیروں سے آزاد کیا تھا وہ ٹیبل سے اپنی وائٹ شرٹ اٹھا کر پہنتے ہوئے ہاشم کو سنجیدگی سے دیکھ گیا تھا جسکے سارے رنگ اڑے ہوئے تھے۔۔۔

تم سمجھتے ہو یہ جو تم نے مجھے دیا ٹارچر ہے؟وہ ہاشم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرایا تھا

یہ میرا ورم اپ ہے۔۔۔جو میں ہر صبح کرتا ہوں۔۔۔بھاری گمبھیر آواز میں کہتا ہوا وہ اسکا پور پور کانپنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم واٹ نان سینس از دس۔۔۔جنرل خود آ چکا تھا۔۔۔وہ سنجیدگی سے سیدھا ہوتا ہوا سیلوٹ کرتے ہوئے مسکرایا تھا۔۔۔

کمانڈو۔۔۔واٹ از دس بوائے۔۔۔وہ اسے گرمجوشی سے گلے لگاتے ہوئے افسوس سے بولے تھے جبکہ باقی سب کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔۔۔ہاشم نے شرمندگی سے نظریں جھکائی تھی۔۔۔

تمھارا سینیئر آفیسر ہے یہ۔۔۔ڈیم اٹ انسپیکٹر ہاشم یو ڈس اپوائنٹڈ می۔۔۔جنرل نے سخت لہجے میں کہتے ہوئے اسے اور شرمندہ کیا تھا

اٹس فائن سر۔۔۔کچھ خاص درد نہیں ہو رہا۔۔۔مرجان مسکراتے ہوئے بولا تھا جس پر جنرل نے اسکے کندھے پر تھپکی دیکر اسے داد دی تھی۔۔۔

لیٹس گو مائی بوائے۔۔۔مرہم پٹی کروالو۔۔۔اینڈ یو۔۔اگلی بار سوچ سمجھ کر انویسٹیگیشن کرنا یہ تمھاری پہلی اور آخری غلطی تھی مسٹر ہاشم۔۔۔۔

یس سر۔۔۔وہ شرمندگی سے سر جھکاتے ہوئے بولا تھا

لیٹس گو کمانڈو۔۔۔اسے سیل سے نکال کر وہ اپنے ساتھ پولیس اسٹیشن سے باہر لائے تھے۔۔۔

شہوار مر چکا ہے۔۔۔الہام درانی نیکسٹ۔۔۔وہ پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے سنجیدگی سے بتا رہا تھا

مائی چائلڈ ٹیک ریسٹ۔۔۔یو آر ہرٹ۔۔۔اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ نرمی سے بولے تھے

Posted On Kitab Nagri

ڈیوٹی کیم فرسٹ سر۔۔۔۔جب تک اپنے ملک کے ایک ایک غدار کو سزا نہیں دے دیتا سکون سے نہیں بیٹھوں گا۔۔۔اور ایسے لوگوں کیلئے میرا قانون الگ ہے۔۔۔۔

آئی ایم پراوڈ آف یو بٹ بی کیئر فل نیکسٹ ٹائم ہمارے ادارے سے کچھ لوگ انکے ساتھ ملے ہوئے ہیں ۔۔۔یو ہیو ٹو فائنڈ دیم۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولے تھے

نو وریز سر۔۔۔ایک ایک کو حساب دینا ہوگا۔۔۔وہ لہجے میں دنیا جہاں کی سرد روی سموئے بولا تھا

ناؤ لیٹس گو۔۔۔میں گھر چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔۔

سر آئی ہیو ٹو گو سمویئر ایلس۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا۔۔

ویئر مائی بوائے؟سب ٹھیک ہے؟جنرل نے پریشانی سے دریافت کیا تھا وہ دھیمے سے مسکرایا تھا

آئی انڈر سٹینڈ کمانڈو۔۔۔گو اسیپ۔۔۔جنرل سب سمجھ میں لا کر مسکراتے ہوئے کار میں بیٹھ کر وہاں سے جا چکے تھے۔۔۔وہ سرد آہ بھرتے ہوئے پاکٹ سے فون نکال کر ایک جانب چل دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر یہ سب کیسے ہوا۔۔۔ندیم نے پریشانی سے پوچھا وہ فرسٹ ایڈ کٹ اٹھائے اسکے سامنے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لمبی کہانی ہے۔۔۔ڈاکٹر کو بلاؤ۔۔۔

آپکے لئے؟

ندیم نے حیرانی سے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا جس پر وہ سنجیدگی سے ایک آئی برو اٹھا گیا تھا بھلا اسے ڈاکٹر کی کیا ضرورت تھی۔۔۔

او۔۔۔اوکے۔۔ندیم ہاں میں سر ہلا کر ڈاکٹر کو ساتھ لایا تھا

سر۔۔۔آپ نے جو ٹیسٹ کروانے کے لئے کہا تھا وہ سب ہو گئے ہیں۔۔۔انکی یاداشت واپس آچکی ہے یہ سڈن شاک کی وجہ سے ہوا اسکے بعد جس وقفے کے دوران وہ کوما میں رہی انکی میموری ری سٹور ہوتی رہی۔۔۔انہیں سب یاد آچکا ہے اور ایک بری خبر ہے۔۔۔

وہ سپاٹ نظروں سے ڈاکٹر کی جانب دیکھ گیا تھا جو اسکی نظروں سے خوفزدہ ہو کر چپ ہوا تھا

انہیں ایسا انجکشن دیا گیا تھا جسکی وجہ سے انکی ہارٹ بیٹ سٹاپ ہو گئی تھی۔۔۔

وہ مٹھی بھینچتے ہوئے دل میں اٹھتا طوفان قابو میں کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر اسکی آنکھوں میں اترتا خون دیکھ کر ڈاکٹر بولتے ہوئے رکا تھا۔۔۔

لیکن دل پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے وہ بچ گئیں۔۔۔اٹس اے میریکل۔۔۔۔لیکن وہ ابھی ابھی کوما سے باہر آئی ہیں اور انکے ٹیسٹ کرنے سے پتا چلا ہے وہ فوبیا کی وجہ سے پینک کرتی ہیں جسکی وجہ سے انکا مائنڈ بلاک ہو جاتا ہے وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتی ہیں۔۔۔وژن بلور ہو سکتا ہے اور فوبیا کی

Posted On Kitab Nagri

وجہ سے سانس رک سکتا ہے اور یہ استھما کی شروعات ہے اگر حالت بگڑے تو انہیلر استعمال کریں ۔۔۔اور کچھ میڈیسن ہیں یہ وقت پر دیں کھلی فضا میں رہیں گی تو جلدی ٹھیک ہوں گی ۔۔۔انہیں سٹریس سے دور رکھیں۔۔۔ڈپریشن کی وجہ سے حالت بگڑ سکتی ہے۔۔۔ڈاکٹر کہہ کر اسکی اجازت لیکر ندیم کیساتھ جا چکے تھے۔۔۔

کبڈ سے سمپل سوٹ لیکر وہ فریش ہونے چلا گیا تھا۔۔۔

چادر کھینچ کر چہرے کو مزید ڈھکتی ہوئی وہ بیک سائڈ سے فارم ہاؤس کے لان تک پہنچی تھی گیٹ پر ٹائٹ سیکیورٹی دیکھ کر وہ گھبراتے ہوئے درخت کے پیچھے چھپی تھی۔۔۔

سوری۔۔۔مگر میں آپکے ساتھ نہیں رہوں گی۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔وہ دل میں ہی عہد کرتی ہوئی گیٹ کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں چار سے پانچ گارڈز اسلحہ اٹھائے گھوم رہے تھے۔۔۔

کیسے جائیں گے ہم۔۔۔اور ہم کہاں جائیں گے یہاں سے۔۔۔ہم۔۔۔ہم۔۔۔کسی دارلامان میں رہ لیں گے۔۔۔مگر آپ جیسے بے رحم شخص کیساتھ نہیں رہیں گے۔۔۔چادر کے کونے کو مٹھی میں مروڑتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے وہ ایک قدم آگے بڑھا چکی تھی جب کسی نے سختی سے اسکی کلائی پکڑتے ہوئے اسے مخالف سمت کھینچا تھا۔۔۔

آہ۔۔۔

اس سے پہلے وہ چیختی اسکے منہ پر وہ سختی سے ہاتھ رکھتا ہوا وہ اسے بازوؤں میں اٹھا چکا تھا

خوفزدہ نظروں سے اسکے سپاٹ چہرے کو دیکھ کر وہ لرز گئی تھی۔۔۔ سنجیدگی سے اسے لئے وہ اپنے کمرے میں لایا تھا وہ خوف سے کانپ رہی تھی۔۔۔اسے بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہم۔۔۔ہم۔۔۔اپنے روم۔۔۔میں۔۔۔جانا۔۔۔چاہ۔۔۔تے۔۔۔ہیں

خشک حلق تر کرتی ہوئی وہ مردہ سی آواز میں بولی تھی جس پر وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ گیا تھا۔۔۔

ہم۔۔۔جج۔۔جاتے۔۔۔ہیں

رکو۔۔۔

وہ جلدی سے بیڈ سے اتری تھی جلدی سے دروازے کی طرف قدم بڑھاتی ہوئی وہ جم سے گئی تھی اسکے سرد لہجے پر۔۔۔

آپ اسی روم میں رہیں گی۔۔۔سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے وہ حکم دیتا بولا تھا

تم۔۔۔تمھارے ساتھ۔۔۔نہیں۔۔۔رہیں۔۔۔گے ہم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ لب کاٹتی ہوئی اسے خوفزدہ نظروں سے دیکھ لرزتے لہجے میں بولی تھی

وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا اسکے سامنے رکا تھا خوف سے قدم پیچھے رکھتی ہوئی وہ دیوار سے لگی تھی

کیا لگتی ہو تم میری؟

اسے دیوار سے چپکا دیکھ کر وہ ایک ہاتھ دیوار پر رکھتے ہوئے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کرخت لہجے میں پوچھ رہا تھا

"کک۔۔۔کزن"

وہ حلق میں اٹکے آنسوں کو جھٹلاتی ہوئی کپکپاتے ہوئے لہجے میں بولی تھی اسکے جواب پر وہ ضبط سے مٹھی بھینچ کر دیوار پر زور سے مار چکا تھا۔۔۔

وہ سہمی ہوئی آنکھیں سختی سے میچ گئی تھی آنسوں کا ایک موتی اسکے دہکتے گال سے بہہ کر فرش کی ذینت بنا تھا

"آپکی بب۔۔۔بیوی ہوں"

وہ لرزتے ہوئے الفاظ میں بمشکل بولی تھی

"ریمیمبر جسٹ ون تھنگ۔۔۔۔بیوی اپنے شوہر کیساتھ رہتی ہے اسکے روم میں۔۔۔انڈر سٹینڈ اور یہ بات مجھے بار بار دہرانے پر مجبور کرو گی تو تکلیف تمھیں ہو گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سلگتے ہوئے لہجے میں کہتا ہوا وہ اسکی سہمی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا تھا وہ لب بھینچتی ہوئی اسی جانب سہمی نظروں سے دیکھ کر محض ہاں میں سر ہلا گئی تھی

"میرے ساتھ رہنا ہو گا۔۔۔اور تم نہیں آپ کہنا سیکھو۔۔۔شوہر ہوں میں آپکا۔۔۔اسکے نازک کندھوں کو مظبوطی سے تھام کر وہ سپاٹ لہجے میں بولا تھا وہ سسکی لیتے ہوئے خاموشی سے اسکی ہیزل آنکھوں میں دیکھ گئی تھی جن میں اسکے لئے بے پناہ جنون اور عشق کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر تھا۔۔۔

"جج۔۔۔جی "

وہ بمشکل بھرائی ہوئی آواز میں اتنا کہہ پائی تھی دل بے حد شدت سے دھڑک رہا تھا اسے اتنا قریب دیکھ کر"

وہ سنجیدگی سے دیوار سے ہاتھ ہٹا کر پیچھے ہٹا تھا اسکے ہاتھ پر زخم ہو چکا تھا جو کچھ دیر پہلے وہ ضبط نہ کرنے کی صورت میں مٹھی بھینچ کر خود کو ہی دے چکا تھا

"سس۔۔سر۔۔۔مر۔۔۔مرجان"

اسکی سخت گھوری پر وہ جلدی سے اپنے بولے الفاظ واپس لیکر انکی درستگی کرتی ہوئی سٹپٹا گئی تھی

"ایک بات یاد رکھنا اب تک میں محبت سے پیش آتا رہا۔۔۔صرف میری محبت دیکھی ہے آپ نے۔۔۔لیکن آج آپ نے بھاگنے کی کوشش کی مجھ سے دور جانے کی کوشش کی میری زارا کو مجھ سے دور کرنے کی کوشش کی۔۔۔یہ میں ہر گز برداشت نہیں کروں گا "

Posted On Kitab Nagri

اسکے چہرے پر جھکتا ہوا وہ سرگوشیانہ انداز میں بولا جبکہ اسکی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتی ہوئی وہ لرز گئی تھی،،نازک وجود لرز اٹھا تھا اسے اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئی تھی دل بے تحاشہ دھڑک رہا تھا

"جان لے لوں گا انڈر سٹینڈ "

اسکے چہرہ کو ہاتھوں میں لیتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اسے بتا رہا تھا۔۔۔براؤن آنکھوں میں آنسوں تیرے تھے۔۔۔سارے بند توڑ کر آنسوں موتیوں کی طرح اسکے سرخ دہکتے گالوں پر بہہ نکلے تھے وہ ہچکی لیتے ہوئے سسکی تھی۔۔۔لمبا سانس لیتی ہوئی وہ سینے پر ہاتھ رکھ گئی تھی۔۔۔اسکی بگڑتی حالت دیکھ کر وہ پریشانی سے پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

ہم۔۔۔ہمیں۔۔۔وہ۔

وہ اکھڑتی سانسوں کیساتھ تڑپتے ہوئے اسکے کندھے پر سر گراتے ہوئے سسکی تھی۔۔۔وہ جلدی سے اسے تھام کر بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے ڈرار سے انہیلر نکال کر کانپتے ہاتھوں کیساتھ اسکے ہونٹوں سے لگا چکا تھا۔۔۔

ہہ۔۔۔ہم۔۔۔یں۔۔۔سان۔۔س نہ۔۔۔یں۔۔۔

ریلیکس۔۔۔جسٹ بریتھ۔۔۔سانس لیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا کانپتا ہوا نازک ہاتھ اپنے مظبوط ہاتھوں میں تھامتے ہوئے وہ اسے کمپوز کرنے کی کوشش کر رہا تھا ہیزل گرے آنکھوں میں بے چینی تھی۔۔۔فکر تھی۔۔۔سنجیدگی تھی۔۔۔

انہیلر ہونٹوں سے لگاتے ہوئے وہ لمبی سانس لیتی ہوئے اکھڑتی سانسوں کو بحال کرنے کی کوشش کر رہی تھی اسکا لرزتا ہوا وجود دیکھ کر وہ بے حد تڑپ رہا تھا۔۔۔اسکی آنکھوں میں کامل عشق تھا۔۔۔بے پناہ شدت تھی۔۔۔

وہ دھیرے سے انہیلر ہونٹوں سے ہٹاتے ہوئے اپنا کانپتا ہاتھ اسکے ہاتھ سے ہٹا چکی تھی۔۔۔مگر وہ ابھی تک لرز رہی تھی اسکے ہاتھ برف کی طرح ٹھنڈے پڑ چکے تھے آنکھوں سے آنسوں بے تحاشہ جھڑکیوں کی طرح گر رہے تھے۔۔۔۔

سوری۔۔۔جسٹ فار گیو می۔۔۔اسے سینے میں بھینچتے ہوئے وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے کرب سے دل پر لگی کسک کو ہٹانے کی کوشش کر رہا تھا آج پھر اسکی محبت نے اسے تکلیف میں مبتلا کر دیا تھا۔۔۔

وہ لب کاٹتی ہوئی آنکھیں بند کر گئی تھی اسکے آنسوں کی ایک بوند اسکے ہاتھ کی پچھلی جانب موجود تل پر گری تھی۔۔۔وہ اسکا آنسوں ہتھیلی پر لیتے ہوئے ہتھیلی بند کرتے ہوئے اسکے بالوں پر لب رکھتے ہوئے سرد آہ بھر گیا تھا۔۔۔

وہ بری طرح کانپتے ہوئے اسکے مظبوط حصار سے نکلنے کے لیے مچلی تھی۔۔۔

پلیز۔۔۔ہمیں۔۔۔جانے۔۔۔دیں۔۔۔ہمیں۔۔۔نہیں۔۔۔رہنا۔۔۔آپکے۔۔۔ساتھ

Posted On Kitab Nagri

وہ بھرائی ہوئی آواز میں کہتی ہوئی پیچھے ہوئی تھی وہ جو کب سے ضبط کر رہا تھا سرخ انگار آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے چھوڑ چکا تھا۔۔۔

وہ کانپتے ہوئے قدموں کیساتھ اس سے پیچھے ہٹتی چلی گئی تھی۔۔۔ وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بیڈ سے اٹھا تھا۔۔۔

ڈرتی ہو مجھ سے۔۔۔

وہ سرد لہجے میں پوچھ رہا تھا۔۔۔

آپ پیار کے لائق نہیں ہیں۔۔۔

وہ نظریں جھکاتے ہوئے ٹوٹے لہجے میں بولی تھی

اسے اپنے دل پر لگتی ٹھیس محسوس ہوئی تھی۔۔۔

ہم۔۔۔۔ہم کچھ بھی ضائع نہیں کر رہے۔۔۔نہ زندگی کو۔۔۔نہ وقت کو۔۔۔نہ اپنے آپ کو۔۔۔

وہ نظریں جھکائے بول رہی تھی وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے سن رہا تھا

اگر ہم آپکو یاد رکھے ہوئے ہیں تو صرف اس لئے۔۔۔کیونکہ ہم اپنے بچپن کے دوست کو بھلا نہیں سکتے ۔۔۔یہ ہمارے بس میں نہیں ہے۔۔۔لیکن آپکے اندر کے بیسٹ سے ہمیں بے حد نفرت ہے۔۔۔

رو کر کہتی ہوئی وہ دروازہ کھول کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلی ہیزل آنکھوں میں چمک سی ابھری تھی۔۔۔سرد آہ بھرتے ہوئے وہ مٹھی بھینچ کر سختی سے دیوار پر مار چکا تھا۔۔۔

اسکے ہاتھ پر گہری چوٹ آئی تھی۔۔۔دروازے سے پشت لگاتے ہوئے وہ حلق سے نکلتی سسکیوں کو دبا گئی تھی۔۔۔آنکھوں میں آنسوں کا سمندر تھا مسلسل رونی کی وجہ سے اسکی آنکھیں سوجھ چکی تھی۔۔۔

مرر کے سامنے پڑا سارا سامان الٹتے ہوئے وہ دھاڑا تھا۔۔۔

سہمی ہوئی وہ دروازے سے اٹھی تھی۔۔۔چیزیں ٹوٹنے کی آواز آئی تھی۔۔۔ندیم جلدی سے اندر آیا تھا ۔۔۔وہ اسکے پیچھے سہمی ہوئی اندر آئی تھی۔۔۔

جسٹ گیٹ آؤٹ ندیم۔۔۔

وہ بھاری غراہٹ دار لہجے میں بولا تھا ندیم الم کی کیفیت میں پیچھے ہوا تھا۔۔۔۔

وہ آنکھیں پونچھتی ہوئی اسکی جانب بڑھی تھی وہ غصے سے لرزتے ہاتھوں کو دیوار سے لگائے آنکھیں میچے کھڑا تھا۔۔۔ندیم نے اسے اشارے سے روکا تھا وہ جانتا تھا کس قدر جنونی انسان تھا وہ۔۔۔

وہ سن ہوتے قدموں کیساتھ اسکے برابر رکی تھی اسکی موجودگی سے بے خبر وہ کانپتے ہاتھوں کی مٹھی بھینچتے ہوئے ایک بار پھر دیوار پر مار گیا تھا۔۔۔

وہ اسکا درد محسوس کرتے ہوئے آنکھیں میچ گئی تھی۔۔۔ندیم کمرے سے جا چکا تھا۔۔۔

پلیز۔۔۔خود کو۔۔۔۔۔۔چوٹ مت پہنچائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہنوز کھڑا بس آنکھیں کھول گیا تھا۔۔۔

م۔۔۔مرجان

وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے رکا تھا۔۔۔درد تھا جو اسے اندر ہی اندر سمیٹ رہا تھا

سو۔۔۔سوری۔۔۔۔پلیز۔۔۔غصہ۔۔۔مت کریں

وہ سہمی ہوئی اسکا ہاتھ کانپتے ہاتھوں کیساتھ پکڑتی ہوئی بولی تھی۔۔۔وہ سرد آہ بھرتے ہوئے گھٹنے ٹکاتے ہوئے نیچے ڈھے سا گیا تھا اسکی سرخ انگار آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر وہ پہلے تو ڈر گئی تھی مگر وہ ہنوز بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ڈونٹ۔۔۔کرائے۔۔۔پلیز

اینجل۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھ گیا تھا وہ اسے بچپن میں اینجل کہا کرتی تھی۔۔۔

ڈونٹ کرائے۔۔۔کانپتے ہاتھوں کیساتھ اسکے آنسوں صاف کرتی ہوئی وہ اسکے سینے سے لگی تھی۔۔۔

اسکی بے قرار دھڑکنوں کو سکوں میسر آیا تھا۔۔۔اسے سختی سے سینے سے لگاتا ہوا وہ اسکے بالوں میں انگلیاں الجھائے اسے خود میں بھینچ گیا تھا۔۔۔

اسکے پرفیوم کی ہلکی مہک محسوس کرتی ہوئی وہ اسکی شرٹ مٹھی میں دبا گئی تھی۔۔۔۔

وقت رک سا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاری ہے۔۔۔

دو دن ایپیسوڈ ناں دینے کے لئے سوری ریڈرز
انکل کی ڈیتھ ہو گئی تھی اسکے بعد امی کی طبعیت بگڑ گئی دو دن سخت بخار میں مبتلا رہی گھر کی پوری ذمہ داری مجھے لینی پڑی اور پیپرز کی تیاری الگ سے کرنی پڑ رہی ہے بالکل وقت نہیں مل رہا تھا۔۔۔ خیر آپ ایپیسوڈ انجوائے کریں دعاؤں میں یاد رکھئے گا۔۔۔

#💖✨💐💐 Thanks #nain_tara for This beautiful Editناول

#فگارِ عشّق_قسط

#رائٹر

#زویا_شاہ

✨✨✨✨✨

#قسط_۲۴

#ڈبل_ایپیسوڈز بلاسٹ

✨✨✨

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ کرائے۔۔۔کانپتے ہاتھوں کیساتھ اسکے آنسوں صاف کرتی ہوئی وہ اسکے سینے سے لگی تھی۔۔۔ اسکی بے قرار دھڑکنوں کو سکوں میسر آیا تھا۔۔۔ اسے سختی سے سینے سے لگاتا ہوا وہ اسکے بالوں میں انگلیاں الجھائے اسے خود میں بھینچ گیا تھا۔۔۔

اسکے پرفیوم کی ہلکی مہک محسوس کرتی ہوئی وہ اسکی شرٹ مٹھی میں دبا گئی تھی۔۔۔۔

وقت رک سا گیا تھا۔۔۔

جسٹ لیوو۔۔۔ناجانے کیا سوچ کر وہ اسے خود سے دور کرتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا یہ وہ ہی جانتا تھا کتنی تکلیف ہوئی تھی اسے یہ کہنے میں۔۔۔

ہم۔۔۔ نہیں۔۔۔جائیں۔۔۔گے ۔۔۔آپکو۔۔۔چوٹ۔۔۔لگی ہے۔۔۔ اسکے ہاتھ پر زخم دیکھ کر وہ گھبراتے ہوئے انکار کر چکی تھی

ان چوٹوں کا کیا جو یہاں دی ہیں آپ نے۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھ کر دل پر ہاتھ رکھتا ہوا اسکی روح تک کو چھانتے ہوئے وہ سرد لہجے میں بولا تھا اسکی براؤن آنکھوں میں آنسوں کا جھرنا سا بہہ گیا تھا۔۔۔ بڑے بڑے آنسوں کے قطرے اسکے گالوں کو بھگوتے چلے گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اٹھا تھا۔۔۔ بالکنی میں جا کر سگار سلگاتے ہوئے وہ سنجیدگی سے باہر اندھیری دنیا کو دیکھ گیا تھا۔۔۔ ٹھنڈی جما دینے والی ہوا چل رہی تھی اور آسمان پر گھنگھور گھٹائیں چھائی ہوئی تھی۔۔۔ چاند کہیں بادلوں کی آڑ میں چھپ گیا تھا۔۔۔

اسے سگار پیتے ہوئے دیکھ کر وہ گھبرا سی گئی تھی۔۔۔ بالکنی میں لگے ہوئے سفید ریشمی پردے ہوا کی تال پر رقص کر رہے تھے

بے پرواہ ہونٹوں سے دھواں ہوا میں خارج کرتا ہوا وہ سپاٹ نظروں سے باہر دیکھ رہا تھا۔۔۔

پپ۔۔پلیز۔۔۔یہ۔۔۔یہ۔۔۔م۔۔۔مت۔۔۔پیئں

چادر کا کونا مٹھی میں مروڑتے ہوئے وہ سٹپٹائے لہجے میں بولی تھی جس پر وہ بغیر کچھ بولے سگار نیچے گراتے ہوئے اسے بے رحمی سے اپنے قیمتی شوز سے رگڑ کر پیروں تلے روند چکا تھا۔۔۔ وہ سہمی ہوئی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اپنی جان ہتھیلی پر محسوس ہو رہی تھی اسے

۔۔۔

نہیں رہنا چاہتی ناں اس کمرے میں چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔

لہجے میں دنیا جہاں کا سرد پن تھا

اسکے لہجے پر لرزتی ہوئی وہ بوجھل قدموں کیساتھ دروازے کی جانب بڑھی تھی۔۔۔۔ وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا بیڈ کے پاس پڑی ڈرار سے وائن نکال کر گلاس میں انڈیل رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی اس حرکت پر وہ مزید سہم گئی تھی جلدی سے دروازہ کھولنے کی کوشش کی تھی مگر وہ باہر سے بند تھا اسکے ہاتھ ٹھنڈے پڑے تھے۔۔۔

وہ وائن کا گلاس واپس ٹیبل پر رکھتے ہوئے قہر برساتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جس پر وہ دروازے سے پشت لگاتے چپک گئی تھی۔۔۔

دد۔۔۔روازہ۔۔۔۔بند۔۔ہے

حلق میں اٹکے آنسوں کو دھکیلتی ہوئی وہ سسکتے ہوئے بولی تھی

اسے اٹھ کر اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر وہ مکمل دروازے سے چپک گئی تھی۔۔۔

اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھتے ہوئے وہ دروازے کے ہینڈل کی طرف ہاتھ بڑھا چکا تھا جبکہ اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ مکمل دروازے سے چپکی تھی

اتنا خوف کھاتی ہو مجھ سے ؟ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا اسکی سحر انگیز آنکھوں میں وہ خود کو ڈوبتا ہوا محسوس کر رہی تھی دل بے چین ہو رہا تھا اس نازک وجود کی تیز دھڑکن وہ بخوبی سن پا رہا تھا۔۔۔

پلیز۔۔دور۔۔۔رہیں

وہ کانپتے ہاتھ اسکے کندھے پر رکھ کر اسے دھیرے سے دور کرتی ہوئی ہول ہوتے دل کیساتھ بولی تھی

نہیں تو کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے دل پر رکھتا ہوا وہ گمبھیر لہجے میں بولا تھا

بڑی بڑی براؤن آنکھوں نے اسکے حسین نقوش کو سرعت سے دیکھا تھا سمپل وائٹ شرٹ اور بلو سمپل ٹراوزر میں وہ رف سے حلیے میں بھی اسے اٹریکٹ کر رہا تھا۔۔۔

اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچتے ہوئے وہ اسکا دل تیزی سے دھڑکا چکا تھا۔۔۔بے بسی سے وہ اسکے چوڑے سینے سے ٹکرائی تھی۔۔۔اسکے وجود میں لرزش پیدا ہوئی تھی۔۔۔وہ کانپ گئی تھی۔۔۔

اتنا خوف؟کسی دن مر مت جانا میرے ہاتھوں سے۔۔۔اسکے بالوں میں انگلیاں پھنساتے ہوئے وہ اسکا چہرہ بے حد قریب کرتے ہوئے خمار لہجے میں بولا تھا۔۔۔

اسکے ہونٹوں نے حرکت کی تھی مگر آواز نہیں نکلی تھی حلق سے۔۔۔وہ سہمی ہوئی نظروں سے اسکی مسحور کر دینے والی آنکھوں کو دیکھ رہی تھی جو اسے اپنے سحر میں جکڑ رکی تھی۔۔۔

فائن،،آپ جا سکتی ہیں لیکن Ointment لگانے کے بعد۔۔۔آپکے اینجل کو بہت درد ہو رہا ہے ۔۔۔دیکھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے وہ لہجے میں نرمی لائے بولا تھا وہ خوفزدہ نظروں سے اسکے ہاتھ کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھ گئی تھی

او۔۔۔اوکے۔۔۔ہم۔۔۔لگا دیتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

فرسٹ ایڈ کٹ لیکر وہ جلدی سے اسکی جانب بڑھی تھی اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے مرہم اٹھا کر اسکے ہاتھ پر لگانے لگی۔۔۔

اسکے چہرے پر آئی بالوں کی لِٹ وہ سنجیدگی سے اسکے کان کے پیچھے کرتے ہوئے اسکے عام گندمی رنگت میں نکھرے ہوئے تیکھے نقوش دیکھ رہا تھا۔۔اسکی نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتی ہوئی وہ ٹینشن سے چادر کو پیشانی پر ڈالتے ہوئے اسکی نظروں سے چھپنے کی ناکام کوشش کر گئی تھی۔۔۔اسکی اس حرکت پر وہ بے پرواہ مسکرایا تھا

ہو۔۔۔گیا

جلدی سے کہتے ہوئے وہ اٹھی وہ سرعت سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے فرار ہونے سے قبل گرفت میں لے چکا تھا

پلیز۔۔۔آپ نے کہا تھا آپ ہمیں جانے دیں گے۔۔۔

اسکی مظبوط گرفت میں وہ پھڑ پھڑا کر رہ گئی تھی

لیکن آپ نے کام پورا نہیں کیا۔۔۔ سنجیدگی سے کہتے ہوئے وہ اسکی ٹھوڑی اوپر اٹھاتے ہوئے مغرور لہجے میں گویا ہوا تھا جس پر وہ گھبراتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر تھم گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہاں زخم باقی ہیں۔۔۔دل پر اسکا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ سرد لہجے میں بولا تھا جبکہ اسکے دل کی دھڑکن محسوس کرتی ہوئی وہ کسی بھی پل بے ہوش ہونے کو تھی۔۔۔اسکے بے حد قریب کھڑی وہ کانپ رہی تھی اسکے دل کی ایک ایک بیٹ وہ سن پا رہی تھی

تو؟کیا سوچا آپ نے آپ پوری رات یہاں رکنا چاہیں گی یا پھر مرہم لگا کر جانا چاہتی ہیں؟ایک آئی برو اٹھاتے ہوئے وہ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا جبکہ وہ بجھتی ہوئی سانسوں کی شمعوں کو ٹمکانے کی کوششوں میں پلکوں کی جھالر بجھائے نظریں فرش پر مرکوز کئے تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔دل اتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا کہ کسی بھی پل حلق سے باہر آنے کو تھا۔۔۔۔

شرٹ کو اتارتے ہوئے اس نے ایک سرد سی نظر اس کے لرزتے ہاتھوں کو دیکھا تھا جن سے وہ بمشکل مرہم کو اٹھائے کھڑی تھی

بوجھل قدموں کیساتھ وہ اسکے قریب آکر رکی تھی۔۔۔نظریں اب بھی جھکی ہوئی تھی براؤن آنکھوں میں آنسوں کا جھرنا بہنے م

کو تیار تھا مگر آج وہ کوئی ترس کھانے کی نیت میں نہیں تھا

ڈواٹ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سنجیدگی سے حکم صادر کرتا ہوا وہ اسکی جان ہوا کر رہا تھا۔۔۔کانپتے ہوئے ہاتھ کو اسنے بمشکل اسکے مظبوط کندھے پر رکھا تھا وہ سپاٹ نظروں سے اسے ڈرپوک کو دیکھ رہا تھا۔۔۔آنکھیں سختی سے میچتی ہوئی وہ فوراً ہاتھ واپس کھینچ چکی تھی

ناٹ آسنگل چانس۔۔۔

اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ سختی سے بولا تھا ٹینشن سے ہونٹ کاٹتی ہوئی وہ خود کو کمپوز کرتی اسکی جانب دیکھ گئی تھی اسکے مظبوط وجود پر زخم کے ساتھ زخم تھے۔۔۔اسکا دل ایک پل کے لئے دھڑکنا بھول گیا تھا۔۔۔بیٹھتے ہوئے دل کیساتھ وہ اسکے زخم دیکھ رہی تھی براؤن آنکھوں سے آنسوں بے ساختہ نکلتے چلے گئے۔۔۔آخر کار جزبات خوف پر غالب آگئے تھے وہ دل میں اٹھتے طوفان سمیٹتے ہوئے نم آنکھوں سے اسے مرہم لگاتے ہوئے بار بار اسکی جانب دیکھ رہی تھی جو کن اکھیوں سے اسے معصوم نقوش کو ہیزل گرے پرکشش آنکھوں میں سمو رہا تھا۔۔۔

پوچھنا چاہتی تھی اتنی چوٹ کیسی آئی اسے مگر جذباتوں نے اسے بولنے لائق نہیں چھوڑا تھا حلق میں آنسوں اٹک کر رہ گئے تھے۔۔۔سکوت اختیار کئے وہ بھیگی آنکھوں کیساتھ اسکے زخموں پر مرہم لگاتے ہوئے جھرجھری سی لیتے ہوئے نظریں اٹھا کر اسکی جانب دیکھ گئی تھی۔۔۔

پرکشش گرے آنکھیں اسکی براؤن آنکھوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔وہ اسکی روح تک اتر گیا تھا اسکی نظروں سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں کے سحر میں وہ خود کو ہمیشہ سے بے بس محسوس کرتی تھی ان میں ایک عجب سی کشش تھی جو اسے ناں صرف متاثر کرتی تھی بلکہ اسے مسحور کر دیتی تھی۔۔۔اسکی کلائی پکڑتے وہ اسے قریب کر رہا تھا۔۔۔وہ بے بس سی پیچھے کو کھسکی تھی مگر اسکی سخت گرفت مزید سخت ہو گئی تھی۔۔۔اپنے قریب اسے بیٹھاتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو دیکھ رہا تھا اور وہ سٹپٹائی ہوئی نظریں جھکائے فرش کو گھورنے میں مصروف تھی۔۔۔

اتنا خوف کیوں زارا؟

اسکی سرد آواز پر وہ سہمی ہوئی ہونٹوں پر قفل لگائے اسے محض دیکھ گئی تھی۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔ہم نے۔۔۔بھاگنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔آ۔۔۔آپ ہم سے خفا ہیں۔۔۔آپ ہمیں سزا دیں گے۔۔جیسے آپ باقیوں کو دیتے ہیں؟

وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے نظریں جھکائے لرزتے لہجے میں بولی تھی

سپاٹ سی نظروں سے اسے دیکھ کر وہ اسکا ہاتھ اپنے مظبوط ہاتھ میں لیتے ہوئے دھیرے سے دبا چکا تھا تبسم کو مانو کرنٹ سا لگا تھا۔۔۔

آپ کو سزا کیسے دے سکتا ہوں۔۔۔ گمبھیر آواز میں کہتے ہوئے اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرتے ہوئے وہ محبت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔اسکے چہرے کو بے حد قریب دیکھ کر وہ ٹھٹھک کر رہ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ گھنی پلکوں نے جھرکھری سی لی تھی۔۔۔اسکی بلیک چادر سر سے سرکتی ہوئی اسکی گندمی رنگت کو واضح کر گئی تھی۔۔۔

مر۔۔۔مرجان۔۔۔

دھڑکتے دل کیساتھ اسکا نام لیا تھا اسنے۔۔۔

سے اگین۔۔۔

اسکے براؤن سلکی بالوں میں چہرہ چھپاتے وہ سنجیدگی سے بولا تھا وہ لرزتی ہوئی آواز میں دوبارہ بولی تھی

"مر۔۔۔جان"

سرخ تپتے گالوں پر آئے بالوں کو چہرے سے ہٹاتے ہوئے وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔اسکی سرد انگلیوں کو اپنے گرم ہوتے گالوں پر محسوس کرتی ہوئی وہ آنکھیں میچ گئی تھی

بادل زوردار لہجے میں گرجا تھا وہ کرنٹ کھاتے ہوئے اسکا کندھا سختی سے پکڑ گئی تھی جس پر ایک حسین مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں پر رقص کیا تھا۔۔۔

آپ میرے ضبط کا امتحان لے رہی ہیں۔۔۔

اسکے کان میں سرگوشیانہ انداز میں بول کر وہ اسکی جان ہوا کرنے میں کامیاب ہوا تھا وہ جلدی سے اسکا کندھا چھوڑتی ہوئی بے بسی سے اسے دیکھ چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے بالوں میں انگلیاں الجھائے ایک ہاتھ سے اسکا کندھا تھامتے ہوئے وہ اسکے لرزتے ہوئے ہونٹوں پر جھکا تھا۔۔۔ سختی سی آنکھیں میچتی ہوئی وہ کانپ گئی تھی

کمرے میں سکوت چھا گیا تھا۔۔۔ بارش کی بوندیں زمین پر گرنے کی ہلکی آہٹ پیدا کر رہی تھی خنک ہوا چل اٹھی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

اگلی صبح :-

زونی بیٹا تھوڑی دیر رک جاؤ حرب آتا ہی ہوگا۔۔۔ آفرین بیگم نے اسے بیگ کندھے پر رکھتے ہوئے دیکھ کر نرمی سے کہا لیکن اگلے ہی پل وہ اسکے کپڑے دیکھ کے حیران ہوئی تھی وہ تنگ جینز پر وائٹ گھٹنوں سے اوپر آتی شرٹ پہنے ہوئے تھی جبکہ دوپٹہ اسکارف کی صورت میں

نہیں امی میں پہلے ہی لیٹ ہو رہی ہوں وہ نا جانے کب تک آئے گا۔۔۔ میں ڈرائیور کے ساتھ ہی چلی جاؤں گی۔۔۔ جلدی سے کہتی ہوئی وہ کرسی کھینچ کر پیچھے کرتے ہوئے اٹھی تھی۔۔۔ سیڑھیاں اترتا حرب اسے دیکھ کر رکا تھا ایک سرد سی نظر اسکے لباس پر پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ وری آئی ول مینیج۔۔۔ تھینکس بائے داوے۔۔۔ مسکرا کر اسے کہتی ہوئی وہ جلدی سے وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تھی وہ سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے آفرین بیگم کو دیکھ گیا تھا جو افسردگی سے اسے دیکھ رہی تھی

کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔آؤ ناشتہ کر لو۔۔۔آفرین بیگم نے شفقت سے کہا

نہیں رہنے دیں مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا واپس پلٹا تھا جہاں قصا بیگم آنکھوں میں ڈھیروں اداسی لئے اسے دیکھ رہی تھی

آؤ بیٹا ناشتہ کر لو۔۔۔اسکا ہاتھ نرمی سے پکڑتی ہوئی وہ اسے ٹیبل تک لائی تھی۔۔۔

بیٹا سب ٹھیک ہے ناں۔۔۔ قصا بیگم نے اسکی پلیٹ میں آملیٹ رکھتے ہوئے پوچھا وہ رات کا سوچ کر مٹھی بھینچتے ہوئے غصہ ضبط کر گیا تھا۔۔۔

آفرین بیگم نے پریشانی سے اسکی پیشانی پر آئے ہوئے بل دیکھے تھے۔۔۔

جی امی جان۔۔۔سب ٹھیک ہے۔۔۔ سرد لہجے میں کہتا ہوا وہ سنجیدگی سے ناشتہ کرنے میں مصروف ہوا تھا

قصا بیگم اور آفرین بیگم نے ایک دوسرے کو پریشانی سے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرے خیال سے اسے کیا پہننا چاہیے آپکو اسے سمجھانے کی ضرورت ہے اگر بچوں کو سمجھایا ناں جائے تو وہ بگڑ جاتے ہیں۔۔۔آفرین بیگم کی طرف دیکھ کر سرد لہجے میں کہتا ہوا وہ اپنا کھانا ادھورا چھوڑ کر اٹھ کر وہاں سے واک آؤٹ کر گیا تھا۔۔۔

آفرین بیگم نے سرد آہ بھری تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

#قسط__۲۵

♥♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بی بی جی ناشتہ تیار ہے بڑے صاحب زادے آپکا ناشتے کی میز پر انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

وہ آخری نظر خود کو مرر میں دیکھتی ہوئی گھبرا کر دروازے کی طرف مڑی تھی ملازمہ اسے کچھ دیر پہلے ہی کپڑے دیکر گئی تھی مگر آج تک اسنے ایسے کپڑے نہیں پہنے تھے اس لئے اسے عجیب لگ رہا تھا

جی۔۔۔ہم۔۔۔آتے۔۔ہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ بالوں میں برش پھیرتے ہوئے جلدی سے بولی تھی۔۔۔

ہمیں بہت۔۔۔ عجیب لگ رہا ہے۔۔۔

مرر میں دیکھتے ہوئے وہ خود سے بولی تھی۔۔۔ یا پھر وہ بے وجہ کی ہچکچاہٹ کا شکار تھی کل رات جو کچھ ہوا اسے بعد سے اسے ہر شے میں ہی خامیاں نظر آ رہی تھی۔۔۔

بے بی پنک کلر کا سلک کا سوٹ پہنے جس پر شیشوں کا کام بڑی نفاست سے کیا گیا تھا سر پر وائٹ دوپٹہ اوڑھتی ہوئی جس پر گوٹا کناری کا کام کیا گیا تھا آخری نظر خود کو مرر میں دیکھ کر دروازہ کھول کر کمرے سے واک آؤٹ کر گئی تھی۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔

اسے سلام کرتی ہوئی وہ کرسی کھینچ کر اس سے دور بیٹھی تھی

وعلیکم السلام۔۔۔

ایک نظر میں ہی اسکا طائرانہ جائزہ لیتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔اسکی نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتی ہوئی وہ دوپٹہ مزید سر سے نیچے کرتی سرخ ہوتے گال چھپا گئی تھی اسے کنفیوز دیکھ کر وہ مسکرایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ خاموشی سے کھانا سرو کر کے چلی گئی تھی۔۔۔۔دونوں خاموشی سے ناشتہ کرنے میں مصروف تھے وہ اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی کل رات کی اسکی گستاخی کے بعد وہ بے حد شرمندہ تھی اور اس سے کتراتے ہوئے بار بار نظریں اٹھا کر اسکے دیکھتے ہی واپس نظریں جھکا لیتی۔۔۔۔

آج ہم گھر واپس جا رہے ہیں لیکن اس سے پہلے ہم کہیں اور جائیں گے۔۔۔

اسکے اچانک بولنے پر وہ لب بھینچتی ہوئی اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ چکی تھی

کک۔۔۔کہاں

گھبرا کر پوچھا تھا

وہ نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے سنجیدگی سے اٹھا تھا۔۔وہ گھبرا کر اسکی جانب دیکھ گئی تھی۔۔

یوول سی۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا ٹیبل سے فون اٹھا کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا وہ ٹینشن سے دوپٹے کا کونہ ہاتھ میں دباتے ہوئے اٹھی تھی۔۔۔

اسکے دروازے سے کان لگاتی ہوئی وہ کچھ سننے کی سعی میں مصروف ہوئی تھی۔۔۔جبکہ دروازے پر قدموں کی آہٹ سن کر وہ سنجیدگی سے دروازہ کھول چکا تھا دروازے کھلتے ہی وہ سہارہ ناں پا کر اسکے سینے سے لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کب باز آئیں گی آپ۔۔۔اسکا کندھا نرمی سے پکڑتے ہوئے وہ گمبھیر آواز میں پوچھ رہا تھا وہ جلدی سے جھٹکا کھا کر اس سے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

سر۔۔۔پھر کیا کرنا ہے۔۔۔ندیم نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا

لیٹس گو۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہ ایک جانب چل دیا تھا جبکہ وہ سہمی ہوئی اسکا ہاتھ دیکھ گئی تھی ۔۔۔ندیم بھی ان کے پیچھے چل دیا تھا

اسے لئے وہ ایک تہہ خانے میں اترتا چلا گیا۔۔۔اندھیرے میں ڈوبا وہ تہہ خانہ دیکھ کر زارا کی جان ہتھیلی پر آئی تھی وہ کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ اسکا مظبوط بازو پکڑ کر چل رہی تھی۔۔۔

لائٹس آن کرو۔۔۔اور۔۔۔دروازہ کھولو

لیکن سر۔۔۔ندیم نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا تھا اور پھر ہاں میں سر ہلاتا ہوا ایک سٹیل راڈ سے بنا پنجرے کا دروازہ کھول چکا تھا۔۔۔

کم ان بیوٹی۔۔۔لیٹس ہیو سم فن۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اندر کھینچتے ہوئے وہ سرد بھاری لہجے میں بولا تھا جبکہ اسکی روح تک کانپ اٹھی تھی پنجرے کو دیکھ کر۔۔۔

ڈونٹ وری۔۔۔چھوٹا سا پیٹ ہے۔۔۔اسے کھانا ہی کھلانا ہے کم آن۔۔۔اسے کندھوں سے تھام کر آگے کرتے ہوئے وہ شریر لہجے میں بولا تھا۔۔۔ندیم نے لائٹس آن کی تھی۔۔۔

آہہہہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چیختی ہوئی اسکے مظبوط بازو کو چپک گئی تھی۔۔۔ندیم نے ہنسی دباتے ہوئے سر جھکایا تھا۔۔۔

سامنے سویا ہوا بلیک پینتھر اپنی سنہری آنکھیں کھول کر اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ گیا تھا۔۔۔۔

وہ جلدی سے اٹھتا ہوا اسکی جانب بڑھا تھا۔۔۔

ممم۔۔۔مرجان۔۔۔ہمیں۔۔۔

وہ کانپتی ہوئی اسکی شرٹ مٹھی میں مروڑتے ہوئے سسکی تھی

ٹیک اٹ ایزی۔۔۔آگے جائیں۔۔۔

وہ دھیرے سے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے آگے کر چکا تھا وہ کانپتی ہوئی قدم پیچھے لے گئی تھی

مم۔۔۔مرجان۔۔۔نہیں۔۔۔پلیز۔۔۔ہم۔۔۔ہم آپکی ہر بات۔۔۔مانیں گے۔۔۔پپ۔۔پلیز اسے۔۔۔اسے

وہ بلیک پینتھر چلتا ہوا اسکے بالکل سامنے رکا تھا وہ بری طرح لرز رہی تھی جبکہ وہ تھوڑے فاصلہ پر کھڑا شوق سے سب ملاحظہ فرما رہا تھا

وہ بلیک پینتھر اسے کسی لزیز کھانے کی ڈش سمجھ کر دیکھ رہا تھا جبکہ وہ اٹکی سانسس کیساتھ مسلسل پیچھے ہو رہی تھی

وہ اچانک غرایا تھا

وہ کانوں پر ہاتھ دیتی ہوئی خوف سے نیچے گر گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر۔۔۔ندیم آگے بڑھا تھا مگر وہ اسے ہاتھ سے رکنے کا اشارہ کرتے ہوئے سنجیدگی سے آگے بڑھا تھا

۔۔۔

پینتھر نے اسکے پیچھے رکے ہوئے مرجان کو دیکھا تھا۔۔۔وہ خوفزہ نظروں سے اسے اپنے سامنے کھڑا دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ چلتے ہوئے اسکے سامنے رکا تھا۔۔۔اسے سونگھ کر وہ سر جھکائے اسکے قدموں میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔

یی۔۔یہ کیا کر رہا ہے۔۔۔

وہ خوفزدہ ہوتی ہوئی جلدی سے اٹھی تھی۔۔۔مرجان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پینتھر کے سر پر پھیرا تھا

آہہہ۔۔۔

وہ ہچکچاتے ہوئے ہاتھ پیچھے کھینچ چکی تھی اسکی سنہری آنکھیں دیکھ کر۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ٹیک اٹ ایزی۔۔۔اسکا ہاتھ دوبارہ سے اسکے سر پر چلاتے ہوئے وہ اسکے پاس بیٹھا تھا

۔۔۔

کھلاؤ اسے یہ۔۔۔اسکا کھانا تبسم کے حوالے کرتے ہوئے وہ ایک اور حکم صادر کر چکا تھا جس پر وہ خوف سے اسے گھور چکی تھی

کچھ نہیں ہو گا۔۔۔

یییہ۔۔۔ہمیں کھالے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ خوفزدہ لہجے میں اسکی چمکتی ہوئی آنکھیں دیکھ کر ہکلا کر بولی تھی جس پر وہ بے ساختہ مسکرایا تھا۔۔۔

کچھ نہیں کرے گا۔۔۔دیکھیں۔۔۔

بڑی بے فکری سے وہ اسکی طرف ہاتھ بڑھا چکا تھا جس پر وہ اپنا پنجہ بڑھا کر اسکے ہاتھ پر رکھ گیا تھا

تبسم نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسکی طرف بڑھایا تھا وہ بڑی خوشی سے اسکے ہاتھ سے میٹ کھا رہا تھا۔۔۔

ہاہا۔۔۔ ہمیں گدگدی ہو رہی ہے۔۔۔وہ اسکا ہاتھ چاٹتے ہوئے اسکے ہنسنے پر سنہری آنکھوں سے اسے دیکھ چکا تھا۔۔۔

اسے مسکراتا دیکھ کر کہیں ناں کہیں مرجان کاظمی کو بھی سکوں مل گیا تھا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں رہ گئی تھی تم لڑکی۔۔۔اپنی دوستوں کی یاد نہیں آتی۔۔۔لیکچر ہال میں زونی کیساتھ بیٹھتی ہوئی ردا اور نایاب نے اسے چھیڑا تھا جس پر وہ ناک سکیڑتی ہوئی آنکھیں گھما گئی تھی

سنا ہے نکاح ہو گیا ہے ضرور جیجو کی وجہ سے نہیں آ رہی تھی۔۔۔ردا نے قہاہ لگاتے ہوئے اسے کندھے سے ٹھوکر لگائی تھی

Posted On Kitab Nagri

شٹ اپ ایڈیٹ۔۔۔وہ بے وقوف مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتا۔۔۔منہ بسورتے ہوئے وہ اسکی برائی کر رہی تھی۔۔۔ایک ایک بات اپنی دوستوں کو بتاڈالی تھی۔۔۔

تو اسکا مطلب تمھارا نکاح حرب سے ہوا ہے افففف۔۔۔پھوٹی قسمت۔۔۔مرجان جتنا ہینڈسم نہیں ہے۔۔۔نو کمپیریزن۔۔۔نایاب نے ہاتھ ہلاتے ہوئے لاپرواہی سے کہا جس پر وہ جل بھن گئی

چھوڑو اتنا برا بھی نہیں ہے۔۔۔ردا نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

نہیں یار۔۔۔مجھے مرجان ہی چاہیے۔۔۔وہ سرد آہ بھرتے ہوئے ڈیسک پر سر ٹکاتے ہوئے آہ بھر کر بولی جس پر نایاب اور ردا نے ایک دوسرے کی شکل دیکھی۔۔۔

تو اب کیا کرو گی مار دو گی کیا اسے؟نایاب نے آئی برو اچکاتے ہوئے پوچھا جس پر زونی نے ڈیسک سے سر اٹھاتے ہوئے گہری نظر سے اسے دیکھا تھا

کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔ردا نے نایاب کو ٹوکا۔۔۔

ایکچلی پلین برا نہیں ہے۔۔۔زونی نے مسکرا کر نایاب کو دیکھا تھا جس پر وہ بھی چونک گئی تھی

تم اسے مار دو گی کیا۔۔۔

ردا نے آدھ منہ کھول کر پوچھا تھا۔۔

زونی گہری سوچ میں پڑ گئی تھی۔۔۔لیکچر شروع ہو چکا تھا۔۔۔پروفیسر ڈائس پر موجود لیکچر دینے میں مصروف تھے زونی کی سوچ کہیں اور ہی تھی وہ یکدم پروفیسر کی طرف متوجہ ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

(.....)

اور یہ پوائزن باڈی سیلز کو آکسیجن کیچ کرنے سے روکتا ہے۔۔۔اسکا ایفیکٹ برین اور ہارٹ پر زیادہ ہوتا ہے کیونکہ برین اور ہارٹ سیلز وائڈ کو انٹی میں آکسیجن یوز کرتے ہیں۔۔۔۔

وہ پین رکھتے ہوئے ہاتھ اٹھا چکی تھی۔۔۔

پروفیسر بولتے ہوئے رکے تھے

یس مس زونیرا؟

Professor, will you repeat the name of this poison, I did not hear it properly, sorry۔۔۔

نایاب نے چور نظروں سے ردا کو دیکھا جو اسکے سوال پر کافی پریشان ہوئی تھی

سائینائیڈ۔۔۔

تھینکس پروفیسر۔۔۔

مسکراتی ہوئی وہ واپس اپنی سیٹ پر بیٹھی تھی

کیا چل رہا ہے تمھارے دماغ میں۔۔۔ردا نے اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔۔

وہ منہ کے ڈیزائن بناتی ہوئی بے پرواہی سے بک کے ورق پلٹ کر بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"حرب شاہ بہت شوق ہے ناں تمھیں فالتو میں گالم گلوچ کرنے کا۔۔۔ آپکو تو میں بولنے لائق ناں چھوڑوں ڈیئر ہبی "

وہ دل میں عہد کرتی ہوئی انگلیوں میں پین گھماتی ہوئی بے وجہ مسکرائی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

نیویارک/امریکہ :-

بزنس کا دیوالیہ نکل جائے گا۔۔۔آخر کر کیا رہے ہو تم لوگ۔۔۔ایک ایک کر کے میرے سارے آدمی مر رہے ہیں پہلے وہ بلڈی پرنسپل۔۔۔وہ انسپیکٹر۔۔۔پھر میرا لیفٹ ہینڈ شہوار۔۔۔ بے وقوف۔۔۔ کیسے انویسٹرز ڈھونڈے تم نے۔۔۔کرسی پر گھومتے ہوئے وہ سامنے پڑی چھوٹی سی شیشے کی ٹیبل کو پیر مارتے ہوئے گرا کر دھاڑا تھا۔۔۔

ریلیکس لوسیفر۔۔۔

جسٹ شٹ اپ۔۔۔یو مورون۔۔۔آخر تم چاہتے کیا ہو میں یہاں بیٹھ کر اپنا نقصان کروں؟ کب تک میٹیریل سمگل کر رہے ہو کچھ آئیڈیا ہے؟ میرا کروڑوں کا نقصان ہو رہا ہے اور تمھارے مطابق میں

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس رہوں مسٹر ایکس کپور۔۔۔۔وہ ایک ہی منٹ میں مسٹر کپور کی گردن دبوچتے ہوئے غراہٹ دار لہجے میں بولا تھا

وہ مر جائے گا لو سیفر۔۔۔مسٹر رائے نے گھبراتے ہوئے مسٹر کپور کی جانب دیکھ کر کہا جس کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا لمبے سانس خارج کرتے ہوئے وہ فینٹ ہونے کے قریب تھا۔۔۔

باسٹرڈ۔۔۔سب بے وقوف ہیں۔۔۔کوئی جانتا ہے آخر وہ سوکالڈ ڈیمن کون ہے اور کیوں دخل اندازی کر رہا ہے میرے بزنس میں؟

مسٹر کپور کو دھڑام سے نیچے پھینکتا ہوا وہ پھنکارا

الہام بے حد پریشان ہے اسے لگتا ہے کوئی اس پر نظر رکھے ہوئے ہے دوسری طرف وہ بزنس مین مرجان کاظمی اسکے پیچھے پڑا ہے ہاتھ دھو کر۔۔۔

ویٹ آمنٹ،،مرجان کاظمی؟کیا چاہتا ہے وہ۔۔۔

اسکا نام سنتے ہوئے وہ چونکا تھا۔۔۔

کچھ علم نہیں۔۔ہر ایک ڈیل کا ستیاناس کروا رہا ہے۔۔۔ہمارے کلائنٹس چھوڑ چکے ہیں ہمیں،،اسے مروانے کی کوشش کی تو ہمارے ہی 20 لوگوں کو مار ڈالا اسنے۔۔۔

پاکستان کی ٹکٹ بک کروا رحم۔۔۔مرجان کاظمی سے ون آن ون کرنے کا وقت آگیا ہے۔۔۔شیشے کی بال میز پر گھماتے ہوئے وہ اپنے سیکرٹری کو حکم صادر کرتے ہوئے اٹھ کر آفس سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥♥

ندیم نے سر جھکاتے ہوئے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا تھا تبسم نے رک کر اسے ڈرائیونگ سیٹ پر دیکھا تھا۔۔۔

اسپیشل انویٹیشن دینا پڑے گا بیٹھنے کا۔۔۔

اسکے برفیلے لہجے پر وہ جلدی سے سیٹ پر بیٹھی تھی ندیم نے دروازہ بند کیا تھا۔۔۔

انگلیوں کو مروڑتے ہوئے وہ سرعت سے اسے دیکھتے ہوئے رخ بدل گئی تھی۔۔۔

بلیک کلر کی لینڈ کروزر فراٹے بھرتی ہوئی سڑک پر دوڑ گئی تھی۔۔۔گاڑی کی اسپیڈ دیکھ کر وہ دوپٹے کو مٹھی میں جکڑ چکی تھی۔۔۔

ڈونٹ بی سکیئر ڈبیوٹی۔۔۔آپکی جان اتنی آسانی سے نہیں جانے دوں گا۔۔۔میرے ہاتھوں سے مریں گی آپ۔۔۔اسکا ہاتھ تھام کر گیئر شفٹ پر رکھتے ہوئے وہ اسے اپنے مظبوط ہاتھ سے ڈھانپ چکا تھا جبکہ اسکی ظالم پیشکش پر وہ لب بھینچتی ہوئی ہاتھ واپس کھینچ چکی تھی۔۔۔

ہمارے ساتھ بدتمیزی کرنے کی کوشش بھی مت کریئے گا آپ ورنہ ہم نانا صاحب سے کہیں گے۔۔۔

منہ پھلا کر کہتی ہوئی وہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں آپکی دھمکیوں سے نہیں ڈرتاانوسینٹ بیوٹی۔۔۔میں وہی کروں گا جو میرا دل چاہے گا بہت وقت دے چکا ہوں آپکو پہلے ہی۔۔۔دوبارہ سے اسکا ہاتھ ہونٹوں سے چھو کر دل پر رکھ چکا تھا جب کے اسکے ڈیٹھ پن پر وہ آنکھیں سکیڑتے ہوئے دل میں اسے کئی القابات سے نوازتی ہوئی کار کی ونڈو سے باہر دیکھ گئی تھی۔۔۔

کار ایک ایکسپینسیو جیولری شاپ کے سامنے رکی تھی۔۔۔

لیٹس گو۔۔۔

اسکا سیٹ بیلٹ ہٹاتے ہوئے وہ کار سے باہر نکلا تھا۔۔۔جبکہ وہ اتنی ایکسپینسیو جیولری شاپ کو دیکھتے ہوئے حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہ کار سے باہر نکلی تھی۔۔۔

ویلکم سر۔۔۔گارڈ نے اسے فوراً پہچان کر خوش آمدید کہا تھا وہ سر عت سے سر کو خم دیتے ہوئے اسے لیکر اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

ہمیں۔۔۔کچھ نہیں لینا۔۔۔ہمیں واپس جانا ہے گھر۔۔۔سب کی نظریں خود پر محسوس کرتی ہوئی وہ سہم کر اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے دھیرے سے بولی تھی۔۔۔

کائونٹر پر کھڑے مینیجر نے خود انہیں خوش آمدید کہا تھا۔۔۔اور وہ کلیکشن انکے سامنے رکھی تھی جس کے لئے وہ پہلے ہی آرڈر کر چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیں کچھ نہیں۔۔۔

اسکا ہاتھ دھیرے سے دباتے ہوئے وہ اسکے منہ پر قفل لگا چکا تھا۔۔۔ سرد سی نظر اس پر ڈالتے ہوئے وہ کلیکشن کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

ٹرائے دس ون۔۔۔

اسکی طرف ایک چھوٹی سی وائٹ ڈائمنڈ نوز رنگ بڑھاتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا تھا جبکہ نوز رنگ دیکھ کر وہ حیرانی سے اسے دیکھ گئی تھی اتنی چھوٹی سی چیز کے لئے وہ خود اسکے ساتھ آیا تھا۔۔۔

سامنے رکھے مرر میں تبسم نے بغیر کسی احتجاج کے وہ ڈائمنڈ نوز رنگ پہنی تھی۔۔۔

گھبراتے ہوئے اسنے اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔وہ سنجیدگی سے بل پے کرتے ہوئے اٹھا تھا۔۔۔جبکے اسکی اس طرح بے رخی پر وہ اداس ہوئی تھی۔۔۔

اسکا ہاتھ تھامے وہ باہر نکلا تھا۔۔۔

جب۔۔۔کچھ خاص نہیں لگ رہی تو۔۔۔یہاں لانے کا کیا مقصد تھا۔۔۔ سر جھکائے وہ دھیرے سے بڑبڑائی تھی۔۔۔

"سوچ رہا ہوں چھوڑ کر شعر و شاعری میں"

"اسکی نفیس نتھ پر ایک کتاب لکھ دوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے کار کا گیٹ کھولتے ہوئے بولا تھا جس پر وہ حیرانی سے اسکی سمت دیکھتے ہوئے رکی تھی

۔۔۔

★★★★★★★

کیا خبر ہے؟

لیپ ٹاپ پر نظریں مرکوز کئے وہ اپنے سیکرٹری کی موجودگی کو محسوس کرتے ہوئے بھاری آواز میں گویا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر۔۔۔وجاہت صدیقی اپنی بیٹی کی شادی کر رہا ہے آج رخصتی ہے۔۔۔

وہ سپاٹ نظروں سے سیکریٹری کو دیکھتے ہوئے لیپ ٹاپ بند کر چکا تھا

سیکریٹری خوفزدہ نظروں سے اسکی تنی ہوئی رگیں دیکھ کر زرا پیچھے ہوا تھا۔۔۔

گارڈز کو ریڈی کرو،،آج صدیقی کو اسکی وفاداری کا انعام دیتے ہیں۔۔۔۔

سس سر۔۔آپ خود جائیں گے؟وہ سہمے ہوئے لہجے میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ صرف گارڈز۔۔۔۔اگر میں گیا تو وہاں سے ان لوگوں کے ٹکڑے بھی نہیں ملیں گے۔۔۔

اور میں چاہتا ہوں مرجان کاظمی کو اسکے خاص آدمی کی لاش کو تابوت میں سجا کر پیش کیا جائے۔۔۔

اسکا عہد سن کر سیکریٹری پور پور کانپ اٹھا تھا۔۔۔

جج۔۔جی سر۔۔۔ بمشکل کہتے ہوئے وہ فوراً آفس سے باہر نکل کر سکھ کا سانس خارج کرتے ہوئے اسکے حکم پر گارڈز کو وارن کرنے کے لئے نکل گیا تھا۔۔۔۔

★★★★★★★

بابا۔۔۔آپ سے ایک بات پوچھیں ہم؟

صدیقی صاحب نے شفقت سے اپنی لاڈلی بیٹی کا سر گود میں رکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔ ہمارے نام کا کیا مطلب ہے؟ وہ معصومیت سے صدیقی صاحب کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھ رہی تھی

بیٹا۔۔۔ عشیق کا مطلب ہے محبت۔۔۔ عشق۔۔۔

صدیقی صاحب نے محبت سے جواب دیا

لیکن ہم سے کوئی پیار نہیں کرتا سوائے آپ کے۔۔۔وہ انکی گود سے سر ہٹاتے ہوئے خفگی سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

بیٹا آج آپکا نکاح ہے ناں کاشف سے۔۔۔وہ آپ سے بے حد محبّت کریں گے۔۔۔بیٹی کا سر تھام کر اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے وہ شفقت سے بولے

لیکن ہمیں آپکے پاس رہنا ہے بابا آپ ہمیں کیوں خود سے دور بھیجنا چاہتے ہیں۔۔۔وہ خفا لہجے میں بولی تھی جس پر صدیقی صاحب کی آنکھوں میں آنسوں تیرے تھے۔۔۔

بیٹا۔۔۔میں چاہتا ہوں میری بچی ہمیشہ سلامت اور خوش رہے۔۔۔کاشف آپکو لیکر دبئ چلا جائے گا اور پھوپھی جان بھی آپکا بے حد خیال رکھیں گی۔۔۔۔صدیقی صاحب نے دل پر پتھر رکھ کر کہا تھا ورنہ اپنی کل کائنات اپنی اولاد کو اپنے سے دور بھیجنا انکے لئے بے حد تکلیف دہ تھا۔۔۔

وہ لب بھینچتی ہوئی صدیقی صاحب کو گلے لگاتے ہوئے مسکرادی تھی۔۔۔صدیقی صاحب نے سرد آہ بھرتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔۔

"میں مجبور ہوں میری بچی۔۔۔میں نہیں جانتا میرا سایہ کب تک تم پر رہے گا۔۔۔۔جو کچھ میں نے کیا ہے وہ درندہ صفت انسان سب جان چکا ہو گا۔۔۔اپنی بیٹی کو یتیم ہونے کے بعد یوں در در کی ٹھوکریں کھانے نہیں دے سکتا۔۔۔اپنی موت سے پہلے تمھیں رخصت کر دینا چاہتا ہوں۔۔۔ "

دل میں سوچتے ہوئے وہ آنکھیں میچتے ہوئے آہ بھر گئے تھے۔۔۔

بیٹا اب آپ جلدی سے تیار ہو جائیں۔۔۔آپی تارا آپکو تیار کر دیں گی۔۔۔

وہ ہاں میں سر ہلاتی ہوئی اٹھی ایک آخری نظر اپنے بابا کو دیکھ کر وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

★★★★★★★

آجاؤ۔۔

دروازے پر ناک کرتی ہوئی وہ اجازت ملنے پر کمرے میں داخل ہوئی تھی شہنشاہ صاحب ہاتھوں میں ایک کتاب تھامے اسکی ورق گردانی میں مصروف تھے اپنی پوتی کو دیکھ کر وہ مسکراتے ہوئے کتاب بند کر کے سائڈ ٹیبل پر رکھ چکے تھے

اسلام وعلیکم ناناصاحب۔۔۔وہ ادب سے کہتی ہوئی انکی جانب جھکی تھی

وعلیکم السلام نانا کی جان۔۔۔بیٹھیں ہمارے پاس۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے تھے

وہ نظریں جھکائے دوپٹے کو سر پر ٹھیک کرتی ہوئی انکے پاس بیٹھی تھی ہنوز آنکھیں فرش پر جمائے وہ بکھری بکھری سی لگ رہی تھی چہرہ مرجھایا ہوا تھا۔۔۔

کیا بات ہے بچے؟

ناناصاحب۔۔۔ہمیں۔۔۔مر۔۔۔مرجان کیساتھ نہیں رہنا۔۔۔آپ۔۔۔۔آپ۔۔۔۔ہمیں طلاق دلوادیں۔۔۔دوپٹے کا کونا ہاتھوں جکڑتے ہوئے وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی تھی جبکہ اسکی بات سن کر شہنشاہ صاحب کے نورانی چہرے پر پریشانی کے سائے سے لہرائے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا کیوں بچے۔۔۔آخر کیا ہوا ہے؟کیا مرجان نے کچھ کہا آپ سے؟شہنشاہ صاحب نے نرم لہجے میں پوچھتے ہوئے اسکی طرف شفقت سے دیکھا تھا جس پر براؤن نین کٹوروں میں آنسوں بھرنے شروع ہوئے تھے۔۔۔

وہ۔۔۔وہ۔۔قاتل ہیں۔۔۔۔وہ غلط انسان ہیں وہ۔۔۔کتنے لوگوں کو مار چکے ہیں۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ خونی ہیں۔۔۔

آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر اسکے چھوٹے ہاتھوں پر گرتے چلے گئے تھے جبکہ شہنشاہ صاحب نے سنجیدگی سے اپنی پوتی کو دیکھا تھا۔۔۔

ہمیں انکے ساتھ نہیں رہنا نانا صاحب پلیز۔۔۔ہم۔۔۔ہم ہاتھ جوڑتے ہیں پلیز ہمیں ان سے آزاد کر دیں۔۔۔ہمیں خوف آتا ہے ان سے۔۔۔۔

ہاتھ جوڑتی ہوئی وہ سوجھی آنکھوں سے شہنشاہ صاحب کو دیکھتے ہوئے بولی تھی شہنشاہ صاحب کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔۔۔دروازہ کھولتے ہوئے وہ اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

اسے دیکھ کر خوفزدہ ہوتی وہ فوراً بیڈ کے کونے سے اٹھی تھی۔۔۔اسکی سرخ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ لب بھینچتی ہوئی نظریں جھکا چکی تھی۔۔۔

مرجان رک جاؤ۔۔۔ہماری پوتی کو ہمارے پاس رہنے دو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شہنشاہ صاحب کے سخت لہجے پر وہ جو اسکا ہاتھ سختی سے تھامے اسے ساتھ گھسیٹنے کی نیت سے اسے سخت گھوری سے نواز چکا تھا سرد نظروں سے شہنشاہ صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے اسکی کلائی پر گرفت سخت کر چکا تھا

ہم۔۔۔ہم۔۔۔نہیں۔۔۔جائیں گے آپکے ساتھ...اسکے ہاتھ سے اپنی کلائی چھڑاتے ہوئے وہ شہنشاہ صاحب کے پاس رکتے ہوئے سہم کر بولی تھی۔۔۔

وہ قہر برساتی نظروں سے اسے آخری بار دیکھتے ہوئے دھاڑ سے دروازہ بند کرتے ہوئے کمرے سے واک آؤٹ کر گیا تھا

دروازے کے دھاڑ سے بند ہونے پر وہ آنکھیں میچتے ہوئے سسک گئی تھی۔۔۔

بیٹھیں ہمارے پاس بچے۔۔۔اسے بیٹھاتے ہوئے شہنشاہ صاحب نے گلاس میں پانی ڈال کر اسکی جانب بڑھایا تھا وہ سسکتے ہوئے گلاس ہونٹوں سے لگا چکی تھی۔۔۔وہ نازک دل لڑکی اسکی قہر برساتی نظروں کو بھلا نہیں پائی تھی۔۔۔

بچے آپکو پتا ہے جب آپ چھوٹے تھے تو مرجان آپکو بہت پیار کرتا تھا۔۔۔

وہ گلاس کو ہونٹوں سے الگ کرتی ہوئی حیرت سے انہیں دیکھ گئی تھی

وہ آپکی خاطر روز ہی سہیل سے مار کھاتا تھا۔۔۔بچے آپکو اسکول میں پریشان کرتے تھے اور وہ ان سے لڑائی کرتا تھا جس کی کمپلینٹ تقریباً ہر روز پرنسپل آپکے ماموں سے یعنی سہیل سے کرتے تھے جس کی

Posted On Kitab Nagri

وجہ سے مرجان روز مار کھاتا تھا۔۔۔ شہنشاہ صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ ہلکی سی مسکرائی تھی۔۔۔

جب آپ پیدا ہوئی تو بہت مسکرایا کرتی تھی اس لئے آپکا نام مرجان نے ہی تبسم زرار کھا تھا۔۔۔

وہ حیرت سے شہنشاہ صاحب کو دیکھ گئی تھی اسے تو یہ بات پتا ہی نہیں تھی۔۔۔

تبسم کا مطلب۔۔۔ مسکراہٹ۔۔۔ہے آپکو پتا ہے ناں۔۔۔

اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے ہوئے وہ پوچھ رہے تھے جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتی ہوئی نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔

ایک بار آپکو ٹھنڈ کی وجہ سے شدید بخار ہوا تھا۔۔۔ مجھے اب بھی یاد ہے۔۔۔اسنے پورے دو دن کھانا نہیں کھایا تھا۔۔۔ہر وقت آپکے پاس بیٹھ کر آپکو دیکھتا رہتا۔۔۔

شہنشاہ صاحب کی بات سن کر وہ شرمندگی سے نظریں جھکا گئی تھی وہ تو اسے بیسٹ کہتی تھی جبکہ وہ اسکی خاطر اتنا کیئر نگ بچپن سے ہی تھا۔۔۔

ناناصاحب۔۔۔وہ ہم سے پیار کرتے ہیں؟

لہجے میں ڈھیروں معصومیت تھی

شہنشاہ صاحب مسکرا دیئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس میں کوئی شک نہیں بچے۔۔۔آپکے جانے کے بعد اسکا دل پتھر ہو گیا۔۔۔وہ اپنے بچپن کو جی نہیں سکا۔۔۔اپنی جان سے عزیز دوست سے جدائی نے اسے بدل کر رکھ دیا وہ بہت سخت کٹھور دل بن گیا تھا

۔۔۔۔

تبسم نے لب بھینچے۔۔۔

اسکے بعد ماں باپ سے جدائی کا صدمہ وہ سہہ نہیں سکا مگر مجھے اب بھی یاد ہے وہ بالکل نہیں رویا تھا۔۔۔ وہ غم وہ صدمے اسکے دل کے کسی کونے میں موجود ہیں۔۔۔انکا درد وہ روز محسوس کرتا ہو گا۔۔۔مجھے اچھے سے یاد ہے وہ روز رات کو میرے پاس آیا کرتا تھا۔۔۔اور ایک ہی سوال کرتا تھا دادا سائیں کیا مجھے میری زارا مل جائے گی؟

اسکے سرخ گال آنسوں سے بھیگ رہے تھے۔۔۔وہ خود بے حد محبت کرتی تھی اس سے وہ جانتی تھی مگر ایک خوف تھا۔۔۔جو دل سے جانے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔کہ وہ ایک خونی ہے۔۔۔

"اور میں روز کہا کرتا تھا ہاں بیٹا۔۔۔ضرور ملے گی...میں نے بچپن میں ہی اسکے دل میں آپکے لئے جزباتوں کو دیکھ کر آپکے نکاح کا فیصلہ کیا تھا جس پر آپکی امی نے بالکل اعتراض نہیں کیا تھا اور ناں ہی سہیل نے۔۔۔وہ جانتے تھے مرجان کی جان صحیح معنوں میں اسکی زارا میں بستی ہے۔۔۔ "

وہ نظریں جھکائے پرانے دن یاد کرتی ہوئی سسک گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ژالے ایک کپ کافی بھیج دینا۔۔۔کچن میں کھڑی ماریہ کو وہ ژالے سمجھ کر حکم صادر کرتا ہوا فون کان سے لگائے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

ماریہ (جو کچن میں قدم رکھنے سے کتراتی تھی) نے جلدی سے چولہے پر پانی چڑھایا تھا اسکی بات ناں ماننا موت کو دعوت دینے کے برابر تھا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔کیسی طبعیت ہے آپکی صدیقی صاحب؟

دروازہ سنجیدگی سے بند کرتے ہوئے وہ سرد لہجے میں بولا تھا

"مرجان۔۔۔وہ سب جان چکا ہے میرے بارے میں۔۔۔کہ اب تک میں نے تمھاری مدد کی اسکا سراغ لگانے میں۔۔۔ان سب کے پیچھے جو ماسٹر مائنڈ ہے وہ الہام درانی نہیں ہے۔۔۔وہ کوئی اور ہے "

فون پر گرفت مظبوط کرتا ہوا وہ ایک غیر مرئی نقطے کو سرخ آنکھوں سے دیکھ رہا تھا

مجھے کل ایک لیٹر موصول ہوا جس میں مجھے جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی۔۔۔مرجان آج میری بچی کا نکاح ہے۔۔۔میں اسے رخصت کر دینا چاہتا ہوں۔۔۔لیکن اگر مجھے کچھ ہو جائے۔۔۔میری بیٹی کو کچھ مت ہونے دینا۔۔۔میں اسکی ذمہ داری تمھیں سونپتا ہوں۔۔۔میری بیٹی کا خیال رکھنا۔۔۔وہ بھائی مانتی ہے تمھیں۔۔۔

آپکو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔میں پہنچ رہا ہوں وہاں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سپاٹ لہجے میں کہتا ہوا کبڈ سے کپڑے نکالتے ہوئے گویا ہوا تھا

نہیں بیٹا۔آپکا زندہ رہنا مجھ سے زیادہ ضروری ہے آج کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔آپ یہاں مت آئیں۔۔۔

اور نکاح کا وقت ہو چکا ہے۔۔۔میں رکھتا ہوں۔۔۔

وہ سرد نظروں سے فون کو دیکھ گیا تھا کال ڈسکنیکٹ ہو چکی تھی۔۔۔

★★★★★★★

مجھے میرا بیٹا چاہیئے منور۔۔۔پولیس سے کنیکشن کیوں یوز نہیں کر رہے تم؟کیوں مدد نہیں لے رہے

میں کر رہا ہوں جو مجھ سے ہو رہا ہے کشمالہ چلانا بند کرو۔۔۔

منور صاحب ماتھے کو مسلتے ہوئے آج پہلی بار کشمالہ بیگم پر چلائے تھے

ناجانے کس حال میں ہو گا کاش میں نے آپکا ساتھ ناں دیا ہوتا آج میرا بیٹا آپکے کرموں کی سزا بھگت رہا ہے۔۔۔کشمالہ بیگم نے زہر خند لہجے میں کہا جس پر منور صاحب میز پر رکھے لیمپ کو نیچے گراتے ہوئے طیش میں آتے ہوئے اٹھے

تم ان سب گناہوں کو مجھ پر کیسے ڈال سکتی ہو۔۔۔تم دولت چاہتی تھی تم نے مروایا تابش اور اس معصوم لڑکی کی ماں کو۔۔۔۔منور صاحب نے تیکھی چنوتوں سے کشمالہ بیگم کو دیکھتے ہوئے اسے حقیقت کا آئینہ دیکھایا جس پر وہ نفرت سے نظریں پھیرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہے ہو تم؟

منور صاحب کو دروازہ کھول کر باہر جاتے دیکھ وہ اجھنپے سے پوچھ رہی تھی

اس پاگل کو دیکھنے بھوک افلاس سے مر ہی ناں جائے۔۔۔ منور صاحب زہریلے لہجے میں کہتے ہوئے دروازہ بند کرتے ہوئے باہر نکل گئے تھے۔۔۔

میرا بیٹا ٹھیک ہو کاش۔۔۔ یاخدا۔۔۔ ہاتھ جوڑ کر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے وہ بے بسی سے بولی تھی

★★★★★★★

کیا کہا فیروزہ یا نیلم؟

دائم ندیم سے فون پر بات کر رہا تھا اور اس انگوٹھی کر رتن کے بارے میں پوچھ رہا تھا مرجان نے اسے پوری فیملی اور ڈسٹینٹ فرینڈز کی فوٹوز دیکھنے کے لئے کہا تھا وہ اس نیلے رتن والی انگوٹھی والے شخص کو ڈھونڈنا چاہتا تھا اور اسکا خیال تھا وہ کوئی انکا قریبی ہے۔۔۔

علیزے کے کان کھڑے ہوئے تھے لڑکیوں کے نام سن کر۔۔۔ جبکہ دائم اسکی چور نظروں کو خود پر محسوس کرتے ہوئے فون کان سے ہٹاتے ہوئے چپ ہوا تھا

کیا بک رہے تھے۔۔۔ وہ غصے سے آنکھیں پھیلاتی ہوئی اسے گھور کر بولی تھی جس پر وہ منہ بسورتے ہوئے لیپ ٹاپ اٹھا کر گود میں رکھتے ہوئے کچھ ٹائپ کرنے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

اگر مجھے پتا چلا ناں تمھارا کسی نیلم یا فیروزہ سے چکر چل رہا ہے تمھاری گردن کاٹ کر پنکھے کیساتھ لٹکا دوں گی۔۔۔ چھری اٹھا کر اسکی گردن پر رکھتی ہوئی وہ تلملا کر بولی تھی

اور میں تمھاری یہ ہاتھ سے بھی بڑی زبان ناں کاٹ دوں آج۔۔۔اسے کندھے سے پکڑتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا تھا جس پر وہ آنکھیں سکیڑتے ہوئے پیچھے ہوئی تھی

شادی کے بعد سارے مردوں کی محبت میں کمی آجاتی ہے۔۔۔ مگر مجھ کے آنسوں بہاتی ہوئی وہ بیڈ پر نیم دراز ہوئی تھی دائم نے آنکھیں گھما کر اس ڈرامے کو دیکھا جو سسک رہی تھی۔۔۔

بس بھی کرو علیزے۔۔۔اسکے کندھے کو نرمی سے پکڑتے ہوئے اسکا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے وہ محبت سے بولا تھا

آپ محبت ہی نہیں کرتے اب۔۔۔وہ منمناتے ہوئے اسکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

خدا قسم یہاں رہتی ہو ہر پل۔۔۔اسکا ہاتھ دل پر رکھتے ہوئے وہ شوخی سے بولا جس پر وہ مسکرا کر اسکے دل پر مکا مارتے ہوئے ہنسی تھی۔۔۔

چلو ہنسی تو صحیح میری جان۔۔۔اسکی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے وہ مسکرا کر بولا تھا۔۔۔

اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتی ہوئی وہ اسکے کندھے پر سر رکھے ہی نیند کی وادیوں میں چلی گئی تھی۔۔۔وہ سپاٹ نظروں سے لیپ ٹاپ پر فوٹوز دیکھنے میں مصروف ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

★★★★★★★

Posted On Kitab Nagri

ارے مری(ماریہ)اس وقت کیا کر رہی ہو کچن میں جانو؟زونی نے اسے چائے بناتے ہوئے دیکھ کر حیرت سے پوچھا۔۔۔

ارے وہ کافی چاہیے تھی مرجان بھائی کو۔۔۔

تو مجھے کہا ہوتا۔۔۔زونی نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر ماریہ نے آئی برو اٹھا کر منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔

جسٹ کڈنگ ۔۔۔اصل میں حرب کو بھی چاہیے تھی تم ایک کپ اور بنا دو یہ میں دیکر آتی ہوں ۔۔۔مرجان کے کمرے کی طرف انگلی کرتے ہوئے۔۔۔جلدی سے کافی کا کپ اٹھاتے ہوئے ماریہ کو آدھ منہ کھولے چھوڑ کر وہ فوراً مرجان کے روم کی طرف بھاگی تھی

واٹ دا ہیل۔۔۔میں نوکرانی ہوں کیا سب کی چائے بناتی رہوں۔۔۔غصے سے پانی چولہے پر چڑھاتی ہوئی وہ تنک کر بولی تھی۔۔۔

میرا بیوٹی فیس خراب ہو جائے گا ہیٹ سے۔۔۔دوپٹے سے پیشانی پر آیا پسینہ صاف کرتے ہوئے وہ آنکھیں گھما کر بولی تھی۔۔۔

تم تو سڑ ہی جاؤ مریل عورت۔۔۔نیشال جو کچن کے فریج میں پڑا کسٹرڈ چوری کرنے آئی تھی اسے دیکھ کر منہ پھلاتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔۔۔

کیا کہا تم نے۔۔۔ماریہ نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے اجھنپے سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میں کہہ رہی تھی تم کتنی اچھی ہو۔۔۔نیشال نے دانت تلے زبان دبائی

اوہ وہ تو میں ہوں۔۔۔ماریہ نے بالوں کو کندھے سے پیچھے ناز سے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

مر جاؤ۔۔۔آج مجھ معصوم کو بھوکا ہی سونا پڑے گا۔۔

وہ مسکرا کر منہ میں بڑبڑاتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی بے بس محسوس کرتے ہوئے بیچاری آج کھانے سے رہ گئی تھی ناں۔۔۔۔

)ماریہ نے ان سنی کرتے ہوئے کندھے اچکائے تھے(

★★★★★★★

بغیر دروازے پر ناک کیے وہ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔اسے دیکھ کر وہ تھم گئی تھی۔۔۔

شرٹ لیس وہ ٹاول بالوں میں رگڑتے ہوئے اسے دیکھ کر رکا تھا

سب سے پہلی نظر اسکی گردن کے پاس بنے سورج کے ٹیٹو پر ڈالتی ہوئی وہ مسکراہٹ دبا گئی تھی

سوری سوری۔۔۔میں یہ دینے آئی تھی۔۔۔مجھے نہیں پتا تھا یہ ہو جائے گا۔۔۔۔وہ جلدی سے صفائی دیتے ہوئے کپ کو اوپر اٹھا کر اسے دیکھاتے ہوئے بولی

نیکسٹ ٹائم ناک کر دینا۔۔۔اسکے ہاتھ سے کپ لیتے ہوئے وہ سپاٹ لہجے میں بولا تھا۔۔۔

جان بوجھ کر پیر موڑتے ہوئے وہ اسکے کندھے کو پکڑتے ہوئے گرنے کا ڈرامہ کر چکی تھی۔۔۔ایک ہاتھ میں کافی کا کپ تھامے وہ بمشکل اسے کندھے سے پکڑتے ہوئے گرنے سے بچا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھولتے ہوئے وہ روم میں آتے ہوئے رکی تھی۔۔۔

اسے بے پرواہی سے چھوڑتے ہوئے وہ پیچھے ہٹا تھا وہ مسکرا کر بالوں کی لِٹ کان کے پیچھے کرتی ہوئی دروازے پر رکی تبسم کو دیکھ کر مسکرائی تھی۔۔۔

تبسم نے سرسری سی نظر اس پر ڈالی تھی وہ صوفے سے بلیک شرٹ اٹھاتے ہوئے پہن رہا تھا۔۔۔

گڈ نائٹ گرل۔۔۔ تبسم کو دیکھ کر دھیرے سے ایک آنکھ دبا کر کہتی ہوئی کمرے سے واک آؤٹ کر گئی تھی۔۔۔

تبسم نے سر کو خم دیتے ہوئے اسے اگنور کیا تھا۔۔۔اسکی نظروں میں صاف اداسی تھی۔۔۔

ایک خالی نظر اس پر ڈالتے ہوئے وہ وارڈروب سے کپڑے لیکر چینج کرنے چلی گئی تھی۔۔۔ سرد نظروں سے وہ بند دروازے کو دیکھتے ہوئے ایک سرد آہ ہوا کے سپرد کرتے ہوئے بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگائے لیپ ٹاپ اٹھائے کام میں مصروف ہوا تھا مگر اسکا ذہن کہیں اور تھا۔۔۔کیوں وہ اسکی محبت نہیں سمجھ رہی تھی۔۔۔کیوں دور ہونا چاہتی تھی وہ اس سے۔۔۔کافی کا کپ سائڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے ایک غیر مرئی نقطے کو دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔

پچھلے تیرہ سالوں سے وہ اسکی محبت کے لئے ترس رہا تھا اور وہ اس سے الگ ہونا چاہتی تھی۔۔۔

سمپل وائٹ ڈریس میں سر پر دوپٹہ لیتے ہوئے وہ بیڈ سے کشن لیتے ہوئے صوفے پر رکھ چکی تھی۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گمبھیر لہجے میں کہتے ہوئے اسے تیکھی نظروں سے دیکھ کر بولا تھا

اسے نفرت کہتے ہیں جو ہم آپ سے کرتے ہیں۔۔۔اسے زونی کیساتھ دیکھ کر۔۔۔۔شہنشاہ صاحب کی ساری باتیں دل ودماغ سے نکال باہر کرتی ہوئی وہ لاپرواہی سے بولی تھی

وہ چادر کو جھاڑتے ہوئے غصے سے بول کر خود پر ڈالتے ہوئے سوگئی تھی

لیپ ٹاپ کو بیڈ پر رکھتے ہوئے وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔

ہم سے دور رہیں۔۔۔بہت دور۔۔۔

چادر چہرے پر ڈالتے ہوئے وہ بے رخی سے بولی تھی

وہ مٹھیاں بھینچے غصہ ضبط کرتے ہوئے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ کر اسے اپنے مظبوط بازوں میں اٹھا چکا تھا

کیا بدتمیزی ہے یہ۔۔نیچے اتاریں ہمیں۔۔۔وہ حیرت اور خوف سے آنکھیں پھیلاتے ہوئے اسکے سینے پر مکے رسید کرتے ہوئے غصے سے لال ہوتی بولی

اسے بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے وہ اسکے دونوں ہاتھ کلائیوں سے تھامتے ہوئے انہیں ہتھ کڑی میں بند کر چکا تھا

خوفزدہ نظروں سے اپنے بندھے ہاتھ دیکھ کر وہ لرز گئی تھی۔۔۔

ایک بات یاد رکھنا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے کندھے سے جکڑتے ہوئے وہ انگار لہجے میں بولا تھا

جب جب تم اپنی نفرت کا اظہار مجھ سے کرو گی مجھے تکلیف ہو گی اور اسکے نتیجے میں میں تمھیں بھی تکلیف دوں گا۔۔۔اسکا چہرہ بے حد قریب کرتے ہوئے وہ کرخت لہجے میں بولا

اسکی آنکھوں سے ندیاں بہہ گئی تھی جس پر وہ بس سنجیدگی سے سر کو خم دے گیا تھا ہر وقت وہ بس رو دیتی تھی۔۔۔

کیا کرنے آئی تھی وہ چڑیل یہاں۔۔۔اتنے قریب کیا کر رہی تھی وہ آپکے۔۔۔

اسکے اچانک سوال پر وہ آئی برو اٹھاتے ہوئے اسے حیرت سے دیکھ چکا تھا

جواب دیں۔۔۔پیار مجھ سے کرتے ہیں آپ اور قریب اسکے جاتے ہیں۔۔۔نفرت سے ہتھ کڑی میں بندھا ہاتھ اسکی مٹھی سے نکالتے ہوئے وہ اکھڑ کر بولی تھی

اس طرح باندھ دینے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ہمیں ڈرانا بند کریں۔۔۔ورنہ ہم بھاگ جائیں گے یہاں سے۔۔۔ڈھونڈتے رہنا اپنی زارا کو پھر۔۔۔اسکی ہیزل آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے وہ دھمکی آمیز لہجے میں بولی تھی

بھاگنے کی بات کرنا ضروری ہے۔۔۔اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا

اسکے سوال پر وہ آنکھیں پھیرتے ہوئے سسکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاسوچتی ہیں آپ میں خونی ہوں؟مرڈررہوں۔۔۔ایک ظالم بے رحم درندہ ہوں جوبے وجہ لوگوں کو ماردیتاہے۔۔۔ سلگتے ہوئے لہجے میں کہتے ہوئے وہ اسے خوفزدہ کرچکا تھا

وہ سہمی ہوئی بیڈ کے کراؤن سے لگی تھی۔۔۔ ہر بار وہ نازک دل لڑکی اسکے لہجوں سے ڈر جاتی تھی

۔۔۔۔

سب جاننا چاہو گی۔۔۔؟اسکے چہرے کو جکڑتے ہوئے وہ سخت لہجے میں بولا

وہ سہمی ہوئی ناں میں سر ہلاتے ہوئے آنسوں بہاگئ تھی۔۔۔۔

ایک بات جان لیں زارا۔۔۔میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔۔۔میں پچھلے تیرہ سالوں سے دیوانوں کی طرح آپکو ڈھونڈتا رہا۔۔۔اور کیا دیا آپ نے مجھے بدلے میں۔۔۔ یہ نفرت۔۔۔ یہ حقارت بھری نظر۔۔۔ یہ تکلیفیں۔۔۔انکا مستحق نہیں ہے تمھارا اینجل۔۔۔ کیوں نہیں سمجھتی ہو وہی مرجان ہوں ۔۔۔ جس کے بغیر آپ ناں چین سے کھاتی تھی ناں سوتی تھی۔۔۔یہ دل اگر پتھر ہوا ہے تو اسکی وجہ آپکی جدائی ہے جسے پر مزید پتھر کر رہی ہیں بار بار یہ کہہ کر کہ آپ مجھ سے نفرت کرتی ہیں۔۔۔۔کیا قصور ہے میرا۔۔۔

اسکا چہرہ بے حد قریب کرتے ہوئے وہ بول رہا تھا جبکہ وہ بغیر پلکیں جھپکے سرخ آنکھوں سے اسکی ہیزل آنکھیں دیکھ رہی تھی جن میں عشق میں ہارا ایک شخص نظر آرہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی قصور ہے بے پناہ محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔۔یا یہ قصور ہے میرا کہ آپکی محبت کے لئے ترس رہا ہوں انتظار میں ہوں کب میری زارا مجھ سے کہے گی میں آپ سے محبت کرتی ہوں۔۔۔

اسکی گرم سانسیں چہرے پر محسوس کرتی ہوئی وہ آنکھیں میچ گئی تھی۔۔۔

میرا انجام آپ ہیں۔۔۔میری منزل میرے راستے۔۔۔میری ہر خوشی آپ سے جڑی ہے زارا۔۔۔

اسکا گرم چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا مسلسل نمکین پانی کی بوندیں اسکی براؤن آنکھوں سے ٹوٹ کر گر رہی تھی

مت دیں اتنی تکلیف کہ یہ دل سہنے سے عاری ہو جائے۔۔۔دور رہنا چاہتی ہیں آپ مجھ سے۔۔۔ٹھیک ہے دور رہیں۔۔۔لیکن میری بن کر رہیں کبھی الگ نہیں کر سکتا خود سے زارا۔۔۔میری جان بستی ہے آپ میں۔۔۔بے بس ہوں اپنے جزباتوں کو لیکر۔۔۔۔مجبور ہوں دل کے ہاتھوں۔۔۔بے پناہ عشق کرتا ہے یہ آپ سے۔۔۔ہیزل آنکھوں میں نمی پیدا ہوئی تھی۔۔۔

وہ سہمی ہوئی تیز دھڑکتے دل کیساتھ اسکی آنکھوں کو دیکھ رہی تھی جن میں سرخی پھیل رہی تھی۔۔۔

کبھی طلاق نہیں دوں گا زارا۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔بھول جائیں۔۔۔مر جاؤں گا لیکن خود سے الگ نہیں کروں گا۔۔۔اسکا نازک وجود کندھوں سے گرفت میں لیتے ہوئے وہ سخت لہجے میں بولا۔۔۔

وہ لرزتے ہوئے وجود کیساتھ اسکے جنوں کی بڑھتی حدوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

لیکن اسکے سر پر تو نفرت کا بھوت سوار تھا اسے زونی کیساتھ دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

ہم۔۔۔ہم۔۔۔ نفرت کرتے ہیں آپ سے۔۔۔خوفزدہ لہجے میں

وہ لرزتے ہوئے بولی تھی جس پر وہ سرخ آنکھوں سے اسکا آنسوں سے بھیگا چہرہ دیکھ کر رکا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ نفرت کریں۔۔۔بے انتہا کریں۔۔۔ لیکن اگر آپ نے اس جنونی وحشی درندے سے دور جانے کی ایک بھی کوشش بھی کی ناں۔۔۔جان سے مار دوں گا۔۔۔

باسکے بالوں میں انگلیاں پھنساتے ہوئے اسکا چہرہ بے حد پاس کرتے ہوئے وہ اسے کپکپا دینے والے لہجے میں بولا تھا۔۔۔

آج کے بعد کبھی قریب نہیں آؤں گا آپکے۔۔۔اسکا چہرہ چھوڑتے ہوئے وہ سنجیدگی سے کہہ کر کمرے سے باہر نکل چکا تھا

وہ دبی دبی سسکیوں کے بیچ روتے ہوئے کشن میں چہرہ دے کر صدمے سے نڈھال ہوتی چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

★★★★★★★

سرخ برائیڈل ہیوی میکسی پر ہیوی برائیڈل جیولری پہنے وہ مغموم سی چال چلتی ہوئی پروفیشنلز کیساتھ مین ہال تک پہنچی تھی

صدیقی صاحب نے اپنی بیٹی کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے اسے سینے سے لگایا تھا

Posted On Kitab Nagri

سبز جھیل سی آنکھوں سے ایک موتی ٹوٹ کر اسکے گلابی گال پر گرا تھا آنکھیں بند کرتے ہوئے وہ صدیقی کے سینے سے لگتے ہوئے سسکی تھی

نہیں بچے۔۔۔رونا نہیں۔۔۔شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اسے اسٹیج تک لائے تھے۔۔

فائزہ بیگم (عشیق کی پھوپھو) نے اسے مسکراتے ہوئے گلے لگا کر اسکی پیشانی پر بوسہ دیکر ڈھیروں محبت سے کہا

ماشاءاللہ۔۔۔میری بچی کتنی پیسری لگ رہی ہے۔۔۔

کیسے بتائیں باباجان۔۔۔ہمارا دل گھبرا رہا ہے لگ رہا ہے جیسے سب ختم ہو جائے گا۔۔۔ہم دور نہیں جانا چاہتے آپ سے باباجان۔۔۔اپنی عشی کو دور مت کریں خود سے۔۔

بھاری چنری کو مٹھی میں جکڑتے ہوئے وہ نظریں جھکائے گلابی پھولوں سے سجی اسٹیج کے بیچ و بیچ پڑے سفید صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔سامنے گولڈن نیٹ دار پردہ لگایا گیا تھا۔۔۔پردے کے سامنے ہی کاشف وائٹ شیروانی میں ملبوس بہت اٹریکٹیو لگ رہا تھا۔۔۔

نکاح شروع کریں مولوی صاحب۔۔۔صدیق صاحب نے عشیق کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسکا حوصلہ بڑھایا اور مولوی صاحب سے کہا۔۔۔

سامنے بیٹھے کاشف نے ایک طائرانہ نظر سامنے بیٹھی پری سی معصوم اس لڑکی کے جو اسوقت بھاری لہنگے میں ملبوس تھی نازک وجود پر ڈالی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لائٹ سے میک اپ میں بڑی بڑی سبز آنکھوں پر گولڈن شمری لگائے،، باریک عنابی ہونٹوں پر ڈارک ریڈ لپ اسٹک لگائے وہ کوئی پری معلوم ہو رہی تھی ساتھ ہی بھاری پلکوں کی جھالر بجھائے اس وقت بے حد الجھی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

عشیق بنتِ وجاہت احمد صدیقی آپکا نکاح۔۔۔

مولوی صاحب نے خوفزدہ نظروں سے آواز کی مت دیکھا تھا

فضا میں فائرنگ کی آواز نے سب کو حیران و پریشاں کر دیا تھا سب اپنی جگہ سے اٹھ کر اپنی جان بچانے کے لیے دوڑے تھے۔۔۔بلیک سوٹ میں ملبوس کچھ لوگ منہ بلیک رومال سے ڈھانپے صدیقی مینشن میں گھسے تھے۔۔

صدیقی صاحب عشیق کا ہاتھ پکڑے اسٹیج سے نیچے اترے تھے۔۔۔فون نکال کر مرجان کا نمبر ملانا چاہا مگر گارڈ نے لپک کر اسکے ہاتھ سے فون لیکر زمین پر پھینکتے ہوئے اس پر اپنا بوٹ رکھ کر اسے کچل ڈالا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی ہوشیاری نہیں بوڑھے آدمی۔۔۔ایک گارڈ نے اسکے سینے پر بندوق رکھ کر سخت لہجے میں کہا۔۔۔

عشیق ڈرتے ہوئے صدیقی صاحب کا ہاتھ مظبوطی سے پکڑ گئی تھی

پپ۔پلیز بابا۔۔۔کو کچھ مت کرنا۔۔۔

وہ ڈوبتی ہوئی آواز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

اچھاا!؟ نہیں تو کیا۔۔۔نازک کلی۔۔۔وہ گارڈ آئی برو کھجاتے ہوئے اسکا سر سے پاؤں تک جائزہ لیتے ہوئے خباثت سے بولا

صدیقی صاحب نے اپنی بچی کے سامنے ڈھال بن کر کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

کیا سوچ رہا تھا بڈھے؟ تو اتنی آسانی سے بچ نکلے گا؟؟ تیری لاش آج سجا کر مرجان کاظمی کو پیش کرنی ہے ۔۔۔صدیقی صاحب کو گریبان سے پکڑتے ہوئے وہ مکروہ قہقہ لگاتے ہوئے بولا

نن۔۔۔نہیں۔۔۔

اسکے ارادے جان کر عشیق کا دل ڈوب سا گیا تھا

رکو۔۔۔

کاشف اسٹیج سے اترتے ہوئے صدیقی صاحب کی طرف بڑھا تھا

نہیں کاشف۔۔۔

فائزہ بیگم نے چیختے ہوئے اسے روکا تھا گارڈ اسکی جانب پسٹل کرتے ہوئے گولی چلا گیا تھا

گارڈ نے گولی چلائی تھی اسکی پیشانی کے بیچ و بیچ خون کا فوارہ سا پھوٹا تھا وہ ساکت ہو کر زمین پر گرا تھا

عشیق نے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے چیخ کا گلہ گھونٹا تھا۔۔۔

کاشففف۔۔۔میرے بچے ے۔۔۔

فائزہ بیگم صدمے سے ماتم کرتی ہوئی جوان بیٹے کی لاش پر گری تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صدیقی صاحب نے صدمے سے آنکھیں میچی تھی۔۔۔

بب۔۔۔بابا۔۔۔کک۔۔۔۔کاشف۔۔۔کو۔۔۔مم۔۔۔مار۔۔۔دیا

وہ نڈھال سی ہوتی ہوئی گھٹنوں پر گری تھی۔۔۔صدیقی صاحب نے اسکے بے جان وجود کو سمبھالا تھا اسکی آنکھوں سے آنسوں بہتے چلے گئے تھے۔۔۔۔

چل بوڑھے زیادہ وقت نہیں ہے۔۔۔گارڈ نے صدیقی صاحب کا گریباں پکڑتے ہوئے انہیں عشیق سے الگ کیا تھا

باباااا۔۔۔بابا کو کچھ مت کرو۔۔۔پلیز

وہ چیختی ہوئی گارڈ کا پیر پکڑتے ہوئے ہاتھ جوڑ چکی تھی

فکر کیوں کرتی ہے ہاں۔۔۔تیرے پاس ہو آؤں گا واپسی۔۔۔گارڈ نے خباثت سے کہتے ہوئے اسکے چہرے کو جکڑتے ہوئے کہاوہ حقارت سے اسکا ہاتھ جھٹکتی ہوئی پیچھے کھسکی تھی۔۔۔

اپنے ناپاک عزائم کو میری بچی سے دور رکھو خبیث انسان۔۔۔صدیقی صاحب اسکا گریبان پکڑتے ہوئے دھاڑے تھے

وہ پسٹل کا پچھلا حصہ صدیق صاحب کے سر میں مار چکا تھا۔۔۔وہ درد سے کراہتے ہوئے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے ڈھے سے گئے تھے۔۔۔

باباااا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق چیختی ہوئی انکی جانب بھاگی تھی جب گارڈنے اسے بازو سے دبوچا تھا۔۔۔

اتنی جلدی کیا ہے تجھے۔۔۔

چھ۔۔۔ چھوڑو۔۔۔ باباااا۔۔۔

مسلسل آنکھوں سے بہتے آنسوں کی وجہ سے اسکی گرین آنکھوں میں سرخی سی واضح ہو رہی تھ۔۔۔۔ جھیل سی سبز آنکھوں ڈے مسلسل آنسوں کی لڑیاں ٹوٹ کر اسکے گلابی گالوں پر گر رہی تھی ۔۔ بیٹھتی ہوئی آواز کیساتھ وہ خود کو چھڑانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔

صدیقی صاحب نے بے بس نظروں سے اپنی بیٹی کی جانب دیکھا تھا اور پھر کاشف کے بے سدھ پڑی لاش کو۔۔۔۔

اللہ پاک۔۔۔۔ معاف کر دینا مجھے ۔۔۔ میں۔۔۔۔میں۔۔۔باپ۔۔۔ہونے۔۔۔کا۔۔۔حق ادا۔۔۔ نہیں کر سکا۔۔۔۔میری بچی کو۔۔۔اپنی حفظ وامان۔۔۔میں رکھنا۔۔۔

ہاتھ جوڑ کر آسمان کی طرف بے بس نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ عشیق کی جانب دیکھ گئے تھے جو روتے ہوئے انکی جانب آنے کی کوشش کر رہی تھی مگر گارڈز اسے پکڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

چل بڈھے تیرا ٹائم اوور ہوا۔۔۔تو جاننا چاہے گا یہ سب کیسے ہوا؟ تیرے مرجان کاظمی نے سیکیورٹی تو بہت پروائیڈ کی تھی مگر افسوس کھانے میں زہر ملایا گیا تھا وہ سب تو ایک گھنٹا پہلے ہی ایڑھیاں رگڑتے ہوئے مر گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈ نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا صدیقی صاحب دنیا جہاں سے بے گانہ ہوئے اپنی بچی کو اپنی جانب آتا دیکھ رہے تھے وہ گارڈز کو دھکا دیتی ہوئی انکی جانب دوڑ کر آئی تھی۔۔۔

بابا۔۔۔ بابا۔۔۔ یہ سب کیا ہو رہا ہے بابا۔۔۔ یہ سب کون ہیں بابا۔۔۔ کیوں مارنا چاہتے ہیں بابا۔۔۔۔

صدیقی صاحب کا چہرہ اپنے سرخ مہندی لگے ہاتھوں میں لیتی ہوئی وہ سسکیوں کے بیچ بولی تھی

اپن...ے۔۔۔ بابا۔۔۔ کو معاف کر دینا ۔۔۔ اورر ۔۔۔ رر۔۔ اپنا خیال رکھ۔۔۔نا۔۔۔

میر۔۔۔میری۔۔۔بیٹی ہو تم۔۔۔بی۔۔۔سٹر ونگ۔۔۔

صدیقی صاحب نے اسکی آنسوں سے بہتے ہوئے آنسوں کانپتے ہاتھوں کیساتگ صاف کرتے ہوئے روندھے لہجے میں کہا تھا بیٹج کی یہ حالت دیکھ انکی آنکھوں سے آنسوں جاری تھے۔۔۔

یہ۔۔۔۔یہ سب کیا ہو رہا ہے بابا۔۔۔

وہ روتے ہوئے صدیقی صاحب کو

گلے لگاتے ہوئے بولی۔۔۔ گارڈ نے اسکا بازو سختی سے دبوچتے ہوئے اسے اپنے باپ سے الگ کیا تھا وہ چیختی ہوئی صدیقی صاحب کی جانب ہاتھ بڑھا کر سسکی تھی۔۔۔

صدیقی صاحب نے درد سے آنکھیں بھینچی تھی

اسکی آنکھوں کے سامنے گارڈ نے پسٹل لوڈ کرتے ہوئے صدیقی صاحب کے وجود میں ساری گولیاں پیوست کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باباااااا۔۔۔

وہ چیخی تھی۔۔۔اسکی آواز میں بے حد کرب اور بے انتہا درد تھا۔۔۔

باباااا۔۔۔بابا۔۔۔کو۔۔۔مم۔۔۔مار دیا۔۔۔

وہ صدمے سے گرتی چلی گئی تھی صدیقی صاحب کی کھلی آنکھوں نے اسکے گرتے ہوئے وجود کو دیکھا تھا مگر اب وہ اسے تھامنے کی حالت میں نہیں تھے۔۔۔۔

میری۔۔۔بچی۔۔۔کو۔۔۔اپنی۔۔۔حفظ۔۔۔وامان۔۔۔میں۔۔۔رکھنا۔۔۔مولا

آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے وہ بکھرے ہوئے لہجے میں بول کر ساکت ہوئے تھے۔۔۔

باباااااا۔۔۔

وہ صدیقی صاحب کی لاش پر گرتے ہوئے انکا کندھا ہلاتے ہوئے چیخ رہی تھی۔۔۔۔

باباا۔۔۔اٹھیں بابا۔۔۔ہمیں۔۔۔ہمیں چھوڑ کر مت جائیں بابا۔۔۔ہم کہاں جائیں گے بابا۔۔۔ہم آپکے بغیر نہیں رہ سکتے باباا۔۔۔۔

اس لڑکی کا کیا کریں باس۔۔۔پیچھے کھڑے ہوئے گارڈ نے پہلے گارڈ سے پوچھا جس نے صدیقی صاحب پر گولیاں چلائی تھی

کیا کیا جائے۔۔۔وہ داڑھی کھجاتے ہوئے خباثت سے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشیق صدمے سے نڈھال اپنے باپ کی لاش پر آنسوں بہار ہی تھی۔۔۔ مسلسل رونے کیوجہ سے اسکے آنسوں خشک ہو چکے تھے آنکھیں سوجھ کر سرخ ہو گئی تھی۔۔۔ مگر دل تھا جو درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔ وہ دل ہی دل میں اپنے مر جانے کی دعائیں مانگ رہی تھی۔۔۔ اسکی کل کائنات آج ختم ہع چکی تھی ۔۔۔۔وہ لڑکی جو باپ کے سہارے جی رہی تھی آج زمانے کے رحم و کرم پر تھی اسے کچھ معلوم نہیں تھا اسکے ساتھ کیا ہونے والا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

چل اٹھ بہت ہو گیا تیرا رونا دھونا۔۔

گارڈ نے اسے کندھے سے دبوچتے ہوئے غرا کر کہا وہ کندھے پر درد محسوس کرتے ہوئے سسکی تھی اسکی سخت انگلیاں اسے اپنے نازک کندھے میں دھنستی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔ صدیق صاحب کا بے جان ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھوٹتے ہوئے زمین پر گر کر ساکت ہوا۔۔۔

چل اب۔۔۔اسے آگے کو دھکا دیتے گارڈ اسکے پیچھے چل دیا تھا۔۔۔

ہمیں بابا کے پاس۔۔۔

چپ۔۔ایک دم چپ۔۔۔ورنہ ایک تھپڑ بھی برداشت سے باہر ہو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سہمی ہوئی نظروں سے گارڈ کو دیکھتے ہوئے بوجھل قدموں کیساتھ چل دی تھی آج تک صدیق صاحب نے اسے ڈانٹا تک نہیں تھا وہ تو سخت لہجوں پر بھی رو دیتی تھی مگر صحیح کہتی ہے دنیا جب لڑکی کے سر سے باپ کا سایہ ہٹ جائے تو پوری دنیا بے رحم ہو جاتی ہے۔۔۔۔

بیٹھ کار میں۔۔۔

کار کا دروازہ کھولتے ہوئے گارڈ نے سختی سے اسے کار کی طرف دھکا دیا تھا اسکی پیشانی کار کے ہوڈ سے لگی تھی۔۔۔درد کی لہر اسکے سر میں دوڑ گئی تھی۔۔۔۔

باس ہمیں بھی لے چلیں۔۔۔ہم بھی دل بہلا لیں گے۔۔۔دو اور گارڈز انکے قریب آتے بولے تھے جبکہ انکے ارادے جان کر وہ لرز گئی تھی۔۔۔

نن۔۔۔نہیں۔۔۔ہم۔۔۔ایسا۔۔۔نہیں ہونے دیں گے۔۔۔کب۔۔ھی۔۔۔نہیں۔۔۔ہمیں بھاگنا۔۔۔ہوگا یہاں سے۔۔۔میں آپکی بیٹی ہوں بابا۔۔۔میں کچھ نہیں ہونے دوں گی اپنے ساتھ۔۔۔ سختی سے ہاتھ سے آنسوں صاف کرتے ہوئے وہ دل ہی دل میں عہد کر چکی تھی سہمی ہوئی نظروں سے آس پاس کا جائزہ لے رہی تھی جبکہ گارڈز گہری گفتگو میں مصروف تھے

بب۔۔۔۔باس پولیس آگئی ہے

تینوں گارڈز نے گھبرا کر ہڑبڑائے ہوئے اپنی طرف بڑھتے گارڈ کو دیکھا تھا۔۔۔

وہ موقع دیکھ کر فوراً سے وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکی لاشیں لے لی تم نے؟سب ہو گیا ناں۔۔۔

گارڈ نے باقی دو گارڈز سے استفسار کیا۔۔۔انہوں نے ہاں میں سر ہلا کر اسے مطمئن کیا تھا

ارے عقل کے دشمنو۔۔۔وہ لڑکی کہاں گئی بے وقوفوں۔۔۔

عشیق کا خیال آنے پر وہ اسکی سمت دیکھ چکا تھا جہاں وہ موجود نہیں تھی۔۔۔اسے ناں پا کر۔۔۔غصے سے لال ہوتے ہوئے دھاڑا تھا۔۔۔باقی گارڈز جلدی سے وہاں پہنچے تھے۔۔۔

اسے راستے میں ڈھونڈ لیں گے زیادہ دور نہیں گئی ہو گی۔۔۔گارڈ نے کار سٹارٹ کرتے ہوئے مشورہ دیا سب نے اس کے مشورے سے اتفاقِ رائے کیا کار تیزی سے روڈ پر دوڑتے ہوئے وہ آس پاس نظریں گھما کر اسے تلاش رہے تھے۔۔۔

انسپیکٹر ہاشم اپنی ٹیم کیساتھ کسی مہمان کی اطلاع ملنے پر فوراً وہاں پہنچا تھا سب بکھرا ہوا تھا۔۔۔مگر صدیق صاحب انکے داماد اور انکی بیٹی کو ناپا کر اس نے فوراً مرجان کو فون ملایا تھا۔۔۔۔

میرے جوان بچے کو مار ڈالا۔۔میرے بھائی کو مار ڈالا۔۔۔میری بچی کو لے گئے وہ ذلیل لوگ۔۔۔فائزہ بیگم صدمے سے نڈھال زمین پر بیٹھی ہوئی چیخ چیخ کر بول رہی تھی۔۔۔

انویسٹیگیشن کرو۔۔۔اور وہ لوگ کون تھے کہاں سے آئے تھے سب معلوم کرو۔۔۔

ہاشم آرڈر دیتے ہوئے دوبارہ فون کو کان سے لگا چکا تھا مگر مرجان فون نہیں اٹھا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کال کنیکٹ ہوتے ہی ہاشم نے جلدی سے اسے آگاہ کیا تھا کیونکہ صدیقی صاحب اسکے لئے کام کرتے تھے اس لئے پہلی اطلاع اسے دی گئی تھی وہ کچھ ہی دیر میں وہاں پہنچا تھا۔۔۔

ہمیں انفارمیشن جیسے ہی ملی ہم یہاں پہنچ گئے لیکن وہ صدیقی صاحب کو قتل کر چکے تھے افسوس کیساتھ ۔۔۔ہاشم نے اسکے ساتھ چلتے ہوئے بتایا اسکی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا۔۔۔

انکی بیٹی غائب ہے۔۔۔اور یہاں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ صدیق صاحب کے ہونے والے داماد کو بھی انہوں نے مار دیا۔۔۔ہمیں باڈیز نہیں ملی۔۔۔

نہیں چھوڑوں گا اب میں تمھیں۔۔۔تم جو کوئی بھی ہو تمھیں ایک ایک پائی کا حساب دینا ہو گا۔۔۔۔ مٹھیاں بھینچے وہ دھاڑا۔۔۔ہاشم نے شرمندگی سے سر جھکایا تھا وہ دیر سے پہنچا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنسان سڑک پر وائٹ کلر کی لینڈ کروزر فراٹے بھرتے ہوئے دوڑ رہی تھی ہوا کا سینا چاک کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے روڈ پر نظریں گاڑھے گہری سوچ میں ڈوبا ہوا کار ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔اسے صدیقی صاحب کی موت کی اطلاع مل چکی تھی اسے خوش ہونا چاہیے تھا اپنے رقیب کی موت پر۔۔۔مگر اسکا دل کہیں ناں کہیں اداس تھا۔۔۔ایک سکوت سا چھایا ہوا تھا اسکے دل و دماغ پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہو گیاہے تمھیں۔۔تم انسان نہیں ہو۔۔۔ تمھارے پاس دل نہیں ہے ڈیم اٹ۔۔۔پھر کیوں۔۔۔ کیوں دھڑک رہاہے اتنی تیزی سی۔۔۔

وہ اسٹیئرنگ پر سختی سے ہاتھ مارتے ہوئے دھیمی آواز میں بول رہا تھا

♥♥♥♥♥♥♥♥

لمباسانس ہوا کے سپرد کر وہ ہانپتے ہوئے رکی تھی۔۔۔پسینے میں شرابور وہ تھکی ہوئی آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے ہوئے ہانپ رہی تھی۔۔۔اسکا وجود زلزلوں کی زد میں تھا۔۔۔خوف سے کانپتے ہوئے وہ سنسان سڑک کو دیکھ رہی تھی آج وہ بالکل اکیلی تھی کچھ باقی نہیں رہ گیا تھا اسکے پاس۔۔۔

یہ تقریباً آدھی رات کا وقت تھا۔۔۔ہوا میں شدید خنکی تھی۔۔۔آسمان تاروں سے بھرا ہوا تھا اور سبزی مائل پیلے لیمپ ہموار سخت سڑک پر دور دور تک اپنی مدھم روشنی بکھیر رہے تھے۔۔۔

وہ سردی محسوس کرتے ہوئے ہیوی دوپٹے کو خود کے گرد لپیٹتی ہوئی ہاتھ رگڑتے ہوئے دھیرے دھیرے سے چل رہی تھی۔۔۔

پیچھے سے آتی ہوئی تیز روشنی پر اسے اپنا دل بیٹھتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔اسکے قدموں کی چاپ میں تیزی آئی تھی سنسان سڑک پر پایل کی چھن چھن سنائی دی تھی وہ پیچھے دیکھتے ہوئے بوجھل قدموں کیساتھ ایک بار پھر بھاگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ پاک۔۔۔پلیز ہمیں ان سے بچالیں۔۔۔ سسکی بھرتے ہوئے وہ دل ہی دل میں اللہ سے مدد طلب کررہی تھی۔۔۔کار اسکے بے حد نزدیک پہنچ چکی تھی۔۔۔

وہ رہی وہ لڑکی ہاہا کہاں تک بھاگے گی۔۔۔گارڈ نے ونڈو سے سر نکال کر قہقہ لگایا تھا جس پر اسے اپنا دل کسی کھسئی میں ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔سانسیں تیز ہوئی

اللہ پاک پلیز ہمیں ماردیں۔۔۔اسی وقت ماردیں۔۔۔ہماری جان چلی جائے۔۔۔ سسکتے ہوئے وہ خوف سے آنکھیں میچتے ہوئے بھاگ رہی تھی۔۔۔سامنے سے آتی ہوئی تیز رفتار گاڑی کو بھی وہ نہیں دیکھ پائی تھی۔۔۔

چررررر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روڈ پر گاڑی کے ٹائرز سنسناہٹ پیدا کرتے رکے تھے۔۔۔کار اس سے ٹھیک ایک انچ پر رکی تھی۔۔۔

آاااہہ۔۔۔

وہ چیختی ہوئی آنکھوں پر ہاتھ دیکر خوف سے وہیں بے ہوش ہوچکی تھی۔۔۔

کار سے باہر نکلتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اس عروسی لباس میں سجی ہوئی لڑکی کو دیکھ کر رکا تھا۔۔۔جبکہ سامنے سے آتے ہوئے گارڈز نے فوراً گاڑی کو واپس بھگایا تھا۔۔۔وہ اس شخص کو نہیں پہچان سکے تھے ۔۔۔اس لئے وہاں سے فوراً نکل گئے تھے۔۔۔

اس کے چہرے پر بکھرے ہوئے براؤن بالوں کو سرد انگلیوں سے ہٹاتے ہوئے وہ تھم سا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دودھیا سی رنگت۔۔۔ چہرے پر بلا کی معصومیت۔۔۔اور اسکی گھنی پلکوں کی جھالر نے اسکی بے حد حسیں گرین آنکھوں کو چھپائے رکھا تھا مگر وہ اسکے بے پناہ حُسن پر ششدر رہ گیا تھا آج تک اسنے اس قدر معصومیت سے بھرپور نقوش چہرے کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔ باریک عنابی سرخ ہونٹ خوف سے کانپ رہے تھے۔۔۔ چھوٹی سی ناک میں موجود وہ نتھ جسکا مہرون موتی اسکے ہونٹوں سے ٹکرا رہا تھا۔۔۔ اسکے دل کی دھڑکن کی رفتار میں تیزی کا باعث بنا تھا

آج اس پتھر دل شخص کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔۔۔وہ کچھ پل یونہی اسکے قریب بیٹھا اسکے حسیں نقوش چہرے کو حفظ کرتا رہا۔۔۔

کچھ دیر بعد نرمی سے اسکا چہرہ تھپتھپایا مگر وہ بے ہوش ہی رہی۔۔۔

کار سے پانی لا کر سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے اس کے چہرے پر ہلکی پھلکی پانی کی بوندوں کا چھڑکاؤ کیا تھا ۔۔۔وہ پھر بھی خفا ہی رہی۔۔۔ مسلسل بھاگنے کی وجہ سے اسکے جسم میں باقی سکت ختم ہو گئی تھی۔۔۔ صدمے نے اسے اس قدر کسک دی تھی کہ وہ نڈھال ہو گئی تھی۔۔۔

اسکے ہلکے سے وجود کو مظبوط بازو میں بھرتے ہوئے اسنے کار کی بیک سائڈ کا دروازہ کھول کر اسے نرمی سے کسی اینٹیک پیس کی طرح سمبھال کر سینٹ پر سلایا تھا۔۔۔یہ وہ ہی جانتا تھا کس قدر احتیاط سے اسنے یہ کام کیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا اسے ایک خراش بھی آئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی چوڑیوں نے ہلکی آہٹ پیدا کی تھی جس پر وہ مہبم سا مسکرایا تھا۔۔۔اگر اسکے ورکرز اسے اس طرح مسکراتے دیکھ لیتے تو فوراً بے ہوش ہو جاتے وہ بھلا کہاں مسکراتا تھا۔۔۔

سرد سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہوتے ہوئے گاڑی کو اپنے فارم ہاؤس کی طرف تیز اسپیڈ میں گامزن کر چکا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

خود پر کسی کی لودیتی نظروں کو محسوس کرتے ہوئے وہ نیند میں کسمسائی تھی۔۔۔

نم آنکھوں کو دھیرے سے وا کرتے ہوئے وہ ہوش میں آنے لگی سر میں درد کی ٹھیس ابھری سر کو تھامتے ہوئے اسنے دھندلے مناظر دیکھے کچھ ہی دیر میں دھندلے مناظر شفاف تصویر میں بدل گئے ۔۔۔وہ ایک کشادہ عالی شان کمرے میں موجود تھی۔۔۔فرش پر ڈارک بلو قالین بچھائی گئی تھی،،ونڈو پر لگے ریشمی سفید پردی ہوا سے حرکت کر رہے تھے۔۔۔دیواروں پر آف وائٹ کلر کا پینٹ کیا گیا تھا۔۔۔ کمرے کے بیچ میں ایک شیشے کی ٹیبل رکھی گئی تھی اسکے سامنے ہی لگژری بلیک صوفے رکھے ہوئے تھے ۔۔۔خود کو انجان جگہ پا کر اسکا دل ڈوبنے لگا۔۔۔

وہ جو کب سے اسے اپنے کمرے میں موجود ایل سی ڈی پر کیمرے سے دیکھ رہا تھا سنجیدگی سے دروازہ کھولتے ہوئے اسکے روبرو آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سہمی ہوئی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ جلدی سے بیڈ سے اتری تھی۔۔۔

ککک۔۔۔کون ہیں آپ؟

روندھی ہوئی باریک آواز سنائی دی۔۔۔

اسکی باریک آواز پر اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

اور آپ نے ۔۔۔ چچ۔۔۔چہرہ کیوں چھپایا ہے ۔۔۔ کوو۔۔ن ہیں آپ بولیں ؟ ۔۔۔ہم۔۔۔ وہاں بے ہوش ہوئے تھے ۔۔۔ کک۔۔۔کیوں لیکر آئے آپ ہمیں یہاں۔۔۔۔کیا مق۔۔۔صد ہے آپکا ؟؟

کانپتے ہوئے لہجے میں مسلسل اس پراسرار ہستی کو دیکھتے ہوئے وہ لرزتے ہوئے بولی

توآپ واپس جاناچاہتی ہیں؟

سرد بھاری دلفریب آواز نے اسکے دھڑکتے دل کو سختی سے جکڑا تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔ہمیں۔۔۔واپس جانا ہے

خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ لہنگے کو مٹھی میں جکڑتے ہوئے بولی تھی

واپس اپنے گھر؟

سوالیہ روعبدار لہجہ تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ لفظ گھر سن کر اسکی سبز آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر اسکے گال پر لڑھک گئے۔۔۔ سختی سے لب بھینچتی ہوئی وہ نظریں پھیر کر دبی دبی آواز میں سسکی تھی۔۔۔

نہ۔۔نہیں۔۔۔آپ ہمیں۔۔۔کسی قریبی۔۔۔یتیم خانے میں چھوڑ دیں۔۔۔

گال کو سختی سے رگڑ کر آنسوں صاف کرتے ہوئے وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی تھی۔۔۔

میں آپکو کسی یتیم خانے میں نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔البتہ۔۔۔۔میرے پاس ایک بہتر آپشن ہے۔۔۔

سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھتے ہوئے بھاری گمبھیر آواز میں بولا وہ سہمی ہوئی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے رکی

مجھ سے نکاح کر لیں اور یہاں رہیں۔۔۔

اسکے آپشن نے جیسے اس معصوم لڑکی کے سر پر بم گرایا تھا۔۔۔اسکی پیشکش پر وہ کانپ کر رہ گئی تھی۔۔۔

آج ہی اسے والد کی وفات ہوئی تھی اور اب اسے نکاح کی پیشکش کی گئی تھی۔۔۔وہ بھی ایک انجان ہستی سے جس سے وہ کچھ گھنٹوں پہلے ملی تھی۔۔۔

آپکے پاس ایک گھنٹے کا وقت ہے۔۔۔میں آپکو کسی یتیم خانے میں نہیں چھوڑنے والا۔۔۔اگر آپ گھر نہیں جا سکتی تو میرے ساتھ یہاں رہیں میرے نکاح میں رہ کر۔۔۔اور سگر آپ ایسا نہیں کرتی تو میں آپکو ٹھیک اسی جگہ چھوڑ کر آؤں گا جہاں سے آپ کو لایا تھا۔۔۔

سر آواز میں کہتے ہوئے وہ صوفے سے اٹھ کر کمرے سے واک آؤٹ کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہونٹوں پر ہاتھ دیتے ہوئے وہ گھٹنوں پر ڈھے کر سسکتی چلی گئی۔۔۔

اللہ پاک۔۔۔اتنا مشکل امتحان کیوں ؟ بچپن میں ہی آپ نے ہم سے ہماری امی کو چھین لیا۔۔۔ایک ۔۔۔ایک بابا ہی تو تھے ۔۔۔انکو بھی آپ نے لے لیا۔۔۔کک۔۔۔کیا کریں گے اب ہم ۔۔۔ کک۔۔۔کہاں۔۔۔جا۔۔ئیں گے۔۔۔

بلک بلک کر روتے ہوئے وہ اپنے مہندی لگے ہاتھوں کو دیکھ کر ہچکیوں کے بیچ بولنے لگی

کک۔۔۔کاشف کو بھی مم۔۔مار دیا۔۔۔بابا!!۔۔۔

صدیقی صاحب کا ساکت وجود اسکی نظروں کے سامنے آیا

سسکتے ہوئے اپنے کلائی میں پہنی سرخ چوڑیاں کو دیوار پر مارتے ہوئے کرب سے چیخی تھی۔۔۔۔

ہم۔۔۔ہم۔۔۔واپس نہیں جائیں گے۔۔۔وہ۔۔۔وہ لوگ ہمیں۔۔۔نہیں۔۔۔ہم۔۔ہم نہیں جائیں گے۔۔۔کک۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔

سر کو جنبش دیتے ہوئے وہ روتے ہوئے خود کلامی کر رہی تھی

بابا۔۔۔آپ سے ایک بات پوچھیں ہم ؟

صدیقی صاحب نے شفقت سے اپنی لاڈلی بیٹی کا سر گود میں رکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔ہمارے نام کا کیا مطلب ہے ؟ وہ معصومیت سے صدیقی صاحب کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

بیٹا۔۔۔ عشیق کا مطلب ہے محبت۔۔۔ عشق۔۔۔

صدیقی صاحب نے محبت سے جواب دیا

لیکن ہم سے کوئی پیار نہیں کرتا سوائے آپ کے۔۔۔وہ انکی گود سے سر ہٹاتے ہوئے خفگی سے بولی تھی

بیٹا آج آپکا نکاح ہے ناں کاشف سے۔۔۔وہ آپ سے بے حد محبّت کریں گے۔۔۔بیٹی کا سر تھام کر اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے وہ شفقت سے بولے

لیکن ہمیں آپکے پاس رہنا ہے بابا آپ ہمیں کیوں خود سے دور بھیجنا چاہتے ہیں۔۔۔وہ خفا لہجے میں بولی تھی جس پر صدیقی صاحب کی آنکھوں میں آنسوں تیرے تھے۔۔۔

بیٹا۔۔۔میں چاہتا ہوں میری بچی ہمیشہ سلامت اور خوش رہے۔۔۔کاشف آپکو لیکر دبئ چلا جائے گا اور پھوپھی جان بھی آپکا بے حد خیال رکھیں گی۔۔۔صدیقی صاحب نے دل پر پتھر رکھ کر کہا تھا ورنہ اپنی کل کائنات اپنی اولاد کو اپنے سے دور بھیجنا انکے لئے بے حد تکلیف دہ تھا۔۔۔

وہ لب بھینچتی ہوئی صدیقی صاحب کو گلے لگاتے ہوئے مسکرادی

بابا۔۔۔بابا کو مار دیا ہمارے بابا کو۔۔۔ایک بار پھر تلخ یادوں نے اسے گھیرے میں لیا تھا گھٹنوں میں سر دیتے ہوئے وہ مسلسل آنسوں بہا رہی تھی

♥♥♥♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

نہ جانے ایک گھنٹا کب گزرا تھا

دروازے پر دستک ہوئی تھی وہ آنسوں صاف کرتی ہوئی مردہ قدموں کیساتھ دروازہ کھول چکی تھی

سامنے ایک دودھیار نگت گوری سی لڑکی مخصوص یونیفارم میں کھڑی تھی

آپکو سر نے بلایا ہے۔۔۔ مسکراتے ہوئے خوشدلی سے بولی تھی

وہ سر ہلاتے ہوئے بوجھل قدموں کیساتھ چلتی ہوئی اسکے ساتھ ایک عالی شان محل نماہال میں آئی تھی

لائٹنگ رات میں بھی دن سامنظر پیش کررہی تھی۔۔۔ہال کے بیچ وبیچ لکژری ویلویٹ کے بلیک صوفے

رکھے گئے تھے۔۔وہ پراسرار شخصیت پوری وجاہت کیساتھ صوفے پر براجمان تھا۔۔

کیاسوچاآپ نے؟

اسکے لرزتے ہوئے وجود کو دیکھ کر وہ سنجیدہ لہجے میں بولا

لب کاٹتی ہوئی وہ پریشانی سے سر جھکا گئی تھی۔۔۔

میں آپکے جواب کا منتظر ہوں۔۔۔

دوبارہ وہی سرد دلفریب آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔۔

ٹھیک، ٹھیک ہے ہم آپ سے نکاح کریں گے۔۔۔

وہ دبی ہوئی آواز میں نظریں جھکائے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سامنے ویلویٹ کے بلیک صوفے پر بیٹھے اس شخص کے عنابی ہونٹوں پر ایک دلکش مسکراہٹ نے رقص کیا تھا مگر وہ اسکا چہرہ ڈھکا ہونے کی وجہ سے اسکی پر کشش مسکراہٹ سے محروم رہی تھی۔۔

لی۔۔۔لیکن

وہ سہمے ہوئے لہجے میں بولتی ہوئی رکی

لیکن کیا؟ !

اسکی سرد دلفریب آواز پر وہ نظریں اٹھاتے ہوئے اسکی جانب دیکھ چکی تھی۔۔۔۔

ہمیں۔۔۔اپنا۔۔۔نن۔۔۔نام بتائیں۔۔۔اور۔۔۔چچ۔۔۔چہرہ دیکھائیں۔۔۔

وہ بھاری لہنگے کو مٹھی میں مروڑتے ہوئے پلکوں کو جھرجھری دیتے ہوئے بولی تھی

افسوس میں ایسا نہیں کر سکتا،،اور یہاں تو بالکل نہیں۔۔۔وہ اپنے گارڈز کو دیکھتے ہوئے تشویش سے بولا تھا۔۔۔

میں آپ پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالنا چاہتا لہذا میرے گارڈز آپکو اس سڑک تک چھوڑ دیں گے جہاں سے میں آپکو لایا تھا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے صوفے سے اٹھا تھا۔۔۔

نن۔۔۔نہیں۔۔۔ہم۔۔۔یہ۔۔نکاح۔۔۔کریں گے۔۔۔ہمیں واپس وہاں مت بھیجیں۔۔۔خوف سے کانپتے ہوئے وہ فوراً ہڑبڑا کر بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ماسک کے پیچھے مبہم سا مسکرایا تھا۔۔۔

مم۔۔ مگر۔۔۔ ہمیں آپکا نن۔۔نام نہیں پتا۔۔۔

وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے فرش پر بچھی ڈارک بلو قالین کو گھورتے ہوئے بولی تھی

وہ سب جاننے کی آپکو ضرورت نہیں ،، ریحان ۔۔ مولوی صاحب کو لیکر آؤ۔۔۔ سرعت سے اس عروسی لباس میں پور پور سجی اس سراپا قیامت کو دیکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے کہہ کر اس کشادہ ہال سے واک آؤٹ کر گیا تھا۔۔۔

اسکا اسپیشل گارڈ اسکے صادر کئے گئے حکم پر فوراً مولوی صاحب کو لینے نکل گیا تھا

بابا۔۔۔ ہمیں معاف کر دینگے ناں آپ۔۔۔ ہم آج کے دن اپنی زندگی کی نئی شروعات اس طرح کرنے جا رہے ہیں۔۔۔ ہم مجبور ہیں ہم واپس نہیں جا سکتے وہاں بابا۔۔۔ وہ دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے آنکھیں میچ کر خود کلامی کے دوران بولی تھی

وہ لڑکی اسے لیکر کمرے کی جانب چلی گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

یہ کیا کرنے جا رہے ہو تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سپاٹ نظروں سے سامنے کھڑے ہوئے شخص کو دیکھ کر صوفے سے پشت لگاتے ہوئے آنکھیں موندے لیٹا تھا۔۔۔

تم جانتے بھی ہو وہ لڑکی کون ہے؟ صدیقی کی بیٹی ہے۔۔۔اسکے باپ کو تم نے آج ہی مروایا ہے۔۔۔ اسکے منگیتر کو مروایا ہے تم نے۔۔۔اسے بربادی کی راہ پر لانے کے بعد اسکے ساتھ نکاح کر کے کیا ثابت کرنا چاہتے ہو تم؟

وہ بدمزہ ہوتے ہوئے پرکشش نیلی آنکھیں وا کرتے ہوئے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھ سپاٹ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

میں نہیں جانتا کیوں۔۔۔مجھے ہمدردی ہو رہی ہے اس بے سکوں وجود سے۔۔۔۔۔پیشانی پر بکھرے ہوئے براؤن سلکی بالوں کو ہاتھ پھیر کر کہتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا تھا

تو نکاح کیوں کرنا چاہتے ہو اس سے؟ ہمدردی افسوس کر کے بھی جتائی جا سکتی ہے۔۔۔معافی مانگ۔۔۔ نیور۔۔۔ایوور۔۔۔ڈونٹ یو ڈیئر۔۔۔اسے کبھی پتا نہیں چلے گا اسکی فیملی کو میں نے مارا ہے۔۔۔جنونی انداز میں کہتے ہوئے وہ سامنے کھڑے شخص کو حیرت سے چونکنے پر اکتفا کر چکا تھا۔۔۔

اسکا مطلب لفظ عشق سے بے حد نفرت کرنے والا وہ درندہ صفت انسان آج ایک چھوٹی سی لڑکی سے عشق کر بیٹھا ہے۔۔۔لہجہ طنزیہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کر بیٹھا ہوں اس سے عشق۔۔۔ہاں۔۔۔وہ میرے حواسوں پر چھائی ہوئی ہے۔۔۔آنکھیں میچتے ہوئے وہ سر صوفے پر گراتے ہوئے کرخت لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

اسکی ان آنکھوں میں بے حد معصومیت ہے۔۔۔جب سے اسے دیکھا ہے دل بے سکوں ہے۔۔۔میں اسے حاصل کر کے اس تیز دھڑکتے دل کو تسکین دینا چاہتا ہوں۔۔۔

آنکھیں موندے وہ سرد لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

اور جب اسے پتا چلا اسکے باپ کے قاتل تم ہو۔۔۔۔

وہ کبھی نہیں جان پائے گی۔۔۔پسٹل لوڈ کرتے ہوئے اس پر سپریسر لگا کر وہ سامنے کھڑے شخص کے دل پر گولی چلا چکا تھا۔۔۔

دھڑام سے اسکا ساکت وجود زمین بوس ہوا تھا۔۔۔

سر۔۔۔

مولوی صاحب آ گئے ہیں۔۔۔

دروازے پر ریحان کی دستک سن کر پسٹل نیچے گراتے ہوئے وہ چہرہ ماسک سے ڈھانپتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میم پلیز یہ ڈریس جلدی سے پہن لیں مجھے آپکو تیار بھی کرنا ہے اور اگر دیر ہو گئی تو سر بہت غصہ کریں گے۔۔۔۔

بوکھلائی ہوئی عشیق جو کب سے آدھ منہ کھولے سامنے بیڈ پر رکھی ہوئے گولڈن ہیوی میکسی کو دیکھ رہی تھی پیچھے کھڑی سٹائلسٹ کی بات پر انگلیوں کو مروڑنے لگی

یہ۔۔۔یہ بہت۔۔۔مہنگی ہو گی۔۔۔

میکسی پر جڑے خوبصورت نگینوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ حیرانی سے بولی جبکہ پیچھے کھڑی سٹائلسٹ پریشانی سے بار بار دروازے کو دیکھ رہی تھی

میم پلیز آپ چینج کر لیں تاکہ میں آپکو تیار کر دوں۔۔۔سر بہت ناراض ہوں گے۔۔۔

لل۔۔لیکن ہم پہلے سے ہی دلہن کے لباس میں ہیں؟وہ اپنے سرخ ہیوی لہنگے کو دیکھتے ہوئے معصومیت سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میم سر نے یہ اسپیشل آپکے لئے بھیجا ہے وہ چاہتے ہیں آپ یہ پہنیں۔۔۔سٹائلسٹ نے اسے سمجھایا

ٹھ۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔ہم۔۔۔ہم چینج کر لیتے ہیں۔۔۔

بے حد بھاری گولڈن میکسی کو اٹھا کر چینج کرنے کے لئے وہ واش روم کی جانب بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

گاڈ۔۔۔کہاں پھنس گئی میں۔۔۔اگر ایک بھی غلطی ہو گئی سر میرے ہاتھ کاٹ دیں گے۔۔۔اپنے کانپتے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے وہ بوکھلا کر دھیرے سے بولی تھی

پتا نہیں اس بیچاری معصوم لڑکی کا کیا ہو گا۔۔۔ایسے ڈینجرس انسان کیساتھ کیسے رہے گی بھلا۔۔۔

ناخن چباتے ہوئے وہ پریشانی سے عشیق پر ترس کھاتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔

یہ۔۔۔بہت بھاری پے ہم۔چل نہیں پا رہے۔۔۔

واش روم سے آتی ہوئی عشیق نے بدحواس ہو کر کہا وہ لڑکھڑاتے ہوئے اس بھاری میکسی میں چل رہی تھی

ماشاءاللہ۔۔۔۔۔جسٹ بیوٹیفل۔۔۔

سٹائلسٹ اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔

پلیز یہ۔۔یہ ہم سے مینیج نہیں ہو رہا۔۔۔کمر تک آتے براؤن سلکی بالوں کو کہنی سے پیچھے کرتے ہوئے وہ روندھی ہوئی آواز میں بولی جبکہ سٹائلسٹ تو اسے گھورنے میں مصروف تھی

ہاں۔۔۔میم آپ پلیز یہاں بیٹھیں میں آپکو ریڈی کر دیتی ہوں۔۔۔

اسکا خیال آنے پر وہ جلدی سے بولنے لگی اور اسے مرر کے سامنے بیٹھانے لگی۔۔۔

یہ۔۔۔یہ۔۔۔بہت بھاری ہے۔۔۔اور ہمیں جبھ رہی ہے۔۔۔

عشیق نے معصومیت سے شکایت کی جس پر سٹائلسٹ مسکرائے بغیر نہ رہ سکی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے چہرے پر لائٹ میک اپ کرنے کے بعد اسکے ہونٹوں پر ریڈ لپ اسٹک لگاتے ہوئے وہ مسکرا کر پیچھے ہوئی۔۔۔

عشیق نے حیرانی سے خود کو مرر میں دیکھا وہ کوئی پری معلوم ہو رہی تھی۔۔۔اسکے لمبے بالوں کر فرینچ سٹائل بنانے کے بعد وہ اسکے سر پر ایک باریک نفیس سا تاج رکھ چکی تھی۔۔۔

عشیق نے معصومیت سے اپنا عکس دیکھا وہ خود کو پہچان نہیں پا رہی تھی جبکہ سٹائلسٹ نے سکھ کا سانس لیا اب تک وہ جکڑے ہوئے کلیجے کیساتھ سب کر رہی تھی کیونکہ اسے صاف وارننگ دی گئی تھی ایک بھی غلطی اور اسکے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں گے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مولوی صاحب آ گئے ہیں۔۔۔

دروازے پر ریحان کی دستک سن کر پسٹل نیچے گراتے ہوئے وہ چہرہ ماسک سے ڈھانپتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا تھا۔۔۔۔

سر یہ ڈراؤنا ماسک اتار دیا بھا بھی ڈر جائیں گی۔۔۔۔

ریحان نچلا ہونٹ دانت تلے دبا کر ہنسی روکتے ہوئے کہا جس پر وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے رکا

Posted On Kitab Nagri

پٹے گا مجھ سے کسی دن۔۔۔

اسکے سرد لہجے پر ریحان ہنسی روکے بغیر نہ رہ سکا۔۔۔

دونوں مین ہال میں پہنچے تھے جہاں مولوی صاحب انکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔اسے دیکھتے ہوئے مولوی صاحب نے حلق تر کیا تھا وہ آدھی رات کو ریحان کیساتھ صرف اس لئے آئے تھے کیونکہ انہیں اپنی جان عزیز تھی۔۔۔

دل۔۔۔دلہن کہاں ہے نکاح پڑھوانا ہے۔۔۔ مولوی صاحب نے دبے ہوئے لہجے میں کہا ریحان نظریں جھکاتے ہوئے ہنسی دبا گیا تھا۔۔۔پاس کھڑے اس شخص نے اسکے پیر پر پاؤں رکھا تھا جس پر وہ بالکل فوجی کی طرح سیدھا ہوا تھا۔۔

سس۔۔سوری سر۔۔

دھیرے سے بولتے ہوئے وہ فوراً چپ ہوا

اسے یہاں لانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔اس سے بعد میں دستخط کروالئے جائیں گے۔۔۔

سنجیدگی سے کہہ کر وہ مولوی صاحب کے سامنے صوفے پر بیٹھا۔۔

مولوی صاحب نے نکاح نامہ اسکے سامنے رکھا سرد نظروں سے پین کو دیکھتے ہوئے وہ نکاح نامے پر دستخط کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گہری نیند میں سوئی زارا نے دھیرے سے آنکھیں وا کرتے ہوئے بیڈ کی دوسری سائڈ دیکھا جو خالی تھی پھر سامنے پڑے صوفے کو دیکھا جہاں وہ موجود نہیں تھا۔۔۔

کہاں چلے گئے۔۔۔ کہیں ہماری باتوں سے ناراض۔۔۔

اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے وہ حیران ہوئی وہ تو اسے ہتھ کڑی لگا کر گیا تھا لیکن اب وہ آزاد تھی۔۔۔

ہمیں وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔۔آنکھیں ملتے ہوئے وہ دھیرے سے بولی

باہر دیکھتے ہیں شاید باہر ہوں۔۔۔ بلینکٹ ہٹاتے ہوئے وہ نیچے اتری۔۔۔گھڑی پر نظر پڑی آدھی رات گزر چکی تھی۔۔۔

چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے وہ باہر نکلی۔۔۔ باہر ہو کا عالم تھا گھر کی لائٹس بند تھی سب سو رہے تھے۔۔۔

ہمیں۔۔۔ڈڈ۔۔ڈر لگ رہا ہے۔۔۔کک۔۔۔کہاں ہوں گے اسوقت۔۔۔

سہمی آنکھوں سے آس پاس دیکھتے ہوئے وہ لائونج تک پہنچی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی آپ یہاں؟

ژالے کے اچانک بولنے پر وہ ڈر سے اچھلی تھی۔۔۔

ارے ریلیکس۔۔۔مجھے نیند نہیں آرہی تھی اس لئے کافی بنانے آئی تھی آپ یہاں کیسے بھیا نے آنے دیا آپکو اسوقت باہر۔۔۔

شریر لہجے میں بولتی ہوئی وہ اسے شرمندہ کرنے لگی

نن۔۔۔نہیں وہ۔۔

بالوں کی لِٹ کو کان کے پیچھے اڑیستی ہوئی وہ متذبذب لہجے میں بولی

کیا ہوا لڑائی ہو گئی؟

ژالے نے اسکی ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہوئے استفسار کیا

ہاں۔۔۔

سرد آہ بھرتے ہوئے وہ سر ہلا کر بولی تھی جس پر ژالے مسکرائی۔۔۔

اور وہ چلے گئے ناراض ہو کر۔۔۔

زارا نے افسردہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بتایا

آئیں میرے ساتھ۔۔۔مجھے آج پرابلم بتائیں اور آپکی یہ ژالے پکا آپکی پرابلم کا حل نکال کر آپکو دے گی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکاہاتھ پکڑتے ہوئے وہ اسے اپنے کمرے میں لے آئی تھی۔۔۔بیڈ پر اسے بیٹھاتے ہوئے وہ اسکے پاس بیٹھی تھی۔۔۔وہ نظریں جھکائے انگلیوں کو مروڑنے میں مصروف ہوئی تھی۔۔۔

دیکھیں بھابھی بتادیں وہی یہ ناں ہو کے بھائی ہی نکل جائیں آپکے ہاتھ سے۔۔۔ژالے نے شرارتی لہجے میں کہا جس پر زارا نے ہڑبڑاتے ہوئے اسے سب بتاڈالا

اووفف۔۔۔بس اتنی سی بات ہے؟آپکو ان سے ڈر لگتا ہے ارے وہ ہیں ہی سڑیل۔۔۔ژالے نے ایک آنکھ دباتے ہوئے مسکرا کر کہا جس پر زارا نے اسکی بات سے اتفاق کرتے ہوئے ہاں میں سر ہلا کر اسے دیکھا

مگر بہت ڈیشنگ ہیں۔۔۔اور ایک بات یاد رکھنا بھابھی لڑکیوں کی کمی نہیں ہے انکو۔۔۔۔دیکھ رہی ہو اس زنیرا کو۔۔۔آج کل کیسے بھنبھناتی پھر رہی ہے اور تو اور کبھی سوشل میڈیا اکاؤنٹس تو چیک کریں بھائی کے لڑکیوں کے کمنٹس ہی کمنٹس نظر آئیں گے انکے سنیپس پر۔۔۔

زارا نے منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے ژالے کو ڈبڈبائی نظروں سے دیکھا۔۔۔

تت۔۔۔تو۔۔میں کیا کروں گی

اپنا خیال آنے پر زارا نے ماتم کرتے ہوئے سوچا

اس لئے ابھی بھی وقت ہے دیکھیں بھائی آپ کو کچھ نہیں کہیں گے آپ جو بھی کریں گی آپ نے دیکھ لیا ناں بس ڈانٹتے ہیں۔۔۔آپ اپنے گن چن کر سارے بدلے لے لو ان سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نن۔۔نہیں۔۔۔وہ ہمیں مار ڈالیں گے۔۔۔

حلق تر کرتی ہوئی وہ روہانسے لہجے میں بول گئی

ارے نہیں کرتے کچھ۔۔۔میری گارنٹی ہے۔۔۔آپ انہیں دبا کر تنگ کرو اتنا تنگ کرو کہ پاگل ہو جائیں اور جب آپکا بدلہ پورا ہو جائے آپ ان سے اظہارِ عشق کر دیجیئے گا۔۔۔

کک۔۔۔کیا۔۔

زارا نے آخری بات پر متفق ہونے سے انکار کیا جبکہ وہ ہی جانتی تھی یہ سچ تھا

اچھا ناں وہ بعد کی بات ہے آپ ایگری کو رہی ہو کہ نہیں۔۔۔بدلہ لینا ہے یا نہیں۔۔۔ژالے نے سوالیہ نظروں سے اسکے چہرے کے بدلتے ہوئے رنگ دیکھ کر استفسار کیا

مگر کیسے۔۔۔زارا نے بھرائی ہوئی آواز میں پوچھا

وہ مجھ پہ چھوڑ دیں کب کیا کرنا ہے میں بتاؤں گی بھائی کان پکڑ کر آپ سے معافی مانگیں گے لکھوالو۔۔۔

ژالے نے مسکرا کر ونک کرتے ہوئے کہا

ویسے ایک اور بات بھابھی۔۔۔میرے بھیا برے نہیں ہیں میں جانتی ہوں وہ کبھی ایسا کام نہیں کریں گے جس سے کسی بے قصور کو تکلیف پہنچے۔۔۔

زارا نے لب بھینچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور پھر ژالے اسے آگے کا پلان سمجھانے لگی۔۔۔جسے سنتے ہوئے زارا کے ہوش و حواس بیگانہ ہونے لگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دلگیر نظروں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے اسنے کانپتے ہوئے ہاتھ کیساتھ پین تھاما تھا۔۔۔وہ خود ہی اس سے نکاح نامے پر دستخط کروانے آیا تھا اسے منظور کہاں تھا کوئی اور اسکی روحِ جان کو دیکھے

وہ ہنوز نظریں اس پر جمائے اسکے حسن میں کہیں کھو سا گیا تھا دوسری جانب

ایک آس تھی اس معصوم دل میں وہ اسے دیکھ لینا چاہتی تھی مگر وہ دشمنِ جاں اسکی بات نہیں مان رہا تھا ۔۔۔اسکے دل میں بے حد ارمان تھے جو شاید آج ان دستخط کے ساتھ ہی ختم ہو جانے کو تھے۔۔۔

وہ بھی ان لڑکیوں میں سے تھی جو خواب دیکھا کرتی تھی خوبصورت شہزادوں کے۔۔۔افسانوی دنیا میں رہنے والی وہ لڑکی آج زمانے کی تلخیوں کے بیچ دب کر رہ گئی تھی۔۔۔

یہاں سائن کریں۔۔۔

اسکی سرد آواز پر وہ خیالوں کے بھنور سے باہر آئی۔۔۔

سبز جھیل سی آنکھوں سے ایک نمکین پانی کی بوند سامنے پڑے نکاح نامے پر گری تھی۔۔۔آنکھیں میچتے ہوئے اسنے سرد آہ بھری۔۔۔پھر ہمت باندھتے ہوئے اس جگہ دستخط کر دیئے جہاں اسنے بتایا تھا

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشیق صدیقی لکھتے ہوئے اسکے دل میں طوفون سا اٹھا۔۔۔وہ ٹھیک سے نہیں رو پائی تھی اور وہ غم اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا۔۔۔

دستخط کرنے کے بعد وہ پین نکاح نامے کیساتھ اسکی جانب بڑھا چکی تھی۔۔۔آج وہ اس ظالم کی ہو گئی تھی۔۔۔نکاح نامہ ہاتھ میں تھامتے ہوئے وہ ریحان کو تاثر دیتا ہوا کمرے سے واک آؤٹ کر چکا تھا۔۔۔

ریحان نے سٹائلسٹ کی طرف ایک چیک بڑھایا تھا جسے لیتے ہوئے اسکے ہاتھ کانپے تھے۔۔۔

اٹس۔۔۔اٹس بلینک۔۔۔۔

سٹائلسٹ نے حیرانی سے ریحان کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

۔۔۔۔You can fill it yourself. As much as you want

ریحان نے اسکے کہے الفاظ سٹائلسٹ کے سامنے دہرائے

سٹائلسٹ کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا وہ مسکرا دی تھی بس۔۔۔

ریحان کمرے سے جا چکا تھا جبکہ سٹائلسٹ نے مسکراتے ہوئے عشیق کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا

تم بہت لکی ہو۔۔۔وہ بہت چاہتا ہے تمھیں۔۔۔

اسکی بات پر عشیق نے بے یقینی سے اسے ڈبڈبائی نظروں سے دیکھا۔۔۔وہ رونے کی تیاریاں پکڑ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

یس میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔اسنے مولوی صاحب کو بھی اندر نہیں آنے دیا۔۔۔وہ تمھیں دنیا سے چھپا کر اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے۔۔۔اس سے زیادہ پیار اور کون کرے گا۔۔۔اور میں بہت لکی ہوں مجھے آپکو تیار کرنے کا موقع ملا۔۔۔یو آر این اینجل۔۔۔خالص روح ہو تم۔۔۔بہت خالص۔۔۔گناہوں سے پاک۔۔۔اور بہت خوبصورت ہو ماشاءاللہ۔۔۔

سٹائلسٹ نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ وہ بس خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی

آ جائیں میں آپکو آپکے روم تک چھوڑ دیتی ہوں۔۔۔اسکا ہاتھ تھام کر اسے اٹھاتے ہوئے وہ اسے دوسرے کمرے میں لے جانے لگی جبکہ عشیق بوجھل قدموں کیساتھ اسکے ساتھ کھینچی چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مرجان واٹ دا ہیل از ہیپننگ۔۔۔

وہ سنجیدگی سے فون کان سے لگائے صدیقی صاحب کے روم کی ایک ایک چیز ٹٹول رہا تھا۔۔۔اور جنرل کیساتھ بات بھی کر رہا تھا

سر۔۔میں کرائم پوائنٹ پر ہوں۔۔۔دراز میں پڑے صفحات اوپر نیچے کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے فون پر بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایکذیکٹلی۔۔۔تم وہاں کیا کر رہے ہو؟کس نے کہا تمھیں انویٹیشن میں حصہ لینے کے لئے۔۔۔جنرل نے سخت لہجے میں پوچھا

وہ میرے پرسنل اسسٹنٹ تھے۔۔۔اور انہیں قتل کیا گیا ہے آپ واقعی سوچتے ہیں میں اس کیس سے دور رہوں گا۔۔۔پیپرز کو دراز سے نکالتے ہوئے وہ سرد لہجے میں بولا

لیکن اس سے تمھاری آئیڈنٹٹی ریوویل ہونے کا خطرہ ہے ایجنٹ۔۔۔ہم خطرہ مول نہیں لے سکتے۔۔۔

جنرل نے اسے خبردار کرتے ہوئے کہا لیکن اسے پرواہ کہاں تھی۔۔۔

آئی ڈونٹ گیو آڈیم سر۔۔۔اور۔۔۔

وہ بولتے ہوئے رکا تھا پیپرز کے بیچ وبیچ ایک لفافہ دیکھ کر۔۔۔

سر گیو می آسیکنڈ اینڈ ٹرسٹ می۔۔۔میں ایسا کچھ نہیں کروں گا جس سے میرے ملک کو کوئی نقصان پہنچے

۔۔۔۔

کال ڈسکنیکٹ کرتے ہوئے وہ لفافہ کھولتے ہوئے اٹھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Дорогой Сиддики, старик... Осталось ровно сорок восемь часов твоей жизни... После этого я украшу твое тело в гробу и сам подарю его

Казми.....Люцифер

Posted On Kitab Nagri

روسی زبان میں صاف صاف لکھا گیا تھا کہ ٹھیک اڑتالیس گھنٹے بعد صدیقی صاحب کو مار دیا جائے گا۔۔۔ اور یہ بھی لکھا گیا تھا کہ انکی لاش کو تابوت میں سجا کر مرجان کاظمی کو پیش کیا جائے گا۔۔۔خط کے آخر میں صرف اسکا آدھا ادھورا نام لکھا گیا تھا۔۔۔

مٹھی میں خط کو جکڑتے ہوئے وہ خون چھلکاتی نظروں سے اسکا نام دھیرے سے بولا تھا

لوسیفر۔۔۔یو ویل ہیو ٹو پے فار اٹ۔۔۔

بیڈ کے بیچ و بیچ بیٹھی وہ پری سی لڑکی بمشکل بند ہوتی آنکھوں کو جھپکاتے ہوئے نیند کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیں۔۔۔نیند آ رہی ہے۔۔۔کیا کریں ہم۔۔گھڑی کو دیکھتے ہوئے وہ دھیمے لہجے میں بولی۔۔۔رات کے دو بجنے کو تھے۔۔۔

نہیں۔۔۔نہیں سونا۔۔۔نہیں

دھیرے سے اپنے گال تھپتھپاتے ہوئے وہ کمرے کا جائزہ لینے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس کمرے میں وہ پہلے تھی یہ اس سے بہت بڑا تھا۔۔۔آف وائٹ کلر کا فرنیچر کمرے کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہا تھا۔۔۔فرش پر ڈارک بلو قالین بچھائی گئی تھی۔۔۔دیواروں پر لگے ہوئے پورٹریٹ میں صرف اسکی سمندر سے گہری نیلی آنکھیں واضح تھی۔۔۔

اگ۔۔۔گر۔۔ہم۔۔۔سو۔۔۔گئے۔۔۔تو۔۔۔وہ۔۔۔بہت۔۔۔ناراض۔۔۔ہوں۔۔گے

بے بسی سے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے وہ بڑبڑانے لگی

کون ناراض ہوں گے؟

اسکی سرد آواز سنتے ہی وہ کرنٹ کھاتے ہوئے سیدھی ہوئی تھی۔۔۔وہ دبے پاؤں آیا تھا نا جانے کب سے پیچھے کھڑا اسکی حرکتیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ہم۔۔۔وہ

لب کاٹتی ہوئی وہ پلکوں کو جھرجھری دیتے ہوئے نظریں جھکائے متذبذب لہجے میں بڑبڑائی اسکی موجودگی نے عجیب سے کیفیت طاری کر دی تھی اس پر۔۔۔خوف کیسا تھ کچھ اور تھا جسکی وجہ سے اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔جب بھی اسکی آواز سنتی تھی مسرور ہو جاتی تھی اسکے دلفریب لہجوں میں

۔۔۔

عشیق کا نازک ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اسے مرر کے سامنے لایا تھا۔۔۔اسکی ٹھنڈی انگلیوں کو اپنی مرمری کلائی پر رینگتا محسوس کر وہ سختی سے آنکھیں بند کر گئی

Posted On Kitab Nagri

“I just Love You Asheeq ...and that's the beginning and end of everything.” —

اسکی کان میں کی گئی سرگوشی پر وہ آنکھیں کھولتے ہوئے مرر میں اسے اپنے کان پر جھکا دیکھ کر تھم سی گئی تھی۔۔۔

I...want.....to see ....you ...please۔۔۔۔I

دھیمے لہجے میں وہ مٹھی بھینچے مشکل سے بولی تھی۔۔۔اسکی فرمائش پر وہ مبہم سا مسکرایا۔۔۔

۔۔۔I have something for you

مٹھی میں دبائی ہوئی ایک ریڈ کلر کی ڈبی اسکے سامنے کرتے ہوئے وہ سرگوشیانہ انداز میں بولا۔۔۔پلکوں کی جھالر گراتے ہوئے اسنے اس ڈبی کو دیکھا جس میں سیک ہارٹ شیپ کا ڈائمنڈ پینڈینٹ تھا۔۔۔

Promise Me Asheeq ... You will never take this pendant ۔۔۔apart from yourself

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پینڈینٹ کو اسے پہناتے وہ گمبھیر آواز میں بولا

Ok...Okay ..

وہ دھیمے لہجے میں کہتے ہوئے نظریں جھکا چکی تھی۔۔۔اسکی سرد انگلیوں نے اسکی گردن پر سرد لمس چھوڑا۔۔۔لرزتے وجود کو بمشکل کمنٹرول کرتے ہوئے وہ نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

---I...Want To See You Please

وہ دوبارہ سے ڈبڈبائی آواز میں بولی تھی۔۔۔

اگ۔۔۔ گر آپ بب۔۔۔ برے بھی ریکھتے ہوں گے ۔۔۔ تت۔۔۔ تو۔۔۔ کوئی۔۔۔ مس۔۔۔ ئلہ نہیں۔۔۔

وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے مری ہوئی آواز میں بولی جبکہ اسکی معصومیت نے اسے مسکرانے پر مجبور کیا

کوئی مسئلہ نہیں؟ مگر میں بہت ڈراؤنا دکھتا ہوں۔۔۔

اسے ڈراتے ہوئے وہ شریر لہجے میں بولا جس ہر عشیق کا دل بیٹھ گیا۔۔۔

ڈڈ۔۔۔ڈراونا؟؟

وہ آنکھیں پھیر کر اسکا ماسک میں چھپا چہرہ دیکھ کر گڑبڑا کر بولی۔۔۔

ہمم۔۔۔بچے مجھ سے ڈرتے ہیں۔۔۔مجھے بھوت کہتے ہیں۔۔

وہ بڑی لاپرواہی سے اسکے سر پر بجلی گرا چکا تھا۔۔۔اسکی سبز آنکھوں میں آنسوں کا جھرنا بہتا ہوا نظر آیا

آپ۔۔۔آپ۔۔۔سچ کہہ رہے ہیں۔۔

وہ روہانسے لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازے کی طرف بڑھ کر دروازہ لاک کرتے ہوئے وہ اسکے پاس آکر بیٹھا۔۔۔وہ نظریں جھکائے آنسوں بہانے میں مصروف تھی۔۔۔

دھیرے سے ماسک ہٹاتے ہوئے اسنے اسکے نازک ہاتھ کو دبایا تھا۔۔۔وہ سسکیاں بھرتے ہوئے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے تھم گئی تھی۔۔۔سبز آنکھیں جھپکنا بھول گئی تھی۔۔۔

"سمن-در سی گہرہ نیلی آنکھیں اسے اپنی روح ٹٹولتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔وہ اسکے دل تک اتر گیا تھا ۔۔۔پیشانی پر بکھرے براؤن سلکی بالوں کی دو لٹیں اسکی کشش میں اضافہ کر رہی تھی۔۔۔وہ وجاہت کا منہ بولتا شاہ کار تھا۔۔۔۔

بے یقینی سے عشیق نے ہاتھ سے اسکے چہرے کو چھوا جس پر وہ اسکے ہاتھ کو تھامتے ہوئے اس پر ہلکے گلابی ہونٹ رکھتے ہوئے محبت کی پہلی مہر ثبت کرتے ہوئے مسکرایا۔۔۔ مسکرانے پر اسکے لیفٹ گال پر ڈمپل واضح ہوا۔۔۔

I... I'm dreaming ...

بے یقینی سے اسکے چہرے کو چھوتے ہوئے وہ گھبرا کر بولی جیسے ابھی اسکا خواب ٹوٹ جائے گا۔۔۔

اسکی پیشانی پر جھکتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اپنے دہکتے ہونٹوں کا لمس اسکی پیشانی پر چھوڑ رہا تھا۔۔۔ آنکھیں میچتے ہوئے وہ لرزتے ہوئے ہاتھوں سے اسکے کندھے پر ہلکا سا دباؤ ڈالتے ہوئے اسے پیچھے ہٹانے کی درخواست کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی پیشانی سے آنکھوں تک کا سفر اسنے کچھ ہی پلوں میں طے کیا تھا۔۔۔وہ اسکی اسیر ہو رہی تھی دل شدت سے دھڑک رہا تھا۔۔۔اسکے پرفیوم کی محسود کے دینے والی ہلکی خوشبو اسے اپنے اندر اترتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

"آج مجھے میرے جینے کی وجہ ملی ہے عشیق۔۔۔اور وہ وجہ آپ ہیں۔۔۔محبت کر بیٹھا ہوں آپ سے ۔۔۔بے انتہا۔۔۔اس محبت کی کوئی حد نہیں۔۔۔"

اسکی سبز آنکھوں پر ہونٹ رکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔

عشیق کے گالوں پر شرم وحیا کی سرخی پھیلی تھی۔۔۔وہ بلش کرتے ہوئے نظریں جھکا کر مسکرائی۔۔۔

یہاں دیکھیں۔۔۔

اسکے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں تھامتے ہوئے وہ محبت بھرے لہجے میں گویا ہوا عشیق نے معصومیت سے اسکی نیلی آنکھوں میں دیکھا جہاں اسکے لئے بے پناہ عشق نظر آیا۔۔۔بے حد نزدیکی سے وہ دونوں ایک دوسرے کے حسین نقوش چہرے حفظ کر رہے تھے۔۔۔

ہم۔۔۔ہمیں۔۔۔نیند۔۔۔آئی ہے۔۔۔

اسکی آنکھوں میں ڈوبتے ہوئے وہ بمشکل خود کو اسکے مسحور کر دینے والے بھنور سے نکالتے ہوئے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

چینج کر لیں۔۔۔آپکی وارڈروب ریڈی ہے۔۔۔اور فوراً سے سو جائیں۔۔۔اس سے پہلے میرا ارادہ بدل جائے۔۔

اسکی دھمکی پر وہ جلدی سے میکسی پکڑتے ہوئے اٹھی اور وارڈروب سے نائٹ سوٹ لیکر واش روم میں گھس گئی۔۔۔

اسکی جلد بازی پر وہ بے ساختہ مسکرایا تھا۔۔۔

کلک سے دروازہ کھلنے پر وہ سر کے پیچھے سے بازو ہٹاتے ہوئے اسکی جانب دیکھتے ہوئے حیرانی سے اٹھا

۔۔۔

بڑا سا دوپٹہ خود کو لپیٹے وہ منہ پھلائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔

حیرت سے آئی برو اٹھاتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا۔۔۔

یہ۔۔یہ ڈریس بہت چھوٹا تھا۔۔۔وہ سرخ گالوں پر ہاتھ رگڑتے ہوئے شرمندگی سے بولی وہ بمشکل نچلا ہونٹ دباتے ہوئے ہنسی روک چکا تھا۔۔۔

ہم۔۔۔ایسے۔۔۔کپڑے نہیں پہنتے۔۔۔ خفگی سے کہتے ہوئے وہ بیڈ کی سائیڈ پر بیٹھ کر اسے گھورنے لگی

۔۔۔

یہاں آؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کک۔۔۔کیوں۔۔۔آئیں

اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ گھبرا کر اٹھتے ہوئے بولی جو اسے اپنے پاس لیٹنے کی پیشکش کر رہا تھا

۔۔۔

یہاں آؤ۔۔۔

اس بار سختی سے حکم صادر کیا گیا وہ گھبرا کر اسے دیکھتی ہوئی اسکے پاس آ کر لیٹی تھی۔۔۔دل شدت سے دھک دھک کر رہا تھا۔۔۔

اسکے کندھے سے تھام کر اسکا سر اپنے مظبوط بازوں پر رکھتے ہوئے وہ اسکے چہرے پر بکھرے ہوئے بالوں کی لِٹ سے کھیلتے ہوئے مسکرایا۔۔۔

آپ۔۔۔کا۔۔۔نن۔۔۔نام کیا ہے۔۔۔

اچانک سوال پر وہ آنکھیں سکیڑے اسے دیکھ چکا تھا جس پر وہ سٹپٹا کر آنکھیں گھما گئی تھی۔۔۔

ہم۔۔۔کیا بلائیں گے آپکو۔۔۔کچھ دیر بعد وہ پھر بول پڑی۔۔۔

شیری۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

یہ۔۔۔یہ کیسا نام ہوا۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ مسکرا دیا۔۔۔

پورا نام۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شش۔۔۔چپ چاپ سو جائیں۔۔۔ورنہ میں سونے نہیں دوں گا۔۔۔

وہ ہونٹ کاٹتی ہوئی اسکے دھمکی آمیز لہجے پر ڈر گئی تھی۔۔۔

اور اس سے زیادہ آپکو جاننے کی ضرورت بھی نہیں۔۔۔Kitten ۔۔۔اسکے سختی سے بھینچے ہوئے ہونٹ کو انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے وہ مسکرا کر بولا

اسکے دیئے ہوئے نام پر وہ آنکھیں سکیڑتی ہوئی چپ ہوئی تھی۔۔۔

اسکے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلاتے ہوئے وہ مسکرایا تھا ٹھیک پانچ منٹوں میں ہی وہ اسکے سینے پر سر رکھتے ہوئے سو گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر آپ پلیز گھر جائیں۔۔۔میں یہاں سب دیکھ رہا ہوں جیسے ہی کچھ ملے گا میں سب سے پہلے آپکو اطلاع کروں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرجان جو کب سے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر آنکھیں سرخ کر چکا تھا انسپیکٹر ہاشم کی بات پر سر جھٹکتے ہوئے اگلی فوٹیج لگانے لگا

سر پلیز۔۔۔آپ ریسٹ کریں۔۔۔

ہاشم نے اسکے سامنے سے لیپ ٹاپ ہٹاتے ہوئے کہا جس پر وہ سرخ انگار آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا

مجھے اس کیس سے دور رکھ کر کیا ملے گا تمھیں ہاشم؟ سرد لہجے میں کہتے ہوئے وہ ہاشم کو تقریباً ڈرا چکا تھا

نہیں میرا ایسا کوئی مقصد نہیں۔۔۔میں صرف یہی چاہتا ہوں جو سر چاہتے ہیں آپ اس کیس سے دور رہیں۔۔۔اور پولیس کو اپنا کام کرنے دیں۔۔۔وہ نہیں چاہتے ملیٹری ایسے کیسز دیکھے آپکے سر پر اس سے بڑی ذمہ داری ہے۔۔۔ہاشم نے تاسف سے کہتے ہوئے اسے دیکھا جو سرد نظروں سے کسی غیر مرئی نقطے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اور اس فوٹیج میں صرف وہی لوگ نظر آرہے ہیں جن کے بارے میں ہم لوگوں سے پہلے ہی پوچھ گچھ کر چکے ہیں۔۔۔یہ سب کس نے کروایا وہ ابھی تک سامنے نہیں آیا۔۔۔ان سب نے ایک منٹ کے لئے بھی ماسک نہیں اتارا اور یہ لوگ دیکھنے میں سیریل کلر لگ رہے ہیں۔۔۔جو کام ہوتے ہی فوراً نکل گئے ۔۔۔اور جہاں تک میرا خیال ہے جنرل نہیں چاہیں گے کہ انکا اسپیشل ایجنٹ اس طرح کے چھوٹے کاموں کو دیکھے۔۔۔اور اسکی اصلیت سامنے آجائے

ہاشم نے چائے کا کپ اسکے سامنے رکھتے ہوئے اپنے کپ سے ایک گھونٹ بھرتے ہوئے اسے بتایا

Posted On Kitab Nagri

چائے کا کپ سپاٹ نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ گہری سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔

لوسیفر۔۔۔یہ نام کہاں سنا تھا۔۔۔نہیں کچھ تو ہے۔۔۔جو میں بھول رہا ہوں۔۔۔

ماتھے پر بکھرے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ دھیمے لہجے میں بولا

کچھ کہا آپ نے سر؟ ہاشم جو سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ رہا تھا اسکے بڑبڑانے پر جلدی سے بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔

چائے کا کپ ہاتھ میں گھما کر اسے سرد نظروں سے تکتے ہوئے وہ ہنوز لہجے میں بولا

لوسیفرر۔۔۔۔

وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے گہری سوچ میں غرق ہوا تھا نا جانے کیوں اسے بار بار یہ احساس ہو رہا تھا جیسے اسنے یہ نام کہیں سنا تھا۔۔۔

سر آپ جائیں پلیز۔۔۔اے ایس آئی سر پہنچتے ہی ہوں گے میڈیا ضرور یہاں پہنچے گی ان سے کیس کی ڈیٹیلز کے لئے۔۔۔اگر انہوں نے آپکو یہاں دیکھ لیا تو طرح طرح کے سوال پوچھیں گے۔۔۔

ہاشم کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے وہ آخر کار اٹھا اور آخری نظر صدیق صاحب کے لائٹنگ اور پھولوں سے سجے گھر کو دیکھ کر سرد آہ بھرتے ہوئے واپس کار میں بیٹھ کر کار کو زن سے بھگا لے گیا تھا۔۔۔

اسکے جانے پر انسپیکٹر ہاشم نے سکھ کا سانس لیا

Posted On Kitab Nagri

سسکیوں کے بیچ وہ منہ پر ہاتھ دیتے ہوئے آواز کا گلہ گھونٹ رہی تھی۔۔۔ اسکے سامنے وہ بے شک سکوں سے سوگئی تھی مگر وہ اتنے بڑے سانحے کے بعد سکوں سے کیسے سو سکتی تھی۔۔۔

بابا۔۔۔

بجھی ہوئی آواز میں بولتے ہوئے آنسوں اسکی آنکھوں سے سارے بند توڑ کر باہر آئے تھے۔۔۔

سسکیوں کی وجہ سے اسکا نازک وجود ہلکے جھٹکے لے رہا تھا۔۔۔

آنکھیں وا کرتے ہوئے اسنے سنجیدگی سے اپنے سینے پر سر رکھے اس معصوم سی لڑکی کو دیکھا جو اسکے جاگنے سے بے خبر آنسوں بہانے میں مصروف تھی۔۔۔ عشیق کے آنسوں اسکی وائٹ شرٹ میں جذب ہو رہے تھے۔۔۔

عشیق۔۔۔

نرمی سے اسکے کندھے کو تھامتے ہوئے اسکا نام پکارا جس پر وہ جلدی سے آنکھیں صاف کرتے ہوئے چہرے پر مسکان سجائے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے؟

اسکے چہرے پر آتے بالوں کی لِٹ کو پیچھے ہٹاتے ہوئے وہ محبت سے چور لہجے میں پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈبڈبائی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ بے ساختہ سسکی لیکر رہ گئی تھی۔۔۔ناجانے وہ کب سے رو رہی تھی۔۔۔ جس کا منہ بولتا ثبوت اسکی آنکھوں میں پھیلی ہوئی سرخی تھی۔۔۔ سبز آنکھوں کے پپوٹے سرخ پڑ گئے تھے۔۔۔۔اور خمدار پلکیں بھیگی ہوئی تھی۔۔۔

آج ۔۔۔ آج ہمارے ۔۔۔بابا ۔۔۔ کو مار ۔۔۔ دیا ۔۔۔ ہماری ۔۔۔ آنکھوں کے سامنے ۔۔۔ انکو۔۔۔ گگ۔۔۔ گولی مار دی۔۔۔

سسکتے ہوئے وہ اسکے سینے پر سر رکھتے ہوئے بے حد درد بھرے لہجے میں بولی جس پر اسے اپنے دل میں ٹھیس اٹھتی محسوس ہوئی۔۔۔

وہ سنجیدگی سے آنکھیں میچتے ہوئے اسکے سر کو سینے سے لگا چکا تھا۔۔۔

اور۔۔۔اور وہ لوگ۔۔۔ ہمارے ساتھ بب۔۔بہت غلط کرنا چاہتے تھے وہ۔۔۔ وہ غلط باتیں کر رہے تھے۔۔۔ وہ وہ کہہ رہا تھا۔۔ ہمیں مار کر۔۔۔۔ ہمیں وہ دریا برد کر دے گا۔۔۔ ہم ڈر گئے تھے۔۔۔ ہمیں ہمارے بابا کی لاش پ۔۔۔پر رونے تک۔۔۔نہیں دیا ۔۔۔ ہمیں دھکا دیا ۔۔۔ اور تھپ۔۔۔ تھپڑ مارنے کی بات کی۔۔۔اسکی شرٹ کا کالر پکڑتے ہوئے وہ ڈوبتی ہوئی آواز میں روتے ہوئے سب بتا رہی تھی اور وہ تنے ہوئے اعصاب کیساتھ اسکی ایک ایک بات سن رہا تھا۔۔۔اسکی آنکھوں میں خون اتر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارے بابا کیساتھ ۔۔۔کک۔۔۔کاشف کو مار دیا۔۔۔اور۔۔۔اور ہمیں کک۔۔۔کہیں لیجانا چاہتے تھے۔۔۔

مسلسل رونے کی وجہ سے اسے آنکھوں میں چبھن محسوس ہو رہی تھی مگر وہ دل کھول کر رو لینا چاہتی تھی۔۔۔مگر آج رونے سے بھی درد کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔وہ کس منہ سے اسے چپ ہونے کا کہتا۔۔۔خود وہ اسکے باپ کی موت کی وجہ تھا۔۔۔

آپ۔۔۔آپ ہمارے ساتھ مل کر ہمارے بابا کے قاتلوں کو سزا دلوائیں گے ناں۔۔۔اسکا مظبوط ہاتھ تھامتی ہوئی وہ اسکی جانب دیکھ کر پر امید لہجے میں بول رہی تھی

وہ لب بھینچے اسکی سوجھی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا جو سبز سے سرخی مائل ہو رہی تھی۔۔۔

I am with you .. But ... For now... You need rest ...

نہیں۔۔۔نہیں ہم۔۔۔ہم نہیں سو سکتے۔۔۔ہمارے بابا کو مار دیا انہوں نے ہم کیسے سو سکتے ہیں۔۔۔ان درندہ صفت لوگوں کو سزا دلوائیں گے ہم۔۔۔نفرت ہے ہمیں ان سے۔۔۔اللہ پاک دیکھ رہے ہیں ۔۔۔سب۔۔۔وہ۔۔۔وہ انصاف کریں گے اور۔۔۔جس طرح ہم سے ہمارے بابا کو چھینا ہے ناں انہوں نے۔۔۔ان سے بھی اللہ پاک۔۔۔کوئی بہت اپنا چھین لیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گلے میں ہوتی چبھن کیساتھ وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی جبکی اسکا ایک ایک لفظ اس شخص کو اپنے دل میں پگھلے ہوئے سیسے کی طرح چبھتا ہوا محسوس ہوا اس کے لئے سب کچھ وہ معصوم لڑکی تھی جو اسے آج ہی ملی تھی۔۔۔جس سے دور ہونے کا تصور بھی موت تھا۔۔

لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے وہ اسکے بال سہلانے لگا وہ مسلسل سسکیوں کے بیچ رو رہی تھی۔۔۔

اب سمجھا تھا وہ معصوم سی لڑکی کیوں اتنی آسانی سے اس کیساتھ نکاح کرنے کے لئے راضی ہوئی تھی وہ واپس ان درندوں میں نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔

شش۔۔شیری

ہمم۔۔

وہ گہری سوچ میں غرق بس اتنا ہی بولا تھا۔۔۔جبکہ کچھ سیکنڈ بعد وہ خود کو سوچوں کے سمندر سے نکالتے ہوئے اسکی جانب متوجہ ہوا جو ہنوز نظروں سے اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔

ابھی میرا نام لیا آپ نے۔۔۔مسکراتے ہوئے پوچھا جس پر وہ سرخی مائل آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ہمیں۔۔ہمیں کمپلین لکھوانی ہے ان لوگوں کو سزا دلوائیں گے۔۔۔آپ آپ چلیں گے ہمارے ساتھ ؟اور ہمیں۔۔بابا کو بھی دیکھنا ہے آپ ہمیں واپس۔۔۔

نہیں۔۔۔آپ واپس نہیں جائیں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات بیچ میں ہی ٹوک کر وہ سخت کاٹدار لہجے میں بولا جس پر وہ تو سہم گئی تھی اب تک وہ نرم لہجے میں بات کر رہا تھا اور اسکے یوں اچانک سخت لہجے پر وہ ڈر گئی تھی۔۔۔

شیری پلیز۔۔۔اسکے کندھے سے سر اٹھاتے ہوئے وہ التجائیہ لہجے میں بولی۔۔۔

آپ وہاں۔۔۔نہیں۔۔۔جائیں گی۔۔۔انڈر سٹینڈ۔۔۔

اسکے کھلے بالوں میں ہاتھ ڈال کر قدرے سختی سے اسکا چہرہ اوپر کو اٹھاتے ہوئے وہ دھیمے لہجے میں ایک ایک لفظ چبا کر بولا جس پر وہ لرزتے ہوئے سر کو دھیرے سے ہاں میں جنبش دیکر خاموش ہو گئی تھی

۔۔۔

عشیق۔۔۔میں بس چاہتا ہوں آپ محفوظ رہیں۔۔۔میں آپکو وہاں کیسے بھیج سکتا ہوں اگر وہاں وہ لوگ ہوئے تو میں۔۔۔میں ان سے اکیلے نہیں لڑ پاؤں گا۔۔۔اور وہ آپکو مجھ سے دور لے جائیں گے۔۔۔

اسکے چہرے پر آتے آوارہ بالوں کو انگلیوں کے پوروں سے پیچھے ہٹاتے ہوئے نرمی سے بولا جس پر وہ معصوم لڑکی بغیر کچھ سوچ میں لائے اسکی بات پر متفق ہوتے ہوئے آنکھیں میچ کر سو گئی۔۔۔

مٹھی میں بیڈ شیٹ بھینچے وہ بمشکل غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔آج وہ کچھ توڑ نہیں سکتا تھا کیونکہ آج وہ اکیلا نہیں تھا۔۔۔اسکے پاس ایک پری سو رہی تھی جو آہٹ ہونے پر دوبارہ اٹھ سکتی تھی

۔۔۔

سرد آہ بھر کر وہ آنکھیں میچ کر بیڈ سے پشت لگائے کسی گہری سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صدمے سے فون کی سکرین پر سکرول کرتے ہوئے اسکی حیرانی میں اضافہ ہوتا چلا گیا
لاکھوں کی تعداد میں لائکس تھے اور کمنٹ باکس لڑکیوں کی کمنٹس سے بھرا پڑا تھا جس پر اس بیچارے نے کوئی ری ایکٹ تو نہیں کیا تھا مگر پھر بھی وہ گناہگار ہی نظر آیا اسے۔۔۔

God Dashing You ...

Handsome Charming Man ... Uff My Crush ... You Stole My Heart ... God your Eyes I Just Love You ... You're so dashing .... you're my desire .... You are in my Heart Marjan ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخری کمنٹ پڑھتے ہوئے وہ جل بھن گئی
پپ۔۔۔پیار کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں اور اتنی لڑکیوں کے کمنٹس ۔۔۔ ہونٹ پاؤٹ کر کے روتے ہوئے وہ بولی۔۔۔ بڑے بڑے آنسوں اسکی آنکھوں سے سارے بند توڑ کر بہنے لگے۔۔۔
چھوڑیں گے نہیں آپکو ہم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سختی سے گالوں کر رگڑتے ہوئے وہ مرجھائے لہجے میں بولی

آؤ تو صحیح پوچھتی ہوں تم سے۔۔۔پتا نہیں کہاں ہونگے اس وقت۔۔۔بیوی کو اکیلا چھوڑ کر کہاں گھوم رہے ہیں۔۔۔آنسوں بہاتے ہوئے وہ معصومیت سے بولی

باس۔۔۔میڈم آئی ہیں۔۔۔

گارڈ کو دیکھتے ہوئے وہ چونکا۔۔۔

کون؟حیرانی سے پوچھا گیا

میں۔۔۔۔

تاسف سے چلتے ہوئے آف وائٹ سلیولیس شرٹ کے نیچے آف وائٹ جینز پہنے بلیک چھے انچ کی اونچی ہیل پہنے ٹک ٹک کرتی وہ اندر داخل ہوئی جس پر الہام درانی کا چہرہ زرد پڑ گیا۔۔۔

تم زندہ ہو؟اسے دیکھتے ہوئے حیرانی سے پوچھا

میں وہاں سے بھاگ نکلی۔۔۔صوفے پر بیٹھتے ہوئے ببل پھوڑتے ہوئے وہ لاپرواہی سے بولی جس پر الہام درانی نے اکتا کر آنکھیں گھمائی

Posted On Kitab Nagri

اور ویسے بھی کیا بگاڑ سکتا ہے میرا۔۔۔ معمولی بزنس مین۔۔ لیکن دیکھ کر لگتا ہے آپکو اپنی تعبیر بچی کے بچ جانے کی اتنی خوشی نہیں ہوئی۔۔۔فون کی سکرین پر انگلیاں چکاتے ہوئے طنز سے بولی

الہام درانی نے بے پرواہی سے انگلیوں کو چٹخایا۔۔۔

آپ سو جائیں ناں انکل ۔۔۔ رات بہت ہو گئی ہے ۔۔۔ میں بھی ریسٹ کرتی ہوں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔انگڑائی لیکر اٹھتے ہوئے مسکرائی جبکہ الہام درانی نے صدمے سے اسے دیکھا جو مصیبت آدھی رات کو انکی نیند میں خلل ڈالنے آدھمکی تھی۔۔۔

اپنے کمرے میں پہنچ کر جلدی سے دروازہ بند کرتے ہوئے اسے کال ملائی۔۔۔

میں پہنچ گئی ہوں۔۔۔وہ اپنے فارم ہاؤس پر ہی ہے۔۔۔ سرگوشی کرتے ہوئے وہ جلدی سے دروازے کو دیکھ گئی جیسے کوئی ابھی آجائے گا۔۔۔

اسے شک تو نہیں ہوا۔۔۔۔

دوسری جانب ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان اسنے سنسان سڑک پر سرعت سے نظر دوڑاتے ہوئے پوچھا

نہیں۔۔۔ مگر وہ خوش نہیں ہے مجھے دیکھ کر۔۔۔

منہ کے ڈیزائن بناتی ہوئی وہ اپنے لمبے ناخن دیکھ کر بولی

اسے شک نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

نہیں ہو گا۔۔۔بے فکر رہو۔۔۔ میں کل آتی ہوں۔۔۔ فلیش ڈرائیو کے ساتھ۔۔۔ گڈ نائٹ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے بولی جبکہ وہ بغیر جواب دیئے کال ڈسکنیکٹ کر گیا جس پر اسنے منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے فون کی بلیک سکرین کو گھوری سے نواز ڈالا

اگلی صبح -:

رکو۔۔۔

ورسٹ پر لیڈیز واچ باندھتی ہوئی وہ رکی تھی۔۔

یہ لیکر جاؤ۔۔۔

پنک کلر کے شاپنگ بیگ کو اسکے پاس رکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا

یہ کیا ہے۔۔۔

سپاٹ سی نظر اسکی سیاہ آنکھوں کو دیکھتے ہوئے زونی نے شاپنگ بیگ کو ٹٹولا جس میں سے ایک بلیک کلر کی شیشوں والی ایک خوبصورت سی چادر نکالی۔۔۔

یہ پہن کر جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سرد نظروں سے اسکی ڈریسنگ کو دیکھتے ہوئے کہا گیا

میں نے آج تک چادر نہیں لی مسٹر حرب شاہ۔۔۔

طنزیہ لب و لہجے میں کہتے ہوئے وہ ہونٹوں کے یک طرفہ کنارے سے مسکرائی۔۔۔

تو آج لیکر جائیں۔۔۔لہجہ نرم رکھتے ہوئے وہ مرر کے سامنے سے پرفیوم اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔

دھیان کہاں ہے آپکا مسٹر۔۔۔یہ لیڈیز پرفیوم ہے۔۔۔اسکے ہاتھ کو پکڑتے ہوئے وہ ہنس پڑی۔۔۔وہ سنجیدگی سے اسکے پرفیوم کو دیکھتے ہوئے واپس رکھ چکا تھا۔۔۔

لگالو۔۔۔میں مائنڈ نہیں کروں گی۔۔۔

اسے شرمندہ کرتے ہوئے بولی جس پر وہ آنکھیں سکیڑتے ہوئے لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے پیچھے ہٹتا چلا گیا۔۔۔

اور یہ میں ہرگز نہیں پہنوں گی۔۔۔میرے سٹائل کو سوٹ نہیں کرتی۔۔۔

چادر کو دوبارہ بیگ میں رکھتے ہوئے بغیر اسکی آنکھوں کا تاثر دیکھے وہ اسکے جز باتوں کو پیروں تلے روند گئی تھی۔۔۔

گڈ بائے۔۔۔

بیگ اٹھا کر کندھے پر رکھتی ہوئی انگلیاں مخصوص انداز میں ہلا کر کہتی ہوئی وہ کمرے سے نکل گئیجس پر وہ مٹھیاں بھینچے سرد آہ بھر گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اسکی پہلی نظر بیڈ پر پڑی تھی مگر وہ وہاں س نہیں تھی۔۔۔

سرخ سوجھی آنکھوں سے کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے اسے کمرے میں ناں پا کر وہ تھکا ماندا بیڈ پر ڈھے گیا بلینکٹ کو منہ تک لیتے ہوئے وہ آنکھیں موند گیا۔۔۔پوری رات ناں سونے کی وجہ سے اسکی آنکھوں میں سوئیاں چبھ رہی تھی۔۔۔

گیلے بالوں میں ٹاول رگڑتی ہوئی وہ واش روم سے باہر نکلی بلینکٹ میں دبکے ہوئے مرجان کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں جیسے خون اترا۔۔۔

ٹاول کو صوفے پر پھینکتی ہوئی وہ اسکے سر تک پہنچی۔۔۔

ہمت کیسے ہوئی آپکی میرے بیڈ پر لیٹنے کی۔۔۔

وہ جو تھک ہار کر مسلسل لیپ ٹاپ پر دماغ دوڑا کر اب آ کر لیٹا تھا اسکی چیختی ہوئی آواز پر منہ بلینکٹ سے نکالتے ہوئے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

اٹھو۔۔۔فوراً اٹھو۔۔۔

چٹکی بجا کر تنک کر کہتے ہوئے اس پر سے بلینکٹ کھینچ کر نیچے ڈالتے ہوئے تیکھے لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

یہ۔۔یہ کیا کر رہی ہو پاگل ہو گئی ہو۔۔۔

وہ صدمے سے اسکی پیشانی پر ٹیمپریچر چیک کرتے ہوئے فکر مندی سے بولا

ہٹاؤ اپنا ہاتھ۔۔۔

اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے وہ غرائی۔۔۔جس پر وہ صدمے سے اسے دیکھتے ہوئے ایک قدم پیچھے ہٹا۔۔۔

یہ پکڑو اپنا تکیہ نکلو میرے کمرے سے۔۔۔

اسکے ہاتھ میں تکیہ تھماتے ہوئے وہ تنک کر بولی جس پر وہ آنکھیں پھیلائے اسے گھورنے لگا جو اسے اسکے ہی کمرے سے نکال رہی تھی

قصور کیا ہے میرا؟

تکیہ تھامتے ہوئے وہ معصومیت سے بولا

بتاؤں میں۔۔۔

بازوں کہنیوں تک کرتی ہوئی وہ جلدی سے بیڈ پر چڑھی اور بیڈ کے بیچ پڑا ہوا فون اٹھا کر اسکے ہاتھ میں پٹختے ہوئے تھما گئی۔۔۔وہ سنجیدگی سے فون کو دیکھنے لگا اور پھر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

یہ لڑکیاں کونسے ملک کی تمھاری بہنیں ہیں جو تمھارے فوٹوز پر دل ول بھیجتی ہیں۔۔۔

وہ حیرانی سے فون کو آن کرتے ہوئے اپنا آفیشیل انسٹا گرام اکاؤنٹ چیک کرنے لگا۔۔۔جس پر تقریباً لاکھوں کی تعداد میں لائکس کیساتھ لڑکیوں کے کمنٹس تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہنیں لگتی ہیں تمھاری ہاں؟ سیلیبرٹی ہو تو کچھ بھی کرو گے۔۔۔بلاک کرو ان سب باندریوں کو۔۔۔۔

پاگل نہیں ہوں میں اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے آپکے نکاح میں آکر بیٹھی ہوں اس گھر میں۔۔۔اور آپ ایسے سنیپس شیئر ہی کیوں کرتے ہیں۔۔۔آئی برو اٹھاتے ہوئے غرائی۔۔۔

کمر پر دونوں ہاتھ جماتی ہوئی وہ اکڑ کر بولی وہ نچلا ہونٹ دانت تلے دباتے ہوئے مسکراہٹ دبا گیا۔۔۔

نیا اکاؤنٹ بنائیں۔۔۔وہ بھی۔۔۔لڑکی کے نام کا۔۔۔اور۔۔۔اور اسکا پاسورڈ مجھے بھیجیں۔۔۔میں روز انباکس چیک کروں گی۔۔۔اپنا فون اٹھاتے ہوئے وہ کچھ ٹائپ کرتے ہوئے جلدی سے بولی۔۔۔وہ بیچارہ مشکل سے ہنسی دبائے کھڑا تھا۔۔۔

اور ہینڈسم وینڈسم نہیں ہو آپ۔۔۔۔ان سب لڑکیوں کی آنکھیں خراب ہیں۔۔آئی سمجھ؟

اسکی ستواں ناک کی نوک پر انگلی رکھتے ہوئے وہ آنکھیں نکال کر بولی جس پر وہ مبہم سا مسکرایا۔۔۔

اور یہ بھی لیکر جاؤ۔۔۔بلینکٹ اسکے ہاتھ میں دیتے ہوئے وہ احسان مندی سے بولی

وہ بلینکٹ سمبھالتے ہوئے مسکرایا۔۔۔

اور ایک بات۔۔۔

وہ جو جانے کے لئے قدم بڑھا چکا تھا اسکی بات پر رکا۔۔۔

اگر میں نے آئندہ کسی لڑکی کیساتھ دیکھا ناں آپکو۔۔۔

سیخ کباب بنادوں گی آپکا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سڑی بھنی وہ اسے دیکھتے ہوئے جل کر بولی جس پر وہ بے ساختہ مسکرایا۔۔۔

ہنس کیوں رہے ہو۔۔۔مزاق کر رہی ہوں میں ؟

اسکے سامنے رکتے ہوئے وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔

وہ جان بچاتے ہوئے کندھے اچکا کر مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

تشریف لے جائیں۔۔۔اور اگر اس کمرے میں رہنا ہے اپنے سارے اکاؤنٹس کے پاسورڈ مجھے دینے پڑیں گے۔۔۔ورنہ پڑے رہنا گیسٹ ہاؤس میں۔۔۔

اسے کمرے سے باہر ٹھہراتے ہوئے وہ طنزیہ لہجے میں کہتے ہوئے مسکرائی۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پیچھے ہٹا۔۔۔

جاؤ جاؤ۔۔۔

ہاتھ سے اسے دور ہونے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ منہ بنا کر بولی۔۔۔

اچھا رکنا۔۔۔

بند ہوتے دروازے پر ہاتھ رکھتا ہوا وہ شریر لہجے میں بولا

کیا ہے۔۔۔

اسکی بد تمیزی سے بولنے پر بھی اسے بے حد پیار آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کس حق سے مجھے یہ سب کہہ رہی تھی۔۔۔

بلینکٹ اور تکیہ سائڈ پر رکھتے پوئے سینے پر ہاتھ جماتے ہوئے وہ ایک آئی برو اٹھاتے ہوئے بولا جس پر وہ گڑ بڑا گئی۔۔۔

کک۔۔۔کیوں۔۔۔بب۔۔۔بہت حق ہیں میرے۔۔۔

آنکھیں پھیرتی ہوئی وہ دروازے سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی جس پر وہ سنجیدگی سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے دیوار سے لگا گیا۔۔۔ مگر حیرت سے اسے دیکھا جب وہ اسکے قریب ہونے پر الٹا بے شرموں کی طرح مسکرائی۔۔۔

کیا دماغ تو ٹھیک ہے۔۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرا کر سرگوشی کرتے ہوئے کہا

دماغ کی تاریں تو آپکی بھڑی ہوئی ہیں۔۔۔ جنہیں بہت جلد میں ٹھیک کر دوں گی۔۔۔ بہت شوق ہے ناں لڑکیوں سے تعریفوں کے پل بندھوانے کا۔۔۔

اسکی کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بے شرمی سے بولی جس پر وہ چونکا۔۔۔ بھلا ایک رات میں ایسا کونسا جن اسکے سر پر سوار ہو چکا تھا۔۔۔

افف خدا۔۔۔اس لڑکی کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے چیکس کھینچتے ہوئے وہ شرارت سے بولا جس پر وہ بپھری شیرنی بنتے ہوئے اسکا ہاتھ جھٹک گئی۔۔۔ جبکے پیچھے سے آتی قدموں کی آہٹ پر وہ مسکراہٹ دباتی ہوئی اسکے ستواں ناک پر اپنی چھوٹی سی ناک جماتی ہوئی مسکرائی۔۔۔وہ چونکا

استغفرُللہ۔۔۔

قصابیگم کے ہاتھوں سے ناشتے کی ٹرے گر چکی تھی۔۔۔مرجان نے صرمے سے پیچھے دیکھا قصابیگم ان دونوں کو مبہوت نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

دد۔۔۔دیکھیں ناں۔۔۔ممانی۔۔۔کک۔۔۔کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں۔۔۔

شرم سے لال ہوتی وہ آنکھیں جھکائے پیچھے ہٹتے بولی جبکہ مرجان نے سپاٹ اور حیرت بھری نظروں سے اس ڈرامے کو دیکھا۔۔۔

مرجان کچھ تو شرم کرو۔۔۔وہ تو بچی ہے تمھیں تو سمجھ ہے۔۔۔یوں کھلے عام باہر اچھا لگتا ہے کیا۔۔۔۔ اگر شہنشاہ صاحب نے دیکھ لیا ہوتا تو۔۔۔قصابیگم نے اسے دو چار سنائی جبکہ وہ انگلیاں چٹخاتی ہوئی شرم و حیا کی مورت بنے نظریں جھکا گئی۔۔۔

اس لڑکی کو ہوا کیا ہے۔۔۔مرجان نے اسے دیکھتے ہوئے بڑبڑا کر کہا۔۔۔

آئی سمجھ؟ تنگ مت کیا کرو اسے۔۔۔۔اور باہر یہ سب آئندہ مت کرنا۔۔۔توبہ توبہ۔۔۔کانوں کو ہاتھ لگاتی ہوئی قصابیگم نے استغفار کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جسٹ ویٹ ایڈواچ ڈیئر مرجان کاظمی۔۔۔آپکی بہت کلاسیں لگنا باقی ہیں۔۔۔اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے دھیرے سے مسکرا کر بولی جس پر وہ چونکا۔۔۔

زارا۔۔۔بیٹے آپ چلو میرے ساتھ۔۔۔کڑی نظروں سے مرجان کو دیکھتے ہوئے قصا بیگم نے زارا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا جس پر وہ معصومیت سے جی ممانی کہہ کر انکے ساتھ چل دی ہاں پیچھے سے مرجان کو ناک چڑھانا نہیں بھولی تھی۔۔۔

سرد آہ بھرتے وہ بلینکٹ اور تکیے سمیت کمرے میں گھس گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شان۔۔۔میرے بیٹے۔۔۔

کشمالہ بیگم نے خوشی سے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

بس کریں موم۔۔میں تھک چکا ہوں سونے دیں مجھے۔۔۔

بیڈ پر لیٹتا ہوا وہ اکھڑے لہجے میں بولا جبکہ کشمالہ بیگم تو اسے زندہ سلامت لوٹنے پر ہی اتنی خوش تھی

۔۔۔۔

تم۔۔۔تم ٹھیک ہو ناں بیٹا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

موم پلیززز۔۔۔سونے دیں گی آپ یامیں کسی دوسرے روم میں سو جاؤں۔۔۔

تنگ آکر وہ تقریباً چلایا جس پر کشمالہ بیگم نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کر اسکی جانب دیکھا

۔۔۔

جائیں یہاں سے پلیز اور خدا کے لئے ڈیڈ کو بتا دینا ورنہ خوامخواہ میں پریشان ہوتے رہیں گے۔۔۔میں ٹھیک ہوں زندہ سلامت ہوں۔۔۔مجھے فلحال تنگ ناں کریں۔۔۔مجھے سونا ہے۔۔۔آئی ایم ٹائرڈ۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔میں ناشتہ کمرے میں ہی بھجوادوں گی۔۔۔۔

کشمالہ بیگم اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکلی جیکے انکے جاتے ہی شان جلدی سے بلینکٹ سے نکلا۔۔۔منور صاحب کا لیپ ٹاپ اٹھاتے ہوئے اس میں ایک فلیش ڈرائیو ڈالتے ہوئے لیپ ٹاپ کا سارا ڈیٹا کاپی کرنے لگا۔۔۔۔

"کام ہو گیا ہے کچھ ہی دیر میں ڈیٹا کاپی ہو جائے گا۔۔۔لکڑی شاپنگ مال میں ملتے ہیں۔۔۔دو بجے "

فون پر میسج ٹائپ کر کے سینڈ کرتے ہوئے وہ سکون کا سانس خارج کرتے ہوئے لیپ ٹاپ کو دیکھنے لگا جس پر ڈیٹا کاپی ہونے ہی والا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک اندھیرا کمرا تھا۔۔۔روشنی کا نام ونشان نہیں تھا۔۔۔کمرے میں گھپ اندھیرے کے باعث کچھ بھی نظر آنے سے قاصر تھا۔۔۔۔

سس۔۔۔سر معاف کر دیں...میں نے سارا کام ویسے ہی کیا تھا جیسے آپ نے کرنے کو کہا تھا ...

ایک آدمی کرسی سے بندھا ہوا گڑگڑا کر بول رہا تھا۔۔۔اسکا پورا وجود رسیوں سے جکڑا ہوا تھا۔۔۔جبکہ اسے پیچھے کھڑے چند گارڈز خوفزدہ نظروں سے سامنے صوفے ہر بیٹھے اس شخص کو دیکھ رہے تھے جو بے نیازی سے ایک تیز دھار چمکتا چاقو انکی نظروں کے سامنے لہرا رہا تھا۔۔۔

کیا کہا تھا میں نے۔۔۔۔

وہ یکدم اٹھتے ہوئے اسے بالوں سے نوچتے ہوئے دھاڑا اسکی دھاڑ پر گارڈز کے مانو پورپور کانپ اٹھے تھے

۔۔۔۔

آپ۔۔۔ آپ نے کہا تت۔۔۔تھا۔۔۔کک۔۔۔کہ۔۔۔لڑ۔۔۔کی کے۔۔باپ کو۔۔۔اسکے۔۔۔ سس۔۔سامنے۔۔۔مم۔۔۔مت۔۔۔مارنا

گارڈ نے کانپتے ہوئے لرزتے لہجے کہا۔۔۔

اور تم نے کیا کیا۔۔۔

اسکے بالوں کو سختی سے نوچتے ہوئے وہ کرخت لہجے میں غرایا۔۔۔

گارڈ کا وجود ٹھنڈا پڑ رہا تھا وہ جانتا تھا آج وہ مرنے والا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔ آپ نے کہا تت۔۔۔تھا۔۔۔کک۔۔۔کہ۔۔۔لڑ۔۔۔کی کے۔۔باپ کو۔۔۔اسکے۔۔۔ سس۔۔سامنے۔۔۔مم۔۔۔مت۔۔۔مارنا

گارڈ نے کانپتے ہوئے بے حد لرزتے ہوئے خوفزدہ لہجے کہا۔۔۔

اور تم نے کیا کیا۔۔۔

اسکے بالوں کو سختی سے نوچتے ہوئے وہ کرخت لہجے میں غرایا۔۔۔

کرسی پر بندھے اس گارڈ کا خوف سے وجود ٹھنڈا پڑ رہا تھا وہ جانتا تھا آج وہ مرنے والا ہے۔۔۔۔

سر۔۔۔ میم اٹھ نہیں رہی۔۔۔اور ساتھ یہ بھی کہہ رہی ہیں ناشتہ آپکے ساتھ ہی کریں گی۔۔۔

دروازے پر دستک دیکر سب کچھ جلدی سے بتاتے ہوئے فی میل سرونٹ فوراً وہاں سے بھاگ نکلی تھی

۔۔۔

گارڈ نے سکھ کا سانس خارج کرتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔اسکی پیشانی پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں چمک رہی تھی یہ اسکے خوف کی نشانی تھی

یہ مت سوچنا تم یہاں سے زندہ بچ کر جاؤ گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سپاٹ سی نظر انکو دیکھ کر دھمکی آمیز لہجے میں کہتے ہوئے وہ فوراً ڈارک روم سے باہر نکلا۔۔۔ باہر سے لاک لگاتے ہوئے وہ تیز قدم اٹھاتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔

ایک مبہم سی دلکش مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا طواف کیا جب اسنے کمرے کا دروازہ کھولا وہ کمفرٹر میں دبکی ہوئی بکھری سی حالت میں سو رہی تھی۔۔۔

دبے پاؤں چلتے ہوئے وہ اسکے قریب رکا۔۔۔ براؤن لمبے سلکی بال تکیے پر پھیلے ہوئے تھے۔۔۔ گھنی پلکوں کی سیاہ جھالر نے اسکی حسیں آنکھوں کو چھپا رکھا تھا۔۔۔

عشیق۔۔۔

اسکی بھاری خوبصورت آواز پر وہ کسمسائی۔۔۔اور کروٹ بدل کر پھر سے سو گئی۔۔۔اسکی اس حرکت پر اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

اسکے پاس بیٹھتے ہوئے وہ مسکرایا جو دنیا جہاں سے غافل نیند میں ڈوبی ہوئی تھی

عشیق۔۔۔اٹھ جائیں۔۔۔

اسکے معصوم نقوش چہرے پر بکھرے بالوں کو سمیٹتے ہوئے وہ بے حد دلفریب لہجے میں گویا ہوا

سبز آنکھیں دھیرے سے وا ہوئی۔۔۔اسے اپنے پاس دیکھ کر وہ جلدی سے کمفرٹر اپنے اوپر لیتے ہوئے اٹھی۔۔۔ڈبڈبی نظروں سے اسکا جائزہ لیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بلیک کلر کی سمپل شرٹ اور بلیک ہی پینٹ میں ملبوس وہ اپنی پر کشش نیلی آنکھوں سے سنجیدگی سے اسے اپنا بھرپور جائزہ لیتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسکی لودیتی نظروں سے کتراتے ہوئے وہ شرم سے سرخ ہوتے گالوں پر ہاتھ رکھتی ہوئی نظریں چرا گئی ۔۔۔اسکے شرمانے پر وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔۔

فریش ہو جائیں اور بریک فاسٹ میں کیا لیں گی آپ۔۔۔ وارڈروب سے اسکے کپڑے نکال کر اسے تھماتے ہوئے وہ گمبھیر مصروف لہجے میں استفسار کرنے لگا۔۔۔

کچھ بھی لیکن نان ویج ناں ہو۔۔۔

اسکی بات پر وہ تقریباً چونکا۔۔۔

کیوں؟ سرعت سے پوچھا۔۔

ہم۔۔۔ہم ویجیٹیرین ہیں۔۔۔

وہ صدمے سے آنکھیں پھیلائے اسکے سامنے آکر رکا نا جانے کہاں سے وہ ویجیٹیرین لڑکی پکڑ لایا تھا۔۔۔ اسکے مسلمان ہونے پر بھی شک وشبہ کی گنجائش ہونے لگی۔۔۔ جس پر وہ گھبرا گئی۔۔۔

کس لئے؟اور نان ویج نہیں کھاتی؟ ہیلتھ ایشوز کی وجہ سے یا کوئی اور وجہ ہے؟؟

وہ تو گھبرا ہی گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔ ہم نان ویج نہیں کھاتے شروع سے ۔۔۔ اسکے حیرت زدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے ہلکی مسکراہٹ کیساتھ بولی

کوئی خاص وجہ؟

لہجہ کمپوز کرتے ہوئے بولا۔۔۔

بس شروع سے نہیں کھاتے۔۔۔وجہ نہیں پتا۔۔۔۔۔۔

نظریں جھکاتے ہوئے بولی وہ دھیرے سے سر کو ہاں میں خم دیتے ہوئے کچھ سوچ کر مسکرا کر بولا۔۔۔

ہم آتے ہیں۔۔۔

کہتے ہوئے وہ جلدی سے واش روم میں بند ہو گئی۔۔۔اسکی جلد بازی ہمیشہ اسکی مسکراہٹ کا باعث بنتی تھی۔۔۔اب بھی بنی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ژالے کہاں جا رہی ہو بیٹا۔۔۔آفرین بیگم جو کچن سے کام کرنے کے بعد ابھی باہر آئی تھی اسے تیار ہو کر نکلتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آجاؤزارا۔۔۔اوہ۔۔۔چاچی جان۔۔۔ہم شاپنگ مال تک جارہی ہیں۔۔۔میں نے بابا سے پرمیشن لے لی ہے۔۔۔اور بھابھی بھی جارہی ہیں ہمیں شاپنگ کرنی ہے تھوڑی سی۔۔۔ژالے نے جلدی سے زارا کواشارہ کیاساتھ ہی آفرین بیگم کوجواب دیا

اوہ۔۔۔کون جارہاہے تمھارے ساتھ۔۔۔آفرین بیگم نے فکرمندی سے دیکھتے ہسئے استفسار کیا۔۔۔

وہ حرب بھائی آفس جارہے ہیں جاتے ہوئے ڈراپ کردیں گے۔۔۔واپسی پر آتے ہوئے پک کرلیں گے۔۔۔ژالے نے زاراکاہاتھ پکڑتے ہوئے جلدی سے سب کہا۔۔۔سمجھااللہ حافظ بھائی نکل رہے ہیں۔۔۔اور حرب کو لاونج سے نکلتا دیکھ کر اسکے پیچھے چلی گئی۔۔۔اللہ حافظ بیٹا۔۔۔آفرین بیگم مسکرائی

اچانک سے کیوں جارہی ہواور مجھے کیوں لے جارہی ہو۔۔۔

ارے بھابھی۔۔۔صبر کریں شاپنگ ہی تو کرنی ہے آپ کاسٹائل ہی خراب ہے اپنالوک چینج کریں زرا سا۔۔۔

ژالے نے اسے اپنے ارادوں سے آگاہ کیاجبکہ پوری بات سننے سے پہلے زاراکاپارہ چڑھ گیا۔۔۔

ارے ریلیکس۔۔۔پہلے چلوتو صحیح۔۔۔۔۔

اسکاہاتھ پکڑ کر جلدی سے کار میں بیٹھ گئی۔۔۔جبڑے بھینچے زارامنہ پھلائے کار کی ونڈو سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرب خاصا سنجیدہ لگ رہا تھا صبح جو زونی کر کے گئی تھی اسکے بعد وہ بمشکل ہی غصہ ضبط کئے ہوئے تھا ۔۔۔ورنہ اندر اٹگتے طوفانوں سے وہ سب تہس نہس کر دینا چاہتا تھا

میرا سٹائل خراب ہے پتا نہیں اور کیا کیا کرنے پڑے گا مجھے پھنس گئی میں تو۔۔۔منہ میں بڑبڑاتی ہوئی وہ دانت پیس کر بولی جبکے ژالے اسکی بات سن کر مسکرائی۔۔۔۔۔

۔۔۔

یہ ہیں وہ فلیش ڈرائیوز۔۔۔ تعبیر اور شان نے فلیش ڈرائیو اسکے سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔وہ سرد نظروں سے دونوں کو دیکھتے ہوئے فلیش ڈرائیو اپنے سامنے پڑے لیپ ٹاپ میں لگانے لگا۔۔۔

تم ٹھیک ہوئے ۔۔۔بڑی کٹ پڑی تھی تمھیں تو ۔۔ تعبیر نے شان کے کندھے کو چھوا جس پر وہ آنکھیں سکیڑتے ہوئے آہ بھر کر کندھے کو جھٹکا گیا۔۔۔

دکھ گیا؟سوری۔۔مجھے نہیں پتا تھا مرجان تمھیں اتنا پیٹ ڈالے گا۔۔۔

وہ طنزیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی

اچھا اور مجھے نہیں پتا تھا مرجان تمھیں ایک ہفتہ بھوکا رکھے گا اور تمھاری یہ شکل میک اپ کے بغیر کسی اجڑی آتما سی نظر آئے گی۔۔۔شان نے دانت کچکچائے جس پر وہ ناک سکیڑتے ہوئے اسے آنکھیں دیکھا گئی

وہ سنجیدگی سے دوسری فلیش ڈرائیو کو لیپ ٹاپ میں لگاتے ہوئے چیک کرنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم تواپنے باپ کا بدلہ لینے نکلی تھی اتنا خاص سدھار کیوں اور کیسے واقع ہوا_کہ تم مرجان کیساتھ مل گئی

شان نے اسے لفظوں سے مزید لتاڑا

تمھیں مجھ سے کوئی تکلیف ہے تو صاف صاف بول کیوں نہیں دیتے فضول میں چونچ ہلا کر کیوں اپنے بھونڈے پن کو واضح کر رہے ہو۔۔۔ تعبیر نے بھی برابر سنائی

مقصد صرف یہ جاننا ہے کی کیا تمھارا دماغ ٹھیک ہو گیا ہے یا اس پر فدا ہو گئی ہو۔۔۔شان نے بے ساختہ ہنس کر کہا جبکہ اسکی آخری سطر پر مرجان نے اسے گھوری سے نوازا جس پر سہ منہ پر قفل لگا گیا

ہی ہی۔۔۔جو باپ پیسوں کی خاطر اپنی بیٹی کو کسی اور کی بیٹی اور کسی اور کی بیٹی کو اپنی بیٹی بنا کر پیش کر سکتا ہے میں اسکے لئے کیوں اپنی زندگی خراب کروں۔۔۔

اسکی بات پر شان نے دونوں ہاتھ ملاتے ہوئے طنز سے ہلکی سی تالی بجائی جس پر وہ آنکھیں سکیڑتے ہوئے اکتا کر رہ گئی۔۔۔

اور تم کیسے سدھر گئے میں نے تو سنا تھا کتے کی دم ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی رہتی ہے۔۔۔

مائنڈ یور لینگویج مس وکٹوریہ۔۔۔کس کباڑ خانے سے اٹھ کر آئی ہو بولنے تک کی تمیز نہیں۔۔۔شان نے تاسف سے اسکی بدتمیزی پر ماتم کیا جبکہ لفظ مس وکٹوریہ پر وہ مسکرا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔کچھ کھلاؤ گے یا بھوکا مارو گے مجھے۔۔۔ تعبیر نے اسے سنجیدگی سے کام میں مصروف دیکھ کر اسکے کام میں خلل ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر وہ لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اٹھا۔۔۔

وہ صحیح کہہ رہی ہے اس فلیش کے چکر میں میں نے کھانا نہیں کھایا۔۔۔شان نے تعبیر کی تردید کی جس پر وہ مسکرائی۔۔۔

ٹھیک ہے پاس میں ایک ریسٹورنٹ ہے جا کر کھالو۔۔۔ لیپ ٹاپ اٹھاتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

کیا مطلب کھالو؟تم نہیں چلوگے۔۔۔آفٹر آل اب تو ہم پارٹنرز ہیں۔۔۔

اسکی بات پر وہ سرد آہ بھرتے ہوئے اکتا کر آنکھیں گھما گیا۔۔۔

چلو کھانا تو میں کھالوں گی اسکے ساتھ۔۔۔مجھے کچھ لینا ہے سامنے مال ہے دو منٹ چلو۔۔اور پھر مجھے آفس کے راستے میں ڈراپ کر دینا۔۔۔ ٹیبل سے پرس اٹھاتے ہوئے وہ گلاسز لگاتے ہوئے اسکے برابر رکتے ہوئے مسکرا کر بولی

میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔۔۔ مرجان کلائی پر بندھی رولیکس واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے سرد آواز میں بولا

بس دو منٹ پلیز پلیز پلیز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شان نے لمبا سانس خارج کرتے ہوئے آنکھیں گھمائی۔۔۔

میں جارہا ہوں۔۔۔تم کھانا کہیں اور کھالینا۔۔۔اسے کوفت سے دیکھتے ہوئے کمپوز لہجے میں بولا۔۔۔

جاؤ جاؤ۔۔۔

ہاتھ سے اسے جلدی جاؤ کا اشارہ کرتی ہوئی وہ ہائی ہیل سے ٹک ٹک کرتی ہوئی مرجان کیساتھ مال میں گھس گئی تھی۔۔۔

بل تم بھروگے یا میں اپنا کریڈٹ کارڈ نکالوں ویسے یہ سوٹ نہیں کرتا ایک اتنا بڑا بزنس مین اپنے ساتھ آئی لڑکی کو شاپنگ تک ناں کروائے۔۔۔۔

اسے تاسف سے دیکھتے ہوئے نچلا ہونٹ دبا کر بولی۔۔۔

جسٹ ڈواٹ فاسٹ۔۔۔اور فضول کی باتیں مت کرو۔۔۔اسکی طرف کریڈٹ کارڈ بڑھاتے ہوئے فون پر کچھ ٹائپ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اوکے۔۔۔اینڈ تھینک یووو۔۔۔ڈیئرر

اسکا کریڈٹ کارڈ لیتے ہوئے وہ مسکرا کر آگے بڑھ گئی۔۔۔جبکہ لفظ ڈیئر پر وہ لمبا سانس ہوا کے سپرد کر چکا تھا۔۔۔پیچھے مڑتے ہوئے وہ کسی سے ٹکرایا تھا

سوری بڈی۔۔۔غلطی سے ہوگیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکا فون نیچے سے اٹھاتے ہوئے سامنے کھڑا شخص مسکرا کر اسکی جانب بڑھاتے بولا تھا۔۔اٹس فائن ۔۔۔فون اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے وہ آفس کے ای میل چیک کرنے میں مصروف ہوا تھا

بھابھی یہ چیک کریں ناں۔۔۔آپ تو سارے سمپل ڈریس ہی لے رہی ہیں۔۔۔

ژالے کو گھورتے ہوئے اسنے ڈریس کو دیکھا۔۔۔وہ مہرون کلر کا سلک کا ڈریس لئے (جس پر گولڈن نفیس کام نفاست سے کیا گیا تھا) مسکرا رہی تھی۔۔۔

ڈریس لیتے ہوئے وہ رکی تھی۔۔۔

بھابھی؟

ژالے نے اسکے چہرے کے سامنے ہاتھ ہلایا جس پر وہ جبڑے بھینچے اسکی جانب اشارہ کر گئی۔۔۔

تعبیر کا ہاتھ تھامے وہ اکتائے ہوئے تاثرات چہرے پر سجائے چل رہا تھا۔۔۔

دیکھو۔۔۔ صحیح تھی تم۔۔۔میرے پیچھے یہ اور لڑکیوں کیساتھ گھومتے ہیں۔۔۔دھوکے باز۔۔۔فریبی ۔۔۔۔انسان

زارا نے مٹھی بھینچتے دانت پر دانت جمائے تھے

Posted On Kitab Nagri

ژالے نے بے یقینی سے اپنے بھائی کو دیکھا اور سر پر صدمے سے ہاتھ رکھا اور دل ہی دل میں اسے سو گالیوں سے نوازا۔۔۔

بھابھی؟

اسے اپنے پاس نا پا کر وہ سٹپٹا گئی تھی۔۔۔بھابھی کہاں گئی۔۔۔

آس پاس دیکھتے ہوئے ہڑبڑاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

یہ کیسا ہے۔۔۔

ریڈ کلر کا ڈریس نکالتے ہوئے وہ مرجان کو دیکھاتے پوچھنے لگی جس پر اسکی پیشانی پر لاتعداد بل پڑے

۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔سڑ کیوں رہے ہو۔۔۔دیکھو۔۔۔تمھیں مجھ سے بہت کام پڑیں گے اس لئے محبت سے پیش آؤ ورنہ میں نہیں کروں گی تمھارے کام۔۔۔

اور تم یہ یاد رکھنا میں صرف اس لئے برداشت کر رہا ہوں۔۔۔کیونکہ تم جانتی ہو میں کون ہوں ورنہ تمھاری ایک ایک ہڈی توڑ کر پھینک چکا ہوتا۔۔۔

اسکی بات پر وہ الٹا مسکرائی۔۔۔

اوہ۔۔۔مسٹر مرجان کاظمی کو غصہ آگیا۔۔۔چچچ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا بلو کوٹ ٹھیک کرتی ہوئی وہ مسکراہٹ دبا کر بولی۔۔۔وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے پیچھے ہٹا چکا تھا۔۔۔

حد ہو گئی۔۔۔۔

زارا اسے دیکھتے ہوئے جو ہاتھ میں آرہا تھا شاپنگ بیگ میں بھرتی جا رہی تھی۔۔۔

بہت شوق ہے ناں دوسری لڑکیوں کیساتھ گھومنے کا۔۔۔آج تک مجھے تو شاپنگ نہیں کروائی۔۔۔

سارے مرد ہی ایسے ہوتے ہیں شادی کے بعد۔۔۔ساری محبت ختم ہو جاتی ہے۔۔۔

صدمے سے اسے دیکھتی ہوئی وہ ہینگرز سے سارے کپڑے اتار کر شاپنگ بیگز بھر چکی تھی۔۔۔

یہ سب چاہیے۔۔۔ہانپتی ہوئی وہ جلدی سے کاؤنٹر کی طرف بڑھی اور سامان سامنے بیٹھی لڑکی کی طرف بڑھاتے بولی۔۔۔

لڑکی نے حیرانی سے سامنے پڑے بیگز دیکھے جو تعداد میں اتنے تھے کہ سامنے کا پورا منظر بلاک کر چکے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے میم۔۔۔جسٹ گیو می آ سیکنڈ۔۔۔

کیبورڈ پر ٹائپ کرتے ہوئے اسنے تین لاکھ کا بل بنا کر پرچہ اسکی طرف بڑھایا جس پر وہ مسکرائی۔۔۔

ایکچلی وہ میرے ہز بینڈ ہیں۔۔۔

مرجان کی طرف اشارہ کرتے وہ ہونٹوں پر بکھرتا متبسم دبا کر بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ۔۔۔لڑکی نے رشک بھری نظروں سے سامنے کھڑے اس حسیں مرد کو دیکھا۔۔۔

آپ بل ان سے لے لیں۔۔۔اوکے۔۔۔

شاپنگ بیگز اٹھاتے ہوئے وہ ژالے کی جانب بڑھ گئی تھی جو اسے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ہلکان ہو گئی تھی۔۔۔

سر ایکس کیوزمی۔۔۔

وہ جو کب سے تعبیر کی شاپنگ ختم ناں ہونے پر تپا ہوا تھا پیچھے کھڑی لڑکی کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔

سر آپکی وائف نے شاپنگ کی ہے اور انہوں نے کہا ہے میں بل آپ سے لے لوں۔۔۔۔لڑکی نے پرچہ اسکی طرف بڑھایا تھا جسے وہ حیرانی سے لے چکا تھا جبکہ لفظ وائف پر تعبیر نے لپ سٹک سے بھرے سرخ ہونٹ سختی سے بھینچے تھے۔۔۔

بل دیکھ کر وہ سرد آہ بھرے بغیر ناں رہ سکا۔۔۔

بھابھی کہاں گئی تھی آپ۔۔۔اور یہ کیا ہے۔۔۔اسے اپنا ہاتھ پکڑتا دیکھ اور اتنے سارے بیگز دیکھ کر وہ چونکی۔۔۔۔

چلو تو صحیح۔۔۔

اسے بازو سے پکڑتی ہوئی وہ تاسف سے بولی۔۔۔

ارے آپ بھی یہاں ہیں ہائے۔۔۔ صحیح کہتے ہیں سب دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔۔۔میں بھی سوچ رہی تھی میں کریڈٹ کارڈ تو گھر ہی بھول گئی۔۔۔کتنا اچھا ہوا آپ یہاں آ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے تیکھی نظروں سے دیکھ کر لہجے میں شیرنی گھولتے ہوئے اسکے گلے میں بانہیں ڈال کر لاڈ سے بولی ۔۔۔جس پر وہ چونک پڑا۔۔۔جبکہ تعبیر سڑ بھن گئی تھی

جبکہ مال میں سب لوگ انہیں حیرانی سے تکنے میں مصروف تھے۔۔۔مرجان کاظمی کو کون نہیں جانتا تھا مگر وہ شادی شدہ ہے یہ بات ابھی کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔اس لئے سب ہکا بکا انہیں دیکھ کر سرگوشیاں کر رہے تھے۔۔۔

آپ پے کر دیں گے ناں ڈیئر ہبی۔۔۔

دانت پیستے ہوئے وہ مسکرا کر بولی جس پر وہ آنکھیں سکیڑ گیا تھا۔۔۔

گھر تو آؤ بتاتی ہوں آپکو میں۔۔

مسکرا کر اسکی ٹائی ٹھیک کرتے ہوئے اسکی گرے آنکھوں میں دیکھتی ہوئی زہر خند لہجے میں بولی جس پر وہ اور زیادہ چونکا تھا۔۔۔صبح سے وہ اسے جھٹکے پر جھٹکا دے رہی تھی۔۔۔۔

فون کی رنگ ٹون بجنے پر وہ آخری تیز نظر اس پر ڈالتی ہوئی فون کان سے لگائے ژالے کیساتھ باہر نکل گئی تھی۔۔۔ژالے نے پیچھے سے مرجان کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔اور ہاتھ جوڑنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔جبکہ وہ سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بل پے کرنے لگا۔۔۔۔

فون پر ای میل ریویو ہونے کا میسج آیا تھا مگر وہ ان دیکھا کرتے ہوئے تعبیر کو تیکھی چنوتوں سے دیکھتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا اور وہ بس منہ بسورتے رہ گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج وہ ڈرائیور کیساتھ نہیں آئی تھی۔۔۔ڈرائیونگ سیٹ پر اسٹیئرنگ تھامے بیٹھی وہ گہری الجھنوں میں ملوث سختی سے انگلیاں چٹخاتی ہوئی سامنے مصروف روڈ پر رکی گاڑیوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"کہاں مر گئے تھے تم کب سے فون ملا رہی ہوں میرا کام کرنا ہے تم نے یا کسی اور سے بولوں کسی کو فون ملاتے ہی جیسے ہی کال کنیکٹ ہوئی وہ نان سٹاپ بولتی گئی۔۔۔

"فکر کیوں کرتی ہو مائی لوو_ کہاناں کام ہو جائے گا میں یونی پہنچ چکا ہوں بے فکر ہو کر آؤ_ تمھارا کام میں سب سے پہلے کر کے دوں گا مائی بیوٹی"

تم ناں اپنی حد میں رہو_ اور یہ فضول القابات سے نوازنا بند کرو_ اور غصہ مت دلایا کرو ادھر ادھر کی ہانک کر_ گاڈ نان سینس کس بے وقوف سے میں کام لینے والی ہوں اس کا تو میں گلا دبا دوں۔۔

آخری سطر دل میں ہی بول کر آنکھیں گھما کر رہ گئی تھی

کیفیٹیریا میں ملتے ہیں پھر_ اور میری شرط یاد رکھنا_ کہ میں بغیر کسی مقصد کے کسی کا کام نہیں کرتا۔۔

نان سینس_ ایک بار میرا کام ہو جائے تمھارا منہ لال کر دوں گی تھپڑوں سے،، کال ڈسکنیکٹ کرتے ہوئے وہ زیر لب بڑبڑائی

Posted On Kitab Nagri

کسی نے کار کے شیشے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔پہلے تو وہ گھبرا گئی تھی مگر پھر فوراً ہی کمپوز ہو کر شیشہ نیچے کر گئی تھی ایک نورانی چہرے والے بزرگ سفید داڑھی، سفید بھنویں اور سفید ہی لٹھے جیسے سفید سوٹ میں ملبوس اسکے سامنے ہاتھ پھیلائے کھڑے تھے۔۔۔

بیٹا کچھ امداد کر دو، خدا تمھارا بھلا کرے گا، اللہ تمھارا حامی و ناصر ہو۔۔۔وہ شفقت سے ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولے جس پر وہ بد تمیزی سے آنکھیں پھیر گئی

دیکھیں بابا آپ لوگوں کو مانگنے کے سوا کوئی کام نہیں ہے جو بھی گاڑی رکتی ہے آپ لوگ مانگنے کے لئے آجاتے ہیں اور بعض بھلے لوگ آپکو دے بھی دیتے ہیں مگر مجھے معاف کر دیں میں جلدی میں ہوں آپ پلیز پیچھے ہٹ جائیں پہلے ہی زندگی اجیرن ہو گئی ہے اور اب اسی اللہ کے واسطے آپکو امداد چاہیے۔۔۔ونڈو کا گلاس اوپر کرتے ہوئے وہ بے فکری سے بولی

زندگی اجیرن تو نادان لوگ خود کرتے ہیں بیٹا اپنے نادان فیصلوں سے۔۔۔اور جب اسکے عبرتناک نتائج سامنے آتے ہیں تو ساری کرنی خدا پر ڈال دیتے ہیں یہ کہہ کر کہ یہ تو قسمت میں لکھا تھا۔۔۔

بزرگ کی بات پر وہ سیٹ بیلٹ لگاتے ہوئے رکی تھی۔۔۔

انسان بہترین کی تلاش میں بہتر سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے،،دوسروں کے پاس کیا ہے رشک کرتا ہے مگر اپنی چیزوں پر کبھی خدا کا شکر ادا نہیں کرتا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ندامت اور شرمندگی سے بزرگ کی جانب دیکھ رہی تھی جیسے وہ سب اسکے بارے میں ہی بول رہے تھے۔۔۔

تو کیا انسان کی جو خواہشات ہیں انہیں دل میں ہی دفن کر لے۔۔۔جو انسان چاہتا ہے اسے پانے سے گریزاں ہو جائے؟

وہ سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے دل میں اٹھتا سوال لبوں سے آشنا کروا گئی تھی

بیٹا یہاں بات میرے اور آپکے چاہنے کی نہیں ہے یہاں بات صرف اتنی ہے کہ اس پاک ذات کی رضا کس میں ہے_ تقدیروں کا لکھا معمولی انسان کہاں بدل سکتے ہیں اور مجھے رزق آپ سے نہیں اس پاک ذات سے ملنا ہے یہاں نہیں تو وہاں صحیح۔۔۔

وہ حیرانی سے کار کا گلاس نیچے کرتے ہوئے ان بزرگ کی جانب متوجہ ہوئی

اور جب انسان خود تقدیر بدلنا چاہے تو اسکا نتیجہ کیا ہو گا؟

اسکے سوال پر بزرگ کے نورانی چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔۔

اور اگر کوئی انسان ایسا کرنے کی سوچ رکھتا ہے تو وہ اسکے خوفناک نتائج کا سامنا کرنے کی بھی سکت رکھتا ہو۔۔۔بے شک وہ ذات سخت عذاب دینے والی ہے۔۔۔

اتنا کہہ کر وہ بزرگ وہاں سے گزر گئے تھے وہ اضطرابی کیفیت میں کار سے باہر نکلی تھی مگر بزرگ دور دور تک کہیں نظر نہیں آرہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب تھا انکا؟ کیا میں کچھ غلط کرنے جا رہی ہوں۔۔۔

لب بھینچے خوفزدہ نظروں آس پاس انہیں ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہوئے وہ دھیمے لہجے میں دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے خود سے ہم کلام ہوئی

کمرے میں آتے ہوئے وہ جلدی سے دروازہ بند کرتی ہوئی بیڈ پر ڈھے گئی تھی چہرہ کشن میں چھپاتے ہوئے وہ رونے لگی

مسلسل آنسوں اسکی براؤن آنکھوں سے ٹوٹ کر اسے سرخ گالوں پر ٹوٹ رہے تھے بالوں کی چند لٹیں اسکے چہرے پر بکھری ہوئی تھی اسکی نم آنکھوں کے سامنے ماضی کا ایک منظر لہرایا تھا

.....

.....

چٹاخ !

ایک زوردار تھپڑ اسکے نازک چہرے پر پڑا تھا

اسکے کندھوں تک آتے میلے بال لہرائے اور وہ دیوار سے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آہ۔۔

سر کو ایک جانب سے تھامتی ہوئی وہ کراہ گئی ساتھ ہی سہارہ نہ پا کر وہ نیچے گری تھی

تم پر ترس؟۔۔۔

اتنا کہہ کر وہ ٹوٹے دل کے ساتھ ہنسا تھا

میں تو تمھیں ایسی ٹھیس پہنچانا چاہتا تھا جو تم زندگی بھر اپنے دل پر محسوس کرو بے حد نفرت کرتا ہوں تم سے اور زندگی بھر کروں گا تمہارے عزیز باپ نے مجھ سے میری زندگی میرا سب چھین لیا اور اب تم مجھ سے انسانیت کی امید رکھ رہی ہو؟

مرجان کاظمی سے؟

وہ اسے کندھے سے جکڑتے ہوئے غرایا

ہمارے پاس۔۔۔ بھی کچھ نہیں رہا۔۔۔

تھپڑ کی وجہ سے اسکے ہونٹ سے خون بہہ رہا تھا اور وہ اسکی خاکستر رنگی آنکھوں میں آدھ کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے دھیمے سے بولی تھی

وہ سنجیدگی سے اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے لب بھینچ گیا تھا واقعی وہ اس سے سب چھین چکا تھا کچھ باقی نہیں تھا اس لڑکی کے پاس اب۔۔۔

ہمارے پاس کچھ باقی نہیں رہا۔۔۔وہ دھیرے سے کہہ کر اسکے کندھے پر گر سی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے خود سے جھٹکتے ہوئے دور گرا چکا تھا

ٹھیک کہا تم نے۔۔۔

ندیم۔۔۔اسے باہر سڑک پر پھینک دو اس سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔۔۔

گارڈ کو سرد لہجے میں کہہ کر وہ آخری نظر اسکے ساکت وجود پر ڈالتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا تھا

.....

.....

بہت زیادتیں کی ہیں آپ نے میرے ساتھ اور اسکے بعد بھی آپ مجھ سے یہ امید رکھیں کہ میں آپ کا پیار قبول کر لوں

اسکے ہونٹوں پر ایک درد سے بھرپور متبسم پھیلا تھا آنکھوں سے آنسوں کی بوندیں مسلس برس رہی تھی

جب چاہا قبول کر لیا جب چاہا پھینک دیا کیا میرے جذباتوں کی کوئی قدر نہیں...میں کوئی شے نہیں ہوں جسے جب چاہا اپنے پاس رکھ لیا جب چاہا دور پھینک دیا آپکو آپکے ہی طریقے میں جواب دوں گی میں۔۔یہ آپکی سب سے بڑی خوش فہمیوں میں سے ایک ہے کہ میں آپکو معاف کر دوں گی جو درد آپ نے مجھے دیئے ہیں وہ آپکو بھی ملیں گے ایک بار بھی آپ نے مجھ سے ان سب گناہوں کی معافی مانگنا گوارا نہیں کیا اور جو گھٹیا کام آپ کر رہے ہیں وہی آپکی ذلت و رسوائی کا باعث بنیں گے

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں سے آنسوں صاف کرتی ہوئی وہ دھیمی آواز میں بولی تھی

کمرے کا دروازہ کھلا وہ گھبراتے ہوئے فوراً کشن سے سر اٹھا چکی تھی شہنشاہ صاحب کو دیکھ کر وہ دوپٹہ سر پر ڈالتی ہوئی سرخی مائل آنکھوں کو جھکا چکی تھی

کیا فیصلہ کیا آپ نے بچے مرجان یہاں نہیں ہے اس لئے میں پوچھنا چاہتا ہوں جو فیصلہ آپکا ہو گا میں اس میں آپ کے ساتھ ہوں

وہ مسلسل فرش پر نظریں جمائے انگلیوں کو مروڑنے میں مصروف تھی دل گہری کشمکش میں تھا وہ اسے تکلیف بھی دینا چاہتی تھی اور ایک طرف اسکا بچپن کا دوست تھا جو نا جانے کہاں گم گیا تھا جس جان کو وہ جانتی تھی یہ وہ تو ہر گز نہیں تھا جواب دینے میں صاف ہچکچاہٹ تھی جسے شہنشاہ صاحب نے بخوبی غور سے دیکھا گلے میں کانٹے چبھتے محسوس ہوئے

ہم اپنی بات پر قائم رہیں گے وقت آنے پر ہم وہی کریں گے جو ہم نے آپ سے کہا تھا نانا صاحب،،اسنے قدرے دھیمے لہجے میں کہا تھا مگر اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی تھی جو اسکے دماغ میں بری طرح گونج اٹھی تھی

جبکہ شہنشاہ صاحب نے سرد آہ بھرتے ہوئے ہاں میں سر ہلا کر اسکے فیصلے کی تردید کی تھی کہ وہ اسکے ساتھ ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تم اسے صاف صاف کیوں نہیں کہہ دیتی کہ تمھیں اس سے طلاق چاہیے دیکھو میری مانو تو اپنی امی کو سب سچ بتادو کہ تم دونوں اس رشتے سے خوش نہیں ہو وہ خود ہی تمھارے دادا صاحب سے بات کر لیں گی اور کسی ناں کسی طرح تم دونوں کو الگ کروادیں گی

لیکن مجھے ان کی مدد نہیں چاہیے ردا تم کیوں نہیں سمجھتی وہ کتنی بڑی خود غرض ہیں میں جانتی ہوں وہ ہر شے میں اپنا فائدہ پہلے ڈھونڈھتی ہیں میری مدد تو دور وہ الٹا سب بگاڑ دیں گی

زنیرا نے کندھے اچکاتے ہوئے ڈیسک پر بیٹھتے ہوئے کہا ردا بھی اسکے ساتھ بیٹھ گئی

میں کشمالہ آنٹی کی بات نہیں کر رہی میری جان میں آفرین آنٹی کی بات کر رہی ہوں وہی تمھاری امی ہیں ناں وہ ضرور سمجھیں گی

خدا کا خوف کرو ردا وہ کبھی نہیں مانیں گی الٹا وہ مجھے جھڑپنے لگتی ہیں جب حرب کیساتھ صحیح برتاؤ ناں کروں جب حالات اس قدر بگڑ چکے ہیں مجھے یہی قدم اٹھانا پڑے گا تم فکر مت کرو دیکھو میں نے اس سے بات کر لی ہے اسے صرف پیسے چاہیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زنیرا نے ردا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے مطمئن کرنا چاہا

بات صرف پیسوں کی نہیں ہے اس میں حرب کا کوئی قصور نہیں ہے تم اسکے ساتھ ہی ایسا کیوں کرنا چاہتی ہو اور

تم جو بھی کہہ لو میں اس قتل جیسے گناہ میں تمھارا ساتھ ہر گز نہیں دوں گی

Posted On Kitab Nagri

ردا نے ہاتھ چھڑاتے ہوئے بے رخی سے کہا اور کتاب کھول کر پڑھنے لگی وہ بہت سمجھا چکی تھی زنیرا کو مگر زنیرا تھی جو سمجھنے کا نام نہیں لے رہی تھی

زنیرا نے کچھ بولنے کے لئے ہونٹ کھولے ہی تھے جب وہ دوبارہ اسکی جانب رخ کرتے ہوئے بول پڑی دیکھو مجھے لگتا ہے تمھیں اسے ایک موقع دینا چاہیے تم جو بھی کہو وہ تمھارا شوہر ہے ایٹ لیسٹ اسے آزما تو لو میں نہیں چاہتی تمھارا یہ فیصلہ بھی باقی فیصلوں کی طرح جلد بازی میں کیا گیا ہو جس کے آخر میں تمھیں خود ہی پچھتاوا ہو

زنیرا نے لب بھینچے تھے وہ اب کچھ اور نہیں بولنا چاہتی تھی کیونکہ ردا بار بار حرب کی طرف داری کر رہی تھی جس پر زونی کا خون جل رہا تھا لیکچر شروع ہوا تھا مگر زونی کا دل و دماغ کہیں اور ہی اٹکا تھا مسلسل انگلیاں مروڑتے ہوئے وہ آنکھیں پھیر پھیر کر دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی دل تھا جو منع کر رہا تھا اور دماغ بار بار کہہ رہا تھا کر ڈالو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆⁕★——————。☆⁕★

آغا پرسوں والی وہ بلیک فائل کہاں ہے

جلدی سے آنکھوں کو بازو کے کف سے صاف کرتے ہوئے وہ ہاتھ میں تھامی فوٹو تکیلے تلے دباتے ہوئے پیچھے مڑ کر مسکرائے

Posted On Kitab Nagri

شہنشاہ صاحب نے سنجیدگی سے ان کی سرخ آنکھوں کو دیکھا اور پھر ایک طائرانہ نظر سے تکیہ کو دیکھا جو اس پر ہاتھ رکھتے ہوئے اٹھ رہے تھے

باباصاحب وہ فائل یہ ہے آپ کسی اور کو بھیج دیتے آپ نے کیوں زحمت کی

بیڈ کے پاس پڑے سائڈ باکس سے بلیک فائل اٹھاتے ہوئے وہ چلتے ہوئے شہنشاہ صاحب کی طرف بڑھانے لگے

فائل کو لیتے ہوئے وہ بیڈ کی جانب بڑھے جبکہ آغا صاحب اپنی جگہ پر منجمند ہو چکے تھے

تکیے کے نیچے سے فوٹو نکال کر وہ دیکھ کر سرد نگاہ آغا صاحب پر ڈالتے ہوئے انکے سامنے رکے وہ شرمندگی سے نظریں جھکائے سر گرائے کھڑے تھے

کون ہے یہ آغا

فوٹو ان کے چہرے کے سامنے لہراتے ہوئے شہنشاہ صاحب نے کرخت لہجے میں پوچھا

میری بچی تھی!

شہنشاہ صاحب کا ذہن شل ہوتا محسوس ہوا وہ خالی سی نظر آغا صاحب کو دیکھتے ہوئے لڑکھڑاتے قدموں کیساتھ بیڈ کے کنارے پر نا سمجھلتے ہوئے بیٹھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں بہت پہلے بتادینا چاہتا تھا بابا سائیں میں نے دوسری شادی کی تھی میں کبھی بھی قصاسے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا آپ کے فیصلوں کے خلاف جانے کی ہمت نہیں تھی سچ بولنے کی طاقت نہیں تھی جھوٹ بولتا تو خود سے نظریں ناں ملا پاتا اس لئے سب دل میں دفنا دیا

شہنشاہ صاحب نے لرزتے ہوئے ہاتھ کیساتھ آغا صاحب کو پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ کچھ بولنے کی کیفیت میں نہیں تھے آغا صاحب سر جھکائے شہنشاہ صاحب کے قریب بیٹھے تھے ڈھیروں شرمندگی نے انہیں آن گھیرا تھا

اب کہاں ہے وہ

آغا صاحب کو سر میں درد کی ٹھیس اٹھتی محسوس ہوئی شہنشاہ صاحب کے سوال پر

بتاؤ آغا کون تھی وہ اور اسوقت کہاں ہے اور یہ بچی کہاں ہے

میں۔۔۔میں۔۔۔ن۔۔۔نے لاوارث چھوڑ دیا

چٹاخ!

شہنشاہ صاحب نے ایک زوردار تھپڑ آغا صاحب کے چہرے پر رسید کیا تھا وہ سرخ آنکھیں شرمندگی سے جھک گئی تھی مگر ڈھیروں شرمندگی افسوس اور بے انتہا کرب آنکھوں سے بے اختیار آنسوں کے بہنے کا باعث بنا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں کیا کرتا بابا سائیں آپ کے فیصلوں پر ہمیشہ جھکنا پڑا سہیل کو بھی،، مگر افسوس وہ تاب ناں لاتے ہوئے آخر کار تھک کر دنیا سے کوچ کر گیا،،اسکے بعد مجھے پھر منور کو،، کیا کرتا میں آپ پہلے ہی رشتہ طے کر چکے تھے ایک بار بھی ہم سے نہیں پوچھا گیا ہمیں تب بتایا گیا جب اگلے نکاح ہونے کے قریب تھا اتنی ہمت نہیں تھی آپ کے سامنے اپنی بات رکھ سکتا اسکی ماں اسے جنم دیتے ہی دنیا سے رخصت ہو گئی میں کیا کرتا

اس معصوم لڑکی کا کیا قصور تھا جسے تم نے لاوارث چھوڑ دیا گھٹیا شخص،، میرا بیٹا کہتے ہوئے شرم آرہی ہے مجھے، گھن آرہی ہے تم سے اس بچی کے اس دنیا میں آنے کی وجہ تم تھے پھر کیسے لاوارث چھوڑ دیا اسے

شہنشاہ صاحب آغا کا گریبان پکڑتے ہوئے گرجدار آواز میں بولے اور وہ شرمندگی سے بس سر جھکا گئے

وہ زندہ بھی ہے یا نہیں جانتے ہو تم

بس کریں بابا سائیں مجھے سب سچ بولنے پر مجبور مت کریں آپ نے سہیل کو پسند کی شادی کرنے پر اس گھر سے بے عزت کر کے نکال دیا میں کیا کرتا بتائیں اس تین سال کی بچی کو میں نے یتیم خانے میں چھوڑ دیا یہ کہہ کر کہ اسکا کوئی وارث نہیں کچھ سال بعد جب میں وہاں اسے دیکھنے گیا وہ وہاں نہیں تھی انکا کہنا

Posted On Kitab Nagri

تھاوہ وہاں سے کہیں چلی گئی کیابچامیرے پاس صرف تلخ یادیں شرمندگی افسوس،، مگر میرے اس فیصلے کی سب سے بڑی وجہ آپ ہیں آپ خود

شہنشاہ صاحب کو آغا صاحب سے یہ امید نہیں تھی وہ اتنا بول گئے تھے انکا گریبان چھوڑتے ہوئے وہ صدمے سے نڈھال پیچھے ہٹتے چلے گئے انکے ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑ رہے تھے

معاف کر دیں بابا سائیں مجھے نہیں بولنا چاہیے تھا آپکے سامنے

آغا صاحب نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا مگر شہنشاہ صاحب دھیرے سے سر کو خم دیتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے تھے آغا صاحب نے نیچے گری ہوئی اس معصوم سی بچی کی فوٹو اٹھا کر سینے سے لگائی تھی

☆✲★——————。☆✲★

فلیش کو لیپ ٹاپ سے نکالتے ہوئے اسنے دوسری فلیش لگائی تھی جو بالکل خالی تھی

یہ کیسے ہو سکتا ہے میں نے خود سب چیک کیا تھا پورا ریکارڈ تھا ان میں

سنجیدگی سے لیپ ٹاپ کو چیک کرتے ہوئے وہ خود کلام ہوا

اسکے فون کی رنگ ٹون بجی وہ بغیر نمبر دیکھے کال کنیکٹ کرتے ہوئے فون کان سے لگاتے ہوئے لیپ ٹاپ چیک کرنے لگا

کیا ہوا ایجنٹ؟ فلیش خالی ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاری آواز میں کہے گئے لفظوں پر ٹھٹکا

کون ہو تم۔۔۔

چچچچچچ،،مال میں تم کسی سے ٹکرائے تھے یاد آیا؟

مرجان نے دماغ پر زور ڈالا تھا جب وہ مال میں کسی سے ٹکرایا تھا جس پر اسکا فون نیچے گرا تھا نیچے سے اسکے کسی نے فون اٹھا کر دیا تھا

ہاں یاد آیا؟تب ہی تمھاری پاکٹ سے فلیشز نکال کر پلک جھپکتے ہی چینج کر لی تھی یونو واٹ میں ایکسپرٹ ہوں۔۔۔۔۔

وہ اپنی نادانی پر آنکھیں میچ کر سرد آہ بھر گیا تھا

ابھی سے ڈس اپوئنٹ ہو گئے ایجنٹ؟ تمھارے جنرل کو تو بڑا ناز ہے تم پر ابھی تو آمنا سامنا ہو گا ابھی سے سسک رہے ہو بعد میں کیا ہو گا،،طنزیہ قہقہ لگاتے ہوئے وہ چیئر پر گھومتے ہوئے بولا تھا

تم جانتے ہو میں اس کال سے تمھیں ٹریس کر سکتا ہوں بہت بڑی غلطی کی ہے تم نے ڈائریکٹ کال کر کے۔۔مرجان نے سپاٹ لہجے میں کہا جس پر وہ فلک شگاف قہقہ لگاتے ہوئے ہنس دیا تھا

تم سے چار قدم آگے چلتا ہوں نمبر دیکھو اور اگر تم میں اتنی ہمت ہے تم واقعی مجھے ٹریس کر سکتے ہو تو کرووو فوراً سے کرو میں کال ڈسکنیکٹ بھی نہیں کروں گا جلدی جلدی کرو چھوٹے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرجان کا خون کھول اٹھا تھا وہ لیپ ٹاپ پر فون سے نمبر دیکھتے ہوئے کچھ ٹائپ کرنے لگا جبکہ اسکرین پر لکھا لفظ_Error_ دیکھ کر وہ چونکا تھا

کیا ہوا؟وژوئل نمبر ہے؟ ہچچچچ،،یہ تو نمبر ہی نہیں ہے ہاہا،،معمولی ہیکر سمجھ رہے ہو؟

کون ہو تم۔۔۔کیوں کر رہے ہو یہ سب۔۔۔ہمت ہے تو اپنا نام۔۔۔

ہاں لکھو میرا پورا نام۔۔لوسیفر۔۔۔ہیش ٹیگ302

بکواس بند کرو کوڈ نیم نہیں اپنا اصل نام بتاؤ۔۔۔

مرجان نے لیپ ٹاپ کو سختی سے بند کرتے ہوئے جبڑے بھینچ کر دھیمے لہجے میں کہا

تمھارا سوکالڈ سیکرٹری آتا ہی ہو گا میرا نام بھی دیکھ لینا۔۔۔اس سے پوچھ لینا۔۔۔کال کنیکٹ ہی ہے میرا پیغام سن لو اوپن چیلینج دے رہا ہوں تجھے پورے پانچ منٹ ہیں تیرے پاس جتنے ہاتھ پیر ہلانے ہیں ہلا لے پہلا تیرا گریڈ ٹاپ بزنس لسٹ سے ڈی گریڈ میں کروں گا صرف پانچ منٹ صرف پانچ منٹ ۔۔۔۔اسکے بعد تجھے کسی کے سامنے منہ دیکھنے لائق نہیں چھوڑوں گا بلک بلک کر روئے گا تو پھر تو کوٹ کچہری کے چکے لگائے گا پھر تو پھڑ پھڑائے گا روئے گا تجھ سے ایک ایک چیز چھین لوں گا جس طرح تیرے اس سوکالڈ صدیقی کو مارا ہے تیرا ایک ایک ساتھی مرے گا اور آخر میں تو اور تیری تنہائی۔۔۔

مرجان نے مٹھیاں بھینچی

سر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دروازے سے اندر داخل ہوتے ہوئے سیکرٹری کو دیکھ کر چونکا تھا جو ہانپ رہا تھا

سر ہماری کمپنی ریسینٹلی ورلڈ ٹاپ بزنس رینکنگ سے پہلے سے پانچویں نمبر پر آگئی ہے آپکا رینک ڈاؤن ہو چکا ہے۔۔۔

لیپ ٹاپ مرجان کی طرف بڑھاتے ہوئے سیکریٹری نے ڈرتے ہوئے کہا وہ سرد ہوتے ہاتھوں کیساتھ اس سے لیپ ٹاپ لیکر دیکھتے ہوئے چیک کرنے لگا۔۔۔ جس پر اسکا نام ٹاپ بزنس مین رینکنگ سے نکل چکا تھا۔۔۔وہ سرد آہ ہوا کے سپرد کرتے ہوئے پیشانی کو ہاتھ سے مسلنے لگا۔۔۔

سر یہ ہیں نمبر ون پر۔۔۔روس کے نمبر ون بزنس مین۔۔۔اب تک کے ریکارڈ ہولڈر ہیں۔۔۔یوزر نیم

مسٹر شاہ ویر حیدر شیرازی

وہ سیکرٹری سے ایک بار پھر لیپ ٹاپ لیتے ہوئے اسکی پروفائل دیکھ کر چونکا تھا۔۔۔۔

اب مقابلے میں مزہ آئے گا،،ڈی گریڈ تو تم ہو چکے ہو آگے آگے دیکھو کیا ہوتا ہے ہیکنگ کی کلاس لینی ہو تو میرے پاس آجانا مفت میں سکھادوں گا دبی مسکراہٹ کیساتھ کہہ کر وہ مرجان کے تن بدن میں آگ لگا چکا تھا

وہ فون کان سے ہٹاتے ہوئے سرخ ہوتے چہرے کیساتھ اٹھا تھا سیکریٹری پیچھے ہٹا تھا وہ فون غراتے ہوئے دیوار میں مار چکا تھا۔۔۔سیکریٹری نے کان پر ہاتھ رکھتے ہوئے آنکھیں بھینچی تھی

Posted On Kitab Nagri

☆✲★——————。☆✲★

ژالے بیٹا یہاں بیٹھو میرے ساتھ

جی امی بولیں

کشمالہ بیگم نے ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے شیریں لہجے میں مخاطب کیا تھا وہ فوراً سے مسکراتی ہوئی انکے قریب آکر بیٹھ گئی تھی

بیٹا وہ زنیرا اور حرب کے نکاح میں تم کلثوم سے ملی تھی ناں۔۔۔

آپکا مطلب خالہ جان سے ؟جی ہاں میں ملی تھی

ژالے نے مسکراتے ہوئے سر کو ہاں میں ہلا کر جواب دیا تھا جبکہ اسکے جواب پر کشمالہ بیگم کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا وہ انکا بیٹا ہے ناں حمزہ۔۔۔

ژالے نے اسکا نام سنتے ہی کشمالہ بیگم کو ہلکا سا گھورا تھا جس پر وہ مسکرا دی

بیٹا انہیں تم بہت پسند آئی ہو کلثوم نے تو تمھارا فوٹو بھی بنا لیا بعد میں مجھے بھیجا اور کہہ رہی تھی بہت پیاری بچی ہے وہ حمزہ کے لئے تمھیں مانگنا چاہ رہی تھی ژالے کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی اسکی آنکھوں میں اداسی پھیلتی چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

مگر ہمیں ابھی شادی نہیں کرنی امی جان۔۔

بیٹا کوئی زور زبردستی نہیں ہے اور ویسے بھی ایک ناں ایک دن تو ہونی ہی ہے میں نے کلثوم کو آج لنچ پر بلایا ہے حمزہ بھی آئے گا تم دونوں مل لو گے ناں تو آپس میں ایک دوسرے کو جان لو گے پھر مجھے بتا دینا ۔۔۔ٹھیک ہے

کشمالہ بیگم نے ژالے کو گلے لگاتے ہوئے کہا جبکہ وہ تو خاموش ہی ہو گئی تھی

جج۔۔۔جی

لب بھینچتی ہوئی وہ سر کو ہلاتے ہوئے بس اتنا ہی بول پائی تھی

☆✲★——————。☆✲★

کتنی دیر لگا دی نوکر ہوں میں تمھاری پچھلے آدھے گھنٹے سے انتظار کر رہی ہوں۔۔۔

گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے وہ اسے سامنے بے نیازی سے کرسی پر بیٹھتا دیکھ کر تنک پڑی تھی

معزرت خواہ ہوں، معافی نہیں مل سکتی ڈیئر؟

جسٹ ڈونٹ کال میں ڈیئر۔۔۔بتاؤ وہ لائے ہو؟آئی برو اٹھاتے ہوئے آس پاس دیکھ کر پوچھا جس پر وہ کھلکھلا کر ہنسا

Posted On Kitab Nagri

یہ لو تمھاری وجہ سے میں نے کیمسٹری لیب سے چوری کی ہے،،اچھے سے جانتی ہو یہ پوائزن ہے ایسے کوئی کسی کو نہیں دے دیتا۔۔۔

وہ جلدی سے شیشی لیتے ہوئے پرس میں اڑیس چکی تھی۔۔۔

یہ لو تمھارے پیسے۔۔۔اب میرے سامنے بھی مت آنا۔۔

پرس سے پیسوں کو اسکے سامنے نکال کر ڈالتے ہوئے وہ جلدی سر پرس کندھے پر رکھتے ہوئے اٹھی وہ جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑ چکا تھا

پیسوں کی بات کس نے کی؟ مجھے تو کچھ اور چاہیے۔۔۔

کیا بد تمیزی ہے ہاتھ چھوڑو میرا۔۔

وہ غصے سے دانت پیستے ہوئے بولی تھی ساتھ ہی کلائی کو جھٹکا تھا

ایک ڈیٹ۔۔۔ایک ڈیٹ پر چلو میرے ساتھ۔۔۔

وہ اٹھتے ہوئے بے شرمی سے بولا تھا جس پر وہ بغیر سوچے سمجھے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر جڑ چکی تھی

کیفیٹیریا میں بیٹھے سبھی سٹوڈنٹس نے حیرت اور تعجب کی نظروں سے ان دونوں کو دیکھا تھا

☆✲★——————。☆✲★

کہاں تھے تم پچھلے کچھ دنوں سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک بائٹ لگا ایپل ہاتھ میں گھماتے ہوئے مسکرایا تھا

تم سے پوچھ رہا ہوں میں لوسیفر۔۔۔

مجھے ڈکٹیٹ کرنا بند کرو بوڑھے آدمی۔۔۔پیر تو قبر میں ہیں ہی پورا میں ناں پہنچادوں۔۔۔۔وہ سیب کا دوسرا بائٹ لیتے ہوئے سلگتے ہوئے لہجے میں بولا جس پر سامنے کھڑا ہوا شخص سر کو خم دیتا ہوں ایل سی ڈی کو آن کر چکا تھا

بریکنگ نیوز:

انڈین بزنس مین مسٹر رائے کی لاش سڑک پر ملی ہے پوسٹ مارٹم کے لئے لاش سٹی ہاسپیٹل منتقل کر دی گئی ہے پولیس انویسٹیگیشن کر رہی ہے اور کیس سائن کرنے والے ڈی ایس پی کا کہنا ہے کہ ان کے سینے پر گولی چلائی گئی ہے۔۔۔

چچچ۔۔بیچارا بڈھا۔۔۔

اسکے احساس سے عاری لہجے پر وہ ایل سی ڈی نفرت سے بند کرتے ہوئے اسکے سامنے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

واٹ ناؤ؟

وہ سیب کو پلیٹ میں رکھتے ہوئے سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے کندھے اچکا چکا تھا

یہ تم نے کیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاااامیں نے کیا ہے اتنااابڑااعزاز....وہ صدمے سے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے نیلی آنکھوں کو گھما گیا تھا تمھارے علاوہ یہ کون کر سکتا ہے۔۔۔پہلے بھی تم 615 بندے مار چکے ہو کسی کو بھڑک نہیں لگی۔۔۔ کیوں مارا اسے بتاؤ۔۔۔

مسٹر ریچرڈ ایلیگوار تھ۔۔۔ریلیکس۔۔۔بی پی لو ہو جائے گا۔۔۔

صوفے سے اٹھتے ہوئے وہ مسکرا کر سامنے کھڑے شخص کا براؤن کوٹ ٹھیک کرتے ہوئے اسے تپا چکا تھا

میں بتاتا ہوں اس نے کیوں مارا رائے کو۔۔۔

وہ اکتاہٹ کیساتھ آنکھیں گھماتے ہوئے ہال سے اندر داخل ہوتے ہوئے مسٹر کپور کو دیکھ کر پیچھے ہٹا اس نے کسی لڑکی کیساتھ نکاح کر لیا ہے اور اسے گھر لے آیا جب رائے نے منع کیا تو اسنے اسے جان سے ہی مار ڈالا

مسٹر کپور کو تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے مسکرا دیا تھا۔۔۔

کیا تم نے نکاح کر لیا؟

وہ صدمے سے آنکھیں پھیلاتے ہوئے اس ڈیٹھ کو دیکھ کر حیرت سے بولے جس پر وہ سنجیدگی سے کندھے اچکا گیا

تم نے نکاح کر لیا؟تم سے پوچھ رہا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں کر لیا۔۔وہ بات کاٹتے ہوئے لاپرواہی سے بولا جبکہ اسکی بات سن کر جیسے اس شخص کو440وولٹ کا جھٹکا لگا تھا

کس سے؟

اپنی تکلیف بتاؤ مجھے نہیں یاد میں نے کوئی ایسا کنٹریکٹ سائن کیا ہو جس میں میں نے کہا ہو کہ میں نکاح بھی تمھاری اجازت سے کروں گا۔۔۔

نکاح کی ضرورت ہی کیا تھی تمھیں اس لڑکی۔۔۔

وہ پسٹل پاکٹ سے نکالتے ہوئے لپک کر اس شخص کو گردن سے دبوچتے ہوئے صوفے پر گرا کر اس پر جھکا مسٹر کپور خوف سے چند قدم پیچھے ہٹے۔۔

اس کے بارے میں کوئی بھی بکواس نہیں انڈر سٹینڈ۔۔۔اور ایسی بکواس تو بالکل نہیں عمر کا لحاظ بھی نہیں کروں گا

کہا تھا میرا دماغ گھومتے ہوئے ایک سیکنڈ نہیں لگتا اپنے بچے کھچے دن تو سکون سے جی لو کیوں مرنا چاہتے ہو مجھ سے اور کام ہو رہا ہے ناں تمھارا کیوں میرے معاملات میں مداخلت کر رہے ہو۔۔۔

پسٹل کو اسکی ٹھوڑی پر رکھتے ہوئے وہ ایک ایک لفظ چبا کر کاٹدار لہجے میں بولا

ایک معمولی سی لڑکی کے لئے تم مجھے مار دو گے تمھیں پال پوس کر بڑا کیا میں نے تمھیں اپنا نام دیا ورنہ سڑک پر سڑ رہے ہوتے تم

Posted On Kitab Nagri

وہ شخص اسکے اس قدر سخت لہجے پر تمسخرانہ لہجے میں اس پر وار کر چکا تھا

وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا اپنے غصے کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا

مسٹر کپور نے اسکی ٹائٹ بلیک شرٹ کے نیچے تنے ہوئے اعصاب دیکھے اسکے بازو کے مسلز ٹائٹ ہوئے تھے جسکی وجہ سے اسکی شرٹ بازوؤں سے چپک گئی تھی

تم یہ بھی جانتے ہو تم آج جو کچھ ہو میری وجہ سے ہو میں نے تمھیں اس قابل بنایا ہے تم ایک آدمی سینکڑوں پر بھاری پڑ سکتے ہو میں نے تمھیں بنایا ہے وہ جو پوری دنیا میں ڈھونڈنے پر بھی نہیں ملے گا بچپن سے لیکر اب تک پورے دس سال لگے مجھے۔۔۔۔ تمھاری ٹریننگز پر۔۔۔ تم پر کتنا پیسا لگایا ہے جانتے ہو تم انسان ہو کر بھی انسان نہیں ہو ایک عام آدمی ایسا کبھی نہیں ہو سکتا جتنی طاقت تم میں بھری گئی ہے۔۔۔

مسٹر کپور کی زبان تالو سے چپک گئی تھی وہ حیرت سے ان دونوں کی باتیں سن کر سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے وہ پسٹل پینٹ کی پاکٹ میں رکھتا ہوا پیچھے ہٹا تھا مسٹر ریچرڈ ایلیگوار تھ نے اٹھتے ہوئے کوٹ ٹھیک کیا وہ سرد نظروں سے اسے دیکھ کر اس عالی شان کمرے سے واک آؤٹ کر چکا تھا

کیا مطلب تھا تمھارا آخر ایسا کیا ہے کہانی کا یہ پہلو تو میں جانتا ہی نہیں تھا کون ہے وہ کیا کہانی ہے اسکی میں کچھ سمجھا نہیں

Posted On Kitab Nagri

مسٹر ریچرڈ ایلیگوار تھ مسکراتے ہوئے ٹیبل پر پڑی وائن کا گلاس اٹھاتے ہوئے مسٹر کپور کو اپنے ساتھ چلنے کا تاثر دیتے ہوئے ایک اور کمرے کی جانب بڑھ گئے تھے مسٹر کپور انکے پیچھے دوسرے کمرے میں داخل ہوئے تھے وہ لاک میں چابی گھماتے ہوئے دروازہ بند کر کے اندر پڑے آف وائٹ لکژری ویلویٹ کے صوفے پر براجمان ہوئے مسٹر کپور بھی انکے ساتھ بیٹھے

یہ دس سال پہلے کی بات ہے میں اس وقت روس میں مقیم تھا میں ایک سافٹ ویئر ایجنسی کا ہیڈ تھا تب ہمارا مقصد ایسے شارپ مائنڈرز کو ڈھونڈنا تھا جو مستقبل میں ہمارے کام آسکیں ڈرگ سمگلنگ، لڑکیاں سمگل کرنا، ٹارگٹ کلنگ، الیگل ویپن سپلائے کرنا، بم بلاسٹ کر کے کسی بھی کنٹری میں خوف وہراس پھیلا کر اسکی گورنمنٹ سے اپنے معاہدے پر عمل درآمد کروانا،، بینک روبری،، ڈیٹا چوری کرنا اور اسے اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنا ہی ہمارا ٹارگٹ تھا ہماری ایجنسی کیساتھ چند اور ملکوں کی سیکرٹ ایجنسیاں بھی کام کر رہی تھی جیسے بھارت کی را ایجنسی،، امریکہ کی ایجنسیاں۔۔۔پاکستان جیسے ترقی پذیر ملکوں کو دباؤ میں رکھنا انکی معاشرتی گروتھ کو روکنا ہمارا مقصد تھا ہم لارج سکیل پر خوف وہراس پھیلاتے تھے حکومت دباؤ میں آکر وہ سب کر دیتی تھی جو ہم چاہتے تھے اور اس بار میں بزنس کے سسلے میں کچھ ایسے ہی شارپ مائنڈرز کو ڈھونڈنے کی غرض سے ویب سائٹس پر کچھ کوڈنگ ایمیجز اپلوڈ کر رہا تھا ہماری ویب سائٹ ایک انٹرنیشنل ویب سائٹ تھی جس پر کچھ ایسی کوڈنگ پزل گیمز اپلوڈ کی جاتی جو شارپ مائنڈرز بچے بڑے شوق سے کھیلتے تھے انکا رزلٹ مانیٹر کیا جاتا تھا جس بات سے وہ انجان تھے،،

Posted On Kitab Nagri

اس رزلٹ کے زریعے ان کی یوزر آئی ڈی ہمارے آفس میں سٹیکس کی صورت میں آتی ہمارا ایک سٹاف ان یوزر آئی ڈی کے ذریعے ان بچوں کی ڈیٹیلز نکالتا تھا اور وہاں سے ایک لسٹ بنائی جاتی تھی ان بچوں کی جو مستقبل میں ہمارے سکواڈ کو جوائن کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔۔۔

تو پھر کیا ہوا اور اس بات کا لوسیفر سے کیا تعلق ہے؟ مسٹر کپور نے داڑھی کھجائی تھی

وہاں مجھے لوسیفر ملا ایک ڈس ایبل بچہ مگر مائنڈ اتنا شارپ کے میرے دیئے پزل گیم کو ناں صرف کچھ ہی سیکنڈ میں مکمل کر لیا بلکہ میری ہی ویب سائٹ کو صرف اٹھارہ سال کی عمر میں ہیک کر لیا

مسٹر کپور جو جوس کا ایک ایک گھونٹ سکون سے گلے میں انڈیل رہے تھے اچانک اچھو کرتے ہوئے گلاس کا جوس اپنے اوپر انڈیل چکے تھے

شاکنگ رائٹ؟ میں بھی چونکا تھا وہ ایک لاوارث بچا تھا افسوس۔۔ کسی سرکاری عام سے سکول میں پڑھتا تھا اسوقت وہ آئی سی ایس کر رہا تھا اور سب سے خاص بات یہ تھی وہ چل نہیں سکتا تھا وہ ڈس ایبل تھا،، مگر اسکا مائنڈ اسکی میموری اتنی شارپ تھی کہ وہ میری ویب سائٹ کو ہیک کر چکا تھا میں پاکستان گیا لیکن فنڈز ڈونیشن کی نیت سے وہاں مجھے لوسیفر ملا اور خوش قسمتی سے وہ ایک بہت ہی عجیب ذہنیت کا مالک تھا۔۔ اور یہ میرے لئے بہت بڑی خوشخبری کی بات تھی۔۔۔مجھے ایک منٹ لگا اسکا مائنڈ واش کرنے میں۔۔۔وہ باقی بچوں کیساتھ نہیں کھیلتا تھا وہ اکیلا بیٹھا رہتا اسکے ہاتھ میں ہمیشہ ایک کمپیوٹر ہوتا تھا وہ ہر بار کچھ ناں کچھ نیا کرنے کی کوشش کرتا تھا میں اسے سکالرشپ سکیم کے تحت پاکستان سے روس

Posted On Kitab Nagri

لانے میں کامیاب ہوا یہاں میں نے اس پر دنیا کے بہترین سو کے قریب کوڈنگ ٹیچرز لگا دیئے ناں صرف اسے ڈیجیٹل ورلڈ کا بادشاہ بنا دیا بلکہ اسے فزیکلی اس قابل بنا دیا کہ وہ چل پائے،، Krav Maga , MMA, Filipino Martial Arts ,,Muay Thai ,, BJJ جیسی مشکل مارشل آرٹس تیکنیک سکھائی جن میں اب وہ ماسٹرز کر چکا ہے وہ اکیلا سیکنڑوں پر بھاری ہے اور پچھلے دس سالوں میں وہ اس قابل ہو چکا ہے کہ اکیلا ایک سکواڈ کے برابر ہے میرے بعد وہ مجھ سے بہتر میرا بزنس آگے چلائے گا اس وقت دنیا لوسیفر کا نام سن کر تھر تھر کانپتی ہے وہ دنیا کا سب سے شارپ انٹرنیشنل مافیا لیڈر ہے

آپ نے سانپ کو دودھ پلایا ہے مسٹر ایلیگوار تھ،، مجھے ڈر ہے وہ واپس آپ کو ہی ناں ڈس لے۔۔۔

مسٹر کپور نے مرعوب لہجے میں کہا جبکہ مسٹر ایلیگوار تھ الٹا اسکی جانب دیکھ مسکرا گئے

پہلے اسکی کوئی کمزوری نہیں تھی کپور،، مگر اب تو ہے ناں،، اب وہ لڑکی جو اسکی کمزوری بن چکی ہے سمجھ رہے ہو ایک بیسٹ کی زندگی میں ایک بیوٹی آچکی ہے ہاہاہاہا امیزنگ رائٹ۔۔۔اگر لوسیفر نے میرے ساتھ غداری کی کوشش بھی کی وہ لڑکی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گی۔۔۔

مسٹر کپور نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا

☆✲★——————。☆✲★

Posted On Kitab Nagri

☆✲★——————。☆✲★

نجم اوئے نجم۔۔اٹھ چل

وہ بلینکٹ منہ سے ہٹاتے ہوئے آنکھیں مسلتے ہوئے اٹھ بیٹھا

کیا ہوا بھائی؟اتنی رات کو کیا مصیبت آن پڑی ہے جو آپ مجھے جگا رہے ہیں

سامنے کھڑے دائم سے حیرت سے سوال کرتے ہوئے اسے گھور گیا

چلو میرے ساتھ ضروری کام ہے تم سے

اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے زبردستی بیڈ سے اتار کر ساتھ گھسیٹتا ہوا وہ بولا

مگر کہاں؟

نجم نے سر کھجاتے ہوئے کہا

مرجان بھائی نے بلایا ہے

دائم کا جواب سن کر تو نجم کی ہوائیاں اڑ گئی تھی وہ دل ہی دل میں اپنی سلامتی کی دعائیں کرتا ہوا اسکے ساتھ چل دیا تھا

بیٹھو یہاں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مرجان نے اسے کمرے میں آتے دیکھ کر کاوچ کی طرف اشارہ کیا

وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے گھبرا کر اسکے سامنے بیٹھا

حرب دروازہ بند کرتے ہوئے آکر مرجان کی دائیں جانب رکھے سنگل صوفے پر بیٹھا

میرا ایک کام کروگے؟

مرجان نے اسے سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے استفسار کیا جس پر وہ بغیر سوچے گھبراہٹ کیساتھ ہاں میں سر ہلا گیا

تمھیں ایک ہفتے تک اس گھر میں کسی پر نظر رکھنی ہے۔۔

کس پر نظر رکھنی ہے حرب بھائی اور آخر کیوں؟

وہ حرب کی بات کاٹتے ہوئے گڑبڑا کر بولا

پہلے پوری بات تو سن عقل کے دشمن یہ پکڑ آج سے تو نجم نہیں نجمہ بائی ہے۔۔۔

کیاااا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سفید ساڑھی جو دائم نے اسکی گود میں گرائی تھی وہ صدمے سے پکڑتے ہوئے اٹھ کر آنکھیں پھیلاتے ہوئے بولا

دائم نے نچلا ہونٹ دبا کر مسکراہٹ کا گلا گھونٹا

Posted On Kitab Nagri

وہ صحیح کہہ رہا ہے ہم گھر میں بتادیں گے نجم اپنے دوست کی شادی میں گیا ہے کچن انکل منور کے روم کے بالکل سامنے ہے اس لئے نظر رکھنے میں آسانی ہو گی اور اگر تو اپنے کیریکٹر سے باہر نکلا بھائی تجھے دنیا سے نکال دیں گے۔

حرب نے بے نیازی سے اسے مرجان کے ارادوں سے آگاہ کیا جس پر وہ منہ کا زاویہ بگاڑ کر رہ گیا

اور تمھیں کچھ اور بھی کام کرنے ہیں جو وقت آنے پر ہم تمھیں بتادیں گے۔

دائم نے مسکراتے ہوئے کہا

لیکن میں ہی کیووووں؟

وہ معصومیت سے ان تینوں کو دیکھتے ہوئے بولا

کیونکہ تجھے بہت شوق ہے لڑکی بننے کا۔۔دائم نے نفاست سے اسے اسکے کارنامے یاد دلائے جو علیزے اور دائم کی شادی پر اسنے کیے تھے جسے زہن میں لا کر وہ خفگی سے دانت پیس کر رہ گیا

لیکن میں اپنے ہی ڈیڈ پر نظر کیوں رکھوں کیا کیا ہے انہوں نے؟

اسکی بات پر دائم اور حرب نے مرجان کی جانب دیکھا جو سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا

کیونکہ وہ کچھ ایسا کر رہے ہیں جو ناں تمھارے لئے بہتر ہے اور ناں ہی اس ملک کے لئے۔۔

مرجان کی بات سن کر وہ ششدر رہ گیا اسے یقین نہیں آرہا تھا ایک طرف مرجان تھا دوسری طرف اسکا اپنا سگا باپ۔۔۔اسکے ڈھیروں کشمکش نے آن گھیرا

Posted On Kitab Nagri

آخر ایسا کیا کر رہے ہیں وہ مجھے پوری بات بتائیں جب تک آپ نہیں بتائیں گے میں آپکی مدد نہیں کر سکتا دائم نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا جبکہ مرجان نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا کچھ ہی دیر میں وہ اسے ایک ایک بات سے آگاہ کر چکا تھا

آئی کانٹ.بیلیو دس ڈیڈ ایسا کر سکتے ہیں کیا وہ واقعی ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہوں گے میں مدد کروں گا لیکن میں صرف ایک درخواست کرنا چاہتا ہوں آپ سب سے پلیز ڈیڈ کو کچھ نہیں ہونا چاہیے ایٹ لیسٹ تب تک جب تک سب کلیئر نہیں ہو جاتا مطلب وہ واقعی میں یہ سب کر رہے ہیں یا نہیں ابھی ہمارے پاس ثبوت نہیں ہے ناں۔۔۔

حرب نے سنجیدہ نظر مرجان پر ڈالی وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے انہیں مطمئن کر چکا تھا

☆✲★——————。☆✲★

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ۔۔۔جو میں نے آج کیا ہے ناں اسکے بعد مرجان مجھے چھوڑیں گے نہیں۔

ناخن چباتے ہوئے وہ کمرے کے چکر لگانے میں مصروف تھی دوپٹے کا کونا ہاتھوں میں مروڑتے ہوئے وہ بار بار دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی اور دن کو کئے ہوئے کارنامے کے بارے میں سوچ رہی تھی آج اسنے چائے گرادی تھی اس کے ہاتھ پر اور وہ بغیر کچھ بولے بس اٹھ کر چلا گیا تھا اسکے بعد سے وہ گھر نہیں آیا تھا اور روم میں تو بالکل نہیں

Posted On Kitab Nagri

کیوں کوئی کام ٹھیک سے نہیں ہوتا قسم کھار کھی ہے تم نے مجھے ہر جگہ شرمندہ کروانے کی؟ مرر میں اپنا عکس دیکھتے ہوئے وہ خود پر برس پڑی

کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے وہ اندر داخل ہوا وہ جلدی سے مرر کے سامنے پڑی چیزیں ٹٹولنے لگی جیسے کچھ ڈھونڈ رہی ہو

وہ سنجیدگی سے اپنے پیچھے دروازہ بند کرتے ہوئے بیڈ کر قریب رکا ایک بار بھی اسکی جانب ناں دیکھا

یہ اٹھا کر میرے روم سے چلی جائیں۔۔۔

بیڈ سے اسکا تکیہ اٹھا کر اسکی جانب پھینک کر مصنوعی غصے سے بولا

وہ اپنے پیروں میں گرے تکیے کو اٹھاتی ہوئی اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ کر منہ پھیر گئی

دروازے پر دستک سن کر وہ شرٹ کے بازو کہنی تک فولڈ کرتے ہوئے دروازہ کھولنے لگا

زارا نے گردن گھما کر دروازے پر کھڑی کسی عورت کو دیکھا جو سفید ساڑھی پہنے کھڑی تھی

صاحب آپکی کافی۔۔۔

نجم نے ہلکی نسوانی آواز میں کہتے ہوئے اسکی جانب کپ بڑھایا جسے وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے لے چکا تھا

یقیناً اسے حرب نے ساری کمپنی دے دی تھی جو کچھ اسے کرنا تھا

تم کون ہو۔۔؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ دروازے پر نازل ہوتے ہوئے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے رعب سے پوچھنے لگی مرجان نے ہنسی چھپانے کے لئے کپ سے کافی کا سپ لیا

یہ نئی میڈ ہیں اور میں نے ہائر کیا ہے اب سے اس گھر میں ہی رہیں گی..

مرجان نے سپاٹ لہجے میں اسے بتایا زارا نے اسے غور سے دیکھا وہ چہرے پر پلو ڈالتے ہوئے وہاں سے ہوا ہو گیا تھا

عجیب مرجان نے اسے ہائر کیوں کیا؟؟۔۔

وہ دل میں سوچتے ہوئے خود سے بولی تب اسکے ذہن میں اچانک جھماکا ہوا

ایک منٹ۔۔۔آپ ہمیں روم سے کیوں نکالنا چاہتے تھے کیا آپکو پتا تھا یہ میڈ آنے والی ہے۔۔۔

وہ آئی برو اٹھاتے ہوئے سوالیہ لہجے میں بولی

اسکے سوال پر مرجان جو بے نیازی سے کافی کا سپ بھرنے والا تھا اچھو کرتے ہوئے اسے دیکھنے لگا

میں صفائی دینا ضروری نہیں سمجھتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بڑے تجربے کیساتھ ہنسی دباتے ہوئے بولا

زارا نے اسے تیکھی نظروں سے گھورا وہ لاپرواہی سے کپ سائڈ پر رکھتے ہوئے لیٹ گیا

زارا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا۔۔

وہ مزید مسکراہٹ ناں چھپا سکا اس لئے کروٹ بدلتے ہوئے منہ پر ہاتھ دیکر ہنسی کا گلا گھونٹا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارانے برداشت کا کڑوا گھونٹ بھر کر تکیہ صوفے پر رکھا اور لیٹ گئی۔۔۔

☆✲★——————。☆✲★

میم سر آ گئے ہیں وہ اپنے کمرے میں ہیں۔۔

میڈ بتا کر چلی گئی تھی

وہ جلدی سے بیڈ سے نیچے اتری اسکے آنے کی اطلاع سن کر وہ بے حد خوش ہوئی تھی وہ پچھلے دو دنوں سے گھر نہیں آیا تھا اور وہ اسکے لئے پریشان ہو رہی تھی اب آ کر اسے میڈ نے اطلاع دی تھی کہ وہ گھر آ چکا ہے لیکن اسکے پاس پہلے ناں آنے کا غصہ بھی اسکے ننھے ذہن میں چنگاریاں اڑا رہا تھا

باریک ہونٹوں کو سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کئے وہ بھاری بھاری قدم رکھتی ہوئی اسکے کمرے میں گھس آئی تھی وہ بلیک صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا سنجیدگی سے اپنے گارڈز کیساتھ سیکیورٹی کی صورتحال ڈسکس کر رہا تھا جب وہ تن فن کرتی ہے اندر داخل ہوئی

گارڈز سر جھکاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے تھے وہ کمر پر دونوں ہاتھ جماتے ہوئے منہ پھلا کر اسے گھورنے لگی جو ماسک کے پیچھے اپنی مسکراہٹ کو چھپا رہا تھا

اتاریں اس ماسک کو۔۔

تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ اکھڑ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

دروازہ بند کر کے آئیں..

وہ سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے اسے حکم صادر کر گیا وہ منہ پھلاتے ہوئے دروازے کو بند کر کے اسکے پاس آئی اسکے چہرے سے ماسک ہٹاتے ہوئے کچھ سیکنڈ اسکے حسین نقوش کو نظروں سے جانچا اور پھر خفگی سے اسے سینے سے لگا کر رو پڑی

اسکے رونے پر اسکی پیشانی پر لکیروں کا ایک جال سا نمایاں ہوا

عشیق۔۔۔ڈونٹ کرائے۔۔۔

اسکے کانپتے ہاتھ کو تھام کر اسے اپنے ہاتھ میں لیا نرمی سے انگوٹھے سے اسکے ہاتھ کی پشت کو سہلاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا گیا

ہمیں لگا آپ بھی ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہمیں بابا کی بہت یاد آ رہی تھی اور آپ بھی نہیں تھے ہم کیا کرتے

سبز آنسوں سے بھیگی آنکھوں نے اسکی نیلی آنکھوں سے سوال کیا ایک پل کے لئے وہ اسکی آنکھوں کے بہکاوے میں آ گیا تھا

کیوں گئے آپ ہمیں چھوڑ کر۔۔

اسکا ہاتھ ہلاتے ہوئے اسنے خفگی سے دریافت کیا جس پر وہ اسکی نظروں کے بھنور سے باہر نکلا

آئندہ نہیں جاؤں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا کر اسے منانے کی تیاریاں کرنے لگا

اگر آپ گئے تو وو کیا پنیشمینت دیں ہم آپکو ڈیسائڈ یو ئر سیلف۔۔۔

وہ اسکے بے حد قریب بے ججھک بیٹھتے ہوئے آئی برو اٹھا کر مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی

اسکے عنابی ہونٹوں پر بکھرے متبسم نے اسکے پتھر دل کو موم کر ڈالا تھا وہ نا جانے کیوں پر سکوں محسوس کرتا تھا اسکے قریب وہ اپنی ذات تک بھول بیٹھتا تھا اتنی معصومیت تھی اس لڑکی میں

یقین کرتی ہیں آپ مجھ پر؟

وہی دلفریب نرم لہجہ۔۔وہی دھڑکن کو روک دینے والی بھاری گمبھیر آواز۔۔۔

عشیق کا دل تیزی سے دھڑکا وہ مسکراتے ہوئے اسکی جھیل سی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گئی

اسکے جواب پر وہ مبہم سا مسکرایا عشیق کے چہرے پر حیا کی سرخی پھیلی وہ اسکی مسکراہٹ پر شرماتے ہوئے نظریں جھکا گئی کان کے پیچھے سے کچھ آوارہ بالوں کی لٹوں نے اسکے گلابی گالوں کو چھوا

وہ اسکے گلابی ہوتے گالوں سے ہاتھ سے لِٹ پیچھے ہٹاتے ہوئے تھم سا گیا گھنی پلکوں نے جھر جھری سی لی اسکے چھوٹے سے دل نے اسکی سرد انگلیوں کے چھونے پر اسپیڈ پکڑی تھی۔۔۔

اسکی گھبراہٹ ریکھتے ہوئے وہ مسکرا کر ٹھوڑی سے اسکا چہرہ اوپر اٹھاتے ہوئے اسکے چہرے پر جھکا

وہ سختی سے آنکھیں میچ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

شش۔۔۔شیری

وہ گھبرا گئی تھی

اسکی چھوٹی سی ناک پر اپنی ستواں ناک رکھتے ہوئے وہ مبہم سا مسکرایا اسکی اس حرکت پر وہ اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے جلدی سے اٹھ کر کمرے سے بھاگ گئی تھی

وہ ہلکی سی مسکراہٹ اسکی جانب اچھالتا ہوا صوفے سے پشت لگاتے ہوئے آنکھیں موند گیا تھا

☆✲★——————。☆✲★

)دماغ خراب کر کے رکھ دیا ہے کیسا سائیکو تھا وہ بے وقوف ایک تھپڑ نہیں اسے سو تھپڑ مارنے چاہیے تھے (

زونی فون کی سکرین پر انگلیاں چلاتے ہوئے غصے سے لال ہو کر بڑبڑائی حرب نے سنجیدگی سے اسکی بڑبڑاہٹ سنی

اگر آپکو نیند نہیں آرہی تو کیا ہم باہر چلیں میں بور ہو رہی ہوں۔۔۔

اسکی بات جیسے حرب کو ہضم نہیں ہوئی تھی وہ بلینکٹ ہٹاتے ہوئے بیڈ کے کراؤن سے پشت لگاتے ہوئے اسے گھورنے لگا وہ اسکے ساتھ باہر جانا چاہتی تھی کیا واقعی

کہاں جانا چاہتی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

کیا ریسٹورنٹ چل سکتے ہیں؟

وہ موبائل سائڈ پر رکھتے ہوئے چہک پڑی

حرب نے اسکے پر جوش چہرے کو دیکھتے ہوئے لب بھینچے

ٹھیک ہے۔۔چادر لے لو میں ڈیڈ کو بتا کر آتا ہوں ہم باہر جا رہے ہیں ادر وائز وہ ہمیں ناں پا کر پریشان ہوں گے۔۔۔

میں چادر نہیں پہنتی ناں ہی مجھے عادت ہے میں ایسے ہی جاؤ گی۔۔۔

وہ ایک چھوٹا سا سکارف گلے میں ڈالتے ہوئے کشیدگی سے بولی حرب نے سرد آہ بھر کے اسکی جانب دیکھا سلیولیس پنک شرٹ کے نیچے پنک جینز، کندھوں تک آتے گولڈن بال کھلے ہوئے تھے۔۔۔

کوئی مسئلہ ہے؟

زونی نے اسے خود کو گھورتے ہوئے دیکھ کر پوچھا

نہیں۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں کہتے ہوئے رخ پھیر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرب نے اٹھتے ہوئے سائڈ دراز سے کار کی چابی نکالتے ہوئے کہا چابی اٹھا کر کوٹ پہنتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گیا زونی نے جلدی سے اپنے پرس کو ٹٹولا اور اس میں سے ایسڈ کی شیشی نکالتے ہوئے اپنی جینز کی پاکٹ میں رکھ لی اور کمرے سے باہر نکل گئی

☆✲★——————。☆✲★

یہ ایک انجان جگہ تھی چاروں صرف آبادی کا کوئی نام ونشان نہیں تھا ویرانے کے بیچ وبیچ ایک پرانا سا گھر تھا جو رات کے اس پہر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا

سنسان اندھیری رات میں گیراج کا شٹل اٹھنے کی آواز گونجی اور ساتھ ہی بھاری قدموں کی آہٹ سنائی دی

اندھیرے میں زنجیروں سے جکڑے سے وجود نے قدموں کی آہٹ پر خود کو سمیٹتے ہوئے دیوار سے لگایا

باس پچھلے دو دنوں سے ٹھیک سے کھانا نہیں کھا رہا اور سخت بخار ہے ناں دوائی کھا رہا ہے ناں پانی پی رہا ہے۔۔

پاس کھڑے ہوئے دبلے پتلے آدمی نے آنے والے کو اسکی تفصیل سے آگاہ کیا

کھانا نہیں کھائے گا تو مر جائے گا تجھے مرنا ہے ہاں۔۔۔

اسے بالوں سے نوچتے ہوئے وہ غرایا جس پر وہ وجود سہم گیا

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کو فون کرو اسے کہو منور نے بلایا ہے فوراً یہاں پہنچو۔۔۔وہ اس وجود کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہے وہ وجود سہمتے ہوئے پیچھے ہوتا ہے

ارے میرے سے کیوں ڈر رہا ہے بھائی ہوں تیرا سہیل۔۔دیکھ مجھے بھائی ہوں تیرا۔۔۔

اسکا چہرے بالوں سے پکڑ اوپر اٹھاتے ہوئے مکروہ قہقہ لگاتے ہوئے بولا

میرا بچا۔۔۔۔مرجان۔۔۔شاہ۔۔۔

لڑکھڑاتی بھاری دھیمی آواز کمرے میں گونجی

بکواس بند رکھ۔۔۔کون شاہ؟ تیرا ایک ہی بیٹا تھا بے وقوف ان دنوں میں تیری عقل کو بھی دیمک چاٹ گئی ہے ایک تو سمجھ نہیں آرہا تجھ جیسا آدھ مرا آدمی سائن کیسے کرے گا پراپرٹی پیپرز پر۔۔

حقارت بھرے لہجے میں کہہ کر اسکا چہرہ جبڑوں سے جکڑتے ہوئے منور صاحب دھاڑے

وہ گھبرا کر پیچھے ہوتے ہوئے آنکھیں بھینچ گئے تھے

اگر مجھے پراپرٹی کی ضرورت ناں ہوتی بہت پہلے مر چکا ہوتا۔۔۔

منور صاحب زہر خند لہجے میں کہتے ہوئے اٹھے اور گیراج سے باہر نکل آئے

یااللہ۔۔۔۔تو غفور الرحیم ہے۔۔۔۔میری اولاد کی حفاظت فرما۔۔۔

ہاتھ جوڑ کر آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے وہ بے بس لہجے میں بولے

☆✲★——————。☆✲★

Posted On Kitab Nagri

بھائی اٹھیں بھائی۔۔۔

مرجان نے دھیرے سے نیند سے چور آنکھیں وا کی نجم ساڑھی کے پلو میں منہ چھپائے کھڑا اسے اٹھا رہا تھا

کیا چاہیے تمھیں اب۔۔۔

وہ سامنے صوفے پر لیٹی زارا کو دیکھ نجم پر برس پڑا

بھائی باہر چلیں کچھ بتانا ہے۔۔۔ نجم نے جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا مرجان نے ایک نظر زارا کو دیکھا جو گہری نیند میں تھی پھر زچ ہو کر بلینکٹ ہٹاتے ہوئے اٹھ کر اسے پیچھے چلا گیا

زارا نے اسکے جاتے ہی آنکھیں کھول کر انکو دیکھا

آج میں نہیں چھوڑوں گی آپکو۔۔

غصے سے آگ بگولہ ہوتی ہوئی اٹھ کر دانت پیستے ہوئے بولی اور پھر انکے پیچھے چلی گئی

بھائی۔۔ڈیڈ کہیں گئے ہیں اس وقت۔۔۔

مرجان نے حیرانی سے اسے دیکھا

ہاں میں نے خود دیکھا وہ اسوقت کہیں جا رہے تھے۔۔۔ نجم نے یقین دہانی کرائی

کوئی اور ساتھ تھا یا اکیلے گئے ہیں؟ مرجان نے استفسار کیا

Posted On Kitab Nagri

میں نے غور نہیں کیا مگر گھر سے اکیلے ہی گئے ہیں آدھی رات کو کون گھر سے نکلتا ہے یار۔۔۔مجھے خود اب ڈیڈ پر شک ہو رہا ہے۔۔۔

نجم نے شکی مزاج میں کہا۔۔

یہاں سے چلو کوئی دیکھ لے گا بھائی۔۔۔نجم نے جلدی سے قدم بڑھایا جس پر اسکا پیر ساڑھی میں آیا تھا وہ مرجان پر گرپڑا اسکی وائٹ شرٹ پر نجم کی لپ اسٹک کا نشان لگا تھا۔۔۔۔

زارا نے دور کھڑے ہو کر ان دونوں کو گارڈن میں پھولوں کے بیچ بے حد قریب دیکھا۔۔۔اسکے تن بدن میں آگ لگ چکی تھی۔۔۔

ش۔۔شرم ناں آئی آپکو۔۔۔

وہ چیختی ہوئی بولی تھی جبکہ اس کی اچانک آواز سن کر وہ دونوں (جو بے حد پاس کھڑے تھے) تقریباً اچھلے تھے۔۔۔

ساڑھی میں چھپے نجم نے فوراً منہ پر گھونگھٹ ڈالا تھا جبکہ وہ بڑی سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھ گیا تھا جسکے گال سرخ پڑ گئے تھے غصے سے۔۔۔

وہ۔۔۔بھی۔۔۔گھر کی نوکرانی اس بڈھی کیساتھ گل چھڑے اڑاتے ہوئے شرم ناں آئی آپکو۔۔۔وہ سسکتی ہوئی اسکو دیکھ کر بولی تھی جبکہ وہ تقریباً حیرت سے اسکی بیویوں والی سوچ پر ماتم کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کبھی۔۔۔ہمارے تو اتنا پاس نہیں آئے آپ جتنا اس بڈھی کے قریب کھڑے تھے اور یہ کیا ہے۔۔۔ اسکی وائٹ شرٹ پر لگا ہوا لپ اسٹک کا نشان دیکھ کر وہ صدمے سے آنکھیں پھیلاتی ہوئی اسکا گریبان پکڑنے کو تیار تھی۔۔۔

صاحب۔۔۔

نجم بڑی بے شرمی کیساتھ زنانہ آواز نکالتے ہوئے اسکے سینے سے سر لگاتا ہوا سسکا تھا۔۔۔

دد۔۔۔دور ہٹو۔۔۔بے حیا عورت

اسے بازو سے پکڑتی ہوئی وہ غصے سے لال ہوتی بولی تھی جس پر وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی سے نجم کا ہاتھ پکڑ گیا تھا

ہم جو بھی کریں آپکو کیا؟آپ جب مجھے شوہر ہی نہیں مانتی تو حق کس بات کا جتانے آئی ہیں۔۔۔وہ سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے نہایت بے شرمی سے بولا تھا۔۔۔

ن۔۔نانا صاحب سے۔۔۔ہم۔۔۔شکایت کریں گے آپکی۔۔۔وہ آنکھوں سے بہتا ہوا آنسوں کا جھرنا صاف کرتی ہوئی سسکیاں بھرتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

دھوکا دیتے شرم نہیں آئی۔۔۔اس رات تک تو پیار کی باتیں کر رہے تھے اور آج۔۔۔ چھی۔۔۔وہ ماتھا پیٹتے ہوئے بولی تھی

نجم گھونگھٹ کے نیچے مشکل سے اپنی ہنسی روکے کھڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہی۔۔۔رہیں گے آپکے ساتھ۔۔۔۔جج۔۔جا رہے ہیں ہم آپنے نانا صاحب کے پاس۔۔۔۔وہ آنسوں بہاتی ہوئی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تھی جبکہ لفظ جانے پر وہ جلدی سے نجم کا ہاتھ چھوڑ گیا تھا

ارے بھائی رکیں تو۔۔۔یہ تو بتادیں کتنا پیار کرتے ہیں آپ مجھ سے۔۔۔نجم نے قہقہ لگاتے ہوئے پوچھا تھا جس پر وہ ایک زوردار چپت اسکے سر میں لگاتے ہوئے اپنی معصوم بیوی کے پیچھے گیا تھا جو بڑی شدت سے آنسوں بہاتے ہوئے بیگ میں کپڑے بھر رہی تھی۔۔۔

زارا۔۔۔

ناٹ آ سنگل ورڈ مسٹر مرجان کاظمی۔۔۔بہت ہو گیا۔۔۔ہم یہاں ایک منٹ نہیں رکیں گے۔۔۔ظالم تو آپ تھے ہی مگر آج بے وفائی کی ساری حدیں پار کر دی آپ نے۔۔۔وہ غصے سے بلبلاتی ہوئی بیگ پٹختے ہوئے اسکے سامنے رکھتے ہوئے بولی تھی وہ سپاٹ نظروں سے اسکی غصے سے سرخ ہوتی ناک دیکھ کر مسکراہٹ کو روک ناں سکا۔۔۔

کہاں جا رہی ہیں آپ۔۔۔وہ گمبھیر لہجے میں بولا تھا

ہم آپکے ساتھ نہیں رہیں گے۔۔۔رہیں آپ اسے بڈھی کیساتھ۔۔۔اتنی معصوم خوبصورت بیوی کے ہوتے ہوئے بھی ایسی حرکتیں کرتے آپکو حیا نہیں آتی۔۔۔وہ آنکھوں کو صاف کرتی ہوئی بھرائی ہوئی آواز میں بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

یعنی آپ مجھے واقعی شوہر مانتی ہیں۔۔۔وہ اسکے کان کے قریب سرگوشیانہ انداز میں بولا تھا جس پر وہ لرز اٹھی تھی۔۔۔

نن۔۔۔نہیں۔۔۔آپ جج۔۔۔جو کریں ہمیں فرق نہیں پڑتا۔۔۔اسے دور ہٹاتی

وہ حلق تر کرتی ہوئی بے مروتی سے لڑکھڑاتے لفظوں میں بولی تھی

آئی کین ایکسپلین۔۔۔اف یو وانٹ۔۔۔لیکن اگر آپ جانا چاہتی ہیں میں کل ہی نجمہ بائی کو اس روم میں لے آؤں گا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے بولا تھا

وہ جاتے ہوئے رکی تھی اسکی بے پرواہی پر آج وہ کھل کر جلی بھنی ہوئی تھی۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔ہم کیوں جائیں ادھر سے۔۔۔غصے سے بیگ اسکے سامنے پٹختی ہوئی وہ منہ بسورتے ہوئے بولی تھی جس پر وہ چونکا تھا۔۔۔

میں نجمہ بائی کے پاس چلا جاؤں؟

وہ بڑی بے نیازی سے بولا تھا جس پر اسے اور غصہ آیا تھا

ناک سکیڑ کر اسے سخت گھوری سے نوازتے ہوئے وہ غصے سے اسکا ہاتھ پکڑتی ہوئی اسے چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کر گئی تھی وہ بڑی سنجیدگی سے چیئر پر بیٹھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیگ کی زپ کھول کر اس سے دو دوپٹے نکالتے ہوئے وہ اسکی جانب بڑھی تھی جس پر وہ ایک آئی برو اٹھاتے ہوئے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ گیا تھا۔۔۔

اسکے ہاتھ چیئرز کی سائڈ پر رکھتے ہوئے تیکھے نقوش سے اسے گھورتی ہوئی وہ اسے چیئر سے ہی باندھ رہی تھی

یہ۔۔۔کیا کر رہی ہیں آپ۔۔۔

وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھ رہا تھا۔۔۔

خبردار جو آئندہ رات کو اٹھ کر آپ اس کمرے سے باہر گئے۔۔۔اور اگر کسی دوسری لڑکی یا کسی بڈھی کی طرف دیکھا بھی تو۔۔۔تو۔۔۔تو ہم آنکھیں نکال لیں گے آپکی۔۔۔۔

حکمانہ لہجے میں کہتی ہوئی وہ اسے تقریباً حیران کر گئی تھی

ہیلو۔۔۔

مرجان نے اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے کہا جس پر وہ سہانے خواب کی دنیا سے باہر نکلی وہ اسکے سامنے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔۔۔

کاش کہ باندھ ہی دیتے۔۔۔۔وہ دانت پیس کر کہتی ہوئی بیگ لیکر کمرے سے واک آؤٹ کر گئی تھی

بس ایک دن اور مائی بیوٹی۔۔۔اسکے بعد آپکی ساری ناراضگی دور ہو جائے گی۔۔۔

مرجان نے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے دلفریب لہجے میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆✲★——————。☆✲★

کار ایک لگژری اٹالین ریسٹورنٹ کے سامنے روکتے ہوئے حرب سیٹ بیلٹ ہٹا کر کار سے باہر نکلا جزبات سے عاری چہرہ تھا اسکے اترتے ہی زونی بھی کار سے باہر آئی تھی وہ سپاٹ نظریں ریسٹورنٹ پر جمائے اسکے برابر چل رہا تھا اور وہ بغیر پرواہ کئے اس سے آگے چلنے کی سعی کر رہی تھی

ویلکم سر۔۔۔

ریسٹورنٹ کا مینیجر حرب کو جانتا تھا کیونکہ وہ اکثر یہاں آیا کرتا تھا اس لئے آج بھی خود اسے خوش آمدید کہہ کر وہ خود اسے اندر لیکر گیا تھا

مینیو زونی کے سامنے رکھتے ہوئے وہ فون اٹھاتے ہوئے لاپرواہی سے اسکرین پر انگلیاں چلانے لگا

آپ پلیز ابھی دو کپ کافی لادیں۔۔۔

ویٹر کو آرڈر دیتے ہوئے زونی نے حرب کی طرف دیکھا جو بے نیازی سے فون پر مصروف تھا

مجھے کچھ بات کرنی تھی تم سے یہاں دیکھو چھوڑو اسے ابھی

اسکے ہاتھ سے فون کھینچ کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ بد تمیزی سے بولی مگر وہ ضبط کر گیا جیسے وہ ہمیشہ کرتا تھا

Posted On Kitab Nagri

بولیں...

وہی سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ٹیبل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

مجھے تم سے طلاق چاہیے۔۔۔

اسکی بات تھی یا کوئی چار سو چالیس وولٹ کا جھٹکا۔۔۔

حرب نے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھ کر ہونٹ بھینچے اسے اس بات کی تع ہر گز امید نہیں تھی وہ کچھ مثبت سسپچ رکھتے ہوئے اسکے ساتھ یہاں آیا تھا مگر وہ ابھی تک اپنی ضد پر اری ہوئی تھی

ہم دونوں جانتے ہیں کہ ہم خوش نہیں ہیں دیکھو میری بات سمجھو۔۔

زونی نے اسے اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا جس پر وہ نظریں جھکاتے ہوئے ہاتھ پیچھے ہٹا گیا

ہم کبھی خوش نہیں رہ پائیں گے مجھے نہیں رہنا تمھارے ساتھ تم مجھے طلاق دے دو پلیز تاکہ ہم دونوں خوش رہ سکیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسا کچھ نہیں ہو گا اور آئندہ اس بارے میں آپ مجھ سے کوئی بات نہیں کریں گی۔۔۔

دوٹوک لہجے میں کہتے ہوئے وہ اسے چپ کروا چکا تھا

تم نے اور کوئی راستہ نہیں چھوڑا میرے لئے اس کے علاوہ میں سوچ رہی تھی شاید بات کرنے سے سب ٹھیک ہو جائے مگر نہیں میں غلط تھی تم کبھی بھی ایسا نہیں کرو گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوچتے ہوئے اسنے پاکٹ سے ایسڈ کی شیشی نکالی اور مٹھی میں بھینچ لی ویٹر کافی ٹیبل پر رکھ کر جا چکا تھا

زونی نے چور نظروں سے حرب کو دیکھا وہ فون پر کچھ دیکھ رہا تھا جلدی سے ایسڈ کی شیشی کا ڈھکن کھول کر وہ کچھ بوندیں اسکے کپ میں ٹپکا چکی تھی نا جانے یہ کرتے ہوئے کیوں اسکا ہاتھ کانپا تھا

اوکے فائن جیسے تمھیں صحیح لگے کافی ٹھنڈی ہو رہی ہے۔۔

اپنی کافی کا کپ اٹھاتے ہوئے زونی نے لاپرواہی سے کندھے اچکا کر کہا وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ کر اپنا کافی کا کپ اٹھاتے ہوئے کافی کا سپ لے چکا تھا

زونی نے کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے اسکی جانب دیکھا وہ قدرے سنجیدہ لگ رہا تھا ماتھے پر شکنوں کا جال سا تھا اور کندھوں پر بے حد بوجھ سا محسوس ہوا

لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے وہ کافی کا کپ ٹیبل پر رکھ کر پانی کا گلاس اٹھا چکا تھا مگر اس سے پہلے وہ پانی کا ایک گھونٹ بھی بھرتا وہ بری طرح کھانستے ہوئے پانی کا گلاس نیچے گرا چکا تھا

حررب۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زونی کے ہاتھ سے فون چھوٹ چکا تھا وہ جلدی سے اسکی چیئر کی طرف بھاگی

وہ سر جھٹکتا ہوا وہاں سے اٹھا آس پاس سے کچھ لوگ انکی جانب متوجہ ہوئے تھے حرب کا چہرہ سرخ پڑ رہا تھا

رر کو۔۔

Posted On Kitab Nagri

زونی نے اسے روکنا چاہا مگر

وہ بغیر اسکی بات سنے ٹیبل اسے نیپکن اٹھا کر وہاں سے واک آؤٹ کر گیا مگر زونی نے بخوبی وائٹ ٹشو پر خون کے داغ دیکھے تھے

یہ میں نے کیا کر دیا اگر اسے جچھ ہو گیا تو نہیں مم میں اتنی خود غرض کیسے ہو سکتی ہوں وہ میرا کزن ہے یہ میں نے کیا کر دیا۔۔

شرمندگی سے نظریں جھکاتے ہوئے اسنے پیشانی پر اضطرابی کیفیت میں ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچا نظریں پاس کی ٹیبل پر پڑی جہاں بیٹھا ایک لڑکا اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ نظریں جھکاتے ہوئے فون پر مصروف ہوئی

پتا نہیں حرب کیسا ہو گا یہ میں نے کیا کر دیا اللہ پاک پلیز مجھے معاف کر دیجیے گا میرا مقصد اسے مارنا نہیں تھا میں صرف اس سے دور ہونا چاہتی تھی۔۔

وہ دل ہی دل میں اسکی سلامتی کی دعا کیساتھ اپنے رب سے معافی مانگنے لگی

You won't mind my company, will you?

وہ موبائل سے نظریں ہٹاتے ہوئے سرسری نظر سامنے بیٹھتے ہوئے ایک لڑکے پر ڈال کر فوراً اپنی چیئر سے اٹھی تھی یہ وہی لڑکا تھا جو پچھلے کئی منٹوں سے اسے گھور رہا تھا مگر وہ اگنور کر رہی تھی

ارے۔۔۔ارے۔۔۔بھاگ کہاں رہی ہو رکو تو حسینہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خباثت سے کہتے ہوئے وہ لڑکا اسکا ہاتھ پکڑ چکا تھا

دد۔۔۔دیکھو۔۔۔ہاتھ۔۔۔چھوڑو۔۔۔میرا۔۔۔

متذبذب لہجے میں کہتے ہوئے اسکے ہاتھ سے اپنی کلائی چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے اپنا فون تک نیچے گرا چکی تھی

ریسٹورنٹ میں بیٹھے سبھی لوگ بڑے شوق سے سارا منظر ملاحظہ فرما رہے تھے

اسکے سکارف کو پکڑتے ہوئے وہ مسکرایا تھا

سیکیورٹی۔۔۔۔

وہ چیخی تھی

دور۔۔۔دور رہو ورنہ گولی بھیجے میں ڈال دوں گا۔۔۔

وہ پاکٹ سے پسٹل نکالتے ہوئے گارڈ کو مزید آگے بڑھنے سے روک چکا تھا جبکہ وہ پسٹل دیکھ کر سہمی ہوئی لڑکی بے جان سی ہوئی تھی

اسکی سہمی آنکھوں نے ریسٹورنٹ کے ہال میں حرب کو تلاش کیا تھا مگر صد افسوس وہ کہیں بھی نہیں تھا

چھ۔۔۔چھوڑو۔۔۔میں۔۔۔میں اپنے۔۔۔شوہر کو بلاؤں گی ورنہ۔۔۔

وہ کانپتی ہوئی آواز میں بمشکل بولی تھی

ہاہاہا۔۔۔شوہر بھی ہے تیرا؟افسوس۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے اسکی کلائی کھینچتے ہوئے اسے ساتھ لے جانے لگا

وہ دھڑام سے پیچھے پڑی ٹیبل پر گرا تھا۔۔۔زونی نے خوف سے آنکھیں بھینچی تھی

کمینے۔۔۔تیری اتنی ہمت۔۔۔میری بیوی کو چھوئے گا تو بول۔۔۔

اسکی گردن دبوچتے ہوئے اسکا چہرہ جکڑتے ہوئے حرب دھاڑا تھا۔۔۔

زونی کا دل دہل اٹھا تھا اسکی دھاڑ پر۔۔۔وہ اسکارف کو کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ گلے میں ڈالتی ہوئی پیچھے ہٹی تھی

بیوی ہے وہ میری غلیظ انسان۔۔۔حرب شاہ کاظمی کی بیوی۔۔۔ہمت کیسے ہوئی تیری اسکی جانب دیکھنے کی بھی۔۔۔

ایک ہاتھ سے اسکی گردن دبوچتے ہوئے اسکا سر ٹیبل پر ٹکاتے ہوئے اسکے منہ پر مکا مارتے ہوئے وہ گرجدار لہجے میں دھاڑا تھا

زونی کی سیاہ آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر اسکے سرخ گالوں پر گرے تھے۔۔۔

وہ لڑکا اس کی گرفت سے نکلنے کی ہر کوشش کر چکا تھا اب وہ آدھ موہ بدحال ہو چکا تھا اسکے ناک سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج جان سے مار دوں گا میں تجھے۔۔۔اسکے پیٹ میں لات مارتے ہوئے وہ اسے ٹیبل سے نیچے گرا چکا تھا وہ کھانستے ہوئے منہ سے خون بہا رہا تھا حرب کی وائٹ شرٹ پر خون کے داغ لگ چکے تھے مگر وہ جنونی انسان آج اسے جان سے مارنے کا عہد کر چکا تھا

سس۔۔۔سر پلیز چھوڑ دیں۔وہ مر جائے گا۔۔

ریسٹورنٹ کا مینیجر اسکا بازو پکڑتے ہوئے التجائی لہجے میں بولا تھا

دور ہٹو ورنہ تمھارا بھی یہی حال ہو گا۔۔۔

مینیجر کا گریبان پکڑتے ہوئے وہ اسے دور دھکیلتے ہوئے کرخت لہجے میں بولا تھا۔۔۔مینیجر خوفزدہ نظروں سے اس جنونی انسان کو دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

زونی لرزتے ہوئے قدموں کیساتھ اسکی جانب بڑھی تھی جو اس بے ہوش لڑکے کو ابھی تک منہ پر مکے مارتا ہوا جان سے مارنے کی سعی میں مصروف تھا

اسکا چہرہ سرخ پڑ چکا تھا۔۔۔لمبے سانس لیتے ہوئے وہ بغیر اپنی پرواہ کئے اس کے چہرے پر گھونسے برسا رہا تھا۔۔۔وہ مکمل بے ہوش ہو چکا تھا یا شاید مر چکا تھا؟

پپ۔۔۔پلیز۔۔۔حرب۔۔۔چلیں یہاں سے۔۔۔

اسکا مظبوط بازو پکڑتے ہوئے وہ سسکیوں کے بیچ بولی تھی

دور ہٹو۔۔۔زندہ نہیں چھوڑوں گا آج اسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا ہاتھ اپنے بازو سے ہٹاتے ہوئے وہ سرد مہری سے بولا

وو۔۔۔وہ مر جائے گا حرب۔۔۔ چھوڑ دیں پلیز۔۔۔

اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے زونی نے التجائی نظروں سے اسکی سیاہ آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

اس لڑکے کو شوز کی ٹھوکر سے دور کرتے ہوئے وہ پیچھے ہٹا تھا

سب لوگ اسے حیرت اور تعجب کی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔پیشانی پر بکھرے بال۔۔۔رف حلیہ ۔۔۔وہ ایسے تو بالکل نہیں آیا تھا اسکی حالت کسی جنونی دیوانے سے کم نہیں لگ رہی تھی

،، مغرورانہ چال چلتے ہوئے وہ زنیرا کا ہاتھ تھامے ریسٹورنٹ سے توڑ پھوڑ کرنے کے بعد باہر نکلا تھا۔۔۔ اپنا بلیک کوٹ اتار کر اسے کندھوں پر ڈالتے ہوئے وہ سنجیدگی سے کار کی جانب بڑھا تھا جبکہ اسکے کوٹ کو مٹھی میں دباتے ہوئے وہ آنکھوں سے آنسوں بہاتے ہوئے دوسری مٹھی میں دبائی ہوئی اس زہر کی شیشی کو شرمندگی سے دیکھتے ہوئے دور اچھال چکی تھی۔۔۔

کار کی فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولتے ہوئے وہ نم آنکھوں کیساتھ سیٹ پر بیٹھی تھی۔۔۔

سرد نظروں سے روڈ کو دیکھتے ہوئے اسنے کار کو فل اسپیڈ میں سڑک پر دوڑا دیا تھا۔۔۔راستے گھٹن کے ماحول والی خاموشی میں گزراناں وہ کچھ بولا تھا اور ناں ہی زونی مگر اسکی پیشانی پر شکنوں کا جال اور اسکے تنے ہوئے اعصاب دیکھ کر آج پہلی بار زونی کو اس سے خوف آرہا تھا گھر پہنچتے ہی وہ دھاڑ سے کمرے کا

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھولتے ہائے اندر داخل ہوازونی بمشکل اسکے پیچھے ہی پہنچی تھی جب اسنے اسکے منہ پر دروازہ بند کر دیا

حرر ب دروازہ کھولیں پلیز۔۔۔

گھبراتے ہوئے زونی نے دروازے پر دستک دیکر کہاوہ گھبرا رہی تھی کہیں وہ طیش میں آکر کچھ غلط ناں کر بیٹھے۔۔۔

جسٹ گیٹ آؤٹ۔۔۔اکیلا چھوڑ دو مجھے۔۔۔

اندر سے دبی دبی مگر طیش سے بھرپور آواز آئی متذبذب نظروں سے دروازے کو دیکھتے ہوئے وہ پیچھے ہٹ گئی تھی تیز دھڑکتے دل کیساتھ وہ وہاں سے بھاگ گئی تھی آنکھوں میں ڈھیروں آنسوں لئے۔۔۔۔

☆✲★——————。☆✲★

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے وہ سرد نظروں سے سامنے ابھی ابھی بنائی ہوئی صدیقی صاحب اور کاشف کی قبروں کو دیکھ رہا تھاذہن میں ڈھیروں خیالات تھے ایک طرف اس معصوم لڑکی کا خیال جس سے وہ جھوٹ بول رہ تھا جس کی کل کائنات اسکے بابا تھے جنہیں وہ بے دردی سے مار بیٹھا تھااور دوسری طرف اسکی محبت تھی جس وہ اس لڑکی سے بے انتہا کر بیٹھا تھا پچھلے کئی منٹوں سے وہ ہنوز کھڑا ہوا صدیقی

Posted On Kitab Nagri

صاحب کی قبر کو دیکھ رہا تھا اسنے مرجان کے پاس صدیقی صاحب کی لاش بھیجنے کا ارادہ ترک کر دیا تھا اور نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد اسکے ہی آدمیوں نے صدیقی صاحب کو سپردِ خاک کیا تھا

ہلکی خنک ہوا اسکے مظبوط وجود سے ٹکرا رہی تھی اسکی پیشانی پر بکھرے بال اسکا رف ساحلیہ اس بات کا منہ بولتا ثبوت تھے کہ وہ کس قدر کرب سے گزر رہا تھا اسکے ٹھیک پیچھے بلیک سوٹ میں ملبوس گارڈز سر جھکائے کھڑے اسکے بولنے کا انتظار کر رہے تھے مگر وہ خاموش تھا

آپ۔۔۔آپ ہمارے ساتھ مل کر ہمارے بابا کے قاتلوں کو سزا دلوائیں گے ناں۔۔۔

نہیں۔۔۔نہیں ہم۔۔۔ہم نہیں سو سکتے۔۔۔ہمارے بابا کو مار دیا انہوں نے ہم کیسے سو سکتے ہیں۔۔۔ان درندہ صفت لوگوں کو سزا دلوائیں گے ہم۔۔۔نفرت ہے ہمیں ان سے۔۔۔اللہ پاک دیکھ رہے ہیں ۔۔۔سب۔۔۔وہ۔۔۔وہ انصاف کریں گے اور۔۔۔جس طرح ہم سے ہمارے بابا کو چھینا ہے ناں انہوں نے۔۔۔ان سے بھی اللہ پاک۔۔۔کوئی بہت اپنا چھین لیں گے۔۔۔

اسکا بولا گیا ایک ایک لفظ اسکے ذہن کو شل کر رہا تھا آج ان پر کشش حسین آنکھوں میں انتہا کا سرد پن تھا اور خوف تھا اسے کھونے کا خوف۔

وہ کبھی نہیں جان پائے گی اسکے والد کا قاتل میں ہوں۔۔۔

وہ بھاری گمبھیر لہجے میں دھیرے سے خود سے ہم کلام ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

تب تک میں تمھیں اپنے عشق میں اسیر بنالوں گا عشیق،، مجبور ہو جاؤ گی مجھ سے محبت کرنے کے لئے میرا عشق ہر وہ غم بھلا دے گا جو آپکے لئے تکلیف کا باعث بنتا ہے یہ میرا وعدہ ہے۔۔۔ شاہ ویر حیدر شیرازی کا وعدہ ہے

وہ ایک سرد سی نظر سے صدیقی صاحب کی قبر کو دیکھتے ہوئے پیچھے مڑ گیا گارڈ نے اسکی بلیک لینڈ کروزر کا دروازہ کھولا وہ گلاسز لگاتے ہوئے کار میں بیٹھا اور کار فراٹے بھرتی ہوئی سڑک پر دوڑ گئی اسکے پیچھے دو اور کار زدوڑ گئی تھی جو اسکے گارڈز کی تھی۔۔۔

☆⁜★——————。☆⁜★

کیسی عجیب میڈ ہے اتنی لمبی اور منہ بھی چھپا کر رکھا ہے اتنی شرمیلی؟؟

نیشال نے بریڈ کا بائٹ لیتے ہوئے ساتھ کھڑے نجم کو دیکھ کر سوچا

بیٹا یہ نجم دیکھائی نہیں دے رہا کہاں ہے وہ؟؟

شہنشاہ صاحب نے منور صاحب کو دیکھ کر پوچھا جس پر نجمہ بائی بنا نجم کھانس کر رہ گیا

منور صاحب نے لاپرواہی سے اسکی خالی چیئر دیکھی انہیں بھلا اولاد کا خیال کہاں تھا وہ تو اپنی ہی دنیا میں مگن تھے

دادا سائیں وہ اپنے دوست کی شادی میں گیا ہے مجھے بتا کر گیا میں بتانا بھول گیا آپ کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائم نے جلدی سے کہا جس پر شہنشاہ صاحب نے دھیرے سے سر کو اثبات میں ہلایا

زارا نے خفا نظروں سے مرجان کو دیکھا جو بار بار نجمہ بائی کی طرف دیکھ کر نظروں سے کوئی اشارہ کر رہا تھا

پلیٹ کو سامنے سے ہٹاتے ہوئے وہ کرسی پیچھے دھکیل کر اٹھی مرجان نے سپاٹ نظروں سے اسے اٹھتے دیکھا وہ منہ کے ڈیزائن بناتی ہوئی مجھے بھوک نہیں کہہ کر وہاں سے واک آؤٹ کر گئی شہنشاہ صاحب نے اسے جاتے ہوئے بے بس نظر سے دیکھا اور پھر سامنے بیٹھے بے پرواہ مرجان کو دیکھا

ماسی زرا مجھے جیم اٹھا کر دیں۔۔۔

دائم نے مسکراتے ہوئے نجم سے کہا جس پر وہ سڑ گیا جیم اسکے سامنے رکھتے ہوئے نجم نے منہ بسورتے ہوئے کہا

نان سینس دائم بھائی۔۔۔

وہ اسکے پیر پر پاؤں رکھتے ہوئے دانت رگڑتے ہوئے ہلکی آواز میں بولا دائم نے واپسی اسکے پیر پر سختی سے پیر رکھا جس پر وہ چیخ ضبط کر کے رہ گیا

تو نے جو میرے ساتھ کیا تھا میں بھولا نہیں ہوں چوزے۔۔۔اور ہر گز مت بھولنا ابھی تو تمھاری اور مار لگے گی

دائم نے اسے دیکھتے ہوئے ونک کرتے کہا نجم نے دل میں اسے ہزار گالیوں سے نوازا تھا

Posted On Kitab Nagri

☆✲★——————。☆✲★

غصے کی حالت میں وہ بیڈ پر سخت گرمی میں منہ پر بلینکٹ لئے سو رہی تھی پسینے میں شرابور تھی مگر پھر بھی ناجانے کیوں وہ خود پر ترس نہیں کھا رہی تھی اسکی سمجھ سے باہر تھا آخر کیوں وہ اس قدر جل رہی تھی اسے کسی اور کیساتھ دیکھ کر

ماضی -:

وہاں رہتے ہوئے اسے تقریباً دس سال گزر گئے تھے مگر وہ خوشی نام کی ہر ایک شے سے دور ہو چکی تھی زندگی بہت مشکلات سے کٹ رہی تھی اتنی سی عمر میں جس بچی کو نفرت نام کا مطلب تک پتا نہیں تھا وہ ان کالے دل لوگوں میں جنہیں صرف نفرت کرنے کا ہنر آتا تھا ناجانے کتنی مشکلوں میں جی رہی تھی اسے ہر روز کچھ دوائیاں دی جا رہی تھی یہ کہہ کر کہ اس کے ڈیپریشن کے لئے ہیں اسے سر درد س نجات ملے گی مگر ان دوائیوں نے صرف اسکے ذہن کو سن کیا تھا وہ حد سے زیادہ سونے لگی تھی اور بے حد کمزور پڑ گئی تھی چہرے سے رونق غائب ہو رہی تھی اور رنگت دودھیا سے گندمی پڑ رہی تھی انیلہ بیگم گھر کے تقریباً سارے چھوٹے بڑے کام اس سے کرواتی تھی اور اسکے باوجود بھی اسے روز ہی انکی نفرت کا نشانہ بننا پڑتا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ اسکی زندگی کی ایک اور صبح تھی وہ کمرے میں سکول جانے کی تیاری کر رہی تھی اور تعبیر اسکے قریب بیٹھی اسکی کلائی پر بندھی بریسلٹ کو گھور رہی تھی

یہ بریسلٹ مجھے دو۔۔۔

اسکی بات پر زارا نے کلائی پر بندھی بریسلٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

میں نے تمھیں کہاناں مجھے یہ بریسلٹ دے دو

اسکا ہاتھ سختی سے دبوچتی ہوئی تعبیر نے غصے سے کہا جبکہ زارا نے سر کو نفی میں ہلاتے ہوئے دونوں ہاتھ پیچھے چھپا لئے

اتارو یہ بریسلٹ۔۔

تعبیر نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے سختی سے بریسلٹ کو کھینچ کر کہا زارا نے پورے زور کیساتھ تعبیر کو پیچھے دھکیلا جس پر وہ گر پڑی

مماں اس منحوس نے مجھے دھکا دیا دیکھو مماں میرے بازو سے خون نکل رہا ہے مماااں۔۔

وہ اشک بہاتے ہوئے چیخ کر بولی جس پر انیلہ بیگم بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوئی

چٹاخ۔۔

ایک زوردار تھپڑ زارا کے چہرے پر مارتے ہوئے اپنی بیٹی کو سینے سے لگا کر اسکے آنسوں پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کر موں جلی پتا نہیں کہاں سے آکر ہمارے گھر میں بیٹھ گئی ہے مر کیوں نہیں جاتی منحوس اب تو میری بیٹی کو مارے گی اتنی بڑی ہو گئی تو۔۔۔

اسے بازو سے دبوچ کر جھنجھوڑتے ہوئے انیلہ بیگم نے دانت پیس کر کہا جس پر زارا کی براؤن آنکھوں میں آنسوں تیرے

تعبیر نے مسکراتے ہوئے مگر مچھ کے آنسوں صاف کئے

چھ۔۔چھوٹی مماں میں نے دھ۔۔۔دھکا نہیں دیا۔۔۔وہ می۔۔۔میری بریسلٹ چھین رہی تھی سسکیوں کے بیچ بولتے ہوئے اسنے معصومیت سے اپنی صفائی دی جس پر انیلہ بیگم نے آنکھیں پھیر کر اسے نفرت بھری نظروں سے دیکھا

چلو میری پرنسز بابا آپ کو اس سے بھی اچھی بریسلٹ بنوا کر دیں گے۔۔۔

سچی مماں؟

تعبیر نے انیلہ بیگم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے لاڈ سے کہا اور زارا کو حقارت بھری نظر سے دیکھتے ہوئے انیلہ بیگم کے ساتھ چلی گئی

اور تم جلدی یونیفارم چینج کر کے نیچے آؤ ورنہ دو تھپڑ اور لگاؤں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انیلہ بیگم نے اسے انگلی دیکھاتے ہوئے وارننگ دی اور پھر تعبیر کو لیکر کمرے کا دروازہ دھاڑ سے بند کرتے ہوئے باہر نکل گئی زارا نے ہاتھ سختی سے سرخی مائل آنکھوں پر رگڑ کر آنسوں صاف کئے اور چینج کرکے بیگ اٹھائے کمرے سے باہر نکل گئی تھی

آج اسنے ناشتہ بھی نہیں کیا تھا

تعبیر فرسٹ ایئر میں تھی جبکہ زارا کی ایک کلاس بیچ میں ہی چھوٹ چکی تھی نتیجہ مس ہونے کی وجہ سے وہ میٹرک میں تھی شہوار ملک نے اپنی بیٹی کا نام اسکے نام سے بدل دیا تھا اور پیسے دلوا کر اسکے بے فارم پر خود کو اسکا باپ بنوا دیا تھا کیونکہ اسے پتا چل چکا تھا کہ اسکی فیملی اب تک اسے ڈھونڈ رہی ہے اور وہ مرجان کے نام سے بھی اچھے سے واقف تھا تو بڑی ہی ہوشیاری سے اسکے کتنے آدمیوں کو موت کے گھاٹ اتار چکا تھا

ہائے تبسم کیسی ہو میری جان ایک منٹ یہ کون ہے تمھارے پیچھے؟؟

تعبیر کی دوست نے اسے گلے لگاتے ہوئے پیچھے کھڑی زارا کو دیکھ کر منہ بناتے ہوئے پوچھا

یہ ہماری میڈ ہے۔

تعبیر نے زارا کو دیکھ کر مسکرا کر کہا تعبیر کی دوستیں زارا کو دیکھتے ہوئے قہقہ لگا کر ہنسی جس پر وہ لب بھینچتی ہوئی بیگ کندھے پر رکھتے ہوئے اپنی کلاس کی جانب بڑھ گئی تھی آنکھوں میں نمی تھی اور پاؤں

Posted On Kitab Nagri

چلنے سے انکار کر رہے تھے وہ خود کو زبردستی کمپوز رکھنے کی کوشش کر رہی تھی ان دنوں میں وہ اپنی فیملی سب بھول گئی تھی مگر اسکا دوست جان جہیں ناں کہیں اسکے دل کے کسی کونے میں اب بھی موجود تھا

کلاس روم میں اینٹر ہوتے ہوئے وہ رکی کلاس میں ایک بھی سٹوڈینٹ موجود نہیں تھا بیگ کو کندھے سے اتارتے ہوئے اسنے اپنی سیٹ پر رکھ کر پوری کلاس میں نظریں دوڑائی مگر کوئی بھی کلاس میں موجود نہیں تھا

مگر ٹائم تو ہو گیا ہے لیکچر کیوں شروع نہیں ہوا اور کلاس میں بھی کوئی نہیں۔

کلائی پر بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے اسنے پریشانی سے سوچا جب اسے اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ سنائی دی

کلاس روم میں پرفیوم کی ہلکی مسحور کر دینے والی مہک پھیلی تھی

کسی کے آنے کی امید پا کر وہ خوشی سے پیچھے مڑی جب کسی نے اسے کندھے سے پکڑتے ہوئے اسکے منہ پر رومال رکھا

ایک گھٹی گھٹی چیخ اسکے حلق سے خطا ہوئی وہ گھبراتے ہوئے ڈائس کو پکڑتے ہوئے اس انجان وجود سے الگ ہونے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ پکڑ کر کمر سے لگاتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے رومال اسکے منہ پر دے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زارا کی نظروں کے سامنے سب دھند ھلانے لگا سر بری طرح چکرا اٹھا وہ مزید احتجاج کرنے سے عاری وجود کیسا تھ اسکے کندھے پر سر گراتے ہوئے ڈھے گئی ایک سرد نظر اسکے گندمی رنگ چہرے پر پڑی تو اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی گھنی پلکوں نے اسکی براؤن آنکھوں کو چھپا رکھا تھا

مسٹر کاظمی آپکا کام ہو گیا؟

پرنسپل اندر آتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگا

اور کیش ریسیو ہوا؟

وہ سپاٹ نظروں سے پرنسپل کو دیکھتے ہوئے دریافت کرنے لگا

ہو گیا ہے مسٹر کاظمی لیکن ایک بات سمجھ نہیں آئی اس لڑکی کے لئے آپ نے لاکھوں روپے کیوں ضائع کئے؟

پرنسپل نے اس سانولی لڑکی پر نظریں گاڑھے سوال کیا

مائنڈ یو ئر بزنس،،اور اس سکول سے اس لڑکی کا پورا ریکارڈ غائب ہو جانا چاہیے ادر وائز۔۔۔

آئی انڈر سٹینڈ مسٹر کاظمی ڈونٹ وری اس سکول میں تعبیر شہوار ملک تو کبھی پڑھتی ہی نہیں تھی۔۔۔

پرنسپل نے مسکراتے ہوئے کہا وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اسے لیکر اپنی مرسیڈیز میں ڈالتے ہوئے وہاں سے کار بھگا لے گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایک اندھیرے کمرے میں اسنے دھیرے سے آنکھیں وا کی وہ ٹھنڈے فرش پر بکھری حالت میں سو رہی تھی سہمی ہوئی براؤن آنکھوں نے چاروں طرف خوف سے دیکھا مگر چاروں طرف اندھیرا تھا کوئی ہے۔۔۔۔

اسکی دھیمی آواز بھی اس اندھیرے کمرے میں ایسے گونجی جیسے کسی پہاڑی پر ٹھہر کر چلایا جائے

قدموں کی آہٹ سنتے ہوئے وہ خوفزدہ ہو کر دیوار سے لگ کر بیٹھی تھی

کک۔۔۔کون ہے وہاں۔۔

دروازہ کھلتے ہی سامنے ایک قدآور سایہ نظر آیا جسے دیکھ کر وہ گھبراتے ہوئے بولی

اسکی آواز جیسے اسے منجمد کر گئی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے اسے دیکھنے لگا

دد۔۔۔دور رہیں کک کون ہیں آپ اوور ہمیں یہاں کیوں لایا گیا ہے ہم۔۔ہمیں واپس جانا ہے بابا کہاں ہیں۔۔

کوون بابا؟وہی شہوار ملک وہی گھٹیا قاتل شخص؟

لفظ بابا پر وہ مٹھی بھینچتے ہوئے اسکے نازک کندھے پر گرفت سخت کرتے ہوئے غرایا

ی۔۔۔یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ

وہ ڈگمگاتے لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایکذیکٹلی ہاؤڈویونورائٹ۔۔ تمھیں کیسے پتاہو گا تعبیر شہوار ملک۔۔۔ تمھیں کیسے پتاہو گا۔۔۔

اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھتے ہوئے وہ کرخت لہجے میں بولا اسکے لب ولہجے پر وہ لرز کر رہ گئی

آپ۔۔آپ کو می۔۔میرا نام کیسے پتا۔۔۔

غلط تھا میں تم زارا کیسے ہو سکتی ہو غلط تھا میں بہت غلط تھا اس دل سے اتنی بڑی غلطی کیسے ہو گئی میں نے کیوں ایک پل کے لئے تمھیں زارا سمجھ لیا

دل میں سوچ کر وہ ایک پل کے لئے آنکھیں میچتے ہوئے مٹھی بھینچ کر ضبط کر گیا

آپ پلیز ہمیں واپس چھوڑ دیں ہم نے کیا بگاڑا ہے آپکا بابا ہمارا ویٹ کر رہے ہوں گے وہ پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔۔

ہاتھ جوڑتے ہوئے اسنے التجائیہ نظروں سے اسے دیکھ کر درخواست کی

یوول سٹے ہیئر فارایور۔۔۔ کبھی واپس نہیں جاؤ گی سمجھی۔۔

اسے کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے وہ گرجدار لہجے میں بولا اور وہ کانپ کر رہ گئی براؤن آنکھیں جن میں رونے کی وجہ سے سرخی پھیلی تھی ایک پل کے لئے اسکی پرکشش ہیزل گرے آنکھوں سے ٹکرائی۔۔کیا ٹکراؤ تھا مرجان کاظمی کا دل تیزی سے دھڑکا۔۔۔اسکے کندھوں کو چھوڑتے ہوئے وہ اٹھا اور دھاڑ سے دروازہ بند کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا

وہ کندھوں کو پکڑتے ہوئے گھٹنوں میں سر دیکر رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

حال -:

یہ ٹیبل پر رکھ دو۔۔۔

اسکی آواز سن کر وہ منہ سے بلینکٹ ہٹاتے ہوئے آنکھیں صاف کرنے لگی جن میں بے انتہا سرخی پھیلی ہوئی تھی میڈ ناشتے کی ٹرے رکھتے ہوئے وہاں سے چلی گئی زارا نے بے تاثر نظروں سے مرجان کی جانب دیکھا جو ناشتے کی ٹرے اسکے سامنے رکھتے ہوئے اسکے قریب بیٹھنے لگا

یہ لیکر چلے جائیں یہاں سے فوراً۔۔۔

وہ نظریں جھکاتے ہوئے دو ٹوک لہجے میں بولی جا پر وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے اسکی جانب بڑھا گیا

ہم نے کہا آپ چلے جائیں یہاں سے فوراً۔۔۔

اسکے ہاتھ کو جھٹکتے ہوئے اسنے تقریباً چیخ کر کہا مگر وہ کمپوز نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے گلاس واپس ٹیبل پر رکھنے لگا

ہمیں نہیں کھانا لے جائیں یہ یہاں سے اور ہمیں اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔

نظریں پھیرتے ہوئے وہ بجھی ہوئی آواز میں بولی رونے کی وجہ سے اسکی آواز بیٹھ گئی تھی جسے مرجان نے بخوبی محسوس کیا

اکیلا کیسے چھوڑ سکتا ہوں آپکو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نظریں جھکاتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں بولا جس پر وہ طنزیہ لب ولہجے سے اسے دیکھ کر وہ گئی اور تکلیف دینے کا ہنر بھی تو کوٹ کوٹ کر بھرا ہے آپ میں۔۔۔

طنزیہ انداز میں اسے دیکھ کر کہتے ہوئے وہ ہنس دی مرجان نے سپاٹ نظروں سے اسکی سرخ آنکھوں کو دیکھا

زارا ناشتہ کرلیں اگر آپکو میری موجودگی سے مسئلہ ہے میں چلا جاتا ہوں مگر آپ ناشتہ کرلیں۔۔۔

وہ اٹھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا زارا نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے ناشتے کی ٹرے اٹھا کر زمین پر پھینک دی مرجان نے مٹھی بھینچتے ہوئے ضبط کیا

جان کیوں نہیں چھوڑ دیتے آپ ہماری؟ شرم نہیں آتی آپکو ہم سے نظریں ملاتے ہوئے کتنے بڑے بے شرم شخص ہیں آپ بتائیں؟ پورے تین سال ہمیں ذلیل کیا مانتے ہیں آپ نہیں جانتے تھے ہم تعبیر نہیں،،افسوس اس چیز کا نہیں آپ نے ظلم کئے مگر ایک بار بھی آپ نے معافی نہیں مانگی کیا سمجھتے ہیں آپ خود کو؟ کوئی چیز نہیں ہم جسے جب چاہا اپنے پاس رکھ لیا جب چاہا اٹھا کر باہر پھینک دیا۔۔۔ جذبات ہیں ہمارے اندر اور ایک بات کان کھول کر سن لیں ہماری کوئی محبت نہیں ہے ہمیں آپ سے محبت ہم صرف اپنے دوست جان سے کرتے تھے جو اس درندہ صفت انسان میں کہیں مر گیا ہے۔۔۔

نفرت سے اسے دھکا دیتے ہوئے وہ چیخ کر بول رہی تھی اور وہ سرد نظروں سے اسے محض دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

لاکھ گنا بہتر ہوں گے آپ ہم سے جانتے ہیں ہم اور آپکو اسی چیز کا غرور ہے مسٹر مرجان کاظمی آپکو اپنی انا عزیز ہے آپ جھکنا نہیں چاہتے اپنی محبت کے سامنے بھی نہیں۔۔۔

اسکی شرٹ کا کالر پکڑتے ہوئے وہ چیخ کر بولی وہ آنکھیں میچتے ہوئے اسکی باتوں کو ضبط کرنے لگا

کاش کاش ہم بتا سکتے کتنی نفرت کرتے ہیں ہم مرجان کاظمی سے کاش ہم بتا سکتے ہم تو ایک پل بھی نہیں رہنا چاہتے آپکے ساتھ ہمارا دوست جان مر چکا ہے جس سے ہمیں محبت تھی اور شروع سے لیکر آج تک یہ ہمارا قصور ہے صرف ہمارا ہمیں آپ سے ہمدردی رہی ایک ایسے درندے سے جس میں دل نام کی چیز نہیں کاش اس پل مرنے کے لئے چھوڑ دیا ہوتا مگر انسانیت ہے ہم میں نا جانے کیوں شروعات سے ہمیں آپ میں ہمارا جان نظر آتا تھا اور آپکے ظلم و ستم کے باوجود ہم آپکو جان سمجھ کر آپ سے محبت کر بیٹھے کیا ہے بڑے بے وقوف تھے ناں ہم ؟ اور اس ے بھی بڑی بات جب ہم نے آپ سے کہا آپ ہمیں آدھی رات کو بیچ سڑک چھوڑ کر چل دیئے ؟؟ مگر کیا کروں میں ایک لڑکی ہوں میرا دل پتھر نہیں ہے تمھاری طرح۔۔۔

مرجان کو دھکا دیتے ہوئے اسنے دیوار سے لگایا وہ آنکھیں میچے اسکی ایک ایک بات سن رہا تھا مگر ایک لفظ نہیں بولا تھا اسے حق تھا اور وہ پورے حق کیساتھ بول رہی تھی

اور جب آپکو اندازہ ہوا میں ہی زارا ہوں آپ نے زبردستی مجھ سے نکاح کیا اور یہاں لے آئے ور پھر آپ نے محبت کا ڈرامہ کیا سو واٹ اس کا مجھے افسوس نہیں کیونکہ میں بھی اب تک ڈرامہ ہی کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ناناصاحب سے بات ہو چکی ہے ہماری ہم کل ہی یہاں سے جا رہے ہیں نہیں رہیں گے آپکے ساتھ اور یہی آپکی سب سے بڑی سزا ہو گی۔۔۔

مسکراتے ہوئے اسکی ہیزل آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ اپنے ہر لفظ کیساتھ اسکے دل زخمی کر رہی تھی اسکے آخری لفظ اسے اپنے دل پر کسی پگھلے سیسے کی طرح کاٹتے ہوئے محسوس ہوئے

☆✲★——————。☆✲★

بے بی پنک کاٹن کی شارٹ قمیض اور ٹروزر پر بے بی پنک کناری کا نفیس دوپٹہ پہنے وہ بالوں میں برش کر کے مرر سے پیچھے ہٹی دروازے میں کھڑے اس حسنِ مغرور نے سنجیدگی سے اسکا جائزہ لیا جبکہ اسے دیکھ کر وہ خفا سی نظر سے اسکے حلئے کا جائزہ لینے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلیک پینٹ پر وائٹ شرٹ پہنے بازوں کو کہنیوں سے فولڈ کئے پیشانی پر ہمیشہ کی طرح بالوں کی چند لکیریں بکھیرے دونوں ہاتھ سنجیدگی سے پینٹ کی پاکٹ میں گھسائے دیوار سے کندھا ٹکائے کھڑا وہ دل چرانے کی پوری تیاری میں آیا تھا مگر وہ آج اس سے خفا ہونے کا پورا ارادہ بنا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

ایک آئی بروا ٹھا کر اسنے سامنے کھڑی عشیق کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جبکہ عشیق نے اداسی کیساتھ رخ بدل لیااور مرر کے سامنے نظریں جھکائے انگلیاں چٹخانے لگی اسے اداس دیکھ کر وہ سنجیدہ ہوااور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتاہوااسکے قریب آیا

کیاہوامیری عشیق کو؟!

اسکے کان کے قریب جھک کر بھاری گمبھیر سر گوشی کی جس پر عشیق کا دل پگھلا وہ ایک پل کو ناراضگی دور کر کے اسکے سینے سے لگناچاہتی تھی مگر خود کوروک گئی وہ ستمگر ہمیشہ ہی اسے محبت کے گہرے بھنور میں ڈال کر اپنی طرف کر لیتا تھا

ہم آپ سے ناراض ہیں شیری۔۔۔

نظروں کو جھکا کر دھیمے لہجے میں شکایت کی گئی

اسکے نازک کلائی کو اپنے مظبوط ہاتھ میں لیکر اسنے نرمی سے اسکارخ اپنی جانب کیا عشیق کی آنکھوں میں آنسوں آئے وہ مذید نظریں جھکا گئی مگر اسکی پلکوں کی لڑی سے ایک موتی ٹوٹ کر اسکے گلابی گال پر بہہ گیا جسے بغیر دیر کئے شاہ ویر نے اپنے انگوٹھے سے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھا عشیق نے نظریں اٹھا کر اسکے ہاتھ کی ہتھیلی پر پڑا وہ آنسوں دیکھا

اسکی قیمت پتاہے آپکو؟

وہ سنجیدگی سے اس موتی کو دیکھتے ہوئے گویاہوا عشیق نے نفی میں سے ہلاتے ہوئے لب بھینچے

Posted On Kitab Nagri

It is priceless, nothing in the world can pay for it. These tears are dearer to me than my life You know ..

شاہ ویر نے اس موتی کو دیکھتے ہوئے گمبھیر سرگوشی کی جس پر عشیق نے اسے محبت سے دیکھا

اور ہم؟ !

عشیق کے سوال پر شاہ ویر نے نظریں ہتھیلی سے اسکے چہرے کی جانب کی عشیق نے معصومیت سے اسکی نیلی حسیں آنکھوں کو دیکھا جن میں اسکے لئے بے پناہ عشق دیکھائی دیا

I would give my life for one smile of yours ...

عشیق کے گلابی ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی وہ بے اختیار اسکے مظبوط سینے سے لگ گئی شاہ ویر نے مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی پر ہونٹ رکھے اور محبت کی مہر ثبت کی

آپ مجھ سے ناراض تھی میری جان!؟

شاہ ویر نے اسے اسکی ناراضگی یاد دلائی جس پر وہ سر کو اوپر اٹھاتے ہوئے اسے دیکھ گئی جبکہ شاہ ویر کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلتے چلے گئے

آپ کیوں مسکرائے؟ !

عشیق اسکی حسیں مسکراہٹ پر بے اختیار مسکرائی اور پوچھا

میری عشیق کتنی چھوٹی سی ہے دیکھو۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ ویر اسکے برابر آتے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کھلکھلا کر ہنستے ہوئے بولا عشیق نے آنکھیں سکیڑی وہ اسکے سینے تک آتی تھی

آپ اتنے لمبے ہیں تو ہم کیا کریں؟ !

عشیق نے خفگی سے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے آنکھیں گھما کر کہا جبکہ شاہ ویر نے اسکے سرخ ہوتے گال دیکھ کر بمشکل نچلا ہونٹ دباتے ہوئے مسکراہٹ کا گلا گھونٹ دیا

کس نے کہا آپ چھوٹی ہیں یہ دیکھیں آپ بھی بڑی ہیں۔۔

شاہ ویر ایک پل میں اسکی کمر سے نرمی سے تھام اٹھا کر اپنے برابر کرتے ہوئے وہ محبت سے بولا جب کہ عشیق نے اچانک اس حرکت پر آنکھیں پھیلائی تھی۔۔

شیری۔۔۔ہم گر جائیں گے۔۔۔

اسکے کندھوں کو مظبوطی سے تھامتے ہوئے وہ آنکھیں میچتے ہوئے بولی

آپ ناراض کیوں تھی جب تک آپ نہیں بتائیں گے میں آپکو نیچے نہیں اتار رہا۔۔

مسکراتے ہوئے اسنے اس ہلکی گڑیا کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا جبکہ اسکی اس حرکت پر عشیق کا دل تیزی سے دھڑکا

کم آن بتائیں۔۔

نہیں ہم نہیں بتائیں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے آنکھیں میچتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

مرضی ہے آپکی مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے میں آپکو ایسے اٹھا کر گھومتا رہوں گا۔۔۔

شاہ ویرا سے اٹھائے اپنے کمرے کی طرف بڑھا عشیق کے دل نے اسپیڈ پکڑی

ہمیں آپکے ساتھ رہنا تھا پر آپ بار بار کہیں چلے جاتے ہیں اس لئے ہم ناراض تھے ہمیں جانے دیں پلیز شیری۔۔۔

عشیق نے ایک ہی سانس میں سب کہہ ڈالا جب کہ شاہ ویرا سے اٹھائے کمرے میں لے آیا اور کمرے کا دروازہ بند کر دیا اور اسے بیڈ ہر بٹھایا اور اسکے قریب بیٹھتے ہوئے سنجیدگی سے اسے دیکھا وہ واقعی ڈری ہوئی تھی

just Tell me one thing ?!okay ...

شیری نے سنجیدگی سے کہا

okay ..

عشیق نے اسکی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے سر کو ہاں میں خم دیا اور کہا

Do You Trust Me ?!

عشیق نے ہونٹ بھینچ کر اسے دیکھا وہ نا جانے کب اسکے اتنا قریب ہوئی تھی وہ اس پر آنکھ بند کر کے بھروسہ کرتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

i do ...

عشیق نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ اسکا جواب سنتے ہوئے وہ کچھ سیکنڈ اسے محبت بھری نگاہوں سے دیکھتا رہا عشیق نے مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام کر اسے خیالوں کے سمندر سے نکالا وہ محض مسکرا دیا تھا

عشیق نے اسکے ہاتھ کو دیکھا اور مسکرائی اسکا ہاتھ بھی اسکی طرح بہت خوبصورت تھا انڈیکس فنگر پر ایک تِل تھا عشیق نے شہادت کی انگلی اس تِل پر رکھی شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسکے ہاتھ کو دیکھا وہ مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ کی پشت پر ہونٹ رکھ گئی تھی شاہ ویر کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔

You Are a Blessing۔۔

اسکے ہاتھ پر ہونٹ رکھتے ہوئے عشیق نے سرگوشی کی شاہ ویر کو اپنا دل ٹھہرتا ہوا محسوس ہوا وہ بھول چکا تھا کہ وہ اسوقت کہاں ہے کون ہے وہ اس چھوٹی سی لڑکی کی محبت میں گرفتار ہوتا جا رہا تھا وہ اسکا اسیر ہو چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

。☆✲★ZOYA_SHAH_NOVELS。
☆✲★

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں سے آنسوں صاف کرتی وہ گیلری سے ہوتے ہوئے گھر کے لائونج میں پہنچی تھی آخری نظر شہنشاہ صاحب کی طرف اٹھائی اور پھر بغیر کسی سے کوئی سوال جواب کئے وہ ڈرائیور کیساتھ وہاں سے ایئر پورٹ کی طرف روانہ ہوگئی تھی اسنے ایک بار بھی اسکے بارے میں سوچنے کی غلطی نہیں کی تھی وہ جانتی تھی اگر وہ اسکے خیال کو ذہن میں لائے گی تو ہر گز چھوڑ کر نہیں جا پائے گی ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی اور دیکھتے ہی دیکھتے کار کا ظمی مینشن سے دور ہوتی جا رہی تھی۔

مسافرِ عشق کا ہوں میری منزِل محبّت ہے

تیرے دِل میں ٹھہر جاؤں اگر تیری اِجازت ہو !

ذہن بری کشمکش میں تھا دل کہہ رہا تھا دور مت جاؤ بہت مشکل سے یہ فاصلے ختم ہوئے تھے اب ان دوریوں کو مت بڑھاؤ اور دماغ دل کی ایک ایک بات جھٹلا کر چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا اسے معافی مانگنی چاہیے تھی اسنے کیوں نہیں مانگی کیا وہ محبت نہیں کرتا کیا اسے احساس نہیں ہوا کیا اسکا غرور اسکے عشق پر غالب آجاتا ہے اگر نہیں تو وہ اتنی دیر کیوں لگا رہا تھا وہ مجھے خدا حافظ تک کہنے نہیں آیا کیا یہ ہے اسکی محبت ؟ !

زارا نے ٹائم دیکھنے کے لئے پرس سے موبائل نکالا جب اسکی نظر سکرین پر اپنے ہی عکس پر پڑی

بدصورت لڑکی، کون تم سے محبت کریگا صحیح تو کہتی تھی تعبیر اور اسکی مماں تم تو سانولی رنگت اور عام نقوش کی مالک ہو تمھیں تو کوئی محبت نہیں کریگا تم تو ہمیشہ زمانے کی ٹھوکریں کھاؤ گی دربدر بھٹکو گی کوئی نہیں اپنائے گا تمھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے عکس کو دیکھتے ہوئے وہ ریزہ ریزہ دل کیساتھ بھی ایک دھیمی سی مسکان ہونٹوں پر سجا گئی تھی ڈرائیور نے گاڑی روکی تھی

وہ ایئرپورٹ کی مین اینٹرینس پر پرس سے ٹکٹ نکالتے ہوئے اتری تھی ڈرائیور اسے ڈراپ کر کے واپس گاڑی موڑ چکا تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اسکے براؤن بال ہوا میں لہرا رہے تھے سر پر بلیک شیشوں والی چادر درست کرتے ہوئے وہ ویٹنگ روم کی طرف بڑھ گئی تھی کیونکہ فلائٹ میں ابھی کچھ وقت تھا موبائل کی گیلری اوپن کر کے اسکا فوٹو نکالتے ہوئے وہ ناچاہتے ہوئے سرخی مائل آنکھوں کیساتھ لبوں پر تلخ مسکان سجا چکی تھی اسکے ایک ایک حسین نقوش کو بغور دیکھتے ہوئے زارا کا دل بیٹھتا چلا گیا

اسکے ٹھیک پیچھے کوئی دبے بھاری قدموں کیساتھ ویٹنگ روم میں داخل ہوا تھا پاکٹ سے بلیک رومال نکالتے ہوئے کسی نے اسکے چہرے پر دیا تھا اسکے ہاتھ سے فون چھوٹ گیا تھا وہ کچھ سیکنڈ احتجاج کرنے کے بعد ہوش کی وادیوں سے کوسوں دور جا چکی تھی وہ نیچے سے موبائل اٹھا کر اسے سوئچ آف کر کے اپنے لیتھر کوٹ کی پاکٹ میں رکھتے ہوئے اسے لیکر کمرے کے دوسرے دروازے سے ایئرپورٹ کی پچھلی جانب پہنچا تھا بلیک لینڈ کروزر کا بیک گیٹ کھول کر اسے سکون سے سیٹ پر لٹاتے ہوئے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہوا اسنے چہرے کو بلیک ماسک سے ڈھانپ رکھا تھا اسکی پرکشش ہیزل آنکھیں اگر زارا دیکھ لیتی تو اسکی روح پرواز کر جاتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

。☆✲★ZOYA_SHAH_NOVELS。

☆✲★

واٹ نان سینس آج پہلی بار ڈرائیور لیٹ ہو گیا ہے موسم خراب ہو رہا ہے مجھے گھر جانا ہے

ورسٹ پر بندھی سکائے بلو واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے زنیرا نے سڑک پر نظریں گھمائی مگر دور دور تک گاڑی کا نام و نشان نہیں تھا

ڈیم اٹ یاران سگنلز کو بھی ابھی جانا تھا بارش شروع ہونے والی ہے

آسمان کی طرف دیکھ کر فون کو پرس کی زپ کھول جر اس میں رکھتے ہوئے وہ ایک درخت کی پناہ میں آئی

جب ایک گاڑی چرر رکی آواز کیساتھ اسکے ٹھیک سامنے رکی

کس طرف جانا ہے آپکو سسٹر؟ !

ڈرائیونگ سیٹ کا ونڈو مرر نیچے ہوا اور ایک لڑکی نے مسکراتے ہوئے پوچھا

مجھے کاظمی مینشن چھوڑ دو گی پلیز؟ !

زنیرا نے جلدی سے پرس کو سنبھالتے ہوئے آگے بڑھ کر کہا لڑکی نے ہاں میں سر کو جنبش دی اور اسکے لئے فرنٹ سیٹ کا گیٹ کھول دیا زنیرا تھینکس کہہ کر سیٹ پر بیٹھ گئی

لڑکی نے چالاکی سے اسکی سائڈ کا گیٹ ریموٹ سے لاک کر دیا تھا گاڑی سٹارٹ ہو کر سڑک پر دوڑ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

زنیرا کو اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا اور وہ پیچھے مڑی جب کسی نے اسکے منہ پر کلوروفارم سپرے کیا ایک دھندھلا سا منظر اسے دیکھائی دیا جس میں وہی لڑکا تھا جسے اسنے کینٹین میں تھپڑ مارا تھا اور ساتھ ہی ایک قہقہے کیساتھ گالی سنائی دی اور پھر وہ بے ہوش ہو چکی تھی

تھینکس لیسا اب اس سے بدلہ لینے کا وقت آگیا ہے اگر یہ اپنی مرضی سے میرے ساتھ ڈیٹ پر چلی جاتی تو اسے سب کے سامنے ذلیل ناں ہونا پڑتا ویل ویل ویل رمیز، زیبی آجاؤ یار ایڈریس پر ہمارے پاس نیا وکٹم ہے۔۔۔وہ فون کانسے لگا کر زنیرا کو دیکھتے ہوئے خباثت سے بولا تھا

ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی لڑکی نے قہقہ لگایا تھا

وہ ایک پرنای فیکٹری کے سامنے کار روکتے ہوئے کار سے اسے گھسیٹتے ہوئے اندر داخل ہو گئے تھے

حرب کہاں جارہے ہو؟ !

دائم نے اسے اپنے کیبن سے نکلتے دیکھ کر فوراً پوچھا حرب کے قدم ٹھہرے

ڈرائیور بھابھی کو چھوڑنے گیا ہو گا زنیرا کو کالج سے لینا ہو گا موسم خراب ہو رہا ہے۔۔

حرب نے سنجیدگی سے کہا

ہمم،،اچھا جاؤ یار میں باقی کام دیکھ لوں گا۔۔

دائم نے اسکے کندھے پر ہاتھ سے تھپکی دی حرب سنجیدگی سے کوٹ کندھے پر ڈالتا ہوا آفس سے باہر نکلا ہلکی بارش شروع ہو چکی تھی اسے بس جلدی سے وہاں پہنچنا تھا نا جانے کیوں اسکا دل بے چین ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

گاڑی سڑک پر دوڑ گئی تھی کچھ ہی منٹوں میں وہ وہاں پہنچا تھا مگر کالج کے گارڈ سے پتا چلا کہ وہ پہلے ہی کسی کیساتھ کار میں جا چکی تھی

حرب نے اسکا نمبر ملایا مگر سگنل ناں ہونے کی وجہ سے کال ڈسکنیکٹ ہو رہی تھی بار بار اور حرب کا دل بیٹھ رہا تھا

مجھے کیوں بری فیلنگ آ رہی ہے ڈرائیور کیساتھ نہیں گئی تو پھر کس کیساتھ گئی ہے نہیں یار میں کیوں نیگیٹو سوچ رہا ہوں کیا پتا وہ گھر ہو؟! آئی شوڈ چیک،،وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کاظمی مینشن کی طرف روانہ ہو چکا تھا گھر پہنچ کر اسے گارڈ سے پتا چلا شہنشاہ صاحب کی طبعیت خراب ہو گئی اس لئے سب ہاسپیٹل گئے ہیں اور ساتھ یہ بھی پتا چلا کہ ابھی زنیرا گھر نہیں پہنچی۔۔

حرب نے واچ پر ٹائم دیکھا پنتالیس منٹ ہو گئے تھے اور وہ ابھی تک نہیں پہنچی تھی اسے کئی برے خیالوں نے آن گھیرا وہ دوبارہ گاڑی لیکر اسے ڈھونڈنے نکل گیا تھا

وہ نہیں جانتا تھا وہ کیوں اتنا پریشان ہو رہا تھا اس لڑکی کے لئے جو اسے امپورٹینس نہیں دیتی تھی جسے پرواہ نہیں تھی وہ جیئے یا مرے مگر وہ دل کے ہاتھوں مجبور تھا

زنیرا کو سر میں بے حد درد محسوس ہوا تھا جب اسے ہوش آیا وہ ایک پرانی فیکٹری کے اندھیرے کمرے میں ایک کرسی سے بندھی ہوئی تھی کمرے میں گھپ اندھیرا تھا محض ایک چھوٹا سا بلب جل رہا تھا جو بار بار آف ہو جاتا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔That Bitch

اس لڑکی کا خیال آتے ہی اسکے لبوں سے گالی خطا ہوئی اور ساتھ ہی کمرے کا دروازہ کھلا تین لڑکے اندر داخل ہوئے تھے

تم۔۔۔یو باسٹرڈ ہمت کیسے ہوئی تمھاری۔۔

اس لڑکے کو پہچانتے ہی وہ چیخ کر بولی جبکہ وہ خباثت سے مسکراتے ہوئے اسکے قریب نیچے ایک گھٹنا ٹکاتے ہوئے بیٹھا

دیکھو تو کتنی خوبصورت چیز ہے مگر افسوس زبان کی کچی ہے کب کہاں کیا بولنا ہے یہ کسی نے نہیں سکھایا ۔۔

اسکے چہرے پر بکھرے بالوں کی لٹ کو کمینگی سے پیچھے کرتے ہوئے وہ قہقہ لگا کر بولا زنیرا نے نفرت سے سر جھٹکا باقی دو لڑکے بھی ہنس پڑے تھے

زنیرا نے تیز دھڑکتے دل کیساتھ آس پاس دیکھا اسکے ہاتھ پیر باندھ دئے گئے تھے اور وہ اب ان درندوں جے رحم و کرم پر تھی جو نا جانے کیا چاہتے تھے اس سے۔۔۔

زنیرا نے اپنی سمارٹ واچ کو دیکھا اور اسکا دل تیزی سے دھڑکا وہ جی پی ایس سے لوکیشن تو شیئر کر ہی سکتی تھی مگر ان کے سامنے نہیں۔۔۔

مجھ۔۔مجھے پانی چاہیے پلیز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زنیرا نے بے چارگی سے کہا

تینوں لڑکے قہقہ لگا کر ہنسے تھے

دیکھ یار کیسے پلیز کہہ رہی ہے چل جا لیکر آ۔۔۔

پہلے والے لڑکے نے پیچھے کھڑے ہوئے لڑکوں سے کہا

مجھے بھوک بھی لگی ہے پلیز میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تم جو کہو گے میں کروں گی۔۔۔زنیرا نے بکھرے ہوئے انداز میں کہا جیسے وہ بے حد ڈری ہوئی ہو

کیا یاد کرے گی رک آتا ہوں۔۔۔

خباثت سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اس پر جھک کر بولا زنیرا نے نفرت سے سر کو جھٹکا وہ لڑکا ہنستے ہوئے باہر نکل گیا تھا زنیرا نے جلدی سے حرب کو لوکیشن سینڈ کی تھی اور دل ہی دل میں دعا کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرب فون پر میسج دیکھتے ہوئے گاڑی کی اسپیڈ کم کر چکا تھا

زنیرا کا میسج؟

وہ اسٹیئرنگ پر گرفت مظبوط کرتے ہوئے لوکیشن معلوم کر چکا تھا گاڑی کو تیز کرتے ہوئے وہ اسے اس فیکٹری کے راستے پر ڈال چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

。☆✲★ZOYA_SHAH_NOVELS。

☆✲★

ڈاکٹر سب ٹھیک ہے ناں کچھ سیریس مسئلہ تو نہیں ناں۔۔۔

منور صاحب نے ڈاکٹر سے دریافت کیا وہ جیسے ہی شہنشاہ صاحب کا چیک اپ کر کے باہر آئے

ٹینشن کی وجہ سے بی پی لو ہو گیا پریشانی کی بات نہیں ہے یہ دوائیاں وقت پر لیں گے اور آرام کریں گے تو جلدی بہتر ہو جائیں گے۔۔

ڈاکٹر نے تسلی بخش لہجے میں کہا

ہم لے جا سکتے ہیں گھر ؟ !

کشمالہ بیگم نے پوچھا ڈاکٹر نے اجازے دی اور وہ شہنشاہ صاحب کو لیکر گھر روانہ ہو گئے

شہنشاہ صاحب کو زارا کی فکر کھا رہی تھی اور مرجان بھی صبح سے گھر نہیں آیا تھا نا جانے کہاں تھا وہ۔۔۔

وہ مرجان کے دشمنوں سے واقف تھے اسلئے وہ دل پر لے گئے تھے کیونکہ اب تک انکا اس سے کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا

。☆✲★ZOYA_SHAH_NOVELS。

☆✲★

Posted On Kitab Nagri

الہام درانی اپنے کمرے میں داخل ہوا ہی تھا جب اسکی نظر تعبیر پر پڑی وہ صوفے پہ بیٹھی فون پر سکرول کر رہی تھی

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

الہام درانی کا پارہ چڑھا

اوہ انکل مجھے آپکی یاد آرہی تھی اس لئے یہاں آگئی مگر آپ تو کمرے میں ہی نہیں تھے۔۔۔وہ صوفے سے اٹھتے ہوئے مسکرائی

جاؤ میں آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔

الہام درانی نے کمرے کا دروازہ کھول کر اسے باہر کا راستہ دیکھایا

وہ مسکراتی ہوئی کمرے سے نکل گئی اسکی ہیل نے فرش پر ٹک ٹک کی آواز پیدا کی تھی

دروازہ بند کر کے وہ اپنے لیپ ٹاپ کو نکال کر ویڈیو کال جوائن کر چکا تھا جس پر کانفرنس کال چل رہی تھی اور شہر میں سب سے بڑا بلاسٹ کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا تھا

。☆✲★ZOYA_SHAH_NOVELS。
☆✲★

Posted On Kitab Nagri

عشیق بیڈ پر نیم دراز ہوئی اور بلینکٹ اوڑھ کر سو گئی گارڈز کیساتھ کچھ سیکیورٹی ایشوز ڈسکس کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آیا تھا عشیق بلینکٹ میں چھپی ہوئی پولر بیئر لگ رہی تھی اسنے اے سی کی کولنگ کم کی اور عشیق پر بلینکٹ ٹھیک سے ڈالا اور اسکے پاس لیپ ٹاپ لیکر بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگا کر کام میں مصروف ہو گیا

آئی لو ویو۔۔۔

اسنے بے یقینی سے آئی برو اٹھایا تھا عشیق نے کشن کو گلے لگاتے ہوئے نیند میں کروٹ بدل کر مسکراتے ہوئے کہا تھا

وہ لیپ ٹاپ سائڈ پر رکھ کر اسکے معصوم چہرے پر ہلکا سا جھکا وہ نیند میں مسکرا رہی تھی شاہ ویر کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری

عشیق آپ نے یہ مجھے کہا؟ !

اسنے دھیرے سے اسکے کان میں سرگوشی کی

ہمممم۔۔۔

عشیق نیند میں منمنائی

شاہ ویر کے دل نے ایک بیٹ مس کی وہ تو اپنا کام بھول گیا تھا اب

دوبارہ کہیں عشیق؟!!

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ سرگوشی کی

آئی لوویو۔۔

عشیق نے مسکراتے ہوئے نیند میں کہا

میرا دل اب کوئی گستاخی کر دے گا عشیق۔۔۔

شاہ ویر نے سنجیدگی سے سرگوشی کی عشیق مسکرائی وہ گہری نیند میں یہ سب خواب سمجھ رہی تھی

وہ کیا؟ !

عشیق نے منمنا کر کہا شاہ ویر نے نرمی سے اسکے چہرے پر بکھرے بالوں کی آوارہ لِٹ کو پیچھے کیا اسکی ٹھنڈی انگلیوں کے لمس نے عشیق کی دھڑکن تیز کی۔۔۔

وہ نیند سے جاگ چکی تھی مگر اب بہت دیر ہو چکی تھی۔۔اسکے گلابی گال کو انگھوٹے سے سہلاتے ہوئے اسکے ہونٹوں پر جھکا تھا عشیق نے آنکھیں وا کی تھی اور اسکے دل کی دھڑکن نے شدت پکڑی تھی اسنے اٹھنے کی کوشش کی تھی مگر وہ اسکی ساری کوششیں ناکام کر گیا تھا۔۔بیٹھتے دل کیساتھ عشیق نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے آنکھیں میچی تھی

Posted On Kitab Nagri

ڈیم اٹ!

پچھلے کچھ گھنٹوں سے وہ چیئر ہر بندھی ہوئی تھی اور کمرے میں سانس لینا دشوار ہو رہا تھا کلائی کو جھٹکا دیتے ہوئے زنیرا خود سے بڑبڑائی تھی جب کمرے کا دروازہ کھلا اور وہ تینوں لڑکے اندر داخل ہوئے تھے

بروا سکے ہاتھ کھول دیتے ہیں۔

نہیں رکو۔

اس لڑکے نے ہاتھ آگے کرتے ہوئے اس لڑکے کو ٹوکا تھا زنیرا نے شکی نظروں سے اسے دیکھا جو اسکی ورسٹ پر بندھی گھڑی کو غور سے دیکھ رہا تھا

زنیرا نے خود کو جھٹکا دیکر اسکا دھیان گھڑی سے ہٹانا چاہا مگر وہ ایک ہی پل میں زوردار تھپڑ اسکے گال پر رسید کر چکا تھا اسکے تھپڑ نے زنیرا کے گال پر سرخ چھاپ چھوڑی وہ درد اور غصے سے ہس کر رہ گئی مٹھیاں بھینچتی ہوئی وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ گئی تھی

دیکھو کیا تیور ہیں جانتی ہے یہاں اسکی پروٹوکول نہیں ہو گی پھر بھی آنکھیں ایسے دیکھا رہی ہے جیسے ابھی مجھے جان سے مار دے گی یہی غرور تو توڑنا ہے تیرا سب کے سامنے تھپڑ مارا تھا تو نے مجھے یاد ہے تجھے۔

Posted On Kitab Nagri

لڑکے نے اسکا جبڑا جکڑتے ہوئے دانت پیس کر کہا زنیرا نے نفرت سے محض سر جھٹکا تھا اسکی آنکھوں میں ڈھیروں نفرت تھی اسکے بس میں نہیں تھا ورنہ وہ اب بھی ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر رسید کرتی بیچاری بے بس ہے آج تو کچھ نہیں کر سکتی کوئی نہیں بچا سکتا چیچ دروازہ بند کر زیبی۔۔۔۔

اس لڑکے نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس لکڑی کے دروازے کو بند کیا تھا ساتھ ہی وہ اسکا اسکارف کھینچتے ہوئے زمین پر گرا چکا تھا

بہت غرور ہے ناں تجھے بہت اکڑ ہے تجھے آج تیری ساری اکڑ میں نکال دوں گا۔۔

اسے بالوں سے نوچتے ہوئے وہ دانت پیستے بولا

پلیز حرب۔۔۔پلیز جلدی آجاؤ۔۔

زنیرا نے آنکھیں بند کرتے ہوئے دل میں دعا کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Ⓢ Ⓗ Ⓐ Ⓗ　　。☆✲★Ⓩ Ⓞ Ⓨ Ⓐ

Ⓝ Ⓞ Ⓥ Ⓔ Ⓛ Ⓢ 。☆✲★

صبح کی روشنی کھڑکی سے کمرے میں پڑی تھی وہ آنکھیں وا کرتے ہوئے وال پر لگی واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے اٹھی تھی آج وہ پہلے کی نسبت جلدی اٹھی تھی کھڑکی کو گھورتی ہوئی وہ اٹھی آخر پردے کس نے

Posted On Kitab Nagri

اور کیوں ہٹائے تھے اس دھوپ نے اسکی نیند میں خلل پیدا کرنے کی حماقت کیسے کی تھی وہ سلیپرز پیروں میں ڈالتی ہے اور کھڑکی کی طرف بڑھتی ہے جب کمرے کا دروازہ کھلتا ہے اور فی میل سرونیٹ بریک فاسٹ ٹرالی لیکر کمرے میں داخل ہوتی ہے

گڈ مارننگ میم۔۔۔

ٹیبل پر ناشتہ لگاتے ہوئے سرونیٹ بولی

آج بریک فاسٹ جلدی کیوں لگا رہی ہو اور شیری کہاں ہیں؟

بالوں میں کیچر درست کرتی ہوئی وہ سوال کرنے لگی

میم سر نے ہی ونڈو سے پردے ہٹانے کے لئے کہا تھا اور آپکو جلدی ریڈی ہونے کے کہا آپ ناشتہ کر لیں باہر ڈرائیور آپکا ویٹ کر رہا ہے۔۔۔

کیوں کس لئے؟ عشیق نے حیرت سے اسے گھورا

میم آپکو کالج چھوڑنا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سرونیٹ نے ہلکی سی مسکان لبوں پر سجا کر کہا جیسے اسے یہ کہتے ہوئے بے اختیاری طور پر ہنسی آئی تھی

ہمیں کہیں نہیں جانا آپ اپنے سر کو کہہ دو جا کر

Posted On Kitab Nagri

عشیق کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھاوہ سینے پر ہاتھ باندھ کر ہکلاتے ہوئے بولی کالج کا نام سن کر اسکا دل حلق تک ہی تو آ گیا تھا

میم سر ہم سے ناراض ہوں گے اور شاید پنشمینٹ بھی دے دیں آپ پلیز ریڈی ہو جائیں۔۔۔

سر وینٹ نے گھبراتے ہوئے کہا عشیق نے لب بھینچے کل تک سب ٹھیک تھا آج وہ اس کے سر پر کالج کا بمب پھوڑ چکا تھاوہ مردہ قدموں کیساتھ وائٹ یونی فارم لیکر فریش ہونے چلی گئی سر وینٹ نے سکھ کا سانس لیا تھا

شیری آپ نے اچھا نہیں کیا ہمارے ساتھ ہم سے ایک بار بھی نہیں ہو چھا ہم کالج نہیں جانا چاہتے اور آپ سے دور تو بالکل نہیں۔۔۔

بالوں میں برش پھیرتے ہوئے وہ نم آنکھوں سے آئینے میں اپنا عکس دیکھتے ہوئے خود سے ہی ہمکلام ہو رہی تھی

وہ دبے پاؤں اندر داخل ہوا مگر عشیق نے اسکا عکس مرر میں دیکھ لیا تھا سرخی مائل آنکھوں نے اسے کچھ سیکنڈ گھورا اور پھر بال باندھنے کی ناکام کوشش کی مگر یہ بھی اس سے ناں ہو سکا اسکے بال بہت لمبے تھے اور اسنے کبھی بھی خود انکو نہیں باندھا تھا اسکی کیئر ٹیکر ہی اسکے سارے کام کرتی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ مبہم سا مسکرایااور اسکے قریب آتے ہوئے اس کے ہاتھ سے برش لیا

آپ نے ایسا کیوں کیا؟ !

سبز جھیل سی آنکھوں میں نمی آئی اور آنسوں کے ٹکڑے گلابی گالوں پر لڑھک گئے اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر شاہ ویر کی دھڑکن رکنے لگی وہ برش سائڈ پر رکھ کر اسکا چہرہ اپنی جانب کرتے ہوئے اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا عشیق نے روتے ہوئے ہچکی لی

ہمیں نہیں جانا آپ ہمیں خود سے الگ کیوں کر رہے ہیں آئی پرومس ہم آپکو تنگ نہیں کریں گے ناں ہی ضد کریں گے آپ ہمیں اکیلے کالج مت بھیجیں۔۔۔

وہ سسکی لیتے ہوئے اسکی ہلکی بیئرڈ پر نازک ہاتھ رکھتے ہوئے بولی دونوں نظروں کا تکرار ہوا شاہ ویر کے دل نے ایک بیٹ مس کی جبکہ عشیق کو اسکی کل رات کی گئی گستاخی یاد آئی اور اسکے گلابی گالوں پر حیا کی سرخی پھیلی اسکے چہرے سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے وہ کچھ انچ پیچھے ہوئی نظروں نے باقاعدہ جھرجھری لی تھی دل شدت سے دھک دھک کر رہا تھا شاہ ویر کے لبوں پر مسکراہٹ نے پرکشش سا رقص کیا اسکا ڈمپل واضح ہوا

وہ سر کو ہلکے سے جنبش دیکر نظریں جھکا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

If you will not study, how will you become successful My Heart ?

اسکے گال کو نرمی سے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے وہ گمبھیر آواز میں بولا عشیق نے خفا نظروں سے اسکی آنکھوں میں جھانکا

I want to stay with you, I don't want to go anywhere else -

خفگی سے جواب دیا گیا تھا اور لہجے میں صاف ناراضگی جھلک رہی تھی

I promise I will come to pick you back from college myself okay ?!

عشیق نے منہ پھلائے اسے دوبارہ دیکھا مگر جواب نہیں دیا تھا وہ تو ناراض ہو گئی تھی اور اب اسے اس لڑکی کو منانا تھا

okay come here Let me do your hair---

اسے کندھے سے تھام کر چیئر پر بٹھاتے ہوئے وہ نرمی سے اسکے بالوں میں برش پھیرنے لگا اور وہ دل ہی دل میں ہم آپ سے کبھی بات نہیں کریں گے جیسے خیالات سوچتی ہوئی لب بھینچ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

。☆✳★ⓏⓄⓎⒶ ⓈⒽⒶⒽ ⓃⓄⓋⒺⓁⓈ。

☆✳★

سر میں بے حد درد کیساتھ جسم میں بہت تھکان محسوس ہو رہی تھی بمشکل آنکھوں کو کھولتے ہوئے اسکی نظر سامنے چیئر پر بیٹھے وجود پر پڑی بلیک لیتھر کوٹ بلیک لیتھر شوز بیک گلوز بلیک ماسک وہی ہیزل آنکھیں وہ تو اسے جانتی تھی یہ شخص تو اسکے دل کے بے حد قریب تھا چہرے سے ماسک ہٹاتے ہوئے وہ اسکی سمت بڑھا

زارا کی آنکھوں سے آنسوں کی لڑیاں ٹوٹی تھی وہ اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا

وہ خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے جھرجھری لے چکی تھی پیر شل ہو چکے تھے اٹھنے کی ہمت نہیں تھا

وہ شرمندگی سے سر جھکاتے ہوئے اسکے سامنے ہاتھ جوڑ چکا تھا زارا کا دل ڈوبتا چلا گیا

مجھے معاف کر دیں زارا میں نے جو کچھ کیا اسکے سامنے یہ معافی کچھ بھی نہیں ہے آپکی ہر سزا قبول ہو گی مگر مجھ سے دور جا کر اس دل کا کرب مت بڑھائیں۔۔

نظریں جھکائے وہ یہ سب کہہ کر آج اپنے غرور توڑ چکا تھا آج اسنے محبت کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے تھے یا پھر وہ اسے مغرور سمجھتی تھی مگر وہ تو صرف اس سے محبت کرتا تھا اور آج محبت میں وہ جھک گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

。☆✲★ⓏⓄⓎⒶ ⓈⒽⒶⒽ ⓃⓄⓋⒺⓁⓈ。

☆✲★

زنیرا کے ہاتھ کھولتے ہوئے لڑکے نے اسے بازو سے اپنی جانب کھینچا تھا اسکی ٹانگیں کھڑے رہنے سے اجتناب کر رہی تھی وہ خوف سے کانپ رہی تھی اسکا وجود لرز رہا تھا آج صحیح معنوں میں اسے خوف آیا تھا آج اسے اپنی انا سے ہٹ کر کچھ اور نظر آیا تھا کس طرح سب اس کے برے رویہ برداشت کرتے تھے کس طرح وہ حرب سے اسکی امی سے اور پوری فیملی سے بدتمیزی سے پیش آتی تھی آنسوں اسکے گالوں کو بھگوتے ہوئے زمین بوس ہو رہے تھے آنسوں کی وجہ سے اسکی نظروں کے سامنے کا منظر دھندھلا سا گیا تھا۔مجھے معاف کر دینا حرب۔آنکھیں میچتے ہوئے اسنے اندر ہی اندر چیخ کر کہا تھا جب کمرے کا دروازہ زوردار دھاڑ کیساتھ زمین پر گرا تھا زنیرا نے بے یقینی سے آنکھیں کھولی تھی

بلیک یونیفارم میں بلیک ماسک سے چہرہ ڈھانپے کچھ لوگ اندر داخل ہوئے تھے جن کے پاس اسلحہ تھا

www.kitabnagri.com

Don't Move Otherwise, the bullets will pass through your Head !

دو یونیفارم میں ملبوس گارڈز اے_ کے گنز ہاتھ میں تھامے آگے آتے ہوئے بولے زنیرا اس لڑکے کو دھکا دیتے ہوئے پیچھے ہٹی تھی تینوں نے سرینڈر کرتے ہوئے گارڈز کے اشارے پر ہاتھ اوپر اٹھائے تھے

Posted On Kitab Nagri

Ma'am, go outside, give your address and you will be delivered safely to your home

ایک گارڈ نے اسے مطمئن کر کے باہر جانے کا اشارہ کیا زنیرا نے کانپتے ہوئے وجود کو باہر گھسیٹا سامنے ہی بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس ایک شخص فون پر کسی سے بات کر رہا تھا زنیرا نے آس پاس نظر گھمائی اور بھی بہت سی لڑکیاں وہاں ہاسٹیجیز تھی جنہیں صحیح سلامت وہاں سے نکالا جا رہا تھا زنیرا نے سکھ کا سانس لیتے ہوئے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا تھا

Please tell me your name and address.

ایک گارڈ ڈائری اور پین لئے اسکی طرف بڑھا تھا وہ سٹپٹا گئی تھی اچانک سے۔۔۔

Leave this girl alone I'll handle۔

فون پر بات کرتے ہوئے اسنے گارڈ کو سنجیدگی سے کہتے ہوئے اشارہ کیا گارڈ سر کو ہاں میں ہلاتے ہوئے اس سے دور ہٹ گیا تھا وہ فون کو پینٹ کی پاکٹ میں رکھتے ہوئے اسکی طرف مڑا تھا زنیرا نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا۔۔

Kazmi Mansion right?

Posted On Kitab Nagri

وہ کار کی کیز نکالتے ہوئے سنجیدگی سے بولا زنیرا نے حلق تر کرتے ہوئے محض ہاں میں سر ہلایا تھا

Let's Go This Way ....

وہ آگے چلتے ہوئے بولا زنیرا نے گھبراتے ہوئے اسکا پیچھا کیا تھا کچھ ہی فاصلے پر وہ رکا تھا زنیرا نے اسکی نظروں کا پیچھا کیا سامنے حرب کھڑا تھا۔۔۔

آنسوں بے اختیار زنیرا کی پلکوں سے ٹوٹتے چلے گئے وہ بغیر کسی کی پرواہ کئے اس کی سمت بھاگی تھی حرب نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا وہ دوڑتی ہوئی سیدھی اسکے سینے سے سمٹ گئی تھی حرب نے اپنے مظبوط بازؤں کا گھیرا بنایا تھا اسکی پشت پر۔۔۔

پیچھے کھڑے شخص نے سنجیدگی سے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے تھے بارش نے حرب اور زنیرا دونوں کو بھگو دیا تھا زنیرا نے کانپتے ہوئے حرب کو دیکھا تھا وہ اس شخص کو دیکھ رہا تھا

He ..He Saved Me..

زنیرا نے حرب کا ہاتھ تھامتے ہوئے سسک کر کہا حرب نے سرد نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ مبہم سا مسکرایا اور سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا حرب کچھ سیکنڈ اسے سنجیدگی سے دیکھتا رہا وہ باقی گارڈز جو آرڈر دے رہا تھا اور وہ اسکی گائیڈ کے مطابق سب کو صحیح سلامت گھر پہنچانے کے لئے روانہ ہو رہے تھے

۔۔۔

آئی ایم سو۔۔سوری۔۔

Posted On Kitab Nagri

زنیرا نے کانپتے ہوئے کہا حرب نے اپنا بلو کوٹ اتار کر اسکے کندھے پر ڈالا اور اسے لیکر گاڑی میں بٹھایا اور وہاں سے روانہ ہو گئے تھے

وہاں کھڑے شخص نے سنجیدگی سے آنکھوں سے بلیک سن گلاسز اتارے تھے اسکی نیلی پرکشش آنکھوں نے حرب کی گاڑی کا کچھ فاصلے تک پیچھا کیا تھا یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہو چکی تھی۔۔

انہیں ڈارک روم شفٹ کر دینا لیٹ می ہینڈل دس مائی سیلف۔۔۔گلاسز واپس لگاتے ہوئے وہ کار کی طرف بڑھتے بولا گارڈز نے ان لڑکوں کو ہتھ کڑیاں لگائی تھی ایک گارڈ نے اسکی بلیک مرسیڈیز کا گیٹ کھولا اور وہ اسے اشارہ کرتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ ہر براجمان ہوتے ہوئے وہاں سے کار نکال چکا تھا

۔☆✲★ⓏⓄⓎⒶ ⓈⒽⒶⒽ ⓃⓄⓋⒺⓁⓈ۔
☆✲★
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زارا روتے ہوئے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ چکی تھی مرجان نے سرد نظروں سے اسے دیکھا تھا اسکی براؤن آنکھوں میں سرخی پھیلی تھی اور چہرہ تھا جو آنسوں سے تر تھا

زارا اٹھتے ہوئے مرجان کے مظبوط سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی مرجان نے سکون سے آنکھیں بند کرتے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھینچا

آئی ایم رئیلی سوری زارا جسٹ فار گیو می۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے سختی سے سینے سے لگاتے ہوئے وہ گمبھیر لہجے میں بولا اور ساتھ اسکی پیشانی پر ہونٹ رکھے

جسٹ ڈونٹ۔۔۔پلیز۔۔۔

زارا نے روتے ہوئے کہہ کر اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔مرجان نے اسکے ہاتھ کی پشت پر ہونٹ رکھے اور اسے مظبوطی سے اپنے حصار میں چھپا چکا تھا وہ بری طرح اسکے حصار میں سسک رہی تھی مرجان اسکی تیز دھڑکن بخوبی سن رہا تھا مگر وہ اسے خود سے الگ نہیں کرنا چاہتا بہت انتظار کے بعد اسے یہ لمحہ نصیب ہوا تھا

مجھے چھوڑ کر نہیں جائیں گی ناں آپ۔۔۔

مرجان نے اسکے ہاتھ کو تھامتے ہوئے نرمی سے پوچھا زارا نے ناں میں سر ہلاتے ہوئے اسکی ہیزل آنکھوں میں جھانکا جن میں اسکے لئے سوائے محبت کے کچھ نہیں تھا کتنی محبت کرتا تھا وہ اس سے کتنا انتظار کیا تھا اس نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔

زارا نے لب بھینچتے ہوئے آنکھیں میچی ایک موتی دوبارہ اسکے گال پر ٹوٹ کر گرا۔۔۔

ڈونٹ کرائے زارا۔۔۔

مرجان نے اسے دوبارہ سینے سے لگایا تھا زارا نے سسکی بھرتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہاں دیکھیں میری طرف۔۔۔

مرجان نے اسکا چہرہ ٹھوڑی سے تھامتے ہوئے اپنی جانب کیا زارا نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا تھا

آپکو پتا ہے آج کیا ہے؟

مرجان نے مسکراتے ہوئے اسکے گال کو سہلاتے ہوئے پوچھا زارا نے ناں میں سر ہلایا تھا

Happy Birthday My LOVE ...

مرجان نے دھیرے سے اسکے کان میں سرگوشی کی تھی

اسکے یہ لفظ ادا کرتے ہی کمرے کی لائٹس روشن ہوئی تھی اور اوپر سے ان پر گلاب کی پتیوں کی برسات ہوئی تھی زارا نے حیرانی زے آس پاس دیکھا تھا یہ ایک بہت بڑا ہال تھا جسے پنک پھولوں سے اور وائٹ پردوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔نیچے ریڈ قالین بچھایا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

。☆✲★ⓏⓄⓎⒶ ⓃⓄⓋⒺⓁⓈ。

☆✲★

تمھیں پتا ہے یہ نیوبی کون ہے؟ !

Posted On Kitab Nagri

کچھ لڑکیوں کا گروپ عشیق کے سامنے رکا تھا آخری فری لیکچر تھا وہ اداس بیٹھی تھی گارڈن میں اور شیری کے بارے میں سوچ رہی تھی کیسے اسنے ایک پل میں اسے خود سے الگ کر دیا تھا بغیر یہ سوچے کہ وہ اکیلی گھبراتی ہے

تم نئی ہو کیا نیوبی۔۔۔

ایک لڑکی نے اسکے لمبے بالوں کو کھینچا تھا وہ گھبراتے ہوئے اٹھی تھی دوسری لڑکی نے ہنستے ہوئے اسکی بریڈ کو کھینچا تھا اسکے بال کھل چکے تھے

سٹے اوے۔۔۔

عشیق نے غصے سے اسے پیچھے دھکا دیا تھا کتنی محبت سے صبح اسکے شیری نے اسکے بال بنائے تھے یہ سوچ کر ہی اسے غصہ آیا تھا جبکہ دوسری لڑکی کو تو جیسے آگ لگ گئی تھی

اریشہ بیگ دینا اسکا مجھے۔۔

اس لڑکی نے پہلے والی لڑکی سے کہا اور اسنے فوراً عشیق کا بیگ اٹھاتے ہوئے اسے پکڑایا تھا عشیق نے بیگ لینے کی کوشش کی مگر اریشہ نے اسے دھکا دیا وہ گرتے ہوئے سمبھل گئی تھی

ویل ویل ویل لیٹس سی اس بیچ کے پاس کیا ہے؟ !

اس لڑکی نے اسکا بیگ زمین پر الٹ دیا تھا عشیق کی بکس نیچے گری تھی

Posted On Kitab Nagri

سبھی لڑکیاں ہنسی تھی عشیق نے لب بھینچتے ہوئے نیچے بیٹھی اور خاموشی سے اپنی بکس سمیٹنے لگی جب اریشہ نے اس لڑکی کو اشارہ کیا تھا اور وہ اسکے ہاتھ پر بوٹ رکھ چکی تھی

عشیق نے سسکتے ہوئے ہاتھ کو پیچھے کھینچا اسکی انگلیاں سرخ پڑ چکی تھی۔۔

کیا ہو رہا ہے وہاں۔۔۔

ٹیچر کی آواز پر سب لڑکیاں وہاں سے ہٹنا شروع ہو گئی تھی

حمنا ملک۔۔۔جسٹ ریمیمبر مائی نیم نیوبی یہ تو سٹارٹ ہے تمھیں تو کل دیکھوں گی میں۔۔

وہ اسکی بک پر پیر رکھتے ہوئے آگے بڑھ گئی تھی عشیق کی گرین آنکھوں میں آنسوں کا جھرنا سا جمع ہوا مگر وہ رونا نہیں چاہتی تھی بکس کو بیگ میں رکھتے ہوئے وہ ہاتھ سے سختی سے آنسوں صاف کر چکی تھی واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے وہ سر پر بلیک چادر ڈالتے مین گیٹ کی طرف بڑھ گئی تھی کیونکہ چھٹی کا وقت ہو چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گیٹ پر دوبارہ اسے حمنا نظر آئی تھی وہ بغیر کسی چادر کے گلے میں چھوٹا سا وائٹ سکارف ڈالے کھڑی تھی عشیق کو دیکھ کر وہ ایک لڑکی کو اشارہ کرتے ہوئے اسکے پاس آ کر رکی تھی عشیق نے سر سے چادر درست کی تھی

Posted On Kitab Nagri

افشاں۔۔۔جسٹ لوک ایٹ دس مڈل کلاس گرل۔۔۔حمنا نے عشیق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دوسری لڑکی سے کہاافشاں نے طنزیہ نظروں سے عشیق کو سر سے پاؤں تک دیکھا تھا

ایسی لڑکیوں کو کونسے لڑکے گھاس ڈالتے ہوں گے یونو بہن جی ٹائپ لڑکیاں۔۔۔افشاں نے حمنا کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے تالی بجا کر کہا اور ساتھ ہی ہنسی تھی عشیق نے لب بھینچتے ہوئے گیٹ کی طرف دیکھا تھا جیسے وہ انہیں نظرانداز کر رہی ہو

اوہ یس جیسے وہ مالی کا بیٹا۔۔۔حمنا نے زور سے ہنستے ہوئے کہاافشاں تو فلک شگاف قہقہ لگا چکی تھی اور ہنستے ہوئے منہ پر ہاتھ دے چکی تھی

یونو مجھے ویسے مین پسند ہیں میچور۔۔۔ڈیشنگ۔۔۔ہینڈسم۔۔۔ویلتھی اینڈ ہاٹ۔۔۔

حمنا نے سامنے رکتی لینڈ کروزر سے اترتے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کیا عشیق نے اسکی نظروں کا تعاقب کیا

گرے شرٹ اوپر گرے ہی کاژول اوور کوٹ اور اس کے نیچے بلیک پینٹ وانٹ سنیکرز وہ تو جیسے سب کی اٹینشن حاصل کر چکا تھا

وہ حسنِ مغرور گلاسز اتارے ہوئے اسے ہی تلاش رہا تھا گیٹ سے۔۔۔

ہی از سو ڈیشنگ آئی مین۔۔۔افشاں نے رشک بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق کندھے پر بیگ درست کرتی ہوئی گیٹ کی طرف بڑھ گئی تھی چہرے پر اداسی کے سائے تھے شاہ ویر نے اسکے لئے مرسیڈیز کا فرنٹ گیٹ کھولا تھا عشیق چادر درست کرتی ہوئی سیٹ پر بیٹھی تھی بغیر یہ دھیان دیئے کہ اس وقت تقریباً سبھی لوگ انہیں دیکھ رہے تھے گیٹ بند کرتے ہوئے وہ بغیر کسی کی طرف نظریں اٹھائے مغرورانہ انداز میں ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہوا تھا آخر وہ غرور کیوں ناں کرتا حسنِ یوسف کی منہ بولتی تصویر تھا وہ۔۔۔

حمنا تو پوری جل بھن گئی تھی جبکہ افشاں آدھ منہ کھولے انہیں گھور رہی تھی۔۔۔

گاڑی میں اسوقت بے حد سناٹا تھا وہ سنجیدگی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا کچھ سیکنڈز کے وقفے کے بعد وہ عشیق کی جانب دیکھتا مگر وہ ونڈو سے باہر دیکھ رہی تھی اور مکمل خاموش تھی شاہ ویر کی نظر اسکے ہاتھ پر پڑی تھی جس پر سرخ نشان کا زخم سا واضح تھا وہ اس بات سے بے خبر کہ وہ اسکی جانب دیکھ رہا تھا دونوں ہاتھوں کی انگلیاں مروڑنے میں مصروف تھی نظریں سڑک کر مرکوز کئے اسنے اسکا چھوٹا سا ہاتھ اپنے مظبوط ہاتھ میں لیا تھا عشیق نے اب بھی اسکی جانب نہیں دیکھا تھا وہ تو گہری سوچوں کے سمندر میں کہیں ڈوب چکی تھی وہ اسوقت کسی اور کی موجودگی سے بالکل بے خبر تھی

ماضی:-کچھ سال پہلے

Posted On Kitab Nagri

بیڈ پر بیگ پھینکتے ہوئے وہ نیچے گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھ گئی تھی صدیقی صاحب اسکے پیچھے کمرے میں داخل ہوئے تھے بکھرے بال سرخ آنکھیں کمرے میں اسکی ہلکی ہلکی سسکیاں سنائی دے رہی تھی صدیقی صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا تو اسنے سر اٹھایا تھا سبز نین گٹورے آنسوں سے بھر چکے تھے وہ رو رو کر اپنا پورا چہرا بھگو بیٹھی تھی

کیا ہوا ہے ہماری پرنسس کو بابا کو نہیں بتائیں گی آپ؟

صدیقی صاحب نے اسکے چہرے پر بکھرے بال درست کرتے ہوئے اسکے آنسوں صاف کرتے ہوئے پوچھا تو عشیق کا دل پگھل گیا آنسوں پہلے سے زیادہ کثرت سے اسکے گلابی گالوں پر بہنے لگے وہ روتے ہوئے اپنے بابا کے حصار میں چلی گئی صدیقی صاحب نے اسکے سر پر بوسہ دیا اور اسے تسلی دی کچھ دیر بعد وہ چپ ہوئی تھی اور بتانا شروع کیا تھا کہ کس طرح آج اسے کلاس کی لڑکیوں نے پھر سے تنگ کیا اور اسکی نوٹ بک پھاڑ دی

کوئی بات نہیں ہم اپنی برنسس کو نئی نوٹ بکس لیکر دیں گے بیٹا اینڈ بابا نے آپکو کیا سکھایا سٹے سٹرونگ کسی سے بھی نہیں ڈرنا چاہیے اور جب آپکے ساتھ زیادتی ہو تو آپکو اپنے حق میں بولنا چاہیے ناں کہ رونا چاہیے آپ تو میری ہر نسس ہو سٹرونگ پرنسس۔۔۔

صدیقی صاحب نے اسے نیچے سے اٹھایا اور آسکے آنسوں صاف کئے وہ انکی بات پر مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

حال :

بابا۔۔

عشیق کے لب ہلے تھےاور ساتھ ہی بجھی بجھی سر گوشی سنائی دی

شاہ ویر نے گاڑی کو بریکس لگائے تھے

ہمارے پاس ہمارے بابا نہیں ہیں اب ہمارے بابا نہیں ہیں شیری۔۔۔

وہ اچانک ہی اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے صدمے سے بولی تھی شاہ ویر کا دل کسی گہری کھائی میں ڈوبتا چلا گیا

ہم کیسے رہیں گے اب ہم کیسے رہیں گے ہمارے بابا چلے گئے ہمیں چھوڑ کے۔۔۔

خشک ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ سسکیوں کا گلا گھونٹ چکی تھی مگر دل میں چھپا کرب آنسوں کی صورت میں چہرے پر جھلکا وہ اندر ہی اندر ٹوٹتی چلی جا رہی تھی اسکا ذہن شل ہوتا جا رہا تھا سر میں درد کی ٹھیس اٹھ رہی تھی دل بیٹھتا جا رہا تھا پورے جسم کی طاقت جواب دے گئی تھی

ہمیں ہمارے بابا کے پاس جانا ہے ہمیں ہمارے بابا کے پاس لیکر چلو ہمیں نہیں رہنا یہاں ہمیں جانا ہے ہمیں زندہ نہیں رہنا نہیں رہ سکتے ہم ایسے ہم سے برداشت نہیں ہو رہا بابا کیوں چلے گئے آپ ہمیں اس دنیا میں اکیلا چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہاتھوں سے چہرے ڈھانپتے ہوئے وہ سسک کر کہہ رہی تھی اسکی آواز میں بے حد درد تھا اپنے بابا کو کھونے کا درد اور تھا ہی کون اسکی زندگی میں صدیقی صاحب کا چہرہ اسکی بند آنکھوں کے سامنے آیا اور وہ روتی چلی گئی

شاہ ویر نے مٹھی بھینچتے ہوئے لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے ٹینشن ریلیس کی تھی اسکے کندھے بھاری ہو رہے تھے آج تک نا جانے وہ کتنے لوگوں کو مار چکا تھا لیکن آج اس لڑکی کے رونے کی آواز اسے اپنے دل میں پگھلے سیسے کی مانند کھاتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی عشیق نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ سے ہٹاتے ہوئے نظریں پھیر کر آنسوں صاف کئے تھے وہ دل کا بوجھ ابھی تک اندر دبائے ہوئی تھی اور مزید دبا گئی تھی شاہ ویر نے سنجیدگی سے کار دوبارہ سٹارٹ کی تھی عشیق کی نظریں ونڈو سے باہر آسمان پر امنڈتے ہوئے سیاہ بادلوں کو دیکھ رہی تھی اسوقت اسکے دل کی بھی کچھ یہی کیفیت تھی غم کا طوفان تھا اسکے دل میں مگر وہ اس طوفان کو ابھی تک ختم نہیں کر پائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♡✿ژ

کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے وہ باتھ روم کی طرف بھاگی تھی دل دھاڑیں مار کر رونے کا کر رہا تھا مگر اسکے سامنے رو کر وہ مزید خود کو شرمندہ نہیں کر سکتی تھی حرب نے سختی سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے روکا تھا زنیرا کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

دماغ خراب تھا تمھارا بولو جسے تم جانتی تک نہیں کیوں گئی اسکے ساتھ آئی سیڈ یہاں دیکھو اور جواب دو

اسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے وہ دھاڑ کر بولا زنیرا نے کانپتے ہوئے آنکھیں بند کی تھی

اگر کچھ غلط ہو جاتا کیا کرتا میں بولو کب عقل آئے گی تمھیں کب آخر کب۔۔۔

آخری لفظوں پر دباؤ ڈالتے ہوئے وہ اسکی کلائی کو مروڑتے ہوئے غرا کر بولا زنیرا نظریں جھکائے سسک رہی تھی

حرب کی پیشانی پر شکنوں کا جال تھا اسنے مٹھی بھینچی تھی زنیرا نے اسکے ہاتھ کو دیکھا تھا جو مسلسل غصے کی وجہ سے کانپ رہا تھا حلق تر کرتے ہوئے زنیرا نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا وہ اسکی کلائی چھوڑتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا

طلاق چاہیے تھی ناں تمھیں میں حرب شاہ کاظمی آج پورے حوش و حواس میں تمھیں زنیرا شاہ کو

نہیں س۔۔

زنیرا روتے ہوئے اسکے سینے سے سمٹتے ہوئے چیخی تھی حرب کا دل شدت سے دھڑکا تھا

پپ۔۔پلیز ایسا ایسا مت کریں ایسا مت کریں حرب۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی چوڑی پشت پر کمزور بازؤں کا گھیرا بناتے ہوئے وہ متذبذب لہجے میں بولی اسے یہ کہتے ہوئے اپنے حلق میں کانٹے چبھتے ہوئے محسوس ہوئے تھے حرب بے سدھ کھڑا تھا کمرے میں سناٹا چھا گیا تھا زنیرا اسکے تیز دھڑکتے دل کی دھڑکن کو سن پا رہی تھی زنیرا نے پیچھے ہو کر اسکی سیاہ آنکھوں میں دیکھا تھا پیشانی پر بکھرے گیلے بال کوٹ جو اسنے زنیرا کو پہنایا تھا وائٹ شرٹ اسکے مظبوط جسم سے چپک گئی تھی وہ بری طرح بھیگ چکا تھا کیوں ہوا تھا ایسا وہ اسے بچانے کے لئے آیا تھا وہ اسکی حفاظت کرنا چاہتا تھا مگر کس حق سے ؟ جس لڑکی نے کبھی اسے اہمیت نہیں دی تھی کیوں وہ اس کی اتنی پرواہ کرتا تھا زنیرا نے ہونٹوں کو سختی سے بھینچا تھا وہ سرد سپاٹ چہرہ لئے اسے دیکھ رہا تھا کچھ نہیں بولا تھا وہ آج پھر خاموش ہو چکا تھا وہ تو تب بھی کچھ نہیں بولا تھا جب اس لڑکی نے اسے زہر تک دینے کی کوشش کی تھی

زنیرا نے ٹھہرے ہوئے جھرجھری لی تھی حرب نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ ٹھنڈ کی وجہ سے کانپ رہی تھی مگر اسکے جواب کی منتظر تھی

آپ چینج کر لیں گھر والے ہاسپیٹل گئے ہیں وہ آتے ہی ہوں گے

وہ سنجیدگی سے کچھ دیر بعد بولا تھا زنیرا نے خالی نظروں سے اسکے بے تاثر چہرے کو دیکھا تھا وہ کبڈ کی طرف بڑھا زنیرا کی نظروں نے اسکا پیچھا کیا اسکے لئے کاٹن کا وائٹ سوٹ نکال کر اسے تھمایا اور اپنے لئے سادہ وائٹ سوٹ نکالا

مجھے طلاق نہیں چاہیے آپ سے مجھے آپکے ساتھ رہنا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کپڑوں پر گرفت مظبوط کرتے ہوئے نظریں جھکا کر دھیرے سے بولی حرب کبڈ بند کرتے ہوئے رکا تھا زنیرا اسکا چہرہ دیکھنے سے قاصر تھی وہ اسکی پشت کو گھور رہی تھی جب وہ کبڈ بند کرتے ہوئے پیچھے مڑا وہ بیڈ پر کپڑے ڈالتے ہوئے مظبوط قدموں کیساتھ اسکی طرف بڑھا زنیرا نے قدم پیچھے لئے وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے سنجیدگی سے اسکی طرف بڑھ رہا تھا زنیرا کا دل اچھل کر حلق میں آیا تھا زنیرا دیوار کے ساتھ چپک گئی تھی اسکے ہاتھ پیر پھولے تھے جب اسکی پشت دیوار سے لگی تھی وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ کر کچھ انچ کے فاصلے پر رکا تھا

کیوں رہنا ہے میرے ساتھ۔۔۔

گمبھیر لہجے میں کہتے ہوئے اسنے اسکے برابر دیوار پر ہاتھ رکھ کر ہوچھا زنیرا نے تھوک نگلتے ہوئے حلق تر کیا اور اسکی طرف دیکھا وہ اسکی بڑی بڑی آنکھوں میں ہی دیکھ رہا تھا

وہ وہ کیوں کہ آپ کیوں کہ آپ برے نہیں ہیں اور میں

زنیرا نے نظریں چراتے ہوئے کمرے میں نظریں دوڑائی اسکے جواب سے مطمئن ناں ہوتے ہوئے حرب نے سر کو ہلکی سی جنبش دی تھی زنیرا نے پھر سے جھرجھری لی حرب نے لب بھینچے اور پیچھے ہٹا زنیرا تیز دھڑکتے دل کیساتھ کپڑے لیکر واش روم کی طرف بھاگی تھی حرب نے پیشانی کو دو انگلیوں سے مسلا تھا جب اسکی چیخ سنائی دی وہ واش روم کی طرف بھاگا تھا سامنے ہی وہ فرش بوس ہو کر اسے

Posted On Kitab Nagri

شرمندگی سے دیکھ رہی تھی حرب نے اسکے شوز پر غور کیا تھا وہ چھے فٹ کی ہیل پہنے واش روم میں گھسی تھی اور اب اسکا پیر مڑ چکا تھا

زنیرا نے شرمندگی سے اسے پھر سے گھورا تھا وہ اسکے قریب نیچے گھٹنے ٹیکتے ہوئے اسکے پاؤں سے شوز نکالتے ہوئے اٹھا زنیرا نے اسے پہلی بار نفرت سے ہٹ کر محبت کی نظر سے دیکھا وہ شوز سائڈ پر رکھتے ہوئے اسکی طرف ہاتھ بڑھا چکا تھا زنیرا نے اسکے مظبوط ہاتھ کو دیکھا پھر بغیر کچھ سوچے اسکا ہاتھ تھام کر اٹھی تھی حرب نے سنجیدگی سے اسے دیکھا وہ ہلکی سی مسکرائی تھی مگر فوراً مسکراہٹ کو چھپا چکی تھی

♡✿ز

واش روم سے سمپل بلیک سوٹ میں چینج کرنے کے بعد وہ ٹیبل کی طرف بڑھا جس پر اسکا فون نجانے کب سے بج رہا تھا دنیا جہان سے غافل زارا سکون سے آنکھیں موندے بیڈ پر سو رہی تھی رات کے تقریباً دو بجے کا وقت تھا وہ کام سے ابھی فارغ ہوا تھا

بولو

کان فون پر رکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا

سر انسپیکٹر ہاشم بول رہا ہوں صدیقی صاحب کے مرڈر پر انویسٹیگیشن کرتے ہوئے کچھ عجیب و غریب دلائل سامنے آرہے ہیں آپکو اسوقت ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا تھا مگر میں یہ بتانا چاہتا ہوں جس لڑکی کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شادی تھی وہ انکی حقیقی اولاد نہیں تھی انفیکٹ انکی کوئی اولاد نہیں تھی اس لڑکی کو انہوں نے کسی یتیم خانے سے اڈاپٹ کیا تھا

مرجان کے ہاتھ ٹھنڈے پڑنے لگے

اور دوسری عجیب بات آپ نے کہا تھا مسٹر صدیقی صاحب آپکے لئے کام کرتے تھے کیا یہ سچ ہے؟ !

انسپیکٹر ہاشم کے سوال نے مرجان کو گہری پریشانی میں مبتلا کیا تھا وہ کچھ دیر سوچنے کے بعد گویا ہوا

وہ میرے لئے امپورٹنٹ ڈیٹا کلیکٹ کرتے تھے میں انکی بہت رسپیکٹ کرتا تھا کیونکہ وہ پچھلے پانچ سالوں سے بہت ایمانداری کیساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے اور حال ہی میں انکا کمپنی میں پروموشن ہوا تھا۔۔۔

لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ انکا ڈارک ویب کیساتھ گہرا تعلق تھا اور وہ تعلق انفارمیشن کلیکٹ کرنے کے بجائے وہاں سے ڈرگز خریدنے کا تھا۔۔۔

مرجان کی پیشانی پر شکنیں ابھری تھی وہ مٹھی بھینچتے کمرے سے باہر نکلا تھا

ان ایڈیشن وہ ناں صرف ڈرگز پرچیز کرتے تھے بلکہ انکو سپلائے بھی کرتے تھے۔۔۔

مجھے اب تک کی انویسٹیگیشن کی فائل چاہیے۔۔مرجان نے لمبا سانس ہوا کے سپرد کیا

اوکے سر میں کل ہی آتا ہوں آپکے پاس۔۔خدا حافظ

Posted On Kitab Nagri

اور کتنے لوگ میرا بھروسہ توڑیں گے اس لڑکی کو ڈھونڈنا ہو گا فرسٹ آف آل مجھے عشیق کو ڈھونڈنا ہو گا وہ ضرور کچھ ناں کچھ جانتی تھی اسکا اچانک شادی سے غائب ہونا کیا یہ اتفاق ہے یا پھر وہ جان بوجھ کر بھاگی ہے ہو سکتا ہے وہ انکے ساتھ ملی ہو مجھے سب سے پہلے اس لوسیفر کا پتا لگانا ہے ڈیم اٹ اور شاہ ویر حیدر راز آن ٹاپ بزنس رینک کیا یہ بھی اتفاق ہے ؟ خیر شاہ ویر حیدر شیرازی تمھیں ملنے کا وقت بھی قریب ہے۔۔۔

نائٹ سوٹ کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسنے سنجیدگی سے ونڈو سے باہر دیکھتے ہوئے سوچا۔۔۔

♡✿ژ

بیڈ کی سائڈ پر بیٹھی ہوئی وہ کب سے کچھ سوچ رہی تھی شاہ ویر سپاٹ تاثرات چہرے پر لئے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا اس وقت کے بعد سے شیری نے اس سے بات کرنے کی بہت کوشش کی تھی مگر وہ اسکی بات سننے سے انکار کر رہی تھی وہ اسے مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے خاموشی سے جاگنے میں اسکا ساتھ دے رہا تھا

ہمارے بابا کو جس نے بھی قتل کیا ہے ہمیں اسکا پتا لگانا ہو گا ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھیں گے اگر شیری ہماری مدد کریں گے تو ہم ضرور پتا لگا لیں گے اور ویسے بھی شیری کوئی عام بزنس مین نہیں لگتے اتنی ویلتھ کسی عام بزنس مین کے پاس نہیں ہو گی پر وہ تو ہمیں اپنا نام تک نہیں بتا رہے ہم کیسے ان سے مدد لیں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسکی جانب دیکھ کر سوچا شاہ ویر نے خود پر عشیق کی نظر محسوس کرتے ہوئے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا وہ سینے پر ہاتھ باندھ کر دوسری جانب نظریں پھیرتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھنے سے پرہیز کر گئی شاہ ویر سرد آہ بھرتے ہوئے دوبارہ لیپ ٹاپ پر مصروف ہوا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپکا لیپ ٹاپ چاہیے ہمیں کالج سے پراجیکٹ ملا ہے اسے پورا کرنا ہے۔۔۔

عشیق نے کچھ سوچ کر اطمینان سے کہا جبکہ شاہ ویر نے سر اٹھا کر سنجیدگی سے اسے دیکھا

کیسا پراجیکٹ؟ !

شاہ ویر نے سپاٹ لہجے میں پوچھا عشیق نے حلق تر کیا اسکا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا آج پہلی بار وہ کسی سے جھوٹ بول رہی تھی

آپ۔۔آپ کو سمجھ نہیں آئے گی آپ کو آئی_ٹی کے بارے میں کیا پتا؟ !

عشیق نے ہوا میں تیر چھوڑا جب کہ اسکی بات پر ویر کے کٹاو دار ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی جس کے نتیجے میں اسکے لیفٹ سائڈ کا ڈمپل واضح ہوا۔۔وہ نچلا ہونٹ دباتے ہوئے بمشکل مسکراہٹ ضبط کر گیا

عشیق نے دھڑکتے دل کیساتھ اسے دیکھا وہ اب پھر سے سیریئس ہو گیا تھا

آپ تو بزنس مین ہیں آپکو سی، سی پلس پلس کے بارے میں کیا پتا؟!اس لئے ہم کہہ رہے ہیں ہمیں دے دیں ہم کر لیں گے !!

عشیق نے دوبارہ نادانی سے کہا ورنہ اگر اسے پتا چل جاتا کہ اسکے سامنے بیٹھا ہوا شخص انفارمیشن ٹیکنالوجی کا بادشاہ ہے اسکو اپنے لفظوں پر بے حد شرمندگی ہوتی

اوکے یہ لیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بلیک ویلوٹ کے صوفے سے اٹھ کر اسکے سامنے بیڈ پر اپنا بلیک لیپ ٹاپ رکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

عشیق نے کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ لیپ ٹاپ لیا

یہ تو جاہی نہیں رہے میں انکی پروفائل کیسے دیکھوں گی۔۔

عشیق نے ناخن ہونٹوں میں دباتے ہوئے سوچا ویر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے تھے۔۔

ہمیں بھوک لگی ہے۔۔

عشیق نے لب کاٹتے ہوئے کہا جبکہ ویر نے ایک آئی برو اٹھایا تھا وہ اسے ٹالنے کے چکر میں تھی اور اتنا معصوم وہ نہیں تھا کہ چلا جاتا وہ اسکی ایک ایک بات بخوبی سمجھ رہا تھا

فائن میں کچھ آرڈر کر دیتا ہوں۔۔

وہ بیڈ پر عشیق کے سامنے لیٹتے ہوئے سنجیدگی سے بولا جبکہ عشیق نے دل ہی دل میں خود کو سو گالیاں دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیں نہیں کرنا یہ لیں،۔۔۔وہ لیپ ٹاپ بند کر کے اسکے سامنے رکھتے ہوئے تنگ ہو کر بولی جبکہ ویر نے لیپ ٹاپ سائڈ رکھتے ہوئے جلدی سے اسکی گود میں سر رکھا تھا عشیق کے چودہ طبق روشن ہوئے تھے

یہ۔۔یہ کیا کر رہے ہیں آپ اٹھیں ادھر سے۔۔۔اسکا کندھا ہلاتی ہوئی وہ گھبرا کر بڑبڑائی مگر وہ آنکھیں موندنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے سوچکا تھا

Posted On Kitab Nagri

شیر رری۔۔۔

وہ روہانسی ہوئی ویر ناچاہتے ہوئے مسکرایا تھا

ایک بات بتائیں پھر میں اٹھ جاؤں گا پرومس۔۔۔ویر نے مسکراہٹ دبائی عشیق نے گھبرا کر اسے دیکھا

پھر ہاں میں سر ہلایا

میں آپکا کیا لگتا ہوں؟ !

وہ معصومیت سے بولا جبکہ عشیق کے گالوں پر سرخی پھیلی وہ ہونٹ آپس میں پیوست کر گئی

آپ آپ ہمارے فرینڈ ہیں۔۔۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے گڑ بڑا کر بولی جبکہ اسکے جواب پر ویر نے قہقے کا گلا گھونٹا۔۔

اچھا تو آپ کا نکاح کس سے ہوا تھا؟!

ویر نے سنجیدگی سے کہا وہ آج اسے تنگ کرنے کی تیاری میں تھا عشیق نے تھوک نگلتے ہوئے اسے دیکھا

ہمیں آپکا نام جاننا ہے۔۔۔ عشیق نے آخر کار اپنی خفگی ظاہر کی شاہ ویر نے اسکی گرین آنکھوں میں دیکھا

عشیق کی پلکوں نے جھرجھری لی

وہ لیپ ٹاپ پر کچھ اوپن کرتے ہوئے اسکے سامنے رکھ چکا تھا عشیق نے لیپ ٹاپ کی طرف دیکھا تھا

Shahveer Haider Sherazi is currently included in the list of top businessmen of the world In fact, he has been

Posted On Kitab Nagri

awarded the world's number one business rank at this time

عشیق کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھی سہ یہ تو جانتی تھی کہ وہ کوئی عام انسان نہیں ہے مگر وہ اتنا خاص انسان تھا وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی۔۔

عشیق کے ذہن میں اب تک کے سارے واقعات کسی فلم کی طرح چلنے لگے کس طرح اس شخص نے اسے ان آدمیوں سے بچایا تھا کس طرح اس نے اس سے نکاح کیا تھا کس طرح اس نے اسے اتنی محبت دی تھی بغیر کسی غرور کے کس طرح وہ اب اسے محبت کرتا تھا کس طرح وہ اسکی پرواہ کرتا تھا۔۔۔

عشیق ہلکی سی مسکرائی وہ آج پھر اس پر پہلے زے زیادہ بھروسہ کر بیٹھی تھی

Happy Now ?

اسکے سوال پر عشیق نے سر کو ہاں میں ہلایا تھا

♡✿ژ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ تیار ہو گئی؟ !

Posted On Kitab Nagri

ورسٹ پر رولیکس کی واچ پہنتے ہوئے اسنے سنجیدگی سے پوچھا عشیق کا موڈ خاصا خراب تھا کل کالج میں جو کچھ ہوا تھا اسکے بعد وہ تو بالکل کالج نہیں جانا چاہتی تھی مگر وہ یہ سب شاہ ویر کو نہیں بتا رہی تھی

جی۔۔سر پر چادر لیتے ہوئے وہ بولی

گڈ چلیں میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔

نہیں ہم ڈرائیور کے ساتھ چلے جائیں گے آپ مت جائیں ہمیں چھوڑنے

عشیق نے فوراً ٹوکا اسے حمنا کے کہے ہوئے لفظ یاد آئے تھے وہ اندر ہی اندر جیلس ہو گئی تھی

لیکن میں آفس جا رہا ہوں میرا آفس اسی طرف ہے میں آپکو چھوڑ دوں گا راستے میں۔۔۔وہ صوفے سے وائٹ کورٹ اٹھا کر پہنتے ہوئے اطمینان سے بولا عشیق نے آنکھیں سکیڑی وہ اسے دیکھتے ہوئے رکا جو اسے گھور رہی تھی

وائٹ تھری پیس سوٹ کے نیچے وائٹ ہی بوٹس بالوں کو ہمیشہ کی طرح جیل سے بڑی نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا عشیق نے منہ کا زاویہ تقریباً بگاڑا جسے اسنے بخوبی نوٹس کیا

کیا ضرورت تھی اتنا بننے ٹھننے کی جان بوجھ کر لڑکیوں کی اٹینشن لیتے ہیں۔

دل میں سوچ کر وہ منہ مروڑ گئی

ہم چلے جائیں گے ڈرائیور کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ بیگ اٹھا کر کمرے ڈے باہر نکلتی اپنی جگہ سے ٹس سے مس ناں ہوتے ہوئے اسنے اسکی نازک کلائی کو پکڑتے ہوئے اپنی جانب کھینچا وہ اتنی قوت پر بغیر خود کو سمبھالے اسکے سینے سے آ کر ٹکرائی اسکے پرفیوم کی ہلکی بے باک کر دینے والی مہک عشیق کے روم روم میں اترتی چلی گئی وہ آنکھیں سختی سے بند کر کے اسکے وائٹ کوٹ کو مٹھی میں مظبوطی سے جکڑ چکی تھی

Just Tell me What Happened My Doll ...

اس کا ہاتھ اپنے مظبوط ہاتھ میں لیتے ہوئے اپنی مظبوط انگلیوں کو اسکی باریک چھوٹی انگلیوں سے الجھائے گمبھیر آواز میں گویا ہوا عشیق کا دل تیزی سے دھڑکا

آپ ایسے جان بوجھ کر ریڈی ہوتے ہیں تاکہ لڑکیاں آپ کو دیکھیں کیوں؟!

عشیق نے ناراضگی سے اسکے کوٹ سے اپنی باریک ناک رگڑتے ہوئے سسکی لیکر کہا اسکی معصوم شکایت پر وہ مبہم سا مسکرایا تھا

ہم نے نوٹس کیا تھا جب آپ ہمیں لینے آئے تھے سب لڑکیاں آپکو دیکھ رہی تھی ہمیں برا لگا آپ صرف ہمارے۔۔۔۔

فرینڈ ہو۔۔۔

وہ لفظوں کو تولتی ہوئی آخر میں ہچکچا کر بولی جبکہ لفظ فرینڈ پر وہ بس مسکراہٹ ضبط کر رہ گیا

دیکھیں میری طرف۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے چہرے کو محبت سے اپنے مظبوط ہاتھوں کے پیالے میں تھامتے ہوئے مسکرایا عشیق نے خود کو اسکی نیلی پرکشش آنکھوں میں ڈوبتے ہوئے محسوس کیا اور کیا غضب ڈھاتا تھا اسکا وہ ڈمپل جب وہ مسکراتا تھا آپکے فرینڈ کو کسی اور فرینڈ کی ضرورت بھی نہیں ہے اور میری تو جان ہیں آپ میری چھوٹی سی معصوم سی نازک سی اینجل۔۔۔

رونے کی وجہ سے اسکی سرخ ہوتی ناک کی نوک پر انگلی رکھتے ہوئے وہ مسکرا کر بولا عشیق نے مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ کو اپنی ناک سے ہٹایا تھا اسکے گال سرخ پڑے تھے وہ بلش کر رہی تھی۔۔۔

شاہ ویر کا دل موم ہو چکا تھا ایک معصوم سی لڑکی نے اسکے پتھر دل کو پگھلا دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی؟ !

ژالے نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا کچن سے کشمالہ بیگم اور آفرین بیگم بھی باہر نکل آئی تھی صوفے پر بیٹھے شہنشاہ صاحب کے دل کو ٹھنڈک ملی تھی دونوں ہاتھ میں ہاتھ ڈالے گھر کے اندر داخل ہوئے تھے ژالے نے مسکراتے ہوئے زارا کو گلے لگایا آفرین بیگم بھی اسے گلے لگا گئی تھی اور سب سے بڑی بات زنیرا بھی اسے دیکھ کر مسکرائی تھی زارا نے بھی ہلکی مسکان اسکی جانب اچھالی

Posted On Kitab Nagri

مرجان نے شہنشاہ صاحب کو سلام کیا صحت دریافت کی اور دائم کے کمرے کی طرف بڑھ گیا علیزے کے مطابق وہ اب تک سو رہا تھا لہزا مرجان اسکی کلاس لگانے گیا تھا

میں نے کہا تھا بھابھی نہیں جائیں گی بھیا نے روک لیا ناں آپکو۔۔۔

ژالے نے مسکراتے ہوئے پوچھا اور زارا نے دھیرے سے سر کو ہاں میں ہلاتے ہوئے مسکرا کر شہنشاہ صاحب کو دیکھا جو اٹھ کر اسکے سر پر ہاتھ رکھ چکے تھے

سلامت رہو اور ہمیشہ خوش رہو میرے بچے۔۔۔

زارا آمین کہتے ہوئے مسکرائی تھی

دائم مرجان کو اندر آتے دیکھ کر آلسی بلی کی طرح بلینکٹ میں گھوم گیا مرجان نے آنکھیں سکیڑی

بھائی خدا کا واسطہ ہے مجھے مت اٹھانا کل پوری رات میں نے آفس میں کام کیا ہے حرب بھائی بھاگ گئے تھے زنیرابھابھی کا بہانہ بنا کر جائیں انکے کان کھینچیں مجھے سونے دیں۔۔۔

دونوں کانوں پر کشن رکھتے ہوئے حرب نے منمنا کر کہا مرجان نے آنکھیں گھماتے ہوئے اسے آخری بار دیکھا اور کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے باہر نکل گیا کیونکہ وہ آلس میں ڈوبا ہوا ابھی تو نہیں اٹھنے والا تھا

افففف مماں دیکھیں ناں نجم بھائی چھپکلی سے ڈرا رہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

نیشال بھاگتی ہوئی کشمالہ بیگم کے پیچھے آکر چھپی کشمالہ بیگم نے غصے سے اسے دیکھا نجم شرافت کی مورتی بنا سر کو ناں میں ہلانے لگا

بچے ہو کیا تم لوگ اور آپ کیسے بھاگ رہے ہو۔۔علیزے نے نجم کو سر میں چپت لگائی اور وہ منہ چڑھا کر رہ گیا نیشال نے زبان نکالتے ہوئے اسے چڑھایا اور اپنے کمرے میں بھاگ گئ

زنیرا کافی کا کپ لئے کمرے میں داخل ہوئی حرب زور سے چھینکا تھا زنیرا کی تو جان نکلی تھی اچانک اسکی چھینک سے اسے لگا کوئی زلزلہ آیا ہے اسکے مطابق تو وہ سو رہا تھا حرب نے اس ناگہانی آفت کو دیکھا جو ہاتھوں میں کپ لئے دروازے سے چپکی ہوئی تھی

آپ___آپ کو زکام ہے؟

حرب نے تقریباً حیرت سے اسے دیکھا وہ تو اسے تم بلاتی تھی آج وہ آپ ہو گیا تھا

جی ہاں آپکی وجہ سے ہوا ہے۔۔حرب نے بے نیازی سے کہا زنیرا نے لب کاٹتے ہوئے شرمندگی سے نیچے دیکھا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے کافی کا کپ اسکے پاس چھوٹی ٹیبل پر رکھ دیا

اس میں کیا ملایا ہے کونسا ایسڈ ہے انٹروڈیوس کروادو۔۔۔

حرب نے سنجیدگی سے کہا جبکہ اسکی بات پر زنیرا نے حیرانی سے اسے دیکھا زنیرا کی ٹانگیں تھرتھرائی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیوں حیران ہو رہی ہو؟آپکو لگا میں نہیں جانتا تھا اس میں آپ نے ایسڈ کی ڈراپس گرائی تھی؟میں جانتا تھا آفکورس میں نے دیکھا تھا۔۔۔

حرب کی کہی بات پر زنیرا نظریں اوپر اٹھانے سے قاصر ہوئی ڈھیروں ندامت نے اسے آگھیرا اچانک ایک خیال اسکے ذہن سے ٹکرایا اگر وہ جانتا تھا تو اس نے وہ کیوں پیا؟

زنیرا نے گھبرائی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا وہ کافی کا کپ لئے اس میں سے سپ لیتے ہوئے اسے دیکھ گیا

کچھ چیزیں انسان کو وہ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہیں جو وہ کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتا کسی کو حاصل کرنے کی جدوجہد کسی کو یہ قبول کروانے کہ جدوجہد کہ وہ ہماری زندگی میں کتنا معنی رکھتا ہے کسی کو یہ بتانے کی جدوجہد کے اس کے جانے سے زندگی کے رنگ اڑ جائیں گے کسی کو سمجھانے کی جدوجہد کہ تم غلط ہو کسی کو صحیح راستے پر لانے کی جدوجہد۔۔۔

وہ بولتے ہوئے رکا اور زنیرا کی طرف دیکھا اسکی آنکھوں سے آنسوں موتیوں کی طرح گر رہے تھے وہ بغیر ایک پل ضائع کئے کمرے سے باہر نکل گئی تھی حرب نے سنجیدگی سے بند دروازے کو دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہیلو نیوبی۔

عشیق دروازے پر ہی رک گئی تھی سامنے سے آتی افشاں کو دیکھ کر لیکچر حال میں سناٹا چھا گیا تھا سب انہیں دیکھنے لگے عشیق کو اب خود پر غصہ آرہا تھا کاش اسنے شیری کو ان کے بارے میں بتا دیا ہوتا لیکن وہ سمجھ رہی تھی وہ دوبارہ اس کے منہ نہیں لگیں گی لیکن وہ غلط تھی

بولو ناں نیوبی وائے سو سکیئرڈ؟ !

افشاں نے اسکی بریڈ پکڑتے ہوئے کہا عشیق نے بیگ اپنی سیٹ پر رکھتے ہوئے اسے دھکا دیا افشاں ڈائس سے لگی تھی دروازے سے اندر آتی حمنا وہیں تھم گئی تھی

عشیق کا چہرہ غصے سے لال ہوا تھا کل یہی لڑکیاں اسکے بیسٹ فرینڈ کق گھور رہی تھی یہی سوچ کر اسکے اندر آگ بھڑک اٹھی تھی

بچ کہا تھا ناں کل تم نے مجھے۔۔۔

اسکا بازو سختی سے مروڑ کر عشیق نے اسے ڈائس سے لگایا پوری کلاس کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا آخر اتنی ہمت اس میں کہاں سے آگئی تھی۔۔۔

عشیق پلیز چھوڑو اسے میں معافی مانگتی ہوں آئندہ ہم میں سے کوئی بھی تمھیں ایسا کچھ نہیں بولیں گے ۔۔۔۔حمنا نے افشاں کا بازو چھڑاتے ہوئے نرمی سے کہا عشیق نے شکی نظروں سے اسے دیکھا وہ کیسے سدھر گئی تھی اور معافی بھی مانگ لی تھی؟ !

Posted On Kitab Nagri

لیٹس بی فرینڈز پلیززز

حمنا نے اسکی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے مسکرا کر کہا عشیق نے سرد نظروں سے اسکے ہاتھ کو دیکھا

آئی ایم سوری۔۔

افشاں نے حمنا کے اشارے پر فوراً کہا عشیق نے کچھ سیکنڈ سوچنے کے بعد حمنا سے ہاتھ ملایا تھا

حمنا عشیق کے پاس والی سیٹ پر ہی بیٹھی تھی اور اسکے ساتھ کافی اچھا برتاؤ کر رہی تھی افشاں حیران تھی کہ اسکے ذہن میں آخر چل کیا رہا تھا؟ !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ؟! میرے بغیر ہی آپ نے سب پلان کر لیا؟ !

چیئر سے اٹھتے ہوئے وہ غرایا

کم آن بوائے تم اپنی ذاتی زندگی میں اتنا مصروف تھے کہ میں نے سوچا تمھیں ڈسٹرب ناں کیا جائے

فون کی دوسری جانب سے مسٹر رچرڈ کی آواز سنائی دی

اوکے فائن کہاں پر اور کس ٹائم پر ایٹ لیسٹ ٹیل می سمتھنگ۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میز پر کنفیوژن میں انگلیاں بجاتے ہوئے بولا

شہر کے سب سے بڑے ریلوے اسٹیشن پر ٹھیک تین بجے بووووم۔۔

مسٹر رچرڈ کا مکروہ قہقہہ اور پھر فون کی بیپس۔۔

ریحان ڈیم اٹ۔۔۔وہ فون کو پاکٹ میں رکھتے ہوئے جلدی سے اپنے آفس سے نکلتے ہوئے دھاڑا اسکا سیکریٹری جلدی سے وہاں بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوا۔۔۔

ساری میٹنگ کینسل کر دو اور اگر کوئی میرا پوچھے تم کہو گے میں گھر چلا گیا طبعیت ناساز تھی یو گیٹ دیٹ؟ !

وہ ہاتھوں پر بلیک گلوز پہنتے ہوئے تیزی سے بولا ریحان نے پریشانی سے بس ہاں میں سر ہلایا تھا

وہ جلدی سے بلیک اوور کوٹ کندھوں پر ڈالتا ہوا شیرازی انڈسٹری سے باہر نکلا تھا۔۔۔

نو نیڈ۔۔۔

گارڈ کو اشارہ کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا اور ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہوتے ہوئے کار کو وہاں سے ریلوے اسٹیشن کی طرف دوڑا چکا تھا

مرجان بھائی۔۔۔

حرب تقریباً دوڑتے ہوئے اسکے کمرے میں داخل ہوا وہ انسپیکٹر ہاشم کیساتھ گیسٹ ہاؤس میں بیٹھا صدیقی صاحب کا کیس ڈسکس کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا؟!

حرب کااڑاہوارنگ دیکھ کر مرجان نے پوچھا

بھائی۔۔۔ریلوے اسٹیشن پر۔۔۔بم فکس کیا گیا ہے۔۔۔ہمیں ابھی جانا ہو گا۔۔

انسپیکٹر ہاشم صوفے سے ایک سیکنڈ میں اٹھے

تمھیں کیسے پتا؟!وہ حیرانی سے بولے

ہمیں میل ریسیو ہوا ہے پر فلحال اسکا ٹائم نہیں ہے یہ غلط انفارمیشن بھی ہو سکتی ہے لیکن ہمیں ابھی جانا ہو گا۔۔۔حرب نے مرجان کو دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا مرجان جلدی سے اٹھا اور

انسپیکٹر ہاشم انکے پیچھے تیز رفتار قدموں کیساتھ واک آؤٹ کر گیا

چہرے پر بلیک ماسک لگاتے ہوئے وہ بلیک سنیکرز کے لیسز باندھتے ہوئے گاڑی سے نکلا اسکا رخ سیدھا سٹیشن بلڈنگ کی طرف تھا اسکی نیلی پرکشش آنکھیں آس پاس کا طائرانہ جائزہ لے رہی تھی سٹیشن بلڈنگ کی طرف جاتے ہوئے اسکے قدم ٹھہرے۔۔

نہیں مسٹر رچرڈ وہاں پلین کریں گے جہاں زیادہ سے زیادہ لوگ ہوں اور اسوقت سب سے زیادہ لوگ

۔۔۔

سوچتے ہوئے اسکی نظر ریلوے ٹریک پر کھڑی ریل گاڑی پر پڑی تھی جس میں کثیر تعداد میں لوگ بیٹھے تھے

Posted On Kitab Nagri

ڈیم اٹ۔۔۔ڈیم اٹ ڈیم اٹ۔۔۔وہ کہتے ہوئے آگے بڑھا

سب ٹرین سے باہر نکلیں پلیز زز۔۔۔

مرجان دھاڑا تھا وہ یکدم چونکا تھا مرجان اور حرب پولیس کی بھاری نفری کیساتھ وہاں پہنچے تھے سب لوگ چونکے تھے

مرجان اور حرب باقی ٹیم کیساتھ سب لوگوں کو ٹرین سے نکالتے ہوئے انکی تلاشی لینے لگے تھے

کوئی یکدم لوگوں کو پیچھے دھکیلتے ہوئے ان کے بیچ وبیچ ایک بیگ پھینکتے ہوئے وہاں سے بھاگا تھا بیپس کی آواز نے لوگوں میں افراتفری مچائی تھی

بھائی اس میں بم ہے بھائی۔۔۔

حرب نے مرجان کو بیگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دھاڑ کر کہا انسپیکٹر ہاشم اور انکی ٹیم اس آدمی کے پیچھے گئے تھے۔۔۔

مرجان بیگ کی طرف بڑھا تھا اسنے بڑی احتیاط سے بیگ کی زپ کھولی تھی جس پر پانچ منٹ ہر سیکنڈ کیساتھ کم ہو رہے تھے

حرب کال جنرل ہوئی نیڈ ایکسپلاسوز آرڈیننس ڈسپوزل ٹیم ناؤ۔۔۔مرجان نے دھاڑ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

حرب نے جلدی سے فون نکالا اور کال ملا کر فون مرجان کی طرف بڑھایا لوگ بغیر ہوش کئے ایک دوسرے کو دھکا دیتے ہوئے وہاں سے نکل رہے تھے جبکہ آرمی کی ایک کثیر نفری انہیں وہاں سے سیفلی نکالنے کا کام کر رہی تھی۔۔۔

مرجان بھائی یہ ٹائم بم ہے اسکی رینج بہت زیادہ ہے اسٹیشن کے قریب بہت سے دیہات ہیں۔۔۔ہم چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتے

مرجان ہاں میں سر ہلاتے ہوئے سکواڈ کو لینے کے لئے بڑھا تھا جو جنرل کے مطابق کسی بھی وقت پہنچنے والا تھا

حرب کے پاس اسوقت بہت سے ملیٹری آفیسر موجود تھے

آئی کین ڈیفیوزاٹ۔۔۔

سبھی نے حیرانی سے اسکی طرف دیکھا تھا اسنے چہرہ بلیک ماسک سے ڈھانپ رکھا تھا نیلی آنکھیں۔۔

حرب نے شاید اسے پہچانا تھا

مزاق کرنے کا وقت نہیں ہے لڑکے جاؤ یہاں سے۔۔۔

ایک ملٹری نوجوان نے اسے وہاں سے ٹالنا چاہا

آئی ایم ناٹ کڈنگ۔۔صرف ایک منٹ باقی ہے۔۔۔کھونے کے لئے کیا ہے آپکے پاس لیٹ می ٹرائے ؟ !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے بولا ملیٹری آفیسر نے اسے سامنے آنے کا اشارہ کیا وہ چوٹا سا سیزر پینٹ کی پاکٹ سے نکالتے ہوئے ایک گھٹنا ٹکائے بیگ کے سامنے بیٹھا اور بیگ سے بم کو مہارت سے نکالا

مرجان باقی ٹیم کے ساتھ ابھی وہاں پہنچا تھا سکواڈ ابھی تک نہیں پہنچا تھا مگر وہ سامنے کا منظر دیکھ کر چونکا تھا

آدھا منٹ باقی تھا اور وہ سامنے سنجیدگی سے ان وائرز کو دیکھ رہا تھا۔۔۔کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا سب مرنے کے لئے تیار تھے اسنے کچھ سوچتے ہوئے آنکھیں میچی تھی اور پھر انہیں کھولتے ہوئے مہارت سے ایک وائر کٹ کی تھی

بیپس بند ہو چکی تھی ٹھیک پانچ سیکنڈ پہلے وہ ڈیفیوز کرنے میں کامیاب ہوا تھا۔۔۔

Damn it man You did It you really Did It ...

ملیٹری آفیسر نے اسکا ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا تھا مرجان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا

What's your name Boy ?

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنرل کو ڈسپوزل کی اطلاع مل چکی تھی وہ ابھی وہاں آ پہنچے تھے اسکا ہاتھ مسرت سے تھامتے ہوئے وہ فخر سے اسے ہلاتے ہوئے بولے

I'm Nobody Sir I'm Nobody

وہ مسکراتا ہوا وہاں سے گزر گیا تھا باقی ٹیم انویسٹیگیشن پر مصروف ہوئی تھی کیونکہ وہ آدمی پکڑا جا چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

Lucifer ...

بھاری گمبھیر آواز مغرورانہ انداز۔۔۔

وہ مرجان کے قریب سے گزرتا ہوا بھاری سرگوشی کرتے ہوئے بولا مرجان کے وجود میں سردی کی لہر دوڑی تھی وہ سنجیدگی سے پیچھے مڑا تھا وہ بلیک ہوڈ چہرے پر ڈالتے ہوئے اسے دو انگلیوں سے خدا حافظ کا اشارہ کرتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا

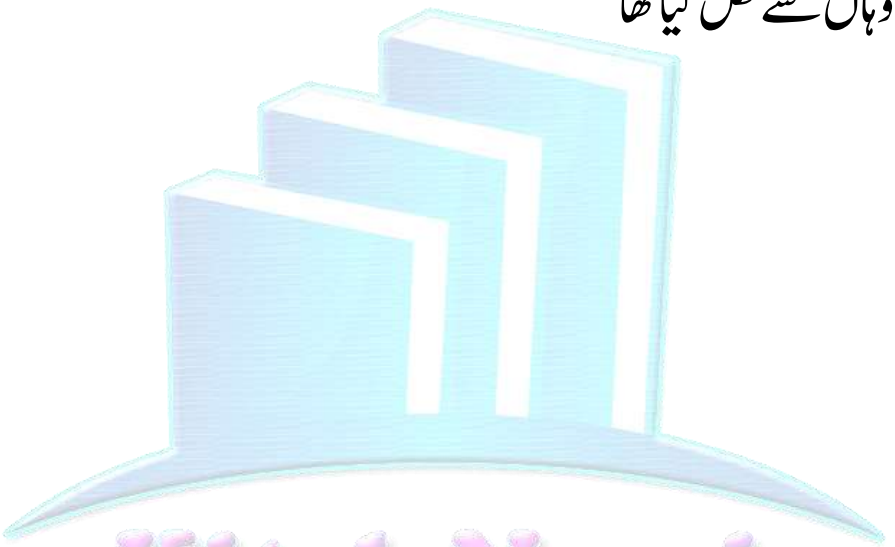

✿

آخر کون ہے جو میری ہی آستین میں چھپا سانپ ہے کون ہے جو میرے ناک کے نیچے مجھ سے ہی غداری کر رہا ہے آخر کون۔۔

مسٹر رچرڈ چیئر کو پیچھے دھکیل کر نیچے گراتے ہوئے اٹھ کر چنگھاڑے سب نے ایک دوسرے کو فق نظروں سے دیکھا کسی کے چہرے پر اطمینان نہیں تھا سوائے اس واحد شخص کے وہ انگلیوں میں پلاٹینم کا ایکسپینسیو پین گھماتے ہوئے سب کے فق چہروں کو طائرانہ نظروں سے دیکھ رہا تھا کانفرنس ہال میں

Posted On Kitab Nagri

اسوقت ہو کا عالم تھا کوئی بولنے کی ہمت نہیں کر رہا رہا تھا لو سیفر نے اکتائی ہوئی نظروں سے سب کو دیکھا

مجھے یہ سمجھ نہیں آرہا ملیٹری انٹیلیجنس کی ٹیم وہاں صحیح وقت پر کیسے پہنچی ایسا ممکن ہی نہیں ہو سکتا ایسے لگتا ہے جیسے کوئی پہلے سے جانتا تھا وہاں کیا ہونے والا ہے

مسٹر کپور نے خجل نظروں سے ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے کہا انکے لہجے میں صاف ڈر تھا کیونکہ مسٹر رچرڈ کے مطابق انکی ٹیم کے سب لوگ یہاں موجود تھے اور انہی میں سے کوئی غدار تھا

ویٹ کیا کہا تم نے۔

مسٹر رچرڈ نے بات بیچ میں ٹوکی اور اسکے چہرے پر ایک مکروہ مسکراہٹ پھیلتی گئی

گڈ پوائنٹ کپور لیکن سوچو اگر انہیں پتا تھا بلاسٹ سٹیشن ہر ہی ہونے والا ہے تو وہ وہاں سیکیورٹی سخت رکھتے اور اس بلاسٹ کو ناممکن بنانے ہی ہر ممکن کوشش کرتے لیکن ایسا نہیں ہوا۔۔۔ مسٹر رچرڈ نے چالاکی سے کہا سب نے اسکی بات پر متفق ہو کر سر ہلایا تھا لو سیفر نے لب بھینچے

اور جس طرح سننے میں آیا ہے کسی ان نان پر سنیلٹی نے ڈیفیوز کیا ناں کہ انکے سکواڈ نے کیا سوچتے ہو کیا اسٹیشن کی سی سی ٹی وی فوٹیج ہمیں مل سکتی ہے ؟! اور یہ بات کلیئر ہے بلاسٹ سے کچھ وقت پہلے ہی انہیں اطلاع ملی

مسٹر کپور نے آئی بروا چکائے

Posted On Kitab Nagri

تمھارا کیا خیال ہے لوسیفر؟ !

وہ سوچوں کے دھاروں سے نکلتے ہوئے مسٹر رچرڈ کو دیکھنے لگا جنہوں نے اسے مخاطب کیا تھا

تم مینیج کر لوگے مجھے آج ہی وہ فوٹیج چاہیے مائی بوائے۔۔

ہمم فائن میں فوٹیج حاصل کر لوں گا لیکن اسکے بعد کیا؟ !

لوسیفر نے سنجیدگی سے سب کے چہرے پڑھتے ہوئے کہا

اس سے پہلے مرجان کاظمی کو اوپر پہنچانے کا انتظام کرو ہمارے ہر معاملے میں دخل دینے وہ کہیں سے بھی ٹپک پڑتا ہے اس راستے کے کانٹے کو ہٹا دیا جائے۔۔۔

الہام درانی نے اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا لوسیفر نے سپاٹ نظروں سے الہام درانی کو دیکھا الہام درانی نے بھی اسے گھوری سی نوازا تھا مگر دوبارہ مسٹر رچرڈ کی طرف متوجہ ہوئے

گڈ پوائنٹ درانی اس بزنس مین کو ٹھکانے لگانے کے لئے میرا شیر ہے ناں۔۔

لوسیفر کے کندھے پر فخر سے ہاتھ رکھتے ہوئے مسٹر رچرڈ نے قہقہہ لگایا لوسیفر کے لب کچھ دیر کو پھیلے پھر دوبارہ سکڑ گئے

ہاں لوسیفر پہلے مرجان کاظمی کو ٹھکانے لگاؤ فوٹیج کپور لے آئے گا۔۔الہام درانی نے جلدی سے کہا لوسیفر نے آئی برو اُٹھائے جیسے وہ کہنا چاہتا ہو میں تمھاری بات کیوں مانوں لیکن مسٹر رچرڈ نے بھی کچھ دیر بعد یہی کہا وہ سنجیدگی سے سر ہاں میں ہلا کر خاموش ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آؤ تمھیں کینٹین دیکھاتے ہیں

لیکچر جیسے ہی ختم ہوا حمنا جلدی سے عشیق کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اٹھتے بولی عشیق ناچاہتے ہوئے بھی اسکے ساتھ کھینچی چلی گئی کیونکہ وہ فرینڈلی ہونے کی کوشش کر رہی تھی اور عشیق بری نہیں بننا چاہتی تھی افشاں عشیق کا بیگ اٹھائے انکے پیچھے تیوری چڑھئے چل حمنا آج اسے کم ہی لفٹ دے رہی تھی

بتاؤ تم کیا کھاؤ گی آج کی ٹریٹ میری طرف سے آفٹر آل میں نے کل جو کیا یہ اسکے بدلے میں ایز آسوری ۔حمنا نے کینٹین میں پہنچ کر ایک چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور خود بھی بیٹھ گئی عشیق کے بہت انکار کے بعد بھی اسنے افشاں کو سینڈوچ اور جوس لانے کو کہا افشاں فور آ ہی حمنا کا آرڈر لینے چلی گئی تھی وہ بیچاری اور کیا کرتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشو میں تم سے ایک بات پوچھوں۔۔۔

حمنا نے عشیق کو دیکھتے ہوئے پوچھا عشیق نے ٹیبل سے نئریں اٹھاتے ہوئے اسے دیکھا پھر لب بھینچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

وہ جو تمھیں کل لینے آیا تھا وہ کون تھا؟ !

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے انگلیاں چٹخاتے ہوئے حمنا کو دیکھا وہ خجل سی ہوئی پلکوں نے لرزش کی

بولوناں عشو کون ہے وہ۔۔

حمنا نے اسکا ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا

وہ ہمارے۔۔۔

عشیق نے لب کاٹتے ہوئے نظریں جھکائی جب افشاں سینڈوچ کی پلیٹ انکے سامنے رکھ گئی افشاں نے عشیق کے گلابی پڑتے گالوں کو غور سے دیکھا اور ہنس پڑی حمنا نے اچٹتی نظروں سے اسے گھورا سوررری سوررری لیکن جس طرح عشو بلش کر رہی ہے ایسے لگ رہا ہے وہ اسکے اہمم اہمم ہیں۔۔۔ افشاں اپنی کہی بات پر خود ہی ہنس پڑی عشیق ہلکی سی مسکرائی اور نظریں جھکا گئی حمنا نے ٹیبل کے نیچے مٹھی بھینچ ڈالی دانت پر دانت جما کر اسنے افشاں کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تو وہ اپنی ہنسی کا گلا گھونٹ گئی

اچھالوناں کچھ کھالو۔۔۔

حمنا نے بات بدلتے ہوئے جوس کا گلاس اسکے قریب رکھتے کہا عشیق ناں چاہتے ہوئے بھی انکی کمپنی میں پھنس کر رہ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر ناک کرتے ہوئے وہ رکا تھا اندر سے مسٹر رچرڈ مسٹر کپور اور الہام درانی کی آوازیں سنائی دے رہی تھی وہ دروازے پر ہی تھم گیا اور انکی باتیں غور و فکر میں لانے لگا

ہاہاہا اسکا مطلب کپور وہ بات نہیں جانتا؟!

الہام درانی کا قہقہ سنائی دیا ساتھ ہی مسٹر رچرڈ کی طنزیہ منہ دبی ہنسی سنائی دی

کونسی بات مجھے نہیں معلوم؟ !

مسٹر کپور نے اچھنبے سے پوچھا

یہی کہ لوسیفر مرجان کا سگا بھائی ہے۔۔۔

اسے اپنے پیروں تلے سے زمین کھینچتی ہوئی محسوس ہوئی

وہ دم سادھے مٹھی بھینچ گیا اور اپنے شل ہوتے دماغ کو کمپوز کرنے لگا کہ شاید اسنے غلط سنا ہو

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ !

مسٹر کپور نے حیرت و استعجاب سے پوچھا

جانتے ہو سہیل سے ہماری کیا پرسنل دشمنی تھی وہ ملک کی حفاظت کرنے والوں کے تلوے چاٹنے والوں میں سے تھا سالا آرمی کے لئے خدمات انجام دے رہا تھا بلیک مافیاز بزنس برانچز کو ایکسپوز کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی کمینے نے میں نے اسے اچھے پیسے آفر کئے کہ اپنی سروسز سے پیچھے ہٹ جاؤ

Posted On Kitab Nagri

میں تمھیں دس گنا زیادہ منافع دوں گا لیککککن نہیں نہیں نہیں وہ کہا غداری کر سکتا تھا اپنے ملک کیساتھ اس کا سب سے بڑا بیٹا جو دنیا کے مطابق جنم لیتے ہی مر گیا اسے تو میں نے اسپتال سے بدلوادی تھا ہاہاہا اور اسے ڈاکٹرز نے مردہ بچہ دیکھا دیا ہارٹ بریکنگ ججججج اور اس سے بھی بڑی بات میں نے اسکے بیٹے کو کرمنل بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی سب ایسے ظاہر کیا جیسے یہ سب اتفاق تھا لیکن دراصل وہ میرہ کسٹڈی میں تھا میں نے اسے وہ بنایا جو اسکا باپ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا مگر افسوس اسکا دوسرا بیٹا میرے لئے راستے کا کانٹا بن گیا لیکن نو ریگریٹس اب شاہ ویر ہی اپنے چھوٹے بھائی مرجان کا ظمی کو ٹھکانے لگائے گا۔۔۔۔

جبڑے بھینچے وہ طیش سے کانپ رہا تھا اسکی نیلی آنکھوں میں انگارے پھوٹنے کو تھے اسکا وجود گرم آتش فشاں بنتا جا رہا تھا پینٹ کی پاکٹ سے پسٹل نکالتے ہوئے اسنے پسٹل ری لوڈ کی مگر کچھ سوچتے ہوئے اسے واپس پینٹ کی پاکٹ میں رکھ چکا تھا اسکی کہر برساتی آنکھوں میں وحشت ابھری تھی تنے ہوئے اعصابوں کیساتھ اسنے بمشکل اپنے مظبوط وجود کو اس فارم ہاؤس سے باہر دھکیلا تھا اسکا سر پھٹ جانے کو تھا چہرہ طیش غم والم سے سرخ پڑ رہا تھا اسے سکون کی تلاش تھی اور اسکا سکون وہ لڑکی تھی کار کا گیٹ سختی سے بند کرتے ہوئے اسنے تیز رفتار میں گاڑی کو اپنے اپارٹمنٹ کی طرف دوڑایا تھا

Posted On Kitab Nagri

ندیم پتر کہاں تھا تو تو نے فون ہی نہیں اٹھایا میرا۔۔۔

جیسے ہی اسنے فون کان سے لگایا اسکی ماں نے تشویش سے پوچھا

سوری اماں میں زرا مصروف۔۔۔

آگ لگے تیری مصروفیات نو۔۔۔تینو اس بڈھی ماں دا وی خیال نئ؟ !

ندیم نے دو انگلیوں سے پیشانی مسلی

اچھا چھڈ ساریاں گلاں میں ناں تیرے لئے ایک سوہنی کڑی۔۔

اماں پلیز۔۔ندیم نے کوفت سے جنگھاڑ کر کہا جیسے یہ اسکے لئے کوئی نئ بات نہیں تھی

پتر گل سن۔۔۔

اماں میں بعد میں کال۔۔۔

پیچھے سے آتی ژالے کو دیکھ کر اسنے اتنا کہہ کر کال کٹ کی اور فون وائٹ قمیض کی پاکٹ میں رکھا

آپ مجھے ڈراپ کر دیں گے آج میرا پیپر ہے۔۔۔

ژالے نے آئی بروا چکاتے پوچھا ندیم نے مینشن کی طرف دیکھا جہاں کشمالہ بیگم کسی سے فون پر بات کر رہی تھی

ہاں ان سے اجازت لے لی ہے۔۔۔انہوں نے کہا چلی جاؤ

Posted On Kitab Nagri

ژالے نے اسکی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے جلدی سے کہا وہ لب بھینچ کر کشادہ شانوں پر ڈالی بلیک شال کو درست کرتا ہوا کار کا بیک ڈور کھول چکا تھا ژالے نے منہ کا ایسا زاویہ بنایا جیسے کڑوا بادام کھا لیا ہو پھر منہ بسورتی ہوئی بیک سیٹ پر بیٹھی وہ بغیر ایک لفظ بولے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا گارڈ نے مینشن کا گیٹ کھولا تھا اور کار مینشن سے باہر نکل گئی تھی

آدھی رات کا وقت ہو چکا تھا موسم خاصا خراب تھا تیز ہوا چل رہی تھی اور تاروں سے بھرا آسمان بادلوں کی اوٹ میں چھپ گیا تھا رات بہت کالی تھی اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی وہ اپنا ہوم ورک کر رہی تھی جب گیٹ کھلنے کی آواز پر وہ چونکی اتنا لیٹ تو وہ گھر آتا ہی نہیں تھا اگر اسے دیر ہو جاتی وہ وہیں رک جاتا تھا مگر آج تک اتنی دیر سے نہیں آیا تھا عشیق کے دل میں گھبراہٹ پیدا ہوئی

وہ بکس سمیٹ کر بیگ میں رکھتے ہوئے اٹھی جب ملازمہ دروازے پر ناک کرتے ہوئے اندر آئی

میم آپکو سر بلا رہے ہیں۔۔۔

وہ ڈری سہمی بوکھلائی ہوئی آواز میں بولی عشیق نے اسکے زرد رنگ کو دیکھا وہ متواتر کانپ رہی تھی

کیا ہوا آپکو؟ !

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے فکر مندی سے پوچھا

میم سر بہت غصے میں ہیں آج تک انہیں اتنے غصے میں نہیں دیکھا آپ پلیززز خیال رکھئے گا۔۔۔انکا غصہ بہت۔۔۔

عشیییییییق !

گرجدار لہجے پر عشیق سمیت وہ ملازمہ دونوں کانپ اٹھی عشیق کے حلق پر گٹھلی نمودار ہوئی اور غائب ہو گئی وہ مردہ قدموں کیساتھ کمرے سے باہر نکلی اسکا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اسکے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے تھے فراک کا کنارہ مٹھی میں دبائے دروازے پر انگلی سے ناک کیا آج تک عشیق نے اسے خود کا نام اتنی سختی سے لیتے ہوئے نہیں سنا تھا اس لئے وہ اپنی جگہ پریشان تھی وہ نہیں سمجھ پا رہی تھی وہ اس وقت کس کرب سے گزر رہا تھا

کم ان۔۔۔

عشیق نے تھوک نگلی اسکی سرد مہری بھرے لہجے پر پھر نظریں فرش پر گاڑھے اندر داخل ہو گئی صوفے پر سر کو پیچھے گرائے وہ آنکھیں بند کئے لیٹا ہوا تھا اسے دیکھنے کے لئے سر اٹھایا عشیق نے لب بھینچ کر نظریں ناچاہتے ہوئے اسکی جانب اٹھائی دونوں کی نظروں کا تکرار ہوا اسکی پر کشش نیلی آنکھوں میں آج سرد پن تھا اور کچھ حد تک سرخی بھی جسے نوٹس کرتے ہوئے اس معصوم کا دل دھک کر رہ گیا

دروازہ بند کرو اور یہاں آؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہی سرد لہجہ عشیق نے سر کو ہاں میں ہلایا اور دروازہ بند کیا اسنے سپاٹ نظروں سے اسکی ڈریسنگ دیکھی وائٹ نائٹ سوٹ میں ڈھیلی شرٹ کے نیچے وائٹ کی ڈھیلا ٹروزر جس پر بھالو بنے ہوئے تھے لمبے بالوں کو کیچر میں کیچ کیا گیا تھا پاؤں میں سوفٹ سلیپنگ سلیپرز تھے عشیق مردہ قدموں کیساتھ چلتی ہوئی اسکے اشارے پر صوفے پر اسکے قریب بیٹھی وہ تھر تھر کانپ رہی تھی آج تک اسنے اس معصوم دل والی کیساتھ ایسا رویہ نہیں رکھا تھا کمرے میں خاموشی چھا گئی

آپ آپ کو کک کیا ہوا ہے شش شیری۔۔

عشیق نے ڈرتے سمجھلتے بغیر اسکی طرف دیکھے پوچھا اسنے جواب نہیں دیا تھا بس اسکی گرین آنکھوں میں جھانکا جن میں بے حد خوف تھا

سچ میں بھروسہ کرتی ہو مجھ پر؟

اسکے یوں اچانک سوال پر وہ گھبرا گئی گھنیری پلکوں کی جھالر کو اٹھاتے ہوئے اسنے اسکی سرد آنکھوں میں دیکھا اور بے اختیار سر کو ہاں میں ہلایا

اسکی اس عام سی حرکت نے بھی اسکا دل تیزی سے دھڑکایا اسے ایسے سکون آیا جیسے صدیوں سے سوکھی بنجر زمین پر بارش کی ہلکی پھوار پڑی ہو۔۔

عشیق نے ڈبڈبائی نظروں سے اسے دیکھا وہ اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے سینے سے لگا گیا عشیق کی دھڑکن تیز ہوئی کچھ دیر یونہی اسے سینے میں بھینچے سکون محسوس کرتا وہ آنکھیں بند کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھراسے زراسے پیچھے کرتے ہوئے اسکے چہرے کو قریب کیا

ساتھ ہی وہ لرز گئی نیلی آنکھوں نے اسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کا بے حد قریب سے جائزہ لیا تھا

عشیق کے سوکھے لب تھر تھرائے

آپ کو کک۔۔کیاہواہے آپ۔۔۔ہم۔۔۔ہمیں نہیں بب۔۔بتائیں گے۔۔۔

آپ جان کر کیا کریں گی اینجل۔۔۔

اسنے اسکے بالوں میں چہرہ چھپاتے ہوئے بھاری سر گوشی کی عشیق نے جھر جھری لی وہ اسکی مہک اپنے پور پور میں انڈیل رہا تھا جیسے وہ اسکے سکون کی واحد وجہ ہو جیسے وہ اسکے جینے کی وجہ ہو

آپ۔۔۔آپ کو کمفرٹ کک۔۔۔کرنے کی کو ششش۔۔

عشیق نے ڈرتے ہوئے کہا جس پر اسنے سنجیدگی سے اسکی آنکھوں میں دیکھا عشیق نے دوسری جھر جھری لی

آپکے بیسٹ فرینڈ کو کسی نے بہت ہرٹ کر دیا ہے اینجل آپ ہی بتائیں کیا کروں اب میں۔۔

وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے اسکی پیشانی ہر ہونٹ رکھتے ہوئے گمبھیر لہجے میں بولا عشیق نے لب بھینچے وہ لاجواب ہو گئی تھی اسکی بڑھتی شدتوں پر وہ آج پگھلنے کو تھی

عشیق نے ڈرتے ہوئے اسکے چہرے کو اپنے مومی ہاتھوں میں لیا اسکا دل حلق میں آکر دھڑک رہا تھا جیسے سانسیں اتھل پتھل ہو رہی تھی شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا وہ کانپتے ہاتھوں کو اسکی ہلکی بیئرڈ

Posted On Kitab Nagri

پر رکھتے ہوئے اسکے چہرے کو چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں لیتے ہوئے اسکی پیشانی پر تھرتھراتے ہونٹ رکھ گئی شاہ ویر کے دل نے ایک بیٹ مس کی

ڈونٹ وری سب ٹھیک ہو جائے گا جب بابا پریشان ہوتے تھے ناں تو وہ بھی ہمارے پاس آتے تھے ہم انکو ہگ کرتے تھے تو وہ ٹھیک ہو جاتے تھے۔۔۔

وہ معصومیت سے مسکراتے ہوئے بولی شاہ ویر کا دل پگھلتا چلا گیا اتنی معصوم کیوں تھی وہ کیسے تھی؟ !

عشیق نے مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی پر بکھرے بالوں کو ٹھیک کیا وہ تو مسلسل اسکے معصوم نقوش حفظ کر رہا تھا کچھ دیر پہلے وہ کتنے غصے میں آیا تھا اور ایسے حالات میں وہ کمرے کی ایک ایک چیز توڑا کرتا تھا لیکن آج تو وہ کچھ منٹوں میں ہی نارمل ہونے لگا تھا

عشیق کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسنے اپنی مظبوط انگلیاں اسکی باریک انگلیوں سے الجھائی عشیق نے اسکا خوبصورت مردانہ وجاہت سے بھرپور ہاتھ دیکھا اور پھر صوفے سے پشت لگاتے ہوئے آنکھیں موند گئی شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسکے چھوٹے سے کندھے پر سر رکھا تھا عشیق ہلکی سی مسکرائی تھی اور کچھ ہی دیر میں نیند کی وادیوں میں چلی گئی شاہ ویر نے اسے صوفے سے اپنی مظبوط بازوں میں تھاما اور اسے بیڈ پر بے حد آرام سے سلایا تاکہ اسکی نیند میں خلل پیدا ناں ہو پھر اس پر بلینکٹ ڈالتے ہوئے اسکے قریب لیٹ گیا عشیق نے نیند میں کروٹ لیتے ہوئے اسکے کندھے پر سر رکھا تھا سکون کی ایک لہر اسکے پورے

Posted On Kitab Nagri

بے سکوں وجود میں دوڑ گئی اسکا سر نرمی سے کشن سے اٹھا کر اپنے سینے پر رکھتے ہوئے وہ اسے سینے سے لگا کر کچھ ہی منٹوں میں سو چکا تھا۔۔۔

وقت اپنی پوری رفتار سے گزر رہا تھا آج بم بلاسٹ والے واقعے کو دس دن گزر گئے تھے نیوز پیپرز ٹیلیویژن پر نشر ہونے والے تمام شوز میں صرف اس پراسرار شخص کا ذکر تھا جو اچانک سے کسی معجزے کی طرح آیا تھا اور سب کو بچا کر کہیں غائب ہو گیا تھا ایک پوری ٹیم تشکیل دی گئی تھی اس کیس کی ڈیٹیل نکالنے کے لئے لیکن ریلوے اسٹیشن کی مین بلڈنگ سے مسٹر کپور نے وہ سی سی ٹی وی فوٹیج بڑی مکاری سے ہتھیالی تھی یہ الہام درانی کے آفس کا منظر تھا وہ اپنے آفس میں بیٹھے ایل ای ڈی کی بلینک سکرین پر نظریں گاڑھے ہوئے تھے جب انکا سیکرٹری دروازے پر ناک کر کے انکی اجازت طلب کرنے کے بعد اندر داخل ہوا اسکے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا وہ الہام درانی کو تھمانے کے بعد وہاں سے جا چکا تھا الہام درانی نے لفافہ کھولا جس میں ایک فیلش ڈرائیو تھی جو یقیناً مسٹر کپور نے ہی انہیں بھیجی تھی جس میں سی سی ٹی وی فوٹیج کی ساری ویڈیوز تھی وہ بھی جاننا چاہتے تھے آخر کون ہے جو ان کے ہر پلان کو خراب کر رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

فلیش ڈرائیو کو لگا کر ایل سی ڈی کو آن کرتے ہوئے وہ فوٹیج چیک کرنے لگے ایک پل کے لئے وہ دنگ رہ گئے الہام درانی کی پیشانی پر شکنوں کا جال ابھرا وہ جلدی سے ٹیبل پر پڑے فون کی طرف لپکے جب ایک مظبوط گرفت نے انکے ہاتھ کو بیچ میں ہی روکا تھا

ناٹ سو فاسٹ مسٹر الہام درانی

زہر کند لہجے میں کہتے ہوئے اسنے پاکٹ سے پسٹل نکال کر انکی پیشانی پر رکھ کر ٹریگر دبا دیا تھا پسٹل پر سپریسر کی وجہ سے گولی چلنے کی آواز نہیں آئی تھی الہام درانی ایک پل میں ساکت ہوئے تھے انکی مردہ آنکھوں نے اسکی نیلی وحشت سے بھرپور آنکھوں کو گھورا تھا

کاش کہ تمھیں مجھے اب تک کئے گئے ہر برے کام کا کثیر تعداد میں صبر کیساتھ صلہ دیتا افسوس ہوا درانی بہت افسوس ہوا لیکن ملک کیساتھ غداری نہیں کرنے دوں گا میرے وطن کیساتھ نہیں تیرا پالتو کتا صدیقی مرا اسکے بعد وہ رائے اور اب تو الہام درانی پھر رر رکپور اور اور اور۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اچانک رکا تھا الہام درانی کی طرف طنزیہ انداز میں دیکھا

منور صاحب بھی تو ہیں۔۔۔

وہ پسٹل کو انگلیوں میں گھماتے ہوئے آفس میں ٹہلتے ہوئے سوچنے لگا

درانی از ڈیڈ۔۔۔ سبھی لوگ کانفرنس کریں گے اور نیو لیڈر شپ کسے ملتی ہے وہ دیکھنا ہو گا کچھ دن تک کوئی کچھ نہیں کریگا سب مجھے ڈھونڈیں گے میرے پاس ٹائم ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے فون کی رنگ ٹون بجی سکرین کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے وہ بولا

ہیلو سر مبارک ہو آپکا الہام درانی مر چکا ہے

فون کی دوسری طرف سے جنرل کی غصے سے بھرپور آواز سنائی دی تھی

شاہ ویر یہ تم نے کیا کیا؟ !

کیا لڑکی ہے یار رر۔

چلتے ہوئے اسکے قدم خود بخود ٹھہرے کندھے پر تھامے بیگ پر گرفت سخت ہوئی تھی ساتھ ہی ایک نفرت بھری نظر سامنے سٹیئرز پر بیٹھے تین لڑکوں پر پڑی تھی جو شکل سے ہی لوفر لگ رہے تھے

ارے یہ تو رک گئی کیوں بیوٹی آنکھیں کیوں دیکھا رہی ہو پرنسپل سے کمپلینٹ کرو گی ؟ ایک پست قامت لڑکا بیچ سے اٹھتے ہوئے اسکے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے طنز و مزاح سے اسے گھورتے بولا

عشیق نے سرسری نظر سے پیچھے دو لڑکوں کو دیکھا جنہوں نے بے ساختہ اسکی بات پر ایسے قہقہ لگایا تھا جیسے کوئی بہت ہی فنی بات سن لی ہو اور اب ہنسی روکنا مشکل ہو رہا ہو

افف یہ سبز آنکھیں یہ تو مار ہی ڈالیں گی مجھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکا دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر کمینگی سے بولا عشیق نے لب بھینچتے ہوئے برداشت کرنے کی کوشش کی تھی حمنا اور افشاں کچھ فاصلے پر ہی رکی تھی اس سے وہ جانتی تھی یہ کالج کے سب سے نکمے اور آوارہ لڑکوں کا گروپ تھا

ہائے یہ تو دیوانہ ہو گیا ہاہاہا۔ پیچھے بیٹھے لڑکوں نے بآواز میں کہتے ہوئے قہقہ لگایا

گرل فرینڈ بنو گی بہت عیش کرواؤں۔۔

چٹاخ۔۔۔

پیچھے بیٹھے دونوں لڑکے غم وغصے سے فور آاٹھے تھے انکے چہرے پر حیرانی تھی وہ لڑکا گال پر ہاتھ رکھے اسے حقارت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا انکے آس پاس کافی سٹوڈینٹس جمع ہوئے تھے

خبردار جو آئندہ کسی بھی لڑکی کیساتھ اس طرح پیش آئے تو یہ تھپڑ ضرور یاد کر لینا اور کمپلیٹ نہیں کروں گی تمھاری آخری چانس سمجھ لو۔۔۔وہ انگلی اٹھاتے ہوئے سختی سے گویا ہوئی

اس بار تو صرف تھپڑ مارا ہے اگلی بار ایسی حرکت کرنے کی کوشش بھی کی تو جوتی اتار کر تمھارا منہ لال کر دوں گی اپنے گھر کی تربیت یہاں دیکھانے کی کوشش مت کرو یہ تھپڑا گر تم جیسوں کو بچپن میں پڑ جاتے تو شاید آج ضرورت ناں پڑتی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چھوٹی سی لڑکی سب کو حیران و سر گردان چھوڑ کر وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تھی افشاں اور حمنا اسکے پیچھے چل دی تھی ان لڑکوں نے بے عزت نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا آج پورے کالج میں انکی عزت افزائی جو ہوئی تھی

بس بھی کرو۔

شان نے اکتا کر سر پکڑتے ہوئے کہا تھا وہ مرر میں لپ اسٹک کو اور ڈرک کرتے ہوئے ہونٹ پر ہونٹ رگڑتی ہوئی پیچھے مڑی تھی

یار تمھیں کیا ملتا ہے اتنا میک اپ تھوپ کر۔

شان نے اسکا میک اپ سے بھرا چہرہ دیکھ کر تپ کر کہا وہ ہمیشہ ہی اتنا ڈارک میک اپ کرتی تھی آج اسنے تنگ آکر بول دیا تھا

آج مرجان سے ملنے جا رہی ہوں بہت ٹائم بعد اس لئے ٹھیک سے تیار ہوئی ہوں۔ وہ پرس میں لپ اسٹک رکھتے ہوئے آنکھ ونک کر کے بولی شان نے آنکھیں گھمائی تھی

تمھیں سمجھ نہیں آتا یار وہ شادی شدہ ہیں ہاتھ دھو کر انکے پیچھے پڑ گئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

شان نے اٹھتے ہوئے سچی بات کی جس پر تعبیر نے ایسے منہ بنایا جیسے کڑوا بادام چبا گئی ہو

اب چلو خدا کے لئے میرا سر کھانے مت بیٹھ جانا۔

شان نے گاڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تعبیر پرس اٹھاتی ہوئی ایک ادا سے اسکے سامنے بال لہراتی ہوئی گزر گئی شان نے اکتا کر آنکھیں گھمائی تھی دونوں ریسٹورنٹ سے نکلے تھے بغیر یہ غور کئے کہ کچھ فاصلے پر کوئی انہیں غور سے دیکھ رہا تھا

منور صاحب نے فون کوٹ کی جیب میں رکھتے ہوئے ڈرائیور کو انکی کار کے پیچھے چلنے کا آرڈر دیا تھا اور گروپ میل چیک کرنے لگے جب گروپ میں الہام درانی کی موت کی خبر نظر آئی تھی گروپ میں ارجینٹ میٹنگ کا میل بھی پوسٹ کیا گیا تھا جس میں سبھی کو شرکت کرنے کا سختی سے کہا گیا تھا

مرجان الہام کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑا تھا اور جہاں تک کپور کا کہنا تھا اسنے وہ فوٹیج الہام کو بھیجی تھی کیا الہام کی موت کی وجہ وہ ویڈیو ہے کیا مرجان کو اسکے آفس میں جانے کا پاس مل سکتا ہے یقیناً نہیں وہ ایسی بے وقوفی کبھی نہیں کریگا پھر کس نے مارا کہیں رچرڈ صحیح تو نہیں تھا ہمارا ہی کوئی آدمی ان کیساتھ کام کر رہا ہے یقیناً ڈبل پارٹی کر رہا ہے اور وہ کون ہے یہ جاننا ہوگا۔۔۔

دو انگلیوں کو پیشانی پر رکھتے وہ سر جھکائے سوچ رہے تھے جب کار کو بریکس لگے کچھ ہی فاصلے پر شان اور تعبیر مرجان کیساتھ نظر آئے منور صاحب کی حیرت کی انتہا ناں رہی جب انہوں نے مرجان اور شان کو گلے ملتے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرے بیٹے کو بھی اپنے ساتھ کر لیا مرجان اس شے کی قیمت تمھیں ادا کرنی ہو گی پہلے میری پراپرٹی ہتھیائی تمھارے باپ نے پھر تم نے اوراب میرا بیٹا۔۔نہیں تمھیں ایسا نہیں کرنے دوں گا۔۔۔

ڈرائیور یہاں سے لیفٹ لو۔۔

وہ ڈرائیور کو الہام درانی کے آفس کا راستہ بتاتے ہوئے جلدی سے وہاں سے نکل گئے تھے آفس پہنچ کر وہ سیل ایریا کی طرف بڑھے اسوقت پولیس وہاں سے جا چکی تھی وہ چلتے ہوئے آفس میں داخل ہوئے فرش پر جگہ جگہ خون کے چھینٹے تھے اور آفس میں خون کی بدبو بھی پھیلی ہوئی تھی منور صاحب ناک کو ماسک سے ڈھانپ کر آس پاس دیکھ رہے تھے جب انکی نظر نیچے ٹیبل کے نیچے گرے فون پر پڑی جس کی سکرین ابھی تک روشن تھی انہوں نے جھک کر فون اٹھایا جس پر پچھلے کچھ گھنٹوں سے ریکاڈنگ لگی ہوئی تھی انہوں نے جلدی سے فون کو رومال کیساتھ اٹھایا اور ریکارڈنگ سیو کر کے اسے شروع سے سنا

۔۔۔

ناٹ سو فاسٹ مسٹر الہام درانی۔۔۔

کاش کہ تمھیں مجھے اب تک کئے گئے ہر برے کام کا کثیر تعداد میں صبر کیساتھ صلہ دیتا افسوس ہوا درانی بہت افسوس ہوا لیکن ملک کیساتھ غداری نہیں کرنے دوں گا میرے وطن کیساتھ نہیں تیرا پالتو کتا صدیقی مرا اسکے بعد وہ رائے اور اب تو الہام درانی پھر رر رکپور اور اور اور۔۔۔

منور صاحب بھی تو ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا نام سن کر جیسے منور صاحب کو ٹھنڈے پسینے چھوٹے تھے وہ رومال کو چہرے پر رگڑتے آس پاس دیکھتے لمبے سانس لیتے ہوئے آفس سے باہر تیز قدموں کیساتھ بھاگے تھے انکا رخ مسٹر رچرڈ کے سیگریٹ رہائش گاہ کی جانب تھا

مرجان سنجیدگی سے کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا اسنے کار سٹارٹ کی اور آفس کی جانب موڑ دی اسکا دماغ شل ہونے کو تھا وہ اس بات سے انجان تھا کہ الہام درانی کو کس نے مارا تھا اوہ وہ بھی اسکے آفس میں گھس کر اسکی سوجھ بوجھ ختم ہونے کو تھی وہ ناں گھر کو وقت دے پا رہا تھا اور ناں ہی وہ کام میں دھیان لگا پا رہا تھا صدیقی صاحب کا مرڈر کیس پوری طرح کلوز ہو چکا تھا اور اسنے خود ہی بند کروایا تھا کیونکہ وہ اس بات تک پہنچ چکا تھا کہ صدیقی صاحب واقعی ان مافیاز کیساتھ کام کر رہے تھے اور اسے دھوکا دے رہے تھے ہاں لیکن اسنے عشیق کی تلاش جاری رکھی تھی یہ سوچ کر کہ شاید اسے کوئی سراغ مل جائے جس سے یہ کڑیاں جڑ جائیں مگر ابھی تک اسے عشیق کا کچھ پتا نہیں چلا تھا گاڑی سنسان سڑک پر دوڑ رہی تھی ہوا میں خنکی تھی سورج بادلوں میں چھپا تھا اسکی کار کے ٹھیک سامنے ایک بلیک ایلفا رومیو کی ایکسپینسیو لگژری کار رکی تھی اگر وہ فور آسے بریکس ناں لگاتا تو ایکسیڈینٹ ہو چکا ہوتا

Posted On Kitab Nagri

وہ تن فن کرتے ہوئے کار سے نیچے اترا پیشانی پر ڈھیروں بل پڑے

آر یو بلائنڈ نظر نہیں آتا؟ !

وہ سختی سے بولا جب کار کا فرنٹ سیٹ کا گیٹ کھلا اور وہ باہر نکلا آج اسنے اپنی پر کشش شخصیت کو نہیں چھپایا تھا گرے تھری پیس سوٹ میں وہ سحر انگیز لگ رہا تھا مرجان بھی کہاں حسن میں کم تھا مگر اسے دیکھ کر وہ سنجیدہ ہوا تھا آج پہلی بار وہ اسے حقیقت میں مل رہا تھا

مسٹر شاہ ویر حیدر شیرازی۔۔

وہ پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے سنجیدگی سے بولا شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا تھا

بتا سکتے ہو اس طرح بیچ سڑک میں میرا راستہ روک کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہو تم؟

شاہ ویر کی پیشانی پر ایک بل پڑا وہ چند قدم چلتے ہوئے اسکے سامنے آیا اور اسکا کوٹ درست کرتے ہوئے ایک مبہم سی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی

عمر میں بڑا ہوں آپ سے مسٹر مرجان کا ظمی عزت کرنا سیکھیں۔۔

وہ ایک قدم پیچھے ہٹتے ہوئے مغرور لہجے میں بولا مگر یہی مرجان کا پارا ہائی کرنے کے لئے کافی تھا وہ آگے بڑھتے ہوئے اسکی شرٹ کا گریبان پکڑ چکا تھا شاہ ویر نے بھی اسکی شرٹ کا گریبان پکڑا تھا

کیا چاہتا ہے تو بتا کون ہے سب نظر آرہا ہے پیچھا کر رہا ہے میرا؟! ایک منٹ تو ان مافیاز کیساتھ کام کر رہا ہے بول۔۔بول ورنہ زندہ گاڑھ دوں گا یہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے گریباں سے پکڑ کے کھینچتے ہوئے مرجان نے جبڑے بھینچ کر کہا شاہ ویر کی آنکھوں میں وحشت ابھری وہ اسے دور دھکا دیتے ہوئے اسکا سر پکڑ کر کار کے ہوڈ سے لگا گیا

اگر میرا تجھ سے واسطہ ناں ہوتا تو تیرے ٹکڑے کر دیتا میں میری برداشت سے باہر ہے تو بھی۔۔

وہ اسکا سر پکڑتے ہوئے اپنے چہرے کے سامنے رکھتے ہوئے کاٹدار لہجے میں بولا مرجان نے جبڑے بھینچ کر اسے دیکھا وہ ایک پل میں اسے ایک جانب دھکا دیتے ہوئے پیچھے ہٹا تبھی سنسان سڑک پر گولی چلنے کی آواز گونجی وہ ایک درد بھری آہ کیساتھ پیچھے ہوا اسکی دائیں ٹانگ پر گولی لگی تھی مرجان نے حیرت سے اسے دیکھا وہ پینٹ کی پاکٹ سے پسٹل نکالتے ہوئے اسکی طرف اچھال گیا اور دوسرا پسٹل خود ری لوڈ کر چکا تھا مرجان نے پسٹل ری لوڈ کرتے ہوئے اسے بے یقینی سے گھورا تھا

مجھے مارنے کی سوچنا بھی مت ساری گولیاں تمھارے دماغ میں ڈال دوں گا۔۔۔

اسے خود کو گھورتے ہوئے دیکھ کر وہ ڈانت پیستے بولا مرجان نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے سامنے گاڑی سے اترتے کچھ آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے ماسک سے چہرہ ڈھانپا ہوا تھا پاکٹ سے رومال نکال کر ٹانگ پر باندھتے ہوئے وہ کار کی دوسری جانب سے ان پر گولیاں چلانے میں مصروف ہوا مرجان نے بھی اسکا بھرپور ساتھ دیا تھا

انہیں ٹھکانے لگا کر وہ پسٹل ساتھ بہتی ندی میں ڈالتے ہوئے نیچے گھاس پر بیٹھا اسکی ٹانگ سے مسلسل خون بہہ رہا تھا مرجان نے پسٹل اسکے قریب پھینکا شاہ ویر کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی

Posted On Kitab Nagri

کیوں بچایا مجھے تم نے۔۔

مرجان کا غرور ابھی تک نہیں گیا تھا

پچھتا رہا ہوں۔

شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا مرجان کی پیشانی پر بل پڑے لیکن پھر وہ کچھ سوچ کر انہیں پیشانی سے ہٹا گیا اور تیزی سے گاڑی کی طرف بڑھا اور گاڑی سے فرسٹ سیڈ بکس اٹھا لایا

مجھے تمھاری مدد نہیں چاہیے۔۔۔

شاہ ویر نے اٹھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا مرجان نے بھی اسکے پاس نیچے فرسٹ ایڈ بکس گرایا جس پر شاہ ویر کے لب پہ مسکراہٹ پھیلی آخر وہ بھی اسکا بھائی تھا غرور تو اس میں بھی تھا

کر لینا خود اور آئندہ میرے سامنے بھی آئے تو مار ڈالوں گا اور ایک بار بھی نہیں پوچھوں گا کون ہو۔۔۔

مرجان نے اسے گھورتے ہوئے کہا جس پر وہ سرد آہ بھر کر رہ گیا

مرجان کار میں بیٹھ کر وہاں سے نکل گیا تھا شاہ ویر نے بینڈیج کی اور فون پر کسی کو کال ملائی اور وہاں سے اپنی موجودگی کے سارے ثبت مٹاتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا کچھ ہی دیر بعد تیز بارش شروع ہو چکی تھی اور سڑک کو انکی گاڑیوں کے پرنٹس سے ناآشنا کر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کمرے کا دروازہ دھیرے سے بند کر کے وہ اندر آئی پیشانی پر ہاتھ کی پشت لگائے وہ شائد نیند میں تھا مگر اسکی موجودگی محسوس کرتے ہوئے آنکھیں کھول کر اسکی جانب دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا

بلیک سمپل شلوار قمیض جس پر شیشوں کا کام کیا گیا تھا سر پر بلیک شیشوں والی چادر لئے اسکی نظریں خود پر محسوس کرتی اسے ہی دیکھ رہی تھی

حرب نے سنجیدگی سے نظروں کا زاویہ بدلا زنیرا نے بیگ صوفے پر رکھا اور دوپٹہ سر پر لیا حرب دیکھتا رہ گیا وہ ماڈرن لڑکی نا جانے کہاں گم گئی تھی یہ تو کوئی اور ہی تھی

آپ کو کچھ چاہیے۔۔۔

مسلسل اسے خود کو تکتا دیکھ کر وہ گلا کھنکار کر بولی

آپ نے ایسی ڈریسنگ کیوں کی ہے۔۔۔

حرب نے سنجیدگی سے پوچھا زنیرا نے ایک نظر خود کو دیکھا جیسے دیکھ رہی ہو کیا میں بری لگ رہی ہوں ؟

اب ہم ایسی ہی ڈریسنگ کریں گے۔۔۔

وہ نرمی سے بولی حرب نے ہمم کہا اور ایک بار پھر اسکی جانب دیکھا وہ بیچارا نظریں نہیں ہٹا پا رہا تھا اس پر سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر ہم ٹھیک ٹھاک لگ رہے ہیں تو آپ یہ کہہ سکتے ہیں ہمیں۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی حرب نے کھنکار کر گلہ درست کیا اور فوراً اٹھ جر کمرے سے نکل گیا

زنیرا نے مسکراہٹ دبائی تھی

آپ ٹھیک ٹھاک سے کافی ٹھیک لگ رہی ہیں۔۔۔

وہ جاتے جاتے بولا تھا زنیرا نے چونک کر اسکی طرف دیکھا جو یہ کہہ کر ہی ہوا ہو گیا تھا اور پھر مسکرائی تھی

گیلے بالوں میں برش پھیرتی ہوئی وہ نیند میں ڈوبتی جا رہی تھی نا جانے کیوں اسے اتنی نیند آ رہی تھی وہ مظبوط قدم اٹھاتے ہوئے اندر داخل ہوا تھا عشیق نے آنکھوں کو جھپک کر اسے دیکھا وہ کچھ لنگڑا کر چل رہا تھا

آپ کو کیا ہوا؟ !

Posted On Kitab Nagri

وہ برش مرر کے سامنے رکھ کر چھوٹے چھوٹے قدم رکھتی ہوئی اسکے قریب بیٹھتی بولی شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسکی آنکھوں میں دیکھا جن میں بے حد تھکان تھی عشیق نے دوبارہ نیند سے آنکھیں جھپکی ویر نے اسے دوبارہ دیکھا

سوررری ہم آپکا ویٹ کر رہے تھے ہمیں بہت نیند آرہی ہے ہم سو سکتے ہیں؟ !

اسے بے بسی سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جبکہ اسکے سوال پر وہ مبہم سا مسکرایا

آپ میرا ویٹ کر رہی تھی کس لئے؟ !

اسکے گال کو انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے اسنے مسکرا کر پوچھنا چاہا اسکے ٹھنڈے لمس پر وہ جھجھری لیکر رہ گئی

آپ کے پاس سونا ہے ہمیں اکیلے نیند نہیں آتی۔۔

وہ خفگی سے بولی جس پر اسنے مسکراتے ہوئے اپنی مظبوط بازوں کو اسکے لئے کھولا تھا وہ مسکراتی ہوئی اسکے سینے سے لگ گئی تھی پورے دن کی تھکاوٹ ایک پل میں دور ہو گئی تھی ویر کی۔۔۔

عشیق۔۔۔

ہمممم۔۔۔

وہ نیند میں بڑبڑائی تھی اسکی آنکھیں بند ہو چکی تھی

اگر میں کہوں کہ میں نے آپ سے کچھ چھپایا ہے تو کیا آپ ناراض ہوں گی؟ !

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے بڑی مشکل سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا اسکی نظروں میں ایک ٹھہراؤ سا تھا اور وہ بے صبری سے اسکا جواب کا منتظر تھا

تو ہم آپ سے خفا ہو جائیں گے اور آپ سے دور چلے جائیں گے۔۔

عشیق نے تو مزاق میں کہہ ڈالا تھا مگر اگلے ہی پل وہ شدت سے اسکا بازو پکڑتے ہوئے اسکی گردن میں ہاتھ ڈالے اسے اپنی جانب کھینچ گیا تھا عشیق کی آنکھیں خوف و حیرانی سے پھیلی تھی اسکا چہرہ اس سے کچھ ہی فاصلے پر تھا اور اسکی گرم سانسیں اسکے سرخ گالوں کو جھلسا رہی تھی

اگر آپ نے دوبارہ چھوڑ کر جانے کی بات کی تو جان سے مار دوں گا سمجھی۔۔

اسنے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا آنکھوں میں ایک جنون سا نظر آیا عشیق کی گردن پر گٹھلی نمودار ہو کر منجمد ہوئی اسنے تھراتی پلکوں کی جھالر کو اٹھا کر اسکی آنکھوں میں جھانکا جن میں ایک ہی پل میں ایک جنونی شخص جھلکا

ہم۔۔ہم نے مزاق کیا تھا ہمیں لگا آپ بھی مزاق۔۔

مزاق میں بھی نہیں دور جانے کا بالکل مت کہنا۔۔۔

سرد آہ ہوا کے سپرد کرتے ہوئے وہ اسکے نازک کندھے پر سر رکھتے ہوئے خفا لہجے میں بولا

کیوں؟ !

عشیق نے گھبراتے ہوئے پوچھا تھا اسکا دل بار بار اس سے محبت کا اظہار سننا چاہتا تھا جیسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ شاہ ویر حیدر شیرازی کو عشیق سے بے حد محبت ہے اور یہ محبت ہر بڑھتے دن کیساتھ بڑھتی جا رہی ہے آپ سے دور جانے کا تصور بھی میری روح تک کانپنے پر مجبور کر دیتا ہے میری آج تک کوئی کمزوری نہیں رہی مگر اب۔۔۔اب میں آپکے عشق میں گرفتار ہو چکا ہوں۔۔۔

اسنے گمبھیر لہجے میں کہتے ہوئے اسکے بالوں پر شدت سے لب رکھے تھے

اسیر ہو چکا ہوں آپکا۔۔۔

اسنے بھاری سرگوشی کی تھی عشیق کے وجود میں سردی کی لہر دوڑی وہ گھبراتے ہوئے محض ہاں میں سر ہلا گئی تھی اسکا دل اسوقت شدت سے دھڑک رہا تھا

گڈ گرل۔۔۔

اسکی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے وہ اسے سینے سے لگا کر بولا عشیق نے مسکراتے ہوئے آنکھیں موندی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہہہہ۔۔

وہ گارڈن کی طرف جا رہی تھی جب ایک کمرے سے دردناک چیخ سنائی دی اسنے مڑ کر اس جانب دیکھا جہاں سے چیخ سنائی دی تھی کمرے کا دروازہ بند تھا طرح طرح کے خیال اسکے ذہن میں گردش کرنے لگے اور پھر وہ ان سب کو جھٹکتی ہوئی آگے بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

آہہہہہ!!

وہی چیخ اب کی بار اور بھی زیادہ دردناک تھی اسکے قدم چلنے سے انکاری ہوئے اسنے دوبارہ اس دروازے کو دیکھا تھا شاہ ویر کے مطابق وہ سٹور روم تھا جس میں پرانا سامان پڑا ہوا تھا اور اندر صفائی ناں ہونے کی وجہ سے اسے اندر جانے کی اجازت نہیں تھی

یہ ہمارا وہم نہیں ہے اندر سچ میں کوئی ہے اور چیخ رہا ہے۔۔

وہ دوپٹہ کا پلو مٹھی میں مروڑتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھی اور دروازے پر ہاتھ سے تھوڑا سا دباؤ ڈالا بدقسمتی سے دروازہ جلدی میں کھلا ہی چھوڑ دیا گیا تھا

وہ سہمی ہوئی اندر قدم بڑھا چکی تھی اندر گھپ اندھیرا تھا کچھ بھی نہر آنے سے قاصر تھا اسکا پیر کسی چیز پر پڑا تھا

سس۔۔۔سر پلیز مت ماریں خدا کے لئے مم۔۔۔مت ماریں

کسی کی درد بھری آواز میں پکار پر وہ خوف سے اچھلی وہ منہ پر سختی سے ہاتھ دیکر چیخنے سے خود کو روکتے ہوئے پیچھے ہٹی شاید اسنے اندھیرے میں کسی کے ہاتھ پر پیر رکھا تھا

کک۔۔۔کون ہے وہاں۔۔۔

لرزتی ہوئی آواز میں پوچھتے ہوئے وہ دو قدم پیچھے ہٹی جبکہ اب کمرے میں مکمل سناٹا تھا۔۔۔

پلیززز۔۔۔پلیز ہمیں بچالو وہ ہم سب کو مار ڈالے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندھیرے میں کمرے کے کونے سے ایک پرچھائی اسکی طرف دوڑی وہ چیختے ہوئے پیچھے ہٹی

وہ ہم سب کو مار دے گا وہ تمھیں بھی مار دے گا تم اسکے دشمن کی بیٹی ہو وہ تمھیں بھی مار ڈالے گا جیسے اسنے تمھارے باپ کو مروایا۔۔۔

عشیق کے قدم ٹھہرے اسنے بے یقینی سے سامنے دیکھا جہاں اب دو پرچھائیاں نظر آرہی تھی اسنے کانپتے ہوئے ہاتھ کیساتھ موبائل کی فلیش آن کی تھی سامنے کا منظر اسکا دل دہلا دینے کے لئے کافی تھا وہ انہیں صحیح سے پہچان بھی ناں پاتی شاید کیونکہ وہ خون میں لت پت تھے مگر وہ انہیں بھلا بھی نہیں سکتی تھی یہی تو تھے اسکے باپ کے قاتل۔۔۔

تت۔۔۔تم۔۔۔تم

اسے اپنے حلق میں کانٹے اگتے ہوئے محسوس ہوئے بولنے سے وہ قاصر ہو چکی تھی دماغ میں ہزاروں سوال ابھرتے چلے گئے وہ لوگ یہاں کیا کر رہے تھے اور اس حالت میں کیا شاہ ویر نے ہی انہیں سزا دی تھی اگر ہاں تو اسنے اسے بتایا کیوں نہیں تھا اور کل رات شاہ ویر کونسے سچ کو چھپانے کی بات کر رہا تھا کیا چھپا رہا تھا وہ ہم سے کیا یہی سب اگر ہاں تو کیوں۔۔۔

ہمیں بچالو ہمیں آرڈر دیا گیا تھا صدیقی کو مارنے کے لئے ہم نے اپنی مرضی سے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔

عشیق نے لرزتے ہوئے لبوں کیساتھ کچھ کہنا چاہا مگر آواز اسکے حلق میں ہی دم توڑ گئی

کس نے ہمارے بابا کو مروایا بتاؤ بتاؤ ہمیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نیچے جھکتی چیخی دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھاان میں سے پہلے آدمی نے سر کو ناں میں ہلایا تھا

وہ ہمیں مار ڈالے گا اگر ہم نے سچ بتایا۔۔۔

بتاؤ ہمیں کس نے مارا ہمارے بابا کو اور کیوں ورنہ ہم۔۔۔

وہ پیچھے کو لپکی اور پیچھے سٹول پر پڑی پسٹل اٹھائی دونوں آدمیوں کے چہرے پر خوف کے سائے لہرائے تھے وہ اٹھ کر بھاگنے کی حالت میں نہیں تھے ورنہ وہ تب بھاگ نکلتے جب دروازہ کھلا تھا مگر وہ بھاگتے بھی تو کہاں پورے اپارٹ میں بھاری نفری میں سیکیورٹی تھی

پپ۔۔پسٹل رکھو میں میں بتاتا ہوں۔۔۔

دوسرا آدمی گڑبڑاتے ہوئے بولا جبکہ پہلے آدمی نے اب اسے نہیں ٹوکا تھا عشیق بے چینی سے کبھی پہلے آدمی کو دیکھتی تو کبھی دوسرے کو وہ آج اپنے والد کے قاتلوں کے کتنے قریب تھی وہ سچ کے کیسے قریب تھی وہ سب جان لینا چاہتی تھی

پہلے آدمی نے ڈرتے ہوئے خوفزدہ نظروں سے دروازے کو دیکھا اور پھر دھیرے دھیرے سب بتانا شروع کیا عشیق کی آنکھوں کے سامنے سب فلم کی طرح چلنے لگا کیسے اسکے بابا کو اسکی آنکھوں کے سامنے مارا گیا کیسے اسکے اپنے اسکی آنکھوں کے سامنے رو رہے تھے تڑپ رہے تھے اسکی آنکھیں آنسوں سے بھرتی چلی گئی وہ دردناک لمحے اسکے دل کو چیر دینے والے لمحات تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ صدمے سے اٹھی اسکی آنکھوں کی ساری چمک ایک پل میں غائب ہوئی تھی اسکے چہرے کی ساری رونق اڑ گئی تھی

اس نے ہمیں کیوں نہیں مارا۔۔۔

اسکے سوکھے لبوں سے رونق سے قاصر آواز خطا ہوئی دونوں آدمیوں نے خاموشی سے ایک دوسرے کو گھورا تھا مگر وہ اس بات کا جواب جانتی تھی وہ اسے بچالایا تھا کیونکہ وہ اسے پیار کرتا تھا وہ تو اس سے عشق کرتا تھا

ایک مرجھائی ہوئی درد سے بھرپور مسکراہٹ نے اسکے خشک لبوں کا احاطہ کیا اور وہ ہنسی دونوں آدمیوں نے اسے پاگل تصور کیا تھا جس صدمہ برداشت ناں کرتے ہوئے دماغ سے عاری ہو گئی تھی اسے اپنا وجود بے حد بھاری محسوس ہو رہا تھا اسکے پیروں نے کھڑے رہنے سے انکار کیا تھا وہ لڑکھڑاتی ہوئی پیچھے ہٹی فون اور پسٹل اسکے ہاتھ سے گر چکا تھا وہ بے جان چال چلتی ہوئی کمرے سے نکل گئی اگر کوئی اسے اس حال میں دیکھ لیتا تو یہی سمجھتا کہ یہ لڑکی پاگل ہو چکی ہے رونے کی وجہ سے آنکھوں سے کاجل پھیل گیا تھا سبز آنکھوں میں سرخ رنگ کے ڈورے پڑ گئے تھے وہ حوش و حواس سے بیگانہ اپنے کمرے کی طرف آئی اور دروازے کو اندر سے لاک کیا اور گھٹنوں پر گرتی چلی گئی اسکا ریشمی دوپٹہ کندھے سے سرک کر نیچے گرا تھا اسے کسی شے کا حوش نہیں تھا شدتِ گریہ سے سرخ آنکھیں بند کرتے ہوئے اسنے اپنے بالوں کو جکڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیووووووں شاہویر حیدر کیووووں!!

اسکی دردناک چیخ نے کمرے کی ایک ایک شے کو اداس کیا تھا کبھی اس کمرے میں اسکی کھلکھلاہٹیں گونجتی تھی

کیوں کیا تم نے ایسا میرے ساتھ۔۔۔آخر کیوں سب چھین لیا مجھ سے سب میرے باباااااا۔۔۔۔

وہ بالوں کو سختی سے مٹھی میں جکڑتے ہوئے چیخی

ہاتھوں کی کپکپاہٹ میں اضافہ ہوتا جارہا تھا یہاں تک کہ اسکا پورا وجود لرز اٹھا تھا شدید غصے اور تکلیف کی وجہ سے اسے اپنا ذہن ماؤف ہوتا محسوس ہوا آس پاس کا منظر دھندلایا اتنا بڑا صدمہ اس کے لئے برداشت سے باہر تھا اسکے سلکی بال آنسوں سے تر چہرے کو چپکتے چلے گئے مگر اسے پرواہ تک ناں ہوئی اسکے لب تھرتھرائے پورے جسم میں لرزش ہوئی وہ کانپتی چلی گئی مگر آنسوں تھے جو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ یہاں؟!

Posted On Kitab Nagri

مرجان نے حیرانی سے آغا صاحب کو دیکھا تھا جو اسکے کمرے کے باہر کپ سے پریشانی میں مبتلا ٹہل رہے تھے اسکے باہر آنے پر وہ جلدی سے اسکی طرف مڑے

مرجان مجھے تمھاری مدد چاہیے۔۔۔

آغا صاحب نے اسکے ہاتھ تھامتے ہوئے ہڑبڑا کر کہا مرجان نے سنجیدگی سے انکی حالت دیکھی اضطراری کیفیت تھی چہرے پر بے حد بے چینی تھی

جی۔۔۔جی انکل

مرجان نے انکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے کہا مقصد انہیں تسلی دینا تھا

چلو میرے ساتھ۔۔۔

اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہ اسے لاونج میں لائے تھے

انکل آپ بتائیں گے کیا ہوا ہے؟ !

مرجان انکے ساتھ چلتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا مگر اب وہ اسے لئے باہر گیراج تک آئے تھے

میری بیٹی کو ڈھونڈنے میں میری مدد کرو مرجان میں ہاتھ جوڑتا ہوں میری مدد کرو۔۔۔

مرجان پہلے تو انکے کہے الفاظ پر آنکھوں میں ڈھیروں حیرت لئے انہیں دیکھتا رہا پھر گلہ کھنکھارا اور انکے ہاتھ کو تھاما

کیا ہوا ہے ماریہ کو انکل؟ !

Posted On Kitab Nagri

نہیں ماریہ نہیں مرجان اوہ خدا میں کیسے بتاؤں تمھیں۔۔۔

آغا صاحب اسکا ہاتھ چھوڑتے ہوئے آس پاس دیکھتے پیشانی مسلتے بولے مرجان نے آج پہلی بار انہیں اس حال میں دیکھا تھا

تم میرے ساتھ چلو میں سب بتاتا ہوں۔۔اسے اپنے ساتھ کار میں بیٹھاتے ہوئے بولے شہنشاہ صاحب نے کمرے کی ونڈو سے ساری کاروائی دیکھی تھی مگر مرجان کو نہیں روکا تھا انکے ذہن میں اسوقت کچھ اور ہی چل رہا تھا

کیاااا؟ !

منور صاحب نے بیگ بیڈ سے نیچے ویل پر ٹھہرا کر ہونک بنی کشمالہ بیگم کو دیکھا

میں کہیں نہیں جارہی منور۔۔۔وہ سینے پر ہاتھ باندھ کر بیزاری سے بولی

ٹھیک ہے رہو یہاں اور وہ مجھے بھی نہیں چھوڑے گا اور ساتھ میں تم بھی۔۔۔

میں نے کیا کیا ہے؟!

کشمالہ بیگم نے حیرت سے آنکھیں پھیلا کر کہا جبکہ انکے اس تاثر پر منور صاحب قہقہ لگا کر رہ گئے

نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی؟ !

یاد دلاؤں؟!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سہیل کو کون مروانا چاہتا تھا اور اسکی بیوی کو کس نے مروایا اسکی بہن کو مروانے میں میرا ساتھ کس نے دیا پراپرٹی کسے چاہیے تھی؟ !

کشمالہ بیگم کے چہرے کی رنگت زرد پڑی تھی سامنے دروازے پر کھڑے شہنشاہ صاحب کو دیکھ کر منور صاحب اسکی پیلی رنگت دیکھ کر دروازے کی طرف مڑے مگر اب کہنے کو کچھ نہیں تھا شہنشاہ صاحب کے چہرے پر طیش،اضطراب،،الم سب تھا۔۔۔

باباسائیں۔۔۔

بس۔۔

شہنشاہ صاحب کی گرجدار آواز سب نے سنی تھی سب اپنے کمروں سے باہر نکلے تھے

ایس پی صاحب کو فون ملاؤ حرب۔۔۔

حرب نے حیرانی سے شہنشاہ صاحب کو دیکھا اور ہونک بنے منور صاحب اور کشمالہ بیگم کو منور صاحب تو شہنشاہ صاحب کے پیروں میں گر پڑے تھے اور کشمالہ بیگم نے ہاتھ جوڑے تھے سب گھر والے حیران و سرگردان سب دیکھ رہے تھے کچھ بولنے کی کسی میں ہمت نہیں تھی

ہم نے کہا ایس پی صاحب کو فون لگاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرب نے دوسرے گرجدار لہجے پر سر ہاں میں ہلاتے ہوئے ایس لی صاحب کو فون ملایا تھا شہنشاہ صاحب نے وحشت بھری نظروں سے ان دونوں کو دیکھا تھا آج انکی زندگی بدلنے والی تھی اور وہ شہنشاہ صاحب کرنے والے تھے

کپور صاحب ترچھی نظروں سے اسے صوفے پر بیٹھا مگرمچھ کے آنسوں بہاتا دیکھ رہے تھے

ایک انکل الہام ہی تو تھے میرے سب کچھ پاپا کی ڈیتھ کے بعد اُنہوں نے مجھے ماں میرا مطلب بابا کی طرح پالا تھا۔۔

آنکھوں کو ٹشو سے صاف کر کے ناک ٹشو سے رگڑ کر وہ بھرائی آواز میں بولی کپور صاحب نے افسوس سے سرہاں میں ہلایا تھا

انکل کہاں جاؤں گی میں انکل بچا ہی کیا ہے میرے پاس میں ہی منحوس ہوں انکل۔۔۔

وہ زبان دانتوں تلے دبا کر اللہ ناں کرے بڑائی اور پھر سر سے رونے لگی

بیٹا سب ٹھیک ہو جائے گا بھگوان سب بھلا کریں گے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھگوان کے بچے مجھے آسرا تو دو مجھے تمھاری فلیش ڈرائیو بھی چاہیے بول دو ناں میرے گھر میں رہ لو بیٹی

تعبیر نے منہ کا زاویہ بگاڑ کر انہیں دیکھا اور پھر سے بلک بلک کر رونے لگی

کپور صاحب کے کان پھٹ جانے کو تھے مجبوراً انہوں نے اسے تسلی دیکر یہ کہا کہ وہ انکی فیملی کیسا تھ رہ سکتی ہے تو وہ خوشی سے سر ہاں میں ہلا کر آنسوں پوچھنے لگی

کمرے کا دروازہ دھاڑ کیسا تھ کھلا تھا تعبیر تو اچھل ہی پڑی تھی چار بلیک وردی میں ملبوس اندر داخل ہوئے تھے انکے بیچ و بیچ ایک بلیک پینٹ پر بلیک ہوڈی میں ملبوس شخص اندر داخل ہوا تھا اسکے دونوں ہاتھوں میں نائن ایم ایم پسٹل تھے۔۔۔

کیوں کپور چائے پانی نہیں پوچھو گے ؟ !

وہ ایک قدم آگے بڑھا کر مغرورانہ لہجے میں بولا کپور صاحب نے اسکی آواز پہچانی تھی مگر اسنے تو وہ سی سی ٹی وی فوٹیج بغیر دیکھے ہی الہام کو بھیجی تھی اسے کیسے پتا ہوتا وہ یہاں کیا کر رہا ہے تعبیر نے اسکی نیلی پر کشش آنکھوں کو دیکھتے ہوئے پہلے نیت خراب کی لیکن پھر اسکے ہاتھ میں پسٹل دیکھ کر وہ بھڑک کر رہ گئی

یہ مزاق ہے لوسیفر۔۔۔کیوں اور کیا لگتا ہے تم مجھے ڈرا پاؤ گے ؟ !

کپور نے کمپوز لہجے میں کہا جبکہ لفظ لوسیفر پر تعبیر کے طوطے اڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

للل۔۔۔لوسیفففففرر

اسنے سنجیدگی سے اس کانپتی ہوئی لڑکی کو دیکھا جو ابھی بے ہوش ہونے والی تھی

دددددد۔۔۔دیکھوانکومار دومیں انکی کچھ نہیں لگتی۔۔۔

کپور صاحب کو آگے کرتے ہوئے وہ ہکلا کر بولی کپور نے فق نظروں سے اس دغا باز لڑکی کو دیکھا جو کچھ منٹ پہلے ہی منہ بولی بیٹی بنی تھی

ایک گارڈ تعبیر کو پکڑ کر اسکے اشارے پر کمرے سے لے گیا تھا کپور حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھے اور شاید وہ سمجھ بھی رہا تھا یہ مزاق نہیں ہے۔۔۔۔

لوسیفر سرینڈر کرو ورنہ یہاں سے زندہ نہیں جاؤ گے۔۔۔

اسپیکر میں سختی سے مسٹر رچرڈ کے اسپیشل گارڈ نے آرڈر دیا تھا لوسیفر نے ونڈو سے باہر دیکھا مسٹر کپور کے گھر کو چاروں طرف سے مسٹر رچرڈ کے گارڈز نے گھیرا تھا۔۔

اب کیا کرو گے ہاں؟ !

مسٹر کپور نے مکروہ قہقہ لگایا اسکی نیلی آنکھوں میں چمک ابھری اسکے اشارے پر باقی تین گارڈز پیچھے کے دروازے کی طرف بڑھے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ بیک پیک سے سٹنر گرینیڈ کوک کرتے ہوئے مسٹر کپور کے سامنے پھینک کر دو گرینیڈ لیفٹ اور رائٹ گراتے ہوئے پیچھے کی کھڑکی سے باہر لپکا تھا تین سیکنڈز میں دائیں اور بائیں جانب دو دھماکے ہوئے تھے اور ہر طرف دھواں پھیلا تھا

بے وقوف یہ کیا کر منلز بنیں گے۔۔۔

وہ ہوڈی کو سر پر گراتے ہوئے طنزیہ لب ولہجے میں کہہ کر اپنے گارڈز کیساتھ پیچھے کھڑی لینڈ کروزر میں بیٹھتے ہوئے وہاں سے بھاگ نکلا تھا مسٹر کپور سٹنر کی وجہ سے کچھ دیر کے لئے دیکھنے کی حس سے محروم ہو چکے تھے جب تک سب نارمل ہوا تھا وہاں اس شیطان کا نام ونشان تک نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایس پی صاحب شہنشاہ صاحب سے اجازت لیکر منور صاحب اور کشمالہ بیگم کو لیکر پولیس اسٹیشن روانہ ہوئے تھے انہوں نے سختی سے کہا تھا کہ یہ پوری زندگی جیل میں ہی سڑیں اور ان سے سختی سے پوچھ گچھ کرنے کا آرڈر دیا تھا بہر حال تو ایس پی صاحب انہیں مطمئن کر کے نکل گئے تھے مگر وہاں سے نکلتے ہوئے منور صاحب نے سکھ کا سانس لیا تھا کیونکہ ایس پی صاحب تو انکے ساتھ ملے ہوئے تھے انکے پرانے دوست تھے

Posted On Kitab Nagri

ہمیں فلحال میرے آدمی کے گھر چھوڑ دو وہاں ہمیں کوئی نہیں جانتا اور کسی سے ضروری ملاقات بھی تو کرنی نے ۔۔کشمالہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے وہ یاد دہانی کرواتے بولے کشمالہ بیگم کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری

ایس پی صاحب انہیں ڈراپ کر کے جا چکے تھے دروازے پر دوسرے بار دستک دینے کے بعد بھی اندر سے جواب نہیں ملا تھا منور صاحب نے ماسٹر کی سے دروازہ کھولا تھا سامنے ہی انکا آدمی فرش پر بے ہوش پڑا تھا اسکے سر کی پچھلی جانب سے خون بہہ رہا تھا

یاخدا!!!منوررررر۔۔۔

کشمالہ بیگم نے خوف سے کانپتے ہوئے کمرے کے کونے کی طرف اشارہ کیا تھا جہاں پر زنجیریں موجود تھی مگر ان میں جکڑا ہوا شخص تو آج فرار ہو چکا تھا آج اتنے سالوں بعد اسے آزادی ملی تھی

منور صاحب کے چہرے کے سارے رنگ اڑے تھے انہوں نے لرزتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ ایس پی صاحب کو فون ملایا تھا اور اسے ڈھونڈنے کا کام سونپا تھا

کشمالہ بیگم کے چہرے پر آج پہلی بار اس قدر خوف کے سائے لہرا رہے تھے

اب انکا وقت آ پہنچا تھا۔اہے وہ بھاگ نکلے تھے مگر وہ جانتے تھے آنے والا وقت ان پر کس قدر بھاری ہونے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

ریحان فائل تھامے کار میں بیٹھا تھا جب اسکی نظر چلڈرن ہوم کے اندر جاتے مرجان اور آغا صاحب لر پڑی تھی اسے تجسس ہوا تھا وہ فائل فرنٹ سیٹ پر رکھتے ہوئے واپس چلڈرن ہاؤس کے اندر داخل ہوا تھا آغا صاحب تیز تیز قدموں کیساتھ آفس روم کی طرف جا رہے تھے انکے پیچھے مرجان چہرے پر سرد تاثرات لئے سنجیدگی سے چل رہا تھا ریحان ونڈو کے قریب رکا تھا

سر آپ کس بچی کی بات کر رہے ہیں بہت سال گزر گئے ہیں اور یہاں سے روز ہی لوگ بچے اڈاپٹ کرتے ہیں ہمیں کیسے پتا ہو گا آپ کس کی بات کر رہے ہیں؟ !

میری بیٹی میری اپنی بیٹی تھی وہ مجھے میری بچی واپس چاہیے ہر قیمت پر چاہیے کہاں ہے کیسی ہے مجھے میری بچی چاہیے۔۔۔

آغا صاحب نے گرجتے ہوئے کہا مرجان نے سنجیدگی سے انہیں دیکھا وہ سب جان چکا تھا مگر وہ مجبور تھا انہیں اسکی مدد لازمی کرنی تھی کیونکہ آغا صاحب نے اسے بتایا تھا کہ وہ شہنشاہ صاحب کی اجازت کیساتھ ہی اپنی بچی کی تلاش کر رہے ہیں اور شہنشاہ صاحب نے اسے گھر لیکر آنے کی بھی اجازت دے دی تھی

۔۔۔

سر ایک منٹ آپ ڈیٹ اور ڈیٹیلز بتائیں ہم چیک کرتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمپیوٹر پر انگلیاں چلاتے ہوئے آدمی بولا اور وہ اسے ڈیٹیل بتانے لگے ریحان نے ونڈو سے اندر جھانکا تھا

سر صدیقی صاحب نامی شخص نے اس بچی کو کچھ سال پہلے اڈاپٹ کیا ہے یہ انکا ایڈریس ہے۔۔۔

ریحان تو چونکا ہی تھا مرجان نے حیرانی سے اس آدمی کو دیکھا اور پھر وہ پیپر ان سے لیا تھا جس پر صدیقی صاحب کا ایڈریس تھا

عشیق۔۔۔

مرجان نے پیپر تھامتے ہوئے کہا آغا صاحب کے چہرے پر چمک ابھری

تم۔۔۔تم جانتے ہو میری بیٹی کہاں ہے؟ !

آغا صاحب نے مرجان کے کندھے تھامے تھے مرجان نے سنجیدگی سے سر ہاں میں ہلایا تھا ریحان بھاگتا ہوا وہاں سے باہر نکلا تھا اور شاہ ویر کا فون ملایا تھا جو سوئچ آف آرہا تھا

ڈیم اٹ سر فون اٹھائیں پلیز زز۔۔۔

وہ فون کان سے لگائے تیز رفتار قدموں کیساتھ گاڑی تک آیا اور گاڑی کو فل اسپیڈ میں دوڑا لے گیا تھا

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم آپ نے بلایا؟ !

میڈ نے دروازے پر ناک کر کے اجازت مل جانے کے بعد اندر داخل ہو کر پوچھا عشیق کی سرخ آنکھیں دیکھ وہ ایک پل کو چونکی تھی بکھرے بال سرخ چہرہ وہ کہیں سے بھی عشیق نہیں لگ رہی تھی

ہاں آپ سب گھر جا سکتے ہیں آج۔۔۔

وہ کبڈ سے سرخ ساڑھی نکالتے ہوئے مردہ لہجے میں بولی میڈ نے حیرانی اور فکر مندی سے اسے دیکھا وہ کہیں سے بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی

پر میم سر نے کہا ہے انکی غیر موجودگی میں ہم یہاں رہ کر آپکا خیال۔۔

ہمیں کچھ وقت اکیلے میں گزارنا ہے اس لئے کہہ رہے ہیں آپ جائیں ہم بات کر لیں گے شاہ ویر سے وہ کسی سے ناراض نہیں ہوں گے۔۔۔

اسکی بات کاٹ کر وہ اپنی ہی کہی بات کو کچھ دیر سوچتی رہی وہ یہ سوچ رہی تھی کہ آج کے بعد وہ کبھی اس سے مل نہیں پائے گی وہ خوبصورت لمحات جو انہوں نے ساتھ میں گزارے تھے سہ سب اسکے دل و دماغ میں گھر کر چکے تھے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ کبھی اسے اپنے شیری سے دور جانا لڑ سکتا تھا کچھ ہی وقت میں وہ پھر بھی میڈز اور باقی سرونٹس کو گھر بھیج چکی تھی اور تیار ہونے لگی اسکی آنکھوں میں آج وہ چمک نکیں تھی جو چمک ہمیشہ اسکی جھیل سی سبز آنکھوں میں ہوا کرتی تھی چہرہ مرجھایا ہوا تھا دل بے حد عزاب سے گزر رہا تھا مگر صدیقی صاحب کی شفقت اور محبت آج سیر کے پیار پر غالب آ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

پیار کرتے ہو ناں ہم سے تو پھر آج تمھاری آنکھوں کے سامنے ہم خود کو ختم کریں گے اور اپنے بابا کا بدلہ بھی لیں گے تم سے پوری زندگی تم پچھتاؤ گے اپنی آنکھوں کے سامنے محبت کی موت کون برداشت کر سکتا ہے ہمارے تو جینے کی وجہ ہی ختم ہو گئی ہے شاہ ویر حیدر ایک آس تھی دل میں کہ سب ختم نہیں ہوا ہمارے پاس تھا ہی کیا صرف ایک بابا تھے۔۔۔ہمارا سب کچھ جنہیں تم نے ختم کر دیا ہم تو اسی دن مر گئے ہوتے اگر تم ہمیں بچاتے نہیں اسکے بعد جھوٹ پر جھوٹ بولے ہم سے تم نے۔۔۔

آئینے میں خود کے عکس کو دیکھتی ہوئی وہ بول رہی تھی

اگر ہم یہ جانتے ہوتے کہ جن اندھیروں سے تم ہمیں نکال لائے ان سے بڑے اندھیروں میں ہمیں رکھو گے تو ہم اسی پل خدا سے اپنی موت کی دعا کر لیتے۔۔۔

بے جان سی نظر خود کے عکا کو دیکھتے ہوئے وہ بہکتی آواز میں بولی

کاش ہم پہلے جان گئے ہوتے اپنے بابا کے قاتل کو اپنے اس قدر قریب کبھی ناں آنے دیتے تنھیں دل میں جگہ دی تھی شاہ ویر حیدر کیا بگاڑا تھا ہمارے بابا نے تمھارا۔۔۔

آئینے کے سامنے پڑی ساری چیزیں ایک ہی جھٹکے کیساتھ نیچے گراتے ہوئے وہ چیخ کر بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

ارے ٹھیک سے کریں بوا آپ ہمیشہ ہی اوپر سے کر کے کام ادھورا چھوڑ کر چلی جاتی ہیں۔۔۔

ژالے نے گارڈن صاف کرتی ہوئی ملازمہ سے کہا جب نظر گیٹ پر پڑی تھی ایک بزرگ تھے جو گیٹ کے قریب ہی نیچے بیٹھے تھے اور گارڈ انہیں ہٹانے کی کوشش کر رہا تھا

کیا ہوا ہے؟ !

ژالے نے بزرگ کی جانب دیکھ کر کہا جو ایک پرانی پھٹی ہوئی شال شانوں پر ڈالے ہوئے تھے انکے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹے ہوئے تھے اور سر کے بال سفید تھے اور میلے بھی۔۔۔

بی بی جی کب سے ہٹانے کی کوشش کر رہا ہوں مگر جانے کا نام ہی نہیں لے رہے کہہ رہے ہیں کسی کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

ژالے نے گارڈ کی بات سن کر انکی جانب دیکھا وہ سر جھکائے نیچے بیٹھے تھے

بابا آپ کو کس سے ملنا ہے۔۔۔

انکے جھریوں سے بھرے ہاتھ کو تھامتے ہوئے ژالے نے نرمی سے پوچھا تب ہی ان بزرگ نے نظریں اٹھا کر اسکی جانب دیکھا تھا ژالے نے کچھ کہنے کے لئے لب کھولے مگر وہ کچھ بول ناں پائی تھی اسکا دل کہہ رہا تھا وہ اس شخص کو جانتی ہے مگر اسکی آنکھیں نہیں مان رہی تھی

بچے کیا ہوا ہے۔۔۔

آفرین بیگم نے ژالے کو گیٹ پر دیکھ کر اسکی جانب بڑھتے ہوئے فکر مندی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں چاچی جان یہ بابا پتا نہیں کس کا انتظار کر رہے ہیں یہاں بیٹھ کر ہم نے پوچھا لیکن ہمیں نہیں بتا رہے بتا کیا وہ جواب تک نہیں دے رہے۔۔

ژالے نے افسردہ ہو کر کہا آفرین بیگم نے اس بزرگ کو دیکھا جو سر جھکائے زمین پر ہاتھ سے لکیریں بنا رہے تھے

ژالے بچے آپ اندر جاؤ میں پوچھتی ہوں۔۔۔

لفظ ژالے سن کر انہوں نے بے یقینی سے سر اٹھایا تھا ژالے نے بھی انکی جانب دیکھا تھا

ژالے۔۔۔میری بچی۔۔

وہ اٹھتے ہوئے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے بولے ژالے نے گھبراتے ہوئے انہیں دیکھا تھا آفرین بیگم نے اب انکے چہرے پر غور کیا تھا

سہیل بھائی صاحب۔۔

آفرین بیگم نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے جذبات میں کہا تھا

پاپا۔۔۔

ژالے نے روتے ہوئے انکے ہاتھ تھامے تھے اور انکلے گلے سے لگتی بے اختیار پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی آفرین بیگم کی آنکھوں میں بھی نمی آئی تھی سہیل صاحب نے ژالے کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسکا آنسوں سے تر چہرہ صاف کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہم سب کو بتاتے ہیں۔۔۔

آفرین بیگم کہہ کر جلدی سے لاونج کی جانب بڑھ گئی تھی آج کاظمی مینشن میں رونقیں لوٹ آئی تھی سہیل۔۔۔

شہنشاہ صاحب کی آواز میں نمی تھی انکی پرنور آنکھوں میں نمی جھلکی سہیل صاحب نے ادب سے سر جھکاتے ہوئے انکے ہاتھ تھام کر انہیں چوما۔۔۔شہنشاہ صاحب نے سہیل صاحب کو گلے لگایا تھا بہت دیر دونوں اسی کیفیت میں روتے رہے۔۔۔

داداسائیں آپ نے بلایا۔۔

مرجان شہنشاہ صاحب کے کہنے پر لاونج تک پہنچا تھا جہاں پہلے ہی سب موجود تھے اسے ایک منٹ نہیں لگا تھا سہیل صاحب کو پہچاننے میں۔۔۔آغا صاحب سہیل صاحب کو گلے لگائے کھڑے تھے مرجان چلتے ہوئے سہیل صاحب کے قریب رکا تھا سہیل صاحب نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا مرجان جتنا بھی مظبوط تھا وہ اپنے بابا کو آج بھی یاد کرتا تھا آج اپنے بابا کو زندہ سلامت دیکھ کر اسکی آنکھوں میں وہ چمک واپس لوٹ آئی تھی جو بچپن میں اسکی آنکھوں میں ہوا کرتی تھی آج کاظمی مینشن میں رونقیں ہی رونقیں تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ گہری سوچ میں مگن کمرے میں داخل ہوا تھا مگر کمرے کے منظر نے اسکے ذہن سے تمام سوچیں کو جھٹک پھینکا آئینے کے سامنے کھڑی نظریں جھکائے وہ خود پر پرفیوم چھڑکتے ہوئے پیچھے مڑی تھی اسکی نیلی پرکشش آنکھوں نے گہری نظر سے سامنے کھڑی ہوئی لڑکی کا جائزہ لیا تھا

ریڈ ساڑھی میں وہ انتہا کی حسیں لگ رہی تھی لمبے براؤن بالوں کو کھلا چھوڑا گیا تھا جو اسکے کمر تک کسی لہراتے آبشار کی طرح معلوم ہو رہے تھے چہرے پر آج پہلی بار اسنے میک اپ کیا تھا جو اسکی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہا تھا سبز جھیل سی آنکھیں کاجل کیساتھ اور شمری کیساتھ نفاست سے سجائی گئی تھی اسنے آج پہلی بار نوز میں چھوٹی سی پِن پہنی تھی جس پر باریک سا ڈائمنڈ چمک رہا تھا ہونٹوں پر ریڈ لپ اسٹک نے اسکے عروسی ہونٹوں کو بے حد کسس بخش دی تھی

وہ اپنی جگہ پر جم سا گیا تھا وہ شاید اسکے حسن میں اتنا مگن ہوا تھا کہ اسکی آنکھوں میں پھیلی سرخی نہیں دیکھ پایا تھا کمرے میں بھی پھولوں کی سجاوٹ کی گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب کیوں؟ !

کچھ پل خاموش رہنے کے بعد سنجیدگی سے دریافت کیا گیا

ہم کچھ کہنا چاہتے تھے آپ سے اور اسکے لئے اس سے بہتر وقت اور کوئی نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلائی میں سرخ چوڑیاں ڈالتی ہوئی وہ نظریں جھکائے مدھم آواز میں بولی وہ بہت کوشش کے بعد اپنی آواز کو کمپوز رکھنے میں کامیاب ہوئی تھی

کیا ہے آج؟ !

وہ گہری سوچ میں پڑا تھا

آپکا برتھ ڈے ہے شاہ ویر اور ہم آپکو سرپرائز دینا چاہتے تھے۔۔۔

وہ چوڑیاں کلائی میں پہن کر اسکی جانب مڑ کر بولی اسنے ایک گہری نظر سے دوبارہ اسکا جائزہ لیا کتنا مشکل ہو رہا تھا اسکے لئے اس سے نظریں ہٹانا مگر آج پہلی بار شاہ ویر حیدر کا دل بے حد شدت سے دھڑک رہا تھا جبکہ اپنا نام پہلی بار اسکے لبوں سے سن کر اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی اسنے بے اختیاریری سے اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں سرخ ڈورے صاف واضح تھے اسکا مظبوط دل ڈوبتا چلا گیا

آپ نے پوچھا ہی نہیں ہمیں آپ سے کیا کہنا تھا۔۔۔

وہ بمشکل چلتی ہوئی اسکے بے حد قریب آکر رک کر بولی تھی انکے چہرے کچھ انچ کے فاصلے پر تھے مگر وہ تو سب بھلا کر اسکی سوجھی ہوئی آنکھوں کو ہی دیکھے جا رہا تھا آخر کہاں دیکھ سکتا تھا وہ اسکی آنکھ میں ایک بھی آنسوں۔۔۔

شاہ ویر۔۔۔۔

اسنے بے ساختہ اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے چھوا تھا وہ سنجیدگی سے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

کیاہواہے عشیق ؟ !

اسکے اچانک سوال پر وہ اسکی پر کشش آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہلکی سی مسکرائی تھی محض۔۔۔

آپ نے کتنا کچھ کیا ہے ہمارے لئے کیا ہم اتنا نہیں کر سکتے آپکے لئے۔۔۔

اسکے سینے سے لگتی ہوئی وہ جلے ہوئے دل کیساتھ بولی اسکے کندھوں کو نرمی سے تھام کر وہ اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے اسکے قریب بیٹھا تھا

کیاچھپارہی ہیں آپ مجھ سے۔۔آپکی آنکھوں کو کیاہواکیاآپ روئی ہیں ؟ !

اسکے سوال پر اسکادل کرچی کرچی ہوتا چلا گیاآنسوں آنکھوں تک آئے جنہیں وہ نفرت سے پی گئی اسکا دل اس شخص سے سوال کرناچاہتا تھا مگر وہ نہیں کر پارہی تھی۔۔۔

بولیں عشیق کیاہواہے اور کیا کہناچاہتی تھی آپ ؟!

اسکے چہرے کو تھامتے ہوئے وہ محبت سے چور لہجے میں بولا

آپ نے کہا تھاناں آپ ہم سے بے پناہ عشق کرتے ہیں ہم یہ کہناچاہتے ہیں کہ ہم آپ سے۔۔۔

وہ بولتے ہوئے رکی اور اسکے تاثرات کا جائزہ لیناچاہااسکی آنکھوں میں اسکے لئے فکر تھی وہ سنجیدگی سے اسکے جواب کا منتظر تھا

ہم آپ سے بے حد نفرت کرتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ساڑھی کے پلو سے پسٹل نکال کر اسکے سینے میں گولی چلاتے ہوئے چیخی وہ سینے کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے آنکھوں میں ڈھیروں محبت لئے اسکی جانب دیکھ گیا تھا اسکا ہاتھ خون سے بھر چکا تھا وہ کچھ قدم پیچھے ہٹی تھی وہ اسکی طرف بڑھنا چاہتا تھا مگر وہ نہیں جا پایا۔۔۔

قاتل ہو تم قاتل گنہگار ہو تم ہمارے اور اسکی سزا آج ہم تمھیں دیکر جائیں گے ہماری کل کائنات ختم کرنے والے۔۔۔۔ہمارے بابا کو ختم کرنے والے درندے ہو تم۔۔۔

وہ کانپتے ہوئے ہاتھ کیساتھ دوسری گولی اسکے کندھے پر مارتے ہوئے چیخی گولی خطا ہوئی وہ ایک لفظ تک نہیں بولا تھا ناں اسنے خود کو بچانے کی کوشش کی تھی بس اسکے لٹھے کی مانند ہوتے سفید چہرے کو دیکھ رہا تھا اسکی آنکھوں کے سامنے کا منظر دھندھلایا تھا زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے۔۔۔

وہ اسے گھٹنوں پر گرتا دیکھ کر پسٹل نیچے پھینکتے ہوئے اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑتے ہوئے پیچھے کو ہٹی اسکی آنکھیں دھیرے دھیرے بند ہو رہی تھی

بمشکل سینے پر دباؤ ڈال کر خون کو روکتے ہوئے وہ اٹھا

ہمارے قریب مت آنا گھن آرہی ہے ہمیں آپ سے۔۔۔

دیوار سے لگتی ہوئی وہ گلے پر زور ڈالتی ہوئی بولی اسے اپنے حلق میں کانٹے اگتے ہوئے محسوس ہوئے

عشیق میری بات سنیں صرف ایک بار۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گمبھیر لہجے میں بولا وہ ہاتھ سے اسے رکنے کا اشارہ کرتے ہوئے دیوار سے پشت لگائے گھٹنوں پر گرتی چلی گئی وہ اسے ایک ہی پل میں سینے میں بھینچتے ہوئے آج پہلی بار رویا تھا پہلے تو وہ احتجاج کرتی ہوئی اسے خود سے دور کرتی رہی مگر آخر کار وہ رو پڑی تھی

اسکی باریک سسکیاں سن کر وہ اسے سینے سے بھینچ کر روتا چلا گیا اسکے دل میں بے حد کرب تھا دل پر لگی کسک وہ اسے ہمیشہ اپنے ساتھ دیکھنا چاہتا تھا ایک وہی تو تھی جسے وہ کھونے سے ڈرتا تھا۔۔۔

کچھ دیر درد بھری سسکیاں سنائی دی یکدم وہ خاموش ہوئی اسے کے چہرے پر نظریں پڑی اسے جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔اسکا چہرہ اور پورا وجود لٹھے کی مانند سفید ہو چکا تھا۔۔۔

عشیق۔۔۔

اسکے چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے وہ بے جان لہجے میں اسے پکارنے لگا

اسکے عنابی ہونٹوں سے سرخ رنگ کا خون بہہ نکلا تھا اسنے دھیرے سے آنکھیں کھولی تھی۔۔۔

ہم۔۔۔ ہم نے خود کو۔۔۔۔۔۔۔ ختم۔۔۔ کر۔۔۔دیا اپنے۔۔۔ بابا کے قاتل سے محب۔۔۔ محبت کرنے کی سزا۔۔۔دی۔۔۔خود۔۔۔کو

وہ دھیرے سے کہہ کر آنکھیں بند کر چکی تھی۔۔۔

کمرے میں موت سا سناٹا چھایا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ بھی محرومی ھے کہ دُکھ کے وقت
لپٹنے کے لیے کوئی ساتھ میسر ہی نا ہو

پورچ میں کار رکنے کی آواز آئی تھی یہ ریحان کے ساتھ کام کرنے والا شاہ ویر کا اسپیشل ڈرائیور تھا

زبیر رررر۔۔۔

اسکی گرجدار آواز سن کر سہ جلدی سے اندر داخل ہوا تھا اسکی وائٹ شرٹ خون سے سرخ ہو گئی تھی مگر اسے پرواہ تھی تو صرف اسکی۔۔۔

سررر۔۔۔یہ سب کیسے ہوا اور کس نے کیا؟؟

زبیر انہیں اس حال میں دیکھ کر اسکے قریب جھکتے اسے سمبھال کر بولا۔۔۔

گاڑی نکالو جلدی سے عشیق کو لیکر ہاسپیٹل چلو

سر خون نکل رہا ہے آپ پلیز چلیں میرے ساتھ۔۔۔

میں نے کہا گاڑی نکالو اور عشیق کو لیکر چلو۔۔۔

اسکی بات کاٹتے ہوئے وہ غرایا زبیر نے جلدی سے دروازہ کھولا وہ خود زخمی تھا مگر اسے یہ گوارہ نہیں تھا کہ عشیق کو زبیر گاڑی میں لیکر جاتا زبیر نے گاڑی کا بیک گیٹ کھولا عشیق کو بیک سیٹ پر لٹاتے ہوئے وہ

Posted On Kitab Nagri

اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے اسکا سر اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے اسکے پاس بیٹھا تھا زبیر نے تیزی سے گاڑی کو ہاسپیٹل کی طرف دوڑایا تھا۔۔۔

عشیق میرے ساتھ رہیں پلیز بات کریں مجھ سے۔۔۔

اسکے لٹھے کی طرح سفید چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے وہ کرب سے بولا مگر وہ تو خفا تھی اسے دیکھنا تک گوارا نہیں کرتی تھی وہ تو شاید اس لئے اسکی سانسیں بھی دھیرے دھیرے اس سے دور ہو رہی تھی۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا آپکو عشیق کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھتے ہوئے اسنے آنکھیں میچی تھی۔۔۔

ہاسپیٹل پہنچ کر اسے تھامے وہ آئی سی یو تک پہنچا تھا ڈاکٹرز نے اسے اسٹریچر پر لٹایا تھا وہ بے بس نظروں سے ڈاکٹرز کو اسے آئی سی یو کی طرف لیجاتے دیکھتا رہا اور کچھ ہی دیر میں وہ حوش و خرد سے بیگانہ ہوتے ہوئے نیچے ڈھے گیا اسکی دھندلی نظر نے آخری بار آئی سی یو کے بند دروازے کی جانب دیکھا تھا اور پھر سب اسکی آنکھوں کے سامنے سیاہ دنیا میں غرق ہوا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا دیکھ رہی ہو تم فون پر ماریہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

قصا بیگم کی آواز سن کر اسنے جلدی سے فون کو الٹا کیا تھا

ارے مماں آپ نے ڈرا دیا مجھے۔۔قصا بیگم کو دیکھ کر دوبارہ فون پر انگلیاں سکرول کرتے ہوئے وہ خفگی سے بولی

بیٹا سب باہر ہیں انکل سہیل سے نہیں ملیں گی آپ اٹھیں۔۔۔

اوہ مماں میں نے مل لیا ہے ان سے اب کیا انکے ساتھ چپک کر بیٹھی رہوں؟ !

وہ گیلری بند کرتے ہوئے پیچھے مڑتے بد تمیزی سے بولی قصا بیگم نے کچھ سیکنڈ کے لئے اسے دیکھا اور پھر کمرے سے باہر چلی گئی

ڈیم یار رر۔۔۔

وہ فون پر کوئی فوٹو دیکھتے ہوئے مسکرا کر بڑبڑائی اور پھر سے انگلیوں کو سکرین پر سکرول کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مغرب کا وقت ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسنے دھیرے سے آنکھیں وا کی تھی سب دھندھلا سا رہا تھا کچھ سیکنڈ میں اسکا وژن نارمل ہوا تھا وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھی تھی مگر اسکے دونوں ہاتھوں پر ڈرپس لگی تھی جسکی وجہ سے وہ بیڈ تک ہی محدود ہوئی

اسنے بے یقینی سے خود کو دیکھا تھا اسکے ہاتھ ابھی تک سفید تھے جیسے انکا خون نچوڑ لیا گیا ہو اسکے ہاتھوں میں لرزراہٹ پیدا ہوئی اور وہ بڑھتی گئی

ہم۔۔۔ہم زندہ ہیں۔۔۔ہم۔زندہ ہیں

وہ کانپتے ہوئے ہاتھ لبوں پر رکھتے ہوئے صدمے سے کانپتے ہوئے دھیرے سے بولی اسنے ڈرتے ہوئے ہاسپیٹل کے کمرے کا جائزہ لیا آس پاس کوئی نہیں تھا ہاتھ سے ڈرپس کی سوئی کھینچ کر نکالتے ہوئے وہ جلدی سے اٹھی مگر اگلے ہی پل کسی نے اسے کھینچ کر بیڈ پر گرایا تھا وہ شدت سے کانپ اٹھی اسکا سر بری طرح چکرایا

سوچنا بھی مت انڈر سٹینڈ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی آواز سن کر اسے اپنی روح وجود سے جاتی ہوئی محسوس ہوئی وہ کانپنے لگی تھی کیونکہ اسنے اسے مارنے کی کوشش کی تھی اور وہ اس سے بھی یہی امید کر رہی تھی اسکے بالوں میں سختی سے انگلیاں الجھا کر اسکا چہرہ اپنی جانب کھینچ کر اسنے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا وہ لرزتی چلی گئی خوف سے آنکھیں میچی تھی اسنے

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر اسنے شدت سے اسکی ہیشانی پر لب رکھے تھے اسکے سینے پر دباؤ ڈالتے ہوئے وہ اسے پیچھے ہٹا گئی تھی درد کی ایک ٹھیس اسکے سینے میں ابھری عشیق ڈرتے ہوئے پیچھے ہوئی تھی اسنے انجانے میں اسکے زخم کو دکھادیا تھا۔۔

ہمارے بابا کے قاتل۔۔۔

جسٹ شٹ اپ ناٹ آسنگل ورڈ انڈر سٹینڈ۔۔۔

وہ جبڑے بھینچے اسے انگلی دیکھاتے ہوئے سخت لہجے میں بولا عشیق نے خوف سے اسکی آنکھوں میں دیکھا

ہاں مارا میں نے اسے کیونکہ وہ غلط تھا کچھ نہیں جانتی تم اسکے بارے میں لہذا تمھیں کوئی حق نہیں ہے اور اگر دوبارہ تم نے خود کو چوٹ پہنچانے کی کوشش کی تو یاد رکھنا مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔

عشیق نے خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھ کر نفرت سے نظریں پھیری

ڈاکٹر اندر داخل آئی تھی

ڈاکٹر اگر آپ ایک منٹ بھی اس روم سے باہر گئی تو یاد رکھئے گا مجھے ایک سیکنڈ نہیں لگے گا آپکو اس ہاسپیٹل سے سسپینڈ کروانے میں۔۔۔

وہ سخت نظروں سے ڈاکٹر کو دیکھ کر عشیق کو دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا ڈاکٹر نے گھبرا کر اسے جاتے دیکھا اور پھر عشیق کو دوبارہ ڈریس لگانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم ہاتھ جوڑتے ہیں ہمیں بچالیں پلیز ہمیں بچالیں وہ ہمیں مار ڈالے گا۔۔۔

ڈاکٹر کا ہاتھ پکڑتے ہوئے عشیق نے گھبرا کر کہا ڈاکٹر نے حیرت سے اسے دیکھا تھا

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں پتا ہے آپکی وجہ سے انہوں نے اب تک کیا کچھ کیا ہے انہوں نے یہاں کے بیسٹ سٹاف کو آپکی نگرانی پر لگایا تھا آپ پچھلے پانچ گھنٹوں سے بے حوش تھی آپ نے پوائزن لیا مگر انہیں گولی لگی تھی انہیں آرام کی ضرورت تھی مگر وہ پورا وقت آپکے پاس بیٹھے رہے اور سٹاف کو سختی سے کہہ دیا تھا کہ اگر آپکو کچھ ہوا تو وہ ہم سب میں سے کسی کو زندہ نہیں چھوڑیں گے وہ آپکے لئے ہم سب کو مارنے کو تیار تھے اور آپ کہہ رہی ہیں وہ آپکو مار دیں گے ؟ !

عشیق نے بے تاثر نظروں سے ڈاکٹر کو دیکھا

میں ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز مجھے یہاں سے نکالیں مجھے نہیں رہنا اس کے ساتھ وہ ایک غنڈا ہے وہ مجھے مار ڈالے گا وہ یہ سب مجھے بعد میں سزا دینے کے لئے کر رہا ہو گا یقیناً میں آپکے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے یہاں سے نکالیں خدا کے لئے مجھے یہاں سے نکالیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشیق نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کرب سے کہا ڈاکٹر نے بے بس نظروں سے اسے دیکھا تھا اور کچھ دیر بعد سر کو ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔

اوکے آپ ابھی ویک ہیں آپ آرام کریں میں کچھ دیر بعد آپکو لینے آؤں گی اوکے۔۔۔

تھینک یو ڈاکٹر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے اسکا ہاتھ تھام کر اسکا شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر چلی گئی تھی۔۔۔

سر ریحان کا ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔۔۔میں آپکو بتا نہیں پایا کنڈیشن ہی کچھ ایسی تھی میں کیا کرتا۔۔

زبیر نے شرمندگی سے سر جھکاتے کہا شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا

کہاں ہے وہ اب؟!

سر وہ۔۔ مسٹر رچرڈ کے آدمیوں نے جان بوجھ کر اسکا ایکسیڈینٹ کروایا اسے سر پر گہری چوٹ آئی تھی کچھ دیر کومہ میں رہا اور اسکے بعد۔۔

زبیر نے سر جھکایا تھا شاہ ویر نے مٹھی بھینچ کر طیش کو ضبط کرنا چاہا مگر وہ ناں کر پایا تھا ریحان کی موت اسکے لئے بہت بڑا صدمہ تھا۔۔۔

سر اسکا نماز جنازہ کروادیا گیا ہے اور اس کے پاس یہ فائل تھی۔۔۔

زبیر نے ایک بلیک فائل جس پر ریحان کے خون کے سرخ نشان تھے شاہ ویر کی طرف بڑھائی شاہ ویر نے فائل لیتے ہوئے سائڈ پر رکھی تھی زبیر نے اسکی پیشانی پر بل پڑتے دیکھے تھے

سر؟ !!

ریحان کی فیملی کو جس بھی چیز کی ضرورت ہو انہیں فوراً مہیا کر دینا انہیں کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونی چاہیے۔۔۔

وہ سر جھکائے سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

جی سر۔۔۔

زبیر نے فخر سے اسکی جانب دیکھ کر کہا تھا وہ تھا ہی ایسا بروں کیساتھ برا اور اپنوں کیساتھ نرم دل مگر کچھ لوگ صرف اسے برا سمجھتے تھے جن میں اسکی محبت بھی شامل تھی۔۔۔

ڈاکٹر کیساتھ چلتی ہوئی وہ ہاسپیٹل سے باہر نکل آئی تھی بے حد مشکل کیساتھ آخر کار وہ اس کے بھنور سے نکلنے میں کامیاب ہوئی تھی سر ہر بلو چادر اوڑھتی ہوئی وہ سڑک پر چل رہی تھی ڈاکٹر فاخرہ نے اسے بیت منتیں کی مگر وہ انکا شکریہ ادا کر کے وہاں سے چل دی تھی آخر کار وہ آزاد ہو گئی تھی

ماضی میں گزرا ہوا وقت وہ مسکراہٹیں وہ یادیں اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم رہے تھے سامنے سے ایک تیز رفتار گاڑی اس سے ایک انچ کے فاصلے پر بریک لگا گئی تھی ڈرتے ہوئے اسنے آنکھوں پر ہاتھ دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرتے ہوئے اسنے آنکھوں پر ہاتھ رکھے تھے رات کے اس پہر سنسان روڈ پر گاڑی کے ٹائر کی چررررر کرتی بریک کی ناگوار آواز نے کانوں میں خجل پیدا کیا تھا

آپ ٹھیک ہیں؟!

Posted On Kitab Nagri

کار سے نکلتے ہوئے اسنے فکر سے بھرپور لہجے میں پوچھا تھا اسنے گھبراتے ہوئے آنکھیوں سے ہاتھ ہٹائے تھے دونوں اپنی جگہ جم سے گئے تھے

وہ کچھ پل اپنی جگہ سن کھڑی رہنے کے بعد بغیر کوئی پرواہ کئے دوڑتی ہوئی اسے گلے لگاتے ہوئے روتی چلی گئی مرجان نے سنجیدگی سے لب بھینچتے ہوئے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے تسلی دی

مر رجان بھائی۔۔ہمیں لے چلیں یہاں سے جلد دی وہ وہ ہمیں ڈھونڈ لے گا۔۔

کانپتے ہوئے اسنے ایک نظر پیچھے ہاسپیٹل کی جانب دیکھ کر کہا تھا مرجان نے بے یقینی سے اسکے برف کی طرح ٹھنڈے ہاتھوں کو چھوا وہ برف کی طرح ٹھنڈی پڑ رہی تھی اور رنگ ایسے بدل گیا تھا جیسے اسکے وجود سے سارا خون نچوڑ لیا گیا ہو

پلیز ز ہمیں بچالیں وہ ہمیں مار دے گا۔۔

اسکے ہاتھ پکڑتی ہوئی وہ گھبرا کر بار بار آس پاس دیکھ رہی تھی جیسے کسی کے آنے کا خوف ہو جیسے کوئی ایک پل میں اسے یہاں سے دوبارہ کسی ایسی جگہ لیجانا چاہتا ہو جہاں جانے سے وہ گریزاں تھی

مرجان نے سپاٹ نظروں سے سامنے دور تک نظر دوڑائی تھی مگر کوئی بھی ایسا نہیں تھا جو اسے تلاش رہا ہوتا۔۔

آپ گاڑی میں بیٹھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے سر کو ہاں میں ہلاتے ہوئے وہ گاڑی میں بیٹھی تھی چادر سے خود کو اچھی طرح چھپایا تھا نظریں اب بھی اسی راستے پر ٹکی ہوئی تھی وہ تھر تھر کانپ رہی تھی اسکی ٹانگیں لرز رہی تھی مرجان نے ہمدردی سے اسے دیکھا اور پھر کار سٹارٹ کی اسکا رخ کاظمی مینشن کی جانب تھا اسکے ذہن میں ڈھیروں سوالات تھے مگر ان سب کے جواب اسے مینشن پہنچ کر ہی ملنے والے تھے اس لئے اس نے ان سوالات کو پوچھنا فلحال ضروری تصور ناں کیا تھا

وہ صرف اس سے دور بھاگنا چاہتی تھی بغیر یہ دھیان میں لائے کہ وہ تو اسکی قسمت میں لکھی جا چکی تھی وہ کیسے بھاگ سکتی تھی اس سے دور وہ تو اسکے نکاح میں تھی

وہ سنجیدگی سے تیز قدموں کیساتھ آئی سی یو کی طرف بڑھ رہا تھا دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ ہی رکھا تھا جب ڈاکٹر فاخرہ بیچ میں آئی تھی

سوری سر انہیں ابھی نیند کا انجیکشن دیا ہے وہ بار بار کہہ رہی تھی اسے نیند نہیں آرہی اس لئے کرنا پڑا وہ فلحال سو رہی ہے بہتر ہو گا اسے آرام کرنے دیا جائے۔۔

ڈاکٹر فاخرہ کی بات سن کر اسنے سنجیدگی سے گلاس ونڈو سے اندر دیکھا تھا ڈاکٹر فاخرہ نے اسکی جگہ ایک اور پیشینٹ کو شفٹ کیا تھا جو دوسری جانب رخ موڑے چین کی نیند سو رہی تھی شاہ ویر کی کشادہ پیشانی پر بل پڑے تھے وہ پوری دنیا جی بھیڑ میں اسے پہچان سکتا تھا آئی سی یو کا دروازہ سختی سے کھول کر وہ اندر

Posted On Kitab Nagri

داخل ہوا تھا سکی جگہ کسی اور لڑکی کو بیڈ پر دیکھ کر اسکی آنکھیں سرخ انگارا ہوئی اسنے کہر برساتی نظر سے ڈاکٹر فاخرہ کو دیکھا تھا جو انگلیاں مروڑتے ہوئے خوف سے مسلسل نظریں یہاں وہاں دوڑا رہی تھی

کہاں ہے وہ۔۔

لہجے میں انتہا کی سرد مہری تھی مگر لہجہ جارحانہ تھا

ڈاکٹر فاخرہ نے ہونٹ بھینچ کر نظریں اٹھائے اسکی شعلہ آنکھوں کو دیکھا جن میں سرخی پھیل رہی تھی

وہ وہ بھاگ گئی کہاں گئی یہ مجھے نہیں پتا میں قسم کھاتی ہوں مجھے نہیں پتا۔۔

نظریں فرش میں گاڑھے ڈاکٹر فاخرہ نے سہمے ہوئے انداز میں کہا اسکی پیشانی پر بل پڑے تھے کٹھور نظر سے ڈاکٹر کو دیکھ کر وہ آئی سی یو سے باہر نکلا تھا ڈاکٹر فاخرہ بھی اسکے پیچھے تیز قدموں سے چلی تھی

سر پلیز ٹرائے ٹو انڈر سٹینڈ وہ بہت ڈری ہوئی تھی اور بار بار مجھ سے ریکوئسٹ کر رہی تھی کہ میں انہیں کسی بھی طرح یہاں سے نکالوں میں کیا کرتی سر پلیز زرک جائیں انچارج سے کچھ مت کہیے گا پلیز سر

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سنجیدگی سے رکا تھا ڈاکٹر فاخرہ کے قدم بھی ٹھہرے تھے

اگر اس دوران میں اسے ایک کھروچ بھی آئی ناں۔۔

وہ جملہ ادھورا چھوڑ کر زبیر کو کال ملاتے ہوئے ہاسپٹل سے باہر نکلا تھا ڈاکٹر فاخرہ نے سہمی نظروں سے اس جنونی شخص کو دیکھا تھا زبیر کچھ ہی دیر میں گاڑی لیکر وہاں پہنچا تھا وہ اسے ڈھونڈنے نکل گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

آئی سوئیر عشیق اسکی سزا آپکو ضرور ملے گی۔۔

گاڑی کی گلاس ونڈو سے باہر دیکھتے ہوئے اسنے سرگوشی کی تھی

سارا سفر خاموشی میں گزرا تھا اس لڑکی نے ایک بار بھی پوچھنے کی زحمت نہیں کی تھی کہ وہ اسے کہاں لے جارہا ہے وہ بس اس شخص سے کہیں دور بھاگ جانا چاہتی تھی اور شاید یہی ہو رہا تھا یا پھر یہ صرف اسکا بھرم تھا جو کچھ ہی وقت میں ٹوٹنے کو تھا یہ تو خدا ہی جانتا تھا

گاڑی کے لئے گارڈنے کا ظمی مینشن کا ہیوی گیٹ کھولا تھا وہ ہونق بنی کسی ایک غیر مرئی نقطے کو دیکھنے میں مصروف تھی مرجان نے گاڑی پارک کر کے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا تھا جو ساکت بیٹھی کسی گہری سوچ میں ڈوب رہی تھی

مرجان نے گلہ صاف کرتے ہوئے اسکی جانب دیکھا وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے سوری کہہ کر اسکے گیٹ کھولنے پر نیچے اتری تھی کا ظمی مینشن آج روشنیوں میں نہلایا ہوا تھا ویسے اس وقت سب سو چکے ہوتے تھے مگر آج بہت وقت بعد سہیل صاحب کے یوں گھر زندہ سلامت لوٹنے کی خوشی میں کوئی جلدی نہیں سویا تھا سب پورچ میں بیٹھے خوشگواری سے گفتگو میں ملوث تھے عشیق نے گھبرا کر اسکا ہاتھ پکڑا تھا مرجان کے لئے بھی وہ چھوٹی بہن کی طرح ہی تھی جب بھی وہ صدیقی صاحب کے یہاں جاتا تھا وہ خوش دلی سے اسے ملتی

Posted On Kitab Nagri

مرجان نے اسکے ہاتھ کو تھامتے ہوئے پورچ میں قدم بڑھایا تھا سبھی نے اسکی جانب دیکھا تھااور پھر اس خوبصورت نقوش چہرے کی مالک لڑکی کی جانب۔۔

زارا کافی کپ میں ڈالتے ہوئے رکی تھی اسنے اچٹتی نظر مرجان کے ہاتھ پر ڈالی تھی جو عشیق کا ہاتھ تھامے کھڑا تھااس لڑکی کے چہرے پر واضح گھبراہٹ تھی

مرجان بھائی آپ ہمیں اپنے گھر کیوں لے آئے۔۔

وہ دھیمے لہجے میں گھبراہٹ کا شکار بولی

اسکا جواب بہت جلد آپکو مل جائے گا۔۔۔

اتنا کہہ کر مرجان نے آغا صاحب کے کمرے کا رخ کیا تھا وہ شاید اپنے کمرے میں تھے سب کی نظروں نے انکا پیچھا کیا تھا قصا بیگم اٹھ کر انکے پیچھے چل دی تھی زارا کچھ فاصلے پر کھڑی انہیں دیکھتی رہ گئی دروازے پر ناک کرتے ہوئے مرجان دروازہ کھلنے کا انتظار کرنے لگا عشیق گھبراتے ہوئے کبھی دروازے کو دیکھتی تو کبھی مرجان کو شہنشاہ صاحب بھی آغا صاحب کے کمرے میں ان سے کسی موضوع پر محوِ گفتگو تھے جب مرجان نے دستک دی تھی آغا صاحب نے دروازہ کھولا تھا اگلے ہی لمحے وہ اپنی جگہ پر جم گئے تھے عشیق نے گھبراتے ہوئے مرجان کا ہاتھ پکڑا تھا آغا صاحب اسے کیسے ناں پہچانتے اسکی معصومیت سے بھرپور سبز آنکھیں وہ کیسے بھول سکتے تھے۔۔۔

میری بچی۔۔۔؟!

Posted On Kitab Nagri

آغا صاحب نے مرجان کی طرف بے یقینی سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا مرجان نے دھیرے سے سر کو ہاں میں ہلایا تھا عشیق ڈرتے ہوئے مرجان کے پیچھے ہوئی تھی قصا بیگم نے نا سمجھی سے اس لڑکی کو اور پھر آغا صاحب کو دیکھا تھا

آپ پوچھ رہی تھی ناں میں آپکو یہاں کیوں لایا اسکا جواب آپکو چاچو بتائیں گے۔۔۔مرجان نے عشیق کو دیکھتے ہوئے کہا عشیق نے تاسف سے آغا صاحب کو دیکھا تھا جن کی آنکھوں سے بے تحاشہ آنسوں جاری ہوئے تھے شہنشاہ صاحب نے پہلے ایک سرد نظر اس لڑکی پر ڈالی وہ سادہ سے لباس میں ملبوس معصوم حسیں نقوش کی مالک تھی انہیں دیکھ کر وہ سرعت سے سر پر چادر درست کر گئی تھی شہنشاہ صاحب کے لبوں پر متبسم بکھرا تھا عشیق نے انکی آنکھوں میں اپنے لئے فخر دیکھا تھا

اسوقت سب کچھ عشیق کی سمجھ سے باہر تھا وہ یہاں کسی کو نہیں جانتی تھی سوائے مرجان کے اور اسی لئے وہ اسی کو بار بار دیکھ رہی تھی

یہ لڑکی کون ہے آغا؟!

آخر کار قصا بیگم نے خاموشی توڑی تھی شہنشاہ صاحب نے آغا سب کو دیکھ کر سر کو تاسف سے ہلایا تھا

یہ میری بیٹی ہے قصا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس یہی سننے کی دیر تھی دو دل تیزی سے دھڑکے تھے ایک عشیق کا اور ایک قصا بیگم کا عشیق نے بے یقینی سے آغا صاحب کو دیکھا تھا جبکہ قصا بیگم کی آنکھوں میں نمی پیدا ہوئی آفرین بیگم اور باقی سب بھی سب جاننے اور سننے کے منتظر تھے آغا صاحب نے بولنا شروع کیا تھا۔۔۔

"ہاں سب نے صحیح سنا یہ لڑکی میری بیٹی ہے میں اتنا کٹھور دل کیسے ہو گیا تھا جب میں نے اس معصوم سی بچی کو یتیم خانے میں یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ اسکے ماں باپ مر گئے ہیں میں نہیں جانتا تھا یہ پچھتاوا مجھے پوری زندگی بھر رہے گا میں پوری زندگی اس بچی کو ڈھونڈتا مارا مارا پھروں گا "

سر جھٹکتے ہوئے آغا صاحب نے عشیق کی جانب دیکھا تھا جس کی آنکھوں میں آنسوں تیر رہے تھے

ایسا کیسے کر سکتے ہو تم آغا میں نے پوری زندگی تمھارے لئے وقف کر دی اور تم تم نے دھوکا دیا مجھے تم ایسا کیسے کر سکتے ہو آغا کیسے کر سکتے ہو تم ایسا اور اب تم اس ناجائز لڑکی کو۔۔۔

قصا بیگم کی بات سن کر عشیق کی آنکھ سے ایک آنسوں ٹوٹ کر اسکے گال پر گرا تھا

آغا صاحب کی آنکھوں میں آنسوں کیساتھ سرخی ابھری

ناجائز نہیں ہے میری اولاد ہے میری بچی ہے یہ اور نکاح کیا تھا میں نے گناہ نہیں قصا اور خبردار اگر تم نے میری اولاد کے لئے دوبارہ ایسے گھٹیا الفاظ کا چناؤ بھی کیا۔۔۔

آغا صاحب نے سخت تاثرات کیساتھ قصا بیگم کو چپ کروایا تھا وہ ماریہ کا ہاتھ پکڑتی اسے وہاں سے کھینچ لے گئی تھی جبکہ ماریہ تیکھی نظر سے عشیق کو دیکھنا نہیں بھولی تھی

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے نم آنکھوں سے آغا صاحب کو اور پھر شہنشاہ صاحب کو دیکھا شہنشاہ صاحب اسکے سر پر ہاتھ رکھتے اسے تسلی دیتے ہوئے قصا بیگم اور ماریہ کی طرف بڑھ گئے تھے آفرین بیگم اور ژالے بھی انکے ساتھ گئی تھی

آپ ہمارے بابا ہیں آپ سچ کہہ رہے ہیں؟!

عشیق نے ڈرتے ڈرتے پوچھا تھا جبکہ لفظ بابا پر آغا صاحب کی آنکھیں بھر آئی تھی انہوں نے نیچے جھکتے ہوئے اسکی چھوٹی سی پیشانی پر بوسہ دیا اور اسے سینے سے لگایا عشیق روتے ہوئے انکے سینے سے لگی ہچکیاں لے رہی تھی یہی تو اسکی معصومیت تھی اسنے آغا صاحب سے اسے یوں چھوڑ جانے کی شکایت نہیں کی تھی وہ تو دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی جہاں ایک طرف باپ کو کھونے کا صدمہ اس کے دل کو ریزہ ریزہ کر رہا تھا وہاں اپنی فیملی سے دوبارہ ملنے پر اسے ایک سکوں میسر آیا تھا وہ اس شخص کو تو بھول ہی گئی تھی جو اسے دیوانوں کی طرح اسوقت سنسان سڑکوں پر ڈھونڈ رہا تھا

آغا صاحب نے آج کے لئے عشیق کو اپنے ساتھ رہنے کا کہا تھا وہ اپنی بیٹی سے جی بھر کر باتیں کرنا چاہتے تھے اسے سب بتانا چاہتے تھی وہ تھوڑی ہچکچاہٹ کے بعد مان گئی تھی

ایک ہفتے بعد -:

زبیر ہاتھ میں بلیک فائل تھامے کمرے میں داخل ہوا تھا کمرے کا منظر چونکا دینے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرہ جو کبھی خوبصورتی کی مثال ہوا کرتا تھا آج بالکل بکھرا ہوا تھا سارا سامان کسی نے بے دردی سے زمین بوس کیا تھا کمرے کے کونے میں نیچے بیڈ اے ٹیک لگائے وہ سر بیڈ پر گرائے سموکنگ کر رہا تھا زبیر نے فائل سائڈ باکس پر رکھتے ہوئے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا وہ کہیں سے بھی شاہ ویر حیدر شیرازی نہیں لگ رہا تھا پیشانی پر بکھرے بال رف سی وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس تھا نیچے قریب ہی شراب کی کثیر تعداد میں بوتلیں بکھری پڑی تھی

سر یہ کیا حال بنالیا ہے آپ نے اپنا آپ پوری دنیا کے لئے ایک آئیڈیل بزنس ٹائیکون ہیں آپ اس طرح ایک معمولی سی لڑکی کے لئے اپنا ایسا حال کیسے کر سکتے ہیں۔۔

زبیر نے اسکے قریب نیچے بیٹھتے ہوئے تاسف سے کہا اسنے نظریں فرش سے اٹھا کر اسکی جانب دیکھا زبیر ایک پل کو شاک ہوا اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر اسکی آنکھوں نے کیسے ایک ہفتے میں رنگ بدلا تھا آج ان نیلی پرکشش آنکھوں میں زرا بھی پرکشش نہیں تھی ایک عشیق میں ہارا ہوا شخص تھا ان میں فگارِ عشق ہو چکا تھا عشق نے اسے گھائل کر دیا تھا۔۔۔

سر پلیز زآپ خود کو سنبھالیں آپ کیسے بھول سکتے ہیں آپ شاہ ویر حیدر شیرازی ہیں جسے دنیا آئیڈیل کی نظر سے دیکھتی ہے۔۔۔

وہ سر جھٹکتا ہوا بیڈ پر سر گرائے آنکھیں میچ چکا تھا وہ اسے پھر سے یاد آئی تھی جس رات وہ اسے ملی تھی

۔۔۔۔۔۔یہاں آؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کک۔۔۔کیوں۔۔۔آئیں

اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ گھبرا کر اٹھتے ہوئے بولی جو اسے اپنے پاس لیٹنے کی پیشکش کر رہا تھا

۔۔۔

یہاں آؤ۔۔۔

اس بار سختی سے حکم صادر کیا گیا وہ گھبرا کر اسے دیکھتی ہوئی اسکے پاس آ کر لیٹی تھی۔۔۔دل شدت سے دھک دھک کر رہا تھا۔۔۔

اسکے کندھے سے تھام کر اسکا سر اپنے مظبوط بازوں پر رکھتے ہوئے وہ اسکے چہرے پر بکھرے ہوئے بالوں کی لِٹ سے کھیلتے ہوئے مسکرایا۔۔۔

آپ۔۔۔کا۔۔۔نن۔۔۔نام کیا ہے۔۔۔

اچانک سوال پر وہ آنکھیں سکیڑے اسے دیکھ چکا تھا جس پر وہ سٹپٹا کر آنکھیں گھما گئی تھی۔۔۔

ہم۔۔۔کیا بلائیں گے آپکو۔۔۔کچھ دیر بعد وہ پھر بول پڑی۔۔۔

شیری۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

یہ۔۔۔یہ کیسا نام ہوا۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ مسکرا دیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک آنسوں ٹوٹ کر اسکی آنکھ سے بیڈ شیٹ میں جذب ہوا زبیر نے لب بھینچ کر اسے دیکھا تھا جو ماضی سے نہیں نکل پا رہا تھا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو اس لڑکی کو اتنی آسانی سے نہیں جانے دوں گا ایلکس سے بات ہوئی تمھاری کب کی میٹنگ ہے۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے وارڈروب کی طرف بڑھا تھا زبیر نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا

سر آج دو بجے ہے۔۔۔

ٹھیک ہے ارینج کر دو میٹنگ کینسل نہیں ہو گی۔۔۔

وہ وارڈروب سے بلیک تھری پیس سوٹ نکالتے ہوئے مغرور لہجے میں بولا تھا

جی سر۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے کہہ کر فائل اسکے حوالے کرنے کے بعد وہاں سے جا چکا تھا

عشیق نے دھیرے سے آنکھیں وا کی تھی زارا کمرے کی ونڈو سے پردے ہٹا رہی تھی

گڈ مارننگ۔۔۔

اسے اٹھتے ہوئے دیکھ کر زارا نے مسکرا کر کہا وہ بھی گڈ مارننگ کہتے ہوئے مسکرائی تھی

آپ فریش ہو جاؤ میں ناشتہ بھجوا دیتی ہوں۔۔۔زارا نے وارڈروب سے اسکے کئے ڈریس نکالتے ہوئے کہا عشیق نے ڈریس لیتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا؟!

زارااسکے قریب بیٹھتے ہوئے بولی

چھوٹی مماں ابھی تک ناراض ہیں ہم سے ہم انہیں کیسے منائیں آپ بتاؤ۔۔۔

زارااسکی معصومیت پر کھل کر مسکرائی تھی

وہ ٹھیک ہو جائیں گی انہیں تھوڑاٹائم دو اور آپ تو ہو اتنی کیوٹ آپ سے کوئی کیسے ناراض رہ سکتا ہے چلیں آپ جلدی سے ریڈی ہو جائیں میں ناشتہ بھجوادیتی ہوں۔۔

جی۔۔۔

عشیق فریش ہونے چلی گئی تھی اور زارا کمرے سے باہر ہی نکلی تھی جب اسے مرجان نے کھینچ کر ایک جانب کیا تھا

کیابد تمیزی ہے یہ۔۔۔

زارانے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھا

آپ کے پاس اپنے شوہر کے لئے بالکل ٹائم نہیں ہے زارو۔۔

اسکے گال کو کھینچتے ہوئے وہ مصنوعی خفگی سے بولا جاپر زارانے آنکھیں سکیڑی تھی

کم آن کوئی نہیں دیکھ رہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکے کان پر جھکتے ہوئے مرجان نے دھیرے سے سرگوشی کی تھی زارا پہلے تو مسکرائی مگر پیچھے سے آتی زنیرا کو دیکھ کر اچھلی تھی مرجان نے مڑ کر پیچھے دیکھا تھا سنجیدگی سے۔۔۔

زنیرا مسکرائی تھی زارا کو دیکھ کر اور پھر منہ پر ہاتھ رکھتی ہوئی وہاں سے فور آنکل گئی تھی

پیچھے ہٹیں شرم بھی نہیں آتی آپ کو۔۔۔

اسے کندھے سے پیچھے ہٹاتی ہوئی شرم سے لال ہوتی ہوئی وہاں سے بھاگ گئی تھی جبکہ مرجان نے کڑے تیوروں سے جاتی ہوئی زارا کو گھورا تھا۔۔۔

حرب نے بے مزہ ہو مر آنکھیں کھولی تھی اسکے مطابق یہ منحوس دائم تھا جو اس پر سے بلینکٹ کھینچ چکا تھا مگر زنیرا کو دیکھ کر اسکی آنکھیں کھلی تھی

گیارہ بج رہے ہیں آپکو آفس نہیں جانا تو ناں جائیں لیکن اتنی دیر سوئے مت رہیں دادا صاحب نے دیکھ لیا تو ناراض ہوں گے۔۔۔

بلینکٹ کو درست کر کے بیڈ پر رکھتی ہوئی وہ مصروف سی بولی حرب نے بے تاثر نظروں سے اسے دیکھا اسکی ڈریسنگ ایک دم سے بدل گئی تھی اب تو وہ ناں جینز پہنتی تھی اور ناں ہی شارٹ شرٹس اور اسکے رویہ میں بھی تبدیلی آرہی تھی۔۔۔اور اس لئے شاید وہ اسکے دل میں مقام بنانے میں بھی کامیاب ہو رہی تھی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر کپور کی آج انڈیا کی واپس کی فلائٹ تھی وہ جلدی میں پیکنگ کرنے میں مصروف تھا کیونکہ اب تک جو کچھ اسنے کیا تھا اسے ان سب کا انجام قریب ہوتے نظر آرہا تھا اس لئے وہ پاکستان سے فرار ہونے کی تگ ودو میں تھا

بیگ کو اسکے گارڈ نے گاڑی کی ڈگی میں رکھا تھا وہ جلدی ڈے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا اور گارڈ نے گاڑی سٹارٹ کی تھی گاڑی تیزی سے ایئرپورٹ کی جانب بڑھ رہی تھی جب مسٹر کپور کے فون کی رنگ ٹون بج اٹھی

ہیلو رچرڈ بولو؟ !

کپور کہاں ہو تم جانتے ہو لوسیفر ہمارے خلاف پروپیگنڈا کر رہا ہے۔۔

جانتا ہوں رچرڈ میں اس لئے پاکستان سے فور آ واپس بھارت جا رہا ہوں۔۔۔

کیا کہا تم واپس جا رہے ہو اور مشن کا کیا ہوا؟! مسٹر رچرڈ نے دانت پیسے

مجھے تمھارے کسی مشن میں کام نہیں کرنا تم جانتے ہو لوسیفر کتنا ظالم اور شاطر ہے ان دن تو میں جیسے کیسے بچ گیا لیکن تمھاری وجہ سے میں دوبارہ اپنی جان خطرے میں نہیں ڈال سکتا۔۔۔

کال کٹ کرتے ہوئے کپور نے پھنکار کر کہا جب اسکی سماعت میں بیپس کی آواز پڑی۔۔۔

ڈڈڈ۔۔۔ڈرائیور رگگگ۔۔۔گاڑی روکو۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چلایا تھاڈرائیور نے ایک دم گاڑی کو بریکس لگائے تھے ایک زوردار دھماکہ ہوا تھااور گاڑی میں آگ بھڑک اٹھی تھی آگ میں جھلستی گاڑی آنکھ جھپکتے ہی تباہ ہوئی تھی

کچھ فاصلے پر چلتا ہوا وہ مغرور چہرے سے وائٹ ہوڈ ہٹاتے ہوئے اپنے مغرورانہ انداز میں مسکرایا تھا۔۔۔

آسمان پر بادل گرجے تھے اور تیز بارش شروع ہوئی تھی وہ سنجیدگی سے بغیر بارش کی پرواہ کئے ویران سڑک پر چل دیا تھا بارش نے کچھ ہی منٹوں میں اسے بھگو دیا تھا

میں جس دن بھلادوں تیرا پیار دل سے۔۔۔

وہ دن آخری ہو میری زندگی کا۔۔۔

اسکی یادوں میں گم سم وہ بھیگی سڑک پر چلتا جارہا تھا

ہم نے نوٹس کیا تھا جب آپ ہمیں لینے آئے تھے سب لڑکیاں آپکو دیکھ رہی تھی ہمیں برا لگا آپ صرف ہمارے۔۔۔۔

فرینڈ ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لفظوں کو تولتی ہوئی آخر میں ہچکچا کر بولی جبکہ لفظ فرینڈ پر وہ بس مسکراہٹ ضبط کر رہ گیا

اسکی بات یاد کرتے ہوئے وہ مبہم سا مسکرایا تھا ساتھ ہی اسکی بے وفائی یاد کر کے وہ سنجیدہ ہوا کس طرح بڑی ہی آسانی کیساتھ وہ اسے چھوڑ گئی تھی کتنا مظبوط سمجھتا تھا وہ خود کو ایک لڑکی کے جانے سے وہ خود کو تباہ کر بیٹھا تھا

اسکے فون کی رنگ ٹون بجی تھی کان میں بلیک ٹوتھ لگا کر وہ سڑک پر چلتا گیا۔۔

کیا ہوا اپنی محبوبہ کو ڈھونڈ رہے ہو ایک ہفتے سے ؟!

اسکے قدم ٹھہرے تھے

وہ میرے پاس ہے لوسیفر تمھاری محبوبہ پچھلے ایک ہفتے سے میرے ساتھ ہے۔۔۔ہاہاہا

مسٹر رچرڈ کی یہ بات اسے انگارے کی طرح سلگا گئی تھی

جھوٹ۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا تھا مقصد شاید تیز دھڑکتے دل کو تسلی دینا تھا

ایک ہفتے سے ڈھونڈ رہا ہے ناں تجھے وہ کیوں نہیں ملی کیونکہ وہ میرے پاس ہے اگر اسے زندہ سلامت دیکھنا چاہتا ہے تو میرے پاس اسی وقت آجر خود کو سرینڈر کر ورنہ تیری عاشقی کیساتھ میں وہی کروں گا جو میں اپنی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی گندی زبان سے اسکا نام تک نہیں لینے دوں گا تمھیں اسکا یاد رکھنا اگر اس پر تھوڑی سی بھی آنچ آئی تمھاری خاک بھی نہیں بچے گی۔۔۔

وہ سختی سے کہتا ہوا دانت کچکچا کر بولا اسکی خون چھلکاتی نظروں نے دور سے آتی بلیک کار کو دیکھا تھا

اس کار میں چپ چاپ بیٹھ جاؤ اور یہاں آجاؤ یاد رکھنا اگر تم نے کوئی چالاکی کی یا میرے آدمیوں کو مارا پیٹا تمھاری عاشقی کیساتھ کیا ہوگا تم سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔

مسٹر رچرڈ نے کمینگی سے کہہ کر کال کٹ کی وہ سنجیدگی سے سامنے رکتی کار میں بیٹھا تھا دو گارڈز نے بلا جھجک اسے گن پوائنٹ پر کیا تھا جبکہ تیسرے گارڈ نے اسکے ہاتھ میں ہتھ کڑیاں لگائی تھی

۔۔۔۔

انکل آپکی چائے۔۔۔

عشیق نے مسکراتے ہوئے سہیل صاحب کے سامنے ٹیبل پر چائے کا کپ رکھا سہیل صاحب جو گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے اسکی آواز پر مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے کپ ہاتھ میں تھام گئے اور اسے سامنے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

بیٹا آپ کالج نہیں گئی آغا نے کہا تھا کل آپکا ایڈمیشن کروانا تھا۔۔۔

چائے کا سپ لیتے ہوئے سہیل صاحب نے پوچھا عشیق نے انگلیاں چٹخاتے ہوئے نظریں جھکائی

Posted On Kitab Nagri

ہمیں نہیں پڑھنا انکل ہم بہت ٹائم بعد اپنی فیملی سے ملے ہیں ہم اپنا سارا وقت یہاں گزارنا چاہتے ہیں اور پڑھائی میں دلچسپی بھی نہیں رہی اب۔۔۔

بچے ایسے نہیں کہتے آپ کو پڑھائی جاری رکھنی چاہیے۔۔۔ سہیل صاحب نے اسے سمجھانا چاہا مگر وہ کسی بھی طرح راضی ناں ہوئی تھی زارا نے بھی آکر عشیق کی ہی سائڈ لی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی اسوقت کچھ بہت حساس ہے جو وہ چھپا رہی ہے اور بتانا بھی نہیں چاہتی

سہیل صاحب نے مسکراتے ہوئے یہ کہہ کر ہتھیار ڈال دیئے تھے کہ اب بھلا دونوں بہنیں مل گئی ہیں میں اکیلا کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔

اسلام وعلیکم دادا صاحب۔۔۔

شہنشاہ صاحب کو دیکھ کر اسنے پیشانی پر دوپٹہ درست کرتے اٹھ کر تہذیب سے کہا شہنشاہ صاحب نے وعلیکم السلام کہتے ہوئے اسکے سر پر ہاتھ رکھا اور پھر آغا صاحب اور سہیل صاحب کیساتھ کچھ امپورٹینٹ بزنس ڈسکشن کے لئے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے کیونکہ منور صاحب اب نہیں تھے لہزا وہ ہی یہ سب دیکھتے تھے

عشیق کا دل اچانک ڈوبتا چلا گیا اسے بے حد گھبراہٹ محسوس ہوئی ایکدم ہی اسے شاہ ویر کا خیال آیا تھا زارا نے اسے گھبراتے ہوئے دیکھ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا عشیق کے دل میں درد کی ایک شدت اٹھی

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈرتے ہوئے اٹھی اور اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی زارا اسے دیکھتے رہ گئی وہ کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے دروازے سے پشت لگائے نیچے بیٹھتی چلی گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی نا جانے کیوں اسکا دل اتنا گھبرا رہا تھا

۔۔۔۔

گارڈ نے اسے دھکا دیتے ہوئے سامنے بلیک صوفے پر بیٹھے مسٹر رچرڈ کے پیروں میں گرایا تھا اسنے لہو رنگ آنکھوں سے مسٹر رچرڈ کو دیکھا تھا ایک پل کے لئے مسٹر رچرڈ کے وجود میں جھرجھری کی لہر دوڑ گئی تھی اسکی آنکھوں میں اس جنون اور وحشت تھی

دیکھو یہ ہے تمھارا اصل روپ تم ایک وحشی جانور ہو۔۔۔

اسکا چہرہ ہاتھ میں پکڑ کر نوچتے ہوئے رچرڈ نے زیر کند لہجے میں کہا ویر نے سر جھٹکا تھا

اور اس وحشی جانور کو انسان کس نے بنا دیا ایک معمولی سی دو کوڑی کی لڑکی نے؟ !

رچرڈ نے مکروہ قہقہ لگاتے ہوئے اسے بالوں سے پکڑتے ہوئے اسکا چہرہ اوپر اٹھایا

عشیق کہاں ہے بوول۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا

ہاہاہا مجھے کیا پتا وہ تو تیری محبوبہ ہے تجھے پتا ہو گا کہاں گئی یا پھر کسی دوسرے کیساتھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسنے مسٹر رچرڈ کا سر پکڑتے ہوئے سامنے پڑی شیشے کی میز پر مارا تھا میز کے ٹکڑے ہوئے تھے اور رچرڈ کا سر بھی پھٹ گیا تھا پانچ آدمیوں نے آکر اسے پکڑا تھا مگر وہ کسی زخمی شیر کی طرح پھر بھی رچرڈ کی طرف جھپٹنے کی کوشش میں تھا

رچرڈ نے سر سے نکلتے خون کی بوند کو انگی پر لیتے ہوئے قہقہ لگایا تھا

تو نے الہام کو مار ڈالا کپور کو مار ڈالا میرا ہی کتا ہو کر تو میرے آدمیوں کو مارے گا میرے پلانز چوپٹ کرے گا بول۔۔۔

رچرڈ جانتا تھا اسکے آدمی اسے اسکی طرف نہیں بڑھنے دیں گے اس لئے وہ اسکے چہرے پر تھپڑ مارتے ہوئے چیخ کر بولا

خون کی ایک بوند آسکے نچلے لب سے فرش پر گری تھی

تجھے اب بھی موقع دیتا ہوں ہمارا مشن کمپلیٹ کر بہت جلد ہی سارا اسلحہ روس سے یہاں پہنچنے والا ہے اسے لوکیشنز پر سیفلی ٹرانسفر کر اور جہاں جہاں ہمارا پلان تھا وہاں بلاسٹ کر۔۔۔بوول

وہ طنزیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے مسکرایا تھا اسکے لبوں پر بکھرتا تبسم رچرڈ کو جلا گیا تھا

ورنہ تیری ایک ایک ہڈی میرے آدمی توڑ دیں گے یہاں سے زندہ سلامت تو نہیں جائے گا بول کرے گا میرے لئے کام بول۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا چہرہ جکڑتے ہوئے رچرڈ نے دانت پیس کر پوچھا وہ تاسف سے سر جھٹک کر سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے مسکرایا تھا

رچرڈ نے دروازے کی جانب دیکھا تھا جہاں سے منور صاحب اندر داخل ہوئے تھے ویر کے لبوں سے مکراہٹ غائب ہوئی تھی

اسنے قہر برساتی نظر منور صاحب پر ڈالی جو اسے اس حال میں دیکھ کر مسکرائے تھے

افسوس اسکا باپ نکل گیا میرے چنگل سے لیکن دیکھو تو کون پھنسا ہے ہمارے چنگل میں خود شاہ ویر حیدر شیرازی۔۔۔

منور صاحب نے زہریلے لہجے میں کہتے ہوئے اسکے بال جکڑے تھے اسنے بے یقینی سے انہیں دیکھا تھا

ہاں میرے پیارے بچے تیرا باپ زندہ ہے۔۔۔

سر کو ہاں میں ہلاتے ہوئے منور صاحب نے اسکی گردن پر ہاتھ رکھتے کہا مگر وہ تو اس ہی بات سے سرشار ہوا تھا کہ اسکے والد زندہ ہیں۔۔۔اسکے بے سکوں وجود میں سکوں کی ایک لہر دوڑ گئی تھی اسکے مطمئن چہرے کو دیکھ کر رچرڈ نے اپنے ایک آدمی کو اشارہ کیا تھا وہ انکا فون اٹھالایا تھا

بات کریگا اپنے باپ سے ہاں بول آخری بار بات کریگا اپنے باپ سے؟ !

Posted On Kitab Nagri

رچرڈ نے اسکی شرٹ کا گریبان پکڑتے ہوئے اسکے چہرے پر مکا مارتے ہوئے کہا اسکے ناک سے خون کا فوارہ نکلا تھا آنکھوں کے سامنے کا منظر دھندھلایا کیونکہ گولی لگنے کی وجہ سے وہ پہلے ہی بہت کمزور تھا وہ گھٹنوں کے بل گرا تھا۔۔۔

منور صاحب اسکے سامنے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے براجمان ہوئے رچرڈ نے فون اسپیکر پر ڈالا تھا۔۔۔

آغا صاحب نے فون اٹھایا تھا رچرڈ نے فون سہیل صاحب کو دینے کے لئے کہا تھا ویر نے سپاٹ نظروں سے رچرڈ کو دیکھا تھا

سہیل کاظمی صاحب آپکا بڑا بیٹا شاہ ویر آپ سے کچھ کہنا چاہتا تھا سنو۔۔۔

رچرڈ نے مکروہ لہجے میں کہتے ہوئے فون کا اسپیکر اسکی جانب کیا تھا۔۔۔

شاہ!!

سہیل صاحب کا دل بیٹھا تھا انکے لبوں سے صرف ایک ہی لفظ ادا ہوا تھا

ڈیڈ۔۔۔

وہ مدھم لہجے میں بولا تھا اسکی آنکھوں کے سامنے سب دھندھلا رہا تھا سہیل صاحب کا دل گہری کھائی میں ڈوبتا چلا گیا تھا اب تک وہ یہ تو رچرڈ کے آدمیوں سے سنتے آئے تھے کہ انکا بڑا بیٹا زندہ ہے مگر آج

Posted On Kitab Nagri

اسکی آواز سن کرانکے وجود میں جہاں ایک زندگی کی نئ کرن پھوٹی وہاں اسکے لئے دل ڈوبتا چلا گیا کیونکہ وہ جن لوگوں کے قبضے میں تھا وہ انسان نہیں حیوان تھے

تمھارا پیارا بیٹا یہاں آخری سانسیں گن رہا ہے سہیل رکو تمھیں لائیو ٹیلی کاسٹ دیکھاتے ہیں ۔۔کیمرے کا رخ اسکی جانب کرتے ہوئے رچرڈ نے قہقہ لگایا ویر نے نیم وا آنکھوں سے سکرین کی طرف دیکھا تھا سہیل صاحب کو اپنا وجود سمبھل سے باہر محسوس ہوا آخر کونسا باپ اپنی اولاد کو اس حال میں دیکھ سکتا تھا

ڈیڈ ڈڈ۔۔۔مجھے معاف کر دیں۔۔۔میں کچھ نہیں کر سکا۔۔۔

وہ آنکھیں مکمل بند کرنے سے پہلے اتنا کہہ کر بے ہوش ہوا تھا سہیل صاحب کی آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر چہرے پر بکھرے

رچرڈ کے اشارے پر ایک آدمی پیٹرول اٹھالایا تھا منور صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی تھی

میں ہاتھ جوڑتا ہوں اسے چھوڑ دو تمھیں جو بھی چاہیے میں دینے کے لئے تیار یوں خدا کے لئے میرے بیٹے کو چھوڑ دو۔۔۔

نہیں نہیں سہیل میرا اس کیساتھ پرسنل ذاتی حساب ہے اس نے مجھے دھوکا دیا میرے سینکڑوں افراد کو اسنے میرے ہی ناک کے نیچے مار ڈالا اتنی ہمدردی اس ملک سے کیوں کیا دیا اس ملک نے اسے۔۔۔یہ بھول گیا اسی ملک کی سڑکوں پر یہ کتوں کی طرح پھرتا رہا جب اسے کچھ کھانے کو نہیں ملتا تھا لوگوں نے

Posted On Kitab Nagri

اسے دھکے مارے میں نے ہر کوشش کی اسکے دل میں اس ملک کے لئے نفرت پیدا کرنے کی مگر اس نے مجھے ہی دھوکا دے دیا بلڈی باسٹرڈ۔۔۔

دانت پیس کر کہتے ہوئے رچرڈ نے پیٹرول اس پر چھڑکنا شروع کیا سہیل صاحب نے ہاتھ جوڑے تھے

۔۔

منور صاحب نے لائٹر نکالا تھا۔۔

یہ اسکے لئے اور تمھارے سارے پاکستانی ایجینٹس کے لئے ایک سبق ہو گا ہمارے ہی ناک کے نیچے رہ کر ہماری انفارمیشن کلیکٹ کر کے ہمارا ایک ایک پلان چوپٹ کرنے کی سزا کیا ہوتی ہے۔۔۔

رچرڈ نے منور صاحب کو اشارہ کیا تھا منور صاحب نے لائٹر جلایا تھا۔۔۔

سہیل صاحب نے آنکھیں بند کی تھی وہ بھلا اپنے زندہ سلامت بیٹے کو جلتے ہوئے کیسے دیکھ سکتے تھے جب کمرے کا دروازہ دھاڑ کیساتھ نیچے گرا تھا۔۔۔ مرجان حرب اور زبیر آگے آئے تھے انکے پیچھے ملیٹری انٹیلیجنس کی پوری ٹیم تھی جنہوں نے آتے ہی وہاں موجود آدمیوں پر فائر کئے تھے فضا میں فائرنگ کی آواز نے سنسنی خیز مقابلے کی پیشگوئی کی تھی منور صاحب موقع دیکھ کر وہاں سے بھاگ نکلے تھے جبکہ رچرڈ کو مرجان نے گردن سے دبوچ کر پیچھے کی جانب دھکا دیا تھا زبیر جلدی سے ویر کی جانب بڑھا تھا اور اسکی نبض ٹٹولی تھی اسکی سانسیں چل رہی تھی حرب نے باقی ٹیم کیساتھ وہاں موجود آدمیوں کو گرفتار کروایا تھا اور انہیں ہتھ کڑیاں لگانے کے بعد وہاں سے انٹیلیجنس آفس منتقل کیا تھا رچرڈ نے

Posted On Kitab Nagri

اٹھ جر بھاگنے کی کوشش کی تھی مرجان نے اسکی ٹانگ پر گولی چلائی تھی کیونکہ اسے ہر قیمت پر وہ زندہ چاہیے تھا۔۔۔

مرجان ویر کیساتھ کچھ ملیٹری آفیسرز کیساتھ ہاسپیٹل کی طرف روانہ ہوا تھا حرب اور دائم رچرڈ کو لیکر ملیٹری انٹیلیجنس آفس کی طرف روانہ ہوئے تھے

۔۔۔۔

سہیل صاحب شہنشاہ صاحب اور آغا صاحب ہاسپیٹل پہنچے تھے۔۔

اسکی پیشانی کی دائیں جانب بینڈیج لگی تھی وہ کمزوری اور ڈیپریشن کی وجہ سے بے ہوش ہوا تھا سہیل صاحب اسے دیکھتے ہوئے اندر داخل ہوئے تھے وہ سنجیدگی سے انہیں دیکھ کر اٹھنے کی کوشش کرنے لگا سہیل صاحب نے اسے لیٹے رہنے کا اشارہ کیا مگر وہ تو اٹھ کر بیٹھ چکا تھا۔۔۔

سہیل صاحب نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے اسے سینے سے لگایا ویر نے آنکھیں بھینچی تھی وہ کہاں واقف تھا اپنوں کا پیار کیا ہوتا ہے اسکا لڑکپن تو مشکلات میں گذرا تھا

شہنشاہ صاحب بھی آغا صاحب کیساتھ کمرے میں آئے تھے ویر نے شہنشاہ صاحب کے ہاتھ تھامتے ہوئے پہلے آنکھوں سے لگائے اور پھر ان پر لب رکھے تھے شہنشاہ صاحب نے اسے سینے سے لگایا اور خوب روئے تھے۔۔۔آغا نے سہیل صاحب جے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے انہیں سہارا دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

مرجان ڈاکٹر کیساتھ کمرے میں داخل ہوا تھا شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا مرجان نے بھی اسے سخت گھوری سے نوازا تھا شہنشاہ صاحب اور سہیل صاحب نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا مرجان چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اسکے پاس آیا ویر نے اچٹتی نظروں سے بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھا تھا مرجان کی پیشانی پر بل پڑے تھے آغا صاحب نے فکر مندی سے دونوں کو یوں بپھرا ہوا دیکھا

ایک جھانپڑ لگانا چاہیے تمھیں۔۔۔

مرجان نے سخت تاثرات چہرے پر سجائے کہا جبکہ اسکی بات پر سہیل صاحب حیران ہوئے وہ اس سے چھوٹا تھا پھر بھی ایسے بات کر رہا تھا۔۔۔

مرجان کیوں لڑ رہے ہو اس سے۔۔آغا صاحب نے اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے سرعت سے پوچھا

اسکا دماغ خراب ہے خود کو نا جانے کیا ہی چیز سمجھتا ہے ایک فلیش ڈرائیو اس سے سمبھالی نہیں جاتی یہ کیا سیگریٹ ایجنٹ بنے گا۔۔۔

شاہ ویر نے سپاٹ لہجے میں کہا مرجان نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے بھنویں سکیڑی تھی شہنشاہ صاحب دونوں کو دیکھ کر مسکرائے تھے

آغا صاحب اور سہیل صاحب شہنشاہ صاحب کیساتھ باہر چلے گئے تھے ڈاکٹر کیساتھ شاہ ویر کی کنڈیشن ڈسکس کرنے کے لئے۔۔۔

تم نے ہیکنگ کہاں سیکھی ویسے میرا ڈیٹا ہی اڑا دیا تھا تم نے کمپیوٹر سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرجان نے سنجیدگی سے چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا ویر کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی

روس سے۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا

مجھے کچھ بیسکس بتاؤ گے ؟ !

مرجان نے منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے کہا شاہ ویر نے اسکے کندھے پر مکا مارا تھا مرجان نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔

کشمالہ بیگم نے منور صاحب کے سامنے سوکھی روٹی اور دال کی ایک پلیٹ رکھتے ہوئے اچٹتی نظروں سے انہیں دیکھا تھا

کیوں گھور رہی ہو مجھے ؟! میرے پاس فلحال کچھ نہیں ہے اور اگر ہم یہاں سے نکلے تو پکڑے جائیں گے پولیس تو پولیس اب فوج ہمیں ڈھونڈ رہی ہو گی۔۔۔

منور صاحب نے کوفت سے کہا کشمالہ بیگم سر پیٹتے ہوئے نیچے بیٹھی تھی

انڈین را ایجنسی اب بھی ہمارے ساتھ کنٹیکٹ میں ہے اور کچھ اور ایجنسیوں سے بھی رابطے میں ہوں جلد ہی ہم یہاں سے نکل جائیں گے۔۔۔

منور صاحب نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا کشمالہ بیگم نے منہ کا زاویہ خراب کرتے ہوئے سر کو جھٹکا تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیشال بیٹا کہاں ہیں آپ۔۔۔

جی چاچی جان۔۔۔

جلدی سے وہ نیچے آئی تھی آفرین بیگم کے ہاتھ میں ایک پلیٹ تھی جس میں رنگ برنگی مٹھائی تھی نیشال کے پیٹ میں گڑگڑ ہوئی تھی

یہ کس خوشی میں چاچی جان۔۔۔

نیشال نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے کہا۔۔۔

بیٹا تمھاری انگیجمینٹ فکس کی ہے آج تمھارے دادا صاحب نے۔۔۔

نیشال کے جبڑے ڈراپ ہوئے تھے

کس کیساتھ چاچی جان۔۔۔

آفرین بیگم نے مسکراتے ہوئے زنیرا کو دیکھا جو مسکراہٹ دبائے کھڑی تھی

بتائیں ناں زارا بھی آپ بتائیں؟!! کون ہے وہ؟ !

اہمم اہمم جس کیساتھ تم لڑتی ہو بہت۔۔۔

زارا نے اسے یاد دلایا جس پر اسکے گال لال پڑے وہ مٹھائی چھوڑ کر علیزے کے کمرے میں بھاگ گئی تھی

۔۔۔

شرماتا دیکھو اسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ نے زنیرا کو کندھا مارا جس پر زنیرا بھی ہنس پڑی زارا نے مسکراتے ہوئے آفرین بیگم کو مٹھائی کھلائی تھی آفرین بیگم نے بھی اسے میٹھائی کھلائی تھی دور کھڑی عشیق انہیں دیکھ کر مسکرا رہی تھی جب ژالے اسکے کندھوں سے پکڑ کر آفرین بیگم کے پاس لے آئی تھی آفرین بیگم نے اسے بھی میٹھائی کھلائی تھی قصا بیگم نے نفرت سے عشیق کو مسکراتے دیکھا تھا وہ اب تک اسے قبول نہیں کر پائی تھی کرتی بھی کیسے؟ !

نجم جب یونیورسٹی سے گھر آیا تو سب لڑکیوں نے اسے بے حد چھیڑا وہ لال ہوتا ہوا کمرے میں گھس کے بیٹھ گیا تھا اور باہر ناں آنے کی قسم کھائی تھی

۔۔۔۔

اٹھو میرے شیر ڈاکٹر نے کہا ہے ہم۔گھر جا سکتے ہیں۔۔۔شہنشاہ صاحب نے اسکے کندھے پر تھپکی دی تھی وہ آنکھیں وا کرتے ہوئے شہنشاہ صاحب کو دیکھنے لگا

میں آپکے ساتھ گھر نہیں جا سکتا دادا سائیں۔۔۔

اسکی بات پر سہیل صاحب اور مرجان نے سنجیدگی سے ایک دوسرے کو دیکھا

کیوں نہیں بیٹا؟!

شہنشاہ صاحب نے تشویش سے ہوچھا

اسے عشیق یاد آئی تھی دل شدت سے رویا تھا اسکی کل کائنات وہ لڑکی تھی وہ بس نظریں جھکا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو بھی لڑکے اپنی فیملی کیساتھ رہو گے تم۔۔۔

آغا صاحب نے اسکے کندھے کو تھپتھپا کر اسکی ہمت بڑھائی وہ مبہم سا مسکرا کر دوبارہ نظریں جھکا چکا تھا

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں انکل مجھے موو آن کر لینا چاہیے کیا کروں گا اکیلا رہ کر دوبارہ اس زندگی میں میں نہیں جانا چاہتا۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں کہتے ہوئے مسکرایا مرجان نے اسے سہارا دیکر اٹھایا تھا وہ اپنے گھر جا رہا تھا آج اپنی ہی فیملی میں ساتھ ہی آج رات نیشال اور نجم کی انگیجمینٹ کا فنگشن رکھ دیا گیا تھا شہنشاہ صاحب کئی دنوں سے سوچ رہے تھے یہ سب لیکن وہ موقع کی تلاش میں تھے اور اس سے بہتر موقع انہیں نہیں ملنا تھا اس لئے انہوں نے خوشی میں ایک اور خوشی کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاظمی مینشن آج سفید روشنیوں میں نہایا ہوا تھا کسی بھی کونے میں اندھیرا نہیں تھا پورے گھر میں لائٹنگ کی گئی تھی گیٹ سے لیکر پورچ تک جاتے راستے پر ریڈ کارپٹ بچھایا گیا تھا قالین کے دائیں اور بائیں جانب سرونٹس ہاتھوں میں پھولوں کی تھالیاں لئے کھڑے تھے شہنشاہ صاحب نے آج کوئی کسر

Posted On Kitab Nagri

نہیں چھوڑی تھی آج انکا بڑا بیٹا جو واپس آ گیا تھا لاونج سے لیکر پورے ہال کو وائٹ اور گلابی پھولوں سے سجایا گیا تھا کاریڈور پر سفید پردے لگائے گئے تھے کاظمی مینشن آج کسی شاہی محل کا منظر پیش کر رہا تھا شہنشاہ صاحب نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا وہ گہری نظر سے کسی غیر مرئی نقطے کو دیکھ رہا تھا وہ لڑکی اسکے حواسوں پر ابھی تک چھائی ہوئی تھی وہ چاہ کر بھی اسے ایک منٹ کے لئے بھی بھول نہیں پا رہا تھا شہنشاہ صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے اسنے سر عت سے سر کو ہاں میں ہلایا تھا اور سر وینٹ نے اسکی سائڈ کا گیٹ کھولا تھا

وہ اپنی پوری وجاہت کیساتھ گاڑی سے باہر نکلا تھا لاونج میں کھڑی تمام حسیناؤں نے جو انگیجمینٹ کے فنکشن کے لئے پوری شدت سے تیار ہو کر آئی تھی اسکی جانب رشک بھری نظروں سے دیکھا تھا کیونکہ وہ عام سے حلیے میں بھی کسی کا بھی دل دھڑکانے کا ہنر رکھتا تھا مگر اسنے ایک بھی بار اس سمت میں نہیں دیکھا تھا اسکی نظریں تو اپنی محبت کو دیکھ کر پیاس بجھانے کا ہنر رکھتی تھی یہ ایک ہفتے اسکے لئے بہت بڑی اذیت کا دورانیہ تھا جس میں وہ اس کے بغیر رہا تھا وہ سکوں سے سو نہیں پایا تھا اس ایک ہفتے میں۔۔۔

وہ گہری سنجیدگی کیساتھ ریڈ کارپٹ پر شہنشاہ صاحب اور سہیل صاحب کے ہمراہ چلتا آ رہا تھا اور سر وینٹس ان پر پھولوں کی پتیوں کی برسات کر رہے تھے اسکا دل ایک پل کے لئے کثرت سے دھڑکا تھا جیسے وہ آس پاس تھی اس ہی بات کو دل میں لیکر اسنے سنجیدگی سے اپنی پر کشش آنکھوں سے ایک نظر

Posted On Kitab Nagri

آس پاس ڈالی تھی مگر صد افسوس وہ خود کو غلط ثابت کرتے ہوئے شہنشاہ صاحب کیساتھ آگے بڑھ گیا تھا

۔۔۔

ارے تم تیار نہیں ہوئی؟

زارا ہیووی لائٹ پنک بال گاؤن تھامے عشیق کے کمرے میں داخل ہوئی تھی اسکی پیچھے ایک خوبصورت لڑکی بھی کمرے میں داخل ہوئی تھی عشیق نے جلدی سے آنسوں صاف کئے تھے مگر اسکی سرخی مائل آنکھیں اسکے رونے کی گواہ بن رہی تھی

آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں ماشاءاللہ۔۔۔

عشیق نے اسکے لائٹ میک اپ میں لگ رہے حسیں چہرے کو دیکھ کر کہا جس پر وہ مسکرا گئی تھی

سسٹر آپ انہیں بھی تیار کر دیں اور کوئی کمی نہیں رہنی چاہیے۔۔۔زارا نے پاس کھڑی بیوٹیشن سے کہا جس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا تھا

نہیں زارا میں خود تیار ہو لوں گی پلیز آپ۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے میں نے ہی زارا کو کہا ہے بیوٹیشن کیساتھ تمھیں تیار کرنے کے لئے چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ اور کوئی بہانہ نہیں۔۔۔آفرین بیگم نے عشیق کو مصنوعی آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرا کر رہ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

زارامرجان اور باقی سب آ گئے ہیں جاؤانکے ڈریس ریڈی ہیں سب کو پہنچادو مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں میں نیشال اور علیزے کو دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔

جی چاچی جان۔۔۔

زارا کہہ کر مرجان کا ڈریس لیکر کمرے میں داخل ہوئی تھی اسنے فورآ آنکھوں پر ہاتھ دیا تھا وہ شرٹ لیس صرف ٹروزر میں بالوں میں ٹاول رگڑتے ہوئے باہر نکلا تھا اسے یوں دیکھ کر زارا ٹھٹھکی تھی جبکہ مرجان کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی

یہ ڈریس پہن لینا میں جارہی ہوں۔۔۔

وہ جلدی سے دروازے کی طرف بڑھی مگر ہیوی بال گاؤن کی وجہ سے وہ تیزی سے بھاگ نہیں پائی تھی مرجان نے جلدی سے اسے کلائی سے پکڑتے ہوئے اپنے سینے سے لگایا تھا وہ شرم سے آنکھیں میچ چکی تھی

کہاں بھاگ رہی تھی میری جانم؟ !

اسکے کان پر جھکتے ہوئے اسنے بھاری سرگوشی کی زارا کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ پیدا ہوئی

ووہ۔۔چاچی جان نے ہمیں بہت سے کام بتائے ہیں ہمیں جانے دیں مرجان ورنہ وہ ناراض ہوں گی

۔۔۔

زارا نے ہچکچاتے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے پیچھے ہونے کی کوشش کی سعی میں کہا

Posted On Kitab Nagri

اورا گر میں ناراض ہو گیا تو۔۔۔

اسکی کمر میں بازو حمائل کرتے ہوئے اسے مزید اپنے قریب کرتے ہوئے معنی خیزی سے کہا تھا زارا نے ابھی تک آنکھیں نہیں کھولی تھی اس بیچاری کا دل حلق میں جو آ چکا تھا

پلیززز جانے دیں۔۔

وہ لرزتی پلکوں کی جھالر گراتے ہوئے بے بسی سے بولی

آنکھیں بند کرنے سے کیا ہو گا چھور تو ویسے بھی نہیں رہا آپکو میں اتنی جلدی۔۔۔

اسکے کان پر جھکتا وہ نرمی سے بولا تھا زارا بے اختیار مسکرائی تھی اسکے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیکر اسنے اسکی بند آنکھوں پر لب رکھے تھے۔۔۔

یو آر لکنگ گار جیس مائی لوو۔۔۔

اسکی آنکھوں سے لب اسکی باریک ناک پر رکھتے ہوئے وہ معنی خیزی سے بول رہا تھا

مر جان جانے دیں پلیززز۔۔۔

وہ نظریں جھکائے ہی سرخ ہوتی بولی اسنے مسکراتے ہوئے اسکے گال کو لبوں سے چھوا۔۔

زارا بھی۔۔۔

دونوں یکدم پیچھے ہوئے تھے زارا جلدی سے اسے دیکھتے ہوئے اسکی طرف مسکراہٹ اچھالتی باہر کو نکلی تھی وہ مبہم سا مسکرایا تھا اور اپنا وائٹ ٹکسیڈو اٹھایا تھا اور چینج کرنے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

زارا بھی چاچی جان نے کہا ہے نیشال کو لے آؤ گیسٹ اسکا پوچھ رہے ہیں۔۔۔

ہاں چلو سٹیج ریڈی ہے میں نیشال کو لیکر آتی ہوں آپ چاچی جان کیساتھ نجم کو لے آؤ۔۔۔

جی بہتر۔۔۔

ژالے بلیک گاؤن اٹھاتی ہوئی جلدی سے آفرین بیگم کے کمرے کی جانب بڑھی تھی اور زارا نیشال کے روم میں چلی گئی تھی

ماشاءاللہ دیکھو تو کتنی پیاری لگ رہی ہے ہماری نیشو۔۔۔

زارا نے اسے وائٹ ہیوی گاؤن میں دیکھ کر کہا نیشال نے شرم سے آنکھیں جھپکتے ہوئے مسکرا کر اس سے تعریف وصول کی

ایک میں ہی رہ گئی گاؤن سے کیا کر سکتے ہیں۔۔۔

علیزے نے جوس کا گلاس ہونٹوں سے لگاتے ہوئے خفا لہجے میں کہا نیشال اور زارا مسکرائی تھی کیونکہ وہ پریگنینٹ تھی اور ایسی ڈریسنگ کرنے سے اسے دائم نے منع کیا تھا اس لئے وہ سمپل میکسی ہی پہن پائی تھی۔۔۔

چلو کوئی بات نہیں بے بی آپکے برتھ ڈے پر مماں میکسی نہیں گاؤن ہی پہنیں گی۔۔۔علیزے نے منمنا کر کہا زارا اور نیشال اب کی بار کھل کر ہنسی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی مماں کو بہت مس کر رہی ہوں میں۔۔۔ نیشال نے زارا کا ہاتھ پکڑتے افسردہ ہو کر کہا زارا نے اسے گلے لگایا تھا علیزے کے چہرے پر بھی اداسی تھی آخر جو بھی تھا کشمالہ انکی ماں تھی اور زندگی کے اتنے خاص موقعوں پر اپنے تو یاد آتے ہی ہیں۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا نیشو۔۔زارا نے اسکے بال سہلاتے ہوئے کہا اور وہ آنکھیں بند کرتی ہوئی ہاں میں سر ہلانے لگی علیزے نے بھی نیشال کو گلے لگایا تھا

۔۔۔۔۔

مرر کے سامنے کھڑا وہ سنجیدگی سے اپنا عکس دیکھ رہا تھا

بلیک ٹکسیڈو میں وہ انتہا کا حسین لگ رہا تھا بالوں کو جیل سے مخصوص انداز میں سیٹ کیا گیا تھا چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی نظروں میں عجب سرد پن تھا مگر یہ سب کچھ صرف اسکی وجاہت اور کشش کو اور بڑھا رہے تھے پرفیوم کو سنجیدگی سے اسنے خود پر چھڑکا تھا جب اسکے دروازے پر دستک ہوئی وہ شرٹ کا کالر درست کرتا ہوا بلیک کوٹ کو سٹریٹ کر کے دروازے کی طرف بڑھا اور دروازہ کھولا سہیل صاحب اسکا دروازے پر انتظار کر رہے تھے اس وجاہت کے شاہ کار کو دیکھ کر وہ مسکرائے اور اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے اسے سینے سے لگا گئے وہ اب تک وہ وقت نہیں بھول پائے تھے جب رچرڈ نے اسے زخمی کیا تھا وہ تو اسے کھو ہی بیٹھے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ ڈونٹ وری میں ٹھیک ہوں۔انکی آنکھوں میں ڈھیروں فکر اور اضطراب دیکھ کر اسنے سپاٹ لہجے میں کہا سہیل صاحب نے سر کو ہاں میں ہلایا اور اسکا مظبوط بازو تھام کر اسے نیچے لائونج کی طرف لیکر بڑھ گئے انہیں اپنے سپیشل گیسٹ سے جو ملوانا تھا اپنے چاند سے بیٹے کو۔۔

حمنا افشو(افشاں)میری جان۔۔۔

ماریہ نے مسکراتے ہوئے دونوں کو گلے لگایا تھا دونوں اسکی پرانی سکول میٹس تھی اور تینوں میں کافی گہری دوستی تھی اس لئے ماریہ نے انگیجمینٹ پر انہیں خاص طور پر انوائیٹ کیا تھا

تینوں فراغ دلی سے ایک دوسرے سے ملی تھی جب حمنا کی نظر سیڑھیاں اترتی عشیق پر پڑی وہ وائٹ ہیووی بال گاؤن میں کوئی اپسرا لگ رہی تھی چہرے پر نفاست سے لائٹ میک اپ کیا گیا تھا ماریہ تو اسے دیکھ کر ہی جل بھن گئی تھی

یہ یہاں بھی ہے۔۔

افشاں منہ میں ہی بڑبڑائی تھی جس پر حمنا نے ہونٹ سکیڑے تھے

ماشاءاللہ ماشاءاللہ۔۔۔

آفرین بیگم نے عشیق کو گلے لگاتے کہا عشیق پھیکی سی مسکرائی تھی اسکا دل خون کے آنسوں رو رہا تھا آخری بار وہ ویر کے لئے اتنا تیار ہوئی تھی اسے بہکانے کے لئے مگر اسنے اسے چھوا تک نہیں تھا وہ تو اسکی

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر ہی ٹوٹ گیا تھا عشیق کی پلکوں پر آنسوں جم گئے تھے وہ رو بھی نہیں سکتی تھی اسوقت بہت سے چہرے اسے دیکھ رہے تھے

ماریہ کو وہ اس گاؤن میں بالکل نہیں بھا رہی تھی وہ ویٹر کو روکتی ہوئی ٹرے سے جو اس کا گلاس اٹھا کر اسکی جانب بڑھی تھی جب زنیر انے اسکا بازو پکڑا تھا۔۔۔

میں دیکھ رہی ہوں تم کیا کرنے کی کوشش کر رہی ہو گھر میں ہنگامہ کرنے کی ضرورت نہیں تم دیکھ نہیں رہی گیسٹ آئے ہوئے ہیں کیوں مفت میں ڈرامہ کرنا چاہتی ہو۔۔

زنیر انے اسکا بازو جھٹکتے ہوئے سخت لہجے میں کہا جس پر ماریہ نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھا

نجم اور نیشال اسٹیج پر موجود تھے زنیر انے اچٹتی نظروں سے آخری بار ماریہ کو وارن کیا اور نیشال کی رنگ والی پھولوں سے سجائی تھالی لیکر اسٹیج کی طرف بڑھ گئی علیزے کے ہاتھ میں دوسرے تھالی تھی

ماریہ نے غصے سے گلاس ٹیبل پر پٹخنے کے انداز میں رکھا اور عشیق کی طرف بڑھ گئی جو مسکرا کر کچھ فی میل گیسٹ کیساتھ بات کر رہی تھی اسکے بازو کو پکڑتی وہ چہرے پر زہر کند مسکراہٹ سجائے اسے ایک جانب کھینچ گئی تھی

کیا ہوا آپکو؟!

اسے لائونج کے قریب ایک جانب بازو سے جھٹکتی ہوئی وہ رکی تھی جس پر عشیق نے گھبرا کر ہو چھا تھا

Posted On Kitab Nagri

منحوس لڑکی تم یہاں ہمدردیاں سمیٹنے آئی ہو ناں پہلے میرے ڈیڈ کو اپنی سائڈ کیا اب پورے گھر والوں کی ہمدردیاں سمیٹنے کے چکر میں ہو۔۔۔

ماریہ نے اسکے بازو میں انگلیاں سختی سے پیوست کرتے ہوئے دانت پیس کر کہا عشیق کی آنکھوں میں نمی پیدا ہوئی تھی اسکے الفاظ سن کر۔۔۔

تم منحوس ہو پیدا ہوتے ہی تم اپنی ماں کو نگل گئی اسکے بعد ڈیڈ کو پتا چل گیا کہ تم منحوس ہو اس لئے وہ تمھیں سڑک پر پھینک آئے نا جانے اب کیا سوچ کر وہ تم جیسی منحوس کو اس گھر میں لے آئے ہیں ہماری زندگی اجیرن کرنے کے لئے۔۔۔

آنسوں کی پہلی بوند اسکی آنکھ سے ٹوٹ کر گلابی گال پر بہہ گئی

تمھارے یہی ڈرامے پورے گھر والوں کو پاگل بنا سکتے ہیں لیکن مجھے اور مماں کو نہیں ہمیں اچھے سے پتا ہے یہاں دولت کے حصول کے لئے تم منہ مارنے آئی ہو اپنی ماں کا تو سر کھا گئی اب نا جانے یہاں کس کا سر کھاؤ گی۔۔۔

اور یہ ڈریس بھی میرے بابا کی کمائی سے آیا ہے جسے پہن کر تم ہوا میں اڑ رہی ہو اسکی قیمت بھی پتا ہے تمھیں تم جیسی سڑک چھاپ لڑکی نے تو آج تک ایسے ڈریس خواب میں بھی نہیں دیکھے ہوں گے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نفرت بھری نظر سے اسے دیکھ کر ماریہ تیزی سے لائونج کی طرف بڑھ گئی تھی عشیق نے گاؤن کا کونہ مٹھی میں بھینچا تھا اسکی آنکھوں سے موتی مسلسل ٹوٹ کر اسکے گالوں پر بکھرتے جارہے تھے وہ جلدی سے ہال کی طرف بڑھی تھی اسکا رخ اپنے کمرے کی جانب تھا

سو کالڈ لڑکی پورا موڈ خراب کر دیا میرا۔۔۔

ماریہ تیز تیز قدم اُٹھاتے ہوئے بغیر راستے کو دیکھے چل رہی تھی جب اسکا گاؤن اسکے پیر کے نیچے آیا تھا وہ گرتے ہوئے ساتھ کھڑے شخص کا کندھا پکڑ چکی تھی اسنے اسے کندھے سے تھاما تھا وہ گرتے ہوئے رہ گئی تھی ایک پل کے لئے وہ تھم گئی تھی اس کے حسین نقوش چہرے کو دیکھ کر کوئی اتنا حسین بھی ہو سکتا تھا اسے اسکے پیروں پر کھڑا کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے پیچھے ہٹا تھا ماریہ کی نظروں نے اسکا پیچھا کیا تھا سہیل صاحب اسے مہمانوں سے انٹروڈیوس کروا رہے تھے ماریہ کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی سہیل صاحب نے ہاسپیٹل سے ہی انہیں یہ خوش خبری کال کر کے سنائی تھی اور انکے آنے کی اطلاع بھی دی تھی مگر جلدی میں وہ اسے دیکھ نہیں پائی تھی اور اب جب دیکھا تھا تو وہ دیکھتی رہ گئی تھی بالوں کی لٹ کس کان کے پیچھے اڑیستی وہ چمکتے ہوئے چہرے کیساتھ آغا صاحب کی طرف بڑھ گئی تھی جو ابھی ابھی سہیل صاحب کے قریب آکر رکے تھے اور ویر سے کوئی بات کر رہے تھے

نیشال نے مسکراتے ہوئے نجم کو تالیوں کی گونج میں سرعت سے انگوٹھی پہنائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مبارک ہو جیجو۔۔علیزے نے نجم کو چھیڑا جس پر وہ مسکرا کر رہ گیا

آفرین بیگم اور زارا کچن میں سرونٹس کو سوئیٹس اور باقی سب سرو کرنے کے بارے میں

وہ کمرے میں آکر دروازے کو سختی سے بند کرتی ہوئی وارڈروب کو کھول کر وائٹ سمپل سا سوٹ نکال کر واش روم میں گھس تھی آنکھوں سے مسلسل آنسوں موتیوں کی طرح گر تھے چینج کر کے اسنے اپنا چہرے مرر میں دیکھا تھا کاجل پھیل چکا تھا وہ بیسن سے نل ان کر کے چہرے کو رگڑتے ہوئے دھونے لگی نمکین پانی کے قطرے ابھی تک اسکی آنکھوں سے برس رہے تھے چہرے کو نفرت سے رگڑتے ہوئے ٹاول چہرے پر سختی سے رگڑ کر چہرہ سرخ کر چکی تھی آنکھیں مسلسل رونے کے باعث سرخ پڑی تھی ماریہ کے کہے گئے الفاظ ابھی تک اسکی سماعت سے بار بار ٹکر کر اسکی روح کو زخمی کر رہے تھے وہ لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتی ہوئی کمرے میں گئی اور لمبے بالوں کو کیچر میں قید کیا وائٹ دوپٹہ سر پر اوڑھتی ہوئی وہ بیک ڈور سے لاونج کی پچھلی جانب آئی تھی جہاں ایک ٹیبل اور صوفے رکھے گئے تھے ساتھ ہی پول کا شفاف پانی روشنیوں میں ہیرے کی مانند چمک رہا تھا وہ بے جان قدموں کیساتھ پول کے کنارے پر بیٹھی تھی پیروں کو پول میں ڈالا تھا ٹھنڈے پانی نے اسکے بے سکوں جسم میں ٹھنڈک کی لہر ادوڑا دی تھی وہ بے تاب نظروں سے کاظمی مینشن کو دیکھنے لگی یہاں سب کچھ تھا مگر ایک اسکی کمی اسے اندر ہی اندر کھا رہی تھی جسے وہ چھوڑ آئی تھی

یہ لڑکی یہاں بھی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمنا کی آواز پر وہ چونکی تھی پیروں کو پول سے نکالتے ہوئے وہ اٹھی تھی

لیکن اب اپنی اوقات میں نظر آرہی ہے۔۔۔

اسکے سمپل وائٹ سوٹ کی طرف اشارہ کرتی افشاں نے طنز کیا عشیق نے تاسف سے سر جھٹکا تھا

دراصل یہ ہماری میڈ ہے یہاں کام کرتی ہے ہماری ملازمہ کی بیٹی ہے۔۔۔

ماریہ نے مسکراتے ہوئے آکر انکی گفتگو میں حصہ لیا تھا افشاں اور حمنا نے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے تالی بجا کر قہقہ لگایا تھا عشیق نے سرد نظروں سے ماریہ کو دیکھا جو اسے طنزیہ نظروں سے دیکھ کر مسکرا رہی تھی

ہم کچھ بول نہیں رہے اسکا مطلب یہ نہیں آپ ہمیں کسی کے سامنے بھی بے عزت کریں۔۔۔

عشیق نے بھنویں سکیڑی تھی اسکے لہجے میں کچھ نہیں تھا ناں دھمکی ناں غرور ناں بدتمیزی وہ تو خالی لہجہ تھا جیسے اسکی روح خالی ہو گئی تھی۔۔۔

تم خود کو بہت حسین سمجھتی ہو یہ تمھارے سفید چمڑی اور سبز آمینڈک جیسی آنکھیں کسی کو اٹریکٹیو نہیں لگتی سمجھی تم سب تم پر ترس کھاتے ہیں اس لئے تم اس گھر میں پڑی ہو گائز چلو چلتے ہیں میرا دماغ پھر سے خراب ہو جائے گا ورنہ اس لڑکی کی وجہ اسے۔۔۔

حمنا اور افشاں طنزیہ نظروں سے عشیق کو دیکھتے ہوئے آگے چلی گئی تھی ماریہ جاتے جاتے رکی تھی اور اسکے چہرے کو ہاتھ سے جکڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بدصورت لڑکی۔۔۔

اسے پیچھے کو دھکیلتی ہوئی وہ زہر کند لہجے میں بولی جبکہ عشیق اس دھکے کے لئے تیار نہیں تھی ناں ہی ماریہ نے اسے سنبھلنے کا موقع دیا تھا سہ سیدھی پول میں گری تھی ماریہ کے چہرے پر مسکراہٹ نے رقص کیا تھا

بچ۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹی تھی پول بہت گہرا تھا وہ پانی میں ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے اوپر آنے کی کوشش کرنے لگی مگر بے سود پانی اسے اپنی طرف کھینچ رہا تھا اسے اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئی اسکے لمبے بال کیچر سے نکل کر پانی میں لہرا گئے تھے ماریہ پیچھے ہوتی گئی اور کچھ ڈوری پر رک کر اسکا تماشا ملاحظہ کرنے لگی

رفتہ رفتہ وہ پانی کی آغوش میں جا رہی تھی اسکے ہاتھ پیروں کی حرکت میں کمی واقع ہو رہی تھی اسکی آنکھیں اور سانسیں آخری دم پر تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سنجیدگی سے فون کان سے لگائے کسی سے بات کر رہا تھا جب پانی میں کچھ ڈوبتا ہوا نظر آیا اس وقت صرف اسکے بال ہی نظر آ رہے تھے وہ مکمل پانی میں ڈوب چکی تھی وہ فون کو پاکٹ میں رکھتے ہوئے تیز قدموں کیساتھ پول کے قریب آیا تھا جب اسے پانی کی گہرائی میں کوئی عکس نظر آیا تھا وہ بغیر دیر کئے کوٹ پول کے کنارے پر پھینک کر پانی میں کودا تھا وہ حوش و حواس سے بیگانہ پانی کی گہرائی میں ڈوبتی جا

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی اس تک پہنچ کر اسنے اسے کمر سے پکڑتے ہوئے اسے اپنے مظبوط بازوں میں تھاما تھا اسکے چہرے پر اسکے لمبے بال لہرا رہے تھے اسے تھام کر وہ پول کر کنادے تک لایا تھا دور کھڑی ماریہ جلدی سے مٹھیاں بھینچ کر انکی جانب بڑھی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اسے پول کے کنارے پر سلاتے ہوئے اسنے سنجیدگی سے اسکی نبض ٹٹولی تھی اسکی نبض بالکل مدھم چل رہی تھی ماریہ دوڑتی ہوئی انکے پاس آکر رکی تھی ایک سنجیدہ سی نظر اس پر ڈالتے ہوئے اسنے اسکے بھیگے ہوئے چہرے سے چپکے گیلے بالوں کو پیچھے ہٹایا تھا اسکا دل تیزی سے دھڑکا تھا اسکے چہرے کو دیکھ کر ہاتھ اسکے چہرے پر ہی جم کر رہ گیا تھا ماریہ نے حیرانی سے اسکے تاثرات دیکھے تھے اسکے چہرے پر سنجیدہ تاثرات اچانک ہی فکر مندی کے عجب تاثرات میں ڈھلے تھے

اسکی ناک کے قریب ااتھ لیجا کر اسکی سانسیں دیکھی جو دھیرے دھیرے ڈوب رہی تھی ماریہ حیران و پریشاں اسے دیکھ رہی تھی جسکے چہرے پر اضطراب تھا جو بڑھتا ہی جا رہا تھا

گیٹ اپ عشیق۔۔۔

اسکے گیلے چہرے کو ایک ہاتھ سے تھپتھپاتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے اسکا سر تھام کر اوپر اٹھایا تھا اور لہجے میں دنیا جہاں کی فکر سموئے بولا تھا مگر سب بے سود تھا

اسکا سر دوبارہ نیچے رکھتے ہوئے اسنے اسکے پیٹ پر ہاتھ سے دباؤ ڈالا تھا اسکے منہ سے پانی نکلا تھا سکھ کا سانس لیتے ہوئے اسنے دوبارہ اسکے پیٹ پر دباؤ ڈالا تھا اب کی بار پانی بہت کم نکلا تھا اسنے دوبارہ اسکی نبض دیکھی جو دھیرے دھیرے ڈوب رہی تھی بغیر ایک پل کی دیر کیے وہ اسکے چہرے پر جھکا تھا ماریہ نے

Posted On Kitab Nagri

نفرت سے اسے اسکے چہرے پر جھکتے ہوئے دیکھ رخ بدلا تھا اس پر جھکتا وہ اپنی سانسیں اس میں منتقل کرنے لگا تھا اسنے دھیرے سے آنکھوں کو وا کیا تھا سب دھندلا سا نظر آیا تھا شاہ ویر کی جان میں جان آئی تھی اس پر سے اٹھتے ہوئے اسنے سنجیدگی سے اسکا جائزہ لیا تھا جو دوبارہ آنکھیں بند کر گئی تھی مگر اب وہ دھیرے دھیرے ہوش میں آرہی تھی ماریہ نے نفرت سے اسے دیکھا مگر پھر چہرے پر فکرمندی کے تاثرات آباد کر گئی

یہ کیسے ہوا یہ پول میں کیسے گری؟

الٹا اسنے شاہ ویر سے سوال کیا جس پر اسنے سپاٹ نظروں سے ماریہ کو دیکھا اور اپنا بلیک کوٹ اٹھایا تھا نظر اسکے بھیگے وجود پر پڑی تھی باریک لباس میں اسکے بھیگے سراپے پر وہ بے حد سنجیدہ ہوا اور اسکے کندھوں پر کوٹ ڈال کر اسے نیچے سے اپنی مظبوط بازوں میں اٹھایا

میں لے جاتی ہوں اس کا کمرہ پاس میں ہی ہے آپ نیچے اتار دیں۔۔۔

وہ جلدی سے آگے ہوتی بولی مگر وہ بغیر اسکی بات سنے اسے اٹھائے بیک ڈور سے گھر میں داخل ہو گیا تھا کیونکہ فنکشن چل رہا تھا سب اسوقت ہال میں موجود تھے اسکے کمرے کا دروازہ کھول کر اسنے پیر سے دروازہ بند کیا تھا اور اسے ایک بار پھر سپاٹ نظروں سے دیکھا وہ اب تک اسکے مظبوط بازوں میں جھول رہی تھی اسکے سردی سے سفید پڑتے لب بے ساختہ تھرتھرا رہے تھے یہاں تک کے سردی کے باعث وہ مکمل ہی کانپ رہی تھی وہ خود بھی بھیگ چکا تھا مگر اسے اپنی پرواہ کہاں تھی اسے یونہی تھامے وہ واش

Posted On Kitab Nagri

روم کا دروازہ پیر سے کھولتے ہوئے اندر داخل ہوااور اسے شاور کے نیچے کھڑا کیا وہ سہارا ناں پاتے ہوئے اسکے سینے پر سر گراگئی اسنے سنجیدگی سے لب بھینچ کر اسے تھاما تھا شاور آن کرتے ہوئے اسنے اسکا چہرہ ایک بار تھپتھپایا وہ آنکھیں نہیں کھول رہی تھی مسلسل کانپ رہی تھی گرم پانی کی بوندوں نے دونوں کو سکون بخشا وہ اسے سینے میں بھینچتے ہوئے سکوں سے آنکھیں بند کر گیااور وہ سکون سے لمبی سانسیں لینے لگی اور جسم کی کپکپاہٹ میں کمی واقع ہوئی اسنے دھیرے سے آنکھیں وا کرتے ہوئے آس پاس کا جائزہ لیا تھا پلکوں پر پانی کی بوندوں نے اسکا منظر دھندھلایا وہ ٹھیک سے نہیں دیکھ پائی تھی لیکن اسکے پرفیوم کی مخصوص مہک جب اسکی سماعت میں پڑی وہ جھٹکا کھا کر پیچھے ہوئی تھی اسے اپنے بے حد قریب دیکھتے اسکی سانسیں دوبارہ اٹکی تھی خوف اسکے روم روم میں دوڑ گیا تھا وہ کانپتے ہوئی پیچھے ہوئی ٹھنڈی دیوار سے پشت لگائے اسنے جھرجھری لی اسنے بے حد سپاٹ نظروں سے اسے دیکھااور ایک قدم بڑھا کر اسکے دائیں بائیں دیوار پر ہاتھ رکھ کر فرار ہونے کے تمام راستے بند کئے تھے لرزتے لبوں نے کچھ کہنا چاہا جب اسنے سختی سے اسکے نازک سے کندھے کو اپنے ہاتھ کی سخت گرفت میں لیکر اسے اپنی جانب کھینچا تھا وہ اسکے چہرے سے کچھ انچ کے فاصلے پر رکی تھی اسکا پورا وجود کانپ اٹھا تھا اسے اپنے اتنا قریب دیکھ کر وہ اپنی موت کا بننے والا سبب اپنی آنکھوں سے بے حد قریب سے سامنے دیکھ رہی تھی

شش۔۔۔شی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے لرزتے لبوں پر انگلی رکھتے ہوئے اسکی بولتی بند کر کے اسنے کرخت نظروں سے اسکے چہرے کو دیکھااور اسکے بے حد قریب ہواشاور کے پانی کی بوندیں ابھی تک ان پر گر رہی تھی عشیق کی بھیگی سیاہ پلکوں نے جھر جھری لی اسے قریب ہوتے دیکھ کر وہ آج اسکی جان لینے پر تلا تھا

اسکے گال کو انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے اسنے اسے کندھے سے پکڑتے ہوئے قریب کیا تھا عشیق نے ڈرتے ہوئے آنکھیں میچی تھی اسکی گرم جھلسادینے والی سانسیں اسے اپنی گردن پر محسوس ہوئی

وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں بول پارہی تھی آواز حلق میں ہی اٹک گئ تھی اسکے لبوں پر جھکتے ہوئے اسنے اسکے کندھے میں انگلیاں سختی سے پیوست کی تھی وہ درد سے سسک کر رہ گئ تھی اسکے لبوں پر لب رکھ کر وہ اسکی سانسیں بھی روک گیا تھا عشیق نے کانپتے ہاتھوں سے اسکے کندھے پر سخت گرفت ڈالی تھی

اس پر ترس کھا جر وہ کچھ دیر بعد اس سے الگ ہوا تھااور بغیر ایک لفظ کہے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کمرے سے واک آؤٹ کر گیا تھا عشیق نے روتے ہوئے لبوں پر ہاتھ رکھتے سسکیوں کا گلا گھونٹا تھا

۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماریہ ڈرتے ہوئے اپنے کمرے میں انگلیاں چٹخانے کے ساتھ ساتھ کمرے کے چکر لگانے میں مصروف تھی

اوہ گاڈ اسنے اس منحوس کو بچالیا اگر اس نے مجھ سے پوچھا میں وہاں کیا کر رہی تھی تو میں کیا بولوں گی اگر ڈیڈ کو پتا چل گیا تو وہ مجھے زندہ نہیں چھوڑیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انگلیاں مروڑتے ہوئے وہ کمرے کا چکر کاٹتی ہوئی خود سے بڑبڑائی

کہاں گئی تھی تم۔۔۔قصا بیگم نے کمرے میں آتے ہوئے اپنے پیچھے دروازہ بند کرتے پوچھا وہ قصا بیگم کو دیکھ کر جلدی سے انکی جانب لپکی اور انہیں گلے لگا کر رونے میں مصروف ہوئی

مماں میں نے عشیق کو پول میں دھکا دیا لیکن ویر نے اسے بچا لیا۔۔۔

وہ روتے ہوئے بچوں کی طرح منمنائی شاید قصا بیگم کے بے جا لاڈ پیار نے ہی اسے بگاڑ دیا تھا جو اپنی غلطی پر نہیں اسکے بچ جانے پر آنسوں بہا رہی تھی

قصا بیگم نے حیرت سے اسے دیکھا تھا

ہاں اور انہوں نے مجھے بھی وہاں دیکھ لیا اگر بابا کو پتا چل گیا اسے میں نے دھکا دیا تھا تو۔۔۔ماریہ نے آنسوں صاف کر کے جلدی سے ہڑبڑاہٹ کیساتھ پوچھا

تم چپ رہنا اگر کسی نے تم سے سوال کیا تو میں جواب دے دوں گی لیکن آج کے بعد مجھ سے پوچھے بغیر ایسی کوئی حرکت مت کرنا یہ لڑکی بہت چالاک ہے دھیرے دھیرے سب کی اٹینشن اور ہمدردی سمیٹ رہی ہے اگر تمھارے ڈیڈ کو بھڑک بھی لگی کہ تم نے ایسی حرکت کی ہے وہ ہمیں گھر سے نکالنے میں ایک منٹ نہیں لگائیں گے اس لڑکی کو یہاں میں رہنے نہیں دوں گی تم بس صبر کرو۔۔۔

اسکے سر کو پیار سے سہلاتے ہوئے قصا بیگم نے دھیمے لہجے میں کہا

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ فریش ہونے کے بعد کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے دراز سے ایک فائل (جو زبیر نے اسے دی تھی)نکالتے ہوئے بیڈ کی جانب بڑھا اور سائڈ پر بیٹھتے ہوئے فائل کو کھولا تھا یہ عشیق کا بائیو ڈیٹا تھا جسے لینے کے لئے ویر نے ہی ریحان کو چلڈرن ہاؤس بھیجا تھا جس کے نتیجے میں وہ مارا گیا تھا اسکا دل ایک پل کو اس قدر تیزی سے دھڑکا تھا جب وہ اسے پہلی بار ملی تھی کچھ سوچتے ہوئے وہ اٹھا تھا کمرے کا دروازہ لوک کرتے ہوئے اسنے اپنا لیپ ٹاپ نکالا تھا اسکی انگلیاں تیزی سے کیبورڈ پر چلی تھی اسکا یہ عمل بھی دل دھڑکانے والا تھا بے حد سنجیدہ سپاٹ چہرہ جو لیپ ٹاپ کی سکرین پر فکس تھا اسکی نیلی آنکھوں پر لگے گلاسز نے اسکی کشش میں بے حد اضافہ کیا ہوا تھا اسکی امانت کی انگلی میں باریک بلیک راؤنڈ رنگ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی وہ گھر کی فوٹیج چیک کر رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا عشیق اتنی بھی نادان نہیں تھی جو خود پول میں کود جاتی اور وہاں ماریہ کی موجودگی اسکے خدشات کو ہوا دے رہی تھی۔۔۔وہ ڈائریکٹ گھر کے سی سی ٹی وی فوٹیج چیک نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس سے اس پر خدشات اٹھتے اس لئے اسنے کیمرا سسٹم کریک کیا یہ اسکے لئے کونسی نئی بات تھی ایک ایک فوٹیج اسکے لیپٹاپ میں فولڈرز کی صورت میں واضح ہوئی اسکے حسین کٹاؤ دار لبوں پر ایک پر کشش مغرور مسکراہٹ نے رقص کیا تھا جس سے اسکے لیفٹ گال کا ڈمپل واضح ہوا اب جو کام باقی تھا وہ فوٹیج چیک کرنا تھا

اسلام و علیکم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے ڈائننگ ہال میں آتے ہوئے سب کو سلام کیااور اپنی چیئر پر بیٹھ گئی ٹیبل پر ناشتہ لگ چکا تھا

وعلیکم السلام بچے کل آپ کہاں چلی گئی تھی فنکشن کے دوران۔۔۔

آفرین بیگم نے اسکی پلیٹ میں ناشتہ سرو کرتے ہوئے پوچھا

ماریہ نے قصابیگم کی طرف دیکھا جنہوں نے اسے خاموش رہنے کااشارہ کیا تھا

وہ ہماری طبعیت ناساز تھی سر درد ہو رہا تھااس لئے ہم اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔

نظریں جھکائے صاف جھوٹ بولتی ہوئی اسنے گلاس میں جواس ڈالا

اب کیسی طبعیت ہے؟!

اب بہتر ہیں۔۔

زارا کے سوال پر اسنے مسکرا کر کہازارا ابھی مسکرائی عشیق نے ایک نظر سہیل صاحب کے قریب رکھی

خالی چیئر پر ڈالی۔۔۔

شاہ کہاں ہے سہیل طبعیت ٹھیک ہے اسکی ناشتہ بھجوادو اسے کمرے میں ہی۔۔۔

شہنشاہ صاحب نے فکر مندی سے کہا

نہیں دادا سائیں اسکی ضرورت نہیں۔۔۔

وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا ڈائننگ ہال میں داخل ہوا تھاماریہ نے گردن اٹھا کر اسے دیکھا تھا عشیق نے فورآ

نظریں اپنی پلیٹ پر ٹکائی تھی شہنشاہ صاحب اسے دیکھ کر مسکرائے تھے عشیق نے لب بھینچتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

فورک پر گرفت مظبوط کی تھی کل رات کے واقعات اسکی نظروں کے سامنے لہرائے اسکی پیشانی پر پسینے کی چھوٹی چھوٹی بوندیں ابھری سہیل صاحب ناشتہ کر کے ہاتھ نیپکن سے صاف کرتے ہوئے اٹھے عشیق کی حیرت تب بڑھی جب وہ اسکے قریب والی چیئر کو جس پر سے سہیل صاحب اٹھے تھے کھینچتے ہوئے اس پر بیٹھا تھا عشیق نے ڈرتے ہوئے اپنی چیئر کو تھوڑا دور کیا تھا وہ بے ساختہ نچلا ہونٹ دباتے ہوئے ہنسی روک پایا تھا ماریہ نے فورک کو پٹخنے کے انداز میں پلیٹ پر رکھا جس پر زنیرا نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھا اور ساتھ ہی آفرین بیگم اور قصا بیگم نے بھی اسے دیکھا

سوررری۔۔

وہ مصنوعی مسکراہٹ کیساتھ کہہ کر بریڈ پر جیم لگانے لگی

ماریہ بیٹا آپ کہاں تھی فنکشن کے دوران؟ !

آفرین بیگم کے سوال پر قصا بیگم نے انکی جانب بے تاثر نظروں سے دیکھا تھا عشیق نے بھی اسے دیکھا تھا اور شاہ ویر نے سپاٹ سی نظر اس پر ڈالی تھی

ماریہ میرے ساتھ تھی آفرین۔۔۔

قصا بیگم کو دیکھتے ہوئے آفرین بیگم نے جواب میں سر ہاں میں ہلایا تھا عشیق نے اداس سی نظر قصا بیگم پر ڈالی جو اپنی بیٹی کے لئے صاف جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔

ویر ناشتہ کر لو پھر کچھ چیزیں ہیں جو ڈسکس کرنی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بہتر انکل۔۔۔

آغا صاحب مسکراتے ہوئے اٹھے عشیق کے سر پر ہاتھ رکھا جس پر وہ مسکرائی اور پھر شہنشاہ صاحب کے ہمراہ وہ چلے گئے عشیق نے ڈرتے ہوئے اسکی جانب دیکھا جو سنجیدگی سے ناشتہ کر رہا تھا وہ جلدی سے اٹھی اور اپنے کمرے کی جانب تیز قدموں کیساتھ بڑھ گئی

آپ آج گھر پر رہیں گے ؟ !

ماریہ کے سوال پر اسنے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

مجھے کچھ کوڈ سیکھنے تھے ڈیڈ بتا رہے تھے آپ سے بہتر کوئی نہیں سمجھائے گا۔۔۔ماریہ نے مسکراتے ہوئے کہا

میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے اٹھا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا ماریہ نے افسردگی سے قصا بیگم کو دیکھا پھر اسکی نظر اسکے گولڈن سمارٹ فون پر پڑی ماریہ نے آفرین بیگم کی جانب دیکھا جو برتن سمیٹ کر جا چکی تھی سب ڈائننگ ہال سے جا چکے تھے وہ جلدی سے اسکا فون اٹھاتے ہوئے اسکے کمرے کی جانب بھاگی تھی اسے بات کرنے کا بہانہ جو چاہیے تھا اس سے۔۔۔

ماریہ نے اسکے روم کے دروازے پر ناک کیا اسنے سنجیدگی سے بس کم ان کہا تھا ماریہ جلدی سے اندر داخل ہوئی تھی اسکے دل میں تتلیاں اڑ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ اپنا فون ٹیبل پر ہی بھول گئے تھے اس لئے میں دینے آئی تھی۔۔۔

وہ فون اسکی جانب بڑھاتے ہوئے مسکرائی تھی اسکے لبوں پر ایک مغرور سی مسکراہٹ نے رقص کیا تھا

وہ پینٹ کی پاکٹ میں کچھ ڈالتے ہوئے اسکی جانب بڑھا تھا ماریہ کا دل تیزی سے دھڑکا تھا اس کے ہاتھ سے فون لیتے ہوئے اسنے سنجیدگی سے اسکی آنکھوں میں دیکھا ماریہ تو اسکی اٹینشن پا کر ہی خوشی سے جھومنے کو تیار تھی

اور کچھ ؟!

وہ پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا

ہائے میرا دل لے اڑے ہو تم میں کیا کروں۔۔۔

وہ دل میں ہی کہتے ہوئے مسکرائی تھی اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہوئی تھی اسے گھورنے ٹھہر گئی تھی

بلیک پینٹ پر بلیک ہاف سلیوز ٹی شرٹ میں وہ بہت اٹریکٹیو لگ رہا تھا

آپ جا سکتی ہیں...

اسنے کچھ سوچ کر کہا

آپ پلیز مجھے بس ایک گھنٹا دے دیں مجھے کوڈ سمجھا دیں پلیززز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا ہاتھ پکڑتی ہوئی وہ التجائی لہجے میں بولی شاہ ویر کے چہرے پر تاثرات ایک دم سے چینج ہوئے تھے

اسنے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکالا تھا

عشیق کو پول میں گرانے کی وجہ جان سکتا ہوں؟!

وہ سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے کرخت لہجے میں بولا ماریہ اسکے یوں اچانک سوال پر ہکی بکی رہ گئی تھی

مم۔۔میں نے کسی کو پول میں دھکا نہیں دیا۔۔۔

یہی اسکی برداشت کی انتہا تھی اسکی گردن کو سختی سے پکڑتے ہوئے اسنے اسے دیوار سے لگایا تھا اور پاکٹ

سے لائٹر نکال کر جلایا تھا ماریہ کو ٹھنڈے پسینے چھوٹے تھے۔۔۔

یہ۔۔۔یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ !

وہ ڈرتے ہوئے اسکا ہاتھ اپنی گردن سے ہٹا کر اٹکتے ہوئے بولی اسکی سانسیں جو رکتی جا رہی تھی

جھوٹ سے سخت نفرت ہے مجھے صاف صاف بتاؤ کیوں گرایا اسے پول میں۔۔۔

اسکی گردن پر دباؤ بڑھاتے ہوئے اسنے غرا کر کہا ماریہ بری طرح کھانسی تھی

میں۔۔۔میں نے کسی کو نہیں گرایا۔۔۔

وہ کھانستے ہوئے اکھڑتی سانسوں کیساتھ بولی

فائن۔۔۔ایسے نہیں بتاؤ گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

لائٹر اسکے چہرے کے قریب کرتے ہوئے وہ قہر برساتی نظروں سے اسے دیکھنے لگا اسے اپنے گال پر آگ کا سیک محسوس ہوا

ممم۔۔۔میں نے دھکا دیا تھا اسے پلیز زمجھے جانے دیں۔۔۔

وہ جلدی سے ہڑ بڑاتے ہوئے بولی اسنے لائٹر پیچھے گراتے ہوئے اسکی گردن دوبارہ دبوچی

جاؤاور معافی مانگو اس سے اگر تم نے ایسا نہیں کیا میں انکل کو سب بتادوں گا اسکے بعد جو وہ کریں گے وہ

۔۔۔

نہیں ڈیڈ کو کچھ مت بتانا پلیز زز میں سوری کروں گی اس سے۔۔۔

ماریہ نے جلدی سے حلق تر کرتے ہوئے گڑ بڑا کر کہا وہ سنجیدگی سے پیچھے ہٹا تھا

کل دوپہر تک کا ٹائم ہے تمھارے پاس اس سے معافی مانگنے کے لئے۔۔۔

وہ اسے کرخت نظروں سے دیکھتے ہوئے دھمکی آمیز لہجے میں بولا

وہ گردن تھامتے ہوئے لمبے لمبے سانس لینے لگی اسے خوفزدہ نظروں سے دیکھ کر وہ وہاں سے بھاگی تھی آنکھوں میں ڈھیروں آنسوں لئے۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

اے سی بند کریں مرجان مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارا نے بلینکٹ سے منہ نکال کر کہا وہ جو بیڈ کی دوسری سائڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ چلا رہا تھا اسے دیکھ کر مسکرایا وہ تو سوچ رہا تھا وہ سو گئی ہے۔۔۔

لیکن مجھے تو گرمی ہو رہی ہے افففف کتنی گرمی ہے یہاں۔۔۔

وہ لمبا سانس لیتے ہوئے مسکرا کر بولا زارا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے گھورا تھا پھر نظر اسکے پاس پڑے اے سی کے ریموٹ پر پڑی مرجان نے بھی اسکی نظروں کا تعاقب کیا وہ ریموٹ کی طرف لپکی مگر مرجان نے جلدی سے ریموٹ اٹھا لیا تھا

مرجان مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے ریموٹ دیں۔۔۔کسی جنگلی بلی کی طرح وہ اس پر جھپٹی وہ لیپ ٹاپ سائڈ پر رکھتے ہوئے جلدی سے ریموٹ اپنی پشت سے لگا گیا اور دوسرے ہاتھ سے اسکا بازو پکڑتے ہوئے اسے خود پر گرایا۔۔۔

اسکے ارادے بھانپتے ہوئے وہ جلدی سے پیچھے ہوئی جب اسنے دوسرے ہاتھ سے اسکا دوسرا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے قبضے میں لیا

مرجان چھوڑیں مجھے نیند آ رہی ہے۔۔۔

اسکی مظبوط گرفت میں پھڑ پھڑاتی ہوئی وہ اکتا کر بولی

کچھ زیادہ نخرے نہیں کرنے لگ گئی آپ مسز۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکے دونوں ہاتھوں کوایک ہاتھ میں پکڑتے ہوئے اسکی کمر سے لگائے دوسرے ہاتھ سے اسکے چہرے پر آئی بالوں کی آوارہ لٹ کوکان کے پیچھے اڑیستے ہوئے معنی خیزی سے بولا زارانے لب بھینچ کراسے دیکھا

ریموٹ چاہیے؟ !

زارانے معصومیت سے ہاں میں سر ہلایا تھا

اوکے دے دوں گا پہلے مجھے کس کریں یہاں پر۔۔۔ وہ گال پر انگلی رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا زارانے آنکھیں سکیڑ کراسے دیکھااور پھر اپنے ہاتھ چھڑانے کی سعی میں مصروف ہوئی

آپ ایسے بچ کر نہیں جاسکتی میری بات مانیں جو کہا ہے وہ کریں اور ریموٹ لے لیں مجھ سے۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔پہلے ریموٹ دیں پھر۔۔۔

وہ ہاتھ آگے کرتی ہوئی آئی بروا چکاتے بولی مرجان نے مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھوں کو آزاد کیا زارا جلدی سے ریموٹ پر جھپٹی تھی اور ریموٹ اٹھا کر بیڈ سے نیچے اتری تھی

یہ چیٹنگ ہے۔۔۔

مرجان نے بھنویں سکیڑی تھی وہ قہقہ لگاتے ہوئے اے سی بند کر چکی تھی مرجان نے مصنوعی خفگی کیساتھ اسے دیکھااور پھر لیپ ٹاپ اٹھا کر سنجیدگی سے ٹائپ کرنے لگا

اچھاسوری آپ تو ناراض ہو گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زاراسے ناراض سمجھ کر اسکے قریب آکر بیٹھتے ہوئے کان پکڑ کر بولی مرجان کی پیشانی پر بل پڑے اسنے بھنویں سکیڑی تھی

سوررری ناں مرجان بات تو کریں۔۔۔

اسکے بازو کو پکڑتی ہوئی وہ لاڈ سے بولی مرجان نے مسکراہٹ دبائی اور دوبارہ لیپ ٹاپ پر ٹائپ کرنے لگا

۔۔۔

اچھا یہ لیں۔۔۔

اسکے گال پر لب رکھتے ہوئے وہ جلدی سے ہیچھے ہوتے بولی مرجان نے لیپ ٹاپ سائڈ پر رکھا اور اسے اپنے قریب کرتے ہوئے سینے میں بھینچا۔۔۔وہ بے ساختہ مسکرائی تھی

میری زارو کتنی معصوم ہے ناں۔۔۔اسکے بالوں پر لب رکھتے ہوئے وہ مسکرا کر بولا زارا نے مسکرا کر اسکے سینے پر سر رکھتے ہوئے آنکھیں موندی تھی

۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدھی رات کا وقت تھا جب اسکی آنکھ کھلی کھڑکی کے سامنے کھڑا سایہ دیکھ کر اسکی جان نکلی وہ بلینکٹ مٹھی میں بھینچے کانپتے ہوئے اس جانب دیکھنے لگی وہ سایہ اب اسکی طرف ہی بڑھ رہا تھا۔۔۔

ددددد۔۔۔دیکھو اگر تتتت۔۔۔تم بھوت ہو ناں مجھ سے دور رہو۔۔۔۔ ممممم۔۔۔میں ورنہ۔۔۔۔۔

میں ورنہ رونے لگ جاؤں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ کر کراؤن سے لگتی ہوئی دونوں ہاتھ لبوں پر دیتے ہوئے گھبرا کر بولی مگر وہ پر چھائی تو اسکی جانب ہی بڑھ رہی تھی۔۔۔

شششش۔۔۔شیری

وہ کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ بلینکٹ خود سے ہٹاتی ہوئی بیڈ اے اترتے ہوئے چلائی اور دروازے کی طرف بھاگی تھی مگر وہ کھڑکی سے آنے سے پہلے دروازہ باہر سے لاک کر کے آیا تھا۔۔۔

بیبہ۔۔۔یہ کھ۔۔۔کھل کیوں نہیں رہا۔۔۔

کانپتے ہاتھوں کیساتھ اسنے دروازے کے ہینڈل کو مروڑتے ہوئے گڑبڑا کر کہااور پھر پیچھے دیکھا وہ سایہ اسکے بالکل قریب آچکا تھا۔۔۔

شیر رررری۔۔۔بببب۔بچاو۔۔۔

وہ بجھی بجھی آواز میں خود کو سمیٹتی ہوئی دروازے سے لگتی بولی تھی جب اسنے اسکی کلائی پکڑتے ہوئے اسے اپنی جانب کھینچا تھا اس سے پہلے وہ چیختی وہ اسکے لبوں پر اپنی مظبوط ہتھیلی رکھتے ہوئے اسکی چیخ کا گلہ گھونٹ چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیبہ۔۔۔یہ کھ۔۔۔کھل کیوں نہیں رہا۔۔۔اللہ پاک پلیز ہماری مدد کریں۔۔۔۔

کانپتے ہاتھوں کیساتھ اسنے دروازے کے ہینڈل کو مروڑتے ہوئے گڑبڑا کر کہااور پھر پیچھے دیکھاوہ سایہ اسکے بالکل قریب آچکا تھا۔۔۔

شیر رررری۔۔۔بببب۔بچاو۔۔۔

وہ بجھی بجھی آواز میں خود کو سمیٹتی ہوئی دروازے سے لگتی بولی تھی جب اسنے اسکی کلائی پکڑتے ہوئے اسے اپنی جانب کھینچا تھااس سے پہلے وہ چیختی وہ اسکے لبوں پر اپنی مظبوط ہتھیلی رکھتے ہوئے اسکی چیخ کا گلہ گھونٹ چکا تھا۔۔۔

ممم۔۔۔ممم

سر کو جھٹک کر وہ مسلسل چیخنے کی کوشش کر رہی تھی مگر سب بے سود تھا

اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے ہٹانے کی سعی میں اسنے اسکے ہاتھ پر ناخن سے خراشیں ڈالی تھی

اچانک ایک خیال اسکے ذہن میں آیا اگر وہ بھوت تھا تو وہ اسے چھو کیسے رہی تھی؟!

ککک۔۔۔کون۔۔۔

حلق تر کرتے ہوئے اسنے ڈر کر پوچھا

آپکا شوہر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اسنے اسکے کندھے پر ٹھوڑی رکھی تھی یہ الفاظ اسکے سر پر بم گرانے کے لئے کافی تھی

شش۔۔۔شاہ

کیوں چھوڑ کر گئی مجھے۔۔۔

اچانک ہی سختی سے اسکے کندھے کو تھامتے ہوئے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے اسنے جنونی لہجے میں کہا عشیق خوف سے اچھلی تھی اسنے خشک لبوں پر زبان پھیری تھی اسکے پاس اب کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔

جانتی ہو کتنا تڑپا میں تمھارے لئے۔۔تم لڑکیاں خود کو بہت حساس سمجھتی ہو چھوٹی چھوٹی بات پر رو کر دل ہلکا کر لیتی ہو ہم کیا کریں بولو۔۔۔

اسکے کندھے میں انگلیاں پیوست کرتے ہوئے وہ بجھی آواز میں غرایا عشیق نے ڈر کر آنکھیں میچی

پوری پوری رات میں باہر بھٹکتا رہا کہ شاید کہیں پر مل جاؤ یہ ایک ہفتہ کیسے گزرا جانتی ہو تم تمھیں احساس ہے میرا بولو وجواب دوو مجھے عشیق مجھے جواب چاہیے۔۔۔۔

اسکے کندھوں کو سختی سے جھنجھوڑ کر وہ کرخت لہجے میں بولا عشیق کا دل تیزی سے دھڑکا اسنے ڈرتے ہوئے اسکی شرٹ کو مٹھی میں بھینچ کر اسی کے سینے میں ہی منہ چھپایا تھا اور روتی چلی گئی۔۔۔اسنگ سنجیدگی سے اسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے اپنے سینے سے الگ کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایک بار بھی میری بات جاننے کی کوشش کی وہ شخص قاتل تھا نا جانے کتنے ہی معصوم لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارنے والا خونی تھا جسکی سزا میں نے اسے دی ایسے لوگوں کو جینے کا کوئی حق نہیں جن کے دل میں انسانوں کے لئے ہی احساس نہیں۔۔۔

اسکے بالوں میں انگلیاں الجھائے اسکا چہرہ قریب کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا اسے اشارہ دلانا چاہتا تھا جو وہ اسکے ساتھ کر چکی تھی

اور کوئی خونی نہیں ہوں میں اپنے ملک کے لئے کر رہا تھا یہ سب ان لوگوں کو انکے انجام تک پہچانا میرا فرض تھا ہے اور رہے گا اور مجھے ضرورت پڑی تو میں دوبارہ وہی کروں گا میں ایسی ہزار محبتیں اپنے وطن پر نچھاور کر سکتا ہوں میری تو جان تک قربان ہے میرے ملک پر۔۔۔اگر اب بھی تمھیں لگتا ہے میں غلط ہوں میں یہاں سے چلا جاؤں گا کیونکہ میں تھک چکا ہوں۔۔۔

تمھیں اس دل میں جگہ دیکر بہت بڑی غلطی کر دی میں نے کاش تم مجھے ناں ملی ہوتی کاش تم سے محبت ناں ہوئی ہوتی کاش میں اتنا بے بس ناں ہوتا کاش میں عشق میں یوں دربدر تمھیں ڈھونڈتے ہوئے ناں بھٹکا ہوتا۔۔

اسے سختی سے چھوڑتے ہوئے وہ پیچھے ہٹ کر اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑتے ہوئے غرایا عشیق ہچکیوں کے بیچ رو رہی تھی اسکا چہرہ آنسوں سے بھیگ چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے مار دیتی مگر خود کی جان لینے کی کوشش کی تم نے کیووں کیسے سوچ لیا تم نے میں تمھارے بغیر جی لوں گا میں کچھ بھی نہیں ہوں میں بے بس ہوں مجھے اسی وقت مار دیتی ناں پھر بھی مجھے تم سے شکایت ناں ہوتی تم نے میری محبت کو مجھ سے چھیننے کی کوشش کی۔۔۔

عشیق نے ہاتھ کو گال پر رگڑ کر آنسوں صاف کرتے ہوئے اسکی جانب ایک قدم بڑھایا مگر وہ اس سے دو قدم پیچھے ہٹ چکا تھا اسنے پسٹل نکالا تھا۔۔۔

عشیق نے خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ ڈر گئی تھی شاید وہ اسے خود پر گالی چلانے کی سزا دینا چاہتا ہے مگر اسنے پسٹل اپنے سینے کے مقام پر رکھا تھا عشیق کی ٹانگیں لڑکھڑائی تھی۔۔۔

نفرت کرتی ہو ناں مجھ سے میں خود کو ہی ختم کر دیتا ہوں۔۔۔ٹریگر پر انگلی رکھتے ہوئے اسنے سپاٹ لہجے میں کہا تھا اور گولی چلائی تھی۔۔۔

عشیق کانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے چیخ کر اٹھی تھی اسکا پورا وجود پسینے میں شرابور تھا دوپٹے کے پلو سے اپنا پسینے سے تر چہرہ صاف کیا تھا دک شدت سے دھڑک رہا تھا جلدی سے کمرے کی لائٹ آن کی کمرے میں بلا کا سناٹا تھا وہ جلدی سے شوز پیروں میں ڈال کر اٹھی اور کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے باہر نکل گئی تھی اسکا رخ اسکے کمرے کی طرف تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

مماں چلیں ڈیڈ کے پاس اور ان سے کہیں شاہ ویر اور ہمارا نکاح کروائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قصا بیگم نے حیرت سے اسے دیکھا جو اچانک ہی کمرے میں بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوئی تھی

تمھارا دماغ تو ٹھیک ہے وقت دیکھا ہے تم نے کیا ہو رہا ہے؟! قصا بیگم نے اسکا دماغ ٹھکانے لگانا چاہا

میں اپنی جان لے لوں گی۔۔۔وہ کہیں سے چاقو بھی اٹھا لائی تھی اسنے کلائی پر رکھ کر چیخ کر کہا قصا بیگم نے جلدی سے بیڈ اے اترتے ہوئے کمرے کا دروازہ بند کیا اور اس سے چاقو چھیننے لگی مگر وہ پیچھے ہٹ گئی۔۔۔

ابھی جائیں بابا کے پاس اور ان سے کہیں ماریہ اور شاہ ویر کا نکاح کروائیں اسی ہفتے نجم اور نیشال کے ساتھ ۔۔۔وہ کلائی پر چاقو کا دباؤ ڈال کر چیخ کر بولی اسکی کلائی سے خون کی دو بوندیں فرش پر گری تھی

اپنی ماں کو کس بات کی سزا دے رہی ہو پاگل ہو گئی ہو تم دماغ خراب ہے تمھارا بتاؤ ہوا کیا ہے۔۔۔قصا بیگم نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا وہ چاقو نیچے پھینک کر قصا بیگم کے گلے میں بازو حمائل کر کے رونے لگی اور سب بتانے لگی

وہ اسے لائک کرتا ہے اس لئے اسکے لئے میرے ساتھ ایسا رویہ اختیار کیا آپ پلیز ڈیڈ سے بات کریں اس سے پہلے بہت دیر ہتق جائے ویر میرا ہے مماں میں اسے اس منحوس کا نہیں ہونے دوں گی وہ دھیرے دھیرے ہم سے سب چھین رہی ہے پہلے بابا کو چھینا اب ویر کو چھین رہی ہے مماں میں ویر کو بہت پیار کرتی ہوں آپ پلیز ڈیڈ اے بات کریں آپ کریں گی ناں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جنونی انداز میں روتے ہوئے بولی قصابیگم نے اسکے چہرے پر بکھرے بال سمیٹتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھااور اسکا سر اپنے کندھے پر ٹکایا تھاوہ سسکیاں بھرتی رہ گئی تھی۔۔

۔۔۔۔۔

اسنے دستک سن کر صوفے سے شرٹ اٹھا کر پہنتے ہوئے دروازہ کھولا تھاوہ اچانک سی اسکے سینے سے لگی تھی بغیر کسی کی پرواہ کئے۔۔۔

وہ کچھ سیکنڈ سنجیدگی سے اپنی جگہ کھڑا رہا پھر اسے نرمی سے خود سے تھوڑا دور کیا

کیا کر رہی ہیں آپ یہاں؟!

بے حد سنجیدگی سے پوچھا لہجے میں ناں غصے تھا ناں ہی ناراضگی۔۔

ہمیں۔۔۔ ہمیں آپ سے بات۔۔۔

آپ جائیں یہاں سے۔۔۔ اسے کمرے سے باہر نکالتے ہوئے اسنے سپاٹ لہجے میں کہا عشیق کی آنکھ سے ایک آنسوں ٹوٹ کر اسکے گال پر بہا اسنے بے بس نظروں سے اسے دیکھا تھا

آپ معاف نہیں کرنا چاہتے ہمیں شیری؟!

آپ یہاں سے چلی جائیں۔۔۔

ہم نہیں جائیں گے۔۔۔

وہ دروازہ بند کرتے ہوئے سنجیدگی سے بولا جب عشیق نے دروازے پر ہاتھ رکھ کر اسکی بات کاٹی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکا ہاتھ ہٹاتے ہوئے اسنے فور آ دروازہ بند کیا تھا عشیق کا دل کرچی کرچی ہوا وہ بے جان سے ہوئی اور ایک قدم پیچھے لیا پھر دوسرا اور پھر تیسرا اسکے دروازے کو دیکھتے ہوئے وہ پیچھے ہو رہی تھی آنسوں اسکی آنکھوں سے بے تحاشہ بہہ رہے تھے ہاتھ کی پشت سے آنسوں صاف کرتے ہوئے وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی دل پر بے حد بوجھ کیساتھ کیسے اسنے اسکی ایک بات بھی نہیں سنی تھی اور اسے روم سے باہر نکال دیا تھا۔۔۔

دروازے پر دستک سن کر وہ لیپ ٹاپ بند کر اٹھا تھا

ڈیڈ آئیں ناں پلیز۔۔۔

کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے ایک مبہم مسکراہٹ کیساتھ اسنے سہیل صاحب کو اندر آنے کی دعوت دی تھی وہ لیپ ٹاپ پر کیمرہ سسٹم سے انہیں یہاں آتے ہوئے دیکھ چکا تھا شاید اس لئے عشیق کو واپس بھیجا تھا مگر وہ بیچاری تو سو آنسوں بہا کر اب بلینکٹ میں منہ چھپائے رونے کا شغل فرما رہی تھی

نہیں شاہ بس دیکھنے آیا تھا سب ٹھیک ہے تم جانتے ہو پچھلے دنوں میں جو کچھ ہوا ہے اسکے بعد فکر لگی رہتی ہے۔۔۔

ڈونٹ وری ڈیڈ سب ٹھیک ہے۔۔

انکا ہاتھ تھام کر مسکراتے ہوئے تسلی دی تھی سہیل صاحب نے اسے گلے لگایا تھا وہ اب تک اسے ٹھیک سے نہیں مل پائے تھے اور دل تھا جو بار بار اسکی طرف کھینچا چلا آتا کیونکہ ناں وہ اسکا بچپن دیکھ پائے تھے

Posted On Kitab Nagri

ناں ہی اسے باپ کا پیار دے پائے تھے ناں ہی بچپن میں اس پر باپ کا سایہ رہا تھا اس لئے وہ خود کو اس چیز کا ذمہ دار سمجھ کر بے ساختہ رو دیئے تھے

ڈیڈ ریلیکس سب ٹھیک ہو جائے گا ہوئی آر ٹو گیدر ناؤ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔انکے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے اسنے سپاٹ لہجے میں کہا سہیل صاحب نے سر کو دھیرے سے ہاں میں جنبش دیکر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا اور پھر اسے سونے کا کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے تھے۔۔۔

۔۔۔۔

اگلی صبح:-

آپکی چائے۔۔۔

آغا صاحب حیرت سے پیچھے پلٹے تھے قصا بیگم کو ان سے بات کرنا گوارہ نہیں کر رہی تھی انکی چائے ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولی تھی اور انکی جانب دیکھا بھی تھا۔۔

قصا میری بات سنو۔۔۔

آغا صاحب کے بلانے پر وہ رکی تھی یہی تو وہ چاہتی تھی کہ وہ اسے روکیں۔۔۔

آغا اب کوئی فائدہ نہیں بات سننے کا۔۔۔قصا بیگم نے نظریں جھکائے خفا لہجے میں کہا آغا صاحب اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے صوفے پر بٹھا گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

قصا مجھے معاف کر دو میں معافی چاہتا ہوں لیکن میں یہ بوجھ دل سے نہیں ہٹا پا رہا تھا وہ میری بچی ہے قصا میں اس لئے اسے یہاں لایا۔۔۔

میں سمجھتی ہوں آغا میری بھی تو بیٹی ہے۔۔۔قصا بیگم نے نظریں جھکائے شیریں لہجے میں کہا آغا صاحب نے مسکرا کر اسے دیکھا

لیکن آج میں آپکے پاس اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لئے آئی ہوں آغا میں۔۔۔

وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے انکی جانب دیکھ کر بولی آغا صاحب نے پریشانی سے اسکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھے تھے

۔۔۔

ماریہ شاہ ویر کو پسند کرتی ہے ایک ماں آپکے پاس آئی ہے اپنی بیٹی کے لئے آغا آپ سہیل بھائی اور شہنشاہ صاحب سے بات کریں۔۔۔۔

آغا صاحب نے سنجیدگی سے انہیں دیکھا پھر کچھ پل گہری سوچ میں پڑ گئے تھے کیونکہ یہ بات انہوں نے بھی غور کی تھی انگیجمینٹ کے فنکشن میں ماریہ کا دھیان شاہ ویر کی طرف تھا۔۔۔

ٹھیک ہے قصا میں بات کرتا ہوں۔۔۔

آپ وعدہ کریں اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لئے آپ یہ کریں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغا صاحب کا ہاتھ پکڑتی ہوئی وہ جلدی سے بولی آغا صاحب سنجیدہ ہوئے تھے مگر قصا بیگم کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر انکا دل پگھلا تھا اور انہوں نے ہاں میں سر ہلا کر اسکا ہاتھ تھاما تھا قصا بیگم کے چہرے پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ پھیلی تھی

۔۔۔۔۔

تمھیں کیا ہوا ہے لڑکی بڑی اداس رہتی ہو آج کل۔۔۔علیزے نے سینڈوچ کا بائٹ لیتے ہوئے کہا سب ناشتہ کر کے جا چکے تھے اسوقت ڈائننگ ہال میں علیزے نیشال زنیرا عشیق اور زارا تھی جو شادی کی تیاریوں کے بارے میں ڈسکشن کیساتھ ساتھ ہنسی مزاق بھی کر رہی تھی مگر عشیق کا اترا چہرہ دیکھ کر آخر علیزے نے پوچھ ہی لیا

ہاں میں نے بھی نوٹس کیا ہے کچھ اداس رہتی ہے۔۔نیشال نے اسکے چہرے پر پھیلی اداسی دیکھ کر کہا

کچھ بھی نہیں آپی۔۔۔وہ بالوں کی لٹ کان کے پیچھے اڑیستی ہوئی دھیمے لہجے میں بولی

چلو گرلز ہمارے لئے چائے بنا کر لاؤ۔۔۔دائم نے انکی گفتگو میں ملوث ہوتے ہوئے پاس پڑی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا اسکے ہمراہ حرب شان اور شاہ ویر بھی تھے۔۔۔

کیوں ہم کیوں بنائیں جاؤ خود بنالو۔۔۔علیزے نے منہ مروڑا نیشال نے شرما کر نجم کو دیکھا جو اسکے شرمانے پر گلہ پھاڑ قہقہ لگانے کو تیار تھا

Posted On Kitab Nagri

ہمم۔۔۔بناتے ہیں۔۔۔شاہ ویر کی لودیتی نظریں خود پر محسوس کر وہ جلدی سے اٹھی تھی علیزے نے ماتھا پیٹا تھا بھلا کیا ضرورت تھی اسے بنانے کی۔۔۔

چلو میں ہیلپ کر دیتی ہوں۔۔۔زنیرا نے اٹھتے ہوئے کہا جبکہ زارا نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود عشیق کیساتھ چلی گئی زنیرا نے حرب کو دیکھا جو اسے ہی سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا

بھائی کیا چل رہا ہے اتنی ہی یاد آرہی ہے تو اسکے ساتھ بیٹھ جائیں ناں؟!

علیزے نے حرب کو چھیڑا جو لال ہوتا ہوا چہرے کا رخ پھیر گیا تھا زنیرا نے ہنسی دبائی تھی۔۔۔ماریہ فون پر انگلیاں سکرول کرتی ہوئی وہاں سے گزری جب شاہ ویر کو دیکھ کر وہ رکی تھی۔۔۔

ارے تم کہاں جا رہی ہو آؤ بیٹھو چائے آتی ہی ہو گی۔۔۔علیزے نے اسکا مزاق اڑایا مگر وہ تو جیسے انویٹیشن کے چکر میں تھی مسکراتے ہوئے وہ شاہ ویر کے سامنے پڑے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھی تھی شاہ ویر نے سپاٹ نظروں زے اسکی ڈریسنگ کا جائزہ لیا اور فوراً نظریں پھیر لی تنگ بلیک ٹائٹس پر شارٹ بلیک شرٹ اور اس پر شارٹ بلیک لیتھر جیکٹ۔۔بالوں کو ٹیل پونی کئے ڈارک میک اپ میں وہ بے حد اوور لگ رہی تھی۔۔۔

اچھا تو چائے کون بنا رہا ہے؟!ماریہ نے فون پاکٹ میں ڈالتے ہوئے پوچھا

عشیق اور زارا۔۔۔علیزے کی بات پر وہ مسکرائی اور کھڑی ہو گئی

میں لیکر آتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا کہہ کر وہ جلدی سے کچن کی جانب بڑھی تھی

زارا آپکو مماں نے بلایا ہے۔۔۔کچن میں داخل ہوتی ہوئی وہ جلدی سے بولی زارا نے سر ہاں میں ہلایا اور کچن سے باہر چلی گئی کیونکہ شادی کا گھر تھا اسے آفرین بیگم اور قصا بیگم بلاتی رہتی تھی کسی نا کسی کام کی غرض سے۔۔۔عشیق نے بے تاثر نظر سے ماریہ کس دیکھا اور چائے بنانے لگی۔۔۔

ماریہ نے شیلف پر پڑا کپ جان بوجھ کر نیچے گرایا جو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا عشیق نے ڈرتے ہوئے کپ کو دیکھا

اوہ یار کیا کرتی ہو تم یہ مماں کا فیورٹ سیٹ کا کپ تھا جلدی سے اسے اٹھاؤ انہوں نے دیکھ لیا تو ناراض ہوں گی۔۔۔ماریہ نے مصنوعی فکر کیساتھ کہا عشیق نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھا اور کپ کے ٹکڑے سمیٹنے لگی ماریہ نے جلدی سے چائے میں کثیر تعداد میں نمک ڈالا تھا اور پھر فوراً پیچھے ہٹی تھی

۔۔۔

تم کر لینا میں جا رہی ہوں۔۔

وہ بے فکری سے کہہ کر کچن زے باہر نکل گئی عشیق نے چائے کو چولہے زے اتارا اور کپوں میں ڈالنے لگی اتنے میں زارا بھی آگئی تھی اسے قصا بیگم نے ہی یہ سوچ کر روک لیا تھا کہ ماریہ نے کسی وجہ زے ہی اسے جھوٹ بول کر میرے پاس بھیجا ہو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب دیکھو تمھاری کیسے انسلٹ کرواتی ہوں میں ڈیئرر عشیق۔۔۔ماریہ اپنی جگہ پر ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے سوچ کر مسکرائی

وہ چائے کی ٹرے لیکر سب کو ایک ایک کپ دینے لگی شاہ ویر کی باری پر اسکا ہاتھ کانپا تھا وہ جلدی سے سب کو چائے دیکر واپس اپنی جگہ کر بیٹھی تھی۔۔۔

عشو کیا ہوا ہے تمھیں یار۔۔۔

علیزے نے دھیرے سے پوچھا تھا ابھی کسی نے چائے نہیں پی تھی وہ سنجیدگی سے کپ تھامے ہوئے اسے سپاٹ نظروں سے دیکھ رہا تھا جو اسکی لودیتی نظروں سے ان کمفرٹ ایبل ہو کر انگلیاں الجھانے میں مصروف تھی۔۔۔۔

چائے کا سپ لیتے ہوئے اسنے سپاٹ نظروں سے عشیق کو دیکھا تھا جو گھبرا کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ماریہ نے مسکراتے ہوئے شاہ ویر کو دیکھا جسے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی

اب دیکھو بچو تمھارے انسلٹ پکی ہے۔۔۔ماریہ نے فون پر انگلیاں سکرول کرتے ہوئے دل ہی دل میں کہا مگر وہ تب چونکی جب اسنے بے فکری سے چائے کا دوسرا سپ لیا تھا۔۔۔

حرب نے دائم کو فون پر کچھ دیکھایا تھا اور وہ دونوں اٹھ کر چلے گئے تھے شان نے بے نیازی سے کپ اٹھایا تھا اور سپ لیا تھا اسکے کان اور ناک سے دھواں نکلا تھا ایسی چائے پی کر۔۔۔وہ پھیکا سا مسکرایا اور کپ واپس رکھ دیا شاہ ویر نے بمشکل ہی نچلا ہونٹ دبا کر ہنسی روکی تھی اسکے چہرے پر ایک منٹ میں بارہ

Posted On Kitab Nagri

جو بجی تھی۔۔۔وہ زرا سا کھانسا اور پھر کپ کو گھورا اور پھر کھانستے ہوئے اٹھا۔۔۔عشیق سمیت باقی سب نے اسے دیکھا تھا جو اپنے کمرے میں گھسا تھا۔۔۔

یہ اسے کیا ہوا؟

علیزے نے کندھے اچکاتے پوچھا نیشال اسکی اس کیفیت پر پیٹ پکڑ کر ہنسی تھی جبکہ زنیرا نے اسے سر میں جھانپڑ لگایا تھا اور وہ چپ ہوئی تھی۔۔

وہ پورا کپ پی کر اٹھا تھا ماریہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا اسکی نیلی آنکھوں میں سرخی تھی کتنی مشکل سے اسنے چائے پی تھی مگر وہ تو اسکے ہاتھ کی زہر بھی کھا سکتا تھا یہ تو چائے تھی۔۔۔

The tea was excellent whoever made it۔۔

وہ فون کان سے لگاتے ہوئے جاتے جاتے بولا تھا عشیق کے گال سرخ پڑے تھے علیزے نے عشیق کو بلش کرتے ہوئے دیکھ کر ہنسی روکی تھی جبکہ ماریہ نے دانت پیسے تھے اور شان کا کپ اٹھا کر مسکرائی اسکے خیال سے چائے عشیق نے ٹھیک کر دی تھی اور شان کسی اور وجہ سے اٹھ کر گیا تھا یہی سوچ کر اسنے چائے کا بڑا سا سپ لیا تھا اور پھر اسنے سب کی نظریں خود پر محسوس کر اس سپ کو بمشکل گلے سے اتارا اسے اپنا حلق جلتا ہوا محسوس ہوا اسکی آنکھوں سے آنسوں نکلے وہ فون ٹیبل پر گراتی ہوئی تیزی سے اٹھی تھی زنیرا اور علیزے نے اسے حیرت سے اپنے کمرے کی جانب بھاگتے ہوئے دیکھا جبکہ عشیق

Posted On Kitab Nagri

نے کپ کو دیکھا تھااور بڑھ کر کپ اٹھایااور اس میں سب چھوٹاساسپ لیاجب اسکا حلق جل کر رہ گیا

اسنے گھبرا کر شاہ ویر کے خالی کپ کو دیکھا تھااور پھر کچن سے پانی لینے کے لئے بھاگی تھی۔۔۔

یہ ہو کیارہاہے یارا۔۔۔نیشال نے قہقہہ لگایا جبکہ زارانے پریشانی سے عشیق کو کچن کی جانب بڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔۔

اچھا چلو میں بتاناہی بھول گئی امی نے کہا تھا جیولری کلیکشن دیکھانے والی اسسٹنٹ آتی ہی ہو گی ہمیں اسکے بعد ڈریس بھی دیکھنے ہیں۔۔۔زنیرانے انہیں یاد دلایا تھاسب اٹھ کر آفرین بیگم کے کمرے کی جانب بڑھی تھی

یہ ایک پرانا ٹرین اسٹیشن تھا جہاں پر ایک ریل گاڑی آکر رکی تھی آبادی آس پاس ناں کے برابر تھی ٹرین سے کچھ لوگ لکڑیوں کی پیٹیاں نکالنے میں مصروف ہوئے تھے جب کسی ایک شخص سے ایک پیٹی نیچے گری تھی جس میں سے دو آٹو گنز باہر گری تھی۔۔

بے وقوف ٹھیک سے نہیں کر سکتے تم۔۔۔

ٹرین سے نکلتے دوسرے شخص نے اسے دھکا دیکر غرا کر کہا جس پر وہ معافی مانگتے ہوئے دوبارہ پیٹیاں اٹھانے میں مصروف ہوا تھاان پیٹیوں کو یاک ٹرک کے ذریعے ناجانے کہاں لے جایا جارہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پانی کا گلاس پکڑے جلدی سے اسکے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی اسکا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا کیا ضرورت تھی اسے پینے کی شاہ ویر کیوں کیا آپ نے ایسا۔۔۔ وہ دھیمے لہجے میں کہتی ہوئی جلدی سے اسکے دروازے پر ناک کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

کیا سوچتی ہو تم اندھی ہوں میں، مجھے کچھ نظر نہیں آتا۔۔۔

اسکے ہاتھ سے پانی کا گلاس نیچے گرا تھا کیونکہ ماریہ نے اسے بازو سے پکڑ کر ایک طرف کھینچ کر لیجاتے ہوئے کہا

چھوڑو ہمارا ہاتھ۔۔

اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے وہ پیچھے ہٹی تھی

کیوں شاہ کے پیچھے پڑی ہو تمھیں لگتا ہے یہاں سب بے وقوف ہیں تم اسکے آگے پیچھے گھومو گی اور ہم تو اندھے ہیں ناں جیسے ہمیں تو کچھ نظر ہی نہیں اتا جیسے کہ تمھارے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔

اپنی حد میں رہیں بہت بول لیا آپ نے کون ہوتی ہیں آپ ہمارے کیریکٹر کو جج کرنے والی۔۔۔ عشیق نے سختی سے کہتے ہوئے اسے جھٹکا جس پر وہ ششدر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

آج کے بعد اگر آپ نے ہمارے کیریکٹر پر ایک بات بھی کی تو ہم برداشت نہیں کریں گے آپ ہماری بہن ہیں اس لئے ہم نے بابا سے کچھ نہیں کہا لیکن اگر اب ہم اس رشتے کا لحاظ نہیں کریں گے کیونکہ یہاں بات ہمارے کیریکٹر پر ہو رہی ہے اور ہمارا کیریکٹر کیسا ہے یہ ہم سے بہتر کوئی نہیں جانتا ہمیں شوق نہیں ہے کسی کے آگے پیچھے گھومنے کا۔۔۔اسکے کندھے کے قریب سے وہ گزر گئی ماریہ نے حیرت سے اسے دیکھا جو اسے کھری کھری سنا کر نکل گئی تھی

بہت زبان چل رہی ہے ناں تمھاری ویٹ کرو تم تمھاری آنکھوں کے سامنے ہمارا نکاح ہو گا اور تم سڑتی رہ جانا۔۔۔پیر پٹخ کر وہ اپنی لاڈلی ماں کے پاس چل دی تھی

۔۔۔۔۔

سہیل کچھ بات کر سکتا ہوں تم سے۔۔۔

ارے آغا آؤ بیٹھو۔۔۔

سہیل صاحب نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے آغا صاحب کو چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا آغا صاحب کچھ سوچتے ہوئے چیئر پر بیٹھے تھے

سہیل میری بات شاید تمھیں تھوڑی عجیب لگے۔۔۔

آغا صاحب کہتے ہوئے رہ گئے سہیل صاحب نے انکی جانب دیکھا جو کافی حد تک پریشان لگ رہے تھے وہ خود بے حد کشمکش میں تھے اچانک سے ہی وہ کیسے شاہ ویر اور ماریہ کی بات کر دیتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اپنی بیٹی کے لئے۔۔۔

بابا۔۔۔

مرجان نے آفس میں داخل ہوتے ہوئے سہیل صاحب کو مخاطب کیا تھا آغا صاحب کی بات ادھوری رہ گئی تھی

میٹنگ روم میں سب ویٹ کر رہے ہیں ۔۔۔ مرجان نے ٹیبل سے کچھ فائلز اٹھاتے ہوئے سہیل صاحب کو یاد دہانی کروائی سہیل صاحب نے آغا صاحب کی جانب دیکھا جیسے جانے کی اجازت مانگ رہے ہوں

ہاں میٹنگ کے بعد بات کرتے ہیں۔۔۔آغا صاحب نے اٹھتے ہوئے کہا تینوں میٹنگ روم کی جانب بڑھ گئے تھے

۔۔۔۔۔۔

یہاں ہم اس جھونپڑی میں سڑ رہے ہیں وہاں پر شادیاں ہو رہی ہیں منور نا جانے وہ کونسا منحوس وقت تھا جب میں آپکی باتوں سے متفق ہو بیٹھی تھی ۔۔۔کشمالہ بیگم نے سڑے ہوئے لہجے میں کہا منور صاحب نے تنگ نظروں سے کشمالہ بیگم کو دیکھا تھا وہ ناک چڑھائے بیٹھی تھی

تو جاؤ واپس چلی جاؤ تم سے اچھی تو آفرین تھی کم سے کم جو حالات تھے گزارہ کر لیتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا تم نے آفرین اچھی ہے مجھ سے۔۔۔کشمالہ بیگم نے حیرت سے منور صاحب کو گھورا جو اپنی کہی بات پر لب بھینچ کر رہ گئے تھے۔۔۔

میرے ہی نصیب پھوٹے ہوئے ہیں آپکا کوئی قصور نہیں۔۔۔

کشمالہ بیگم نے سر پیٹ کر کہا تھا منور صاحب نے سرد آہ بھری تھی تب سے اب تک کشمالہ بیگم انہیں کوئی ہزار طعنے دے چکی تھی اور وہ تنگ آ چکے تھے انکے پاس تو اس وقت زہر کھانے کے بھی پیسے نہیں تھے کیونکہ مرجان نے انکے سارے اکاؤنس بلاک کروا دیئے تھے لہذا اب وہ کنگال ہو کر ایک چھوٹے سے بوسیدہ گھر میں رہائش پذیر تھے۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

زارا آپ سے ایک بات پوچھوں۔۔۔

زارا نے مصروف سا ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ دونوں کچن میں کام کر رہی تھی

اگر کوئی آپ سے ناراض ہو تو اسے کیسے مناتے ہیں۔۔۔

اسکے عجیب و غریب سوال پر زارا کو کھانسی چھوٹی۔۔

یہ تو کسی پر ڈیپینڈ کرتا ہے ناں کہ وہ کسی کون ہے۔۔۔علیزے نے چپکے سے کچن میں داخل ہو کر کہا اسکے عجیب و غریب جواب پر زارا نے فروٹ کاٹتے ہوئے آنکھیں گھمائی تھی وہ آج کل کچھ زیادہ ہی چنچل مزاج ہو گئی تھی اور سب کی لاڈلی بھی ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب آپکا؟!

عشیق نے معصومیت سے پوچھا زارا نے سر پیٹا تھا اپنا۔۔۔

میری معصوم سی جان دیکھو اب جو ناراض ہے وہ کون ہے یہ پوچھ رہی ہوں اسے منانے کا طریقہ بھی اسکی شخصیت پر ڈیپینڈ کرے گا۔۔۔علیزے نے اسکے قریب بیٹھتے ہوئے زارا کی پلیٹ سے سیب اٹھاتے ہوئے کہا زارا نے بے ساختہ اسکے ہاتھ پر چپیڑ ماری تھی مگر وہ جلدی سے سیب اٹھا گئی تھی عشیق نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا

ویسے تمھیں کس کو منانا تھا جسے بھی منانا ہے منا لو کل سے مایوں کا فنکشن سٹارٹ ہو رہا ہے پھر فرصت نہیں ملے گی۔۔علیزے نے ایپل کا بائٹ لیا زارا نے بھنویں اٹھا کر سر کو جنبش دی تھی وہ علیزے بی بی سے تنگ جو آگئی تھی جو اسے الٹے سیدھے مشورے دے رہی تھی

ارے ہٹو تمھیں کیا پتا میں ہوں ناں آجاؤ میری جان میں بتاتی ہوں کیسے مناتے ہیں۔۔۔علیزے نے عشیق کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا عشیق زارا کو دیکھ کر ہنسی تھی جو منہ مروڑتے ہوئے وہاں سے نکل گئی تھی

دیکھو پہلے تو جو ناراض ہوا اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہیں۔۔۔پھر اسے دیکھتے رہتے ہیں دیکھتے رہتے ہیں دیکھتے رہتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے حیرانی سے اسے دیکھا زنیرا جو فریج سے پانی لینے آئی تھی منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے قہقے کا گلا گھونٹ چکی تھی

پھرر ر؟!

عشیق نے معصومیت سے پوچھا

پھراس کوایسے پکڑ کرایک کس دے دو۔۔۔

اسکے چہرے کو پکڑتی ہوئی علیزے نے اسکی گال پر بوسہ دیا جس پر وہ چونک گئی۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔

زنیرا کا فلک شگاف قہقہ کچن میں گونجا عشیق نے شرماتے ہوئے گال پر ہاتھ رکھا تھا علیزے نے زنیرا کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے تالی بجائی تھی۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ایسا مت کرنا عشیق یہ لڑکی پاگل ہو گئی ہے۔۔زنیرا نے اسے سمجھایا وہ شرما کر وہاں سے بھاگ گئی تھی زنیرا نے علیزے کے سر میں چپت لگائی تھی وہ ہنستے ہوئے اپیل کا دوسرا بائٹ لے گئی تھی

۔۔۔

۔۔۔

عشا کی نماز کے بعد سب لاونج میں جمع ہوئے تھے یہی تو وقت ہوتا تھا سب مل بیٹھ کر باتیں کرتے تھے

ساری تیاریاں ہو گئی؟ !

Posted On Kitab Nagri

جی بھائی صاحب ساری تیاریاں ہو گئی اللہ کے کرم سے۔۔۔آفرین بیگم نے سہیل صاحب کی بات کا جواب دیا آغا صاحب گہری سوچ میں تھے وہ اس کشمکش میں تھے کہ سہیل صاحب اور شہنشاہ صاحب سے کیسے بات کی جائے۔۔۔

شاہ کہاں ہے بچے؟ !

شہنشاہ صاحب نے اسکی غیر موجودگی محسوس کرتے ہوئے پوچھا

دادا سائیں وہ کچھ امپورٹینٹ کیس ہینڈل کر رہا ہے دوپہر کو ہم ہیڈ کوارٹر گئے تھے سر نے کچھ ڈیٹیلز ہمارے ساتھ شیئر کی جن پر اسے ری سرچ کرنی تھی۔۔۔

مرجان نے سنجیدگی سے بتایا شہنشاہ صاحب نے سر کو دھیرے سے ہاں میں ہلایا تھا

بیٹا عشیق کہاں ہے؟ !

ماریہ نے آنکھیں گھمائی تھی آغا صاحب کے سوال پر۔۔۔

انکل وہ تھک گئی تھی اس لئے میں نے اسے دوائی دیکر سونے کا کہہ دیا کل کافی کام ہوں گے گھر میں ریسٹ نہیں کر پائے گی اس لئے۔۔۔

زارا کی بات پر سر ہلاتے ہوئے آغا صاحب نے لب بھینچے تھے۔۔۔

بیٹا آپ آرام نہیں کر رہی؟

آفرین بیگم نے اسے لاونج میں اینٹر ہوتے دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

سوری وہ ہمیں نیند نہیں آرہی تھی اس لئے۔۔۔ عشیق نے ژالے کے قریب بیٹھتے ہوئے کہا ژالے نے مسکراتے ہوئے اس پر اپنی شال ڈالی تھی کیونکہ سردی پڑ رہی تھی

شکریہ۔۔۔

عشیق نے مسکرا کر کہا

ڈیکوریشن والے کل صبح آ جائیں گے انہیں سب سمجھا دیا ہے وہ مایوں کے فنگشن کے حساب سے ڈیکوریشن کر دیں گے۔۔۔

صحیح۔۔۔

حرب کی بات سنتے ہوئے مرجان نے جواب دیا تھا

باباصاحب میں کچھ بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔

بولو آغا۔۔۔ شہنشاہ صاحب نے سنجیدگی سے آغا صاحب کو دیکھ کر کہا جو خاصے ہریشان نظر آرہے تھے قصا بیگم مسکرائی تھی کافی دیر سے وہ آغا صاحب کی طرف دیکھ رہی تھی کہ وہ بات شروع کریں آخر کار انہوں نے بات شروع کر ہی دی تھی

میں شاہ ویر اور ماریہ کو لیکر بات کرنا چاہتا ہوں۔۔

شہنشاہ صاحب سنجیدہ ہوئے جبکہ سہیل صاحب سمیت سب نے آغا صاحب کی جانب دیکھا سوائے ماریہ اور قصا بیگم کے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ اجازت دیں تو میں آج ماریہ اور شاہ ویر کے نکاح کی ڈیٹ رکھنا چاہتا ہوں نیشال اور نجم کے نکاح کیساتھ۔۔۔

شہنشاہ صاحب نے کچھ کہنا چاہا جب سہیل صاحب مسکراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کر آغا صاحب کو گلے لگا گئے تھے

اس سے اچھی بھلا کیا بات ہو سکتی ہے آغا۔۔۔ہے ناں بابا سائیں۔۔۔

شہنشاہ صاحب نے سہیل صاحب کے چہرے پر خوشی دیکھ کر کچھ کہنے کا ارادہ ترک کیا اور مسکرا کر سر ہاں میں ہلایا تھا

عشیق کو اپنے پیروں تلے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہوئی اسکا دل ڈوب گیا تھا۔۔۔

مرجان وہ فائل کہاں رکھی ہے تم نے۔۔۔

شاہ ویر کو دیکھ کر سب ہی مسکرائے تھے جس پر اسنے سنجیدگی سے سب کو دیکھا تھا عشیق کی آنکھیں آنسوں سے بھری ہوئی تھی مگر اسنے بہتر ناں سمجھ کر اسکی جانب دیکھا ہی نہیں تھا۔۔۔

مبارک ہو بھائی۔۔۔نجم کو سپاٹ نظروں سے دیکھ کر اسنے سہیل صاحب کی جانب دیکھا تھا

بیٹا ہم نے آپکی اور ماریہ کے نکاح کی ڈیٹ فکس کی ہے۔۔۔۔

شاہ ویر کو شدید جھٹکا لگا تھا اسنے سنجیدگی سے عشیق کی جانب دیکھا تھا اسکا وجود کانپ رہا تھا وہ بمشکل آنسوں ضبط کئے بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

جاؤزاراز نیرابیٹا مٹھائی لیکر آؤ۔۔۔

قصابیگم نے جلدی سے کہازاراورزونی مسکراتے ہوئے مٹھائی لینے چلی گئی تھی

بھائی صاحب ایک بار بچوں سے بھی پوچھ لیں انکی مرضی۔۔۔آفرین بیگم کی بات پر قصابیگم کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی

بڑوں کے فیصلے میں چھوٹوں کا کیا کام ہے ویسے بھی یہ بابا سائیں اور بھائی صاحب کا فیصلہ ہے اس میں کسی اور کی مرضی کی کیا گنجائش ہے۔۔۔

آفرین بیگم قصابیگم کی بات سن کر خاموش ہوئی۔۔۔

سوری ہمیں ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔۔

وہ کپکپاہٹ پر قابو پاتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولی اور اٹھی

جاؤ بچے آرام کرو۔۔۔

آفرین بیگم نے پیار سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا وہ اٹھ کر اندر چلی گئی تھی ماریہ کے چہرے پر چمک تھی آنکھوں میں غرور تھا اسے پانے کا وہ سنجیدگی سے لب بھینچے سر جھکائے کھڑا رہا سہیل صاحب کے چہرے پر بکھری خوشی وہ سمیٹنا نہیں چاہتا تھا

میں آتا ہوں سمیٹ کرنا ہے کچھ۔۔۔

رکو بچے۔۔۔ سہیل صاحب نے اسے روکا

Posted On Kitab Nagri

آپ خوش ہیں اس رشتے سے ؟! سہیل صاحب نے سوال کیا عشیق نے جاتے جاتے آنسوں سے بھری آنکھوں سے شاہ ویر کو دیکھا جس کے چہرے پر سپاٹ تاثرات چھائے تھے وہ سہیل صاحب کو براہ راست جواب دیکر ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا

ڈیڈ آپ نے شاید جلد بازی کر دی۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں کہہ کر وہاں سے واک آؤٹ کر گیا تھا شہنشاہ صاحب نے سنجیدگی سے اسے جاتے دیکھا تھا اور پھر اٹھتے ہوئے اسکے پیچھے چل دیئے تھے

سہیل صاحب نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا جسنے جاتے ہوئے ایک بار بھی مڑ کر پیچھے نہیں دیکھا تھا

۔۔۔۔

وہ ٹیرس پر کھڑا ہوا دور اندھیرے میں کہیں غیر مرئی نقطے کو دیکھ رہا تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اسکے سلکی بال ہوا میں لہرا کر بار بار اسکی پیشانی پر آرہے تھے مگر وہ گہری سوچوں میں گم سم کھڑا اپنے ذہن پر اس لڑکی کے بارے میں سوچ سوچ کر دباؤ ڈال رہا تھا جو پہلے اسے چھوڑ گئی تھی بہت تحمل لے بعد اسنے آگے بڑھنا چاہا اپنی فیملی کیساتھ مگر قدرت نے اسے پھر اس ہی لڑکی سے ملایا تھا اور اب اسکے لئے ایک اور کڑا امتحان تھا

شاہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شہنشاہ صاحب کی آواز پر اسنے بھینچے ہوئے لب وا کئے تھے اور پیچھے مڑا تھا شہنشاہ صاحب اسکے برابر آکر رکے تھے اور اسی جانب دیکھنے لگے جس جانب وہ کچھ وقت پہلے دیکھ رہا تھا

یہاں ٹھنڈ ہے دادا سائیں اندر چل کر بات کرتے ہیں۔۔۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کو اسنے اب محسوس کیا تھا شہنشاہ صاحب محض مسکرا دیے تھے

کیا چل رہا ہے آپکے ذہن میں۔۔۔میں دیکھ رہا ہوں آپ خوش نہیں لگ رہے۔۔۔

وہ شہنشاہ صاحب کی بات سن کر سنجیدہ ہوا تھا سر کو خم دیکر اسنے نظریں ایک پل کو جھکائی اور لب بھینچے شہنشاہ صاحب نے مسکرا کر اسے دوبارہ دیکھا جو خاصا کشمکش میں مبتلا لگ رہا تھا۔۔۔

ایسی کونسی شے ہے جس نے میرے شیر بیٹے کو گہری کشمکش میں ڈال دیا ہے؟ !

شہنشاہ صاحب کے سوال پر وہ مبہم سا مسکرایا تھا۔۔۔

میں یہ شادی نہیں کر سکتا دادا سائیں۔۔۔

اسکے مختصر سے مگر براہ راست جواب پر شہنشاہ صاحب کچھ دیر گہری سوچ میں پڑ گئے تھے

اور وجہ کیا ہے اسکی؟ !

شہنشاہ صاحب کے سوال نے اسے مزید سنجیدہ کیا وہ نظریں اٹھاتے ہوئے کچھ پل اندھیرے میں کچھ تلاشتا رہا۔۔۔

ٹھیک ہے شاہ وقت لوو۔۔۔میں تم پر دباؤ نہیں ڈالنا چاہتا جب بتانا مناسب سمجھو بلا جھجک بتا دینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا شہنشاہ صاحب اسے اضطرابی کیفیت میں دیکھ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے تسلی بخش لہجے میں بول کر وہاں سے جا چکے تھے اسنے لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے آنکھیں میچی تھی ہوا کا ٹھنڈا جھونکا اسکے سپاٹ چہرے کو چھو کر گزرا تھا

۔۔۔۔

آج گھر میں مایوں اور مہندی کا فنگشن تھا ڈیکوریٹرز ڈیکوریشن میں مصروف تھے کاریڈور اور ٹیرس کے ساتھ ساتھ لاونج اور مین ہال کو بھی پیلے پردوں سے سجایا جارہا تھا اور ساتھ ہی سفید اور پیلے گلاب کے پھولوں سے سجایا جارہا تھا گھر میں بے حد مصروفیات تھی سب اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے تھے

دروازے پر دستک سن کر عشیق نے جلدی سے آنکھیں صاف کی اور اپنا حلیہ درست کر کے دروازہ کھولا دروازے پر ماریہ کھڑی تھی عشیق کا دل تیزی سے دھڑکا اسے دیکھ کر۔۔۔

ہمم تم نے مٹھائی تو کھائی ہی نہیں میں نے سوچا تمھیں خود دیکر آتی ہوں۔۔۔اور یہ تمہارا ڈریس چاچی جان نے بھجوایا ہے پہن کر ریڈی ہو جانا تھوڑی دیر میں ۔۔۔دیکھو اب ہونے والی دلہن خود تم سے مبارک باد لینے آئی ہے عنقریب ہی شاہ ویر ہاں کر دے گا۔۔۔۔مبارک نہیں دو گی مجھے عشیہ یییییق ! ؟

وہ اسکے نام پر دباؤ ڈال کر بولی عشیق نے اس کے ہاتھ سے ڈریس لیکر صوفے پر رکھا۔۔۔

مبارک ہو آپکو۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیزار لہجے میں بولی جس پر ماریہ مسکرائی۔۔۔

تمھیں دیکھ کر لگتا ہے تم دل سے نہیں کہہ رہی کیووں کیسا لگ رہا ہے بہت آگے پیچھے دوڑتی تھی شاہ ویر کے تم نے سوچا تمھاری یہ سبز سبز آنکھیں اسے پھنسالیں گی یا تمھاری یہ لمبی زلفیں اسے پھنسالیں گی ۔۔۔ان کو تو کٹواہی دو۔۔۔ارے رکو میں ہی کاٹ دیتی ہوں۔۔۔

ساتھ پری ٹیبل سے چھوٹا سا سیزر اٹھاتے ہوئے ماریہ نے اسکا بازو پکڑا تھا عشیق نے اسے پیچھے دھکا دینا چاہا مگر اسکی گرفت مظبوط تھی اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسنے اسکی کمر سے لگاتے ہوئے سزر اسکے بالوں کے قریب کیا تھا جب کسی کے مظبوط ہاتھ نے اسکی کوشش ناکام بناتے ہوئے اسے پیچھے کو براہ راست دھکا دیکر ایک زوردار تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا تھا۔۔۔وہ بے یقینی سے اپنے سرخ گال پر ہاتھ رکھ کر اسکی جانب دیکھ رہی تھی عشیق نے جلدی سے اپنا نیچے گرا ہوا دوپٹہ اٹھایا تھا۔۔

عشیق نے نم آنکھوں سے اسکی چوڑی مظبوط پشت دیکھی تھی جو اسکے سامنے ڈھال کی طرح کھڑا ہوا تھا

You slapped me Shahveer ??

ماریہ نے گال پر ہاتھ رکھے چیخ کر کہا جب نظر اسکے لال پڑتے چہرے پر پڑی تو وہ خاموش ہوئی تھی

Today you have crossed all limits۔۔۔

وہ جبڑے بھینچتے ہوئے کرخت لہجے میں دھاڑا تھا عشیق نے اسکی گرجدار آواز پر جھرجھری لی تھی جبکہ ماریہ کا چہرہ سرخ پڑا تھا غصے سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

You always take this girl's side. Who the hell is this girl?

Why are you so sympathetic? Tell mee...

کیوں لیتے ہو ہر وقت اس لڑکی کی سائڈ بولو یہ جیئے یا مرے تمھیں کیاا بولو۔۔۔

وہ بدتمیزی سے عشیق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے چیخی جبکہ اب کی بار پہلے سے بھی زیادہ شدت دار تھپڑ اسکے دوسرے گال پر پڑا تھا درد اور الم کے سبب اسکی آنکھیں آنسوں سے بھری تھی۔۔۔ عشیق نے ڈرتے ہوئے اسکا مظبوط ہاتھ پکڑا تھا جس کی مٹھی بنائے وہ طیش سے سرخ پڑ رہا تھا۔۔۔

شی۔۔۔شیری نوو۔۔۔

اسکے ہاتھ کو پکڑ کر عشیق نے سہمے ہوئے قریب ہوتے دھیمے لہجے میں کہا جبکہ عشیق کو اسکا ہاتھ پکڑتا دیکھ کر ماریہ غصے سے اسکی طرف بڑھی مگر وہ بازو سے جکڑتے ہوئے اسے عشیق سے بہت پیچھے ہٹا چکا تھا۔۔۔

ماریہ کی چیخ و پکار سن کر تقریباً گھر کے سبھی فرد وہاں جمع ہوئے تھے۔۔۔قصا بیگم ماریہ کو روتے دیکھ کر آگے آئی تھی۔۔

منہوس اب تم نے کیا کر دیا۔۔۔ قصا بیگم نے پیچھے کھڑی تھر تھراتی عشیق سے کہا جو انکی بات پر شرمندگی سے نظریں جھکا چکی تھی جبکہ قصا بیگم کے الفاظ آغا صاحب کو دل میں پگھلتے سیسے کی مانند تکلیف دے گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ ویر نے مٹھی بھینچی تھی عشیق نے اسکا ہاتھ دبایا تھا وہ اسے روکنا چاہتی تھی۔۔۔

مماں یہ لڑکی جب سے آئی ہے شاہ ویر کے پیچھے پڑی ہے۔۔اور آج اسکی وجہ سے شاہ ویر نے مجھے تھپڑ مارا۔۔۔

ماریہ نے عشیق کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے نفرت بھرے لہجے میں کہا

قصا بیگم نے عشیق کو حیرت غم وغصے سے دیکھا اور اسے تھپڑ مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا جسے شاہ ویر نے روکا تھا عشیق نے ڈرتے ہوئے آنکھیں بند کی تھی قصا بیگم کے چہرے پر حیرت و تعجب کے آثار واضح تھے وہ بھلا کیوں اسے بچا رہا تھا؟ !

عشیق پر ہاتھ اٹھانے کی غلطی نہیں کریں گی آپ۔۔۔وہ انکا ہاتھ چھوڑتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا

سہیل صاحب نے قدم آگے بڑھاتے ہوئے ایک زوردار تھپڑ شاہ ویر کے چہرے پر جڑ دیا تھا۔۔۔

بڑی ہیں وہ تم سے ہمت کیسے ہوئی تمھاری ان سے ایسے بات کرنے کی۔۔۔ سہیل صاحب نے سرخ ہوتے چہرے کیساتھ کہا آفرین بیگم نے لبوں پر ہاتھ رکھا تھا انہیں امید نہیں تھی سہیل صاحب اپنے بڑے بیٹے پر ہاتھ اٹھائیں گے۔۔۔

کیا لگتی ہے یہ تمھاری۔۔۔ جس کے لئے تم سب سے لڑ جانے کو تیار ہو۔۔۔۔ قصا بیگم نے عشیق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے زہر کند لہجے میں کہا

بیوی ہے میری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جبڑے بھینچے کاٹ دار لہجے میں بولا تھا

اسکے الفاظ نے وہاں کھڑے ہوئے سبھی افراد کے چہرے کے رنگ اڑا دیئے تھے عشیق کی آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر اسکے گالوں پر بکھرتے چلے گئے۔۔۔

کیا لگتی ہے یہ تمھاری۔۔۔ جس کے لئے تم سب سے لڑ جانے کو تیار ہو۔۔۔۔ قصا بیگم نے عشیق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے زہر کند لہجے میں کہا

بیوی ہے میری۔۔۔

وہ جبڑے بھینچے کاٹ دار لہجے میں بولا تھا

اسکے الفاظ نے وہاں کھڑے ہوئے سبھی افراد کے چہرے کے رنگ اڑا دیئے تھے عشیق کی آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر اسکے گالوں پر بکھرتے چلے گئے۔۔۔

نم آنکھوں سے عشیق نے اسکے ہاتھ کو دیکھا تھا جس سے مظبوطی سے شاہ ویر نے عشیق کا ہاتھ تھاما تھا وہ گھبراہٹ کے عالم میں لرز رہی تھی اور شاید اسی لئے شاہ ویر نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے یہ احساس دلایا تھا

Posted On Kitab Nagri

کہ وہ اب ابھی اسکے ساتھ کھڑا ہے عشیق نے شرمندگی سے نظریں جھکالی تھی کیونکہ وہ اس تھپڑ کا زمہ دار خود کو ٹھہرا رہی تھی جو سہیل صاحب نے شاہ ویر کو مارا تھا۔۔

مزاق ہو رہا ہے یہاں پر،، کل ہی سہیل بھائی صاحب نے خود شاہ ویر اور ماریہ کا رشتہ طے کیا اور آج انکا بیٹا کہہ رہا ہے کہ یہ لڑکی اس کی بیوی ہے؟

قصا بیگم کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا اس لئے وہ کسی آتش فشاں کی طرح انگارے اگلنے کو تیار تھی

سہیل نے کوئی رشتہ طے نہیں کیا تھا۔۔۔

شہنشاہ صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے قصا بیگم تھم گئی تھی جبکہ آغا صاحب نے سر کو دھیرے سے ہاں میں جنبش دیکر اسکی بات پر رد عمل ظاہر کیا تھا

اور شاہ ویر نے کب اس رشتے کے لئے رضامندی ظاہر کی تھی؟! کل رات ہی شاہ نے ہمیں انکار کر دیا تھا ہم نے ہی اسے وقت دیا سوچ لینے کے لئے مگر وہ صحیح لفظوں میں ہمیں کل رات ہی انکار کر چکا تھا

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہیل صاحب نے شہنشاہ صاحب کی جانب دیکھا مگر بولے کچھ نہیں تھے انہوں نے ایسے ہی شاہ ویر پر ہاتھ اٹھا دیا تھا مگر وہ والد تھے اسکے ناں ہی شاہ ویر نے اس تھپڑ پر کوئی رد عمل دیا تھا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھا تھا اور ایک پیپر کیساتھ واپس آیا تھا جو اسنے قصا بیگم کے ہاتھ میں تھمایا تھا ماریہ نے جلدی سے قصا بیگم کے ہاتھ سے وہ پیپر لیا تھا جو انکے نکاح نامے کی کاپی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ کے ہاتھ کانپے تھے اسنے رندھی نظروں سے شاہ ویر کو دیکھا پھر عشیق کو سہیل صاحب نے قصا بیگم کے ہاتھ سے نکاح نامہ لیا تھااور ایک ایک کر کے سب نے دیکھا تھا کسی کے چہرے پر حیرت تھی تو کسی کے چہرے پر تعجب۔۔۔

کیا قصور تھامیرا میں نے تو صرف تم سے پیار کیا تھا۔۔۔

ماریہ نے چیختے ہوئے شاہ ویر کو دیکھا تھا جس کے چہرے پر سپاٹ تاثرات کے سوا کچھ بھی نہیں تھا قصا بیگم نے ماریہ کو چپ کرواتے ہوئے اسے گلے لگایا مگر وہ انہیں پیچھے ہٹاتے ہوئے چیختی چلی گئی

میں نے تم سے پیار کیا صرف تمھیں چاہا تم نے کیا کیا شاہ ویر حیدر کاظمی بولووو۔۔۔

وہ سنجیدگی سے دروازے کی جانب دیکھ گیا تھا جہاں سے ایک لڑکا زبیر کے ہمراہ ہال میں داخل ہوا تھا سب نے اسی جانب دیکھا تھا۔۔۔

ماریہ نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا اسکے اوسان خطا ہوئے تھے۔۔

کون ہو تم وہیں رک جاؤاندر آنے کی اجازت کس نے دی تمھیں۔۔۔

شہنشاہ صاحب نے اسے لاونج میں ہی رکنے کا حکم دیا تھا

رکیں دادا سائیں۔۔۔

شاہ ویر نے سپاٹ لہجے میں کہااور اسکی جانب بڑھا ماریہ کے ہاتھ پیر کانپ پڑے تھے

یہ لڑکی مجھ سے محبت کے دعوے کر رہی ہے پوچھیں اس سے یہ لڑکا کون ہے؟!

Posted On Kitab Nagri

ماریہ کی طرف دیکھتے ہوئے طنزیہ لب و لہجے میں کہا قصا بیگم نے کھا جانے والی نظروں سے ماریہ کو دیکھا تھا جواب تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔شہنشاہ صاحب آغا صاحب اور سہیل صاحب کی نظریں ماریہ پر تھی

مم۔۔۔میں نہیں جانتی یہ کون ہے۔

وہ تیکھے لہجے میں بولی مگر اسکے لہجے میں اور چہرے پر خوف کے سوا کچھ نہیں تھا جس پر شاہ ویر نے سنجیدگی سے اپنی پاکٹ سے ماریہ کا فون نکالا ماریہ کے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوئے تھے اسکے ہاتھ میں اپنا فون دیکھ کر جس پر کچھ سکرول کرتے ہوئے اسنے آغا صاحب کی جانب بڑھایا جسے آغا صاحب نے سپاٹ نظروں سے دیکھا قصا بیگم نے ماریہ کے بازو میں انگلیاں پیوست کی ماریہ نے بھرائی ہوئی آنکھوں کیساتھ قصا بیگم کو دیکھا قصا بیگم خود نوٹس کر چکی تھی کچھ دنوں سے جب وہ فون کی طرف دیکھ کر مسکرا رہی ہوتی تھی ان کے آتے ہی وہ فون بند کر دیتی تھی وغیرہ وغیرہ۔۔۔

آغا صاحب نے ماریہ کے پیار بھرے میسیجز خود اپنی آنکھوں سے دیکھے پھر اس لڑکے کی طرف بڑھے جب شاہ ویر نے انہیں روکا۔۔۔

میں معزرت خواہ ہوں مجھے کسی لڑکی کے کردار پر انگلی اٹھانے کا حق نہیں بنتا لیکن جو میری بیوی کے پاک کردار پر انگلی اٹھائے گا اسکا ہاتھ توڑنے کی صلاحیت رکھتا ہوں۔۔۔اور میں یہ ہر گز برداشت نہیں کروں گا کوئی میری وائف کے کیریکٹر پر بات کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قصا بیگم اور ماریہ کی جانب دیکھتے ہوئے وہ گرم لہجے میں بولا ماریہ نے تو شرم سے نظریں ہی نہیں اٹھائی تھی جبکہ قصا بیگم نے مٹھیاں بھینچ کر بے عزتی ضبط کی تھی۔۔۔

یہ بات اس گھر سے باہر نہیں جانی چاہیے ہمارے خاندان کی بدنامی ہم کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔۔۔ شہنشاہ صاحب نے اس لڑکے کو دیکھ کر خونخوار لہجے میں کہا جس پر اسنے سلیقے سے سر جھکاتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا آغا صاحب تو اسے مار ڈالنے کے دم پر تھے مگر مرجان نے انہیں روکا تھا قصا بیگم سے جب برداشت ناں ہوا تو انہوں نے سب کے سامنے ماریہ کو ایک زوردار تھپڑ رسید کر ڈالا ماریہ گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے روتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔ قصا بیگم قہر برساتی نظروں سے عشیق کو دیکھتے ہوئے وہاں سے گئی تھی

جو کچھ ہوا اسے بھول جائیں گھر میں شادی کا موقع ہے ہے بھائی صاحب۔۔۔ آفرین بیگم نے شل کھڑے سہیل صاحب سے کہا جنہوں نے سر کو دھیرے سے جنبش دیتے ہوئے وہاں سے جانے میں غنیمت جانی وہ جاتے جاتے ایک سنجیدہ نظر سے شاہ ویر کو دیکھنا نہیں بھولے تھے۔۔۔

مجھے معاف کر دیں ڈیڈ آپ مجھے جو سزا دینا چاہیں دے سکتے ہیں اس میں عشیق کی کوئی غلطی نہیں یہ سب میری وجہ سے ہوا میں نے ہی اسے اس نکاح کے لئے فورس کیا تھا۔۔۔

اس نے سپاٹ لہجے میں کہہ کر نظریں جھکائی جب کہ عشیق نے شہنشاہ صاحب کے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر ناں میں سر ہلایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نن۔۔۔نہیں دادا صاحب۔۔۔۔اس۔۔۔میں۔۔۔ہماری بھی غلطی ہے۔۔ہمیں شاہ نے فورس نہیں کیا تھا۔۔۔

وہ کانپتے ہوئے لہجے میں بمشکل خود کو بھی برابر کی شریک دار ٹھہرا کر اپنے الفاظ مکمل کر پائی تھی جبکہ اسکے یوں اچانک بول پڑنے ہر شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا اور اسکے منہ پر قفل لگا تھا اسکی آنکھوں میں دیکھ کر۔۔۔یعنی وہ سارا الزام خود پر لینا چاہتا تھا

بھائی صاحب جو کچھ ہوا اسے بھول جائیں بچے معافی مانگ رہے ہیں۔۔۔آفرین بیگم نے خاموش کھڑے آغا صاحب سے کہا جنہوں نے سہیل صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا سہیل صاحب نے ٹھنڈی آہ بھری تھی

عشیق نے شہنشاہ صاحب کے سامنے رکتے ہوئے ہاتھ جوڑے تھے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔

دادا صاحب۔۔۔پلیز آپ شاہ ویر کو معاف کر دیں۔۔۔ہماری وجہ سے آپ سب کو تکلیف ہوئی۔۔۔

وہ بولتے ہوئے رکی تھی جب شہنشاہ صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا تھا وہ ان دنوں میں اسکی تربیت اور تہذیب بخوبی دیکھ چکے تھے اور انہیں فخر محسوس ہوتا تھا اسے دیکھ کر۔۔۔آغا صاحب مسکرائے تھے مگر سہیل صاحب اب تک سنجیدہ ہی کھڑے تھے

مجھے سزا دیں ڈیڈ۔۔۔آپ مار سکتے ہیں مجھے لیکن میری نظروں میں یہ غلطی نہیں ہے میں نے نکاح کیا ہے اپنی محبت سے اور مجھے اس پر کوئی پچھتاوا نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نظریں جھکائے وہ سپاٹ انداز میں بولا سہیل صاحب نے اسے سینے سے لگایا تھا آفرین بیگم اور ژالے مسکرائی تھی۔۔۔ خاموش کھڑی زارااور زونی نے سکون کا سانس لیا تھااور ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائی تھی۔۔۔

میں نے ہاتھ اٹھایا آپ پر شاہ۔۔۔ سہیل صاحب نے اسکی کشادہ پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے ٹوٹے لہجے میں کہا جس پر اسنے سہیل صاحب کے دونوں ہاتھ تھام کر آنکھوں سے لگائے اور پھر ان پر لب رکھے ۔۔۔

آپ کو حق ہے ڈیڈ آپ مجھے ڈانٹ سکتے ہیں ہاتھ بھی اٹھا سکتے ہیں۔۔۔ وہ انکے ہاتھ پر لب رکھتا ہوا سرعت سے بولا سہیل صاحب نے اسے سینے سے لگایا تھاانکی آنکھوں میں نمی تھی وہ یقیناً پچھتا رہے تھے اس پر ہاتھ اٹھا کر۔۔۔

آفرین بیگم نے روتی ہوئی عشیق کو چپ کروایا تھااور اسے پیار کیا تھا۔۔۔شاہ ویر نے شہنشاہ صاحب سے بھی معافی مانگنی چاہی مگر وہ تو فخر سے اسے سینے سے لگا چکے تھے۔۔۔

آغا صاحب عشیق کے پاس آئے عشیق نے نم آنکھوں سے انکی جانب دیکھا وہ بے حد شرمندہ تھی اس لئے ان سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی۔۔۔

کیا میری بچی خوش ہے اس رشتے سے؟!

Posted On Kitab Nagri

وہ سرخ ہوتے چہرے کیساتھ جی بابا ہی کہہ پائی تھی شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا تھا جو کہہ رہی تھی وہ خوش ہے اسکے ساتھ اسکا دل شدت سے دھڑکا تھا کچھ دن پہلے تو وہ اسے چھوڑ آئی تھی یہ کہہ کر کہ وہ اس سے نفرت کرتی ہے اور آج وہ کہہ رہی تھی وہ خوش ہے۔۔

جاؤ بیٹا تیاریاں کرو بہت کام پڑا ہے۔۔۔اور اب ہماری بچی کی بھی رخصتی ساتھ میں ہی ہو گی۔۔۔

جی انکل۔۔۔زنیرا زارا اور ژالے سہیل صاحب کی بات سن کر وہاں سے گئی تھی مرجان باقی سب کیساتھ اپنے کام میں مصروف ہوا تھا عشیق نے ڈرتے ہوئے شاہ ویر کو دیکھا جو کچھ دیر پہلے غصے سے سرخ انگارا بنا ہوا تھا اسکی جانب دیکھتے ہوئے بھی وہ ڈر رہی تھی۔۔۔ سہیل صاحب اور آغا صاحب شہنشاہ صاحب کو کمرے میں چھوڑنے گئے تھے

جاؤ بچے۔۔۔اپنے کمرے میں جاؤ۔۔۔

جج۔۔جی۔۔۔ عشیق اپنے کمرے کی طرف مڑی تھی آفرین بیگم کی بات سن کر جب شاہ ویر کو دیکھ کر رکی تھی وہ سنجیدگی سے اسے نظروں سے کہہ چکا تھا

""""ہمارے کمرے میں """"

جس پر وہ حلق تر کرتے ہوئے گڑبڑائی تھی۔۔۔

نہیں بچے عشیق ٹھیک جگہ جا رہی ہے۔۔۔ نجم اور نیشال کے نکاح کیساتھ ہی عشیق کی رخصتی ہو گی آپ اپنے کمرے میں جائیں۔۔۔آفرین بیگم نے مسکراتے ہوئے شاہ ویر کے سر پر بم پھوڑا وہ عشیق کو

Posted On Kitab Nagri

سپاٹ نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنے کمرے میں گھس گیا تھا عشیق نے سکھ کا سانس لیا تھا ورنہ اس معصوم کا تو دل حلق میں اچھل پڑا تھا اسے غصے میں دیکھ کر ہی۔۔۔

آفرین بیگم عشیق کو اسکے کمرے میں لے گئی تھی۔۔۔

۔۔۔۔

گھر میں مہندی اور مایوں کا فنگشن تھا مہمان آنا شروع ہو چکے تھے پورے گھر میں آج رونق تھی سب بے حد قیمتی پیلے جوڑوں میں یہاں وہاں ٹہل رہے تھے گھر کے مرد حضرات نے وائٹ کرتے پہن رکھے تھے۔۔۔

ہیلووووو بروووو۔۔۔

اسنے بھنویں سکیڑی تھی جب نجم شان اور دائم اسکے کمرے میں گھسے تھے بغیر اجازت۔۔۔وہ بالوں کو جیل سے بڑی مہارت سے بٹھا رہا تھا۔۔۔

آئے ہائے بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں بھائی۔۔۔دائم نے اسکے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا جس پر وہ ٹھنڈا سانس لیکر رہ گیا

کم آن بروووو آج تو ہنس لیں ہمیشہ ہی آپ سرد طبعیت رہتے ہیں۔۔۔ نجم نے کھلکھلا کر کہا مگر اسکے چہرے کا ایک مسل بھی اوپر نیچے نہیں ہوا وہ سپاٹ کا سپاٹ ہی رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بھائی آپ بتائیں آپکا موڈ کیسے ٹھیک ہو گا ہینڈسم تو آپ بہت لگ رہے ہیں اس وائٹ کرتے میں۔۔۔ لیکن ایسے سیریئس رہیں گے تو کیسے چلے گا۔۔۔ شان نے اسکی طرف تعریف کیساتھ شکوہ اچھالا مگر وہ مصروفیت سے اپنے بال ہی بناتا رہا۔۔۔

اچھا بھائی آپکا موڈ کیسے ٹھیک ہو گا بتائیں۔۔۔ دائم نے اسکے پاس کھڑے ہو کر مرر میں دیکھ کر کہا اسنے سکون سے اسے دیکھا پھر وارڈروب کی طرف بڑھ گیا تینوں نے اسے حیرت سے دیکھا جو وارڈروب سے ایک ہاکی نکال چکا تھا۔۔۔

بھائی اتنی سی بات میں ناراض ہونے والی کیا بات ہے۔۔۔ نجم نے صوفے کو پھلانگتے ہوئے کہا جبکہ شان اچھلا تھا ہاکی دیکھ کر۔۔۔

کس سے پوچھ کر آئے تم لوگ میرے کمرے میں ہاں۔۔۔ وہ لبوں پر شیطانی مسکراہٹ سجائے بولا جبکہ دائم پھیکا سا ہنستے ہوئے سب سے آگے دروازے کی جانب بھاگا تھا۔۔۔

بھائی آئندہ نہیں آئیں گے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شان نے دائم کے پیچھے جاتے ہوئے کہا شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے نجم کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے کھسک رہا تھا اسے دیکھ کر وہ ہاہا کرتا ہوا وہاں سے بھاگ نکلا تھا شاہ ویر نے مسکراتے ہوئے ہاکی کو سائڈ پر پھینکا اور مرر میں خود کو درست کیا جب مرجان مسکراتا ہوا کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے ساتھ یہ کام کرنے کی سوچنا بھی مت میں نہیں ڈرتا تم سے ۔۔اسے پیچھے مڑتا دیکھ کر مرجان مسکرایا جس پر وہ بھی مسکرایا

ویرر۔۔۔ سر کا میل ریسیو ہوا تھا کچھ گڑبڑ ہے ایکدم ہی سب بند ہو گیا تمھیں نہیں لگتا ہوئی انہونی ہونے والی ہے۔۔۔

تم سوچتے ہو میں نے اب تک کچھ نہیں کیا انکل منور پچھلے دو دونوں سے ان لوگوں کیساتھ کنیکشن میں ہیں اور میں نے انہیں ٹریس کر لیا ہے لیکن میں جلد بازی نہیں کرنا چاہتا وہ ضرور ان سے ملنے کی کوشش کریں گے اور میں نے ان پر نظر رکھی ہے اس سے پہلے وہ کچھ کریں ہم انہیں کچھ کرنے کے لائق ہی نہیں چھوڑیں گے جنرل سے بات ہو گئی ہے ہمارا سکواڈ ریڈی ہے کسی بھی وقت ہمیں نکلنا پڑ سکتا ہے یو آر فائن رائٹ؟؟

مرجان پیلے تو حیرت سے اسے دیکھتا رہا اسنے سب اکیلے ہی کر لیا تھا پھر مسکرایا اور اسکی فسٹ پر دھیرے سے فسٹ ماری۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

حرب کلائی پر واچ پہنتے ہوئے تھم گیا تھا وہ سر پر دوپٹہ پہنتی ہوئی مرر کے سامنے رکی تھی نارنجی رنگ کے کناری کے کام والے شلوار قمیض سوٹ میں سر پر گولڈن کناری کے کام والا ہیوی دوپٹہ لئے وہ

Posted On Kitab Nagri

بے حد پیاری لگ رہی تھی حرب کے دل نے ایک بیٹ مس کی زنیرا نے کلائی میں گجرے ڈالتے ہوئے اسے دیکھا جو وائٹ کرتے میں بے حد پیارا لگ رہا تھا۔۔۔

دونوں کی نظریں ایک پل کے لئے ایک دوسرے پر جم گئی تھی زنیرا نے سر کو دھیرے سے جھٹکتے ہوئے مرر میں خود کا عکس دیکھا حرب بے اختیاری طور پر اسکی جانب بڑھا تھا وہ اسکا عکس اپنے پیچھے دیکھ کر رکی تھی اسکی گھنی پلکوں نے جھر جھری لی۔۔۔

ماشاءاللہ یو آر لکنگ بیوٹیفل۔۔۔

اسکے لائٹ میک اپ میں سجے چہرے پر نظریں جمائے وہ مسکرا کر بولا تھا زنیرا کے گال سرخ پڑے تھے وہ لب کاٹتی ہوئی نظریں جھکا گئی تھی

حرب نے پاکٹ سے ایک وائٹ کلر کی ڈبی نکالی تھی اور اسے کھولا اس میں ایک باریک اور بے حد نفیس نیکلیس تھا جس پر H Z لکھا تھا

May I ??

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زنیرا نے مسکراتے ہوئے سر کو ہاں میں ہلایا تھا حرب نے اسکے بالوں کو نرمی سے ایک سائڈ کرتے ہوئے اس نیکلس کو اسکے گلے کی زینت بنایا زنیرا نے مسکراتے ہوئے ان لیٹرز کو انگلیوں سے ٹریس کیا

تھینکس حرب۔۔۔اٹس بیوٹیفل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مر رمیں اسکا عکس دیکھ کر وہ مسکرا کر بولی حرب کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا تھا

.....

پیلے ہیوی لہنگے کو دونوں ہاتھوں سے اٹھائے وہ دروازے کی طرف بڑھی تھی اور دروازہ کھولا

آفرین بیگم نے مسکرا کر اسے سر سے پاؤں تک دیکھا لمبے کھلے بال جو کمر سے نیچے تک آبشار کی طرح لہرا رہے تھے کانوں میں بڑے بڑے جھمکے گلے میں نفیس باریک سا نیکلس پہنے کلائیوں میں گولڈن برائیڈل بینگلز وہ کوئی دلہن ہی تو لگ رہی تھی جسکی آج مہندی تھی چہرے پر لائٹ گولڈن میک اپ کیا گیا تھا لبوں پر لائٹ پیچ کلر کی لپ سٹک تھی۔۔۔

ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔۔

شکریہ۔۔۔ عشیق نے لب بھینچے وہ شاہ ویر کا سوچ سوچ کر پریشان تھی آج نہیں تو کل اسکا سامنا تو کرنا تھا اسکی ناراضگی کیسے دور کرتی یہی سوچ سوچ کر اسکی جان نکلی جا رہی تھی۔۔۔

بیٹا یہ گجرے پہن لو۔۔۔اور پھر چلو نیچے سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

جی میرا؟ !

عشیق نے گھبراتے ہوئے پوچھا

بیٹے آپکا بھی تو مایوں اور مہندی کا فنگشن ہو گا آپ بھول گئی؟!

جج۔۔۔جی

Posted On Kitab Nagri

وہ بمشکل خود کو بے ہوش ہونے سے روک پائی تھی۔۔۔

شش۔۔شاہ بھی باہر ہیں؟!وہ گجرے لیتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

نہیں بچے۔۔۔فنگشن سیپریٹلی رکھا گیا ہے ہمارا فنگشن الگ ہے اور انکا دوسرے پورشن میں۔۔۔

عشیق نے سکھ کا سانس لیا اور جلدی سے گھرے پہن کر آفرین بیگم کے ساتھ باہر چلی گئی آفرین بیگم نے اسے نیشال کے ساتھ ہی بٹھایا تھا اسنے بھی ییلو ہیوی لہنگا پہن رکھا تھا وہ بہت پیاری لگ رہی تھی بالوں کا فرنچ سٹال بنائے اور چہرے پر لائٹ میک اپ کئے۔۔۔

زارا۔۔۔

جی آئی۔۔۔

وہ کچن سے ہلدی کی تھالی لئے آفرین بیگم کے بلاوے پر تیزی سے باہر آئی مرجان نے اسکی کلائی پکڑتے ہوئے اسے اپنی جانب کھینچا تھا وہ آنکھیں پھیلاتی ہوئی اسکے سینے سے لگی جبکہ مرجان نے گرتی ہوئی تھالی کو دوسرے ہاتھ سے تھاما۔۔۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔

زارا نے آنکھیں سکیڑی تھی اسے دیکھ کر۔۔۔

میں اپنی بیگم کو دیکھنے آیا تھا۔۔۔اسکے چہرے سے بالوں کی لٹ پیچھے ہٹاتے ہوئے وہ معنی خیزی سے بولا جس پر زارا نے اسکے سینے ہر مکا مارا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے جانے دیں باہر رسم شروع کرنی ہے۔۔۔اسکے ہاتھ میں اپنی کلائی کو گھما کر چھڑاتے ہوئے وہ منہ پھیر کر بولی۔۔۔

آہاں ایسے تو نہیں جاؤں گا۔۔۔جس لئے آیا ہوں وہ تو کر کے جاؤں گا۔۔۔

زارا نے کچھ بولنے کے لئے لب وا کئے وہ جلدی سے ہلدی سے ہاتھ رنگتا ہوا اسکے گال پر لگا گیا زارا نے آنکھیں پھیلائی وہ اسکی دوسری گال کو بھی پیلا کر چکا تھا۔۔

مرج۔۔۔

وہ بولتے ہوئے رکی جب اسنے اسکی ناک کی نوک پر بھی انگلی سے ہلدی کا ڈوٹ لگایا اور کھل کر مسکرایا۔۔۔

مرجان میرا میک اپ۔۔۔

وہ صدمے سے اسے دیکھ کر دبے لہجے میں غرائی مگر وہ مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ میں ہلدی کی تھالی تھما کر معصومیت سے وہاں سے نکل گیا زارا دانت پیستے رہ گئی تھی

زارا؟!

آفرین بیگم نے اسکا ہلدی سے بھرا چہرہ دیکھ کر حیرت سے اسے پکارا جس پر وہ شرمندہ ہوتی ہلدی کی تھالی انکی طرف بڑھا کر اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی آفرین بیگم سب سمجھتے ہوئے بس مسکرادی تھی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ اٹھو سب مہمان باہر تمھارا پوچھ رہے ہیں کیا جواب دوں گی میں انہیں۔۔

جائیں اور انہیں کہہ دیں ماریہ مر گئی ہے۔۔۔

وہ سرخ آنکھوں سے قصا بیگم جو دیکھتے ہوئے چیخی

بکواس بند کرو اپنی اور تیار ہو کر نیچے آؤ جو کچھ تم نے کیا ہے اسکے بعد تمھیں منانے کوئی نہیں آئے گا اس لئے خود پر قابو رکھو اور جلدی نیچے آؤ۔۔۔

وارڈروب سے اسکا ڈریس نکال کر بیڈ ہر پھینک کر قصا بیگم کمرے سے نکل گئی تھی۔۔۔

تمھیں میں سکوں سے نہیں جینے دوں گی عشیق۔۔۔

وہ بیڈ سے کپڑے اٹھا کر کڑوے لہجے میں کہہ کر واش روم میں بند ہوئی تھی

۔۔۔۔

آپی آپکے ہاتھ پر کیا لکھنا ہے۔۔۔

مہندی لگانے والی کی بات سن کر وہ سوچوں کے سمندر سے باہر نکلی تھی اور لب بھینچ کر اسنے اپنے حنائی ہاتھوں کو دیکھا۔۔۔

شاہ ویر لکھنا ہے آپی۔۔۔

ژالے نے مسکراتے ہوئے کہا عشیق کے گال سرخ پڑے تھے

آپی کیا ضروری ہے یہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے گھبراتے ہوئے نظریں جھکا کر کہا جس پر ژالے نے ہنسی روکی

ارے بہت زیادہ ضروری ہے تمھیں کیا پتا۔۔۔علیزے نے اسکے پاس رداز ہوتے ہوئے کہا عشیق نے لب بھینچے تھے

ارے تم کہاں تھی لڑکی؟ !

زارا کو آتے دیکھ کر ژالے نے پوچھا جس پر وہ سرخ پڑی علیزے کی ہنسی چھوٹی۔۔۔

تم کچھ زیادہ ہی چنچل نہیں ہو گئی۔۔۔زارا نے علیزے کو کندھے پر چپت لگا کر کہا جس پر وہ مسکرائی۔۔۔

اس میں کیا برائی ہے بھلا الٹا میں بھی یہی سوچ رہی ہوں تھوڑا شرارتی ہونے میں کوئی برائی نہیں۔۔۔

نیشال کی بات پر زنیرا نے آنکھیں گھمائی

تم اور شرارتی مت ہونا ہم سب کا خدا ہی حافظ ہو جائے گا۔۔۔زنیرا کی بات پر سب ہنسی تھی عشیق نے مسکراتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا اسکی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی وہ سنجیدگی سے پلر کیساتھ ٹیک لگائے اسے ہی دیکھ رہا تھا عشیق نے خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے گڑبڑا کر نظریں پھیری ۔۔۔وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہاں سے ہٹ گیا تھا عشیق نے کچھ پل بعد دوبارہ وہاں دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

آئیں یہ ہے شاہ ویر کی دلہن۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ ابھی تیار ہو کر نیچے آئی تھی اسکے کان میں جیسے ہی یہ الفاظ پڑے اسکے لبوں سے وہ مصنوعی مسکراہٹ بھی اڑ گئی تھی وہ نفرت بھری نظروں سے عشیق کو دیکھنے لگی جہاں آفرین بیگم عشیق کو اپنی دوستوں سے ملوا رہی تھی۔۔۔

ماشاءاللہ بہت پیاری ہے۔۔۔

انکی دوستیں بھی اسکی تعریف کئے بنا نہیں رہ پائی تھی۔ماریہ منہ کا زاویہ خراب کر کے کافی پل اسے یونہی گھورتی رہی۔۔

کہتے ہیں کہ خوشیوں کو نظر بھی جلدی لگتی ہے میں سوچتی ہوں میری نظر تمھیں کب لگے گی۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے دل میں ہی سوچ کر جل بھن گئی تھی۔۔۔

یہ مرجان بھی ناں موقعے کی تلاش میں رہتے ہیں کہ کب مجھے تنگ کرنے کا منصوبہ بنایا جائے۔۔۔وہ لہنگا اٹھائے بڑبڑاتی ہوئی چل رہی تھی جب اسے اپنے سامنے دیکھ کر رکی اور ناک سکیڑی۔۔۔

اب کیا چاہیے آپ مرد حضرات میں نہیں رہ سکتے دو پل؟ !

وہ سینے پر ہاتھ باندھتی ہوئی چبا چبا کر بولی جس پر مرجان مسکرایا۔

اب کیا کریں بیوٹی میرا دل ہی نہیں لگ رہا پتا ہے میرا دل کیا کر رہا ہے۔۔۔وہ اسکے کان پر جھکتا ہوا بولا زارا نے آئی برو اٹھائے۔۔۔

آپکو اٹھا کر کہیں بھاگ جاؤں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سن کر زارالرز گئی۔۔۔

ککک۔۔۔کیوں۔۔غنڈے ہیں کیا آپ۔۔۔۔اپ۔۔۔اپنی بب۔۔بیوی کو کون اغوا کرتا ہے۔۔۔

وہ گڑبڑاتے ہوئے جھمکے کو ہاتھ میں لیتے ہوئے بولی مرجان کے لبوں پر متبسم بکھرا۔۔۔

وہ پاس پڑی ہوئی مہندی کی تھالی سے مہندی اٹھا چکا تھا اور زارا کا ہاتھ تھاما۔۔۔

نہیں میرے ہاتھ خراب نہیں کرنے۔۔۔

وہ دونوں ہاتھ پیچھے کرتی ہوئی ناک چڑھا کر بولی مرجان نے آس پاس دیکھتے ہوئے اسے اٹھایا تھا۔۔۔

یہ کیا حرکت ہے چھوڑیں ہمیں کوئی دیکھ لے گا۔۔وہ شرم سے لال ٹماٹر ہوئی تھی وہ اسے اٹھائے اپنے روم میں لایا اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے اسکے قریب بیٹھا۔۔۔اور اسکے ہاتھ کو تھامتے ہوئے اس پر مہندی لگانے لگا زارا کی آنکھیں حیرت سے پھیلی جب اسنے اپنے ہاتھ کو دیکھا وہ کتنی باریکی اور نفاست سے اسکے ہاتھ پر مہندی لگا رہا تھا۔۔۔

مرجان آپکو مہندی لگانا آتا ہے؟ !

وہ حیرانی سے بولی جس پر وہ مصروف سا مسکرایا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

شاہ ویر۔۔۔

جی دادا سائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جو سنجیدگی سے موبائل پر ضروری میل چیک کر رہا تھا شہنشاہ صاحب کی آواز پر سر اٹھاتے ہوئے بولا انکے ساتھ کھڑے جنرل کو دیکھ کر وہ کھڑا ہوا تھا اور انہیں سلام کیا تھا پیچھے سہیل صاحب بھی آئے تھے

سہیل صاحب جتنا کچھ آپ نے ہماری ٹیم کے لئے کیا وہ قابلِ قبول ہے لیکن جو کچھ شاہ ویر نے کیا۔۔۔

جنرل نے اسکے کندھے پر فخر سے ہاتھ رکھا تھا وہ مبہم سا مسکرایا تھا

میں بیان نہیں کر سکتا اتنے سالوں سے اپنی زندگی کو مشکل میں ڈالے وہ ان گینگسٹرز کے بیچ رہا اور میرے لئے انفارمیشن اکھٹی کی آنے والے خطرات سے آگاہ رکھا۔۔۔میرا غرور ہو تم شاہ ویر۔۔۔

سہیل صاحب کی آنکھوں میں فخر دیکھا تھا شاہ ویر نے اپنے لئے۔۔۔

اور مرجان۔۔۔مائی بوائے۔۔وہ مرجان کو گلے لگاتے ہوئے فراغ دلی سے بولے تھے۔۔

سر ہمیں الرٹ رہنا ہو گا دے آر اپ ٹو سمتھنگ بگ ردس ٹائم۔۔۔

ڈونٹ وری بوائے۔۔۔ تمھاری شادی ہے میں تمھیں مصروف نہیں رکھوں گا ہماری انٹیلیجنس ٹیم فلحال سب دیکھ رہی ہے تم صرف اپنی شادی پر دھیان دو۔۔۔جنرل نے مسکرا کر اسے باور کرایا کہ واقعی اسکی شادی ہے وہ تو گہری مصروفیات میں یہ بھول ہی بیٹھا تھا۔۔۔

زنیرا بچے آپ یہ لے لو اور عشیق کو ہلدی لگا دینا ٹھیک سے اور ہاں علیزے آپ نیشال کو لگا دو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ضرور۔۔۔علیزے نے ہلدی کی تھالی لیتے ہوئے کہااور زنیرا نے بھی سر کو ہاں میں ہلایا تھا عشیق نے لب بھینچے تھے اسکے پیروں پر بھی مہندی تھی ہاتھوں پر بھی وہ اٹھ نہیں پا رہی تھی۔۔۔

ارے رکو جلدی مت کرو مہندی کو رہنے دو ابھی کلر ڈارک ہو جائے پھر ہم روم میں چل کر اسے واش کر لیں گے اور آپکو ہلدی لگا لیں گے اس سے چہرے پر نکھار آئے گا۔۔۔اور کل کنفرم بھائی نظریں نہیں ہٹا پائیں گے۔۔۔۔زنیرا نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا جس پر وہ سرخ پڑی۔۔۔

مجھے بھی ایسے ڈائیلاگ مار دیا کرو۔۔۔نیشال نے منہ پھلائے علیزے کو کہا جس اسکے گال کھینچ کر ہنسی تھی۔۔۔

ارے واہ زارا بھابھی آپ نے کہاں سے مہندی لگوالی۔۔۔ژالے نے اسے شوخ نظروں سے دیکھ کر کہا جس پر وہ مسکرائی

مرجان نے لگائی ہے۔۔۔

علیزے نے ہنستے ہوئے نیشال کو کندھا مارا جس پر وہ قہقہ لگا گئی زارا بلش کرتے ہوئے آفرین بیگم کیساتھ وہاں سے نکل گئی تھی ورنہ وہ جانتی تھی ان سب لڑکیوں نے اسے چھیڑنا تھا۔۔۔

ژالے یہ بک کیوں اٹھا کر بیٹھی ہو۔۔۔؟!

زنیرا نے اسکی گود میں پڑی کتاب دیکھ کر کہا جس پر وہ مسکرادی

Posted On Kitab Nagri

یار پیپر ہے میرا فنکشن مس نہیں کر سکتی اور پیپر بھی بہت اہم ہے اس لئے دونوں ایک ساتھ دیکھ رہی ہوں۔۔۔

بڑی لائق فائق ہے۔۔۔

علیزے نے مسکرا کر کہا جس پر ژالے نے منہ بناتے ہوئے سر جھٹکا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

مہندی واش کر کے وہ بیڈ پر دراز ہوئی تھی اسکے کمر میں درد ہو گیا تھا بیٹھ بیٹھ کر اب جا کر اسے سکون آیا تھا ۔۔۔اسنے اپنے حنائی ہاتھوں کو دیکھا جن پر مہندی کا ایسا رنگ چڑھا تھا کہ سب دیکھتے ہی رہ گئے تھے وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر دھیمی سی مسکرائی اور اسکے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔

کیسے وہ اسکے قریب رہتی تھی کتنی خوشیاں تھی جب وہ ساتھ تھے کیسے وہ اسکے بغیر سوتی تک نہیں تھی سوتی بھی تو اسکے سینے میں سر چھپا کر خود کو بے حد محفوظ سمجھ کر۔۔۔آنسوں کا ایک موتی اسکی آنکھوں سے ٹوٹا اور کشن میں جذب ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم نے جلد بازی کی شیری ہمیں آپکی بات سننی چاہیے تھی ہم نے آپ پر گولی چلائی ہم ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔اور آپ۔۔۔آپ نے ہمیں کچھ بھی نہیں کہا۔۔

وہ گال پر بہتے ہوئے نمکین پانی کی بوندیں کلائی سے صاف کرتے ہوئے مدھم لہجے میں خود سے ہم کلام تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ روتے ہوئے وہ پل یاد کرنے لگی جب اسنے اس پر گولی چلائی تھی وہ اپنا زخم بھول کر کس طرح اسکی طرف بڑھا تھا کس طرح اس نے اسکے گرتے وجود کو سمبھالا تھا کس طرح وہ اسے سینے میں بھینچ کر رویا تھا۔۔۔ سسکیوں کے بیچ وہ سوچتی ہوئی کرب کے آخری ایام پر پہنچی تھی اسکی سانسیں اکھڑی تھی روتے ہوئے۔۔۔

زنیرا جو اسکے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی حرب کے بلانے پر رکی تھی۔۔۔

کیا ہوا؟!

زنیرا نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جو خاصا پریشان لگ رہا تھا۔۔۔

کچھ دیکھانا تھا آپکو۔۔۔ وہ جلدی سے بولا زنیرا نے بھنویں اٹھا کر اسے دیکھا پھر اسکے ساتھ چل دی تھی حرب نے جاتے ہوئے پیچھے مڑ کر مسکرا کر اسے دیکھا تھا جو سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اسکے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

وہ کشن میں منہ چھپائے مسلسل رو رہی تھی اسے ڈھیروں شرمندگی نے آن گھیرا تھا وہ کیسے اسکی جان لینے کی کوشش کر سکتی تھی وہ کتنا پیار کرتا تھا اس سے۔۔۔

آئی ایم سوری شیر رری۔۔۔

وہ کشن میں منہ چھپائے روتے ہوئے بولی وہ اپنی جگہ پر رکا تھا اسے روتے دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم بہت پیار کرتے ہیں آپ سے شیری ہمیں معاف کر دیں ہم کبھی سوچ بھی نہیں سکتے تھے آپ پر گولی چلانے کے بارے میں۔۔۔

وہ ہچکیوں کے بیچ روتے ہوئے بولی تھی اسے روتے ہوئے دیکھ اسکی دھڑکن مدھم پڑی تھی جبکے اسکے اظہارِ محبت پر وہ مبہم سا مسکرایا تھا اسکے لمبے بال اسکی کمر پر بکھرے ہوئے تھے اسکا دوپٹہ صوفے پر تھا وہ منہ کے بل لیٹی کشن میں منہ چھپائے مسلسل رونے کا شغل فرما رہی تھی وہ سنجیدگی سے اسکی جانب بڑھتے ہوئے اسے بازو سے مظبوطی سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اسکی جانب بڑھتے ہوئے اسے بازو سے مظبوطی سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.....

خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی وہ دوپٹے کے بلوں میں کچھ چھپائے کچن میں داخل ہوئی تھی سامنے کھڑی ژالے کو دیکھ کر وہ ٹھٹھکی تھی ژالے بک ہاتھ میں پکڑے کچن کے چکر لگا رہی تھی اور پڑھ بھی رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے بھی یہی جگہ ملی تھی پڑھنے کے لئے۔۔ماریہ زیرِلب بڑبڑاتی ہوئی پیچھے پلٹی تھی اور ایک منٹ کے لئے رکی اسکے ذہن میں اپنے آپ ہی ترکیب تیار ہوتی گئی جس پر اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلتی گئی

تمھیں چاچی جان نے بلایا ہے۔۔

وہ اسکے سامنے رکتی سینے پر ہاتھ باندھتے بولی ژالے نے مصروف سی نظر اس پر ڈالی تھی اب تک اسکی اکڑ جو کم نہیں ہوئی تھی۔۔

وہ مجھے کیوں بلائیں گی؟!

ژالے نے آئی برو اٹھاتے ہوئے سوالیہ لہجے میں پوچھا

مجھے کیا پتا کشمالہ چاچی نے جن لوگوں کیساتھ تمھارا رشتہ طے کروایا تھا آج انکو چاچی جان کے ساتھ بات کرتے دیکھا تھا میں نے شاید تمھارا رشتہ پکا ہو گیا ہو۔۔۔

آنکھیں گھما کر کچن کا جائزہ لیتے ہوئے ماریہ نے عجلت سے کہا ژالے کے چہرے پر پریشانی کے آثار تھے وہ بک پر گرفت مظبوط کرتی ہوئی آفرین بیگم کے کمرے کی جانب تیز قدموں سے بڑھی تھی ماریہ نے دوپٹے کے پلو سے ایک سفید رنگ کی شیشی نکالی تھی اور پھولوں سے سجی ہلدی کی تھالی میں ملائی تھی شیشی سے ایک قطرہ اسکی انگلی پر گرا تھا وہ آہ بھر کر ہاتھ پیچھے کھینچ گئی تھی اسکی انگلی پر سرخ رنگ کا چھالا نکلا تھا وہ ہاتھ کو درد سے ہلاتی ہوئی کافی دیر برداشت کرتی رہی پھر چمچ اٹھایا اور اس سے ہلدی میں اس

Posted On Kitab Nagri

ایسڈ کو مکس کیا اور فور آ وہاں سے بھاگ گئی تھی کچھ دیر بعد وہی ہلدی کی تھالی لئے زنیرا عشیق کے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔

اسکی حیرت کی انتہا ناں رہی جب اسنے اپنی کمزور بازو کو اسکے مظبوط پشت پر رکھ کر اسکے سینے میں سر چھپایا تھا وہ تو سوچ رہا تھا وہ ڈر جائے گی اسکے یوں اچانک آنے پر مگر وہ تو اندر ہی اندر ٹوٹ رہی تھی اسکے اسوقت بے حد ضرورت تھی اسکی اور وہ صحیح وقت پر آیا تھا۔۔۔

ہمیں معاف کر دیں شاہ۔۔۔

وہ اسکے وائٹ کرتے سے ناک رگڑتے ہوئے معصومیت سے چور لہجے میں بولی وہ بے ساختہ مسکرایا تھا اسکی اس حرکت پر۔۔۔

ہمیں معاف کر دیں گے ناں آپ۔۔۔

وہ اسکے کرتے کو دونوں مٹھیوں میں پکڑتی رندھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی

نہیں۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا عشیق نے روتے ہوئے پلکیں جھپکی تھی لب کاٹتی ہوئی وہ پیچھے ہٹی تھی اس سے اور پھر شرم سے اسکا چہرہ سرخ پڑا تھا جب اسکی نظر صوفے پر پڑے اپنے دوپٹے پر پڑی تھی شاہ ویر نے

Posted On Kitab Nagri

سپاٹ نظروں سے اسے کانپتے ہوئے دیکھا اور صوفے سے دوپٹا اٹھا کر عشیق کے لرزتے کندھوں پر ڈالا تھا عشیق کی گھنی پلکوں نے لرزش کی تھی وہ دوپٹہ درست کر کے نظریں جھکا گئی تھی

آپ ہمیں معاف نہیں کریں گے ؟ !

نظریں جھکائے انگلیاں چٹخاتے ہوئے بولی

جو کچھ آپ نے کیا ہے کیا وہ معافی کے قابل ہے ؟ . !

وہ سپاٹ لہجے میں بولا عشیق نے لب کاٹے اسکی آنکھیں پھر سے نمکین پانی برسانے میں مصروف ہوئی

۔۔

لیکن ہمیں معافی چاہیے۔۔۔

وہ ڈبڈبی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے بولی شاہ ویر کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی

یعنی وہ معافی بھی مانگ رہی تھی اور اسے آرڈر بھی کر رہی تھی کہ اسے معافی دے دی جائے۔۔۔

آپ نے جو کیا اسکی سزا آپکو ملے گی۔۔وہ سرد لہجے میں بولا عشیق کا دل اچھل کر حلق میں آیا تھا

کک۔۔۔کیسی سزا۔۔۔

وہ سہمے ہوئے لہجے میں پوچھنے لگی۔۔

یہ آپکو کل پتا چلے گا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھا عشیق تو سہم ہی گئی تھی اسکی دھمکی پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا اپنے پورشن کی طرف جا رہا تھا جب اسکی سماعت میں سسکیوں کی آواز پڑی تھی بے اختیار اسکے قدم رک گئے تھے اسنے دروازے کو سرد نظروں سے دیکھا اور پھر لمبا سانس لیتے ہوئے اندر داخل ہو گیا تھا

وہ گھٹنوں میں سر دیئے رو رہی تھی اسے آس پاس کا ہوش نہیں تھا وہ بس روئے جا رہی تھی جب اسے پاس کسی کا احساس ہوا اسنے سر اٹھایا تھا وہ اسکے قریب نیچے ہی گھٹنا ٹکائے بیٹھا تھا اسکی نم سرخ آنکھیں دیکھ کر۔۔۔

بھائی۔۔۔وہ اسے نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بولی جبکہ لفظ بھائی پر وہ مبہم سا مسکرایا تھا۔۔۔

کیا ہوا؟ !

کچھ بھی تو نہیں بھائی بس ویسے ہی۔۔۔وہ جلدی سے آنسوں صاف کر کے مسکرائی تھی مگر وہ اسے روتے دیکھ چکا تھا اس لئے اسکی اس حرکت نے اسے سنجیدہ کیا

کیا ہوا ہے بتائیں مجھے ؟ !

اسکے ساتھ اٹھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے پوچھنے لگا جس پر ژالے نے نظریں جھکائی۔۔۔

بھائی چھوٹی امی نے اپنی فرینڈ کے بیٹے سے میرا رشتہ فکس کر دیا تھا مجھ سے بغیر پوچھے یہاں تک کہ کسی کو بھی پتا نہیں تھا آج وہ لوگ آئے تھے اور وہ چاہتے ہیں جلدی سے شادی ہو جائے۔۔۔۔وہ نظریں

Posted On Kitab Nagri

جھکائے ہی بول رہی تھی کیونکہ جب سے وہ آیا تھا ایک بار بھی انہیں بات کرنے کا موقع نہیں ملا تھا اس لئے وہ زرا سہمی ہوئی بھی تھی اور کیونکہ وہ اسکا بڑا بھائی تھا اس لئے بھی ڈر رہی تھی

آپ کیا چاہتی ہیں۔۔

وہ پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔۔

مجھے پیپر دینا ہے اور جاب کرنا چاہتی ہوں میں نے یہاں تک پہنچنے کے لئے بہت محنت کی ہے میں پڑھائی نہیں چھوڑ سکتی۔۔وہ نظریں جھکائے ڈرے ہوئے لہجے میں انگلیاں الجھائے بولی

اور؟ !

وہ سنجیدگی سے بولا

اور وہ لوگ چاہتے ہیں میں شادی کے بعد پڑھائی جاری ناں رکھوں ناں ہی جاب کروں۔۔۔وہ ہچکی لیتے ہوئے گڑبڑا کر بولی

وہ دل کی بات کسی سے نہیں کر پا رہی تھی مرجان اسے ٹائم نہیں دیتا تھا آفرین بیگم تھی ہی اتنی اچھی کہ وہ انہیں ناں نہیں کر پا رہی تھی کیونکہ وہ کافی اچھے خاندان کا رشتہ تھا اور شہنشاہ صاحب کے جاننے والے تھے۔۔۔

آپ پڑھائی کریں اور پیپر دینے کی تیاری کریں کوئی آپکو نہیں روک رہا۔۔۔

ژالے کی آنکھوں میں چمک ابھری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں برا لگے گا اگر میں پڑھائی جاری رکھوں گی۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے اداس ہو کر بولی۔۔۔

پھر انہیں جانے دیں اور بہت اچھے رشتے آجائیں گے اپنا خواب پورا کریں اور یہ میرا وعدہ ہے آپ کو کوئی نہیں روکے گا۔۔۔

ژالے نے مسکراتے ہوئے اسے گلے لگایا تھا وہ مسکراتے ہوئے اسکے بال سہلا گیا تھا۔۔۔

آپ ورلڈ کے بیسٹ بھائی ہیں۔۔۔ژالے نے خوشی سے چہک کر کہا۔۔۔

اوکے ناؤ بوسٹ یو ئر موڈ اور پیپر کی تیاری کریں۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے ہوئے اسنے مسکرا کر کہا ژالے نے سر ہاں میں ہلایا تھا مسکرا کر

۔۔۔

تھینک یو سو مچ بھائی۔۔۔

وہ مبہم سا مسکراتے ہوئے اسکے کمرے سے واک آؤٹ کر گیا تھا وہ خوشی سے جھوم کر بک اٹھاتے ہوئے پڑھنے بیٹھی تھی۔۔۔

سووری آئی ایم سو سوری۔۔۔

زنیرا جو جلدی میں عشیق کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی اس سے ٹکرائی تھی نتیجے میں کچھ ہلدی اسکے ہاتھ پر گری تھی۔۔۔وہ جلدی سے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹس اوکے کہہ کر پاکٹ سے رومال نکال کر آگے بڑھ گیا تھا اطنے پورشن میں پہنچ کر اس سے پہلے وہ ہلدی صاف کرتا اسے ہاتھ پر جلن محسوس ہوئی اسنے سپاٹ نظروں سے اپنے ہاتھ کو دیکھا تھا جس پر سرخ چھالے پڑ رہے تھے اور بے حد جلن ہو رہی تھی۔۔۔اسنے سپاٹ نظروں سے ہاتھ کو دیکھا اور پھر تیز قدموں کیساتھ اپنے پورشن سے اسکے کمرے کی طرف بھاگا تھا۔۔۔

زنیرا نے ہلدی اسکے چہرے کے پاس ہی کی تھی جب وہ ایک جھٹکے کیساتھ وہ تھالی دور اچھال چکا تھا۔۔۔

عشیق نے تھالی گرنے کی آواز پر آنکھیں میچی تھی زنیرا نے خوف سے آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھا تھا

۔۔۔

کیا ملایا تھا اس ہلدی میں آر یو بلائنڈ خیال نہیں رکھ سکتی تم۔۔۔

وہ زنیرا پر غرایا تھا زنیرا نے فرش پر گری ہلدی دیکھی اور جب اسکی نظر اسکے ہاتھ پر پڑی اسنے بے اختیار لبوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔عشیق نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے دیکھا جس پر سرخ چھالے پڑ رہے تھے۔۔۔

یہ۔۔۔یہ کیسے ہوا شاہ۔۔۔

عشیق نے سہمے ہوئے لہجے میں پوچھا تھا جبکہ وہ تو زنیرا کو کھا جانے کے دم پر تھا۔۔۔

آئی آئی ڈونٹ نو بھائی۔۔۔یہ۔۔۔یہ تو امی نے بنائی تھی اور زارا بھی نے۔۔۔

زنیرا نے اسکی سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ کے ڈرتے ہوئے بتایا۔۔۔

میں۔۔۔میں بلا کر آتی ہوں امی کو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے کمرے سے باہر نکلی تھی اور آفرین بیگم کے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

شیر رری۔۔۔

اسکے خوبصورت ہاتھ کو ہاتھ میں لیتے ہوئے وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی جبکہ اسکی آنکھوں میں اپنے لئے اتنی پرواہ دیکھ کر اسکا روم روم سرشار ہوا تھا۔۔۔

ہم آئس لیکر آتے ہیں۔۔

وہ جلدی سے دروازے کی طرف بڑھی جب اسنے سنجیدگی سے اسکی کلائی پکڑتے ہوئے اسے اپنے قریب کیا تھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔جسٹ ڈونٹ وری اینجل۔۔۔

لفظ اینجل پر اسکی آنکھیں آنسوں سے بھری تھی وہ اسے پہلے اسی نام سے پکارا کرتا تھا یعنی اسنے اسے معاف کر دیا تھا۔۔۔

شیری۔۔۔

جسٹ ٹیک کیئر اوکے صرف آج رات تک۔۔کل میری اینجل میرے پاس ہو گی۔۔۔اسکے گال کو انگوٹھے سے نرمی سے سہلاتے ہوئے وہ اسکی پیشانی پر لب رکھ کر سنجیدگی سے کہہ کر کمرے سے باہر نکلا تھا

عشیق نے لب بھینچ کر اسے جاتے دیکھا تھا۔۔۔اور ایک نظر نیچے گری ہلدی کی تھالی پر ڈالی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔

کمرے کی لائٹ اچانک جانے پر وہ ہکلا کر اٹھی تھی۔۔۔

واٹ نان سینس اب یہ لائٹ کو کیا ہوا اس گھر میں کب کیا ہو جاتا ہے پتا ہی نہیں چلتا بلڈی ہیل۔۔۔

وہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی بیڈ سے نیچے اتری اور دروازے کی طرف بڑھی تھی جب کسی نے اسکے منہ پر مظبوط ہاتھ رکھ کر بے حد سختی سے اسے ایک جانب کھینچا تھا۔۔۔

اممم۔۔۔۔

وہ آنکھیں پھیلائے خوف سے منہ ہی منہ میں بڑبڑائی تھی اسکی وحشت سے بھرپور نیلی آنکھیں دیکھ کر

۔۔۔

I warned you. Despite this, you did not stop your vile actions۔۔۔

اسکے چہرے کو اپنے ہاتھ میں جکڑتے ہوئے وہ خونخوار لہجے میں بولا ماریہ کا دل حلق میں آیا تھا۔۔۔

مم۔۔۔میں نے کک۔۔کیا کیا اب؟!

وہ کانپتے ہوئے بولی

تم اچھے سے جانتی ہو میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔۔۔اسکی گردن دبوچ کر وہ وحشت بھرے لہجے میں بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ۔۔مجھ سے غلطی ہوگئی میں وعدہ کرتی ہوں اب ایسا کچھ نہیں کروں گی میں سچ میں کچھ نہیں کروں گی۔۔۔

خوف سے اسکا وجود کانپ رہا تھا وہ اچھے سے جانتی تھی اب وہ اسے نہیں چھوڑنے والا تھا۔۔۔

وہ دوسرا ہاتھ بڑھا کر اسکا ہاتھ جکڑتے ہوئے اس میں وہی ہلدی رکھ چکا تھا۔۔

لگاؤ اسے اپنے چہرے پر ابھی۔۔۔

ماریہ کے ہوش اڑے تھے اسکا حکم سن کر۔۔۔

پپ۔۔۔پلیز نو شاہ ویر آئی پرومس میں۔۔۔

میں نے کہا لگاؤ اسے۔۔۔

وہ دبے لہجے میں غرایا۔۔۔اور اگر تمھاری آواز اس کمرے سے باہر گئی آئی سوئیر میں تمھارے ٹکڑے کر دوں گا۔۔۔

ماریہ نے ڈرتے ہوئے ہلدی کی تھالی میں دونوں ہاتھ ڈالے تھے وہ روتے ہوئے ہاتھ پیچھے ہٹا کر چیختی چلی گئی اس سے پہلے وہ واش روم کی طرف ہاتھ دھونے کے لئے بڑھتی اسنے سختی سے اسکا بازو پکڑ کر اسے پیچھے کیا تھا۔۔۔

بازو پر سخت گرفت کے درد اور ہاتھوں پر سخت جلن کی وجہ سے اسکی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوئے تھے مگر اسے اس پر ترس نہیں آیا تھا۔۔۔اسکے ہاتھوں پر صاف چھالے پڑ گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر میری عشیق کی جانب بری نظر سے دیکھنے کی کوشش بھی کی۔۔۔

اسکی آنکھوں میں دیکھتا وہ لفظ چباتے ہوئے بولا ماریہ نے روتے ہوئے اسکی وحشت سے بھری آنکھیں دیکھی

I will give you such a terrible punishment, you will remember it for the rest of your life۔۔

اسکے جاتے ہی وہ چیختی ہوئی واش روم کی طرف بھاگی تھی اور اپنے ہاتھوں کو ٹھنڈے پانی سے دھویا مگر اسکے دونوں ہاتھوں پر سرخ رنگ کے چھالے ہو چکے تھے جلن سے اسکی جان جا رہی تھی۔۔۔وہ روتے ہوئے قصا بیگم کے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔

مماااں۔۔۔دروازہ کھولیں مماااں۔۔

وہ دروازہ پیٹتے ہوئے چیخی کیونکہ اسکے ہاتھ میں چھالے تھے جس وجہ سے اسے بے حد درد ہوا تھا قصا بیگم نے دروازہ کھولا وہ روتے ہوئے انکو گلے لگا گئی جب قصا بیگم نے اسکے ہاتھوں کو دیکھا تو انکی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے۔۔۔

مماااں بہت جل رہا ہے۔۔۔ ککککچھ کریییییں۔۔۔

قصا بیگم اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کچن سے برف لینے کے لئے چلی گئی تھی وہ روتے ہوئے بس ہاتھوں پر پھونکیں مارتی رہ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔

بیٹا تم ٹھیک ہو ناں تمھیں کچھ نہیں ہوا ناں۔۔۔۔آفرین بیگم کو جب سے پتا چلا تو وہ تو بہت پریشان ہو گئی تھی تب سے تیسری بار وہ عشیق سے پوچھ چکی تھی۔۔۔

عشیق کو تو اسکے ہاتھ کی ٹینشن کھا رہی تھی کس طرح وہ اسکے پاس آیا تھا بغیر اپنے ہاتھ کی پرواہ کئے وہ اسکا درد محسوس کر پا رہی تھی اسنے اپنے مہندی لگے ہاتھوں کو دیکھا تھا کتنا گہرا رنگ ہوا تھا اسکے ہاتھوں پر ۔۔۔وہ تو اسکی ہر ایک بات پر دیوانی ہوئی بیٹھی تھی وہ بس جلد از جلد اپنے شیری کے پاس واپس جانا چاہتی تھی اسے بتانا چاہتی تھی کہ وہ اس سے کتنا پیار کرتی ہے۔۔۔

۔۔۔۔

مرر کے سامنے کانوں سے جھمکے اتارتے ہوئے وہ مسکرائی تھی وہ سمپل ڈریس میں واش روم سے باہر نکلا تھا اسے مسکراتا دیکھ کر وہ رکا۔۔۔

کیا ہوا؟!

کچھ بھی نہیں کچھ دیر پہلے آپ اتنے اچھے لگ رہے تھے اور اب۔۔۔زنیرا نے ہنسی دبائی حرب کا موڈ خراب ہوا تھا۔۔۔

میں نے آپ سے کہا کہ آپ میک اپ میں کتنی اچھی لگ رہی تھی اور اب دیکھیں؟ !

کیا کہا آپ نے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زنیرانے اسے تیکھی نظروں سے دیکھ کر پوچھا

یہی کہ آپ اب بھی پیاری لگ رہی ہیں۔۔۔

زنیرانے مسکرا کر اسے دیکھا وہ ایک منٹ میں اپنی بات کہہ کر پلٹا تھا بڑا چالاک تھا وہ بھی۔۔۔

آپ بھی برے نہیں لگ رہے میں نے ویسے ہی کہا تھا۔۔۔زنیرانے مسکراتے ہوئے کہا جس پر حرب نے آئی برو اچکائے تھے۔۔

حرب۔۔۔

جی؟ !

زنیرانے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر مسکراہٹ کا گلا گھونٹا تھا۔۔۔

کیا ہوا!؟ حرب نے معصومیت سے پوچھا

آپ نے جی ایسے کہا جیسے کوئی وائف اپنے ہڈ بینڈ کو کہتی ہے۔۔۔زنیرانے ہنستے ہوئے منہ پر ہاتھ دیا تھا جبکہ حرب نے ناک چڑھایا تھا اسے دیکھ کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

آخر کار وہ انتظار کی گھڑی آ پہنچی تھی کاظمی مینشن آج سرخ گلاب کے پھولوں سے مہک اٹھا تھا آج نیشال اور نجم کا نکاح تھا اور عشیق کی رخصتی ٹھیک نکاح کے بعد رکھی گئی تھی عشیق ہی چاہتی تھی کہ انکا

Posted On Kitab Nagri

نکاح رخصتی سے پہلے ہو کیونکہ یہ انکے لئے خاص دن تھااور وہ چاہتی تھی اسکی وجہ سے ان کے خاص دن میں کوئی کسر ناں رہ جائے

ژالے اسے ہیوی ڈارک ریڈ لہنگا جس پر گولڈن نگینے جڑے ہوئے تھے دیکر گئی تھی اور وہ اسے گھورنے میں مصروف تھی کیونکہ وہ بیچاری اتنا ہیوی لہنگا نہیں پہن سکتی تھی اور ساتھ میچنگ ڈائمنڈ جیولری کو دیکھ کر تو اسکی اجن ہی نکل رہی تھی۔۔

دروازے پر دستک سن کر وہ سیدھی ہو کر بیٹھی تھی قصا بیگم کو دیکھ کر وہ چونکی تھی وہ ہاتھ میں کھانے کی ٹرے لئے اندر داخل ہوئی تھی

بیٹے آپ نے کھانا نہیں کھایا چلو کھانا کھالو پھر دن میں وقت نہیں ملے گا سب اپنے کام میں مصروف ہوں گے کچھ کھالو۔۔۔اسکے سامنے ناشتے کی ٹرے رکھتے ہوئے وہ شیریں لہجے میں بولی عشیق نے کھانے کی ٹرے کو دیکھتے ہوئے قصا بیگم کو دیکھا جو اسکے لہنگے کو دیکھ رہی تھی

ارے واہ بہت پیارا لہنگا ہے یہ تو نیشال کے لہنگے سے بھی زیادہ پیارا ہے۔۔۔

شاہ ویر نے پسند کیا تھا چھوٹی امی۔۔۔قصا بیگم نے اسکے امی کہنے پر مٹھی بھینچ کر ضبط کیا وہ کہاں برداشت کر سکتی تھی عشیق انہیں امی کہے۔۔۔

چلو تم کھانا تو کھالو بھوکے پیٹ کیسے رہو گی؟ !

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے تھوڑا سا ناشتہ کیا تھا بس۔۔۔ جب آغا صاحب دروازے پر ناک کرتے ہوئے اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔قصا بیگم کو وہاں دیکھ کر وہ چونکے تھے۔۔۔

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آغا میں اپنی بیٹی کے پاس آئی تھی آج اسکی رخصتی ہے میں چاہتی ہوں اسکے دل میں کوئی بات ناں رہ جائے میں اسے ماں بن کر رخصت کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

آغا صاحب کی خوشی کی انتہا نہیں رہی تھی وہ سمجھ رہے تھے شاید ہی قصا بیگم نے عشیق کو اپنا لیا ہو مگر انکے ذہن میں کیا چل رہا تھا یہ وہ ہی جانتی تھی

۔۔۔۔۔

آپی مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔

کیاا انہیں یار ابھی تھوڑی دیر پہلے تو تجھے کھانا کھلایا تھا۔۔۔علیزے نے دلہن بنی نیشال کو تیکھی نظروں سے دیکھ کر حیرت سے کہا

مجھے تو بھوک لگتی ہی ہے اب کیا کروں۔۔۔نیشال نے معصومیت سے کہا جس پر علیزے نے ماتھا پیٹا

دیکھ نیشال آج تو اپنی بہن کی بے عزتی نہیں کروائے گی بھوک پر کنڑول کر تھوڑی دیر میں قاضی صاحب آجائیں گے نکاح کا وقت ہونے والا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے میں مر ہی ناں جاؤں بھوک سے۔۔۔ نیشال نے منمنا کر کہا لگ تو وہ بیت پیاری رہی تھی ریڈ لہنگے میں ڈراک میک اپ میں ہیوی جیولری میں مگر اسکا بچپنا نہیں گیا تھا دلہن بن کر۔۔۔اسے نجم کے بجائے کھانے کی پڑی ہوئی تھی۔۔۔

علیزے بیٹا چلو نیشال کو لیکر قاضی صاحب آ گئے ہیں۔۔۔

نیشال آفرین بیگم کو دیکھ کر ساری بھوک بھول گئی تھی آفرین بیگم کے ہمراہ زنیرا بھی تھی۔۔۔

نیشال کو لیکر وہ باہر اسٹیج پر آئی تھی اسٹیج کے بیچ و بیچ سفید پردہ لگایا گیا تھا جس کے دوسری طرف نجم بیٹھا تھا اسنے بادامی رنگ کا کرتا پہنا تھا جو اس پر بہت جچ رہا تھا نیشال اسے دیکھ کر مسکراہٹ بھانپ گئی تھی آج تک اسنے بس اسکی انسلٹ ہی کی تھی وہی بیچارہ اسے مناتا رہتا تھا انہیں کیا پتا تھا وہ ایک رشتے میں جڑ جائیں گے۔۔۔

نجم نے اسکا خوبصورت چہرہ دیکھا وہ کوئی پری محسوس ہو رہی تھی سرخ لہنگے میں۔۔۔

سب شہنشاہ صاحب کا انتظار کر رہے تھے جیسے ہی وہ آئے تھے نکاح شروع ہوا تھا۔۔۔

نیشال بنتِ سہیل احمد آپکا نکاح نجم احمد ولد منور احمد سے سکہ رائج الوقت دس لاکھ حق مہر طے پایا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔

نیشال کا دل تیزی سے دھڑکا تھا وہ چھوٹی سی شرارتی سی لڑکی اب اتنی بڑی ہو گئی تھی کہ اسکا نکاح ہو رہا تھا۔۔۔قبول ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ تیسری بار کہہ کر نظریں جھکا گئی تھی

علیزے نے سکھ کا سانس لیا تھا وہ دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی نیشال کوئی گڑ بڑ ناں کرے۔۔۔

نجم احمد ولد منور احمد کیا آپکو نیشال بنتِ سہیل احمد اپنے نکاح میں قبول ہے۔۔۔

قبول ہے۔۔۔

نیشال کے لبوں پر تبسم بکھرا تھا اسکا مسکراہٹ میں دیا گیا جواب سن کر۔۔۔

دونوں نے نکاح نامے پر دستخط کئے تھے۔۔۔سب نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی تھی۔۔۔

۔۔۔۔

بھابھی جی۔۔۔

ژالے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اسے چھیڑنے کی غرض سے آئی تھی مگر اس حسن کی پری کو دیکھ کر وہ مبہوت رہ گئی تھی یقیناً شاہ ویر نے اسکے لئے پرفیکٹ لہنگا پسند کیا تھا اسکے علاوہ وائٹ ڈائمنڈ جیولری نے اسکے حسن کو چار چاند لگائے تھے بیوٹیشن نے اپنا کمال دیکھایا تھا وہ عام سے حلیے میں بھی اس حسن کے مغرور شہزادے کا دل دھڑکانے کا ہنر رکھتی تھی مگر آج تو اسکے دل پر بجلیاں گرنے والی تھی وہ بیڈ پر بیٹھی انگلیاں چٹخا رہی تھی گھبراہٹ کے مارے۔۔۔

ژالے آپی یہ اتار دیں۔۔۔وہ نتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے معصومیت سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

ارے پگلی یہی تو بہت پیارے لگ رہی ہے رہنے دو اسے۔۔۔وہ نتھ کو درست کرتی ہوئی اسے سمجھانے لگی عشیق نے ٹھنڈی آہ بھری تھی۔۔۔

بیٹا تیار ہو ناں آپ۔۔۔آفرین بیگم کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے بولی تھی اسکا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا بیچاری کو وہ ایڈوانس میں جو دھمکی دیکر گیا تھا کہ آج اسے سزا ملے گی۔۔۔

جج۔۔جی۔۔

وہ گھبراتے ہوئے بولی تھی ژالے اور زارا نے اسے اٹھنے میں مدد کی تھی اسکا لہنگا تھا ہی اتنا بھاری اوپر سے جتنے نگینے اس پر جڑ دیئے گئے تھے وہ بیچاری چلنے سے عاری ہو گئی تھی۔۔۔ سر پر سرخ چنری والا دوپٹہ بھی بہت بھاری تھا۔۔۔

آغا صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے دعائیں دی تھی اور اسے لیکر وہ باہر آئے تھے عشیق کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا مرجان کیسا تھ وہ اسٹیج پر بیٹھا کوئی بات کر رہا تھا جب اسکی نظر اس سراپا قیامت پر پڑی تھی دونوں نظروں کا تکرار ہوا تھا وہ اس حسنِ یوسف کو دیکھتی رہ گئی تھی کتنا حسیں تھا وہ مگر آج تو اسکے چہرے پر ایک الگ ہی چمک تھی وہ بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس تھا بالوں کو جیل سے مخصوص انداز میں بٹھایا گیا تھا وہ اسے دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔

او ہمم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرجان نے دھیرے سے کھنکار کر گلا صاف کیا تھا شاہ ویر نے لب بھینچتے ہوئے نظروں کا زاویہ بدلا تھا مگر عشیق اس سے نظریں نہیں ہٹا پائی تھی آغا صاحب اسے اسٹیج تک لائے تھے وہ سہمی ہوئی اسکے قریب صوفے پر بیٹھی تھی اور ژالے اور زارا نے فوٹوز بنانا شروع کیا تھا میڈیا کو اسنے سیکیورٹی سے کہہ کر گیٹ پر ہی روکا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کوئی بھی اسکی عشیق کو دیکھے اس لئے اسنے فوٹو گرافر تک کو نہیں آنے دیا تھا۔۔۔

عشیق کت ٹھنڈا ہاتھ اسنے اپنے مظبوط ہاتھ میں لیتے ہوئے اسکے ہاتھ کو انگوٹھے سے سہلایا تھا عشیق کی گھنی پلکوں نے جھر جھری لی تھی اسکے ہاتھ کے گرم لمس پر۔۔۔اس کے علاوہ وہ جب سے اسکے قریب بیٹھی تھی اسکے کلون کی ہلکی مہک اسے اپنے سحر میں جکڑ رہی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔

چلو اٹھو بند کرو اپنے ڈرامے اب۔۔۔ قصا بیگم نے اسے بازو سے پکڑتے ہوئے اٹھایا وہ صدمے سے سرخ چہرہ لئے قصا بیگم کو دیکھ کر بازو جھٹک گئی تھی

بے وقوف اٹھو میں نے کہا ناں سب ٹھیک ہو گا چلو میرے ساتھ باہر ورنہ تمھارے بابا خود آ جائیں گے یہاں۔۔۔۔

آئی ڈونٹ کیئر میں اس عشیق کو اپنے شاہ ویر کیساتھ نہیں دیکھ سکتی جائیں یہاں سے ابھیبی۔۔۔ وہ چیخی قصا بیگم نے تنگ نظروں سے اسے دیکھا اور زبردستی اسکا بازو پکڑ کر اسے نیچے سے اٹھایا

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہاناں وقت دو مجھے جو تم چاہتی ہو وہی ہو گا اٹھو اور چہرہ صاف کر کے باہر چلو۔۔۔

وہ ٹشو سے آنسوں صاف کرتی ایک زبردستی کی مسکان چہرے پر سجائے باہر نکل گئی تھی قصا بیگم کیساتھ

۔۔۔

گھبراہٹ کیساتھ وہ کمرے کو دیکھ رہی تھی

کمرے میں گلاب کی پتیوں کی ڈیکوریشن کی گئی تھی سامنے ٹیبل پر پھولوں کی پتیوں کی ڈیکوریشن کیساتھ کینڈل جل رہی تھی ژالے اسکا لہنگا بیڈ پر بٹھانے کے بعد درست کر رہی تھی

آپ میرے پاس ہی رکنا مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ وہ اسے جاتے ہوئے دیکھ کر جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی ژالے نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا

کیوں بھابھی میں یہاں رک کر کیا کروں گی یار۔۔۔

وہ۔۔وہ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔

وہ انگلیاں چٹخاتے ہوئے گھبرا کر بولی

بھائی سے؟ !

Posted On Kitab Nagri

ژالے کے سوال نے اسکے دل کی دھڑکن تیز کی تھی وہ گھبراہٹ سے دروازے کو دیکھنے لگی

بھابھی مجھے جانے دیں یاررر۔۔ژالے نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا عشیق نے اسکے ہاتھ کو مظبوطی سے پکڑا تھا

ارے بھابھی یہ آپکے ہاتھ کیوں ٹھنڈے پڑ رہے تھے کیا ہوا ہے۔۔۔ژالے نے اسکے ٹھنڈے ہاتھ دبائے تھے وہ بیچاری تو پریشان ہی ہو گئی تھی

وہ ہمیں سزا دیں گے۔۔۔۔

عشیق نے بھرپور معصومیت سے کہا

کیوں سزا دیں گے آپکو بھائی؟ !

ژالے نے منہ کھولے پوچھا

ہم نے انکو۔۔۔گولی ماری تھی۔۔۔

ہاہاہا کیا۔۔۔ژالے نے ہنستے ہوئے اسکی بات کو ہوا میں اڑایا تھا۔۔۔

ہم سچ کہہ رہے تھے۔۔۔

عشیق نے اسے یقین دلانا چاہا مگر وہ تو ہنستی چلی گئی

بھابھی آپ بیٹھو بھائی آتے ہی ہوں گے انہوں نے مجھے یہاں دیکھ لیا تو میری شامت آجائے گی بیسٹ آف لک۔۔۔وہ جلدی سے اٹھ کر کمرے سے بھاگ گئی تھی عشیق کو ٹھنڈے پسینے چھوٹے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔

مرجان۔۔۔

وہ جاتے جاتے رکا تھا اسنے چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ چپکا کر اسکی طرف دیکھا تھا

کیا ہوا ہے۔۔وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ کر بولا

کچھ بھی نہیں۔۔۔تم جاؤ ناں۔۔

وہ اسکے کندھے پر تھپکی دیتا ہوا مسکرایا

میں دیکھ رہا ہوں کچھ چل رہا ہے تمھارے دماغ میں بتاؤ کیا ہوا ہے؟ !

مرجان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جو اسے دیکھ کر ہی سمجھ گیا تھا کوئی گڑبڑ ہوئی ہے مگر مرجان اسے بتا کر اسکا خاص دن بگاڑنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

رچرڈ بھاگ گیا ہماری کسٹڈی سے۔۔۔

اسکی پیشانی پر بل پڑے تھے۔۔۔

لیکن تم پریشان ناں ہونا جاؤ تم ہمیں لوکیشن مل گئی ہے جلد ہی وہ ہماری کسٹڈی میں ہوگا۔۔۔

میں کہیں نہیں جا رہا۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا مرجان نے اسے بے بس نظروں سے دیکھا تھا جو اسکے ہاتھ سے گاڑی کی چابیاں لیکر گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

ہم ہینڈل کر لیں گے جاؤ شاہ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں جانتاہوں تم ہینڈل کرلوگے لیکن میں اپنے بھائی کواکیلانہیں چھوڑ سکتاان لوگوں میں۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں کہہ کر گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھامرجان مسکرایاتھااوراسکے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھاوہ گاڑی تیزرفتار میں اسکے بتائے ہوئے ایڈریس کی طرف موڑ چکا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

وہ مسکراتاہوااپنے کمرے میں داخل ہوا تھا مگر اسے دیکھ کر وہ چونکا وہ بڑے سکون سے سامنے ہڑے لارج سائزپیزاکیساتھ انصاف کررہی تھی اسے دیکھ کر وہ بڑابائٹ لیتے لیتے رہ گئی تھی آنکھیں شرمندگی سے پھیلی۔۔۔

بھوکڑلڑکی آج توکم کھاؤ۔۔۔

وہ اسے بلاجھجک کھاتادیکھ کر پھٹ پڑا تھا

تمھیں کسی نے روکاہے کیاآوتم بھی کھاؤ۔۔۔

وہ بھرے ہوئے منہ کیساتھ بمشکل بول پائی تھی نجم نے سرد آہ بھری تھی اوردوبارہ اسکی طرف دیکھاجو بے شرموں کی طرح کھارہی تھی

میں شوہر ہوں تمھاراشادی کے پہلے دن تم کیاکررہی ہو یہ۔۔۔نجم نے تپ کر کہاجس پر وہ منہ بسورگئی کھانا کھارہی ہو کیاتکلیف ہے میرے کھانے سے تمھیں نہیں ہورہاناں تمھاراخرچہ میری بہن نے لیکر دیاہے میں توپورا کھاؤں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں سے اٹھ جاؤ مجھے سونا ہے تھک گیا ہوں میں۔۔۔نجم نے اسے صوفے کی راہ دیکھائی

کیوں اٹھوں ؟! یہ میرا بھی بیڈ ہے تمھیں زیادہ نیند آ رہی ہے جا کر صوفے پر سو جاؤ میں یہ کھا کر ہی اٹھوں گی۔۔۔وہ دوسرا پیس اٹھاتے ہوئے بائٹ لیکر بولی نجم کا دل کیا اپنا سر دیوار میں مار دے وہ تن فن کرتا ہوا وارڈروب سے کپڑے لیکر واش روم میں گھسا تھا نیشال نے اسے دیکھتے ہوئے پیزا کا بڑا بائٹ لیا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

پسٹل کو پشت سے لگائے وہ باقی ٹیم کیساتھ ایک پرانی فیکٹری پہنچے تھے جہاں رچرڈ کو اسکی ٹیم نے چھپایا تھا کافی ری سرچ کے بعد انہیں اس لوکیشن کا پتا چلا تھا شاہ ویر اور مرجان آگے چل رہے تھے اور باقی فورس انکے پیچھے گنز تھامے چل رہی تھی ویر نے رکنے کا اشارہ کرتے ہوئے ایک قدم آگے بڑھا کر فائر کیا تھا پسٹل پر سپریسر کی وجہ سے گولی چلنے کی آواز نہیں آئی تھی وہ انہیں پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔

سر سنا ہے آج آپکی شادی تھی۔۔۔

فورس میں پیچھے چلتا ایک فوجی مسکرا کر شاہ ویر سے بولا جس پر وہ پیچھے مڑا تھا مرجان نے ہنسی روکی تھی

۔۔۔

اینی پرابلم ؟!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں سکیڑے بولا

نہیں سر لیکن آپ جیسے آفیسر بہت کم ہوتے ہیں جو اپنی شادی چھوڑ کر مشن پر نکل پڑتے ہیں۔۔۔

مرجان نے قہقے کو بمشکل روکا تھا

تعریف ہو گئی ہو تو کام کر لیں؟!

وہ بھنویں سکیڑے بولا جس پر وہ فوجی مسکراتے ہوئے اسکے پیچھے چل دیا تھا

دروازے کو پوری قوت سے ٹانگ مار کر اسنے نیچے گرایا تھا۔۔۔

منور صاحب حیرت سے نیچے گرے دروازے کو دیکھتے رہ گئے تھے وہ آرمی کیساتھ اندر داخل ہوا تھا

واٹ آ سرپرائز انکل۔۔۔

پسٹل کو منور صاحب کی جانب کرتے ہوئے مرجان نے مسکرا کر کہا جبکے مسٹر رچرڈ کو وہ پیچھے سے فرار ہوتے دیکھ چکا تھا لہزا اسنے ایک سیکنڈ نہیں لگایا تھا اس اسے تک پہنچ کر اسے پکڑنے میں۔۔۔

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کھا پی کر بیڈ پر سو گئی تھی نجم نے آنکھیں سکیڑی تھی اسے دیکھ کر۔۔۔

کیسی لڑکی ہے یار یہ۔۔۔

اسنے پیزا کا خالی ڈبا اٹھا کر ایک طرف رکھا اور اسے گھوری سے نوازا جو گھوڑے بیچ کر سو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس پر کمبل ڈال کر وہ بیڈ کے دوسرے کنارے پر لیٹا اور خود پر کمبل ڈالا مگر وہ اس پر سے کمبل کھینچ کر اپنے اوپر ڈال چکی تھی۔۔۔

واٹ دا ہیل۔۔۔

وہ دانت پیستے ہوئے اٹھا تھا۔۔۔

یہ میرے جہیز کا کمبل ہے جاؤ اپنا اٹھا کر پہنو۔۔۔

وہ پورا کمبل خود پر لیتے ہوئے بڑبڑائی نجم نے دو انگلیوں سے پیشانی مسلی تھی اور اٹھ کر صوفے پر لیٹا تھا

۔۔۔۔

رات کے دس بج رہے تھے وہ وال پر لگی گھڑی کو بار بار گھور رہی تھی مگر وہ ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔

حد ہو گئی ہمیں اتنی نیند آ رہی ہے اور کتنا انتظار کریں ہم۔۔۔

وہ نیند سے چور آنکھیں جھپکتے ہوئے بڑبڑائی تھی

اللہ جی یہ ہمیں اتنی نیند کیوں آ رہی ہے۔۔۔

وہ سر کو تھامتی ہوئی بولی اسکا سر گھوم رہا تھا نیند کی وجہ سے۔۔۔ہم سے نہیں بیٹھا جا رہا اور۔۔۔

وہ بیڈ کے کراؤن سے سر ٹکاتی آنکھیں موندتے بولی مگر پھر جلدی سے آنکھیں کھولی کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بند ہوتی آنکھوں کو کھولتے ہوئے نظریں جھکا گئی تھی وہ دروازہ کھول کر اندر آیا تھا عشیق نے جھر جھری لی تھی اسے دیکھ کر۔۔۔

کوٹ اتار کر صوفے پر رکھتے ہوئے اسنے محبت بھری نگاہوں سے اس سراپا قیامت کو بیڈ پر بیٹھے دیکھا اسکی نظروں کی تپش خود پر محسوس کر کے اسنے شرم وحیا سے نظریں جھکائی۔۔۔ورسٹ سے واچ اتار کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسنے شرٹ کے کف کے بٹن کھولے کر بازو کو کہنیوں تک موڑا تھا۔ عشیق نے بند ہوتی آنکھوں کیساتھ اسکی ساری کاروائی دیکھی عشیق تھوڑی پیچھے کو کھسکی اسے اپنے سامنے براجمان ہوتے دیکھ کر جبکہ اسکے کٹاؤدار لبوں پر متبسم بکھرا اسے ڈر کر پیچھے کھسکتے دیکھ کر

ہم چینج کر لیں۔۔

وہ نظریں جھکائے ہی تاسف سے بولی

نہیں۔۔۔

اسکے صاف انکار پر وہ چونکی تھی وہ ہاتھ کی مٹھی بنائے ہونٹوں پر رکھے بڑی قریبی نظر سے اسے دیکھ رہا تھا عشیق نے حلق تر کرتے ہوئے اسے دیکھا

ہمیں بہت نیند آرہی ہے اور ٹھنڈ بھی لگ رہی ہے کیا ہم سو سکتے ہیں؟ !

نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صاف انکار کیا گیا تھا جس پر اسکا دل ڈوب گیا تھا نیند سے بھاری ہوتے سر کو قابو رکھنا مشکل ہو رہا تھا اسکے لئے شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسکی نیند سے بند ہوتی آنکھیں دیکھی۔۔۔

خبردار اگر آپ سوئی تو۔۔۔

ہمم۔۔نہیں سونا چاہتے لیکن ہمیں نیند آرہی ہے ہم کیا کریں۔۔۔

وہ غصے سے بولی جبکہ اسکی بات سن کر اسکے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی وہ سرخ ہوتی ہوئی نظریں جھکا گئی

اوکے چینج کر لیں۔۔

اسکے سرخ ہوتے گال کو اسنے نرمی سے انگوٹھے سے چھوا وہ جلدی سے سمبھلتے ہوئے اٹھی مگر اسکا سر چکرایا تھا وہ صحیح وقت پر اسے تھام چکا تھا۔۔۔

بی کیئر فل مائی ڈول۔۔۔ اسے قریب کرتے ہوئے وہ مسکرایا عشیق نے جھرجھری لی اسکے کلون کی مہک اسے مدہوش کر رہی تھی اور وہ بیچاری پہلے ہی نیند سے دوچار تھی۔۔۔

ہمیں نیند آرہی ہے شاہ۔۔۔

وہ اسکے کندھے پر سر گراتے ہوئے آنکھیں بند کر گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق سونا نہیں ہے آنکھیں کھولیں۔۔۔اسکے چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا عشیق نے تھوڑی سی آنکھیں وا کی تھی۔۔۔اسکا منظر دھندھلا رہا تھا وہ اپنے پیروں پر کھڑی نہیں ہو پا رہی تھی ۔۔۔اور اپنی کیفیت پر خود حیران تھی۔۔۔

اسکے ٹھنڈے ہاتھ کو تھامتے ہوئے وہ پریشان ہوا

آپکے ہاتھ اتنے ٹھنڈے کیوں ہے اینجل ؟! کھانا کھایا تھا آپ نے صبح ؟! اس کا چہرہ نرمی سے ہاتھوں میں لیتے ہوئے وہ سپاٹ لہجے میں بولا

جی۔۔۔امی نے کھانا کھلایا تھا ہمیں تھوڑا سا۔۔ ہمیں بس نیند آرہی ہے۔۔۔

وہ اسکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی

اوکے آپ چینج کر لیں۔۔۔اسکا چہرہ کندھے سے اٹھاتے ہوئے وہ نرمی سے بولا وہ بند ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھ کر رکی تھی مر کے سامنے رک کر وہ جلدی سے اپنی جیولری اتارنے لگی۔۔۔

آرام سے کریں اینجل۔۔۔

اسے جلدی سے ایئرنگ اتارتے ہوئے دیکھ کر وہ سرد لہجے میں کہتے ہوئے آگے آیا اور اسکا ہاتھ ہٹاتے ہوئے نرمی سے بھاری ایئرنگ کو اسکے کان سے نکالا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشیق آئینے میں اسکا عکس دیکھ کر مسکرائی تھی وہ بڑی سنجیدگی سے اسکا دوسرا ایئرنگ اتار رہا تھا عشیق نے اپنے حنائی ہاتھوں سے سرخ چوڑیاں اتار کر سامنے رکھی وہ اب اسکے بھاری دوپٹے سے سوئیاں نکال رہا تھا۔۔۔نیند کی وجہ سے بار بار اسکی آنکھیں بند ہو رہی تھی۔۔۔

دوپٹے کو سائڈ پر رکھتے ہوئے اسنے اسکے بالوں سے پن نکالی تھی وہ سب کچھ تو خود کر رہا تھا وہ کھڑی سنجیدگی سے اسے اپنے کام میں مصروف دیکھ رہی تھی۔۔۔اسکے لمبے براؤن بالوں کو آزادی بخش کر وہ اسکا نیکلس اتارنے میں مصروف ہوا تھا اسکی ٹھنڈی انگلیوں نے عشیق کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ پیدا کی تھی نیکلس اتار کر اسنے اسکا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے اسکی نتھ کو اتارا عشیق نے حیا سے نظریں چرائی تھی اسوقت اسکا چہرہ بے حد قریب تھا اسکے۔۔۔

آپ بہت اچھے ہیں شیری۔۔۔

وہ نظریں جھکائے بولی شاہ ویر کے جیولری اتارتے ہاتھ ساکت ہوئے تھے پھر مبہم سا مسکرایا اور اسکا جھومر اتار کر سائڈ پر رکھا

میرا ایسا کوئی بھی ارادا نہیں تھا مسز شاہ ویر حیدر لیکن آپکی آنکھوں کی بے بسی نے میرا دل پگھلا دیا جائیں اور چینج کر لیں۔۔۔اسکی پیشانی پر لب رکھے وہ سنجیدگی سے بولا عشیق نے محبت بھری نظر سے اسے دیکھا اور پھر لہنگا سنبھالتی ہوئی وہ واش روم میں چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراہٹ دباتا ہوا وارڈروب کی طرف بڑھا اور اپنا وائٹ کلر کا ٹراؤزر اور وائٹ ہی شرٹ نکالی اور واش روم کے دروازے کے قریب پڑے صوفے پر رکھی اور خود بالکنی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

ہائے میں نے جلدی میں کپڑے تو لئے ہی نہیں۔۔۔

وہ معصومیت سے آس پاس دیکھتی اچھنبے سے بولی اور پھر اگلی ہی سوچ پر اسکا دل تیزی سے دھڑکا کہ وہ باہر بھی نہیں جا سکتی تھی۔۔۔ اسکا ہی ٹاول اچھی طرح سے لپیٹ کر وہ کمرے میں آئی جب صوفے پر اسکے کپڑے دیکھے وہ خود تو بالکنی کی جانب چلا گیا تھا تاکہ وہ گھبرائے ناں۔۔۔ جلدی سے کپڑے اٹھا کر وہ واش روم میں بند ہوئی۔۔۔ دروازہ بند ہونے کی آواز پر وہ مسکراتا ہوا واپس آیا تھا۔۔۔

اسکے کپڑے اسے کافی لمبے تھے وہ اسکے ٹراؤزر کو نیچے سے کافی فولڈ کئے اور شرٹ جو اسکے گھٹنوں تک آ رہی تھی بازو فولڈ کرتے ہوئے باہر نکلی تھی اسے وہ پل یاد آیا تھا جب وہ پہلی بار اسے ملی تھی ایک شریر مسکراہٹ نے اسکے خوبصورت لبوں کو چھوا تھا وہ مسکراہٹ دباتا ہوا اسکی طرف بڑھا تھا وہ اسکی لو دیتی نظروں پر کنفیوز ہوتی ہوئی اسکے قریب رکی تھی۔۔۔

اسکے میک اپ سے پاک چہرے کو ہاتھوں میں لیکر وہ بے ساختہ مسکرایا تھا کتنے وقت بعد وہ اسے ملی تھی کتنے جذبات تھے اسوقت جن سے وہ اسے آشنا کروانا چاہتا تھا اسکے مومی ہاتھ کو اپنے مظبوط ہاتھ میں تھام کر اس پر اپنے لب رکھے تھے اس کے ہاتھ پر۔۔۔

وہ لب کاٹتی ہوئی اسکے حسین نقوش چہرے کو غور سے دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے خشک لبوں کو انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے وہ مسکرایا۔۔۔

اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ ٹیبل پر پڑے گلاس میں پانی ڈال کر اسکی طرف بڑھا تھا عشیق کا دل تیزی سے دھڑکا تھا وہ اپنی ایک ایک حرکت کیساتھ اسے اپنا اسیر کر رہا تھا اسکے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھامتے ہوئے اسنے لبوں سے لگایا اور آنکھیں سکیڑی۔۔۔

شاہ یہ کڑوا ہے بہت۔۔۔

وہ ایک گھونٹ بھرتے ہوئے منہ خراب کر گئی جبکہ شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے گلاس کو دیکھتے ہوئے اس کے ہاتھ سے گلاس لیکر ایک گھونٹ بھرا۔۔۔

عشیق یہ بالکل نارمل ہے۔۔۔

نہیں شیری یہ کڑوا ہے۔۔۔بلکہ بہت کڑوا ہے۔۔۔

وہ منہ خراب کرتی ہوئی بولی تھی شاہ ویر نے آئی بروا ٹھاتے ہوئے اسے دیکھا اسے لگا وہ بہانے بنا رہی ہے

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ہمیں کڑوا پانی پلا کر پنشمینٹ دینا چاہتے ہیں۔۔ عشیق نے معصومیت سے اسے گھورا وہ جو سپاٹ نظروں سے گلاس کو دیکھ رہا تھا اسکی بات پر مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

اتنی چھوٹی پنشمینٹ تو آپکو نہیں ملے گی جانم آپ نے گولی ماری تھی مجھے میں آپکو ایسے کیسے چھوڑ سکتا ہوں؟ !

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے پیروں تلے زمین کھینچ چکا تھا عشیق نے ٹیکشن سے ہونٹ بھینچے۔۔۔

آپ کیا پنشمینٹ دیں گے ہمیں۔۔۔

وہ گھبراتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی جبکہ اسے ٹیبل پر گلاس رکھ کر اپنی طرف پلٹتا دیکھ کر وہ رکی

۔۔۔

آپکو کیا لگتا ہے جانم۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے بولا عشیق نے اسکی مسحور کر دینے والی مہک پر سکون سے آنکھیں بھینچی۔۔۔

ہم سچ میں آپکو گولی مارنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے تھے وہ تو ہم نے غصے میں کر دیا۔۔۔

عشیق اسکے مظبوط بازوں کے حصار میں منمنائی

آپ سوچ بھی نہیں سکتی تھی جاناں لیکن آپ نے گولی تو مار دی پتا ہے ابھی تک زخم نہیں بھرا۔۔وہ اسکے بالوں کو لبوں سے چھوتا گمبھیر لہجے میں بولا

آئی ایم سوری شیر ررری۔۔۔وہ سر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

لیکن یہ معافی آپکو سزا سے نہیں بچا سکتی۔۔۔وہ اسکے چہرے کو تھامتے ہوئے اس پر جھکتے ہوئے معنی خیزی سے بولا عشیق نے بند آنکھیں جھٹ سے کھولی تھی۔۔۔

شیر ررری آپ سچ میں ہمیں معاف نہیں کریں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی نیلی سحر انگیز آنکھوں میں دیکھتے وہ روہانسے لہجے میں بولی

نہیں عشیق میں نے بہت پہلے معاف کر دیا تھا آپکو میں ناراض ہی کب تھا میں تو ہرٹ تھا آپ نے خود کو تکلیف نہیں دی تھی مجھے دی تھی آپ اچھے سے جانتی تھی میں آپ پر ایک آنچ نہیں آنے دے سکتا

ہم مر جانا چاہتے تھے۔۔وہ نظریں جھکائے بولی اسکے بالوں میں شدت سے انگلیاں پھنسائے وہ اسکا چہرہ بے حد قریب کر چکا تھا۔۔۔

اور میرا خیال نہیں آیا تھا جیتے جی آپ مجھے مار دیتی اگر خدانخواستہ آپکو کچھ ہو جاتا میں خود کو کبھی معاف ناں کر سکتا۔۔۔

ہم آپکے بغیر جینا نہیں چاہتے تھے اس لئے ہم نے خود کو بھی۔۔۔

وہ اسکے لبوں پر انگلی رکھتے ہوئے اسے خاموش کر چکا تھا عشیق نے آنکھیں بند کی تھی۔۔۔اسکے سر میں درد کی شدت اٹھی وہ اسکی کمر میں بازو حمائل کرتے ہوئے اسکے ہونٹوں پر جھکا تھا عشیق کے ہونٹ لرزے تھے اسکی ٹانگیں کانپ رہی تھی ڈر سے۔۔۔۔اگر وہ اسے تھامے کھڑا ناں ہوتا تو وہ گر جاتی۔۔۔ اسکے لبوں پر لب رکھتے ہوئے وہ اسکی سانسیں روک چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیند میں کروٹ بدل کر اسنے آنکھیں کھولی تھی مرجان اپنی جگہ پر تھا ہی نہیں وہ پریشانی سے اٹھی تھی واش روم کا دروازہ کھلا تھا وہ پریشانی سے پورے کمرے میں اسے تلاشنے لگی مگر وہ کمرے میں تھا ہی نہیں

۔۔۔

کہاں گئے یہ۔۔۔

وہ جلدی سے بلینکٹ ہٹاتے ہوئے بیڈ سے نیچے اتری اور دوپٹہ لیکر باہر نکل گئی جب ٹیرس کا دروازہ کھلا دیکھا وہ دوپٹہ درست کرتے ہوئے اوپر چلی گئی تھی وہ کافی کا کپ سامنے رکھے ٹھنڈی ہوا کو آنکھیں بند کئے محسوس کر رہا تھا۔۔۔وہ مسکرائی تھی اسکے ہوا میں اڑتے بال دیکھ کر۔۔۔

مسٹر مرجان کاظمی آپ تو بڑے رومینٹک نکلے مجھے نہیں پتا تھا آپ ایسے موسم میں باہر بھی نکلتے ہوں گے۔۔۔اسکے قریب رکتی وہ مسکرا کر بولی مرجان کے سپاٹ چہرے پر چمک ابھری تھی اسکی آواز سن کر۔۔۔

آپ سوئی نہیں؟!

سو رہی تھی لیکن آپکو ناں پا کر پریشان ہو گئی آپکو ڈھونڈتے ہوئے یہاں تک پہنچی ہوں۔۔۔

وہ مدھم سا مسکرایا

یہاں ٹھنڈ ہے زارا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ یہاں ہیں تو میں بھی یہاں پر ہی رکوں گی مرجان۔۔۔ وہ اسکے سینے سے سر ٹکاتی مسکرائی

مرجان نے مسکرا کر اسکے بالوں کو سہلایا۔۔۔

آپ پریشان ہیں کسی بات کو لیکر؟ !

ہاں زارا انکل منوران لوگوں کیساتھ آج اریسٹ ہوئے ہیں۔۔۔ زارا نے چونک کر اسے دیکھا کتنا بوجھ وہ اکیلے دل پر لئے گھوم رہا تھا

یقیناً ان لوگوں کیساتھ مل کر ہی انہوں نے ہمارے گھر کو جلایا تھا اور موم اور باقی سب کی موت جے زمہ دار بھی وہی۔۔۔ وہ مٹھی بھینچے شیلنگ پر رکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا

آپ ایسا مت کہیں وہ ایسا کیوں کریں گے مرجان۔۔۔

وہ ایسا ہی کریں گے زارا میں جانتا ہوں انہیں پراپرٹی کے لئے وہ کسی بھی حد تک گر سکتے ہیں میرے بہت سے اپنوں کو وہ مجھ سے چھین چکے ہیں اب کسی اپنے کو کھونے سے بھی ڈرتا ہوں میں۔۔۔

زارا نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا مرجان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جس کا ہاتھ برف کی طرح ٹھنڈا پڑ گیا تھا۔۔۔

آپکو ٹھنڈ لگ رہی ہے چلیں واپس چلتے ہیں۔۔۔ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ جانے کے لئے پلٹا جب زارا نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور اسے روکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں مرجان آپکے اپنے آپکے ساتھ ہیں اور صحیح سلامت ہیں اور جو بھی اس کام میں ملوث ہیں وہ سب اپنے انجام کو پہنچیں گے انشاءاللہ۔۔۔

مرجان نے سنجیدگی سے اسکے مطمئن چہرے کو دیکھا اور پھر لب بھینچتے ہوئے سر کو سپاٹ انداز میں ہاں میں جنبش دی تھی

چلیں۔۔۔اسکا ہاتھ تھامتی وہ مسکرائی اور وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتا اسے اپنے سینے سے لگائے اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے اسکے ساتھ چل دیا تھا

۔۔۔۔۔

اسکی اکھڑتی سانسوں پر ترس کھا کر وہ ایک قدم پیچھے ہوا تھا لمبے سانس لیتی وہ اسے بے بس نظروں سے دیکھ کر شرم وحیا سے نظروں کا توازن برقرار ناں رکھ پائی اور گھنیری پلکوں کو جھکا گئی نیند اسکے دماغ پر اثر انداز ہو رہی تھی اسے آنکھیں کھولنے میں مشکل پیش آرہی تھی اور ساتھ ہی جاگنے کی وجہ سے آنکھوں میں جچبھن ہو رہی تھی جسکے نتیجے میں اسکی آنکھیں پانی سے بھر گئی تھی۔۔۔

وہ سمبھلتی ہوئی بیڈ پر ٹانگیں لٹکائے بیٹھی سر گھٹنوں پر بازو رکھتی وہ سر کو ہاتھوں میں گرا گئی تھی شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا اور اسکے قریب بیٹھا تھا خاموشی سے اسکی نظروں نے اسکے تھکان سے مرجھائے چہرے کو دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ فون کی طرف بڑھا تھا کیونکہ فون کی رنگ ٹون بجنے پر عشیق نے سر اٹھا کر اسکے فون کو دیکھا تھا وہ فون اٹھائے ونڈو کی جانب بڑھا اور سنجیدگی سے زبیر کی بات سننے لگا عشیق نے دھندلی نظر سے اسے دیکھا جو فون کان سے لگائے سپاٹ لہجے میں اسے کچھ سمجھا رہا تھا وہ اٹھ کر اسکی جانب بڑھی جب اسکا سر چکرایا تھا وہ بڑھ کر اسے تھام چکا تھا وہ بے ہوش ہوتی ہوئی اسکے کندھے پر سر گرا چکی تھی۔۔۔

میں نے جو کہا وہ ہو جانا چاہیے۔۔۔وہ فون پر سختی سے آرڈر دیتے ہوئے فون کو سائڈ پر رکھ کا اسکا چہرہ تھپتھانے لگا مگر وہ ہوش کی دنیا سے بہت دور جا چکی تھی۔۔۔

ایک تلخ اور تکلیف دہ سوچ نے اسکے دل کو جکڑا وہ اسکی سانسیں اور نبض دیکھنے لگا مگر وہ بالکل صحیح سلامت تھی بس گہری نیند میں تھی۔۔۔

اسے تھامے وہ بیڈ پر لیٹا گیا اور سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا پھر کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ اسکا چہرہ ہاتھ سے تھپتھپایا مگر وہ ٹس سے مس ناں ہوئی

اچھا نہیں کیا آپ نے عشیق۔۔۔وہ خفا لہجے میں کہتا ہوا اس پر بلینکٹ ڈال کر بڑبڑایا اسکے خیال سے وہ سو گئی تھی جبکہ اس بیچاری کیساتھ کیا ہو رہا تھا یہ وہ بھی نہیں جانتی تھی

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے دہکتے چہرے پر کسی کا ٹھنڈے ہاتھ کا لمس محسوس کر کے اسنے دھیرے سے آنکھیں وا کی تھی اٹھیں اور یہ پی لیں۔۔

اسے سہارا دیکر اٹھاتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا وہ اسکے ہاتھ سے مگ لیتے ہوئے اسے دیکھنے لگی پھر نظر کھڑکی سے جھانکتی سورج کی روشنی پر پڑی

صبح ہو گئی ہم کب سوئے تھے ؟! وہ کافی کا مگ ہاتھوں میں دباتے ہوئے خوفزدہ لہجے میں بولی شاہ نے سنجیدگی سے اسکے اضطراری چہرے کو دیکھا

صبح نہیں دن کے گیارہ بج رہے ہیں۔۔۔ڈونٹ وری آپ یہ پی لیں پھر ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔۔

ڈاکٹر کے پاس کیوں۔۔وہ کافی کا سپ لیتے لیتے رہ گئی

کیونکہ آپکو بہت تیز بخار ہے۔۔

اسکے سلگتے ہاتھوں کو اپنے ٹھنڈے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے وہ سپاٹ لہجے میں بولا اسکے ٹھنڈے ہاتھوں کا لمس پا کر وہ کانپی

اچھووو۔۔۔

وہ کافی کا کپ جلدی سے اسکے پاتھ میں تھماتے ہوئے ہاتھ چہرے پر دیکر چھینکی

سوری ہمیں ٹھنڈ ڈڈ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھووو۔۔۔

وہ دوبارہ بولتے ہوئے چھینکی شاہ کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی عشیق نے مسکراتے ہوئے اسکی خوبصورت مسکراہٹ دیکھی اور اسکے ہاتھ سے کافی کا مگ لیتے ہوئے پینے لگی۔۔۔

ہمم۔۔یہ کس نے بنائی بہت اچھی ہے۔۔۔ عشیق نے کافی کا سپ لیتے ہوئے اسے چمکتے چہرے کیساتھ دیکھ کر استفسار کیا

یہ آپکے خدمت گزار نے بنائی ہے محترمہ!!

وہ سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا عشیق کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی اسنے بلینکٹ سے دوسرا ہاتھ نکال کر اسکا ٹھنڈا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا وہ سنجیدگی سے اسکا بخار سے سرخ چہرہ دیکھتے ہوئے اسکے ہاتھ پر لب رکھتے ہوئے سینے سے لگا گیا تھا وہ اسکی محبت سے بھری نگاہوں میں دیکھ کر مسکرائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____❤_____•••

یہ لوگ کہاں رہ گئے ناشتہ تک نہیں کیا ابھی تک انہوں نے۔۔۔آفرین بیگم نے پلیٹیں خشک کرتے ہوئے ژالے سے کہا جو کام میں انکی مدد کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ارے چاچی جان انہیں رہنے دیں ناں ساتھ میں جب بھوک کا احساس ہو گا آ جائیں گے باہر۔۔ژالے کی بات پر آفرین بیگم نے اسے سر میں جھانپڑ لگایا تھا وہ سر نیچے کرتے ہوئے منہ پر ہاتھ دیتی مسکرائی تھی

اسلام و علیکم!!

وعلیکم السلام بیٹا کہاں کی تیاری ہے۔۔۔آفرین بیگم نے اسے تیار دیکھ کر تاسف سے پوچھا وہ گرے اون کا کوٹ اوڑھے ہوئے تھی اور گرم کپڑے پہن رکھے تھے

ایکچلی مرجان نے مری کی ٹکٹ بک کی ہیں ہم مری جا رہے ہیں پچھلی بار کا ٹرپ ٹھیک نہیں گیا اس لئے ۔۔وہ گزرے لمحوں کو یاد کرتی نظریں جھکائے بولی جب نظر سیڑھیاں اترتے مرجان پر پڑی بے ساختہ ہی اسکے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی اسے دیکھ کر۔۔۔

اچھا خیال سے جانا بچے اور پہنچ کر فون کرنا۔۔۔

فلائٹ میں ایک گھنٹا باقی ہے شاہ ویر کہاں ہے؟!

وہ سیڑھیاں اترتے ہوئے اسکے پورشن کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

بیٹا پتا نہیں ابھی تک تو ناشتہ بھی نہیں کیا انہوں نے۔۔۔

میں جا کر پتا کرتی ہوں۔۔۔زارا نے مسکرا کر کہا جبکہ ژالے بھی اسکے پیچھے ہونے کو تیار تھی جب وہ دونوں سامنے سے آتے ہوئے نظر آئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے لائٹ گرین کلر کی قمیض جس پر سفید کڑھائی کا کام کیا گیا اور آف وائٹ ٹروزر پہن رکھے تھا سفید دوپٹہ سر پر لیئے وہ اسکے پیچھے دھیمے قدموں کیساتھ چلتی ہوئی ڈائننگ ہال میں آئی تھی۔۔۔

بیٹا ناشتہ لگادوں؟! آفرین بیگم نے مسکراتے ہوئے پوچھا شاہ ویر نے دھیرے سے سر کو ہاں میں ہلایا تھا اور مرجان کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔۔

ایسے کیوں گھور رہے ہو۔۔۔ شاہ ویر نے آئی برو اٹھاتے ہوئے اسے گھورا جو اسے چھیڑنے کے بہانے تلاش رہا تھا عشیق زارا کی طرف مسکان اچھالتے ہوئے اسکے قریب چیئر پر بیٹھی تھی

شاہ دادا صاحب نے مری کے لئے ہمارے ساتھ تمھاری بھی ٹکٹس بک کروائی ہیں پیکنگ کر لینا ایک گھنٹے میں فلائٹ ہے ہم نکل رہے ہیں۔۔۔

مرجان کی طرف دیکھتے ہوئے وہ عشیق کے چمک سے عاری چہرے کو دیکھ چکا تھا

ہم نہیں جا سکتے فلحال۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا زارا نے مرجان کو پریشانی سے دیکھا

لیکن کیوں؟ !

مرجان ہم نہیں جا رہے That's It آپ لوگ انجوائے کریں۔۔۔وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا عشیق کو دیکھنے لگا جو بے بس نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ اسکی وجہ سے نہیں جا رہا تھا کیونکہ اسے زکام کیساتھ شدید بخار تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں داداصاحب کوآگاہ کردیتاہوں کہ تم نہیں جارہے۔۔۔مرجان کہہ کر شہنشاہ صاحب کے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

ماریہ بی۔بی بھی اپنے کمرے سے اب باہر نکلی تھی انہیں ڈائننگ ہال میں دیکھ کر وہ ایک پل کو رکی۔۔۔

شاہ ویر نے اسکی پلیٹ میں ناشتہ رکھا تھا جسے دیکھ کر پھر وہ جل بھن گئی۔۔۔مٹھیاں بھینچ کر وہ ڈائننگ ہال میں اینٹر ہوئی۔۔۔

آفرین بیگم نے اسے بھی ناشتہ لگا کر دیا تھا وہ انہیں گھورتی ہوئی بریڈ پر جیم لگانے میں مصروف ہوئی تھی

۔۔۔

عشیق چیئر پیچھے کرتے ہوئے جلدی سے اٹھی تھی شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا وہ ہونٹوں کو ہاتھوں سے ڈھانپتی جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی شاہ ویر بھی اسکے پیچھے اٹھ کر گیا تھا آفرین بیگم اور زارا نے گھبرا کر انہیں دیکھا ماریہ نے منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے شاہ ویر کی پلیٹ میں اسکا توڑا ہوا نوالہ دیکھا جو وہ وہیں چھوڑ کر اسکے پیچھے اٹھ گیا تھا۔۔۔

وہ واش روم کا دروازہ کھولتے ہوئے جلدی سے بیسن کے پاس آئی اسے ابکائی آئی تھی اسنے کھانستے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھا وہ ہاتھ کو دیکھتے ہوئے چونک گئی تھی اسکے ہاتھ پر خون جو لگ گیا تھا۔۔۔وہ جلدی سے ہاتھ کو دھو کر قلی کرتے ہوئے ٹشو سے ہونٹوں کو صاف کر کے ڈسٹبن میں ڈال کر باہر نکل گئی شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ مسکراتی ہوئی باہر نکلی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا۔۔

شاہ نے اسکا چہرہ ایک ہاتھ سے تھامتے ہوئے فکر مندی سے استفسار کیا

سوری بس وومٹنگ ہو گئی۔۔وہ اسکے ہاتھ پر محبت سے ہاتھ رکھتے ہوئے بولی شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھااور پھر اسے کندھے سے تھامتے ہوئے اسے صوفے پر بٹھایااور خود گھٹنا ٹکائے اسکے پاس بیٹھا۔۔۔

آپ نیچے مت بیٹھیں ناں۔۔۔وہ اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے جلدی سے بولی مگر وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے فکر مندی سے دیکھنے لگا۔۔۔

کیا کھایا تھا کل آپ نے۔۔۔؟!

ہم نے بس کھانا کھایا تھا کل۔۔۔اور کچھ الٹا سیدھا نہیں کھایا

کون لیکر آیا تھا وہ کھانا۔۔۔وہ اسکے مرجھائے ہوئے پھول سے چہرے کو نظروں کے حصار میں لئے ہی بولا

چھوٹی امی لیکر آئی تھی۔۔۔

اسکی کشادہ پیشانی پر بل پڑے تھے وہ اسکے آگ کی طرح سلگتے ہاتھوں کو سپاٹ نظروں سے دیکھتے ہوئے گہری سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

•••_____♥_____•••

وہ بالوں میں برش پھیرتے ہوئے یونی کے لئے تیار ہو رہی تھی آج اسکا پیپر تھا سر پر چادر لیتے ہوئے وہ بیگ کندھے پر لٹکائے باہر نکلی تھی

مرجان بھائی پہلے مجھے ڈراپ کر دیں۔۔۔وہ انہیں گاڑی میں بیٹھتے دیکھ کر جلدی سے بولی

سوری ہم لیٹ ہو رہے ہیں فلائٹ کے لئے ندیم تم چھوڑ کر آؤ یونی خیال سے جانا تم چھوڑ دو گے ؟!

وہ بیک سیٹ پر بیٹھتے ہوئے بولا

ندیم نے سپاٹ نظروں سے مرجان کو دیکھا پھر سر کو تاسف سے ہلاتے ہوئے وہ گاڑی کو نکال چکا تھا مرجان اور زار انکل چکے تھے کیونکہ انکی فلائٹ تھی وہ کچھ پل کے لئے سکون چاہتے تھے اس لئے شہنشاہ صاحب نے انہیں مری جانے کا کہا تھا اور وہ مان گئے تھے۔۔۔یا پھر مرجان کے ذہن میں کچھ اور چل رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ژالے نے آنکھیں سکیڑ کر اس سڑو کو دیکھا جو اسے بغیر ایک نظر دیکھے گاڑی سٹارٹ کئے اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

وہ پاؤں پٹختی فرنٹ سیٹ کا گیٹ کھولنے لگی

آپ پیچھے بیٹھیں محترمہ !!

Posted On Kitab Nagri

وہ سپاٹ لہجے میں بولا ژالے نے آنکھیں گھمائی تھی اور فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولتے ہوئے فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی ندیم نے گہرا سانس خارج کرتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی تھی کیونکہ اس سے بحث کرنا فضول تھا وہ منواتی تو ذپنی ہی تھی ایک وہی تو تھا جب پر وہ رعب جھاڑ لیتی تھی

رکوور کووو مجھے گول گپے کھانے ہیں۔۔۔

وہ جلدی سے بریک لگا چکا تھا بغیر اسکی بات پوری سنے وہ جلدی سے اٹھ کر گاڑی کا گیٹ کھولتے ہوئے نیچے اتری ندیم نے سر جھٹکتے ہوئے گاڑی کا گیٹ کھولا اور نیچے اترا وہ گول گپے کی پلیٹ لیتے ہوئے بچوں کی طرح خوش ہوئی تھی کیونکہ اسے گھر میں یہ سب کھانے کی اجازت نہیں تھی اس لئے آج وہ ساری کمیاں پوری کرنا چاہتی تھی۔۔۔

میں لیٹ ہو رہا ہوں۔۔۔ وہ واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولا ژالے نے منہ میں پورا گول گپہ لیتے ہوئے اسے گھورا وہ سرعت سے نظریں پھیر گیا تھا

اممممم۔۔۔ بھیا تھوڑا اور مصالحہ ڈالیں ناں۔۔۔ وہ پلیٹ آگے بڑھاتے ہوئے مسکرائی ندیم نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا آج تک اسنے اسکے چہرے پر اتنی خوشی نہیں دیکھی تھی اسکا چہرہ خوشی سے ایسے دمک رہا تھا جیسے ایک چھوٹے بچے کو وہ کھلونا مل جائے جسکی اسے بچپن سے طلب ہو۔۔۔

آپ کھائیں گے؟ !

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی طرف مڑ کر چہک کر بولی ندیم نے سر کو جھٹکا تھا۔۔۔وہ کندھے اچکاتے ہوئے جلدی سے دوسرا گول گپہ منہ میں ڈال گئی۔۔۔

ہائے مزہ آ گیا۔۔۔وہ تیز مرچوں سے سرخ ہوتے چہرے کیساتھ بھی مسکرائی اور ہاتھ سرخ ہوتے چہرے کے سامنے نچاتے ہوئے بولی وہ جو لب بھینچے ہوئے کھڑا تھا بے ساختہ مسکرایا تھا۔۔۔ژالے نے اسے مسکراتے نہیں دیکھا تھا ورنہ وہ کھانا بھول جاتی وہ کہاں مسکراتا تھا وہ تو کھانے میں مصروف تھی آج اسے موقع جو ملا تھا۔۔۔

خالی پلیٹ رکھتے ہوئے اپنے پرس کو ٹٹولنے لگی وہ اپنے والٹ سے پیسے نکال کر اس آدمی کی طرف بڑھا کر اسے دیکھتے ہوئے واپس گاڑی تک آیا تھا ژالے نے مسکرا کر اسے دیکھا اور پھر واپس گاڑی میں آ کر بیٹھی بادل تیزی سے گرجا تھا وہ سہمی تھی اچانک بادل کے گرجنے پر۔۔۔

ندیم نے سیٹ بیلٹ لگاتے ہوئے اسکی گھبراہٹ محسوس کی بغیر اسے دیکھے پھر گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔

وہ تیز مصالحے والے گول گپے کھا تو چکی تھی اب رہ رہ کر اسکا حلق جل رہا تھا زبان پر تو مانو آگ لگی تھی ۔۔۔ندیم نے سپاٹ نظروں سے اسے پرس سے ٹشو نکال کر آنکھوں سے پانی صاف کرتے دیکھا اسکا ناک بھی سرخ ہو گیا تھا۔۔۔وہ گاڑی ایک شاپ کے سامنے روکتے ہوئے جلدی سے گاڑی سے نکلا تھا ژالے نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا جو بارش میں گاڑی سے ایسے ہی نکل گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ آدھ بھیگا واپس آیا تھا سنجیدگی سے اسکی طرف پانی کی بوتل بڑھاتے ہوئے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی سٹارٹ کی تھی ژالے نے نظریں جھکاتے ہوئے بوتل کا ڈھکن کھولا اور پانی پینے لگی ٹھنڈے پانی نے اسکے حلق کو تقویت بخشی تھی

گاڑی یونی کے سامنے رکی تھی۔۔۔

ژالے نے چادر درست کی بارش مدھم ہوگئی تھی وہ جلدی سے بیگ کندھے پر ڈالتی ہوئی اٹھی۔۔۔

تھینکس۔۔۔

وہ اسے کہہ کر یونی کی طرف بڑھ گئی تھی وہ سنجیدگی سے اسے جاتا دیکھتا رہا وہ یونی میں اینٹر ہوگئی تھی وہ لمبا سانس لیتے ہوئے مطمئن ہو کر گاڑی کو واپس موڑ چکا تھا بغیر یہ دیکھے کہ کوئی گہری نظروں سے دونوں کا پیچھا کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____♥_____•••

اور وہ اسکے لئے اپنا کھانا چھوڑ کر اٹھ کر چلا گیا۔۔ماریہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا قصابیگم ہاتھ پر لوشن لگاتی رہی

میں آپ سے بات کر رہی ہوں مماں۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکادھیان خود پر ناں پا کر ماریہ نے تنک کر کہا

میں سن رہی ہوں میری بچی۔۔۔قصا بیگم نے محبت سے کہا

مماں اب تو کوئی فائدہ ہی نہیں ہے دونوں ایک ہو گئے ہیں۔۔۔

وہ گھٹنوں پر سر رکھتے ہوئے نفرت سے بولی قصا بیگم مسکرائی

کمال ہے میں اس لڑکی کے مرنے کی تیاری کر چکی تھی اگر تمھیں شاہ ویر میں اب کوئی دلچسپی نہیں رہی تو رہنے دیتے ہیں۔۔۔

کیاا امماں آپ عشیق کو مارنا چاہتی ہو؟!

وہ حیرت سے اچھلتے ہوئے بولی

اری بیوقوف لڑکی دھیرے بول کوئی سن لے گا۔۔۔قصا بیگم نے اسے جھاڑ پلائی۔۔۔

ماریہ اٹھتے ہوئے پیچھے مڑی جب وہ فریز ہوئی تھی دروازے کو دیکھ کر۔۔۔

کیوں چپ ہو گئی ہو۔۔۔

قصا بیگم اسکی جانب دیکھتے بولی جب نظریں سامنے دروازے میں کھڑی زنیرا پر پڑی تھی اسکے چہرے کو دیکھ کر لگتا تھا وہ سب سن چکی تھی

ارے آؤناں زنیرا بچے دروازے میں کیوں کھڑے ہو۔۔قصا بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا زنیرا نے سرد نظروں سے ماریہ کو دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ عشیق کو مارنا چاہتی ہیں صرف اس لئے کیونکہ وہ آپکی سوتیلی بیٹی ہے اتنی نفرت کسی انسان کو کسی انسان سے کیسے ہو سکتی ہے امی؟!زنیرا نے قصا بیگم کو دیکھ کر سپاٹ لہجے میں پوچھا قصا بیگم کے چہرے کا تو رنگ اڑے تھے وہ ماریہ کو دیکھنے لگی جو خود خوف سے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

جب ایک برا انسان برا کام کرتا ہے تو اتنا افسوس نہیں ہوتا کشمالہ چاچی جو کچھ کر کے گئی ایٹ لیسٹ ان سے یہ توقع رکھ سکتے تھے ہم کیونکہ انہوں نے کبھی اس گھر کا بھلا نہیں چاہا آپ ایسا کریں گی میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی امی جان اتنی نفرت ایک معصوم سی لڑکی کے لئے۔۔۔زنیرا نے نفرت سے سر جھٹکا تھا قصا بیگم نے اسکے ہاتھ تھامے تھے۔۔۔

بیٹا تم صحیح کہہ رہی ہو مجھے بھی پچھتاوا ہو رہا ہے تم کسی سے کچھ نہیں کہو گی ناں؟!

زنیرا کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ پھیلی تھی

آپ سوچتی ہیں میں ایسا چاہوں گی اس گھر میں دوبارہ کسی وجہ سے فساد پڑے پہلے ہی بہت مشکل کے بعد اس گھر میں خوشیاں لوٹی ہیں میری آپ سے گزارش ہے امی کہ آپ ان خوشیوں کو اپنے ہاتھوں سے برباد ناں کریں انکل آغا آپکو کبھی معاف نہیں کریں گے وہ اپنی بیٹی سے بے حد پیار کرتے ہیں۔۔۔

قصا بیگم کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ نکالتی ہوئی وہ بغیر پیچھے دیکھے کمرے سے واک آؤٹ کر گئی تھی

مماں اب کیا ہو گا اگر اسنے بابا کو یا گھر میں کسی کو بھی بتا دیا تو ہم کہاں جائیں گے۔۔۔ماریہ نے قصا بیگم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے فکر مندی سے استفسار کیا قصا بیگم لب بھینچ کر گہری سوچ میں پڑ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

•••_____♥_____•••

مرجان نے روم کا دروازہ کھول کر زارا کو اندر بھیجا اور خود فون نکال کر نمبر ڈائل کرتے ہوئے فون کان سے لگا گیا۔۔۔

ہم پہنچ گئے شاہ گھر اطلاع کر دو گے؟ !

ضرور۔۔۔ لیکن تم نے مجھے بتایا نہیں تم وہاں کسی اور مقصد سے گئے ہو۔۔۔ شاہ کے سپاٹ لہجے پر مرجان نے آنکھیں گھمائی تھی

تمھاری کل ہی شادی ہوئی ہے بھابھی کو وقت دو میں سب ہینڈل کر لوں گا۔۔۔ مرجان نے اسے چھیڑا مگر وہ تو سنجیدہ ہو گیا تھا۔۔۔

میں اس وقت بھی آفس میں ہوں لہذا پوائنٹ پر آؤ بات مت گھماؤ۔۔۔ شاہ ویر نے تنک کر کہا

کیا تم آفس میں ہو اسوقت؟ !

مرجان نے گھڑی پر وقت دیکھا نو بج رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دس بجے میٹنگ ہے اور مسٹر ظہیر کو تو تم جانتے ہو انہوں نے صاف کہہ دیا وہ ڈیل کریں گے تو تم سے کریں گے شان ہینڈل نہیں کر پایا اس لئے مجھے جانا پڑا اب دیکھو یا ڈیل کریں گے یا مریں گے۔۔۔شاہ ویر نے انگلیوں میں پلاٹینم پین گھماتے ہوئے سنجیدگی سے بتایا

تم پی بات بات پر مارنے مرنے کی باتیں کیوں کرتے ہو بات تحمل سے بھی ہو سکتی ہے۔۔مرجان نے آنکھیں سکیڑ کر کہا جس پر شاہ ویر مسکرایا

مزاق کر رہا ہوں تم بتاؤ پارٹی کب ہے اور کسے ڈھونڈنے گئے ہو وہاں؟ !

تم یہ سب کیسے جانتے ہو تم نے نظر رکھی ہے مجھ پر؟؟

مرجان کا منہ حیرت سے کھلا تھا وہ آس پاس دیکھتا دھیرے سے بولا

تم بھول رہے ہو میں سب پر طائرانہ نظر رکھتا ہوں تم کیا سوچتے ہو مجھے آئیڈیا نہیں ہوا تمھارا اچانک مری جانا۔۔میں اچھے سے جانتا ہوں تمہیں انوائیٹ کیا گیا ہے پارٹی میں اور تم وہاں نظر رکھنے کے لئے گئے ہو۔۔۔فائل سامنے کھول کر رکھتا ہوا وہ سپاٹ انداز میں بولا تھا

داد دیتا ہوں تمھیں لیکن مجھے فلحال جانا پڑے گا تیاری کرنی ہے۔۔۔

وائے ناٹ۔۔۔گڈ لک۔۔۔ضرورت پڑے تو فون کرنا۔۔۔

وہ کال منقطع کرتے ہوئے سامنے آفس کا دروازہ کھولتے زبیر کو دیکھ کر بلیک کوٹ درست کرتے ہوئے اٹھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر میٹنگ روم میں سب آپکا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔زبیر نے دروازہ کھولتے کہا وہ سنجیدگی سے اٹھا اور مغرورانہ انداز میں میٹنگ روم میں اینٹر ہوا مسٹر ظہیر تو حیرت سے اٹھے تھے

وہ بلیک پینٹ پر وائٹ شرٹ اور اس پر بلیک کوٹ پہنے بالوں کو جیل سے بٹھائے اپنی سحر انگیز شخصیت سے سب کو اپنے سحر میں جکڑ چکا تھا اسے دیکھ کر انکے ساتھ باقی کلائنٹس بھی اٹھے تھے۔۔۔

پلیز ہیو آ سیٹ۔۔وہ سب کو ہاتھ سے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے اپنی چیئر پر براجمان ہوا

واٹ آ پلیزنٹ سرپرائز آغا۔۔۔ہمیں نہیں پتا تھا دنیا کے نمبر ون بزنس ٹائیکون مسٹر شاہ ویر حیدر ہمیں یہاں مل جائیں گے۔۔۔مسٹر ظہیر تو اسکی موجودگی سے ہی بہت متاثر ہو گئے تھے۔۔

ناٹ سرپرائزنگ مسٹر ظہیر آپ میرے بھائی کیساتھ ڈیل کرنا چاہتے تھے مگر وہ آؤٹ آف کنٹری گیا ہے بزنس کو لیکر اس لئے میں یہاں ہوں آپکی خدمت میں کیونکہ جہاں تک میں جانتا ہوں آپ مرجان کیساتھ ڈیل فکس کرنا چاہتے تھے۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں کہتا سب کو چونکا گیا

مرجان تمھارا بھائی ہے؟! ظہیر صاحب نے چونک کر پوچھا

آفکورس شاہ ویر میرا بڑا بیٹا ہے۔۔سہیل صاحب نے فخر سے کہا ظہیر صاحب مسکرائے

میں ہمیشہ سے ہی آپ سے ملنے کا خواہشمند تھا مسٹر شاہ ویر حیدر۔۔۔اتنی کم ایج میں آپ نے بزنس کو ماسٹر کر لیا متاثر کن بہت متاثر کیا ہے آپ کے چرچوں نے اور آج آپ کی شخصیت کو دیکھ کر اندازہ ہو گیا جو کچھ ہم نے آپکے بارے میں دنیا سے سنا وہ بالکل درست ہے فرقان فائل لاؤ ہم ضرور انویسٹ کریں

Posted On Kitab Nagri

گے اور سکسٹی پر سینٹ نہیں نائنٹی پر سینٹ۔۔۔وہ اپنے سیکریٹری کو اشارہ کرتے ہوئے بولے جبکہ انکے ساتھ بیٹھے ساتھی تھوڑے حیران ہوئے اسکے لبوں پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔

ظہیر سوچ لو اگر نقصان ہو گیا تو۔۔۔

آج تک جتنے لوگوں نے مسٹر شاہ ویر حیدر کیساتھ انویسٹ کیا ہے انہیں گھاٹا نہیں اٹھانا پڑا۔۔۔ ظہیر صاحب نے اپنے ساتھ بیٹھے انویسٹر کو باور کروایا فائل سائن کرتے ہوئے اسکی جانب بڑھادی تھی شاہ ویر نے مسکراتے ہوئے فائل کا مطالعہ کیا اور پھر اس پر سائن کرتے ہوئے فائل سہیل صاحب کی طرف بڑھادی وہ مغرور شہزادہ فخر سے اپنی چیئر سے اٹھا اور ظہیر صاحب کو مصافحہ کرتے ہوئے میٹنگ روم سے نکل گیا۔۔۔

سہیل صاحب اور آغا صاحب نے اسے ستائشی نظروں سے دیکھا آج اسنے ناں صرف لاس ہونے سے بچایا تھا بلکہ انہیں پچاس کروڑ کا ایڈوانٹیج ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____❤_____•••

Posted On Kitab Nagri

اپنا کوٹ اتار کر اپنی مرسیڈیز کی فرنٹ سیٹ پر رکھا اور پاکٹ سے گاڑی کی چابیاں نکالی جب اسکے فون کی رنگ ٹون بجی اسنے سرعت سے فون نکال کر کان سے لگایا اور ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہو کر گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔

یس آئی ایم لسٹننگ!!

شیری۔۔۔

وہ جو لب بھینچے سنجیدگی سے بولا تھا فون کان سے ہٹا کر سکرین پر جگمگاتا اینجل نام دیکھ کر مسکرایا عشیق کی آواز پر دل تک ٹھنڈا پڑا تھا جسکے نتیجے میں ایک حسین مسکراہٹ اسکے لبوں پر بکھری۔۔۔

یس مائی اینجل۔۔۔

وہ بے حد نرمی سے گویا ہوا تھا۔۔۔

ہمیں بھوک لگی ہے اور گھر کا کھانا بھی اچھا نہیں لگ رہا گلے میں بہت جلن ہے ہمیں کچھ اچھا نہیں لگ رہا ہمیں آئس کریم کھانی ہے ہمارا فیورٹ فلیور ہو وینیلا۔۔۔

اسکی معصوم سی خواہش پر اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

اوکے میری جان۔۔۔وہ محبت بھرے لہجے میں بولا اور گاڑی کو آئس کریم پارلر کے سامنے روکا۔۔

ہم آپکو بہت مس کر رہے ہیں آپ جلدی سے آجائیں۔۔۔

میں آرہا ہوں جانم بس آپکی آئس کریم لے کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کان میں بلیوٹوتھ لگاتے ہوئے وہ اس سے بات کرتے ہوئے اندر داخل ہوا لوگوں نے حیرت سے اسے دیکھا تھا وہ اپنی پرکشش شخصیت کیساتھ اس سے بات کرتے ہوئے مبہم مسکان لبوں پر سجائے چل رہا تھا

وہ آئس کریم کا آرڈر دیکر اسے پیک کرنے کا آرڈر دیکر اس سے بات کرتے ہوئے مسکرایا تھا وہاں بیٹھی تمام لڑکیوں نے اسے رشک بھری نظروں سے دیکھا تھا وہ سمپل سے حلئے میں بھی اس قدر پرکشش لگ رہا تھا بلیک پینٹ پر وائٹ شرٹ کی سلیوز کہنیوں تک فولڈ کئے سفید کلائی پر بندھی سمارٹ واچ اور یہاں تک کہ اسکی سفید انگلیوں میں موجود راؤنڈ بلیک رنگ بھی اٹینشن اٹریکٹ کر رہی تھی وہ تھا ہی اتنا پرکشش۔۔۔

اپنا آرڈر لیکر وہ پے کرتے ہوئے بغیر کسی کی طرف غور کئے پارلر سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

شیری ہمارا گلہ بہت دکھ رہا ہے صبح سے بہت جلن ہے اور کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا سب کڑوا لگ رہا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی رندھی ہوئی آواز پر وہ سنجیدہ ہوا۔۔۔

بس پہنچ رہا ہوں جانم۔۔۔

وہ ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہوتے ہوئے نرمی سے بولا اور گاڑی کی اسپیڈ تیز کرتے ہوئے کاظمی مینشن کا رخ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ فون کان سے ہٹاتے ہوئے جلدی سے بیڈ سے اترنے لگی جب اسکا سر چکرایااور وہ بیڈ سے نیچے گری تھی۔۔۔اسکے منہ سے خون نکلتا چلا گیا۔۔۔

عشیق؟ !

وہ جلدی سے بولا تھا مگر فون اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر بہت دور گرا تھا۔۔۔اسکی انکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر فرش پر گر رہے تھے۔۔۔

ششش۔۔۔ ششی۔۔۔ر۔۔

اسکے لب دھیمے انداز میں تھر تھرائے مگر آواز حلق تک محدود ہو گئی تھی

وہ کاظمی مینشن پہنچا تھا جلدی سے گاڑی کو روکتے ہوئے وہ پیکٹ تھامتا دوسرے ہاتھ میں فون پکڑتا تیز قدموں سے اندر داخل ہوا تھا

تیز قدموں سے اپنے پورشن کی طرف بڑھا تھا کمرے کا دروازہ کھول کر وہ ساکت ہوا تھا سامنے ہی وہ فرش پر آنکھیں موندے بے جان پڑی تھی اسکی ہلکی گرین قمیض پر جگہ جگہ خون لگا ہوا تھا اس سے کچھ دوری پر فون پڑا تھا جس کی جانب وہ ہاتھ بڑھائے ہوئے تھی مگر اسکا ہاتھ ساکت تھا۔۔۔اسکے وجود کی طرح ساکت

اسکے ہاتھ سے پیکٹ اور فون نیچے گرا تھا آنکھوں کے سامنے دوبارہ وہی منظر لہرایا تھا مگر اس بار وہ ساکت تھی کوئی حرکت نہیں تھی اسکے بے جان وجود میں وہ بالکل ساکت تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تیزی سے اسکی طرف بڑھا اور اسکا چہرہ تھپتھپایا تھا اسکی نبض دیکھی جو بالکل ڈوب چکی تھی اسکی سانسیں دیکھی جو ناں کے برابر چل رہی تھی۔۔۔

اسے بازوں میں اٹھاتے ہوئے وہ تیزی سے باہر کو نکلا۔۔

ڈرائیوررررر۔۔۔

دل خراش لہجہ تھا کوئی بھی سن لیتا تو دل ڈوب جاتا اسکا بے حد درد تھا اسکی آواز میں اور کتنا برداشت کرنا تھا اسنے اپنی زندگی میں جب بھی اسنے سوچا تھا اب سب ٹھیک ہو جائے گا تب ہی سب بگڑ جاتا تھا۔۔۔

اسکی آواز پر ڈرائیور جلدی سے لائونج میں آیا تھا ڈرائیور کے علاوہ سب ہی لاونج میں جمع ہوئے تھے

۔۔۔

یاخدا کیا ہوا عشیق کو۔۔۔

آفرین بیگم نے صدمے سے کہا ایک ہی منٹ میں انکے ہاتھ پیر برف کی طرح ٹھنڈے ہوئے تھے قصا بیگم اور ماریہ بھی اپنے کمرے سے نکل آئی تھی آغا صاحب دوڑ کر اپنی بیٹی کے پاس آئے تھے جس کے منہ سے خون بہہ کر سوکھ چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی نکالو فاسسٹ۔۔۔۔

جی بڑے صاحب۔۔۔ڈرائیور اتنا کہہ کر جلدی سے لائونج سے نکلا وہ اسے بازوں میں تھامے جلدی سے باہر نکلا اسکے پیچھے آغا صاحب سہیل صاحب اور حرب بھی باہر نکلے تھے آفرین بیگم کا بی پی لو ہو گیا تھا ژالے اور زنیرا نے انکو سمبھالا تھا۔۔۔

امی آپ پلیز پریشان ناں ہوں۔۔زنیرا نے آفرین بیگم کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں اپنے ہاتھوں سے رگڑتے ہوئے کہا وہ صوفے پر ڈھے سی گئی تھی۔۔۔

ماریہ نے چور نظروں سے قصا بیگم کو دیکھا جو آنکھوں میں مگرمچھ کے آنسوں لئے کھڑی تھی

ہائے کیا ہو گیا میری بچی کو اللہ کیسے امتحان لے رہا ہے تو ہمارے میری بچی کو مار دیا ہائے۔۔۔

وہ ماتھا پیٹتی ہوئی نیچے بیٹھتی بولی

نیشال جاؤ انہیں پانی دو اور۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

علیزے کے کہنے پر نیشال جو قصا بیگم کی طرف بڑھی تھی زنیرا کے ہاتھ پکڑنے پر رکی اور اسے حیرت سے تکنے لگی۔۔۔

ہائے میری بچی کو مار ڈالا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماریہ نے نچلا ہونٹ دبا کر اپنی ماں کی ایکٹنگ دیکھی اور پھر انہیں چپ کروانے کا ڈرامہ کرنے لگی آفرین بیگم نے قصا بیگم کی طرف اشارہ کیا جیسے کہنا چاہتی ہوں انکے پاس جاؤ اور انہیں دلاسہ دو مگر زنیرا نے انکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔۔۔

قصا بیگم نے روتے ہوئے زنیرا کو دیکھا جو نفرت بھری نگاہوں سے انہیں دیکھ رہی تھی یقیناً اسکی نظروں میں آج انکے لئے ساری عزت ختم ہو گئی تھی جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ اچھے سے جانتی تھی اور شرمندہ بھی تھی کیونکہ وہ کچھ نہیں کر پائی تھی وہ اندر ہی اندر خود کو کوس رہی تھی کیوں اسنے کسی کو اس بارے میں نہیں بتایا۔۔۔

یا اللہ پاک اس معصوم لڑکی کو اپنی امان میں رکھئے گا اسکا کوئی قصور نہیں ہے اگر مجھے پتا ہوتا قصا امی وہ سب پہلے ہی کر چکی ہیں جو وہ کہہ رہی تھی تو میں کچھ کرتی مجھے لگا میری وارننگ پر وہ رک جائیں گی اللہ پاک پلیز عشیق کو کچھ ناں ہو۔۔وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے آنکھیں بند کرتی دل ہی دل میں دعا کرنے لگی

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____ _____•••

Posted On Kitab Nagri

ہاسپیٹل کے آس پاس کھڑے سبھی لوگوں نے اس دیوانے کو دیکھا جو اسے بازوں میں بھرے تیزی سے ہاسپیٹل میں داخل ہوا تھا اسکی سفید شرٹ پر کہیں کہیں خون لگا تھا اسکے سلکی بال جو ہمیشہ جیل سے مخصوص انداز میں بٹھائے گئے ہوتے تھے آج بکھر کر پیشانی پر آ چکے تھے وہ دنیا جہاں سے بیگانہ اسے اٹھائے اندر داخل ہوا۔۔۔

ڈاکٹر رررر کہاں ہے یہاں کے تجربہ کار انچارج ڈاکٹر کو بلاؤ۔۔۔

وہ خود کو تکتی نرس کو دیکھ کر غرایا جو جلدی سے سر ہاں میں ہلاتی ہوئی ڈاکٹر کو بلانے گئی تھی ایک نرس ڈاکٹر کیساتھ اسٹریچر لیکر آئی تھی اسے اسٹریچر پر لٹاتے ہوئے اسکا دل تیزی سے دھڑکا تھا اسکے سفید پڑتے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں دباتے ہوئے وہ اتنے قدم ساتھ چلا تھا جتنے چل سکتا تھا آئی سی یو کے دروازے پر ڈاکٹر نے اسے روکا تھا۔۔۔

جسٹ سیو وہر ادر وائس میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

وہ ڈاکٹر کو سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بولا ڈاکٹر اسے تسلی دیکر اندر گئے تھے

سہیل صاحب نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا وہ لمبا سانس خارج کرتے ہوئے پیچھے مڑا تھا آغا صاحب اور سہیل صاحب حرب کیساتھ وہاں آ پہنچے تھے۔۔۔

میری بچی کو کیا ہوا ہے شاہ بولو تمھاری زمہ داری تھی ناں وہ بتاؤ کیا ہوا ہے اسے۔۔۔آغا صاحب اسکی شرٹ کا گریبان پکڑتے ہوئے بکھرے لہجے میں بولے سہیل صاحب نے انکو روکنا چاہا کیونکہ وہ شاہ ویر

Posted On Kitab Nagri

کی حالت دیکھ چکے تھے وہ خود بہت بڑے صدمے میں تھا اسنے بے تاثر نظروں سے آئی سی یو سے نکلتے ڈاکٹر کو دیکھا آغا صاحب بھی ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہوئے تھے

سوری سر میں یہ کیس نہیں لے سکتا پیشینٹ آلموسٹ ڈیڈ۔۔۔

اس سے پہلے ڈاکٹر کچھ کہہ پاتے وہ انکے کوٹ کا گریبان پکڑتے ہوئے انہیں دیوار سے لگا چکا تھا

کیوں نہیں لوگے یہ کیس ہاں۔۔۔تم لوگے تمھارے فرشتے بھی لیں گے اگر اسے کچھ ہوا آئی سوئیر میں

۔۔۔

سہیل صاحب نے اسکا ہاتھ ڈاکٹر صاحب کی گردن سے نکالا وہ لہو رنگ آنکھوں سے ڈاکٹر کو دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹا ڈاکٹر نے گھبرا کر لمبا سانس لیا تھا

دیکھیں ہم اپنی طرف سے پوری کوشش۔۔۔

مجھ ہر حال میں میری وائف زندہ سلامت چاہیے۔۔۔وہ انکی بات کاٹتے ہوئے کرخت لہجے میں دھاڑا

سر آپکی وائف کو سلو پوائزن دیا گیا ہے جو دھیرے دھیرے اثر کرتا ہے پہلے گلے پر اثر کرتا ہے دھیرے دھیرے باڈی میں پھیلتا ہے اور اتنا زہریلا ہوتا ہے کہ چوبیس گھنٹوں میں وجود کو اندر سے کھا لیتا ہے آپ پلیز یہ انجیکشن منگوا دیں یہ یہاں سے نہیں ملیں گے۔۔۔۔وہ ڈاکٹر سے لسٹ لیکر جلدی سے باہر نکلا تھا سہیل صاحب نے آغا صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا وہ سر کو ہاتھوں میں گراتے ہوئے سر جھکا گئے تھے حرب ریسیپشن پر کچھ پیپرز بھرنے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

•••_____ _____•••

وہ جلدی سے کبرڈ سے اپنی نیلی شیشوں والی چادر نکال کر سر پر ڈالتے ہوئے پرس اٹھاتی پیروں میں ڈھیلی سی جوتی ڈالتے باہر نکلی جب قصا بیگم نے اسے بازو سے پکڑا تھا

خبردار اگر آپ نے مجھے روکنے کی کوشش کی جارہی ہوں میں انکل آغا کو سب بتادوں گی اور شاہ ویر بھائی کو بھی۔۔۔یہ سب آپ نے اور آپکی بیٹی نے کیا ہے۔۔۔زنیرا ہاتھ چھڑاتی ہوئی چیخی

کوئی پچھتاوا نہیں مجھے اس منحوس کی وجہ سے میری بیٹی اپنے حق سے محروم ہوگئی وہ آغا جو ہر وقت ماریہ کی خیریت پوچھتے رہتے تھے وہ اس منحوس ناجائز لڑکی پر ساری محبتیں لٹا رہے ہیں۔۔۔قصا بیگم نے تنک کر کہا

وہ ساری محبتیں عشیق پر نچھاور نہیں کرتے تھے آپکی چھوٹی سوچ کی وجہ سے آپکو ایسا لگتا رہا وہ ماری کے ساتھ بھی ویسا رویہ رکھتے تھے آپکی تنگ نظری کی وجہ سے آج وہ لڑکی زندگی موت کی جنگ لڑ رہی ہے آپکی اصلیت میں آغا انکل کو بتا کر رہوں گی۔۔۔

آنسوں صاف کرتی وہ چیخ کر بولی اور آگے بڑھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جاؤ حرب نے میرے کہنے پر یہ شادی کی تھی میرے کہنے پر وہ تمھیں طلاق بھی دے سکتا ہے

۔۔۔

انکی بات اسکے قدموں کو ساکت کر گئے دل تیزی سے دھڑکا وہ کیوں اسے کھونے کا سن کر ڈر گئی تھی اسکی سیاہ آنکھوں سے آنسوں جاری ہوئے چادر کے نیچے اسنے اسکے پہنائے لاکٹ کو مٹھی میں دبایا تھا

ٹھیک ہے اسے طلاق دینی ہے مجھے دے دے طلاق لیکن آپکی اصلیت میں سب کو ضرور بتاؤں گی۔۔۔

وہ تیزی سے کہتی ہوئی پیشانی پر چادر کھینچ کر درست کرتی ہوئی باہر نکل گئی تھی قصا بیگم کو ساکت چھوڑ کر

•••_____ _____•••

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے لیفٹ اور رائٹ دونوں ہاتھوں پر ڈریس لگی ہوئی تھی کیونکہ اسکا خون بے حد بہہ گیا تھا اسکی آنکھوں سے آنسوں مسلسل ٹوٹ کر کشن میں جذب ہو رہے تھے۔۔

ہم آپکو بہت مس کر رہے ہیں آپ جلدی سے آجائیں۔۔۔

میں آرہا ہوں جانم بس آپکی آئس کریم لے کر

بس پہنچ رہا ہوں جانم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک اور آنسوں ٹوٹ کر کشن میں جذب ہوا تھا اسکی یادیں اسکے دل کو اندر ہی اندر کاٹ رہی تھی وہ اسے چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی

ہاتھ میں ڈاکٹر کے بتائے وہ مخصوص انجیکشن تھامے جلدی سے ہاسپیٹل کے اندر داخل ہوا تھا جو اسنے آؤٹ آف کنٹری سے پرسنل فلائٹ کے ذریعے منگوائے تھے۔۔۔

ڈاکٹر کو انجیکشن تھمائے وہ آغا صاحب کے قریب پڑی ویٹنگ چیئر پر بیٹھا تھا آغا صاحب جو دونوں ہاتھ جوڑے پیشانی گرائے آنکھیں میچے دعا کر رہے تھے اسکی موجودگی پر آنکھیں کھولتے اسے دیکھ گئے۔۔۔

یہ جس نے بھی کیا ہے ناں چھوڑوں گا نہیں میں ۔۔۔زندہ دفنا دوں گا جس نے بھی میری عشیق کو نقصان پہنچانے کی ہمت کی ہے۔۔۔وہ جبڑے بھینچے دبے لہجے میں غرایا آغا صاحب نے دھیرے سے ہاں میں سر کو جنبش دی تھی

حرب دیوار کیساتھ ٹیک لگائے کھڑا سنجیدگی سے انہیں دیکھ رہا تھا جب وہ تیز قدموں کیساتھ چلتی گیلری میں اینٹر ہوئی تھی شاہ ویر سمیت سب نے اسے دیکھا تھا اسکے پیروں میں جوتی تک نہیں تھی راستے میں اسے گاڑی نہیں ملی تھی وہ چلتے ہوئے یہاں تک پہنچی تھی اور اسکے پیر سے بھی خون نکل رہا تھا شاید راستے میں اسے کچھ لگا تھا راستے میں اسکا شوز ٹوٹ گیا تھا جسے وہ وہیں پھینکے یہاں تک پہنچی تھی اور ہانپ رہی تھی حرب اس سے پہلے اسکی طرف بڑھتا وہ جلدی سے شاہ ویر کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

کیسی ہے عشیق اور آپ سب ؟!

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے قریب رکتی دھیمے لہجے میں بولی شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے سر کو ناں میں جنبش دی تھی وہ نم آنکھوں سے آئی سی یو کو دیکھ گئی تھی جس پر ریڈ سائن کا بورڈ روشن تھا۔۔۔

آپ میری بات سنیں۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑتی ہانپتی ہوئی وہ جلدی سے بولی حرب نے سرد نظروں سے اسے اسکا ہاتھ پکڑتے دیکھا تھا وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتا ہوا اسکے ساتھ اٹھ کر گیا تھا حرب نے انہیں ساتھ جاتے دیکھ کر مٹھیاں بھینچی مگر کچھ بولا نہیں تھا

سہیل صاحب تسبیح ہاتھ میں تھامے ورد کر رہے تھے انہوں نے شہنشاہ صاحب کو اس بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا کیونکہ وہ شوگر کے مریض تھے اور معمولی پریشانی پر بھی انکا شوگر لیول ہائی ہو جاتا تھا جو انکے لئے ٹھیک نہیں تھا دائم آفس میں تھا شان کیساتھ اور مرجان اور زارا کو اطلاع کسی نے نہیں دی تھی حرب چلتا ہوا گیلری سے گارڈن کی طرف نکل گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مجھے آپکو کچھ بتانا ہے بھائی۔۔۔یہ سب قصاامی نے کیا ہے انہوں نے ہی عشیق کو زہر دیا ہے۔۔۔وہ ہانپتی ہوئی جلدی سے بولی جبکہ اسکی بات سن کر اسنے سرعت سے مٹھیاں بھینچی تھی اسکے بازو کے مسل ٹائٹ ہوئے تھے اور پیشانی پر پسینے کی چھوٹی چھوٹی بوندیں واضح ہوئی۔۔۔وہ بہت تکلیف کیساتھ ضبط کر گیا کیونکہ اس وقت اسکی اینجل کو اسکی ضرورت تھی

ہمیں پتا تھا وہ کچھ ناں کچھ کرنا چاہتی ہیں مگر ہم نے لاپرواہی کا مظاہرہ کیا اگر ہم نے پہلے بتادیا ہوتا تو شاید آج عشیق کیساتھ یہ ناں ہوتا۔۔۔وہ شرمندگی سے نظریں جھکاتی رو کر بولی

وہ جبڑے بھینچے اسے سختی سے کاندھوں سے پکڑ گیا تھا زیرانے ڈرتے ہوئے نظریں جھکائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرب نے دور سے انہیں دیکھا تھا وہ اسکے کاندھے تھامے کھڑا تھا حرب نے بے ساختہ مٹھیاں بھینچی تھی بھائی ہمیں نہیں پتا تھا وہ عشیق کو زہر دے چکی ہیں۔۔۔وہ سر کو دھیرے سے ہلاتی روتے ہوئے بولی شاہ ویر نے لمبا سانس لیتے ہوئے اسکے کندھے سے گرفت ہلکی کرتے ہوئے ہاتھ ہٹایا تھا زنیرا نے روتے ہوئے سر جھکایا تھا۔۔۔

ہمیں معاف کر دیں اس میں ہماری بھی غلطی ہے۔۔۔وہ ہاتھ جوڑتی ہوئی بولی شاہ ویر نے لب بھینچ کر سر جھٹکا تھا

آپ جا سکتی ہیں۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا

بھائی وہ ٹھیک ہو جائیں گی ہم سب دعا کریں گے وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی انشاءاللہ۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں کہتی اسے تسلی دیتے ہوئے بولی اسنے دھیرے سے سر کو ہاں میں ہلایا تھا اور آگے بڑھ گیا تھا زنیرا آنکھیں صاف کرتی ہوئی جلدی سے اسکے پیچھے گئی تھی جب گیلری کے دروازے کے پاس کھڑے حرب کو دیکھا اسکی آنکھوں میں سرخی تھی۔۔۔

حرب آپ ٹھیک ہیں۔۔۔وہ اسکی طرف ہاتھ بڑھاتی بولی مگر وہ اسکا ہاتھ جھٹکتا ہوا وہاں سے واک آؤٹ کر گیا تھا زنیرا نے نم آنکھوں سے اسے جاتے ہوئے دیکھا

اسکا دل تیزی سے دھڑک اٹھا تھا اس سوچ پر کہ وہ کیا واقعی قصا بیگم کے کہنے پر اسے طلاق دے دے گا ؟؟

Posted On Kitab Nagri

•••_____ _____•••

یہ مری کے سب سے لگژری ہوٹل کا منظر تھا پورا پرل ہوٹل روشنیوں میں نہایا ہوا تھا قیمتی ملبوسات زیب تن کئے مرد اور خواتین ریڈ کارپٹ کے ذریعے اندر کی جانب بڑھ رہے تھے میڈیا کا ایک جھرمٹ کیمروں کی روشنیوں میں سب کے فوٹوز لے رہا تھا مین اینٹرینس پر ایک چمچماتی وائٹ مرسیڈیز کی تھی سب کی نظروں اس پر جمی تھی گارڈز کی ایک بھاری نفری آس پاس تعینات ہوئی تھی ڈرائیور نے گاڑی سے اترتے ہوئے سرعت سے بیک سیٹ کا دروازہ کھولا تھا وہ ایک پیر پوری وجاہت سے گاڑی سے باہر نکال چکا تھا میڈیا کی ساری توجہ اس پر تھی وہ اپنی سحر انگیز شخصیت کیساتھ مرسیڈیز سے باہر نکلا تھا سلکی بلیک بال جیل سے بٹھائے گئے تھے اسکے حسین چہرہ کیمروں کی لائٹس میں چمک رہا تھا بلیک پینٹ پر بلیک شرٹ اور اس پر کاژول بلیک گھٹنوں تک آتا اوور کوٹ اور اسکے نیچے وائٹ سنیکرز لئے وہ سب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی سکت رکھتا تھا

لڑکیوں کا اندر جاتا جھرمٹ جیسا تھم گیا تھا وہ ستائشی نظروں سے اس حسن کے شہزادے کو دیکھ رہی تھی جب اسکے پیچھے وہ آف وائٹ کناری والے سیدھے سوٹ میں باہر آئی تھی اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اندر کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارانے گھبرائی ہوئی نظروں سے اسے پاس دیکھا تھاوہ اسکا ہاتھ مظبوطی سے تھامے اندر داخل ہو گیا تھا

۔۔۔

مرجان ۔۔۔اٹس بیوٹیفل لیکن ہم بہت کنفیوز ہو گئے ہیں یہاں بہت لوگ ہیں ۔۔۔ وہ اسکا ہاتھ دھیرے سے ہلاتی ہوئی دھیمے لہجے میں بولی جس پر وہ ہلکا سا مسکرایا تھااور آس پاس لوگوں کی گریٹنگز سر کو دھیرے سے جنبش دیکر لیتا ہوا میں ہال کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

اوہ ہائے مرجان یو آر لکنگ ڈیشنگ۔۔۔

وہ نسوانی آواز پر دائیں جانب متوجہ ہوا جہاں اسکی پرانی بزنس پارٹنر میرا کھڑی مسکرا رہی تھی وہ جلدی سے اسکی توجہ پاکر اسکی طرف بڑھی اور اسے گلے لگایا تھا زارانے آدھا منہ کھولا تھا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے میرا کو پیچھے ہٹاتے ہوئے زارا کا ہاتھ پکڑتا اسے آگے کر گیا تھا۔۔۔

میرو میٹ مائی وائف زارا مرجان کاظمی۔۔۔

میرا نے پھیکی مسکراہٹ کیساتھ زارا کی طرف ہاتھ بڑھایا جس پر وہ مسکرائی اور اسکی گیسچر کا جواب دیا اسے ہاتھ ملا کر۔۔۔میرا پھیکا سا مسکراتی ہوئی وہاں سے ہٹ گئی تھی

کون تھی یہ اور آپکو گلے کیوں لگایا اس نے۔۔۔زارا نے اسکے جاتے ہی مرجان کو گھورتے پوچھا جس پر وہ مسکرائے بغیر ناں رہ سکا۔۔

زارویہ ناں میری گرل فرینڈ تھی۔۔۔وہ اسکے کان پر جھکتا دھیرے سے جھوٹ بول کر اسے تپا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ تھی اب نہیں ہے ؟! زارا نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے اسکی ہیزل آنکھوں میں جھانکتے مسکرا کر پوچھا جس پر اسکی مسکان گہری ہوئی وہ جواب دینا اسی سے ہی سیکھی تھی آخر بیوی تھی وہ اسکی۔۔۔

زارا ویٹ فار می ۔۔۔ وہ اسے کہتے ہوئے سامنے کھڑے کچھ مہمانوں کی طرف بڑھ گیا جنہوں نے خوشدلی سے اسے گلے لگایا تھا وہ ویٹر کو روک کر ایک گلاس پکڑ چکا تھا۔۔۔

ہاں خود کھا پی لیں یہاں بھوک سے جان نکلی جا رہی ہے ۔۔۔ وہ آنکھیں گھماتی ہوئی آس پاس دیکھتی بڑبڑائی اور پھر پاس سے گزرتے ویٹر کو روک کر اسکی ٹرے سے ایک گلاس اٹھا گئی۔۔۔

آخر میں بھی انجوائے کرنے آئی ہوں۔۔۔ وہ اسے گھورتی ہوئی گلاس سے ایک بڑا سپ لے گئی جب اسکا پورا منہ کڑوا ہوا۔۔۔

کیا بکواس ٹیسٹ ہے اس سے اچھا تو میں پانی پی لیتی۔۔ وہ آنکھیں گھماتی اکتا کر بولی اور اسے دیکھنے لگی جو سنجیدگی سے مہمانوں سے محوِ گفتگو تھا۔۔۔

ہمیں اکیلا چھوڑ کر خود گپ شپ کر رہے ہیں۔۔۔ وہ گلاس سے دوسرا سپ لیتے ہوئے بڑبڑائی جب مرجان کی نظر اسکے گلاس پر پڑی تھی وہ مہمانوں کو ایکسکیوز می کہہ کر تیز قدموں کیساتھ اسکی طرف بڑھا اور اسکے ہاتھ سے گلاس لیا۔۔۔

زارا یہ کیا حرکت ہے۔۔۔ وہ گلاس ساتھ پڑی ٹیبل پر رکھتے ہوئے متذبذب لہجے میں بولا زارا نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

آپ بھی تو یہ پی رہے تھے۔۔وہ گال پھلائے معصومیت سے بولی

میں پی لیتا ہوں مجھے ایفیکٹ نہیں کرتی ہے سافٹ ڈرنکس لیں یہ سب نہیں۔۔۔وہ سرعت سے بولا

زارا نے اسکی بات پر آدھا منہ کھولا

ہائے یہ۔۔۔یہ شراب تھی؟!وہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھتی ہوئی حیرت واستعجاب سے بولی وہ تاسف سے سر جھٹک گیا تھا اور گلاس کو دیکھا جو آدھا خالی تھا۔۔۔

یہیں رکیں کہیں نہیں جانا میں پانی لیکر آتا ہوں۔۔۔وہ جلدی سے کاؤنٹر کی طرف بڑھا تھا جب وہ واپس آیا تو وہ اپنی جگہ پر نہیں تھی

ڈیم اٹ اب یہ لڑکی کہاں چلی گئی۔۔۔وہ گلاس وہیں چھوڑتا ہوا اسے ڈھونڈنے نکل گیا تھا

•••_____ _____•••

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سب آئی سی یو کے باہر بیٹھے اسکی سلامتی کی دعائیں مانگ رہے تھے جب قدموں کی آہٹ پر شاہ ویر کے علاوہ باقی سب نے سر اٹھایا مگر وہ سر کو ہاتھوں میں گرائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔۔۔

زنیرا نے نفرت سے قصا بیگم کو دیکھا جو آنکھوں میں ڈھیروں آنسوں لئے وہاں آ پہنچی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغا کیسی ہے میری بچی؟!وہ آغا صاحب کے قریب بیٹھتی انکا ہاتھ پکڑتی بولی زنیرا نے نفرت سے سر جھٹکا تھا

ڈاکٹر ابھی تک باہر نہیں آئے کچھ پتا نہیں دعا کرو۔۔۔آغا صاحب نے بجھی آواز میں کہا قصا بیگم نے نظریں اٹھا کر زنیرا کو دیکھا جو سینے پر ہاتھ باندھے دیوار سے ٹیک لگائے کھڑی انہیں سپاٹ نظروں سے دیکھ رہی تھی حرب کچھ دوری پر ویٹنگ چیئر پر بیٹھا زنیرا کو دیکھ کر کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔

بیٹا میں کھانا لے آئی ہوں سب کو دے دو کسی نے بھی ڈنر نہیں کیا۔۔۔قصا بیگم نے جا رزنیرا کی طرف بڑھاتے کہا جس پر وہ سرد نظروں سے انہیں گھورتے ہوئے انکے ہاتھ سے جا رلے چکی تھی۔۔۔

سب کو کھانا سرو کر کے وہ اسکے سامنے رکی تھی جو سر ہاتھوں میں گرائے ہوئے تھا حرب کے نوالہ توڑتے ہاتھ ساکت ہوئے تھے۔۔۔

بھائی آپ بھی کچھ کھالیں۔۔۔

وہ ہاتھ سے پلیٹ کو دور گرا چکا تھا زنیرا نے شرمندگی سے نظریں جھکائی۔۔۔

کھانے کی پڑی ہے سب کو وہاں میری بیوی کس کیفیت میں ہے اندازہ ہے کسی کو؟ !

وہ اٹھتے ہوئے غرایا اور کرخت نظروں سے سب کو دیکھتا ہوا باہر نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکل میں انکو بلا کر لاتی ہوں آپ کھانا کھالیں آپکا بی پی لو ہو جائے گا۔۔۔وہ سہیل صاحب کو اٹھتے ہوئے دیکھ کر نرمی سے بولی حرب نے اسے جاتے ہوئے دیکھا قصا بیگم نے حرب کی آنکھوں میں صاف جلن دیکھی وہ مٹھی بھینچے اپنی پلیٹ ایک طرف رکھ چکا تھا۔۔۔

اچھا تو بد گماں ہو رہے ہو اپنی بیوی سے میرے بچے یہ تو بہت اچھی بات ہے وہ لڑکی مجھے اس گھر سے نکالنا چاہتی ہے سکون سے تو اسے میں بھی رہنے نہیں دوں گی چاہے اس کے لئے تمھیں بد گماں ہی ناں کرنا پڑے۔۔۔وہ حرب کو اٹھتا دیکھ کر سوچتی ہوئی اسکے پیچھے چلی گئی تھی۔۔

بھائی آپ پلیز کچھ کھالیں اگر عشیق بھابھی کو پتا چلتا کہ آپ نے صبح ناشتے کے بعد سے کچھ نہیں کھایا تو وہ کتنا ہرٹ ہوتی۔۔۔

وہ سپاٹ نظروں سے غیر مرئی نقطے کو دیکھ رہا تھا

اب کیا چاہتی ہیں آپ مجھ سے مجھے کچھ پل کے لئے اکیلا چھوڑ دیں مجھے بھوک نہیں ہے آپ واپس اپنی فیملی کے پاس جائیں میں جانتا ہوں آپ شرمندہ ہیں لہذا مجھے کوئی شکوہ نہیں آپ واپس جائیں ابھی۔۔۔

وہ بغیر اسے دیکھے کرخت لہجے میں بولا۔۔۔

بھائی وانس یو سیو وڈمی۔۔۔اس دن اگر آپ صحیح وقت پر ناں آتے تو شاید آج میں اس طرح سر اٹھائے یہاں ناں کھڑی ہوتی اس لئے میں آپکی مدد کرنا چاہتی ہوں اس لئے نہیں کہ مجھے کوئی خاص ہمدردی ہے میں صرف آپکا احسان اتارنا چاہتی ہوں۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

وہ سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اٹھااور اندر چلا گیا تھا

اللہ پاک پلیز سب ٹھیک کر دیں عشیق کو جلدی سے ٹھیک کر دیں اسے اپنی امان میں رکھئے گا۔۔۔وہ تاروں بھرے آسمان کو دیکھتی ہاتھ جوڑتے بولی تھی۔۔۔

کیا سوچ رہے ہو بچے۔۔۔قصا بیگم نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا وہ جو سپاٹ نظروں سے انہیں کھڑا دیکھ رہا تھا پیچھے مڑا۔۔۔

کچھ بھی نہیں امی آپ باہر مت رکیں ٹھنڈ ہے چلئے اندر چلتے ہیں۔۔۔

حرب۔۔۔

وہ اندر کی طرف بڑھ رہا تھا جب قصا بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑتے اسے روکا۔۔

جی امی جان؟ !

میں دیکھ رہی ہوں اور سمجھ رہی ہوں۔۔۔وہ شاہ ویر کی اتنی ہمدرد کیوں ہے؟ !

حرب نے لب بھینچے تھے۔۔۔

بیٹے میں دیکھ رہی ہوں تمھیں کیسا لگ رہا ہے اسے تمھاری پرواہ نہیں اس لڑکے کی پرواہ تم سے زیادہ کر رہی ہے۔۔۔حرب نے نظریں جھکائے سر کو جھٹکا تھا۔۔۔

ہاں میں دیکھ رہی ہوں کیا چل رہا ہے ان کے درمیان یہ سب بہت پہلے سے چل رہا ہو گا یقیناً ہو سکتا ہے وہ ملتے ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرب نے سر اٹھا کر قصا بیگم کو دیکھا جب اسے وہ لمحہ یاد آیا جب وہ زنیرا کو بچانے گیا تھا مگر وہ پہلے ہی اسکے ساتھ موجود تھا حرب نے جبڑے بھینچے تھے۔۔۔

وہ تاسف سے سر جھٹک کر وہاں سے نکل گیا تھا بغیر ایک لفظ کہے قصا بیگم نے دھیمی مسکان ہونٹوں پر سجا کر اسے دیکھا جو زنیرا کے پیچھے ہی گیا تھا۔۔۔

•••_____ _____•••

""""اگر آج اسے کچھ ہو گیا میں بھی اسکے ساتھ مٹ جاؤں گا میرے جینے کی وجہ وہ لڑکی ہے میرے مالک اگر اسے مجھ سے جدا ہی کرنا تھا تو اسے میری زندگی میں بھیجا ہی کیوں تھا میں بہت بڑا گنہگار ہوں میرے پاس خواہ کوئی نیکی ناں ہو لیکن میں نے محبت صاف دل سے کی ہے تو پھر کیسے وہ مجھ سے الگ ہو سکتی ہے آپ مجھ سے میرے جینے کی وجہ مت چھینیں میرے پروردگار مجھے میری خوشیاں واپس لوٹا دیں میں نے آج تک آپ سے دعا میں کچھ نہیں مانگا ناں ہی آپ سے شکوہ کیا کیوں میں بچپن میں میرے والدین کے محبت بھرے ٹھنڈے سائے سے محروم رہا یقیناً یہ میری قسمت تھی جس پر صبر شکر پڑھ کر میں نے وہ لمحے کاٹ لئے لیکن اب میری زندگی اس لڑکی سے جڑ گئی ہے مجھے میری عشیق لوٹا دیں میرے مولا مجھے میری محبت لوٹا دیں""""

Posted On Kitab Nagri

وہ گھٹنوں پر بازو رکھے اپنا سر ہاتھوں میں گرائے آنکھیں بھینچے اپنے رب سے مدد طلب کر رہا تھا

وہ بیڈ پر ساکت پڑی ہوئی تھی گزرتے وقت کیساتھ اسکی سانسیں مدھم پڑ رہی تھی ڈاکٹرز بے بس کھڑے تھے وہ اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کر چکے تھے مگر سب ناکام ہوا تھا وہ زہر نہیں نکال پائے تھے اسکے جسم سے۔۔۔اسکے ذہن میں اب تک کے سارے لمحات کسی دھندھلائی فلم کی طرح چل رہے تھے۔۔۔

مجھے مار دیتی مگر خود کی جان لینے کی کوشش کی تم نے کیووں کیسے سوچ لیا تم نے میں تمھارے بغیر جی لوں گا میں کچھ بھی نہیں ہوں میں بے بس ہوں مجھے اسی وقت مار دیتی ناں پھر بھی مجھے تم سے شکایت ناں ہوتی تم نے میری محبت کو مجھ سے چھیننے کی کوشش کی۔۔۔

عشیق نے ہاتھ کو گال پر رگڑ کر آنسوں صاف کرتے ہوئے اسکی جانب ایک قدم بڑھایا مگر وہ اس سے دو قدم پیچھے ہٹ چکا تھا اسنے پسٹل نکالا تھا۔۔۔

عشیق نے خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ ڈر گئی تھی شاید وہ اسے خود پر گولی چلانے کی سزا دینا چاہتا ہے مگر اسنے پسٹل اپنے سینے کے مقام پر رکھا تھا عشیق کی ٹانگیں لڑکھڑائی تھی۔۔۔

نفرت کرتی ہو ناں مجھ سے میں خود کو ہی ختم کر دیتا ہوں۔۔۔ٹریگر پر انگلی رکھتے ہوئے اسنے سپاٹ لہجے میں کہا تھا اور گولی چلائی تھی۔۔۔

بیڈ پر پڑا اسکا مشینوں میں جکڑا وجود لرزا تھا اور اسکے منہ سے خون سفید فام کیساتھ نکلتا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبھی ڈاکٹرز اور نرسز نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا وہ کانپتا ہوا ہاتھ حلق پر رکھ کر آنکھیں وا کرتے ہوئے کراہ گئی تھی۔۔۔

ہم۔۔ارا۔۔۔گل۔۔۔ا۔۔دک۔۔ھ۔۔۔رہ۔۔۔اہ۔۔۔ے(ہمارا گلہ دکھ رہا ہے)

وہ دھیمے لہجے میں کراہ گئی ڈاکٹر نے نرس کو اشارہ کیا تھا وہ جلدی سے اسکی طرف بڑھی اور ٹشو سے اسکا چہرہ صاف کیا وہ آنکھیں کھول چکی تھی۔۔۔

اٹس میریکل سارا پوائزن وومٹنگ کے ذریعے نکل گیا۔۔۔ڈاکٹر نے نرس کو اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

وہ جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا آئی سی یو سے نکلتے ڈاکٹر کو دیکھ کر۔۔۔

شی از سیف مسٹر شاہ ویر۔۔۔آپکی وائف بالکل ٹھیک ہیں اور خطرے سے باہر ہیں۔۔۔

وہ سکون کا سانس لے چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا میں اپنی بچی سے مل سکتا ہوں؟ !

Posted On Kitab Nagri

آغا صاحب دیکھیں فلحال انہیں انڈر ابزرویشن رکھا جا رہا ہے وہ بہت کمزور ہیں اسوقت اور زہر نے انکے گلے کو بری طرح ڈیمیج کیا ہے اس لئے وہ کچھ دن بول نہیں پائیں گی اور ہمیں ڈایالائسز کرنی ہو گی تاکہ ریمیننگ بلڈ پیئور ہو جائے آپ سب پلیز ویٹ کریں۔۔۔

ڈاکٹر اتنا کہہ کر وارڈ بوائے کیساتھ وہاں سے گزر گئے تھے سہیل صاحب نے اسے سینے سے لگایا تھا وہ ہلکا سا مسکرایا تھا آغا صاحب اسے مسکراتے دیکھ کر مسکرائے تھے کتنے وقت بعد وہ اس طرح مسکرایا تھا

۔۔۔

کیا ہوا بابا۔۔۔زنیرا نے آغا صاحب کو دیکھتے پوچھا

بچے عشیق ٹھیک ہے۔۔۔

سچ میں اللہ پاک تیرا لاکھ شکر ہے۔۔۔وہ ہاتھ جوڑتی مسکرائی تھی پیچھے کھڑی قصا بیگم ساکت ہوئی تھی وہ الٹے قدم پیچھے ہٹی تھی بغیر کسی کی نظر میں آئے۔۔۔

میں گھر اطلاع دے دیتی ہوں۔۔۔زنیرا نے مسکرا کر فون نکالتے کہا اور کال ملاتے ہوئے باہر نکل گئی شاہ ویر نے گلاس ونڈو پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسکا مشینوں میں جکڑا ہوا نازک سا وجود دیکھا وہ آنکھیں موندے سکون سے سو رہی تھی۔۔

•••_____ _____•••

Posted On Kitab Nagri

واٹ دا ہیل۔۔۔

وہ جلدی سے تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا اسکے پاس آیا تھا جو شیلنگ پر چڑھی ہوئی ہاتھ کھولے اڑنے کی کوشش کر رہی تھی اسکے یوں خود کو پکڑنے پر وہ چونکی مگر اسے موقع ناں دیکر وہ اسے اٹھا چکا تھا۔۔۔

سٹروو و نیچے اتارو ہمیں اڑنا ہے۔۔۔وہ اسکے سینے پر مکے مارتے ہوئے چیخی مرجان نے آنکھیں گھمائی تھی۔۔۔

بیوقوف لڑکی کہا تھا سافٹ ڈرنک پیئو۔۔۔وہ اسکا معصوم چہرہ دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بڑبڑایا جس پر وہ مسکراتے ہوئے اسکے گال پکڑ کر کھینچ گئی

وہ بیچارہ اسے اٹھائے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا کیونکہ وہ نشے میں تھی اور اسوقت بہتر یہی تھا کہ وہ گھر نکل جاتے۔۔۔

نہیں جانا ہمیں نہیں جانا ہمیں نہیں جانا!!!!!!۔۔اسکے سینے ہر مکے برساتی وہ چیخی

اسے فرنٹ سیٹ ہر بٹھا کر وہ ڈرائیونگ سیٹ کی طرف بڑھا مگر وہ جلدی سے کار سے نکل کر ایک طرف بھاگ گئی تھی۔۔۔

زارا!!!!۔۔۔وہ دبے لہجے میں غرایا

وہ دوپٹہ اتار کر پھینکتی ہوئی اس سے آگے بھاگ گئی تھی اور وہ بیچارا اسے پکڑنے کے لئے پیچھے تیز قدموں کیساتھ چل دیا تھا اسکا دوپٹہ اٹھاتا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ووووہووووو۔۔۔

وہ آگے بھاگتے ہوئے خوشی سے جھوم کر بولی تھی ساتھ ہی چکرا کر لڑکھڑائی تھی جب وہ وقت پر اسے تھام گیا تھا۔۔۔

ہمیں چھوڑ دیں ہینڈسم ہمیں کھیلنا ہے۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے بولی جبکہ اسکے لفظ ہینڈسم پر وہ سرخ پڑا تھا وہ تو اسے معصوم سی لڑکی سمجھتا تھا بھلا وہ ایسے الفاظ بھی استعمال کر سکتی تھی اسکے لئے۔۔۔

کیا کہا آپ نے۔۔۔وہ اسے بازو سے پکڑتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

ہم نے کہا ہینڈسم ہمیں کھیلنا ہے۔۔وہ اسکا کوٹ پکڑتی چبا چبا کر بولی مرجان بے ساختہ مسکرایا تھا

اچھا چلیں ہم گھر چلتے ہیں وہاں کھیلیں گے مل کر۔۔۔وہ نرمی سے بولا جب کہ اسنے معصومیت سے ہونٹ پاؤٹ کئے تھے۔۔۔

وہ کون ہے۔۔۔

مرجان نے اسکی انگلی کی سمت دیکھا وہ جلدی سے اس سے الگ ہوتی آگے بھاگ گئی تھی مرجان نے لمبا سانس ہوا کے سپرد کیا تھا

ہمیں پکڑوووووو۔۔۔وہ اسے چڑھا کر آگے بھاگتے ہوئے بولی مرجان نے آنکھیں سکیڑی تھی آج رات یقیناً وہ اسے بھگا بھگا کر ہلکان کرنے والی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

•••_____ _____•••

جی الحمدللہ رب پاک کا کرم ہے وہ بالکل ٹھیک ہے پتا نہیں ڈاکٹر کب ڈسچارج کریں گے ہم ہاسپیٹل ہی ہیں ابھی۔۔۔وہ آفرین بیگم کو مطمئن کر کے کال منقطع کر کے واپس اندر جانے کے لئے مڑی تھی جب حرب نے اسکا بازو سختی سے پکڑتے ہوئے اسے پیچھے کو کھینچا تھا وہ گرتے گرتے بچی تھی۔۔۔

افسوس نہیں ہو رہا تمھیں وہ بچ گئی؟ !

وہ اسے دیکھتا طنزیہ لہجے میں بولا زنیرا نے سرد نظروں سے اسے دیکھا تھا جب سے وہ ہاسپیٹل آیا تھا الجھا ہوا تھا اور اسکے ساتھ بھی برا برتاؤ کر رہا تھا۔۔۔

کیا مطلب ہے آپکا؟ !

ہاں تم مطلب کی بات کرتی اچھی لگتی ہو تمھیں شرم نہیں آئی پہلے تم مرجان کے پیچھے تھی پھر تم اسکے بڑے بھائی کے پیچھے پڑ گئی اور اتنی گر گئی کہ وہاں اسکی بیوی مرنے کو تھی یہاں تم لوگ ہاسپیٹل کے گارڈن میں عشق لڑا رہے تھے۔۔۔وہ زخمی لہجے میں بولا زنیرا نے سرخ بھبھوکا چہرہ لئے اسے دیکھا تھا اسکی آنکھیں آنسوں سے بھری تھی

حرب یہ آپ کہہ رہے ہیں آپ ایسا سوچتے ہیں؟؟۔۔۔وہ صدمے سے ڈوبتی آواز میں بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں ایسا نہیں سوچتا میں دیکھ رہا ہوں نا جانے کب سے تمھارے درمیان یہ سب چل رہا ہے پہلے تمھیں کوئی کڈنیپ کرتا ہے اور وہ وہاں مجھ سے پہلے وہاں پہنچ کر تمھیں بچاتا ہے اور تمھیں گھر بھی خود چھوڑنے کی دعوت دیتا ہے اور جب میں وہاں پہنچتا ہوں تم اچھی بیوی کا ڈرامہ کرتے ہوئے میرے ساتھ چل دیتی ہو۔۔۔

وہ اسکے کندھے میں انگلیاں دھنسائے دانت پیس کر بولا زنیرا کی آنکھوں سے آنسوں قطرہ قطرہ اسکے گال پر گر رہے تھے۔۔۔

اور جب تمھارے یار کو گھر میں کھلا پاس مل جاتا ہے پھر تم اسکے آگے پیچھے گھومتی ہو اور ہاسپیٹل میں تو تمھیں کھلی چھوٹ مل گئی تھی اندھا ہوں میں بولو نظر نہیں آتا مجھے ؟! بولووو۔۔۔

اسکا چہرہ ہاتھ میں جکڑتے ہوئے وہ جبڑے بھینچے بولا

حرب آپ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں میں مانتی ہوں ہمارے رشتے میں کامپلیکیشنز تھی لیکن سب ٹھیک ہو گیا تھا ناں۔۔۔

ایکزیکٹلی۔۔۔تم نے ایسے دیکھا یا سب ٹھیک ہو گیا مجھ سے محبت کرنے کے جھوٹے ڈرامے کئے اور اپنے یار کیساتھ بھی تعلق رکھا۔۔۔

زنیرا نے اسکا ہاتھ جھٹکا تھا نفرت سے۔۔۔وہ زخمی شیر کی طرح دوبارہ اسے کندھے سے دبوچ گیا تھا

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اسی وقت تمھیں طلاق دے دیتا ہوں جاؤ اپنے یار کے پاس پھر۔۔۔۔۔

حرب میں صرف آپ سے محبت کرتی ہوں کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔وہ روتے ہوئے تڑپ کر بولی تھی حرب کی گرفت نرم ہوئی تھی وہ روتی چلی گئی اسکا چہرہ سرخ بھبھوکا ہو چکا تھا رو رو کر۔۔۔

چادر سے آنسوں صاف کرتی ہوئی وہ اسے بے بس نظروں سے دیکھ کر وہاں سے جا چکی تھی حرب نے آنکھیں میچے لمبا سانس لیا تھا۔۔۔

وہ کسی کی کال پک کرتے ہوئے وہاں سے ایک جانب چل دیا تھا۔۔

•••_____ _____•••

ڈاکٹر نے دو گھنٹے بعد اس سے ملنے کی اجازت دی تھی رات کے دو بج رہے تھے سہیل صاحب اور آغا صاحب کو اسنے بہت منت سماجت کے بعد گھر بھیجا تھا یہ کہہ کر کہ وہ وہاں ہے سب ٹھیک ہے زنیرا اسر حرب وہاں ہی رکے تھے۔۔۔آئی سی یو کا دروازہ کھولتا وہ دبے قدموں کیساتھ اندر آیا تھا تاکہ آہٹ کی وجہ سے اسکے سکون میں خلل ناں پڑے وہ بس اسے دیکھنا چاہتا تھا ایک بار۔۔۔

اسکے کلون کی ہلکی مہک آئی سی یو میں پھیلی تھی آنکھوں کو دھیرے سے وا کرتے ہوئے اسنے اپنا مشینوں میں قید دائیاں ہاتھ اسکی جانب اٹھایا تھا جسے وہ ایک ہی پل میں تھام چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس۔۔۔

اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے وہ اسکے قریب چیئر رکھتے ہوئے اسکے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلاتے ہوئے بولا عشیق کی آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر کشن میں جذب ہوئے۔۔۔

ڈونٹ کرائے مائی اینجل ۔۔۔اسکی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے وہ محبت سے بولا مسلسل آنسوں اسکی آنکھوں سے ٹوٹ رہے تھے۔۔۔

ہم بہت ہیار کرتے ہیں آپ سے شیری ہم دور نہیں جانا چاہتے تھے آپ سے۔۔۔وہ دل میں ہی کہہ پائی تھی کیونکہ بولنے کی کوشش میں اسے اپنے حلق میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

نم آنکھوں سے اس نے اسکا حلیہ دیکھا تھا سفید خون سے رنگ شرٹ پیشانی پر بکھرے بال زرد رنگت چمک سے عاری وہ نیلی آنکھیں کچھ گھنٹوں کی جدائی نے شاہ ویر حیدر کا ظمی کا کیا حال کیا تھا۔۔۔

ایک اور آنسوں اسکی آنکھ سے ٹوٹا۔۔۔

وہ دھیرے سے ہاتھ اٹھا کر اسکے حلئے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سسکی تھی کیونکہ وہ آج کہیں سے بھی شاہ ویر حیدر کا ظمی نہیں لگ رہا تھا وہ تو کوئی غریب لٹا ہارا شخص لگ رہا تھا۔۔۔

آئی نو لیکن میں گھر نہیں جا سکتا تھا آپکو چھوڑ کر لیکن آپ کا شیری تھوڑی دیر میں دوبارہ فریش ہو کر ہینڈسم بن جائے گا ڈونٹ وری ۔۔۔وہ اسکے ہاتھ پر لب رکھتے ہوئے گمبھیر لہجے میں بولا عشیق نم آنکھوں کیساتھ ہلکی سی مسکرائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نرس اندر آئی تھی ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر وہ مسکرائی تھی اسکی ڈرپ اتار کر وہ اسے سکون کا انجیکشن دیکر چلی گئی تھی۔۔۔

وہ محبت بھری نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا اور وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

آپ ٹھیک ہو جائیں گی بہت جلد۔۔۔اسکے بال سہلاتے ہوئے وہ نرمی سے بولا اسنے اپنا ہاتھ دھیرے سے حلق پر رکھا تھا وہ بتانا چاہتی تھی کتنی تکلیف ہو رہی ہے اسے حلق میں۔۔۔

مجھے معاف کر دیں میری وجہ سے یہ سب ہو گیا اگر میں آپکے ساتھ ہوتا تو یہ سب ناں ہوتا لیکن آئی پرومس یہ جس نے بھی کیا ہے اسے اسکے انجام تک پہنچاؤں گا۔۔۔وہ دل میں عہد کرتے ہوئے سوچ چکا تھا۔۔۔

وہ ہاتھ اٹھا کر دروازے کی طرف اشارہ کر گئی تھی جہاں پر زنیرا کھڑی تھی شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا وہ اندر آئی تھی عشیق دھیمی سی مسکرائی اسے دیکھ کر۔۔۔

آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی انشاء اللہ۔۔۔زنیرا نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے مسکرا کر کہا عشیق نے دھیرے سے سر کو ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔

•••_____ _____•••

Posted On Kitab Nagri

ہم نے کہا جانے دیں ہمیں۔۔۔وہ منہ بناتے ہوئے بولی جبکہ وہ اسکے ہاتھ اسکے دوپٹے سے باندھ چکا تھا

۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے خاموش بیٹھی رہیں ورنہ منہ پر بھی ٹیپ لگا دوں گا۔۔۔وہ ڈرائیونگ کرتے ہوئے سنجیدگی سے بولا زارا نے اسکے گیئر شفٹ پر رکھے ہاتھ کو پیر مارا تھا جس پر وہ بھنویں سکیڑ گیا تھا

۔۔۔

ہم ڈرائیونگ نہیں کرنے دیں گے آپکو ہمیں چاکلیٹ کھانی ہے ابھی اسی وقت گاڑی روکیں۔۔۔وہ منہ بسور کر بولی مرجان نے سنجیدگی سے گاڑی روکی تھی

زارا مجھے غصہ دلانا بند کریں۔۔۔وہ اب کی بار سنجیدگی سے بولا جس پر زارا کی آنکھوں سے آنسوں کے فوارے چھوٹ پڑے۔۔۔

آپ بہت کھڑوس ہیں بالکل پیار نہیں کرتے ہم سے آپ کوئی بات نہیں مانتے ہماری ہمارا جان تو ہماری ہر بات مانتا تھا۔۔۔وہ ونڈو کی طرف خفا ہو کر رخ کرتے منمنائی مرجان گاڑی کو لاک لگا کر باہر نکل گیا تھا زارا نہ منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے اسے دیکھا وہ واپس ایک بہت بڑے پیکٹ کیساتھ آیا تھا جس میں ہر قسم کی چاکلیٹس تھی۔۔۔

ہمارے ہاتھ کھولو جلدی۔۔وہ خوشی سے اچھلتی ہوئی بولی مرجان نے مسکرا کر اسکے ہاتھ کھولے وہ دو چاکلیٹ ایک ساتھ کھول کر کھانے بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نکمی لڑکی۔۔۔وہ اسے بچوں کی طرح چاکلیٹ کھاتا دیکھ کر مسکرایا جبکہ اسکی بات سن کر زارا نے چاکلیٹ والا ہاتھ اسکے گال پر لگایا تھا۔۔۔

مرجان نے آنکھیں سکیڑی تھی۔۔۔

ہاہاہاہا یو آر لکنگ بیوٹیفل ۔۔۔ وہ دوسرے ہاتھ کو اسکی دوسری گال پر مل چکی تھی وہ ڈرائیونگ سے ڈسٹریکٹ نہیں ہونا چاہتا تھا اس لئے وہ خاموش ہی رہا۔۔۔گاڑی کو اپنے ہوٹل کے سامنے روک کر وہ اسے دیکھنے لگا جو معصومیت سے اسکی طرف دونوں بازو کر گئی تھی مرجان نے مسکراتے ہوئے اسے اٹھایا تھا آس پاس کھڑے لوگوں نے انہیں مسکرا کر دیکھا تھا وہ اسکی لمبی ناک کو پکڑے کھینچ رہی تھی مگر وہ بے بس سا اسے اٹھائے بس ہوٹل کے اندر کی طرف رہا تھا تاکہ اسے لوگوں کی نظروں سے دور لے جا سکتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____ _____•••

کیا ہوا اماں آپ واپس آگئی کیا وہ مر گئی؟ !

ماریہ نے بیڈ سے اترتے ہوئے قصا بیگم کو کمرے کا دروازہ بند کرتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے نکمی زنیرا نے شاہ ویر کو سب بتادیا میں آغا سے ڈر رہی تھی اسنے تو اس وحشی جنونی انسان کو بتادیا ناجانے کیا کرے گا اب وہ۔۔قصا بیگم نے ماتھا پیٹ کر کہا جبکہ ماریہ کا منہ کھل چکا تھا۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا آپ نے عشیق کو زہر دی تھی آپکو سوچنا چاہیے تھا ناں کہ جب شاہ کو لتا چلے گا تب کیا ہو گا۔۔۔وہ تھوک نگلتے ہوئے بولی جبکہ قصا بیگم نے اسے سخت گھوری سے نوازا تھا

دماغ ٹھیک ہے تیرا میں نے یہ سب تیرے لئے کیا ماں کا ساتھ دینے کے بجائے پیچھے ہٹ رہی ہے۔۔۔

قصا بیگم کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا

میرے ہاتھ ابھی تک ٹھیک نہیں ہوئے وہ میرے ٹکڑے کر دے گا آئی سوئیر مماں آپ اسے ایک بار قریب سے دیکھیں وہ بے شک بہت پیارا ہے لیکن غصے میں وہ کوئی جنونی جانور لگتا ہے جو کسی کو بھی ادھیڑ کر کھا جائے گا عشیق کے ساتھ ہی ٹھیک ہے وہ مجھے اپنا قیمہ نہیں بنوانا اس سے۔۔۔ماریہ نے اچھنبے سے کہا

منحوس تو مجھے پہلے بتاتی تیری وجہ سے میں نے اس کم ذات کو زہر دیا تھا۔۔۔قصا بیگم نے صدمے سے اسکے کندھے جھنجھوڑ کر کہا

میں نے آپکو نہیں کہا مجھے نہیں چاہیے شاہ ویر میری پناہ میرے فرشتوں کی پناہ ایسے ڈینجرس بندے کیساتھ میں نہیں رہ سکتی اسکا ایک تھپڑ ناجانے مجھ معصوم کیساتھ کیا کر ڈالے۔۔۔وہ گال پر ہاتھ رکھتے

Posted On Kitab Nagri

تصور کر گئی تھی قصا بیگم نے اکھڑتی نظروں سے اپنی نالائق بیٹی کو دیکھا جو ایک منٹ سے اپنے ٹریک سے ہٹ گئی تھی۔۔۔

آپ کہاں جارہی ہیں مماں۔۔۔وہ انکو چادر پہنتے دیکھ کر پوچھنے لگی

مرنے جارہی ہوں چلے گی ماں کیساتھ۔۔۔

قصا بیگم نے تنک کر کہا جس پر ماریہ نے منہ کا زاویہ بگاڑا تھا۔۔۔

•••_____ _____•••

وہ ہاتھ کی مٹھی بنائے ٹھوڑی کے نیچے رکھے اسے دیکھ رہا تھا جو ہونق بنی اسے ہی تک رہی تھی۔۔

کیا لگا ہے میرے چہرے پر زارا؟!

وہ پھٹ پڑا تھا پچھلے ایک گھنٹے سے وہ مسلسل اسے دیکھ دیکھ کر تپا رہی تھی

آپ بہت برے ہیں ہم آپکو محبت کی نظر سے دیکھ رہے تھے آپکو وہ بھی راس نہیں۔۔۔وہ ہونٹ سکیڑتی خفا لہجے میں بولی مرجان نے سنجیدگی سے اس بے شرم کو دیکھا

آپ سو جائیں اور آج جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا ہے وہ کل آپکو ایک ایک بات بتاؤں گا آپکو شرمندگی ہو گی لہذا اب بھی وقت ہے آپ سو جائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں کیوں شرمندگی ہو گی ہم اپنے شوہر کیساتھ کیا ایسی باتیں نہیں کر سکتے۔۔۔وہ جلدی سے اٹھتی اسکے گلے میں بازو ڈالتے ہوئے لاڈ سے بولی مرجان چونکا

کیسی باتیں۔۔۔وہ چونکتے ہوئے بولا۔۔۔

ایسی ویسی۔۔۔وہ آنکھیں گھماتے ہوئے ہنس پڑی مرجان کا چہرا سرخ پڑا۔۔۔

ہائے میرے انوسینٹ شوہر تو بلش کرنے لگے۔۔۔وہ اسکے گال کھینچتی مسکرائی تھی مرجان تو چونک ہی گیا تھا ویسے وہ انتہا کی معصوم تھی اور اب جو کچھ وہ بول رہی تھی وہ سن کر وہ سرخ پڑ رہا تھا۔۔۔

ایک بات بتائیں۔۔۔وہ دلچسپی سے بولا زارا نے مسکراتے ہوئے آئی برو اٹھاتے ہوئے اسے دیکھا

میں آپکو کیسا لگتا ہوں سچ سچ بتائیں۔۔۔

آپ؟ !

ہاں میں۔۔۔

آپ بہت ہینڈسم ہیں۔۔۔ لیکن آپ سڑیل بھی ہیں۔۔۔ لیکن ہم بہت پیار بھی کرتے ہیں آپ سے کیونکہ آپ ہماری جان ہیں۔۔۔ ہماری جان۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولی مرجان کے دل کو ٹھنڈک پہنچی تھی

اور ہم آپکو کیسے لگتے ہیں؟! وہ اسکی ہیزل آنکھوں میں دیکھتے ہوئے استفسار کر گئی

آپ میرے لیے وہی "یُسر" ہو

Posted On Kitab Nagri

جس کے بارے میں رب فرماتے ہیں

"انّ مع العُسر یُسرا"

)بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے

ہاں تم "یُسر "ہی تو ہو

آسانی

سکون۔۔۔۔۔ !

دکھوں کی گہری کھائی سے نکل کر مل جانے والی راحت ۔۔۔

وہ اسکی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے مسکرا کے بولا زارا نے ستائشی نظروں سے اس کے حسین چہرے کو کچھ دیر دیکھا پھر اسکے چہرے کو ہاتھ میں بھرتے ہوئے اسے دیکھا وہ تھوڑا سا جھکا تھا کیونکہ زارا کی ہائٹ کم تھی وہ مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی پر ہونٹ رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

آج آپ ہمارے جان لگ رہے ہیں وہی جان جس سے اسکی زارا بہت پیار کرتی تھی کھڑووس مرجان کاظمی نہیں۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے سینے سے لگا گیا تھا اسکی چوڑی پشت پر بازو کا گھیرا بناتے ہوئے وہ اسکے سینے سے لگ گئی تھی اور سکون سے آنکھیں میچ گئی تھی

آئی لو یو سو مچ مائی لوو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئی لوویوٹو جان۔۔۔ وہ دھیمے لہجے میں کہتی ہوئی اسے دنیا جہاں کا سکون بخش گئی تھی کتنے سالوں بعد اسنے اسے جان کہا تھا یقیناً آج انکے درمیان وہ ساری غلط فہمیاں بالکل مٹ گئی تھی جن کی وجہ سے وہ تھوڑی دوری پر تھے ایک دوسرے سے۔۔۔

•••_____ _____•••

اگلی صبح -:

اسنے دھیرے سے آنکھیں وا کی تھی اور سامنے ہی اسے چیئر پر بیٹھے بیٹھے سوتا دیکھ کر وہ ہلکی سی مسکرائی تھی وہ سر ایک طرف گرائے آنکھیں موندے ہوئے بیٹھا تھا یقیناً وہ پوری رات اسکے پاس ہی بیٹھا رہ گیا تھا۔۔۔

کوئی اتنا پیار کیسے کر سکتا ہے کسی کو شیری،، ہمارا بچپن تو پیار کے لئے ترسا ہے ہمارے پاس ماں نہیں تھی دوسرے بچوں کو انکی ماں کیساتھ دیکھتے تو ہمارا دل بے حد دکھتا تھا آخر ہماری ماں کیوں نہیں ہیں ہمیشہ ہی ہم اللہ پاک سے پوچھتے تھے آخر ایسا کیا گناہ تھا ہمارا جو ہم ماں کی محبت سے محروم رہے لیکن آپ کے مل جانے کے بعد ہمیں کوئی کمی نہیں رہی اللہ پاک نے ہمیں بہتر کی جگہ بہترین سے نواز دیا اتنا پیار دیا ہے آپ نے ہمیں اتنی محبت کوئی کیسے کر سکتا ہے کسی کو شیری کوئی کیسے کر سکتا ہے۔۔۔آنسوں اسکی گھنیری پلکوں کو بھگو چکے تھے وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی اسکا رف حلیہ دیکھ کر اسے

Posted On Kitab Nagri

بے حد تکلیف ہو رہی تھی کتنا خیال رکھتا تھا وہ اپنے لک کا وہ شاہ ویر حیدر کا ظمی جو اپنی ناک پر مکھی تک نہیں بیٹھنے دیتا تھا آج کس حالت میں تھا اتنا رف سا سادہ سا حلیہ سلکی بال الجھے بکھرے ہوئے تھے اسکے حسین نقوش چہرے پر بے حد تھکان تھی بیئرڈ ہلکی سی بڑھی ہوئی تھی پہلے سے اسکی وائٹ شرٹ کا رنگ رف وائٹ ہو گیا تھا کتنا بدل گیا تھا وہ ایک دن میں ہی اس سے دور رہ کر۔۔۔

خود پر اسکی نظریں شاید وہ نیند میں بھی محسوس کر چکا تھا خمدار پلکیں جو نیلی آنکھوں کو ڈھانپے ہوئے تھی دھیرے سے اٹھی تھی اسکی پر کشش آنکھوں نے سامنے لیٹی اس معصوم نقوش چہرے والی لڑکی کو دیکھا جو اسکے جینے کی وجہ تھی وہ پھر اسکا حلیہ دیکھ کر رو دی تھی۔۔۔

اسکے آنسوں اپنی ہتھیلی سے صاف کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اسکا ہاتھ تھام چکا تھا۔۔۔

مت رویا کریں اینجل بہت ہرٹ ہوتا ہے۔۔۔وہ اسکی گرین آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا عشیق نے لب بھینچ کر دھیرے سے سر کو ہاں میں ہلایا تھا اور ہاتھ کو دھیرے سے اٹھا کر اسکی رف شرٹ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

میں چینج کر لوں گا اینجل ڈونٹ وری۔۔۔

عشیق نے دھیرے سے سر کو ناں میں ہلا کر دروازے کی طرف اشارہ کیا تھا جیسے کہنا چاہتی ہو ابھی جائیں۔۔۔

اوکے اینجل میں جاتا ہوں۔۔۔وہ اسکا ہاتھ نرمی سے واپس رکھتا ہوا اٹھا تھا اور باہر چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ آپکے گارڈ دیکر گئے ہیں۔۔۔زنیرا نے اسے باہر نکلتے دیکھ کر کہا وہ سنجیدگی سے سر ہاں میں ہلا کر اس سے بیگ لیکر فریش ہونے چلا گیا تھا جس میں اسکے کپڑے تھے جو اسنے زبیر کو کہہ کر کل رات منگوا لئے تھے حرب جو پیچھے ویٹنگ چیئر پر بیٹھا تھا نظریں اٹھا کر فون تھام کر باہر نکل گیا تھا زنیرا بھی اسکے پیچھے گئی تھی

آپ نے طلاق کے پیپرز بنوا لئے؟!

زنیرا کے پیروں تلے زمین کھسک گئی تھی وہ صدمے سے ساتھ لگے درخت کے تنے کو پکڑ گئی تھی کیونکہ اس میں ٹھہرنے کی سکت نہیں رہی تھی یہ سن کر۔۔۔

•••_____ _____•••

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر میں شدید درد محسوس کر کے اسنے آنکھیں کھولی سر کو ایک جانب سے تھامتے ہوئے وہ اٹھی اور آس پاس دیکھا وہ ایک پرانے سے کمرے میں تھی جسکی دیواروں پر ٹیڑھے ترچھے حروف لکھے ہوئے تھے قصا بیگم نے ڈرتے ہوئے ایک کونے میں دیکھا جہاں حرکت ہوئی تھی

آہہہہپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چیختے ہوئے پیچھے ہوئی تھی ایک سفید کپڑوں میں ملبوس بکھرے بالوں والی عورت اسکی جانب دونوں ہاتھ بڑھائے بڑھی تھی

ددد۔۔دور ہٹ دور ہٹ میرے سے ۔۔ وہ اسے دھکا دیتے ہوئے جلدی سے اٹھ کر دروازے کی طرف بھاگی اور دروازے کو پیٹنے لگی۔۔۔

اے خبر دار جواب تو نے دروازہ بجا کر میرا دماغ خراب کیا پاگل جاہل عورت جا بیٹھ جا کونے میں ۔۔۔

باہر سے ایک بھاری نسوانی آواز آئی۔

یہ۔۔یہ میں کہاں ہوں۔۔۔قصا بیگم نے چیختے ہوئے پوچھا

تو پاگل ہے اور تو اسوقت پاگل خانے میں ہے اور کہاں ہو سکتی ہے۔۔۔

وارڈن عورت نے قہقہہ لگا کر بتایا قصا بیگم نے خوف سے پیچھے دیکھا جہاں وہ عورت بیٹھی دیوار کو ناخنوں سے کھروچ رہی تھی ڈر کی ایک لہر انکے پورے وجود میں دوڑ گئی۔۔۔

میں پاگل نہیں ہوں مجھے باہر نکالو میں پاگل نہیں ہوں۔۔۔وہ صدمے سے چیختے ہوئے دروازہ پیٹتے بولی جبکہ دروازے کے باہر سے بس قہقہ ہی سنائی دیا۔۔۔

جا آرام سے بیٹھ جا اپنی برادری کی عورتوں کیساتھ۔۔۔

قصا بیگم نے چادر سے پیشانی سے پسینہ صاف کیا اور کونے میں بیٹھ کر سب یاد کرنے لگی کل رات جب وہ گھر سے نکلی تھی کسی نے راستے میں انکے چہرے پر رومال رکھا تھا اور اسکے بعد کا انہیں کچھ یاد ناں آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اے تیرے لئے فون ہے یہ لے۔۔۔وارڈن عورت نے اندر داخل ہوتے ہوئے اسکی طرف فون بڑھا کر کہا قصا بیگم نے کانپتے ہاتھوں سے جلدی سے فون لیا تھا

کیسی ہیں آپ امید ہے اپنا نیا گھر پسند آیا ہو گا فکر مت کریں آپکا سچ گھر بتادوں گا سب یہی سمجھیں گے آپ خود سے یہ گھر چھوڑ گئی جتنی گری ہوئی حرکت کی آپ نے اگر آپ میری چاچی ناں ہوتی تو شاید اس وقت آپ قبر میں پڑی ہوتی کیونکہ جو بھی میلی نظر سے میری محبت کی طرف دیکھے گا اسے دیکھنے لائق نہیں چھوڑوں گا۔۔

قصا بیگم کا چہرہ سرخ بھبھو کا ہوا تھا غم و غصے سے۔۔۔

اور اگر میری عشیق کو کچھ ہو جاتا آپ یقیناً اس وقت زندہ ناں ہوتی وہ صحیح سلامت ہے میرے ساتھ ہے اور آپ وہاں رہنے کی عادت ٹال لیں کوئی لینے نہیں آئے گا آپکو اپنی بچی کھچی زندگی آپ نے وہاں ہی کاٹنی ہے کیونکہ آپ ایک ذہنی مریضہ ہیں اور آپ جیسے مخلص لوگوں کے لئے یہ بہترین جگہ ہے اب آپ صحیح معنوں میں سمجھ پائیں گی اپنی کیفیت کو کیونکہ اسوقت آپ اپنے جیسی عورتوں میں موجود ہیں۔۔۔

ایسا مت کرو بیٹا۔۔۔

وارڈن نے اسکے ہاتھ سے فون کھینچا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چل آرام سے بیٹھ اب۔۔۔کمرے کا دروازہ دھاڑ سے بند کرتی ہوئی وہ طنز کر گئی تھی قصا بیگم نے صدمے سے دیوار سے ٹیک لگاتے ہوئے آنسوں بہائے تھے جبکہ وہ پاس بیٹھی اس عورت کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر جلدی سے اٹھ کر اس سے دور جا بیٹھی

ہاہاہا۔۔۔وہ عورت انہیں ڈرتا دیکھ کر تالیاں بجانے لگی تھی قصا بیگم خوف سے کانپ پڑی تھی وہ ہنستے ہنستے اچانک ہی چیخی قصا بیگم نے جھرجھری لی وہ عورت اب اپنے بال مٹھیوں میں پکڑے کھینچ رہی تھی اور ہنس رہی تھی قصا بیگم نے نفرت سے رخ موڑا تھا

•••_____ _____•••

میم پلیز پی لیں تھوڑا سا ہی صحیح پھر آپکو میڈیسن دینی ہے۔۔نرس جوس کا گلاس اسکے ہونٹوں سے لگاتی بولی جبکہ وہ منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے سر جھٹک گئی تھی

رہنے دیں میں کرتا ہوں۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اندر آیا تھا عشیق نے مسکرا کر اسے دیکھا جو صحیح معنوں میں حسن کا شہزادہ ہی تھا بلیک پینٹ پر بلیک شرٹ پہنے بالوں کو نفاست سے بنایا گیا تھا۔۔۔

نرس نے جوس کا گلاس واپس ٹرے میں رکھا اور باہر نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

اینجل اب ٹھیک ہے؟

وہ سنجیدگی سے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا عشیق نے مسکراتے ہوئے سر کو دھیرے سے ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔

اوکے اب آپ میری بات مانیں اور یہ پی لیں۔۔۔وہ جوس کا گلاس اٹھاتے ہوئے اسکی جانب بڑھتا بولا عشیق نے لب بھینچ ڈالے تھے شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا جو حلق پر ہاتھ رکھ گئی تھی

ابھی بھی دکھ رہا ہے؟ !

وہ سر کو ہلا گئی تھی۔۔

اوکے کیا چاہیے آپکو۔۔۔

اسکی پیشکش پر وہ مسکرا گئی تھی ہاتھ سے باہر کا اشارہ کر گئی تھی

آپکو باہر جانا ہے؟! وہ ونڈو کی طرف دیکھتا بولا عشیق نے سر کو ہلایا تھا۔۔۔

اوکے چلیں۔۔۔وہ اسے نرمی سے بیڈ سے اٹھا چکا تھا عشیق کا مرجھایا چہرہ کھل اٹھا تھا وہ اسے اٹھائے باہر گارڈن کی طرف نکل گیا تھا۔۔۔راستے میں بہت سے لوگوں نے انہیں مسکرا کر دیکھا تھا وہ دونوں لگتے ہی اتنے پیارے تھے ایک ساتھ لوگ سراہے بغیر نہیں رہ سکتے تھے۔۔۔عشیق نے گلاب کے پھولوں کے پاس پڑے سیمنٹ کے بینچ کی طرف اشارہ کیا تھا وہ اسے نرمی سے اس پر بٹھا چکا تھا عشیق نے ہاتھ سے اسے قریب بیٹھنے کو کہا تھا وہ مبہم سا مسکرایا تھا اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے اسکی آنکھوں کے سامنے ہاتھ ہلایا تھا وہ جو گہری سوچ میں ڈوبا تھا سر جھٹک کر اسکی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے سامنے سے آتے آئس کریم والے کی طرف اشارہ کر چکی تھی۔۔۔

آپکو آئس کریم چاہیے؟ !

وہ مسکراتے ہوئے سر کو ہاں میں ہلا گئی تھی وہ اسکے لئے آئس کریم لینے چلا گیا تھا عشیق نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔۔

شیری بہت اچھے ہیں آپ اتنی اٹینشن اور پیار تو ہمیں کبھی نے زندگی میں نہیں دیا تھا۔۔۔ وہ اسے اپنی جانب آئیس کریم اٹھائے بڑھتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے دل میں بولی تھی۔۔۔

ویٹ میں کھلاتا ہوں۔۔۔ وہ اسکے ہاتھ کو نرمی سے تھامتا ہوا اسکے قریب بیٹھتا بولا عشیق نے محبت بھری نظر سے اسکا حسین نقوش چہرا دیکھا تھا پھر مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ سے آئس کریم کھانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا کھانا تو کھا کر جاؤ۔۔۔

نہیں چاچی جان لیٹ ہو رہی ہوں۔۔۔ وہ چادر کھینچ کر پیشانی پر کرتی جلدی سے آگے بڑھتے بولی مگر سامنے دیکھتے ہوئے وہ رک گئی تھی اسکے چہرے سے مسکان ایک منٹ میں غائب ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ارے میری بہو صبح صبح کہاں جارہی ہے۔۔۔ سمیرا بیگم نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے مسکرا کر کہا ژالے نے آفرین بیگم کی جانب دیکھا جو مسکراتے ہوئے اٹھ کر انہیں خوشدلی سے ملی تھی

آیئے بیٹھیے۔۔۔آپ یہاں اسوقت سب خیریت تھی۔۔۔آفرین بیگم نے انہیں صوفے پر بٹھانے کے بعد پوچھا ژالے نے گھبرا کر گھڑی پر ٹائم دیکھا تھا پیپر شروع ہونے میں صرف آدھا گھنٹا رہتا تھا اسے جلدی پہنچنا تھا۔۔۔

آفرین میں اسی ہفتے نکاح کروانا چاہتی ہوں ژالے اور کاشف کا اور میں تو انگوٹھی بھی لائی ہوں ملائکہ بیٹا انگوٹھی نکالو ناں۔۔۔

جی مماں ۔۔۔انکی بڑی بیٹی نے مسکراتے ہوئے پرس سے رنگ نکالی تھی آفرین بیگم نے بے بس نظروں سے پاس کھڑی ژالے کو دیکھا تھا جس نے دونوں ہاتھوں کو سختی سے آپس میں پیوست کیا تھا

۔۔۔

آؤ بیٹا۔۔۔ سمیرا بیگم نے اسکی طرف دیکھ کر کہا ژالے نے گڑبڑا کر نظریں جھکاتے ہوئے خشک لبوں پر زبان پھیری تھی۔۔۔

سوری وہ بھائی کی کال آگئی ہے میں سن کر آتی ہوں۔۔۔وہ گھبراتے ہوئے فون کو کان سے لگائے ایک جانب بھاگ گئی تھی سمیرا بیگم نے حیرت سے اسے دیکھا آفرین بیگم نے بے بسی سے انگلیاں چٹخائی تھی کیونکہ ژالے تو ان کو صاف منع کر چکی تھی اور وہ سمیرا بیگم کو صاف انکار نہیں کر پا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آفرین بیگم اس سے پہلے کچھ کہتی سمیرا بیگم انہیں شادی کی باتوں میں الجھا گئی تھی

آنسوں صاف کرتی ہوئی وہ جلدی سے آگے بڑھی تھی اور کسی سے ٹکرائی تھی اسکے ہاتھ سے فون نیچے گرا تھا ژالے نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جو وائٹ شرٹ بلیک پینٹ میں ملبوس تھا لب بھینچ کر اسنے نیچے جھک کر اپنا فون اٹھایا اور آنکھیں رگڑتی ہوئی ایک جانب بڑھنے کو تھی جب سامنے سے آتے کاشف کو دیکھ کر رکی تھی۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔وہ کاشف کو دیکھ کر چادر درست کرتی ہوئی پزل ہو کر نظریں جھکائے بولی کاشف نے سرد نظروں سے ندیم کو دیکھا جو پیچھے ہٹنے کو تھا۔۔۔

تم کون ہو۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا ندیم نے سپاٹ نظروں سے ژالے کو دیکھا اور بغیر جواب دیئے پلٹنے کو تھا جب کاشف نے اسکی شرٹ کا گریبان پکڑا تھا ندیم نے سپاٹ نظروں سے اسکے ہاتھ کو اپنا گریبان پکڑے دیکھا۔۔۔

میری ہونے والی بیوی ہے سمجھا جتنا دور رہ سکتا ہے رہ کل تم دونوں روڈ پر کھڑے پانی پوری کھا رہے تھے میری بیوی ہے سمجھا۔۔۔اسے پیچھے دھکا دیتا ہوا کاشف ژالے کا ہاتھ پکڑے بولا ژالے نے نم آنکھوں سے ندیم کو دیکھا جو لمبا سانس خارج کرتے ہوئے غصہ ضبط کر گیا تھا۔۔۔

آپکے پیپر کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔وہ ژالے کو دیکھتے سپاٹ لہجے میں بولا ژالے نے بے بسی سے اپنی کلائی تھامے ہوئے کاشف کو دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی ضرورت نہیں ہے گھر سے باہر جانے کی اور ویسے بھی پڑھائی کا کوئی فائدہ نہیں ہمارے یہاں لڑکیاں گھر سے باہر نہیں نکلا کرتی ناں ہی پڑھائی کرتی ہیں چلو واپس جاؤ گھر میں۔۔۔وہ پان کھاتا ہوا بولا ژالے نے نفرت سے اسے دیکھا اور ہاتھ چھڑانے لگی۔۔۔

میں نے کہا گھر جاؤ۔۔۔وہ اسکی کلائی پر سختی سے گرفت بناتا بولا ژالے درد سے سسکی ندیم نے سنجیدگی سے آگے بڑھ کا اسکے ہاتھ سے ژالے کا ہاتھ نکالا تھا کاشف نے زہریلی نظروں سے اسے دیکھا تھا جو نظریں جھکائے اسے گاڑی کی طرف جانے کا اشارہ کر چکا تھا ژالے نے لب بھینچ کر کاشف کو دیکھا اور گاڑی کی طرف بڑھ گئی تھی ندیم نے سپاٹ نظروں سے کاشف کو دیکھا اور پھر گاڑی کی طرف بڑھ گیا کیونکہ شاہ ویر نے ہی اسے کال کے کہ کہا تھا کہ وہ خیال سے اسے یونیورسٹی چھوڑ دے کیونکہ آج اسکا بہت اہم پیپر تھا۔۔۔

تجھے تو میں دیکھ لوں گا لڑکی شادی تو میرے سے ہی کرنی پڑے گی تیرا دماغ ٹھکانے ناں لگایا تو کاشف میرا نام نہیں۔۔۔وہ پان تھوکتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____ _____•••

افففف مرجاان۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دبی دبی آواز میں غرائی جو بڑے سکون سے سویا ہوا تھا۔۔۔

مر جاااان۔۔۔

وہ اسکے کان کے قریب چیخی تھی جس پر اسنے بے مزہ ہو کر آنکھیں کھولی تھی

کیا ہوا۔۔۔وہ نیند میں بڑبڑایا

میرے اوپر سے اٹھیں آپکا کشن نہیں ہوں میں میری کمر دکھ رہی ہے۔۔۔وہ اسکے کندھے پر مکا مارتی غرائی مرجان نے شرارت سے آنکھیں کھولی تھی

اٹھیں ابھی۔۔۔وہ پھر سے غرائی وہ مسکراہٹ دباتا ہوا اٹھا تھا۔۔۔

ہائے ایسے لگ رہا ہے میرے اوپر سے ٹرک گزر گیا ہے۔۔۔زارا نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ آنکھیں سکیڑ گیا تھا۔۔۔

ہاتھی جتنے بھاری ہیں آپ مرجان۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بناتے بولی جس پر وہ مسکراہٹ ضبط کر گیا۔۔

اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر وہ چونکی جو اسے کمر سے تھامتے ہوئے اپنے قریب کر چکا تھا زارا نے آنکھیں پھیلائی تھی حیرت سے۔۔۔

کل رات پتا ہے آپ نے مجھے کیا کچھ کہا۔۔۔وہ اسکے ناک کی نوک پر انگلی رکھتے ہوئے شریر لہجے میں بولا زارا نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا ہم نے؟!

آپ نے مجھے ہینڈسم کہا جو کہ میں ہوں کوئی شک نہیں مگر آپ نے کہا مجھے بہت اچھا لگا۔۔۔وہ شرارت سے اسکے چہرے سے بالوں کی لٹ کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا زارا کے گال سرخ پڑے تھے

ہم نے ایسا ویسا کچھ نہیں کہا ہو گا آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔

آپ نے کہا میری جان اب آپ مکر نہیں سکتی۔۔۔وہ اسکے کان پر جھکتا بولا

کک۔۔کوئی ثبوت ہے تو دیکھائیں۔۔۔وہ گڑبڑائی

ثبوت تو اب آپکو دینا پڑے گا۔۔۔۔وہ معنی خیزی سے بولا

کیسا ثبوت۔۔۔وہ چونکی

محبت کا دعوہ کیا ہے آپ نے مسز اور مجھے اسکا ثبوت چاہیے آج ابھی اسی وقت۔۔۔وہ اسکی براؤن سادہ سی آنکھوں میں دیکھتے دھیمے لہجے میں بولا زارا کو کرنٹ سا لگا تھا اسنے حلق تر کرتے ہوئے اسکی ہیزل آنکھوں کو دیکھا جو اسکے چہرے کا قریبی جائزہ لے رہی تھی۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اسکی آنکھوں پر لب رکھ گیا زارا نے آنکھیں بند کرتے ہوئے اسکے پرفیوم کی ہلکی مہک کو اپنے روم روم میں اترتا محسوس کیا وہ اسکی آنکھوں سے اسکے گلابی پڑتے گال پر لب رکھ چکا تھا۔۔۔

جج۔۔۔جان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جان نہیں مرجان۔۔۔اوراب تک آپ صرف اپنے دوست سے واقف تھی کیونکہ آپ مرجان کاظمی سے بھی محبت کادعوہ کرچکی ہیں لہذااب مرجان کاظمی کو برداشت کرنا بھی سیکھ لیں۔۔۔جو آپکاشوہر ہے۔۔۔

وہ آخری لائن دھیمے لہجے میں بولازاراکی گھنی پلکوں نے جھرجھری لی تھی اگلے ہی پل وہ اسکاچہرہ ٹھوڑی سے اوپر کواٹھاتاہوااسکے لبوں پر جھکا۔۔

•••_____ _____•••

وہ روتے ہوئے الٹے قدموں پیچھے کوہٹتی چلی گئی اور پھر بغیر پیچھے دیکھے مڑی تھی جب وہ کسی سے ٹکرائی تھی۔۔۔

آہ۔۔۔اسکاسراسکے سر سے لگا تھا حرب نے مڑکر پیچھے دیکھاجو سر تھامے اس سے کچھ فاصلے پر کھڑی اسے دیکھ رہی تھی جو سپاٹ نظروں سے حرب کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھ کر رک گیا تھا

شاباش۔۔۔

حرب نے طنزیہ انداز میں تالی بجائی تھی زنیرانے لب کاٹتے ہوئے سر جھکایا تھاجبکہ ویرنا سمجھی سے اسے دیکھاجوانکی طرف ہی بڑھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنا عجب اتفاق ہے تم بار بار ہی اپنے یار سے ٹکرا جاتی ہو کبھی ہاسپیٹل کے گارڈن میں کبھی گھر میں کبھی ہاسپیٹل سے باہر۔۔۔ وہ شاہ ویر کی طرف دیکھتا دانت پیس کر بولا تھا زنیرا نے سرعت سے اسکے تنے اعصاب دیکھے اس کے سختی سے مٹھی بھینچنے پر اسکی تنی ہوئی رگیں صاف نظر آئی تھی۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔

وہ ضبط کرتے ہوئے اسے دیکھتے بولا تھا۔۔۔

میں کچھ کہنے لائق رہا ہی نہیں ہوں میرے بھائی پہلے تمھارے چھوٹے بھائی کے پیچھے پڑی ہوئی تھی اسکی شادی ہو گئی تو مجبور ہو کر مجھ سے شادی کر لی اور جب مجھ سے بہتر مرد دیکھا تو اسکی طرف گامزن ہو گئی دیکھو کتنا لوز کیریکٹر ہے اس لڑکی کا۔۔۔

شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے زنیرا کو دیکھا جو نظریں جھکائے آنسوں بہا رہی تھی

مگر کوئی بات نہیں آج رات ہی تمھیں ڈائیورس پیپرز مل جائیں گے پھر رہنا اپنے یار کیساتھ۔۔۔ وہ شاہ ویر کو دیکھتے ہوئے کاٹدار لہجے میں بولا شاہ ویر نے جبڑے بھینچ کر اسکا گریبان پکڑا تھا زنیرا نے روتے ہوئے اسکا ہاتھ حرب کے گریبان سے ہٹایا تھا شاہ ویر نے اپنا ہاتھ ہٹایا تھا کیونکہ زنیرا کا ہاتھ اسکے ہاتھ پر آیا تھا

ہاہاہا واہ دیکھو کیسے تمھاری بات مانتا ہے تم نے ٹوکا اور وہ رک گیا۔۔۔ حرب نے زخمی لہجے میں کہہ کر شاہ ویر کو دیکھا جسکا چہرہ ضبط کر کر کے سرخ پڑ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرب اسوقت کسی زخمی شیر کی طرح بپھرا ہوا تھا اسکی غیرت یہ سب گوارہ نہیں کر رہی تھی یا شاید بات کچھ اور تھی۔۔۔

بھائی پلیز آپ جائیں غلط فہمی ہے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔زنیرا نے شاہ ویر کا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر التجائی لہجے میں کہا

ارے واہ کیا کہا بھائی۔۔۔میرے سامنے بھائی کہنے کی ضرورت نہیں ہے تمھیں اسے میں تو سب جانتا ہوں ناں۔۔۔

اپنی بکواس بند کرو اس سے پہلے میں کچھ غلط کر دوں۔۔۔شاہ ویر کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا وہ اسکی گردن کو ہاتھ میں جکڑتا کرخت آواز میں بولا

غلط ہی تو کر رہے ہو تم پچھلے دنوں سے میں تو بیوقوف ہوں مجھے نظر ہی نہیں آیا ایک طرف یہ شریف زادہ اپنی بیگم سے محبت کے دعوے کرتا ہے ایک طرف یہ بے وفا عورت مجھ سے محبت کے دعوے کرتی ہے اور کڈنیپنگ کے نام پر تم سے ویران جگہوں پر ملتی ہے۔۔۔

چٹاخ۔۔۔ایک زوردار تھپڑ

حرب گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے سرخ آنکھوں سے دیکھنے لگا جسکا چہرہ سرخ بھبھوکا ہوا تھا زنیرا نے لبوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک لفظ اور نہیں جس پر الزام لگا رہا ہے ناں میری بہن جیسی ہے سمجھا اور اگر تو نے ایک غلط اور لفظ اسکے کردار پر بولا جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا سمجھا۔۔۔وہ سرخ ہوتے چہرے کیساتھ غراتے ہوئے پیچھے کو ہٹا تھا حرب نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا جو مٹھیاں بھینچے وہاں سے واک آؤٹ کر گیا تھا زنیرا نے اسے خالی نظروں سے دیکھا تھا اسکے کہے گئے الفاظ اسکے دل پر خنجر کی طرح لگے تھے۔۔۔

جب نبھانے کا ظرف ناں ہو تو تعلق نہیں بناتے حرب شاہ کاظمی۔۔۔ایک لڑکی سب کچھ برداشت کر سکتی ہے لیکن جب بات اسکے کردار پر آتی ہے تو وہ خاموش نہیں بیٹھتی۔۔۔وہ متذبذب لہجے میں کہہ کر آنسوں صاف کرتے ہوئے پیچھے ہٹی تھی اور پھر بغیر پیچھے دیکھے وہاں سے ناجانے کس جانب نکل گئی تھی حرب نے بھینچے لب وا کر کے اسے جاتے دیکھا تھا۔۔۔

وہ تیز قدموں کیساتھ اسکے پیچھے بھاگا تھا جو دنیا بھر سے غافل سی نڈھال چال چلتے ہوئے سڑک کے بیچ و بیچ چل رہی تھی گاڑیاں اسکے آس پاس ہوا کی طرح دوڑ رہی تھی مگر اسکے ذہن میں تو اسکے کہے الفاظ گردش کر رہے تھے آنسوں اب پلکوں پر اور گالوں پر سوکھ گئے تھے مگر آنکھوں سے سرخی نہیں گئی تھی وہ بے جان قدموں کیساتھ بس چلتی جا رہی تھی اسکے سر سے اسکی نیلی شیشوں والی چادر سرک کر اسکے کندھے پر آئی تھی حرب نے اسکے بکھرے الجھے ہوئے بالوں کو دیکھا وہ ایسی تو نہیں تھی کیا اسکے لفظوں نے اسے اتنی تکلیف دی تھی؟!اگر سچ میں وہ ایسی تھی تو اسکے الفاظ نے اسے اتنی تکلیف کیوں دی تھی

Posted On Kitab Nagri

حرب نے دائیں طرف سے آتی تیز رفتار گاڑی کو دیکھا جو اسکی سمت ہی بڑھ رہی تھی وہ بے جان سی بغیر جوتی کے بس چلتی جا رہی تھی وہ بغیر ایک پل گنوائے اسکی جانب دوڑا تھا

ایک ہی پل میں اسے کھینچ کر اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے وہ ایک جانب ہوا تھا گاڑی تیز اسپیڈ سے سڑک سے گزر گئی تھی زنیرا نے اسے پیچھے کو دھکا دیا تھا آس پاس کے لوگ رک گئے تھے انہیں دیکھ کر۔۔۔

کوئی حق نہیں بنتا حرب شاہ بہت درد دے چکے ہو مجھے اب صرف سانسیں ہی بچی ہیں میرے پاس جنہیں میں گنوا دینا چاہتی ہوں کیونکہ کچھ نہیں بچا اب میرے پاس جو الزامات تم نے مجھ پر لگائے ہیں انکے بعد عزت، سکون، سب ہی تم نے چھین لیا ہے مجھ سے۔۔۔ زنیرا نے چیختے ہوئے زار زار روتے اسکی شرٹ کا گریبان پکڑتے کہا حرب کی آنکھوں میں آنسوں تیرے تھے۔۔۔

مر جانے دو مجھے نہیں جینا مجھے اب۔۔۔وہ روتے ہوئے پیچھے ہٹی

محبت کرتا ہوں آپ سے اسکے بعد بھی اگر جانا چاہتی ہیں تو ٹھیک ہے مجھے بھی مر جانے دیں پھر۔۔۔

حرب اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے سختی سے سینے میں بھینچتے ہوئے بولا تھا زنیرا ایک پل کو ساکت ہوئی تھی

•••_____ _____•••

Posted On Kitab Nagri

وہ سرخ چہرہ لئے گیلری کے چکر کاٹ رہا تھا کسی صورت اسے سکون نہیں آرہا تھا عشیق کے پاس جا کر وہ اسے پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا اسکے فون کی رنگ ٹون بجی وہ کال کنیکٹ کرتے ہوئے فون کان سے لگا گیا۔۔۔

آپکے بینک اکاؤنٹ میں ان نان اکاؤنٹ سے بٹ کوائن کرنسی کا ایک بہت بڑا اماونٹ بھیجا گیا ہے اتنا بڑا اماونٹ کہ ہمارے فائنینشل مانیٹرنگ یونٹ نے آپکو فور آ یہاں حاضر ہو کر وضاحت کرنے کا آرڈر دیا ہے کیونکہ آپ انٹیلیجنس سکواڈ کے کیپٹن رہ چکے ہیں اس لئے آپکو ڈائریکٹ گرفتار نہیں کیا گیا ہے ۔۔۔

وہ مٹھی بھینچ گیا تھا۔۔۔

اور دوسری بات آپکو آپکی جاب سے ہٹا دیا گیا ہے ہمیں گورنمنٹ کی طرف سے لیٹر موصول ہو چکا ہے آپ اپنا میل ریسیو کر لیں۔۔۔

کال ڈسکنیکٹ ہو گئی تھی وہ فون کے میسجز کی لسٹ نکال کر جلدی سے انگلیاں سکرول کرنے لگا تھا جب ایک میسج اسکی نظروں کے سامنے آیا تھا۔۔۔

Mr. Shahveer Kazmi. An amount of fifty billion has been in ----sent to your account. Kindly check your account case of any error, contact our organization.

Posted On Kitab Nagri

شاہ ویر نے لمبا سانس ہوا کے سپرد کیا اور اسکے نیچے ان نان نمبر سے آیا ہوا میسج دیکھا۔۔۔

Good Bye Agent ...

اچھا تو تمھارا کام ہے یہ۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بڑبڑایا تھا اور فون پاکٹ میں ڈال کر ڈاکٹرز کو سختی سے آرڈر دیکر وہ وہاں سے نکلا تھا

•••_____ _____•••

الیکشن سر پر ہیں ہمیں ہر صورت میں الیکشن جیتنے ہوں گے پہلے ہی بہت نقصان کروا بیٹھا ہوں میں۔۔۔

ریاض جو اسوقت کے بڑے سیاستدانوں میں سے ایک تھے صوفے پر بیٹھ کر ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے بولے۔۔۔

فکر کیوں کرتے ہو سب ٹھیک سے ہو گا ایک دو بلاسٹ ہوں گے عوام میں خوف و ہراس پھیل جائے گا اور الزام آئے گا حکومت پر اور انہیں ووٹ کم پڑیں گے۔۔۔

مجھے تو تمھاری چالوں کی سمجھ نہیں آتی کیسے کر لیتے ہو ابرار؟ !

Posted On Kitab Nagri

بس دیکھ لو لیکن سب سے پہلے اس دو کوڑی ہے ہمارے ایجینٹ کو نوکری سے ہٹانے کا لیٹر جاری کر دیا ہے میں نے ملک کو سدھارنے کا ذمہ لیکر بیٹھ گیا ہے۔۔۔ ہمارے ہر منصوبے کی دھجیاں اڑا دیتا ہے ۔۔۔ابرار کرسی پر بیٹھتے سگریٹ کا دھواں نکالتے بولے

رچرڈ اور منور پکڑے گئے ہیں۔۔۔انکا کیا کرنا ہے؟! ریاض بیگ نے تاسف سے پوچھا

کیا کر سکتے ہیں اگر اس وقت ہم وہاں گئے تو انٹیلیجنس کی نظروں میں آجائیں گے جب تک الیکشن نہیں ہوتے تب تک اپنے پہلے منصوبے کیسا تھ رہتے ہیں وہ ہمارا نام نہیں بتائیں گے اور وہ ایجینٹ کون ہے ۔۔۔

اسکی فکر مت کرو وہ اب ہمارے راستے سے ہٹ چکا ہے تھا کوئی معمولی سا ملیٹری آفیسر ہو گا اور کون ہو سکتا ہے۔۔۔۔

صحیح کہہ رہے ہو لیکن کافی خرچہ ہو گیا اسکو ہٹانے میں۔۔۔ریاض بیگ نے منہ بناتے ہوئے کہا

کونسا خرچہ ہو گیا ریاض جتنی کرنسی اسکے اکاؤنٹ میں ڈلوائی ہے اسکو پکڑوانے کے لئے وہ انویسٹیگیشن والے حکومت کے حوالے کریں گے ناں اور حکومت کس کی ہو گی؟ !

ریاض بیگ نے مسکرا کر ابرار بگٹی کو دیکھا دونوں نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔

•••_____ _____•••

Posted On Kitab Nagri

وہ بلیک ہوڈ چہرے پر ڈالے اس اندھیری دنیا میں داخل ہوا تھا جہاں روشنی کا نام و نشان نہیں تھا پر اعتماد قدم اٹھاتا ہوا وہ اندھیرے کو چیرتا ہوا چل رہا تھا۔۔۔

پاسورڈ؟!

وہ ایک دروازے کے سامنے رکا تھا جسکا پرائیویسی سسٹم روشن ہوا تھا وہ فنگر پرنٹ لگاتا ہوا دروازہ کھلتے اندر داخل ہوا تھا سب نے بیک وقت اسے دیکھا تھا یہ ایک بہت بڑا ڈیجیٹل ورلڈ تھا جسکا وہ بادشاہ تھا انڈر گراونڈ ماریانا ویب کا جہاں جو اسکی زیر نگرانی چلتا تھا۔۔۔

ویلکم بیک لوسیفر۔۔۔

وہ بغیر اس بلیک ہوڈ میں بولتے ہیکر کو جواب دیئے آگے بڑھ گیا تھا یہاں سب ہی بلیک ہوڈز میں ملبوس تھے اپنی اپنی چیئرز پر بیٹھے وہ سامنے پڑے کمپیوٹرز کی طرف متوجہ ہوئے تھے دنیا کی ڈارک ویبز اور انکے تمام راز اس کالی دنیا میں موجود تھے جن کو یہ ہیکرز دیکھتے تھے

جیک نیڈ ہوئر ہینڈ۔۔۔وہ اپنے پرسنل روم میں آتا وہاں موجود ہیکر کو مخاطب کرتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا

یس لوسیفر واٹ ڈو یو وانٹ؟! وہ ہیکر اپنی چیئر سے اٹھتا اسکے پاس آیا تھا اسنے اپنے کمپیوٹر پر کچھ کوڈز لکھنے کے بعد سکرین کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کین یو چینج دس انٹو۔ سمتھنگ ایلس۔۔۔وہ کمپیوٹر کیبورڈ پر انگلیاں چلاتے سنجیدگی سے بولا وہ ہیکر اسکے کندھے کر پاس جھکتا سکرین کو دیکھنے لگا

یس آفکورس لو سیفر۔۔۔وہ ہیکر تاسف سے بولا تھا

کنورٹ دس کرنسی ٹو این ادر کرنسی اینڈ سیگریٹلی ٹرانسفر سمال اماونٹس ٹو تھری ٹو فار اکاؤنٹس۔۔۔وہ اپنی چیئر سے اٹھتا اسے اشارہ کرتے ہوئے بولا

بٹ واٹ ول یو ڈو وود سچ آ لارج اماونٹ اینڈ دس کرنسی بیلانگز ٹو گورنمنٹ واٹ ڈو یو وانٹ ٹو ڈو وود دس؟

ہیکر نے کیبورڈ پر انگلیاں چلاتے ہوئے پوچھا

یو ول سی جیک۔۔۔وہ دوسرے کمپیوٹر کی طرف متوجہ ہوا اور اس پر اپنا بینک اکاؤنٹ کی ڈیٹیل دیکھنے لگا جس میں سے اچانک سے ہی دس بلین کا اماونٹ کہیں غائب ہوا تھا اسنے سنجیدگی سے اپنے بلیک ہوڈ کی پاکٹ سے فون نکالا تھا جس پر منی ٹرانسفر کا میسج نہیں آیا تھا یقیناً اسنے نا ٹیفیکیشن سنوز کر دیئے تھے جو ناں کہ بینک کو موصول ہوا تھا ناں ہی اسے۔۔۔

ویل یو وانٹ سمتھنگ ایلس لو سی؟ !

وہ ہیکر اسکی جانب مڑتے بولا۔۔

اوکے فار ناؤ یو کین لیو وول کال یو لیٹر۔۔۔وہ کمپیوٹر کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے مسکرایا تھا۔۔۔

اوکے ایزیو سے۔۔۔وہ ہیکر اسکے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زبیر مجھے مین روڈ پر موجود سپر مارکیٹ سے پک کرلو۔۔۔وہ فون پر کہتا ہوا اپنے روم سے باہر نکلا تھا۔۔۔
کچھ ہیکرز سے کچھ پوائنٹ ڈسکس کرنے کے بعد وہ وہاں سے نکل چکا تھا۔۔۔

•••_____ _____•••

نہیں کھانا مجھے۔۔۔قصا بیگم نے غصے سے پلیٹ کو دور دھکیلا تھا جس میں پانی کی طرح پتلی دال تھی اور روٹیاں جلی ہوئی تھی وہ پاگل عورت اپن کھانا کھانے کے بعد اسکے کھانے پر جھپٹی تھی قصا بیگم نے نفرت سے اسے کھاتے دیکھا وہ انہیں اپنی طرف دیکھتے دیکھ کر انہیں آنکھیں دیکھا گئی تھی جس پر وہ خوفزدہ ہو کر کھسک کر پیچھے ہوئی تھی۔۔۔
وہ پاگل عورت اٹھ کر اسکی جانب بڑھی وہ ڈرتے ہوئے دیوار سے چپکی تھی وہ عورت انہیں گردن سے دبوچ چکی تھی۔۔۔
بچاؤ یہ یہ مجھے۔۔۔مار ڈالے گی۔۔۔قصا بیگم نے چیختے ہوئے اسکے ہاتھ کو اپنی گردن سے ہٹانے کی کوشش کی تھی مگر وہ تو انہیں مارنے پر ہی تلی تھی۔۔۔
وارڈن نے اندر آ کر اس پاگل عورت کو پیچھے ہٹایا تھا قصا بیگم گردن پر ہاتھ رکھتے لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے اس پاگل عورت کو دیکھنے لگی جو انہیں کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قصابیگم نے ڈرتے ہوئے آنکھیں بند کی اور گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھ کر رونے لگی

وہ پاگل عورت انہیں روتا دیکھ کر تالیاں بجاتے ہوئے قہقے لگانے لگی تھی۔۔۔

•••_____ _____•••

وہ بیگ کندھے سے ہٹاتی ہوئی لائونج میں داخل ہوئی سہیل صاحب اسکا ہی انتظار کر رہے تھے وہ روتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی سہیل صاحب نے اسے سنجیدگی سے دیکھا تھا اور اسکے پیچھے چلے گئے تھے۔۔۔

سہ بیگ بیڈ پر ڈالتے ہوئے روتی چلی گئی سہیل صاحب دروازے پر دستک دیکر اندر آئے تھے ژالے نے نم آنکھوں سے انہیں دیکھا جو اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسکے پاس بیٹھے تھے۔۔۔

کیا ہوا ہے میری لاڈلی بیٹی کو کسی نے کچھ کہا؟! سہیل صاحب کے محبت بھرے لہجے پر وہ موم ہوئی اور روتے ہوئے انہین گلے لگا گئی۔۔۔

بابا ہمیں یہ شادی نہیں کرنی ہمیں پڑھائی کرنی ہے آپ سمیرا آنٹی کو منع کر دیں سہ کاشف بہت برا ہے وہ پان کھاتا ہے اور وہ بد تمیزی سے بات کرتا ہے ہم سے ہمیں نہیں کرنی اس گھر میں شادی وہ سب بہت

Posted On Kitab Nagri

برے ہیں۔۔۔وہ روتے ہوئے بولی سہیل صاحب نے دھیرے سے سر کو ہلا کر اسکے بال سہلائے اور اسے خاموش کروایا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا اگر آپ خوش نہیں ہیں تو ہم میں سے کوئی بھی زبردستی آپکو وہاں شادی کرنے کے لئے فورس نہیں کریگا میں آج ہی ظفراللہ صاحب کو منع کر دیتا ہوں۔۔۔

ژالے نے مسکراتے ہوئے سہیل صاحب کا ہاتھ اٹھا کر اس پر لب رکھے۔۔۔

تھینک یو بابا۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی سہیل صاحب نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیکر اسے تسلی دی اور خاموش کروا کر وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

وہ بیڈ پر لیٹتی ہوئی اسکے بارے میں سوچنے لگی کیسے اس نے صبح اسکی طرف داری کرتے ہوئے اسے کاشف سے بچایا تھا۔۔وہ سوچتے ہوئے مسکرا گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____ _____•••

اسنے دھیرے سے ہاتھ اٹھا کر نرس کو اشارہ کیا تھا۔۔۔

یس میم آپکو کچھ چاہیے۔۔؟!

عشیق نے اپنے پاس پڑی خالی چیئر کی طرف اشارہ کیا تھا نرس اسکے پاس بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ش۔۔۔۔شا۔۔۔ہ

وہ دھیمے لہجے میں بس اتنا ہی بول پائی تھی

اوہ۔۔۔اچھا۔۔۔۔آپکے ہڈ بینڈ وہ دوپہر سے یہاں نہیں ہیں انہیں کوئی کال آئی تھی اس لئے وہ چلے گئے تھے ہاں پورے سٹاف کو سختی سے آپکا خیال رکھنے کا کہہ کر گئے ہیں بہت پیار کرتے ہیں آپ سے۔۔۔ نرس نے مسکرا کر کہا عشیق دھیمی سی مسکرائی تھی

آپ۔۔۔مجھ۔۔۔۔ے۔۔۔کا۔۔۔ل کر۔۔۔۔نے دیں۔۔گی؟ !

آپ اپنے ہڈ بینڈ کو کال کرنا چاہتی ہیں؟ !

عشیق نے دھیرے سے سر کو ہاں میں ہلایا تھا نرس نے اپنا فون نکال کر اسکی طرف بڑھایا وہ آہستہ سے ہاتھ کو حرکت دیتے ہوئے اسکا نمبر لکھ چکی تھی۔۔۔

لونگ بیپس۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

اسنے فون نہیں اٹھایا تھا وہ اداس ہو گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاید وہ مصروف ہوں۔۔۔آپ ریسٹ کریں نو بجنے کو ہیں آپکو ریسٹ کی ضرورت ہے۔۔۔نرس اسے سونے کا کہہ کر چکی گئی عشیق نے آس بھری نظروں سے ونڈو سے باہر دیکھا تھا مگر آج وہ دشمنِ جاں اسے انتظار کروا گیا تھا وہ اسکی عادی ہو چکی تھی ایک۔پل۔ بھی اس سے دور نہیں رہ سکتی تھی۔۔۔

آپ کہاں ہیں شیری۔۔۔وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے دل میں سوچتے ہوئے اداس ہوئی تھی۔۔

اسکی مرسیڈیز ایک ویران سے علاقے میں رکی تھی آس پاس ایک بھی گھر نہیں تھا وہ فرنٹ سیٹ سے نیچے اترا تھا اسکی نیلی آنکھوں نے سنجیدگی سے اس بنجر زمین کا جائزہ لیا تھا اسنے سپاٹ نظروں سے اپنی طرف بڑھتی ایک چھوٹی بچی کو دیکھا تھا جسکے میلے سے چہرے پر چمک ابھری تھی اسے دیکھ کر۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے نیچے بیٹھا تھا وہ اسکی طرف بڑھتی اسکی ماں نے اسے بازو سے پکڑا تھا وہ سنجیدگی سے اٹھا تھا لوگوں کی ایک کثیر تعداد نے وہاں ایک گھیرا بنایا تھا دیکھنے میں وہ سب غریب غرباء تھے

زبیر بھی اسکے پیچھے گاڑی سے اترا تھا

وہ بچی اسکی طرف ہاتھ بڑھا رہی تھی مگر اسکی ماں اسے ٹوک رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بچی کو کیوں روک رہی ہیں آنے دیں اسے۔۔وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔

صاحب آپکے بہت احسان ہیں آپ یہاں آکر مہینے بھر کا راشن دیکر جاتے ہیں ہماری کیا اوقات ہے ہم تو یہ تک نہیں جانتے آپ کون ہیں ہم آفت ذدہ لوگوں کا کبھی کسی نے خیال نہیں کیا ہم اگر سڑک پر ہاتھ بھی پھیلانے جائیں تو لوگ دور ہٹ جاتے ہیں یہ کہہ کر کے ہم کم ذات لوگ ہیں۔۔۔ وہ عورت نظریں جھکائے بولی

اور آپ نے اس بچی کو کیوں روکا؟ !

وہ سنجیدگی سے بولا

امی کہتی ہیں ہم میلے اور گندے لوگ ہیں اور میرے پاس اچھے کپڑے بھی نہیں ہیں میرے کپڑے میلے ہیں آپکے کپڑوں کو مٹی لگ جائے گی۔۔۔وہ بچی خفا لہجے میں ناک چڑھاتے بولی جس پر وہ مبہم سا مسکرایا تھا اسنے سنجیدگی سے گاڑی کی طرف دیکھا تھا اور اسکی طرف ہاتھ بڑھایا تھا وہ بچی مسکراتے ہوئے اسکے پاس آئی وہ مسکراتے ہوئے اسے اٹھا چکا تھا سب لوگوں نے اسے فخر سے دیکھا تھا کس طرح اسنے اپنے سٹیٹس کی پرواہ کئے بنا اسے اٹھا لیا تھا۔۔۔

وہ فرنٹ سیٹ کا گیٹ کھولتے ہوئے ایک پنک کلر کا شاپنگ بیگ اسے تھما چکا تھا جس میں اسکے لئے نئے کپڑے تھے وہ اکثر یہاں آتا جاتا تھا اور اس بچی سے اسے بے لوث محبت ہو گئی تھی اسے اپنی اولاد ہی سمجھتا تھا وہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زبیر گاڑی سے سامان نکال کر ان لوگوں کو باری باری دے رہا تھا جو اسے ڈھیروں دعائیں دیتے ہوئے مسکرا رہے تھے۔۔۔

آپ پڑھنے جاتی ہیں؟! وہ اس بچی کی طرف دیکھتے بولا جس پر اسنے سر کو ناں میں ہلایا تھا۔۔۔

صاحب کیسے پڑھائیں بچوں کو آپکا احسان ہے ہمیں دو وقت کی روٹی مل جاتی ہے ورنہ ہم جیسے تو روز ہی سڑکوں پر بھوک افلاس سے مر جاتے ہیں۔۔۔ وہ سنجیدگی سے بچی کو دیکھ چکا تھا جو اپنے میلے بالوں سے کھیل رہی تھی اسکے دل میں ٹھیس سی لگی تھی کبھی وہ بھی اس طرح ہی ان ویران سڑکوں پر گھوما کرتا تھا مگر خدا نے اسے کہاں سے کہاں پہنچایا تھا۔۔۔

نہیں میں یہ نہیں ہونے دے سکتا جو میرے بس میں ہے وہ میں ضرور کروں گا۔۔۔ وہ دل میں عہد کر چکا تھا

میرا احسان نہیں ہے ناں ہی میں اسے احسان سمجھتا ہوں میرے مالک نے مجھے توفیق دی ہے جس کے لئے میں اپنے خدا کا شکر گزار ہوں آپ اس ذات کا شکر ادا کریں جس کے کرم کی وجہ سے آپ تک رزق پہنچ جاتا ہے۔۔ وہ اس بچی کو نیچے اتارتا ہوا اسکے بالوں پر بوسہ دیتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا اسکی ماں کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے کس طرح وہ اس بچی کو شفقت اور محبت دے رہا تھا۔۔۔

زبیر نے سارا سامان ان میں تقسیم کر کے گاڑی کا گیٹ بند کیا تھا۔۔۔

آپ پھر کب آؤ گے اینجل انکل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بچی اسے دیکھتے مسکرا کر پوچھنے لگی اسکے لفظ پر وہ رکا تھا وہ پیچھے پلٹا تھا جو اسے دیکھے مسکرا گئی تھی۔۔۔

یہ ورڈ کہاں سے سیکھا آپ نے بیٹا؟! وہ ایک گھٹنا ٹکائے اسکے پاس بیٹھتا بولا۔۔۔

اچھے لوگوں کو اینجل کہتے ہیں مجھے امی نے بتایا تھا۔۔۔ وہ اپنی ماں کی طرف اشارہ کرتے بولی وہ مبہم سا مسکراتے ہوئے اسکے بکھرے بالوں کو پیار سے سہلا کر اٹھا تھا۔۔۔

اللہ آپ جیسے مخلص لوگوں کو سلامت رکھے ہمارے لئے تو فرشتہ بن کر آتے ہو خدا زندگی کے ہر موڑ پر کامیاب کرے کبھی غم نصیب ناں ہوں۔۔۔

وہ لوگوں کی ڈھیروں دعاؤں کے سائے میں اپنی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے روانہ ہو گیا تھا۔۔۔

•••_____ _____•••

وہ تیزی سے جاگنگ کر رہا تھا وائٹ سنیکرز پر وائٹ ہاف سلیوز شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس پیشانی پر بکھرے بال چہرہ سرخی مائل ہو چکا تھا دوڑ دوڑ کر پیشانی پر پسینے کی بوندیں تھی روڈ صبح کے اس پہر سنسان پڑا تھا کیونکہ ابھی تک سورج نہیں نکلا تھا۔۔۔

وہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھتا لمبا سانس لیتے ہوئے رکا تھا اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا وہ کچھ سیکنڈ اپنی جگہ رکا رہا اور پھر یکدم پیچھے مڑا تھا مگر پیچھے کوئی نہیں تھا وہ پاکٹ سے رومال نکال کر چہرے

Posted On Kitab Nagri

سے پسینہ صاف کرتے ہوئے دوبارہ تیزی سے دوڑنے لگا تھا اسکے کانوں میں ہلکی سی وائبریشن ہوئی تھی اسنے رک کر بغیر پیچھے مڑے ایک کائیں نظر سے پیچھے کا جائزہ لیا اسے ایک پرچھائی سی نظر آئی تھی اسکے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی وہ تھا ہی ایسا ڈرنے کا تو نام نہیں لیتا تھا وہ ڈیٹھ۔۔ سنیکرز کے لیسز باندھنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے اسنے سنیکرز کے کونے سے ایک چاقو نکالا تھا اور اسے گھماتے ہوئے وہ پاکٹ میں ڈال چکا تھا دوبارہ اٹھ کر وہ آگے بڑھ گیا تھا قدموں کی ہلکی آہٹ اسے اب بھی سنائی دے رہی تھی اپنے پیچھے۔۔۔

وہ ایک کھلے علاقے میں نکل آیا تھا یکدم ہی وہ پیچھے مڑا تھا ایک بلیک پینٹ بلیک شرٹ میں بلیک ماسک سے منہ ڈھانپے دراز قد آدمی ہاتھ میں ہاکی لئے اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔

لو جی صبح صبح ہاکی کھیلنے نکل پڑا ہے وہ بھی سڑک پر۔۔۔وہ منہ میں ہی بڑبڑایا تھا اور مبہم سا مسکرایا تھا۔۔۔

کم آن برو ٹائم نہیں ہے میرے پاس۔۔۔ وہ اسے ہاتھ سے اپنی طرف بڑھنے کا اشارہ کرتے ہوئے اکتائے ہوئے لہجے میں بول کر اسے تپا گیا تھا وہ ہاکی اٹھائے اسکی طرف بڑھا جب اسنے آگے بڑھ کر ایک ہاتھ سے ہاکی پکڑتے ہوئے اسکے منہ پر کک ماری تھی وہ کچھ قدم دور جا گرا تھا دو اور ویسے ہی آدمی منہ ڈھانپے کہیں سے نکلے تھے۔۔۔

آجاؤ۔۔۔وہ ہاکی نیچے پھینکتا انہیں آنے کا کھلا پاس دے گیا ایسے ہی تو نہیں وہ بڑے بڑے ریسلرز کو دھو چکا تھا ریسلنگ کا تو وہ ماہر تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں وہ انہیں دھول چٹا چکا تھا وہ تینوں سڑک پر پڑے کراہ رہے تھے کوئی بازو پکڑے کراہ رہا تھا تو کوئی ٹانگ پکڑے۔۔۔

کس نے بھیجا ہے یہ تو بتا دو۔۔۔وہ ان میں سے ایک آدمی کے ہاتھ پر پیر رکھتا شاطرانہ لہجے میں بولا وہ آدمی درد سے چیخا تھا۔۔۔

ارے بتا بھی دو بڑا وزنی ہوں میں ہاتھ ٹوٹ جائے گا تمھارا۔۔۔وہ جھکتے ہوئے ڈیٹھ لہجے میں بولا تھا۔۔۔

اااہہہ۔۔۔انیس ملک نے۔۔۔وہ کراہتے ہوئے اتنا ہی بولا تھا وہ سنجیدگی سے اسکے ہاتھ پر اور دباؤ ڈال چکا تھا۔۔۔

جھوٹ وہ ہمارے پالیٹیشن ہیں وہ نہیں بھیج سکتے تمھیں۔۔۔

وہ سچ کہہ رہا ہے ہمیں پیسے دیئے گئے تھے تمھیں زخمی کرنے کے ڈرانے دھمکانے کے لئے۔۔۔دوسرا آدمی کراہتے ہوئے بولا مرجان نے لب بھینچتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔۔

وہ پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتا ہوا چاقو نکال کر پہلے آدمی کی گردن پر رکھ گیا تھا۔۔۔

سچ سچ بتاؤ کس نے بھیجا ورنہ گردن کاٹ دوں گا۔۔۔

میں سچ کہہ رہا ہوں انیس ملک کیساتھ دو اور لوگ بھی تھے مگر میں انہیں نہیں جانتا مگر وہ بھی سیاسی جماعت کے لگتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرجان نے حیرانی سے اسے دیکھا اور جلدی سے فون نکال کر شاہ ویر کو کال ملائی تھی وہ تیز قدموں کیساتھ ہوٹل کی طرف چل دیا تھا۔۔۔

•••_____ _____•••

شاہ۔۔۔

وہ گیلری کے دروازے پر ہی رکا تھا پریشان کھڑے آغا صاحب کو دیکھ کر۔۔۔

کیا ہوا انکل؟ !

زنیرا آغا صاحب کے پیچھے سے سامنے آئی تھی شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے انہیں دیکھا تھا۔۔۔

جو کچھ قصا نے کیا اسکے لئے میں ہاتھ جوڑ کر۔۔۔

نہیں انکل آپ ایسا کر کے مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔۔۔وہ آغا صاحب کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔۔۔

مگر قصا گھر نہیں ہے وہ کہاں ہو سکتی ہے۔۔۔آغا صاحب نے زنیرا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو انگلیاں چٹخاتے ہوئے نظریں پھیر گئی تھی

ہم نے انہیں بتا دیا تھا کہ ہم نے سب کو بتا دیا ہے وہ شاید گھر سے کہیں چلی گئی ہوں۔۔۔زنیرا نے انگلیاں چٹخاتے ہوئے کہا آغا صاحب نے سرد نظروں سے مطمئن کھڑے شاہ ویر کو دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ وری انکل میں انکل یوسف سے کہتا ہوں وہ ڈھونڈ۔۔۔

نہیں بیٹا وہ اب جہاں ہے بہتر ہے وہیں رہے میں اسے اپنے گھر میں نہیں دیکھ سکتا اور ناں ہی وہ قابل ہے وہ میری بچی کی گنہگار ہے میں اسے اپنی بیوی کا درجہ نہیں ہوں گا اب۔۔۔آغا صاحب اتنا ہی کہہ کر وہاں سے نکل گئے تھے زنیرا نے اسے دیکھا وہ بے تاثر چہرے کیساتھ وہاں کھڑا ہوا تھا۔۔۔

بھائی جو کچھ حرب نے کہا ہم انکی طرف سے آپ سے معافی مانگتے ہیں یہ سب غلط فہمی تھی وہ آپکی بہت عزت کرتے ہیں۔۔۔وہ شرمندگی سے نظریں جھکائے بول رہی تھی وہ سنجیدگی سے وہاں سے گزر گیا تھا یقیناً وہ اسکے لئے اور مسائل نہیں بڑھانا چاہتا تھا وہاں رک کر زنیرا نے لب بھینچے تھے۔۔۔

وہ گلاس ونڈو پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا جو گہری نیند میں تھی اس لئے جا کر اسکی نیند میں خلل ڈالنے کی غلطی اسنے نہیں کی تھی۔۔۔

سر آپ کے سگنیچر چاہیے تھے میم کو آج ڈسچارج کیا جا رہا ہے۔۔وہ سنجیدگی سے پیچھے مڑا تھا نرس ہاتھ میں فائل اور پیپرز لئے کھڑی تھی اسنے پین لیکر پیپرز کو پڑھ کر مطمئن ہو کر سائن کر دیا تھا۔۔۔

بیٹا میں گاڑی منگواتا ہوں۔۔۔

اسکی ضرورت نہیں انکل میں عشیق کو گھر نہیں لیکر جا رہا ہم کینیڈا کے لئے نکل رہے ہیں۔۔۔

آغا صاحب چونکے تھے اسکے ارادے سن کر۔۔۔

پر بیٹا وہ بیمار ہے اور اسے ریسٹ کرنا چاہیے آپ اسے سفر پر لیجانا چاہتے ہیں؟!

Posted On Kitab Nagri

انکل وہ میری بیوی ہے اور میں اسے کہیں بھی لیکر جا سکتا ہوں اور فلحال مجھے یہی بہتر لگتا ہے اگر ہم کچھ وقت کے لئے پاکستان سے چلے جائیں۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں آغا صاحب کو دیکھتے بولا

کب تک واپس آؤ گے۔۔۔

کچھ نہیں کہہ سکتا فلحال۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اسکے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا آغا صاحب نے اسے سرد نظروں سے دیکھا جو اسے اٹھائے انکے قریب سے گزر گیا تھا۔۔۔

آغا صاحب نے سرد آہ بھری تھی۔۔۔اسے کار میں آرام دہ طور پر لٹاتے ہوئے اسنے سنجیدگی سے اپنا فون اٹھایا جس پر مرجان کی بارہ مس کالز تھی۔۔۔

سوری بڈی ناٹ ناؤ۔۔۔

وہ فون سوئچ آف کرتے ہوئے ایئرپورٹ کی طرف روانہ ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____ _____•••

مرجان نے ہیڈ کوارٹر میں بھی اطلاع دی تھی اس لئے منور صاحب اور رچرڈ سے تفتیش میں تیزی آگئی تھی مگر وہ ایک لفظ بتانے کو تیار نہیں تھے ناں ہی وہ ایک لفظ منہ سے بول رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

مرجان فون ہاتھ میں تھامے بار بار اسکا نمبر ملا رہا تھا مگر نمبر سوئچ آف تھا اسنے سپاٹ نظروں سے دائم کے میسیجز چیک کئے جس میں اسنے عشیق سے متعلق بتایا تھا وہ پہلے تو پریشان ہوا مگر اسکے بعد کے میسیج جن میں اسنے بتایا تھا وہ ٹھیک ہے پڑھ کر پر سکون ہوا تھا

زارا اسے دیکھتے ہوئے صوفے پر بیٹھی تھی وہ آج بے حد سنجیدہ لگ رہا تھا ایک تو شاہ ویر کی فکر تھی وہ فون نہیں اٹھا رہا تھا دوسری طرف سے اسے کوارٹر سے اطلاع ملی تھی کہ شاہ ویر کو اسکی پوسٹ سے ہٹا دیا گیا ہے اور مرجان کو بھی ہٹایا جانے کا سوچا جا رہا تھا مگر جنرل کی ضد کی وجہ سے ابھی تک لیٹر اپروول نہیں ہوا تھا۔۔۔

اسکا مطلب ہمارے ہی پالیٹیشنز باہری ایجنسیوں کیساتھ مل کر نظام میں ردوبدل کر رہے ہیں ڈیم اٹ یار خود ہی اپنے ملک کیساتھ اقتدار کی خاطر اتنی بڑی غداری کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔ مرجان نے تاسف سے سر جھٹکتے سوچا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____ _____•••

ہیملٹن/کینیڈا -:

Posted On Kitab Nagri

سورج کی کرنیں کھڑکی سے اسکے چہرے پر پڑی تھی اسنے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کروٹ بدل کر چہرے پر بلینکٹ دیا تھا اسکے نتھنوں سے پھولوں کی ہلکی مہک ٹکرائی اسنے نیند میں ہوتی بھاری آنکھیں کھولی تھی خود کو ایک انجان کمرے میں دیکھ کر وہ جلدی سے اٹھی تھی یہ ایک کشادہ کمرہ تھا وائٹ فرنیچر تھا فرش پر شہد رنگ کا قالین بچھا ہوا تھا دیوار پر خوبصورت پھولوں کے والپیپر لگے ہوئے تھے وہ بیڈ سے اترتی ہوئی بغیر پیروں میں کچھ پہنے آگے بڑھی اور گلاس وال کو تھوڑی مشقت کے بعد دھکیلا سامنے کا منظر اسکی روح کو سکون بخش چکا تھا سامنے ہی گارڈن تھا جس میں طرح طرح کے پھول تھے جن کی مہک سے وہ تروتازہ ہو گئی تھی مسکراتے ہوئے وہ گارڈن میں نکل آئی تھی سبز نرم گھاس پر اوس تھی جسکی وجہ سے اسکے پیروں کو بے حد ٹھنڈک محسوس ہوئی اسے سکون مل گیا تھا وہ چلتے ہوئے ان پھولوں کے پاس آئی تھی جو اسنے آج تک نہیں دیکھے تھے۔۔

بیوٹیفل۔۔۔وہ ایک جامنی پھول کو انگلیوں سے چھوتی ہوئی دھیمے لہجے میں بول کر نیچے بیٹھی تھی۔۔۔

اسنے دھیرے سے سر کو پھیر کر آس پاس کا جائزہ لیا یہ ایک بہت بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے کا گارڈن کافی چوڑا تھا ایک طرف پول تھا جس میں نیلا شفاف پانی سورج کی کرنوں سے جگمگا رہا تھا۔۔۔

شیری۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا خیال آتے ہی وہ جلدی سے اٹھی تھی اور گھر کے اندر تیز قدموں کیساتھ داخل ہوئی تھی اسے تلاشتی ہوئی وہ ایک دروازے کے سامنے رکی جس کی دوسری جانب سے آہٹ سنائی دے رہی تھی حلق کو تر کرتی ہوئی وہ بغیر ناک کئے دروازہ کھول چکی تھی

اس کی آنکھوں کی پتلیاں ساکت ہو چکی تھی اسکا حلق خشک ہوتا چلا گیا گالوں پر سرخی بکھری

وہ متانت بھری نظروں سے اسے دیکھ کر رکا تھا عشیق کا چہرہ سرخ پڑا تھا

وہ ایک ہاتھ میں اپنی وائٹ شرٹ جبکے دوسرے ہاتھ میں سفید ٹاول تھامے کھڑا اسے ہی دیکھتے رکا تھا

عشیق نے لب بھینچ کر اسکے چہرے کو دیکھا جو مسلسل جم کرنے کی وجہ سے سرخی مائل ہو چکا تھا یقیناً وہ پسینے میں بھیگا ہوا تھا۔۔۔

عشیق کا پورا حلق خشک پڑ چکا تھا اسنے متذبذب نظر سے اسے دیکھا اسکا مظبوط کسرتی جسم اور اسکے خوبصورتی سے تراشے ہوئے ایبس کو دیکھ کر اسنے شرم سے نظریں جھکائی تھی اور پھر فوراً پلٹی تھی سرخ ہوتے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اسے ہی دیکھتا شرٹ کو سیدھا کرتا ہوا شرٹ پہن چکا تھا اور گلا کھنکار کر اسے متوجہ کیا تھا

عشیق خشک لبوں پر گھبراہٹ کیساتھ زبان پھیرتے ہوئے پیچھے مڑی۔۔۔

سس۔۔سوری وہ ہم آپکو ڈھونڈ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اٹس فائن آپ زیادہ گلے پر زور ناں دیں وہ ٹاول رکھتا ہوا اسکی جانب بڑھا عشیق کے گال ابھی تک سرخ تھے۔۔۔

اب کیسا محسوس کر رہی ہیں آپ۔؟! نرمی سے اسکا ہاتھ تھماتے ہوئے وہ محبت بھرے لہجے میں گویا ہوا عشیق نے پلکوں کی جھالر اٹھا کر اسکے حسین چہرے کو دیکھا جو مشقت کی وجہ سے ہلکا سرخ پڑا ہوا تھا ۔۔۔

ہم ٹھیک ہیں۔۔وہ مختصر بولی اسکی طلسماتی شخصیت اسے اپنے سحر میں جو جکڑ چکی تھی وہ اتنا کہہ کر دوبارہ نظریں جھکا چکی تھی۔۔۔

ہمم۔۔۔آپ فریش ہو جائیں میں بھی فریش ہو کر ملتا ہوں اپنی اینجل کو پھر۔۔۔اسکے گال کو انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا عشیق نے اسکے ہاتھ کو دیکھا جو اسکی طرح بہت خوبصورت تھا ۔۔۔پھر سر کو ہاں میں ہلاتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل آئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••_____ _____•••

کیا کہا تم نے کہاں گئے وہ پیسے اسکے اکاؤنٹ سے اور تم نے ابھی تک اسے اریسٹ تک نہیں کروایا۔۔۔ انیس ملک نے ریاض بیگ کو گھورتے ہوئے پھنکار کر کہا

Posted On Kitab Nagri

مجھے کیسے پتا ہو گا یہ تو آج ایجنسی سے پتا چلا کہ اسکے اکاؤنٹ میں ایسی کوئی کرنسی ہے ہی نہیں میں نے خود ڈلوائی تھی کہاں گئے وہ پیسے۔۔۔ریاض بیگ نے غراتے ہوئے کہا ابرار بگٹی نے اسے گھورا تھا

تم نے کہا تھا وہ صرف دو کوڑی کا ملیٹری آفیسر ہے پھر اسنے یہ کیسے کر لیا اور تمھارے آدمیوں نے کونسے چاند چڑھائے ہیں پٹ کر آ گئے اس ایک ایجینٹ سے۔۔۔اب کی بار ابرار بگٹی نے انیس ملک کو دیکھ کر طنز کیا تھا

مجھے تو یہ فکر کھائے جا رہی تھی الیکشن سے پہلے ہمارے مال میں فائرنگ کروانے والے منصوبے پر یہ دونوں پانی ناں پھیر دیں۔۔۔ریاض بیگ نے دانت پیس کر کہا

کسی کام کے نہیں ہو تم دونوں اور ناں ہی تمھارے آدمی ایک آدمی نہیں مروا سکتے تم۔۔۔ابرار بگٹی نے انیس ملک کو گھورتے ہوئے کہا

تم نے کیا کر دیا خود کروڑوں کا نقصان کروا کے بیٹھے ہو وہ دو کوڑی کا ملیٹری آفیسر تمھارے پیسے لے اڑا اور تم نے کیا کیا؟!انیس ملک نے اٹھتے ہوئے پھنکار کر کہا جس پر ابرار بگٹی تو بھڑک اٹھے جبکہ ریاض بیگ نے ٹھنڈ رکھی تھی

پتا لگاؤ اسنے یہ کیسے کیا آخر کون ہے وہ جو یہ کچھ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔۔۔ریاض بیگ نے دونوں کو گھورتے ہوئے کہا جس پر دونوں متفق ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

•••_____ _____•••

ہم کہاں ہیں شیری۔۔۔

وہ بریڈ کا بائٹ لیتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولی

ہم کینیڈا میں ہیں میری جان اور اگلے کچھ سال تک ہم یہاں ہی رہنے والے ہیں۔۔۔وہ تاسف سے کافی کا سپ لیتے ہوئے بولا عشیق بریڈ کو پلیٹ میں رکھتے ہوئے اسے گھور گئی تھی

آپ مزاق کر رہے ہیں؟! وہ بھنویں سکیڑے بولی جس پر شاہ ویر نے مسکراہٹ دبائی

نہیں اینجل آج تک میں نے کونسا مزاق کیا ہے آپ سے جواب کروں گا؟! وہ ایک آئی برو اٹھاتے ہوئے بولا عشیق نے اسکی نیلی آنکھوں کو دیکھ کر فوراً نظروں کا زاویہ بدلا تھا وہ نا جانے کیوں نظریں نہیں ملا سکتی تھی اس سے جب بھی وہ ایسا کرنے کی کوشش کرتی تھی وہ اسکے سحر میں مبتلا ہو جاتی تھی

۔۔۔

اینجل؟!

جی؟! وہ اسکی جانب دیکھتے بولی شاہ ویر کی استفہامیہ نظروں نے اسکے مرجھائے چہرے کو غور سے دیکھا تھا وہ اپنی چیئر کو پیچھے کر کے اٹھا اور اسکے پاس چیئر کھینچ کر بیٹھا عشیق نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جو اسکا ہاتھ تھام کر اسے سنجیدگی دیکھ رہا تھا اسکے ہاتھ کی پشت پر ہونٹ رکھتے ہوئے اسے اپنے دل کے مقام پر رکھا اور اسے اپنے سینے سے لگایا

بہت ڈر گیا تھا میں اینجل۔۔۔اسکی آنکھوں پر لب رکھتے ہوئے اسنے متذبذب لہجے میں کہا عشیق نے آنکھیں میچی تھی۔۔۔

میں نہیں جانتا اتنا عشق کب ہوا مجھے آپ سے مگر اس عشق میں صرف اضافہ ہو رہا ہے اور مجھے ڈر لگتا ہے آپکو کھونے سے اس لئے آپکو لیکر میں یہاں آگیا میں کھونا نہیں چاہتا آپکو اینجل آئی جسٹ کانٹ اس لئے میں آپکو لیکر یہاں آگیا۔۔۔اسکے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرتے ہوئے وہ گمبھیر لہجے میں بولا

اسنے معصومیت سے اسکی نیلی آنکھوں کو دیکھا جن میں نمی تھی۔۔۔وہ پہلی بار کچھ بولنے سے پہلے اتنی کنفیوز ہوئی تھی

ہم بھی آپ سے دور نہیں جانا چاہتے تھے ہمیں آپکے ساتھ رہنا ہے صرف آپکے ساتھ۔۔۔وہ دھیمی آواز میں بولی یہ کہتے ہوئے اسکی آنکھوں میں نمی آئی تھی

وعدہ کریں آپ مجھ سے کبھی بھی دور نہیں جائیں گی۔۔۔وہ بچوں کی طرح معصومیت سے اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا عشیق نے مسکرا کر اسکے ہاتھ کو دیکھ کر اسکے سفید خوبصورت ہاتھ پر اپنا باریک

Posted On Kitab Nagri

سامومی ہاتھ رکھااسکے چہرے پر سمائل دیکھ کراسکے دل کو ٹھنڈک پڑی تھی جیسے کسی بنجر زمین پر ٹھنڈی اوس پڑی ہو

اور آپ پڑھائی بھی بہ مٹینیور کھیں گی انکل بتارہے تھے آپ نے کالج جانے سے منع کر دیا تھا۔۔۔وہ اچانک ہی سنجیدہ ہوا تھا عشیق نے منہ پھلا کر اسے دیکھا تھا

ہمیں نہیں پڑھنا۔۔۔وہ منہ پھلائے ہی خفا آواز میں سرعت سے بولی تھی شاہ ویر کی پیشانی پر ایک بل پڑا جسے دیکھ کر وہ کھسیانی ہوئی

آپکی پروفائل ملی تھی مجھے اور اس میں جانتی ہیں آپ مجھے کیا ملا؟! وہ اٹھتے ہوئے بولا عشیق نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اندر سے کچھ اٹھانے چلا گیا تھا ایک فائل تھامے وہ باہر آیا تھا عشیق نے سر کو موڑتے ہوئے فائل کو دیکھا جس میں اسکی بچپن کی فوٹوز اور ڈرائنگز تھی۔۔۔

واؤ یہ ہم ہیں۔۔وہ خوشی سے اچھلتی ہوئی فائل کو اٹھانے لگی مگر شاہ ویر نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھتے ہوئے فائل اٹھائی عشیق نے لب بھینچ کر اسے گھورا اور پھر ضبط کر کے بیٹھ گئی

یہ آپ نے لکھا تھا پڑھیں اسے۔۔۔وہ ایک پیپر اٹھا کر اسکی طرف بڑھا گیا جس پر رف رائٹنگ میں کچھ لکا ہوا تھا

"Santa .. Please make me IT expert "

وہ ہلکی سی مسکرائی تھی جب وہ چھوٹی تھی تو ایسی بچکانے کام کرتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تو ہم نے بہت پہلے لکھا تھا ہم ایلیمنٹری سکول میں تھے اور ہمیں آئی ٹی ایکسپرٹ بننے کا شوق چڑھا ہوا تھا۔۔۔وہ معصومیت سے سرخ ہوتی بولی تھی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا

اور ایسی خواہش کی وجہ پوچھ سکتا ہوں آپ سے؟!

دراصل ہم نے نیوز دیکھی تھی ایک بہت ماہر ہیکر نے بینک ڈیٹا ہیک کر کے سسٹم کریک کر کے بہت سارا اماونٹ نکال لیا تھا اور بعد میں انویسٹیگیشن سے پتا چلا اسنے وہ اماونٹ قہر زدہ علاقوں میں غریبوں میں ڈسٹریبیوٹ کر دیا تھا ہم بھی اچھا کام کرنا چاہتے تھے اس لئے ہم نے ڈیسائڈ کیا ہم بھی آئی ٹی ایکسپرٹ بنیں گے۔۔۔وہ سرخ ہوتی نظریں جھکائے بولی ایسے ہی تو خواب تھے اسکے۔۔۔

وہ مبہم سا مسکرایا تھا وہ تو بچپن سے ہی اس سے انسپائر تھی یعنی انکے دلوں کا تعلق بہت پرانا تھا۔۔۔

آپ ہم پر ہنس رہے ہیں شیری یا ہمارے خواب پر؟ وہ منہ پھلائے بولی۔۔۔

نہیں سوچ رہا ہوں آپکی اس ہیکر سے ملاقات کروادی جائے۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا تھا عشیق خوشی سے کھل اٹھی تھی

یس پلیز شیری۔۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑتی جلدی سے بولی تھی عشیق کی آنکھوں میں ایک چمک ابھری تھی

۔۔۔

آپ کو نام پتا ہے اس ہیکر کا؟! وہ آئی برو اٹھاتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

ہمم۔۔۔نیوز والے بتا رہے تھے اسکا یوزر نیم پر ہمیں یاد نہیں شاید۔۔۔ ہمم۔۔۔وہ گال پر ہاتھ رکھتے سوچتی ہوئی بولی وہ معنی خیز نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہاں اسکا نام لوسیفر تھا۔۔وہ جلدی سے بولی تھی

اوکے میں آپ کو اس ہیکر سے ملوا دیتا ہوں لیکن وعدہ کریں آپ پڑھائی نہیں چھوڑیں گی۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا تھا کیونکہ وہ اسکا یہ خواب پورا کرنا چاہتا تھا وہ اسے اتنی مظبوط بنانا چاہتا تھا جو اسکے سہارے کے بغیر پوری دنیا سے لڑنے کا جذبہ رکھتی ہو۔۔۔

اوکے پرومس اگر وہ ہمیں کہیں گے ہم ضرور پڑھیں گے ہی ازمائی انسپائریشن۔۔۔ عشیق نے مسکرا کر اسکی طرف ہاتھ بڑھایا تھا جسے وہ مسکراتے ہوئے تھام چکا تھا۔۔۔

آپ مزاق کر رہے ہیں وہ ہم سے کیوں ملیں گے وہ تو بہت بڑے ہیکر ہیں۔۔۔وہ اداسی سے ہاتھ پیچھے ہٹاتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسکے مرجھائے چہرے کو دیکھا جو کچھ دیر پہلے چمک رہا تھا۔۔۔

کم ودمی۔۔۔اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا عشیق نے لب بھینچ کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیشال تم رو رہی ہو؟ !

وہ جلدی سے آنکھیں صاف کر چکی تھی مگر علیزے نے اسے روتے ہوئے دیکھ لیا تھا وہ دروازہ بند کرتے ہوئے اسکے پاس آکر بیڈ پر بیٹھی تھی جو جلدی سے سر اٹھا کر اسے مسکراتے ہوئے دیکھنی لگ گئی تھی

تم رو رہی تھی نجم نے کچھ کہا تم سے تمھاری لڑائی ہوئی کیا ہوا بتاؤ؟ !

Posted On Kitab Nagri

اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے علیزے نے پریشانی سے استفسار کیا

آپی مماں کی بہت یاد آرہی ہے۔۔۔اسے گلے لگاتے ہوئے نیشال نے سسک کر کہا علیزے نے لب بھینچ کر اسکے بال سہلائے جو رونے کا شغل فرما رہی تھی

لیکن نیشو یہ بھی تو دیکھو ناں امی نے اس گھر والوں کیساتھ بابا کیساتھ کیا کچھ کیا انکی وجہ سے آنی اور چھوٹی مماں کی ڈیتھ ہوئی۔۔۔نیشال کے آنسوں صاف کرتے ہوئے علیزے نے کہا

آپی مجھے مماں کی بہت یاد آرہی ہے وہ کیسے مجھے ڈانٹتی تھی جب میں زیادہ کھانا کھاتی تھی مجھے مماں سے ملنا ہے آپی۔۔۔نیشال نے آنسوں پوچھتے ہوئے سسک کر کہا علیزے دروازے کو دیکھتے ہوئے برف بنی تھی سہیل صاحب سپاٹ نظروں سے انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔

بابا۔۔۔نیشال اٹھتے ہوئے انکے پاس آئی اور انہیں گلے لگا کر رونے لگی۔۔۔

بابا آپ مماں کو ایک چانس دے دیں ہمارے لئے پلیز ہم مماں سے بات کریں گے وہ سب سے معافی مانگیں گی آپ ہماری خاطر مماں کو معاف کر دیں پلیز بابا۔۔۔نیشال نے سہیل صاحب کے ہاتھ تھامتے ہوئے التجائی لہجے میں کہا سہیل صاحب اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بغیر ایک لفظ کہے وہاں سے چلے گئے تھے نیشال نے نم آنکھوں سے علیزے کو دیکھا جو سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کمرے سے نکل گئی تھی یقیناً وہ اپنی ماں کو معاف نہیں کرنا چاہتی تھی مگر نیشال نازک مزاج تھی اس لئے وہ انہیں یاد کر کر کے اندر ہی اندر پگھل رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

آپ ہمیں کہاں لیکر جارہے ہیں ہماری آنکھوں سے ہاتھ توہٹالیں ہمیں کچھ نظر نہیں آرہا شیر ری ہمیں ڈرلگ رہاہے،،وہ گھبراتے ہوئے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی بولی جواسنے اسکی آنکھوں پر رکھے تھے۔۔

ویٹ اینجل۔۔

وہ دھیمے لہجے میں بولا تھااور ایک دروازہ کھولا تھااور اسکی آنکھوں کے سامنے سے ہاتھ ہٹایا تھا عشیق نے حیرانی سے اس کمرے کا جائزہ لیا تھا جو اسکا پرائیویٹ کمپیوٹر سسٹم روم تھا جہاں سے وہ آپریٹ کرتا تھا عشیق دھیمے قدموں کیساتھ آگے بڑھی تھی وہ پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتااسے سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا جو اسکے کمپیوٹر کے سامنے رکی تھی جس پر اسکے نام (لوسیفر) کالا گولگا ہوا تھااسکے بلیک نی اون کیبورڈ پر عشیق نے انگلیاں پھیری تھی جس کے بٹنز اسکی انگلیوں کے ٹچ کو محسوس کر ہلکی نیلی روشنی کیساتھ چمکے تھے عشیق ٹیبل پر اور بہت سے کمپیوٹر تھے جو ایک ساتھ کنیکٹ تھے جن پر سبز رنگ کے کوڈز چل رہے تھے وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا ایک کمپیوٹر کے پاس آیا جو مین آپریٹر تھا کمپیوٹر کے کیبورڈ پر اسکی لمبی خوبصورت انگلیوں نے مہارت سے حرکت کی تھی سامنے پڑے کمپیوٹرز کی اسکرینز کا رنگ بدلا تھا

---Lucifer loves his Angel very much

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے لب وا کرتے ہوئے کمپیوٹر کی اسکرینز پر بلنک کرتے ہوئے میسج کو دیکھا جواب رنگ بدل چکا تھا۔۔۔

بیوٹیفل۔۔۔بے اختیار اسکے لبوں نے حرکت کی تھی اچانک ہی اسکے ذہن میں جھماکا ہوا اسنے دوبارہ سے وہ میسج دیکھا تھا

لوسیفر؟ !

وہ اپنی جگہ شل ہوئی تھی وہ میسج دیکھ کر۔۔۔

یس مائی اینجل لوسیفر بالکل ٹھیک پڑھا آپ نے۔۔۔وہ اسکے کان پر جھکتا دھیمے لہجے میں بولا عشیق کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی وہ اپنی جگہ جم سی گئی تھی دھڑکن نے شدت پکڑی تھی پوری زندگی جس شخص سے وہ انسپائر تھی جس کے جیسا بننا اسکا خواب تھا جس سے ملنے کا وہ تصور کرتی تھی جو اسکے لئے ایک مثال تھا وہ اسکے سامنے تھا وہ صرف اسکے سامنے نہیں تھا بلکہ وہ اسکا ہم سفر تھا پوری دنیا جس کے بارے میں جاننا چاہتی تھی وہ وہی تھا عشیق کا ہاتھ ٹیبل پر جم گیا تھا شاہ ویر نے ہاتھ بڑھا کر اسکے چھوٹے سے نرم ہاتھ پر اپنا مظبوط ہاتھ رکھا تھا عشیق نے نظریں جھکاتے ہوئے اسکی کلائی پر بنا ہوا لوسیفر نام کا ٹیٹو دیکھا اسکے لبوں پر مسکان بکھرتی چلی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو پڑھائی سے انکار نہیں کر سکتی آپ مس عشیق کاظمی۔۔۔وہ اسے ٹیبل پر بٹھاتے ہوئے شریر لہجے میں کہتا اسکے چہرے کے قریب چہرہ کرتے دھیمے لہجے میں بولا عشیق نے ستائشی نظروں سے اس حسین مغرور انسان کو دیکھا جو ہر بار ایک ہی سیکنڈ میں اسکا دل جیت لیتا تھا اور وہ دیکھتی رہ جاتی تھی۔۔۔

ہم کیسے مان لیں آپ لوسیفر ہیں۔۔وہ مسکراتے ہوئے بھنویں اٹھتی بولی

اوہ تو کیسے یقین آئے گا آپکو میری جان؟! وہ بھی ایک آئی برو اٹھاتے ہوئے اسکی آنکھوں میں جھانکتا بولا عشیق کا دل تیزی سے دھڑکا جب اسکی نیلی آنکھوں سے نظریں ٹکرائی۔۔۔

آپ۔۔۔پانچ منٹ کے لئے پوری دنیا کا سرور گلچ کر دیں۔۔وہ شرارت سے آنکھیں گھماتے ہوئے بے فکری سے بولی تھی

وہ سپاٹ نظروں سے کمپیوٹر کی طرف جھکا تھا عشیق تھوڑی پیچھے ہوئی تھی اسے لگا وہ اس پر جھکا تھا وہ مبہم سا مسکرایا تھا اسے گھبراتے ہوئے دیکھ کر وہ کچھ زیادہ ہی کھسیانی ہو جاتی تھی کیونکہ وہ خود پر قابو نہیں رکھ پاتی تھی اسکی قربت میں لہٰذا وہ اجتناب کرتی تھی اسکے سحر میں پڑنے سے۔۔۔

عشیق نے چوری چوری اسے دیکھا تھا جو سنجیدگی سے اپنی چیئر پر بیٹھا کمپیوٹر کی بورڈ پر انگلیاں چلا رہا تھا اور ساتھ ہی مانیٹر پر کچھ کوڈز کو چلتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہم نے تو ویسے ہی کہا تھا اگر نہیں ہو رہا تو رہنے دیں۔۔۔عشیق نے اسکے کندھے کر قریب سر کرتے ہوئے کمپیوٹر کو دیکھا جس پر کوڈز سپیڈ سے دوڑ رہے تھے وہ سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھتے رکا تھا جسکا

Posted On Kitab Nagri

چہرہ اسکے بہت قریب تھا عشیق بھی تھم گئی تھی اسکے چہرے کے خوبصورت نقوش پڑھنے میں اس قدر ڈوب گئی تھی کہ اسے دنیا کا ہوش ہی ناں رہا۔۔۔

اہمم۔۔۔وہ ہلکا سا مسکراتے ہوئے گلہ صاف کرتے کھنکار گیا تھا عشیق نے پلکیں جھپکی تھی اور کمپیوٹر کو دیکھا اسنے فون پر نیوز چینل لگا کر اسکی طرف بڑھایا تھا

"بریکنگ نیوز پاکستان سمیت پوری دنیا کا سرور گلچ ہو چکا ہے خبر ایجنسی کا کہنا ہے کسی تکنیکی خرابی کی وجہ سے انٹرنیٹ سسٹم کریک کر گیا ہے آئی ٹی ماہرین کا کہنا ہے سرور ہیک کیا گیا ہے مگر حقیقت کیا ہے اور اس گلچ کی ریسورس کو ابھی تک ڈیٹیکٹ نہیں کیا جا سکا"

عشیق نے حیرانی سے اسے دیکھا جو سنجیدگی سے دوبارہ کنیکشن ری سٹور کرنے میں مصروف ہوا تھا

۔۔۔

امیزنگ۔۔۔جسٹ امیزنگ۔۔۔ وہ حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات کیساتھ بولی تھی سرور ریسٹور کرتے ہوئے اسنے مصروف سی نظر سے اسے دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہمیں لگا آپ مزاق کر رہے ہیں آپ نے تو انٹرنیٹ کی ایسی تیسی کر دی شیری۔۔وہ لبوں پر ہاتھ رکھتی مسکرا کر بولی

آپکے لئے تو جان بھی حاضر ہے اینجل یہ تو کچھ بھی نہیں۔۔اسکے ہاتھ کو اپنے مظبوط ہاتھ سے سہلاتے ہوئے اسنے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

عشیق نے مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھا تھا

شاہویر مبہم سا مسکراتے ہوئے دوبارہ کمپیوٹر کی طرف متوجہ ہوا تھا

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

اب یہ نیٹورک کو کیا ہو گیا ہے یار ریاض۔۔

ابرار بگٹی نے سگریٹ کا کش بھرتے ہوئے کہا جس پر ریاض بیگ نے کندھے اچکائے تھے نا سمجھی سے

۔۔۔

ہو گا کوئی مسئلہ مجھے کیا پتا لیکن آج کل کچھ زیادہ ہی اتفاق نہیں ہو رہے پہلے کرنسی غائب ہو گئی اسکے بعد نیٹورک کا ستیاناس ہو گیا کون کر رہا ہے ایسا۔۔۔

تم خدا کے لئے خاموش ہو جاؤ ایسے انسانوں کے معاملے میں دخل دینے کا انجام بڑا خراب ہو سکتا ہے جو بھی جس لئے بھی کر رہا ہے کرتا رہے ہمارا اس سے کیا واسطہ ایسے شخص کیساتھ پنگے کرو گے تو اپنی کشتی ڈبا بیٹھو گے۔۔۔ریاض بیگ نے داڑھی کھجا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھااور اگر یہ ہمارا کوئی دشمن نکلا تو پھر ایک ساتھ ہم قبر میں جا کر لیٹیں گے ۔۔۔ابرار بگٹی نے منہ بناتے ہوئے کہاریاض بیگ نے سوچتے ہوئے اپنی جلتی سگریٹ کو دیکھا جس میں سے دھواں نکل رہا تھا

۔۔۔

تم صحیح کہہ رہے ہو یہ کوئی عام انسان نہیں ہے ہمیں احتیاط رکھنی ہو گی تم بھول رہے ہو ایسے ہیکرز ہم جیسوں کے الٹے سیدھے ہتھکنڈوں کی جانکاری رکھتے ہیں اور ایک آڈیو یا ویڈیو لیک کر کے ہمارے اقتدار کا اور ہمارا جنازہ نکال سکتے ہیں۔۔۔ابرار بگٹی نے سوچتے ہوئے کہا جس پر ریاض بیگ نے سر کو ہاں میں ہلایا تھا

وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ وہ اس شخص سے ٹکرانے جیسی غلطی پہلے ہی کر بیٹھے ہیں انکا انجام تو اب وہ لکھنے والا تھا اپنے ہاتھوں سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

بالوں میں برش پھیرتے ہوئے وہ رکی تھی وہ دروازے پر ناک کرتے ہوئے اندر داخل ہوا تھا برش کو مرر کے سامنے پھینک کر وہ پیچھے ہٹی تھی

زنیرا میری بات سنیں۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑتا اسے اپنے سامنے لاتا سپاٹ انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

اب کیا کہنا چاہتے ہیں آپ کچھ باقی رہ گیا ہے۔۔۔وہ پیشانی پر بل ڈالے سرد انداز میں جواب دے گئی

حرب نے استفہامیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا

میں معافی۔۔۔

آپکی معافی سے جو الزام آپ نے میرے کردار پر لگائے وہ ہٹ جائیں گے ؟ !

وہ ہاتھ چھڑاتی اسکی آنکھوں میں دیکھتے سخت لہجے میں بولی حرب نے شرمندگی سے اسے دیکھا تھا

حرب شاہ معافی ہر زخم کو بھر نہیں سکتی۔۔۔وہ کہتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھی وہ اسے بازو سے پکڑتے ہوئے دیوار سے لگاتے ہوئے اسکی آنکھوں میں جھانک گیا تھا۔۔۔

میں معافی مانگ رہا ہوں اور جب تک آپ معاف نہیں کر دیتی میں معافی مانگتا رہوں گا۔۔۔وہ اسکے قریب ہوتا گمبھیر لہجے میں بولا زنیرا نے اسکی سیاہ آنکھوں کو کچھ پل دیکھا اور پھر اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے کمرے سے نکل گئی تھی حرب نے سرد آہ بھری تھی

بہت بڑی غلطی کر دی میں نے آپ کی بات پر بھروسہ کر کے امی،،آپ نے اپنے ہاتھوں سے ہمارا رشتہ طے کیا تھا اور اسی رشتے کو آپ نے تباہ کرنے کی کوشش کی۔۔۔وہ دیوار پر ہاتھ کی مٹھی بنا کر مارتا ہوا کرخت لہجے میں بولا تھا

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

Posted On Kitab Nagri

سر شاہ ویر کہاں ہے ناں تو وہ میری کالز اٹھا رہا ہے ناں میرے میسیجز دیکھ رہا ہے۔۔۔ مرجان نے سنجیدگی سے ٹیبل پر فائل پٹخ کر کہا خاموش بیٹھے جنرل نے اسے سرد نظروں سے دیکھا

جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں مرجان وہ جہاں بھی ہے مجھے بتا کر گیا ہے میں نے ہی پرمیشن دی ہے اسے وہ آن ڈیوٹی ہے اپنا کام کر رہا ہے وہ۔۔۔ جنرل نے اسے سنجیدگی سے دیکھ کر بھاری لہجے میں کہا

مرجان نے مٹھیاں بھینچی

آپ جانتے نہیں وہ میرا بھائی ہے مجھے جاننے کا حق ہے وہ کہاں ہے کیا کر رہا ہے میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا اسے پہلے بھی ان لوگوں نے اسے جان سے مارنے کی کوشش کی ہے۔۔۔

وہ تمھارا بڑا بھائی ہے مرجان وہ سب جانتا ہے کب کیا کرنا ہے۔۔ جنرل مسکرائے تھے اسکے چہرے پر شاہ ویر کے لئے فکر دیکھ کر۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں بتانا آپکو؟! میں خود پتا لگالوں گا وہ کہاں ہے۔۔۔ کوٹ کو درست کرتا وہ آفس سے نکل گیا جنرل نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا دونوں بھائی انتہا کے ڈیٹھ اور ضدی تھے لڑتے بھی تھے اور ایک دوسرے کی فکر جی جان سے کرتے تھے ایک دوسرے کی خاطر جینے مرنے کو تیار تھے اور وطن کے لئے بھی۔۔۔

جنرل نے تاسف سے مسکراتے ہوئے سر جھکایا تھا فائل پر

Posted On Kitab Nagri

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

مرجان آپکا فون آرہا ہے افف اللہ کہاں چلے گئے ہیں یہ اس فون نے بج بج کر میرے سر میں درد کر دینا ہے۔۔منہ پھلائے اسنے بیڈ پر پڑا اسکا فون اٹھایا اور کال کنیکٹ کرتے ہوئے کان سے لگایا

ہیلو سر۔۔۔

نسوانی آواز پر وہ سیدھی ہوئی تھی

جی کس سے بات کرنی ہے آپکو!؟وہ آئی بروا چکاتے ہوئے سنجیدگی سے بولی تھی

میم یہ مرجان سر کا نمبر ہے آپ انکی وائف ہیں ناں آپ پلیز انہیں فون دے دیں گی؟!وہ لڑکی خوشگوار لہجے میں بولی تھی

آپکو کیا بات کرنی ہے ان سے اور آپ ہیں کون؟ !

زارا نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا۔۔۔

میم میں انکی ڈاکٹر ہوں وہ پچھلے ایک ہفتے سے یہاں نہیں آئے انکا ویکلی چیک اپ چل رہا تھا۔۔۔

کیسا چیک اپ۔۔۔زارا چونکی۔۔

میم انکے میگرین ایشو اور پینک اٹیکس کی وجہ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بات کر رہی ہو انہیں پینک اٹیکس آتے ہیں ؟! زارا کے ہاتھ سے فون چھوٹتے چھوٹتے رہ گیا تھا مگر پھر وہ رکی تھی کچھ سوچ کر جب وہ فارم ہاؤس پر اکثر آیا کرتا تھا ایک بار زارا نے اسکے پینک اٹیک کا سامنا کیا تھا زارا کے ہاتھ ٹھنڈے پڑے تھے اسکا دل دھڑکنا بھول چکا تھا۔۔۔

میم آپ سن رہی ہیں ؟!

جج۔۔۔جی آپ انکی ہیلتھ کے بارے میں مجھے ڈیٹیل سے بتا سکتی ہیں ؟! زارا نے آنکھ سے ٹوٹتا آنسوں جلدی سے ہاتھ کی پشت سے صاف کیا تھا

وائے ناٹ میم وہ بچپن میں بہت بڑے صدمے سے گزرے ہیں میں انکی ڈاکٹر ہوں انکی فیملی ہسٹری کے بارے میں جانتی ہوں انکی فیملی کو کسی نے گھر کیساتھ جلا دیا تھا بعض اوقات انسان رو کر دل و دماغ پر سے بوجھ ختم کر لیتا ہے کچھ انسان رو نہیں پاتے اور وہ صدمہ انکے ذہن میں ایک میموری کی طرح سٹور ہو جاتا ہے جو جذباتی ہونے پر انسان کی میموری سے برسٹ ہونے لگتا ہے انسان کو چاروں طرف سے سپیسیفک آوازیں سنائی دیتی ہیں آنکھوں کیسامنے وہ سب مناظر چلتے ہیں مرجان سر رات کو ٹھیک سے سو نہیں پاتے تھے پچھلے کئی سالوں سے انکا ٹریٹمنٹ چل رہا ہے پچھلے کچھ دنوں سے وہ آئے نہیں اس لئے مجھے کال کرنا پڑا۔۔۔

زارا کا چہرہ آنسوں سے بھیگ چکا تھا اب تک وہ کتنا کچھ اکیلے سہہ رہا تھا اسے وہ رات یاد آئی جب وہ آدھی رات کو اٹھی تھی اور قہ وہاں نہیں تھا یقیناً وہ اب تک تنہائیوں سے اکیلے لڑ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم؟!

وہ انشاءاللہ کل سے آئیں گے چیک کے لئے۔۔۔شکریہ۔۔۔

وہ کال منقطع کرتے ہوئے فون رکھتے ہوئے بیڈ پر بیٹھی اور سر کو ہاتھوں میں گرالیا۔۔۔

مرجان کیوں نہیں بتایا آپ نے ہمیں اکیلے سب سہتے رہے آپ۔۔۔وہ آنکھیں بند کرتی دھیمے لہجے میں کہہ کر اندر ہی اندر خود کو کوستی چلی گئی۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

نیند میں کروٹ بھرتے ہوئے اسنے تھوڑی سی آنکھیں وا کر کے کھڑکی کی طرف دیکھا جس کا سفید پردہ ہوا سے ہل رہا تھا بلینکٹ کو مٹھی میں مروڑتے ہوئے اسنے تھوڑا سا سر اٹھا کر اس پردے کو غور سے دیکھا

ہائے اللہ بھوت آرہا ہے۔۔۔وہ بیڈ کے کراؤن سے چپکی تیز ہوا نے پردے کو تیزی سے جھٹکا تھا جس کے نتیجے میں وہ یکدم اسکی جانب اڑا تھا وہ چیختی ہوئی کمرے سے باہر بھاگ گئی تھی بغیر پیروں میں جوتی ڈالے

Posted On Kitab Nagri

تیزی سے دوڑتی ہوئی وہ اس سے ٹکرائی جو پیپرز کا بنڈل اٹھائے اپنے کمرے میں ری سرچ کی غرض سے جا رہا تھا پیپر نیچے گرے تھے ساتھ ہی وہ دونوں بھی اسنے جلدی سے گرتی عشیق کے سر کے نیچے اپنا ہاتھ دیکر اسکا سر فرش پر لگنے سے بچایا وہ اسکا کندھا پکڑتے اسے بھی گرا چکی تھی۔۔۔

ہائے بھوت آ رہا ہے وہاں سے میرے پیچھے۔۔۔آنکھیں بند کرتے ہوئے وہ چیخی شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جو اسکے کان کے قریب چیخ رہی تھی اور آنکھیں سکیڑی تھی

بھوووت۔۔۔

عشیق میرا کان دکھ رہا ہے بس کریں کچھ نہیں ہے وہاں۔۔۔وہ سنجیدگی سے اس پر سے اٹھتا بولا تھا وہ منہ پھلائے اسے گھورتی ہوئی اپنے کپڑے جھاڑ کر اٹھی شاہ ویر نے طائرانہ نظر سے اسکا جائزہ لیا لمبے بال بکھرے ہوئے تھے وہ گلابی کلر کے بھالوں کے پرنٹ والے نائٹ سوٹ میں ملبوس تھی وہ لبوں پر ہاتھ رکھتا دوسری جانب منہ کرتا مسکرایا تھا عشیق نے اسے گھورا تھا

کیا ہوا آپ ہم پر ہنس رہے ہیں۔۔۔وہ اسکا بازو کھینچتی اسے اپنی جانب کرتے تنک کر بولی جس پر اسنے معصومیت سے سر کو ہلایا تھا

وہاں سچ میں بھوت تھا ہم نے اسکی پرچھائی دیکھی تھی بلیک کلر کی وہ دیوار پھلانگ رہا تھا۔۔۔

اچھا بس مان لیتے ہیں آپ اب آرام سے جا کر ریسٹ کریں۔۔۔اسکے چہرے پر بکھرے بال درست کرتا ہوا وہ نرمی سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہمیں ڈر لگتا ہے ہم آپکے روم میں سوئیں گے ۔۔۔وہ پیچھے دیکھتی ڈرتے ہوئے بولی پیپر کلیکٹ کرتے شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جو اسکے سامنے بیٹھتی پیپر چننے میں مصروف ہوئی تھی

ہم نے سچ میں کسی کو دیکھا تھا شیری۔۔وہ منہ پھلاتے ہوئے نظریں جھکائے بڑبڑائی جسے اسنے سنا نہیں تھا۔۔۔

آپ چل رہی ہیں؟ !

وہ پیپر سمیٹ کر اٹھتے ہوئے بولا عشیق جلدی سے اٹھ کر اسکے پیچھے چل دی تھی پیپر ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ بیڈ پر سے اپنا لیپ ٹاپ اور فائلز ہٹانے میں مصروف ہوا تھا عشیق نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا وہ وائٹ ہاف سلیوز شرٹ اور بلیک پینٹ میں بہت کیوٹ لگ رہا تھا اسکی نظریں خود پر محسوس کر کے بلینکٹ درست کرتا وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ گیا وہ جلدی سے سر کو پھیر کر اسکے کمرے میں نظریں گھمانے لگی تھی وہ سامان اٹھا کر اپنے ڈیسک پر رکھتے ہوئے اپنی چیئر پر براجمان ہوا اور کام میں مصروف ہوا عشیق نے آنکھیں گھمائی تھی اسکے یوں بے فکر بیٹھنے پر۔۔۔

آپ ہمیں ٹائم نہیں دینا چاہتے شاہ ویر۔۔۔

اسکے سامنے سے فائل اٹھاتے ہوئے اسکے گلاسز اتارتی وہ اسکے سامنے ٹیبل پر بیٹھتی خفا لہجے میں بولی شاہ ویر نے چونکتے ہوئے اسے دیکھا وہ بھلا ایسی کہاں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل سے آپ یونی جائیں گے اس لئے بہتر ہو گا آپ سو جائیں۔۔۔وہ اسکے پاتھ کو انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے مسکرایا عشیق نے آنکھیں سکیڑی تھی۔۔۔

اوکے ہم چلے جائیں گے لیکن آپ ہم سے بات ہی نہیں کر رہے آپ یہاں کام کرنے آئے ہیں تو ہمیں گھر ہی چھوڑ دیتے کم سے کم ہم زارا آپی اور زونی آپی کیساتھ بات کر لیتے ہم تو بور ہو رہے ہیں۔۔۔وہ سینے پر ہاتھ باندھتی ناراضگی سے بولی

پھر میرا گزارہ کیسے ہوتا آپکے بغیر؟! وہ فائل سائڈ پر رکھتا ہوا اسے سنجیدگی سے دیکھتا بولا عشیق نے مسکراہٹ دبائی تھی۔۔۔

ہمیں بھوک لگی ہے ہمیں پین کیک کھانا ہے۔۔۔

فائن کل کھاتے ہیں۔۔۔

ابھی چاہیے۔۔اسے مصروف ہوتا دیکھ کر وہ فائل اٹھا کر اپنی پشت سے لگاتی شرارتی لہجے میں بولی شاہ ویر نے استفہامیہ نظروں سے اسے دیکھا وہ مزید فائل پیچھے کھسکا چکی تھی۔۔۔

اوکے چلیں۔۔۔وہ ہتھیار ڈالتا کرسی سے اٹھتا بولا۔۔۔

ہم باہر جا رہے ہیں سچی؟! وہ فائل رکھتے ہوئے جلدی سے اٹھی اسکے چہرے پر خوشی دیکھ کر وہ پر سکون ہوتے ہوئے اسے چینج کرنے کا کہہ کر خود بھی چینج کرنے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

اسے بیڈ سے اٹھتا دیکھ کر زارا نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے روکا تھا۔۔۔

زارا میں آتا ہوں مجھے فریش ایئر چاہیے۔۔۔وہ ہاتھ چھڑا کر اٹھنے لگا جب وہ اسکے سامنے بازو پھیلاتی اسے روک چکی تھی زارا نے ہمدردی سے اسے دیکھا جسکی آنکھیں سرخ پڑ رہی تھی اور چہرہ پسینے میں شرابور تھا۔۔۔

ہم سب جانتے ہیں آپکو باہر جانے کی ضرورت نہیں۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں بولی مرجان نے سرد ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا پھر لمبا سانس لیتے ہوئے بیڈ کے اینج پر بیٹھا اور سر کو ہاتھوں میں گرا لیا۔۔۔

زارا نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی تھی وہ آنکھیں بھینچے بیڈ شیٹ کو مٹھیوں میں بھینچ چکا تھا۔۔۔

زارا پلیز۔۔۔آپ باہر جائیں۔۔۔وہ کمپوز لہجے میں بولا مگر وہ اسکے ٹوٹے لہجے پر ٹوٹتی چلی گئی۔۔۔

نہیں ہم آج آپکو اکیلے نہیں چھوڑیں گے آپ ہمیشہ اکیلے سہتے ہیں ہم نہیں جائیں گے۔۔۔وہ سن ہوتے پیروں پر کھڑی ہوتی بولی مرجان نے اٹھتے ہوئے اسکی کلائی پکڑی تھی اور اسے لیکر دروازے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرجان نہیں جائیں گے ہم کب تک آخر آپ اکیلے سہیں گے۔۔۔وہ کلائی چھڑاتی بکھرے لہجے میں بولی مرجان نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھااور دروازہ کھول کر اسے باہر نکال دیااور دروازہ بند کر دیا

۔۔۔

ماضی -:

وہ گفٹس کلیکٹ کرتا ہوا ونڈو سے باہر اپنے دوست کو گاڑی سے نکلتا دیکھ کر سہیل صاحب کو انکی طرف اشارہ کرتا ہوا باہر نکلا تھا۔۔۔

تم آ گئے عاطف۔۔۔

ہیپی برتھڈے مرجان ۔۔۔اسکا دوست اسے گلے لگاتے ہوئے بولا مرجان مسکرایا تھا اچانک ایک زوردار دھماکہ ہوتھا وہ جلدی سے پیچھے مڑا تھا اسکا پورا گھر آگ کی لپیٹ میں تھا۔۔۔

باباااااا۔۔۔موووووم۔۔۔آآآنی۔۔۔ژااااے

وہ چیختے ہوئے اندر کی طرف بھاگا تھا مگر اسکے دوست کے فادر نے اسے روکا تھا کیونکہ پورا گھر آگ کی لپیٹ میں تھا۔۔۔

بھیاااا۔۔۔

وہ ژالے کی آواز سن کر پیچھے مڑا تھا جو اپنی دوست کا ہاتھ پکڑے اسے معصومیت سے دیکھ رہی تھی اسے سینے سے لگاتے ہوئے وہ روتا چلا گیا فائر بریگیڈ کے وہاں پہنچنے تک پورا گھر جل چکا تھا جو کچھ دیر پہلے اسکے

Posted On Kitab Nagri

سالگرہ کی تقریب میں سجا ہوا تھا وہ سرخ آنکھوں کیساتھ بس اپنے گھر کو جلتا دیکھتا رہ گیا اسکی آنکھوں میں آنسوں جم گئے تھے۔۔۔

حال-:

موووم۔۔۔

زارا نے ٹوٹ کر اسکی کمرے سے آتی درد بھری دھاڑ سنی تھی اور ساتھ ہی کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی تھی وہ روتے ہوئے ہاتھ منہ پر دے گئی تھی۔۔۔

مرجان پلیز دروازہ کھولیں پلیز مرجان آپکو ہماری قسم دروازہ کھولیں پلیز کچھ غلط مت کرنا اپنے ساتھ ۔۔۔وہ دروازے پر ہاتھ مارتی روتے ہوئے بولی اسکی آواز سن کر وہ جو نیچے بیڈ کے سہارے بیٹھا اپنی بربادی کا ماتم منا رہا تھا جلدی سے اٹھا اور دروازہ کھولا زارا نے اسکا بکھرا حلیہ دیکھا وہ دروازہ کھول کر واپس اپنی جگہ پر جا کر بیٹھا تھا وہ اپنے آپ میں ہی نہیں تھا۔۔۔زارا نے دروازہ بند کیا تھا اور بے جان قدموں کیساتھ اسکی طرف بڑھی تھی

مرجان۔۔۔وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئی دھیمے لہجے میں بولی۔۔۔اسنے لاپرواہی سے اسکا ہاتھ جھٹکا تھا جیسے وہ اسے جانتا تک نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جان۔۔۔وہ گھٹنوں سے سر اٹھاتا اسے خمار آنکھوں سے دیکھ گیا زارا کے دل کے کئی ٹکڑے ہوئے تھے اسے ایسی حالت میں دیکھ کر۔۔۔

زارا؟ !

وہ اسے حیرت سے دیکھتا ہوا بولا زارا نے روتے ہوئے اسکے ہاتھ کو دیکھا جو بے یقینی سے اسکے چہرے کو چھو چکا تھا۔۔۔

میں زارا ہوں مرجان میں آپکی زارا ہوں آپکی زارا۔۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑتی اسکے قریب بیٹھتی بولی۔۔

زارا۔۔زارا ہو؟ !

وہ کسی بچے کی طرح اسے خواہش بھری نظروں سے دیکھتے بولا زارا نے ہچکی لیتے ہوئے سر کو ہلایا تھا۔۔۔

میری زارا ہو۔۔۔وہ اسکا چہرہ تھامتے روتے ہوئے بولا زارا ٹوٹ کر روئی تھی وہ اسے سینے میں بھینچتے رونے لگا۔۔۔

زارا ہمارا گھر جلا دیا انہوں نے زارا موم اور آنی کو بھی۔۔۔وہ روتے ہوئے کسی بچے کی طرح اسے بتا رہا تھا اور وہ روتے ہوئے سن رہی تھی۔۔۔

لیکن۔۔۔لیکن تم ٹھیک ہو۔۔میری زارا میرے پاس ہے۔۔۔وہ نم آنکھوں کیساتھ مسکراتے ہوئے اسکا چہرہ تھامتے بولا زارا نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے سر کو ہلایا تھا اور اسکی پیشانی سے اپنی پیشانی کو ٹکایا تھا دونوں نے آنکھیں میچی تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری زارا۔۔۔وہ آنکھیں میچتا ہوا دھیمے لہجے میں بولا زارا نے بھیگی آنکھوں سے اسے مسکراتا دیکھا تھا ۔۔۔اسے چہرے کو ہاتھوں میں تھام کر اسنے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا مرجان نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ شاید ہوش میں آرہا تھا۔۔۔

آپکی زارا آپکے پاس ہے اور ہمیشہ آپکے پاس ہی رہے گی جان۔۔۔وہ اسکے لبوں پر لب رکھتی ہوئی روتے ہوئے بولی اسنے سکون سے آنکھیں میچی تھی

وہ جو اسکے چنری والے سرخ دوپٹے کی ہلکی مہک سے خود کو کمپوز کرتا تھا آج اسکے پاس اسکی زارا تھی اور وہ صحیح سلامت تھی۔۔۔

اسکی آنکھوں کو لبوں سے چھوتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتے رکا تھا زارا نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا جو اسکے چہرے کو غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

.....رابطے بھلے نہ ہوں چاہتیں تو رہتی ہیں

درد کے توسط سے نسبتیں تو رہتی ہیں

چھوڑ جانے والے کو روک تو نہیں سکتے

مدتوں مگر انکی عادتیں تو رہتی ہیں ...

زارا نے محبت بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

وہ دروازے پر ہی رک گئی تھی وہ پرفیوم کا خود پر بے دریغ استعمال کرتے ہوئے اسے دیکھتے رکا تھا مہندی کلر کے شیفون کے کرتہ ڈریس میں جس پر بلیک باریک کڑھائی کا کام کیا گیا تھا سر پر مہندی رنگ کا کڑھائی والا دوپٹہ لئے وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ بلیک شرٹ اور بلیک پینٹ میں ہمیشہ کی طرح پرکشش لگ رہا تھا اسے خود پر نظریں جمائے دیکھ کر وہ مبہم سا مسکرایا پرفیوم کو مرر کے سامنے رکھا اور صوفے سے اپنا بلیک اوور کوٹ اٹھایا۔۔۔

اینجل باہر ٹھنڈ ہے آپ کو گرم کپڑے پہننے چاہیے تھے۔۔وہ ورسٹ پر بلیک سمارٹ واچ باندھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا عشیق نے اپنے کپڑوں کو دیکھ کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

پیاری لگ رہی ہیں آپ۔۔۔اسکی جانب بڑھتا ہوا وہ گمبھیر لہجے میں بولا جوں جوں وہ قریب آرہا تھا اسکے پرفیوم کی مہک بھی بڑھ رہی تھی اسکے کندھے پر اپنا کوٹ رکھ کر درست کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ گیا جو نا جانے کب سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

اینجل کیا دیکھ رہی ہیں آپ۔۔۔اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتا وہ دھیمے لہجے میں بولا عشیق نے سر کو دھیرے سے ہلایا تھا اور نظریں پھیری تھی وہ اسکی محبت میں ہر گزرتے دن کیساتھ گرفتار ہو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں ؟! وہ اسے سوچوں میں گم سم دیکھ کر مبہم سا مسکراتے ہوئے بولا ساتھ ہی اپنا بلیک کوٹ اسکے کندھوں پر درست کر کے ڈالا تھا کیونکہ باہر ٹھنڈ تھی

جی۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ باہر نکلی تھی وہ اپنی بلیک BWM 18 سیری گاڑی کو نکال چکا تھا چوکیدار نے گیٹ کو کھولا تھا عشیق نے فرنٹ سیٹ کا گیٹ کھولا اور فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی

اسنے روڈ پر سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے گیئر شفٹ سے ہاتھ اٹھا کر اسکا ہاتھ گیئر شفٹ پر رکھ کر اسکے ٹھنڈے مومی ہاتھ پر اپنا خوبصورت گرم ہاتھ رکھا تھا عشیق جو ونڈو سے باہر کے مناظر دیکھ رہی تھی اسکی جانب دیکھتے ہوئے ہلکی سی مسکرائی تھی

عشیق۔۔۔

ہاں جی۔۔۔وہ اسکی جانب دیکھتے جواب دیتی بولی جو سنجیدگی سے روڈ کو دیکھتے ہوئے ڈرائیونگ کر رہا تھا

میں بہت خوش قسمت ہوں مجھ جیسے عام سے شخص کی زندگی میں میرے پروردگار نے اتنی معصوم سی خوبصورت سی نادان سی لڑکی لکھ دی میں خود کو دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان سمجھتا ہوں۔۔۔وہ اسکے ہاتھ کو انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا تھا

آپ عام سے شخص نہیں ہیں شیری میں بہت عام سی لڑکی ہوں ہر لڑکی سوچتی ہے اسکا ہمسفر ایسا ہو گا میں یہ سوچتی ہوں مجھے میرے مالک نے ان تمام خوابوں سے بڑھ کر عطا کیا ہے جو میں نے کبھی دیکھے تھے

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔وہ اسکے خوبصورت ہاتھ کو دیکھتی مسکراتے ہوئے بولی وہ مبہم سا مسکرایا تھا کیونکہ عشیق نے اسکے ہاتھ کی خوبصورت انگلیوں میں اپنی باریک انگلیوں کو الجھایا تھا۔۔۔

کینیڈا کے سب سے بڑے ریسٹورنٹ (فارٹیون بے) کے سامنے گاڑی روکی تھی عشیق نے ریسٹورنٹ کی روشنیوں میں چمکتی بلڈنگ دیکھی وہ اپنی سیٹ سے اتر کر ویٹر کو رکنے کا اشارہ کرتا ہوا خود اسکی سائڈ کا گیٹ کھول چکا تھا آس پاس کے لوگوں نے رک کر انہیں دیکھا وہ بہت سمپل سی بن کر آئی تھی کیونکہ اسے یہاں کی روٹین کا پتا نہیں تھا لوگوں کی نظریں خود پر محسوس کر کے وہ ان کمفرٹ ایبل ہوئی تھی ساتھ ہی لوگوں نے اس ڈیسینٹ سے پرکشش شخصیت کے مالک کو بھی دیکھا جو اتنی سمپل لڑکی کے لئے خود گاڑی کا گیٹ کھول چکا تھا شاہ ویر نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے دیکھا جو اسکے ہاتھ میں ہاتھ ڈالتے ہی مسکرا گئی تھی اسے لیکر وہ مغرور انداز میں لوگوں کی ستائشی نظروں کیساتھ اندر داخل ہوا تھا۔

اسکا ہاتھ تھامے وہ اسے وی آئی پی ذون کی طرف لایا تھا اور فرنٹ روکی ٹیبل کی طرف بڑھا اسکے لئے چیئر کو پیچھے کر کے اسے بٹھا کر وہ سنجیدگی سے بیٹھا تھا اور فون پر ہیڈ کوارٹر سے آیا میل چیک کرنے لگا عشیق نے گھبراتے ہوئے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسکی توجہ اپنی جانب کھینچی۔۔۔

وہ اسے کنفیوز دیکھ کر فون ٹیبل پر رکھتا ہوا چیئر اسکے قریب رکھتے ہوئے بیٹھا تھا

شیری ہمیں نہیں پتا کیا آرڈر کرنا ہے یہ مینیو تو کسی اور ہی زبان میں لکھا ہے۔۔۔اور لگ رہا ہے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔وہ انگلیاں چٹخاتے روہانسے لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

آپ نے ڈنر ٹھیک سے نہیں کیا تھا شاید اس لئے۔۔وہ اسے سنجیدگی سے دیکھتا بولا

ہمیں بہت بھوک لگی ہے میٹ کو چھوڑ کر کچھ بھی منگوالیں۔۔وہ آس پاس دیکھتی منمنائی وہ ویٹر کو اشارہ کرتے ہوئے اسے آرڈر لکھوانے لگا عشیق نے گلاس وال سے نیچے چمکتا ہوا پانی کا پول دیکھا لوگ وہاں کھڑے فوٹوز بنا رہے تھے۔۔۔

آپ میٹ کیوں نہیں کھاتی اینجل ایک بار ٹرائے کریں آپکو شاید پسند آجائے۔۔۔

کیوں آپکو کوئی مسائل درپیش ہیں ایک وجیٹیریئن لڑکی کیساتھ رہنے میں۔۔وہ ہاتھ پر ٹھوڑی رکھتے ہوئے اسے دیکھتے مسکرائی اسکی اس ادا پر اسکا دل پگھلا تھا وہ مبہم سا مسکرایا تھا

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

کیا ہوا بڑے خوش لگ رہے ہو۔۔۔ابرار بگٹی نے انیس ملک کو مسکراتے دیکھ کر دریافت کیا

دراصل اس ایجنٹ کا پتا چل گیا اس وقت کینیڈا میں ہے ہمارے جاسوس نے خبر دی ہے وہ کوئی معمولی سا ملیٹری آفیسر نہیں ہے وہ شاہ ویر حیدر کاظمی ہے۔۔۔انیس ملک نے ناگواری سے بتایا جبکہ ریاض بیگ کے ہاتھ سے چائے کا کپ چھوٹتے چھوٹتے رہ گیا

تمھارا مطلب شاہ ویر حیدر کاظمی وہ بزنس ٹائیکون؟!وہ حیرانی سے بھنویں اٹھاتا کپ میز پر رکھتا بولا

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہی وہی لیکن فکر مت کرو آج ہی انڈین ایجنسی کے کارندے اسے ٹھکانے لگادیں گے وہ کل سے نظر رکھے ہوئے ہیں اس پر۔۔۔

وہ کینیڈا میں کیا کر رہا ہے۔۔ریاض بیگ نے داڑھی کھجا کر پوچھا۔۔۔

وہ وہاں اکیلا نہیں ہے یار وہ اپنی بیگم صاحبہ کیساتھ وہاں گیا ہے اور میں اسکی بیگم صاحبہ کو بھی شوٹ کرنے کا آرڈر دیا ہے۔۔۔شراب کا گھونٹ حلق میں انڈیلتا ہوا انیس ملک خباثت سے بولا

لو جی انہوں نے سب اکیلے کر دیا اور اس دوسرے ایجنٹ کا کیا کرنا ہے۔۔۔ابرار بگٹی نے سوال کیا

اسکا بھی علاج سوچ لیا ہے لیکن فلحال رچرڈ اور منور کو چھڑانے کی طرف دھیان دو کل انہیں دوسری جیل میں منتقل کیا جائے گا ہمارے پاس چانس ہے اپنے آدمیوں کو بھیج کر انہیں وہاں سے نکلوالو۔۔۔

پھر وہی خون خرابا۔۔۔ریاض بیگ نے سر جھٹکتے لاپرواہی سے شانے اچکائے تھے

تم کیا سوچتے ہو یہ جو اقتدار میں بیٹھے ہوئے ہیں پاور کیساتھ یہ ایمانداری سے وہاں تک پہنچے ہیں تم جانتے نہیں سیاست کتنی گھٹیا چیز ہے اگر ہم خون میں ہاتھ رنگ رہے ہیں تو کونسی نئی بات ہے پہلے بھی بڑے پیمانے پر سیاست اسی طریقہ کار سے چلتی آئی ہے خون خرابا کونسی بڑی بات ہے ویسے بھی جب ایک حکمران عوام کے خون پسینے کے پیسے کھاتا ہے وہ بھی تو ایک قتل کے برابر ہی ہے روز سینکڑوں کی تعداد میں لوگ سڑک پر بھوک پیاس سے مر جاتے ہیں اور ہم جیسے سکون سے ایئر کنڈیشنگ کمرے میں ٹھنڈی ہوا لیتے ہیں یہ تو نیچرل سائیکل ہے میرے یار اگر دو چار غریب غرباء ہم مروا دیتے ہیں اقتدار کی

Posted On Kitab Nagri

خاطر تو کونسی خرابی ہو جائے گی۔۔۔انیس ملک نے قہقہ لگایا ریاض بیگ اور ابرار بگٹی نے شراب کے گلاس اٹھائے تھے مسکراتے ہوئے

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

وہ سٹیل روڈ ہاتھوں میں تھامے کھڑی نیچے چمکتے پانی کو دیکھ رہی تھی شاہ ویر امپورٹنٹ کال ریسیو کرنے کے لئے ریسٹورنٹ کے بیک گراؤنڈ میں گیا تھا۔۔

عشیق نے مسکراتے ہوئے اپنے پاس کھڑے ایک کپل کو دیکھا جو ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے کھڑے فوٹوز بنا رہے تھے۔۔۔

ہے گرل کین یو ہیلپ اس۔۔۔وہ انگلش لڑکی اسے اشارہ کرتے بولی عشیق انکی جانب بڑھ گئی لڑکی نے اسے کیمرا تھمایا اور اپنے ہڈ بینڈ کیساتھ مسکراتے ہوئے ٹھہری عشیق نے مسکراتے ہوئے انکے فوٹوز بنائے

تھینک یو یو آر سو بیوٹیفل۔۔۔وہ لڑکی اس سے کیمرا لیتے خوشدلی سے بولی عشیق ہلکی سی مسکرادی تھی وہ آسمان کو دیکھتے ہوئے گہری سوچ میں پڑی تھی نا جانے کیوں اسے بہت گھبراہٹ ہو رہی تھی آسمان پر ستارے جگمگا رہے تھے اکیلی کھڑی وہ کچھ سوچ رہی تھی شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے اکیلے کھڑا دیکھا پھر

Posted On Kitab Nagri

فون پاکٹ میں ڈالتے ہوئے اسکی جانب بڑھا کسی نے نرمی سے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا وہ چونکی تھی اسے دیکھ کر مگر پھر ہلکی سی مسکرائی اور آسمان کو دیکھنے لگی۔۔۔

کیا سوچ رہی ہیں آپ اینجل۔۔آسمان پر جگمگاتے ستاروں کے جھرمٹ کو دیکھتا وہ سپاٹ لہجے میں بولا

یہی کہ میں ایک اچھی وائف نہیں ہوں۔۔۔وہ دھیمی آواز میں بولی تھی شاہ ویر کے چہرے پر سپاٹ تاثرات چھا گئے تھے۔۔۔

ایسا کیوں کہا آپ نے۔۔۔وہ آسمان کو دیکھتا سنجیدگی سے بولا

ویسے ہی شاید جواب آپ جانتے ہیں پہلے آپکو چھوڑ کر چلے گئے بغیر آپکی بات سنے اسکے بعد چھوٹی مماں نے جو کیا اس دوران آپکو ٹائم ہی نہیں دیا۔۔وہ نظریں جھکاتے بے جان لہجے میں بولی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا گھنیری پلکوں نے اسکی گرین آنکھوں کو آڑھ میں لیا تھا ایک آنسوں ٹوٹ کر اسکے گال پر گرا تھا اور پھر دوسرا اور پھر تیسرا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اسکی کلائی تھامتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا گیا تھا بغیر کسی کی پرواہ کئے اور وہ روتے ہوئے اسکے کندھے پر سر رکھ گئی تھی۔۔۔

آپ کیسے سوچ لیتی ہیں ایسی باتیں ہمم؟؟آپ میرے ساتھ ہیں دیٹس آل آئی نیڈ رائٹ ناؤ اور جہاں تک آپکے فرائض کی بات ہے فلحال آپ صرف پڑھائی کریں کیونکہ فلحال سب سے ضروری آپکی سٹڈیز ہیں۔۔۔وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی کوئی اتنا اچھا کیسے ہو سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ناراض نہیں ہوں گے ؟ !

وہ سر اٹھاتی دھیمے لہجے میں بولی وہ مبہم سا مسکرایا تھا

نہیں جانم بالکل بھی نہیں لیکن اگر آپ پڑھائی پر فوکس نہیں کریں گی پھر لازمی ناراض ہو سکتا ہوں ۔۔۔وہ آسمان کو دیکھتا سنجیدگی سے بولا تھا وہ مسکرائی تھی

اور جیسے ہی آپکی پڑھائی اینڈ ہو جائے گی اسکے بعد آپ اپنے فرائض انجام دے سکتی ہیں۔۔اسکی پیشانی پر لب رکھتا وہ دھیمے لہجے میں بولا عشیق کے گال سرخ پڑے تھے۔۔۔

آپ بہت اچھے ہیں شاہ ویر۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسکی شرٹ پکڑتی منمنائی وہ مسکراتا ہوا اسکے بالوں کو سہلانے لگا۔۔۔

چلیں ؟ !

جی بہت لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔اسکے یاد دلانے پر وہ پیچھے ہوتی جلدی سے بولی تھی وہ سنجیدگی سے سر کو تاسف سے ہلاتا ہوا اسے وہاں رکنے کا کہہ کر بل پے کرنے چلا گیا تھا عشیق نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا جو مصروف سا آگے بڑھ گیا تھا

اچانک ہی فائر ہوا ماحول میں خوف کی لہر دوڑ گئی سب یہاں وہاں بھاگے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

No one will budge, we're only here looking for two people, if they surrender themselves to us we'll get out of here unharmed.

ایک آدمی بلیک ماسک سے چہرہ ڈھانپے ہاتھ میں بیرل گن اٹھائے آس پاس دیکھتا بولا سب لوگ اپنی جگہ پر جم گئے تھے عشیق نے ڈرتے ہوئے شاہ ویر کی جانب دیکھا جو ان لوگوں کو سپاٹ نظروں سے دیکھتا تھوڑا پیچھے ہوا پاکٹ سے پسٹل نکال کر پشت سے لگاتا لوڈ کر چکا تھا عشیق نے ڈرتے ہوئے اس آدمی کو دیکھا تھا جو اسے بھیڑ میں پہچان کر اسکی طرف ہی بڑھا تھا عشیق کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑے تھے اس سے پہلے وہ آدمی اسے چھوتا ایک فائر ہوا وہ آدمی بے جان سے ہو کر نیچے گرا اسکی پیشانی سے فون کا فوارہ نکلا تھا لوگوں نے خوف وہراس سے اسکی جانب دیکھا تھا جو بغیر کسی خوف وخطر کے آگے آیا تھا۔۔۔

I'm Here Don't even be foolish enough to touch my wife or none of you will come back alive۔

عشیق کا ہاتھ پکڑتا وہ اسے اپنے پیچھے کرتا وہ باقی کھڑے مشکوک آدمیوں کو دیکھتا کرخت لہجے میں بولا تھا عشیق نے سہمی ہوئی نظروں سے ان آدمیوں کو دیکھا تھا جو ایک دوسرے کو اشارہ کرتے ہوئے انکی طرف بڑھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔Agent, Surrender, your wife can leave here unharmed

دوسرا آدمی آگے بڑھتا بندوق کی نال اس کی جانب کرتا کاٹدار لہجے میں بولا شاہ ویر نے سنجیدگی سے پیچھے سہمی عشیق کو دیکھا۔۔۔

Okay, let her go safely. I'm surrendering ..

وہ پسٹل اس آدمی کی طرف بڑھاتا سپاٹ لہجے میں بولا اس آدمی نے تیسرے آدمی کو اشارہ کیا جو اسکے ہاتھ سے پسٹل کھینچنے کے لئے آگے ہوا

۔۔Let my wife go first

آئی برو اٹھاتا وہ پسٹل انگلی میں گھماتا اسے تپا گیا آدمی نے اپنے گارڈز کو کچھ اشارہ کیا اور وہ پیچھے ہٹے تھے

ہم نہیں جائین گے آپکو چھوڑ کر۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑتی وہ دھیمے لہجے میں بولی

فار گاڈ سیک عشیق جائیں یہاں سے فور آ کچھ نہیں ہو گا مجھے۔۔۔اسکے چہرے کو ایک ہاتھ سے تھامتا وہ سنجیدگی سے ان گارڈز کو دیکھتا بولا جو تعداد میں تقریباً دس تھے

شیری۔۔۔

آئی سیڈ گوو۔۔اسکی کلائی کو سختی سے جھٹکتا وہ غرایا عشیق نے جھرجھری لیکر اسے دیکھا اور پھر سہمی نظروں سے ان آدمیوں کو دیکھتی دھیمے قدموں کیساتھ وہاں سے ایک جانب نکل گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈرتی ہوئی وہاں سے بھاگی تھی جب اسنے سامنے کھڑے گارڈ کو دیکھا اسکی دھڑکن تیز ہوئی تھی وہ ایک دروازے کو کھولتی وہاں سے دوسری جانب بھاگی تھی وہ گارڈ بھی اسکے پیچھے دوڑا تھا۔۔۔

Give me the pistol, agent۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اس جانب دیکھنے لگا جہاں سے وہ باہر گئی تھی اور پھر لوگوں کو دیکھا جو خوف سے اسے دیکھ رہے تھے وہ سنجیدگی سے پسٹل اس آدمی کی طرف بڑھا چکا تھا لوگوں نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔۔

That girl must have been caught too, let's get rid of these Weaklings ..

وہ آدمی قہقہ لگاتا بولا اور اس آدمی نے شاہ ویر کے ہاتھوں کو ایک ہتھ کڑی لگائی تھی وہ سنجیدگی سے ان لوگوں کو دیکھتا مبہم سا مسکراتا وہاں سے نکلا جن میں بچے بھی شامل تھے وہ انکی جان خطرے میں کیسے ڈالتا ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے وقوف کہاں ہے وہ لڑکی ۔۔۔ باہر کھڑے گارڈ کو دیکھتا وہ آدمی دانت پیستا بولا شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا تھا جسکے ساتھ عشیق تھی ہی نہیں۔۔۔

سر وہ بھاگ گئی ہر کمرے میں دیکھ لیا کہیں بھی نہیں ہے باہر بھی نہیں ہے۔۔۔وہ آدمی پشیماں لہجے میں بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

امیز نگ جاب اینجل میری شیرنی ہیں آپ تو۔۔۔وہ دل ہی دل میں اسے داد دیتا بڑبڑایا

بھاڑ میں جائے چھوڑو اسے جو ہمیں چاہیے تھا وہ تو مل گیا۔۔وہ آدمی شاہ ویر کی جانب دیکھتا بولا جو چہرے پر جہاں دنیا کی معصومیت سجا گیا تھا۔۔۔

وہ سہمی ہوئی ایک ٹیبل کی اوٹ میں چھپ کر بیٹھی تھر تھر کانپ رہی تھی اور رونے کا شغل فرما رہی تھی

۔۔۔

پلیز اللہ پاک شیری کو کچھ ناں ہو پلیز اللہ پاک۔۔وہ ہاتھ جوڑتی گڑگڑاتی ہوئی بولی

چلو گاڑی میں۔۔۔آدمی نے رعب سے اسے آگے کو دھکا دیا تھا اور کہا تھا وہ منہ بناتا آگے چل دیا تھا۔۔۔

ابھی نہیں ویٹ فار مائی کال میکس۔۔وہ دھیمے لہجے میں بڑبڑایا تھا آدمی نے مڑ کر اسے دیکھا تو معصومیت سے اسے دیکھتے چپ ہوا تھا۔۔۔

کیا بولا تو؟! وہ آدمی پھنکارتا بولا۔۔

میں کب کچھ بولا۔۔۔وہ تاسف سے سر ہلاتا معصومیت سے بولا سب آدمیوں نے ایک دوسرے کا منہ دیکھا تھا وہ اتنا معصوم تو تھا نہیں جتنا کچھ انہوں نے سنا تھا پھر وہ ایسے کیوں بیہیو کر رہا تھا۔۔۔

اسے گاڑی میں بٹھا کر وہ ایک انجان جگہ پر آئے تھے جہاں پر انکے گروہ کے اور آدمی بھی موجود تھے

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج تیرے ٹکڑے کریں گے بڑا شوق ہے ناں تجھے ہمارے سیاسی معملات میں پڑنے کا۔۔۔آدمی نے دانت پیس کر اسے گاڑی سے اتارا تھا

تم سب بھارتی را ایجنسی کے چوزے ہو ناں۔۔۔وہ قہقہ لگاتا سب کو چونکا گیا

کیا بولا تو۔۔۔وہ آدمی اسکی شرٹ کا گریبان پکڑتا بولا

اور تم روس سے ہو۔۔۔وہ ایک حبشی آدمی کو دیکھتا قہقہ لگا کر بولا سب نے ایک دوسرے کے منہ کو دیکھا تھا۔۔۔

تجھے کیسے پتا بول۔۔۔وہ اسکا گریبان پکڑتا پھنکارا وہ اسے تپاتے ہوئے مسکرا گیا تھا۔۔۔

سنسان روڈ پر ایک بلیک لینڈ کروزر چرر کی آواز کیساتھ رکی تھی اسکے پیچھے ایک اور اور اسکے پیچھے ایک اور اس طرح چھے گاڑیاں وہاں رکی تھی سبھی نے بلڈنگ کی کھڑکی سے گاڑیوں کو رکتے دیکھا۔۔۔

کیا ہو رہا ہے بول ورنہ گولی چلا دوں گا بول۔۔۔

وہ آدمی گھبراتے ہوئے پسٹل اسکے ماتھے پر رکھتا بولا

وہ مسکراتا ہوا کان سے چھوٹی سی چپ نکال کر اسکے منہ پر مار چکا تھا۔۔۔

جی پی ایس چپ نام کی چیز کا پتا ہے گوارلوگو؟!

وہ سنجیدگی سے انہیں دیکھتا بولا وہ لوگ خوف و ہراس سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔

میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو مار ڈالو اسے۔۔۔وہ آدمی چیخا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چیئر سے اٹھتا اس چیئر کو پیر سے اٹھاتا دوسرے پیر سے اسے کک مار کر اس آدمی کے منہ پر مار چکا تھا فون کا فوارہ اسکے منہ سے نکلا وہ نیچے گرا تھا باقی آدمیوں نے اس پر فائرنگ کی وہ تیزی سے ایک سیمنٹ کے پلر کے پیچھے رکا تھا۔۔۔

سٹاپ فائرنگ ۔۔۔بلیک ہوڈز میں ملبوس کچھ قد آور آدمی وہاں داخل ہوئے تھے وہ سنجیدگی سے نیچے گری چابی کو ہتھ کڑی میں گھماتے ہوئے نیچے سے پسٹل اٹھاتا ہوا آگے بڑھا تھا جب ایک آدمی نے اسکے بازو پر فائر کیا تھا گولی اسکے بازو کو چھو کر گزری تھی وہ اس پر فائر کرتا ہوا دوسرے آدمی کو گردن سے پکڑتا زمین پر پٹخ گیا تھا۔۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے کی لائٹ بند ہوئی تھی وہ ڈرتے ہوئے
خاموشی سے وہ اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور دروازے کو کھولنے کی کوشش کی تھی مگر دروازہ بند ہو چکا تھا شاید ریسٹورنٹ بند ہو چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی ہے پلیز دروازہ کھولیں۔۔۔وہ دروازے پر ہاتھ مارتی چلائی مگر وہاں کوئی ہوتا تو دروازہ کھولتا سٹاف اور مینیجر پہلے ہی خوف سے سب کو وہاں سے نکال کر ریسٹورنٹ بند کر کے جا چکے تھے۔۔۔وہ تھر تھر کانپ رہی تھی کیونکہ یہ کولڈ سٹوریج تھی۔۔۔

پلیز دروازہ کھولیں کووووئی ہے۔۔۔

پلیز دروازہ کھولیں۔۔۔۔

چلا چلا کر اسکی آواز بیٹھ گئی تھی

اللہ پاک پلیز شیری کو اپنی حفظ وامان میں رکھئے گا۔۔۔وہ دونوں ہاتھ آپس میں رگڑتی کانپتی ہوئی کونے میں بیٹھتی اسکے کوٹ میں خود کو چھپاتے بولی تھی اسکے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو کر برف بن چکے تھے

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو او کے لوسیفر یو نیڈ میڈیکل ٹریٹمنٹ لیٹس گو۔۔۔میکس جو اسکا کافی اچھا دوست تھا اسکا ہاتھ تھامتا اسکے بازو کو دیکھتا بولا جس سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو فار سیو نگ می میکس۔۔۔ مینس الوٹ۔۔۔یو گائز گو میں مینج کر لوں گا ان لوگوں کو ریڈ رومز ٹرانسفر کروانکی چمڑی اتارنے میں بہت مزہ آئے گا۔۔وہ ان لوگوں کو قہر برساتی نظروں سے دیکھتا لب بھینچے بولا۔۔۔

فائن میں سب ہینڈل کر لوں گا لیکن فلحال تم میرے ساتھ ہسپتال چلو۔۔۔

میں ٹھیک ہوں میکس مجھے اسے ڈھونڈنا ہے۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں کہتا بازو پر ہاتھ رکھتا بولا

فائن لیکن پہلے تم میرے ساتھ ہسپتال چل رہے ہو اور اس زخم پر سٹیچز لگوالو ان لوگوں سے اپنے طریقے میں ایک ایک آدمی کا نام اگلوالیں گے۔۔۔

بغیر اسے بولنے کا موقع دیئے میکس اسے فرنٹ سیٹ پر بٹھاتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی کو ہسپتال کی طرف دوڑا چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

شش۔۔۔شیری۔۔۔

وہ تھرتھراتے لبوں کیساتھ مسلسل اسکا نام لے رہی تھی وجود کانپ رہا تھا ہونٹ سفید پڑ چکے تھے ٹھنڈ کی وجہ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا کوٹ مٹھی میں بھینچتی وہ روتی چلی گئی۔۔۔

اللہ پاک ہمارے شیری کو کچھ نہیں ہونا چاہیے انکے حصے کی ساری مشکلیں آپ مجھے دے دیں ہم سہہ لیں گے ہمارے شیری کو کچھ نہ ہو۔۔۔وہ کانپتی ہوئی اسکے کوٹ پر لب رکھتی روتے ہوئے بولی گرم آنسوں کے قطرے اسکے گالوں کو بھگو گئے تھے

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر زارا نے مسکرا کر اسے دیکھا جو سکون سے سو گیا تھا کچھ دیر پہلے اسکا جسم بخار سے جھلس رہا تھا اور اب وہ بالکل نارمل تھا۔۔۔

آپکی زارا ہمیشہ آپکے ساتھ ہے اور رہے گی۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑتی وہ دھیمے لہجے میں بولی اور اسکی پیشانی پر آئے اسکے سلکی بالوں کو پیچھے کیا وہ گہری نیند میں تھا ہاں اسکا ہاتھ تھام کر ہی سویا تھا وہ ابھی تک چھوڑا نہیں تھا اسکا ہاتھ اس نے۔۔۔

کتنے معصوم سی ہیں آپ مرجان لیکن کبھی بہت تنگ کیا کرتے تھے آپ ہمیں اور بہت ڈرایا بھی کرتے تھے۔۔۔وہ اسے دیکھتی ہلکی سی مسکرائی اور بولی وہ آنکھیں کھولتا مسکرایا تھا زارا نے چونک کر اسے دیکھا جو آنکھیں کھولے اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوراس دوران سب سے بڑی سزامجھے ملی میری زارامیرے پاس تھی اور میں اسے دنیاجہان میں دیوانوں کی طرح ڈھونڈتا پھر رہا تھا آپکی جدائی نے میرا حال بگاڑ دیا تھا رہی سہی کسر دشمنوں نے پوری کر دی اور میں نفسیاتی مریض بن گیا۔۔۔وہ ہلکا سے مسکراتے ہوئے بولا جبکہ اسکی بات زارا کے دل پر خنجر کیطرح لگی تھی چھوٹی سی عمر میں ہی اسنے بیت کچھ سہہ لیا تھا۔۔۔

میری کل کائنات آپ ہیں زارا جتنے سال میں نے آپکے بغیر آپکی یادوں میں گزارے ہیں وہ میری زندگی کا سب سے مشکل وقت تھا۔۔۔

وہ پر سکون سا ہو کر اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولا تھا

ایسامت کہیں اب آپ بالکل ٹھیک ہیں اور ہم آپکے پاس ہیں۔وہ اسکے سینے پر سر رکھتی بولی

لیکن اگر سچ میں میں آپکو کھو دیتا تو آج مرجان کاظمی زندہ ناں ہوتا ایک امید تھی میرے دل میں جو مجھے آپکے ہونے کا احساس دلاتی تھی۔۔۔زارا نے دھیرے سے سر کو ہلاتے ہوئے اسکے خوبصورت ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیکر اس پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ اکیلے نہیں ہیں یاد رکھئے گا آپکی زارا ہے آپکے پاس آپکی فیملی ہے آپکے ساتھ۔۔۔کچھ بھی اکیلے نہیں سہیں گے اب آپ جان۔۔۔

وہ مبہم سا مسکرایا تھا زارا نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اور پھر آنکھیں بند کرتی ہوئی سو گئی۔۔۔

اسنے سنجیدگی سے اس پر بھی بلینکٹ ڈالا تھا

Posted On Kitab Nagri

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

گاڑی کو پارک کرتا ہوا وہ سپاٹ نظروں سے آس پاس دیکھ رہا تھا

عشیق کہاں ہیں آپ۔۔۔وہ فون نکال کر اس کے نمبر پر کال کرتا بولا مگر وہ کال نہیں اٹھا رہی تھی کیونکہ اسکا فون تو وی آئی پی زون میں ہی رہ گیا تھا۔۔۔

اسنے سنجیدگی سے ریسٹورنٹ کی بلڈنگ کو دیکھا تھا اور آنکھیں بند کی تھی۔۔۔

ٹھنڈی ہوا کا جھونکا اسے چھو کر گزرا تھا وہ آنکھیں وا کرتے ہوئے گاڑی کو لوک کرتا ہوا گیٹ پر کھڑے چوکیدار کے پاس آیا تھا۔۔۔

صاحب آپ۔۔۔چوکیدار اسے دیکھ کر چونکا تھا۔۔۔

میری وائف ۔۔۔میں اپنی وائف کو ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔کیا وہ ہمارے جانے کے بعد یہاں سے باہر گئی تھی یہ انکی فوٹو ہے۔۔۔وہ فون پر اسکی فوٹو دیکھاتا بولا۔۔۔

نہیں صاحب آپکے ساتھ اندر تو جاتے دیکھا تھا لیکن باہر جاتے نہیں دیکھا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بلڈنگ کو دیکھنے لگا۔۔۔

آپ گیٹ کھول دیں گے میں ایک بار تسلی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی صاحب مگر جلدی سے کرئے گا اگر ریسٹورنٹ کے مینیجر کو پتا چل گیا تو میری نوکری چلی جائے گی ۔۔۔وہ گیٹ کا لوک کھولتے ہوئے بولا اسنے سپاٹ نظروں سے گیٹ کو دیکھا اور پھر تیز قدموں کیساتھ اہنے فون کی ٹارچ لائٹ آن کرتے ہوئے اندر داخل ہو گیا تھا۔۔۔

عشیق کہاں ہیں آپ۔۔۔

اسکی سماعت میں جیسے ہی اسکی آواز پڑی ٹھنڈے فرش پر پڑے اسکے وجود نے حرکت کی تھی وہ کانپتے ہوئے ہاتھ کو دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی مگر اسکے پیر سن ہو چکے تھے ٹھنڈ کی وجہ سے وجود سفید پڑ چکا تھا سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے وہ محروم ہو رہی تھی ٹھنڈ اسکے دماغ کو اسکے جسم کو اپنی پناہ میں لے چکی تھی۔۔۔

ہاتھ کی مٹھی بنا کر وہ ٹھنڈے فرش پر ٹکاتی اٹھنے کی کوشش کرنے لگی

ششش۔۔۔شاہ۔۔۔ہ۔۔ہم۔۔

اسکے لب تھرتھرائے تھے مگر آواز نے اسکا ساتھ دینے سے انکار کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دیوانہ وار ہر دروازے پر رک کر اسے ڈھونڈھ رہا تھا مگر ہر بار ہی اسے مایوسی ہو رہی تھی چاروں طرف دیکھ کر وہ مایوس ہوا تھا اور واپس جانے کے لئے پلٹا تھا جب اسکے قدم ٹھہرے تھے اس نے سنجیدگی سے اپنا پیر پیچھے لیا تھا اسکا نیچے گرا پینڈینٹ دیکھ کر وہ رکا تھا جو اسکے پیر کے نیچے آیا تھا اور شاید ٹوٹ بھی گیا تھا اسنے سپاٹ نظروں سے اسے اٹھا کر دیکھا اور آس پاس دیکھا تھا۔۔۔

وہ کانپتی ہوئی آنکھیں بند کر گئی تھی وہ بالکل سفید پڑ گئی تھی سردی کی وجہ سے۔۔۔

وہ کولڈ سٹوریج کے دروازے کے سامنے رکا تھا اسکا دل تیزی سے دھڑکا تھا

اینجل۔۔۔۔

اسنے دروازے پر ہاتھ رکھ سپاٹ نظروں سے اسکے پینڈینٹ کو دیکھا پھر اچانک سختی سے دروازے پر ہاتھ مارتے بولا تھا برف بنی عشیق کے لب تھرتھرائے اسنے اسکی آواز ضرور سنی تھی مگر سردی کی وجہ سے اسکا پورا وجود شل پڑ گیا تھا۔۔۔

عشیق کیا آپ اندر ہیں؟! جواب دیں

وہ دوبارہ دروازے پر ہاتھ رکھتا بولا تھا اسکا دل نا جانے کیوں اتنی شدت سے دھڑک رہا تھا بغیر پرواہ کئے اسنے دروازے کو زوردار دھکا لگا کر کھولا تھا سامنے ہی وہ اسکے کوٹ کو مٹھیوں میں بھینچے فرش پر گری ہوئی نظر آئی تھی وہ تیزی سے اسکی جانب بڑھا تھا اسکے ہاتھ کو چھوتے ہوئے وہ شل ہوا اسکے ہاتھ برف سے بھی زیادہ ٹھنڈے تھے اسے جلدی سے اٹھاتا ہوا وہ باہر نکلا تھا فلیش لائٹ کی روشنی میں اسنے اسکا

Posted On Kitab Nagri

سفید پڑا چہرا دیکھا اسکا دل تیزی سے دھڑکا وہ اسے اٹھائے جلدی سے باہر کی جانب بڑھا تھا چوکیدار نے پریشانی سے انکو دیکھا تھا وہ دیوانہ وار بار بار ایک ہاتھ سے اسکا چہرہ تھپتھپا کر اسے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ آنکھیں نہیں کھول رہی تھی۔۔۔

وہ چوکیدار کو شکر گزار نظروں سے دیکھتا اپنی گاڑی کی بیک سیٹ کا گیٹ کھولتا اسے بیک سیٹ پر لٹا گیا اسنے سنجیدگی سے اپنے بازو سے بہتا خون دیکھا شاید اسکے بازو کے سٹچز کھل گئے تھے اسے اٹھانے کی وجہ سے۔۔۔وہ کرخت نظروں سے اپنے بازو سے بہتا خون دیکھتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی کو تیز اسپیڈ سے اپنے گھر کی جانب دوڑایا۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

اسوقت اپنی کوٹھی پر ریاض بیگ سکون سے خواب خرگوش کی نیند سو رہا تھا جب اسکے فون نے بجنا شروع کیا وہ بے مزہ ہو کر فون اٹھا کر کان سے لگا گیا

کیا بکواس کر رہے ہو۔۔

دوسری طرف کی بات سن کر وہ تن فن کرتا اٹھ بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ کینیڈا میں تھا بے وقوف وہاں سے ملیٹری انٹیلیجنس کی ٹیم کیسے بچانے آسکتی ہے۔۔۔ریاض بیگ پھنکارا

""""وہ ملیٹری انٹیلیجنس کے آفیسر نہیں تھے ناں ہی انکا یونیفارم ملیٹری آفیسرز والا تھا وہ خود مشکوک لگ رہے تھے میں نے ایسا سیاہ مشکوک ہوڈ والا لباس آج تک نہیں دیکھا""""فون کی دوسری طرف سے آواز آئی

کیا سیاہ ہوڈ والا لباس۔۔۔ ریاض بیگ سوچ میں پڑا اب تک ہونے والے تمام واقعات اسکے دماغ میں گھومنے لگے نیٹورک کا جانا اکاؤنٹ سے پیسے غائب ہونا وغیرہ۔۔

""""اور سر وہ ان لوگوں کو ریڈرومز ٹرانسفر کی بھی بات کر رہا تھا """"

ریاض بیگ کو پسینے چھوٹے تھے۔۔۔

ٹھ۔۔ٹھیک۔۔۔ہے۔۔۔تت۔۔۔تم۔۔۔فون۔۔۔رکھو

وہ ہکلاتے ہوئے کہہ کر کال منقطع کرتا جلدی سے بیڈ سے اترا اور تیزی سے اپنی گاڑی کی چابی اٹھاتا باہر نکلا تھا اسکی نیندیں اڑ گئی تھی اور اب نا جانے آدھی رات کو اسے کونسی دوڑیں لگی تھی

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

Posted On Kitab Nagri

اسے فائر پلیس کے سامنے صوفے پر لٹاتے ہوئے وہ فائر پلیس میں آگ جلا کر بیڈ سے بلینکٹ لیکر اس پر ڈال گیا وہ بلینکٹ کو مٹھی میں بھینچتی کانپ گئی۔۔ متذبذب نظر سے اسے دیکھتا ہوا وہ جلدی سے کمرے سے باہر نکلا اور کچن میں اسکے لئے گرم کافی بنانے میں مصروف ہوا جب اسکے فون کی رنگ ٹون بجی۔۔۔ لوسیفران لوگوں کو ریڈ رومز ٹرانسفر کر دیا ہے وہ پہلے ہی ڈرے ہوئے ہیں کہہ رہے ہیں سب کے نام بتا دیں گے کیا کرنا ہے۔۔۔

انہیں موت کی آخری حد تک ٹارچر کرو انہیں یہ احساس دلاؤ کہ کتنی بڑی غلطی کی ہے آج انہوں نے انگلیاں کاٹ دو بے شک ہاتھ کاٹ دو پیر کاٹ دو مگر انہیں زندہ رکھو کل انکا لائیو ٹیلی کاسٹ انکے مالک دیکھیں گے اور سوچیں گے میرے وطن کی طرف اور میری فیملی کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے کا نتیجہ کس قدر بھیانک نکل سکتا ہے۔۔۔وہ فون پر گرفت مظبوط کرتا کرخت لہجے میں بولا

اوکے۔۔۔ میکس نے کال منقطع کی تھی وہ لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتا کافی کا کپ اٹھائے تیز قدموں کیساتھ اپنے کمرے کی جانب بڑھا وہ بلینکٹ میں بھی تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔

اینجل اٹھیں یہ پی لیں سردی کم ہو جائے گی۔۔۔اسے سہارہ دیکر اٹھاتا ہوا وہ سپاٹ لہجے میں بولا وہ تھوڑی سی آنکھیں وا کرتے ہوئے اسکے کندھے پر سر ٹکا گئی تھی اسکے سفید لب تھر تھرا رہے تھے اسنے اسکا ٹھنڈا ہاتھ تھامتے ہوئے کپ اسکے تھر تھراتے ہونٹوں سے لگایا تھا وہ چھوٹے چھوٹے گھونٹ بھرتی گرم کافی کو حلق میں انڈیل رہی تھی۔۔۔آدھا کپ پی کر اسنے ہاتھ سے اسے اشارہ کیا تھا وہ کپ سائڈ پر

Posted On Kitab Nagri

رکھتا اسکے قریب بیٹھتا اسکا سر اپنے کندھے پر ٹکاتا اسکے ہاتھ کی ہتھیلی کو اپنے مظبوط ہاتھ سے رگڑنے لگا ۔۔۔وہ سر کو ہولے سے گراتی ہوئی آنکھیں بند کرنے لگی۔۔۔

اینجل ہوش میں رہیں پلیز۔۔اسکے چہرے کو ہلکا سا تھپتھپاتا وہ فکر مندی سے بولا عشیق نے آنکھیں وا کی تھی۔۔۔

ہمیں بہت سردی لگ رہی ہے ہم مر جائیں گے۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں بڑبڑائی جبکہ اسکے۔یہ الفاظ تو اسکے دل سے دھڑکن اور سانسوں کو کھینچ چکے تھے۔۔۔

ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں آپ۔۔۔کچھ نہیں ہو گا آپکو۔۔۔اسکے ہاتھ کو اپنی ہتھیلی سے رگڑتا وہ کرخت لہجے میں بولا وہ دھیمی سی مسکرائی تھی۔۔۔

اتنا پیار کیوں کرتے ہیں آپ ہم سے شاہ۔۔۔

اسکے دوسرے ہاتھ کو تھماتا وہ ایک پل کو ساکت ہوا پھر سنجیدگی سے اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتا اسکی ہتھیلی کو دھیرے سے اپنے ہاتھ سے رگڑنے لگا۔۔۔

بولیں۔۔۔ورنہ ہم سو جائیں گے۔۔۔وہ ضد کرتے ہوئے منمنائی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھ۔۔۔

یہ کونسا وقت ہے ضد کا۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا وہ پھر سے مسکرائی تھی اسکے چہرے پر اپنے لئے اس قدر فکر دیکھ کر وہ خود کو دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی سمجھ رہی تھی کتنا پیار کرتا تھا وہ آخر اس سے

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم کل یونی نہیں جا پائیں گے شیری۔۔وہ ہلکی سی مسکرائی تھی۔۔۔

آپ کو اس وقت یونی کی پڑی ہے سیریئسلی؟!وہ سنجیدگی سے بولا تھا وہ اس بار گہری مسکرائی تھی

ایک بات بولیں ہم شیری؟!

ہمم۔۔۔وہ سنجیدگی سے بس اتنا ہی بولا تھا۔۔۔

ہم ناں بہت پیار کرتے ہیں آپ سے۔۔۔

وہ ایک پل کو ساکت ہوا اور سپاٹ نظروں سے اسکے سفید پڑتے چہرے کو دیکھا تھا نیم وا آنکھوں سے وہ اسکے حسین نقوش چہرے کو گہری نظر سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہمیں نیند آرہی ہے۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اسے صوفے سے اٹھا چکا تھا اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے اسنے اس پر بلینکٹ درست کر کے ڈالا۔۔۔۔۔

ہمارے پاس رہیں۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑتی ہوئی سرگوشی کرتے بولی۔۔۔

بس پانچ منٹ۔۔۔وہ اسکی پیشانی پر بکھرے بال پیچھے کرتا اور پھر محبت سے اس جگہ لب رکھتا ہوا بولا وہ مسکرائی۔۔۔

وہ سنجیدگی سے فرسٹ ایڈ کٹ لیکر وہاں سے باہر نکلا تھا کیونکہ اسوقت اسکی بلیک شرٹ تقریباً خون سے بھر گئی تھی۔۔۔شرٹ اتار کر نیچے ڈالتا ہوا وہ مرر کے سامنے آیا اور بازو کی بینڈیج کرنے میں مصروف

Posted On Kitab Nagri

ہوا جب اسکے فون کی بیل دوبارہ بجی وہ فون اسپیکر پر کرتا ہوا دوبارہ بینڈیج کرنے میں مصروف ہوا تھا

شاہ ویر تم ٹھیک ہو ہمیں اطلاع ملی تم پر اٹیک ہوا ہے۔۔۔جنرل کی پشیماں آواز سن کر وہ ہلکا سا مسکرایا تھا

آفکورس سر میں بالکل ٹھیک ہوں صحیح سلامت ہوں۔۔۔وہ تاسف سے جھوٹ بول چکا تھا۔۔۔

شاہ میں نے تم سے پہلے کہا تھا جس کام میں تم پڑ چکے ہو وہ خطرے سے خالی نہیں ہے وہ لوگ تم پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں تم کیوں نہیں سمجھتے میں جانتا ہوں تمھیں گولی لگی ہے مگر تمھیں تو احساس نہیں ہے خود کا ناں اپنی فیملی کا اپنے ساتھ ساتھ تم اس لڑکی کی جان بھی خطرے میں ڈال رہے ہو۔۔۔بینڈیج کرتا اسکا ہاتھ ساکت ہوا تھا۔۔۔

آپ شاید ٹھیک کہہ رہے ہیں سر لیکن میں اسکے بغیر نہیں رہ سکتا یہ بھی تلخ حقیقت ہے۔۔۔وہ سنجیدگی سے زخم پر آنٹمنٹ لگاتا بولا

اسے کچھ وقت کے لئے خود سے دور رکھو ان فیکٹ میں کہوں گا اسے کہیں چھپا دو وہ لوگ اچھے سے جانتے ہیں وہ تمھاری کمزوری ہے وقت پہلے سا نہیں ہے تم اکیلے ہینڈل کر سکتے تھے لیکن اگر اسے کچھ ہو گیا کیا تم برداشت کر پاؤ گے کیا تم اتنا بڑا بوجھ دل پر لیکر جی پاؤ گے ؟! وہ سپاٹ نظروں سے آئینے میں اپنا عکس دیکھتا رکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں میں کل ہی اسے یونائٹڈ سٹیٹس بھیج رہا ہوں وہاں وہ سیف رہے گی۔۔۔وہ کچھ دیر خاموشی کے بعد بولا لہجے میں دنیا جہاں کی سرد مہری تھی

لیکن وہ اکیلی کیسے رہے گی کیا تم اسے منالو گے؟!

وہ مجھ سے وعدہ کر چکی ہے وہ ہر صورت میں اپنی پڑھائی پوری کرے گی اور میں شاید اس وعدے کا فائدہ اٹھانے والا ہوں۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا تھا

جیسا تمھیں بہتر لگے میرے لئے تم میری اولاد جیسے ہو میں ہمیشہ دعا گو رہتا ہوں خدا تمھیں اپنی امان میں رکھے کیا کرنا چاہتے ہو اب۔۔۔

وہ بینڈ تبدیل کرنے کے بعد کبرڈ سے گرے کلر کی شرٹ نکالتا اسے سیدھا کرتا اپنے کمرے سے نکل گیا جنرل سے بات کرتے ہوئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

زنیرا بیٹے اسوقت یہاں کیا کر رہی ہو؟!آفرین بیگم جو کچن سے پانی لینے آئی تھی اسے لائونج میں صوفے پر لیٹے دیکھ کر چونکی تھی وہ سٹپٹا کر اٹھی تھی وہ تو حرب سے ناراض ہو کر یہاں آئی تھی اسے کیا پتا تھا آفرین بیگم اسے یہاں دیکھ لیں گی

Posted On Kitab Nagri

وہ نظریں جھکاتی انگلیاں چٹخاتے لگی اسکے پاس جواب جو نہیں تھا

بیٹا کوئی بات ہے تو مجھے بتاؤ؟! اسکے ہاتھ کو تھامتی آفرین بیگم نے پشیماں لہجے میں پوچھا وہ اپنی ماں کو اضطراری نظروں سے دیکھ کر انہیں گلے لگا گئی

امی حرب نے مجھ پر اور شاہ ویر بھائی پر الزام لگائے مجھے کیریکٹر لیس کہا بھائی شاید اسی وجہ سے گھر چھوڑ گئے ہیں۔۔۔وہ روتی چلی گئی آفرین بیگم نے اسکے بکھرے بال سہلاتے ہوئے اسکی ساری بات سنی لیکن بعد میں انہیں سمجھ آگئی وہ غلط ہیں اس لئے وہ ہم سے معافی مانگ رہے ہیں مگر ہم معاف نہیں کر رہے۔۔زونی نے گال سے آنسوں صاف کرتے ہوئے ہچکی لی آفرین بیگم نے اسے صوفے پر بٹھایا اور اسکے پاس بیٹھ گئی

بیٹا ایک بات کہوں جب آپ کا اور حرب کا نکاح ہوا تھا تب آپ نے اسکے ساتھ جو کچھ کیا اسے جو کچھ سنایا کیا اسکی معافی مانگی آپ نے اس سے؟!

زنیرا نے چونک کر آفرین بیگم کو دیکھا پھر لب بھینچ کر نظریں جھکا گئی

غلطی سب سے ہوتی ہے آپ نے اس پر ہاتھ تک اٹھایا اسنے بھی اٹھایا ہو شاید لیکن آپ نے اپنے کئے کی شاید معافی نہیں مانگی مگر وہ مانگ رہا ہے آپکو زندگی ساتھ گزارنی ہے میرے بچے ایسی باتوں کو جھٹلا نہیں سکتی تو مل بیٹھ کر حل ڈھونڈو وہ وہاں ہے آپ یہاں ہو ایسے تو کسی مسئلے کا حل نہیں نکلے گا۔۔۔زنیرا نے سر کو دھیرے سے ہلایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤمیری بچی۔۔۔آپ سمجھدار ہو اپنے ذہن سے سوچیں۔۔

جی امی۔۔وہ آفرین بیگم کا ہاتھ تھامتی انہیں دیکھ کر ہلکی سی مسکرائی اور اپنے کمرے میں چلی گئی تھی

شہنشاہ صاحب سے بات کرنی ہو گی وہ ہی شاہ ویر کو واپس لا سکتے ہیں۔۔۔آفرین بیگم سوچتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

گھڑی رات کے ڈھائی بجا رہی تھی وہ سنجیدگی سے صوفے پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا جو نیند میں ابھی تک ہلکا ہلکا کانپ رہی تھی اسکے دل و دماغ میں اسوقت جنگ چل رہی تھی اور دل ہارنے کا نام نہیں لے رہا تھا وہ کیسے اسے خود سے دور بھیجتا یہی سوچ سوچ کر وہ پشیماں تھا

کیسے دور کر سکتا ہوں آپکو خود سے اینجل۔۔وہ گہری نظر سے اسے دیکھتا خود سے بولا پھر اٹھا اور اسکے پاس آیا اسکے ٹھنڈے چہرے کو اپنے گرم ہاتھ کی پشت سے چھوا وہ گرمائش محسوس کرتی ہوئی اسکا ہاتھ نیند میں اپنے چہرے سے لگا کر اسکے ہاتھ پر ہی سر رکھ گئی تھی وہ مبہم سا مسکرایا تھا

میں سب ٹھیک کر دوں گا انشاءاللہ اور پھر آپکو اپنے پاس واپس لے آؤں گا مجھے معاف کر دیں گی ناں آپ میں خود سے دور بھیجنے لگا ہوں آپکو۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں بولا وہ نیند میں کسمسائی تھی

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھ کو آہستگی سے واپس لیتے ہوئے وہ اٹھا تھا مگر وہ اسکا ہاتھ پکڑ گئی تھی۔۔۔

۔۔۔وہ سنجیدگی سے پیچھے مڑا تھا جو آنکھیں وا کئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔اسکا ہاتھ اب بھی برف جتنا ٹھنڈا تھا ایک جانب وہ پریشان تھا کیا اسنے سب ان لیا تھا جو کچھ اسنے کہا تھا۔۔۔

آپ سوئی نہیں۔۔۔؟؟ وہ اسکے قریب بیٹھا اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے نرمی سے بولا وہ دھیرے سے سر کو ناں میں ہلاتی ہوئی اسکے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام گئی

ہمیں بہت ڈر لگ رہا ہے ایسے لگ رہ ہے آپ ہمیں خود سے الگ کر دیں گے آپ ایسا کبھی مت کرنا۔۔۔

اسکے کندھے پر سر رکھتی وہ دھیمی آواز میں بولی اسنے سرد آہ بھرتے ہوئے آنکھوں کو بند کیا تھا۔۔۔

ایسا کبھی نہیں ہو گا عشیق۔۔۔وہ اسکے چہرے کو تھامتا سپاٹ لہجے سے بولا تھا

آپ ہمیں اینجل بلایا کریں جب آپ ہمیں عشیق کہتے ہیں ہمیں لگتا ہے آپ ہمیں پرایا کر رہے ہیں

۔۔۔وہ اداس لہجے میں بولی تھی شاہ ویر کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی وہ کر بھی تو یہی رہا تھا سپاٹ نظروں سے اسکے چہرے کو دیکھتا ہوا وہ دل ہی دل میں خود کو کوس رہا تھا

آپ پریشان ناں ہوا کریں جب آپ پریشان یا غصہ ہوتے ہیں ہمیں بہت ڈر لگتا ہے آپ سے۔۔وہ اسکا چہرہ تھامتی معصومیت سے بولی اسکی نیلی آنکھوں نے تاسف سی نظر سے اسکی گرین آنکھوں کو دیکھا تھا وہ دل کے ہاتھوں کتنی بار مجبور ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اپنی اینجل کو کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتا یہاں تک کہ غصے میں بھی نہیں میرا سکون ہیں آپ۔۔۔وہ مبہم سا مسکراتا ہوا بولا وہ مسکرائی تھی شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جو گہری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا؟!۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا وہ ہلکی سی مسکراتی ہوئی اسکے قریب ہوتی اسکے لبوں پر لب رکھ چکی تھی اب وہ اپنے دل کے ہاتھوں بے حد مجبور ہوا تھا آنکھیں میچتا ہوا وہ اسکے بالوں میں انگلیاں الجھائے وہ اسے بے حد قریب کر چکا تھا ایک آنسوں اسکی نیلی آنکھوں سے ٹوٹے تھا۔۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

میٹنگ روم کا دروازہ دھاڑ سے کھلا تھا ریاض بیگ سٹپٹایا ہوا اندر داخل ہوا انیس ملک اور ابرار بگٹی سمیت انکے باقی ساتھیوں نے اسے گھورا تھا جو منہ اٹھائے ہی وہاں آ پہنچا تھا

کیا ہوا اتنا گھبرائے ہوئے کیوں ہو؟!ابرار بگٹی نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

تمھارے آدمیوں نے کہا تھا ناں وہ معمولی دو کوڑی کا ملیٹری آفیسر ہے وہ نا صرف بہت بڑا بزنس ٹائیکون ہے بلکہ اسکی پہنچ وہاں تک ہے جہاں تک تمھارا اور میرا تصور بھی نہیں جا سکتا تم جانتے ہو کل جن

Posted On Kitab Nagri

لوگوں نے اسے بچایاوہ کون تھے؟!کرمنلز تھے وہ ڈارک ویبز کے دنیا کے سب سے خطرناک مجرم جن تک پولیس کے ہاتھ تو دور کی بات ہے جنکے نام تک پوشیدہ ہیں۔۔۔

کیادماغ خراب ہوگیاہے تمھارا۔۔۔

تم صحیح کہہ رہے ہو مجھے لگتاہے اسنے کل کچھ زیادہ ہی پی لی ہے اس لئے بہکی بہکی باتیں کر رہاہے۔۔۔ انیس ملک نے ہاتھ کو جھٹکتے ہوئے ابرار بگٹی کو دیکھ کر لاپروائی سے کہا

وہ بہت بڑامافیاڈون ہے ان فیکٹ وہ بہت بڑاکرمنل ہے۔۔۔ریاض بیگ نے دانت پیسے

کیا بکواس ہے یار وہ ملیٹری انٹیلیجنس کے لئے کام کرتاہے ہم سب جانتے ہیں۔۔۔ ابرار بگٹی نے ناگواری سے بوکھلائے ہوئے ریاض بیگ کو گھورتے ہوئے کہا

میں سچ کہہ رہاہوں کسی کو نہیں چھوڑے گاوہ سن لو تم سے۔۔۔ریاض بیگ بوکھلائے ہوئے انداز میں کہہ کر کرسی پر بیٹھاجب سب کے فونز پر بیک وقت ایک میسج آیاتھاسب نے ایک دوسرے کو دیکھااور پھر اپنافون اٹھایاجس پر ایک ان نان وژول نمبر سے ایک لنک فارورڈ کیا گیاتھا۔۔۔

اسے مت کھولنامیں کہہ رہاہوں یہ اس ہیکر کاکام ہے۔۔۔ریاض بیگ نے گھبراتے ہوئے فون ٹیبل پر رکھا جبکہ ملک انیس نے منہ بناتے ہوئے لنک پر کلک کیااسکے فون پر ایک ان نان ویب سائٹ اوپن ہوئی تھی۔۔۔

آہہہہہہہ۔۔۔ایک دردناک چیخ کی آواز فون سے سنائی دی

Posted On Kitab Nagri

سب اپنی جگہ سے اٹھے تھے انیس ملک کا چہرہ زرد پڑا تھا وہ کانپتے ہوئے ہاتھوں کیساتھ فون کو ٹیبل کے بیچ وبیچ رکھ چکا تھا سب کی نظریں فون پر پڑی تھی جس پر ایک ذہن کو شل کر دینے والی لائیو ویڈیو چل رہی تھی

سکرین کی سائڈ پر اسپیڈ میں کوڈز دوڑ رہے تھے۔۔۔

یہ۔۔۔یہ ڈارک ویب سائٹ ہے تم نے اسے اوپن کیوں کیا ہے؟!ابرار بگٹی نے بوکھلا کر کہا جبکہ انیس ملک تو اپنے آدمی کو پہچان کر ہی مر دینے کے دم پر تھا جو اسوقت کرسی سے زنجیروں سے بندھا ہوا تھا دو کالے ہوڈز میں ملبوس قد آور آدمی اسکے پاس کھڑے تھے ایک کی سکرین کی طرف پشت تھی جبکہ دوسرا پیچھے کھڑا بلیڈز تیز کر رہا تھا اسکی کلائی پر ایک بچھو کا ٹیٹو تھا

وہ شخص اسکے سامنے چھوٹے سے اسٹول پر مختلف اقسام کے اوزار رکھ رہا تھا جبکہ دوسرا شخص ان اوزاروں کو ہاتھ میں لیکر انکا معائنہ کر رہا تھا کرسی پر بندھا آدمی تھر تھر کانپ رہا تھا۔۔۔

افسوس تم جیسے دو کوڑی کے (گالی) سمجھتے ہو کہ تم جب جو کرنا چاہو کر سکتے ہو تمھیں کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔پہلا شخص اوزار واپس رکھتا سکرین کی طرف مڑتا کرخت آواز میں بولا تھا سب ہی چونکے تھے اسکی آواز میں ایک رعب تھا

تم لوگوں کے پاس صرف ایک ہفتہ ہے اس دوران میں میری جو جو مانگیں ہیں پوری کرو ورنہ جو حال اب اس کم ذات کا ہونا ہے وہ تم سب کا ہو گا۔۔۔وہ کہہ کر بلیڈ اٹھاتا ہوا کرسی پر بندھے آدمی کے ہاتھوں

Posted On Kitab Nagri

پر اور بازو پر بلیڈ سے کٹ لگانے لگا اسوقت جتنے لوگ بھی میٹنگ روم میں موجود تھے سب نے دہشت سے آنکھیں پھیری تھی اس شخص کی دردناک چیخیں انکے کانوں میں چبھ رہی تھی ایک چاقو اٹھاتا ہوا وہ شخص اسے سکرین کی جانب کر چکا تھا جب نے ڈرتے ہوئے اس چاقو کو دیکھا تھا جو فلٹ نہیں تھا بلکہ آڑھا ترچھا تھا جسکی کئی نوکیں تھی ایک ہی جھٹکے کیساتھ اس شخص نے اس آدمی کی انگلیاں کاٹے تھی جیسے وہ کوئی گوشت کا ٹکڑا ہو۔۔۔انیس ملک نے فون کو دور پھینکا تھا جس کی سکرین ٹکڑے ٹکڑے ہو چکی تھی میٹنگ روم میں موت سی خاموشی پھیلی تھی کسی میں کچھ بولنے کی ہمت نہیں تھی۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

ہیلو میکس کیا کام ہو گیا۔۔۔وہ پیچھے دیکھتا جہاں وہ سکون سے سوئی ہوئی تھی سنجیدگی سے بولا تھا اور فلائٹ کی ٹکٹ بک کر دی تم نے کتنے بجے کی فلائٹ ہے۔۔وہ ونڈو کے گلاس پر ہاتھ رکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں استفسار کر رہا تھا جب اسکی آواز سن کر عشیق نے آنکھیں کھولی تھی وہ گلاس ونڈو میں کھڑا سنجیدگی سے کسی سے فون پر بات کر رہا تھا عشیق نے بلینکٹ ہٹایا تو وہ سرخ پڑی وہ اسکی شرٹ اور ٹراؤزر میں تھی شرم سے سرخ پڑتی وہ بلینکٹ سے نکلنے کا ارادہ ترک کر گئی کل رات کے خیالات آتے ہی اسکے گال سرخ پڑے وہ سنجیدگی سے پیچھے مڑا تھا وہ فوراً نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ اٹھ گئی تیار ہو جائیں بریک فاسٹ ریڈی ہے۔۔۔اسے دور سے ہی دیکھتا وہ سنجیدگی سے کہہ کر کمرے سے نکل گیا عشیق نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا اتنا سرد لہجہ کیوں تھا اسکا۔۔۔وہ جلدی سے اٹھ کر اسکے پیچھے گئی تھی

کیا ہوا ہے آپکو شیری۔۔اسکا ہاتھ پکڑتی وہ اسے پورچ میں ہی روک چکی تھی اسنے کرخت نظروں سے اسے دیکھا اور اپنا ہاتھ پیچھے کیا تھا عشیق کے لبوں سے مسکان ایک ہی پل میں غائب ہوئی تھی۔۔۔

میں نے کہا آپ فوراً ریڈی ہو جائیں ہم نکل رہے ہیں یہاں سے۔۔۔وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا اسے دیکھ گیا جو اسکے اکھڑے لہجے پر ٹوٹ گئی تھی

لیکن آپ ایسا رویہ کیوں اختیار کر رہے ہیں ہمارے ساتھ کوئی غلطی ہوئی ہے ہم سے۔۔۔وہ اسکی طرف محبت سے دیکھتی بولی۔۔۔

فار گاڈ سیک عشیق میرے سر میں پہلے ہی بہت درد ہے جتنا کہا ہے اتنا کریں اور پیکنگ کریں ایک گھنٹے میں ہم نکل رہے ہیں۔۔اسے سختی سے کہتا وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا عشیق نے لب بھینچ کر اسکا تب تک نظروں سے تعاقب کیا جب تک وہ اپنے کمرے تک ناں پہنچا دروازہ اسنے سختی سے بند کیا تھا عشیق اداس چہرے کیساتھ اپنے کمرے میں آئی اور وارڈروب سے کپڑے نکال کر فریش ہونے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آکر اسنے سختی سے دیوار پر ہاتھ کی مٹھی بنا کر پنچ مارا تھا ایک پینٹنگ کرچی کرچی ہو کر نیچے گری ساتھ ہی اسکے ٹکڑے اسکے ہاتھ میں دھنس گئے اسکی نیلی آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر گرنے لگے دیوار سے سر ٹکاتا وہ دوسری مٹھی بھی دیوار پر مار گیا۔۔۔

آئی ایم سوری اینجل۔۔۔آنکھیں میچتا وہ گمبھیر آواز میں بولا تھا

وہ فریش ہو کر کچن میں بریک فاسٹ کر کرا اٹھی تھی جب وہ اسکا بیگ جس میں اسنے کچھ دیر پہلے پیکنگ کی تھی لیکر نیچے آیا تھا

ہم کہاں جا رہے ہیں شیری اور آپکا بیگ کہاں ہے؟! وہ ہاتھ صاف کرتی ہوئی اسکے پاس رکتی بولی تھی

ہم نہیں صرف آپ۔۔۔وہ نظریں پھیرتا سنجیدگی سے بولا عشیق نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

کیا آپ کل رات کی وجہ سے ہم سے ناراض ہیں؟! وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے آنسوں سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

کب ختم ہو گا آپکا یہ بچپنا میں تنگ آگیا ہوں آپ سے عشیق ہر وقت بچپنا کیا دماغ خراب ہے آپکا۔۔اپنا ہاتھ جھٹکتا ہوا وہ پیچھے ہٹتے اس پر چلایا عشیق نے جھرجھری لیتے ہوئے خوف سے آنکھیں بند کی تھی شاہ ویر کا دل دھڑکنا بھول چکا تھا وہ تو ایسے لہجوں سے اس سے بات ہی نہیں کرتا تھا ناں ہی وہ سخت لہجوں کی عادی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر ٹائم ہونے والا ہے فلائٹ کا۔۔۔ میکس پورچ میں داخل ہوتا ہوا بولا تھا دونوں نے اسے دیکھا تھا

۔۔۔

ہم نہیں جائیں گے آپکو چھوڑ کے آپ ناراض ہوں لیں ہم سے لیکن ہمیں خود سے دور مت بھیجیں۔۔۔ وہ اسکا بازو تھامتی رندھی ہوئی آواز میں بولی شاہ ویر نے چہرے کا رخ پھیر کر آنکھیں میچی تھی میکس نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا کتنا مشکل ہو رہا تھا اسکے لئے۔۔۔

آپ مزاق کر رہے ہیں ناں شیری ہمیں بہت ڈر لگ رہا ہے ہمیں خود سے الگ مت کریں ہم آپکو کبھی تنگ نہیں کریں گے ہمیں خود سے الگ مت کریں بہت پیار کرتے ہیں آپ سے آپکے بغیر نہیں رہ سکتے ہم کبھی بھی آپکو تنگ نہیں کریں گے۔۔۔ وہ روتی ہوئی اسکا ہاتھ پکڑتی بولی۔۔۔

میکس لے جاؤ عشیق کو۔۔ وہ پیچھے ہٹتا ہوا کرخت لہجے میں بولا

پلیز ہمیں معاف کر دیں ہم آئندہ آپکے پاس بھی نہیں آئیں گے کبھی ناراض نہیں کریں گے ایسا مت کریں شیری۔۔ وہ ہاتھ جوڑتی ہوئی اسکے سامنے آئی اسکے برداشت کا پیمانہ لبریز ہوا تھا ضبط کی آخری حدود میں تھا وہ مٹھی بھینچے اسنے میکس کو دیکھا تھا۔۔۔

پلیز بھابھی چلیں آپ میرے ساتھ۔۔ میکس آگے آتا ہوا نرمی سے بولا عشیق نے اسکا ہاتھ جھٹکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ یہی سزا دیں گے ہمیں کل رات تک آپ ہم سے محبت کے دعوے کر رہے تھے اور آج آپ ہمیں اپنی زندگی سے نکال کر ایسے کہیں بھی پھینک دینا چاہتے ہیں۔۔۔وہ چیخی تھی اسکی آواز میں بے حد کرب تھا

ہاں دل بھر گیا ہے میرا۔۔۔وہ دل پر پتھر رکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولا عشیق نے ڈوبتی نظروں سے اسے دیکھا وہ بے جان سی ہوئی تھی یا پھر وہ سوچ رہی تھی اسنے ٹھیک سے نہیں سنا۔۔۔

مزاق کر رہے ہیں ناں آپ۔۔وہ بے جان لہجے میں بولی

نہیں میں سچ کہہ رہا ہوں دل بھر گیا ہے میرا آپ سے۔۔میں جان چھڑانا چاہتا ہوں آپ سے۔۔۔وہ پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

وہ سرخی مائل آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسکے پاس آئی تھی

چٹاخ۔۔۔ایک زوردار تھپڑ وہ اسکے چہرے پر مار چکی تھی وہ سرد آہ بھرتے ہوئے لاپرواہی سے اسے دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جیسے شخص سے محبت کرنا ہماری زندگی کی سب سے بڑی بھول تھی یقین نہیں آرہا آپ یہ کہہ رہے ہیں۔۔۔وہ ہاتھ کی پشت سے آنسوں صاف کرتی ہوئی پیچھے ہٹی تھی میکس نے سرد نظروں سے شاہ ویر کو دیکھا جو دیوار سے پشت لگاتا ہوا بے جان نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو اپنا بیگ تھامے آگے بڑھ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

دنیا کے کسی بھی کونے میں پڑے رہیں گے ہم لیکن خدا سے یہی دعا کریں گے زندگی میں کبھی بھی آپ ہماری نظروں کے سامنے ناں آئیں۔۔۔وہ اسے دیکھتی پلٹ کر نفرت سے کہتی ہوئی گاڑی کی طرف بڑھ گئی تھی میکس لب بھینچتا ہوا اسکے پیچھے چلا گیا تھا شاہ ویر نے سرد آہ بھرتے ہوئے اسے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے دیکھا تھا کچھ ہی سیکنڈ میں وہ اس سے بہت دور چلی گئی تھی بہت دور۔۔۔

♥

وہ ابھی صدمے سے سنبھلا ہی تھی جب اس گیٹ پر گولی چلنے کی آواز آئی وہ پاکٹ سے پسٹل نکالتے ہوئے تیز قدموں سے گیٹ کی طرف بڑھا تھا کچھ قدموں پر وہ رکا تھا چوکیدار کی لاش گیٹ کے سامنے پڑی تھی وہ سینے پر ہاتھ رکھے نیچے پڑا تھا اسکی آنکھوں کی پتلیاں ساکت تھی وہ پاکٹ میں پسٹل رکھتے ہوئے تیزی سے چوکیدار کی طرف بڑھا جو بے جان ہو چکا تھا کیونکہ گولی دل کے مقام پر لگی تھی وہ پشیماں نظروں سے چوکیدار کو دیکھتے ہوئے اسکی ساکٹ آنکھوں پر ہاتھ رکھتا انہیں بند کرتے ہوئے اٹھا تھا جب اسکی نظر پاس پڑے ہوئے ایک کاغذ پر پڑی وہ سنجیدگی سے اسے اٹھا چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

""""تم سوچتے ہو تم بہت بڑے کھلاڑی ہو؟؟تم سوچتے ہو تم میرے آدمیوں کو مروادو گے اور میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہوں گا گیم تو تم نے شروع کیا ہے تم نے میرا آدمی مارا میں نے تمھارا آدمی مارا لیکن ابھی تم پر ادھار ہے میں نے تمھارے پالتو کتے ریحان کو مروایا اور اب تمھارا چوکیدار مر گیا یہ تمھارے لئے سبق ہے ہمارے معاملات میں مداخلت کرنے سے پرہیز کرو ورنہ تمھارے ملک کیساتھ تمھارا ایک ایک عزیز دوست رشتہ دار تمھارے کئے کی سزا بھگتے گا """

پیپر کو مٹھی میں بھینچتا وہ اسے مروڑ کر نیچے پھینکتا ہوا فون نکال کر کسی کا نمبر ملا چکا تھا لیکن دل پر سکون تھا کیونکہ وہ یہاں اسکے پاس نہیں تھی وہ خطرے سے دور تھی۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

بیٹا کہاں جا رہے ہو مجھے آفس چھوڑ دو گے بڑے دن ہو گئے میں آفس نہیں گیا گھر بیٹھ بیٹھ کر جی بھر گیا ہے۔۔ندیم جو کار کی چابی لئے لائونج سے نکل رہا تھا شہنشاہ صاحب کی آواز پر رکا

سائیں۔۔وہ انکے لئے ادب سے راستہ بناتا ہوا سر جھکائے پیچھے ہوا شہنشاہ صاحب مسکراتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گئے تھے ندیم نے سپاٹ نظروں سے کچھ فاصلے پر کھڑی ژالے کو دیکھا جو بیگ کندھے پر لٹکائے اسے ہی گھور رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہمیں یونی چھوڑنا تھا آپ نے دادا صاحب کو کیوں روک لیا۔۔وہ منہ بسورتے ہوئے بولی ندیم نے تاسف سے سر جھٹکا

میں انہیں انکار کیسے کرتا آپ چلیں میں راستے میں ڈراپ کر دوں گا آپکو۔۔وہ آگے بڑھتا سرد لہجے میں بولا ژالے نے اسکے پیچھے ہاتھوں کو طنز میں نچایا اور پھر اسکے ساتھ چل دی۔۔۔

دادو آج تو آپ میری یونیورسٹی چلیں میرے ساتھ۔۔۔ ژالے شہنشاہ صاحب کے ساتھ پیچھے بیٹھتی مسکرائی جس پر وہ بے ساختہ مسکرا گئے تھے گاڑی سڑک پر رفتار سے دوڑ رہی تھی جب ندیم نے اچانک بریکس لگائے تھے۔۔

کیا ہوا ندیم۔۔۔شہنشاہ صاحب نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

سائیں سڑک کے بیچ و بیچ کوئی بے ہوش پڑا ہے۔۔ندیم نے سپاٹ نظروں سے سڑک پر پڑے ایک شخص کو دیکھ کر کہا جو ایک پرانی چادر لپیٹے پڑا ہوا تھا ٹریفک ناں کے برابر تھی

سائیں میں دیکھتا ہوں۔۔وہ انہیں مطمئن کرتا نیچے اترا اور اسکی جانب بڑھ گیا ژالے نے گھبراتے ہوئے ونڈو سے باہر دیکھا تھا اسکا دل بہت گھبرا رہا تھا۔۔

ندیم کو بھی کچھ مشکوک لگا تھا وہ اسلئے اسنے اپنی شال کے نیچے ہی پسٹل کو لوڈ کیا تھا اور اسکی طرف بڑھا تھا

Posted On Kitab Nagri

دادووو۔۔۔ژالے نے چیختے ہوئے انہیں گاڑی کے گلاس سے نیچے جھکایا تھا گولی انکے سر کے اوپر سے گزری تھی ندیم پلٹا تھا انکی گاڑی کے قریب دو مشکوک آدمی ہاتھ میں اسلحہ لئے پہنچے تھے وہ اس سے پہلے گاڑی کی طرف بڑھتا نیچے پڑے آدمی نے اسے پیچھے سے گردن سے دبوچا تھا

شہنشاہ صاحب کو ایک آدمی نے بازو سے پکڑتے ہوئے نیچے گرایا تھا۔۔۔

دادووو۔۔ژالے روتے ہوئے گاڑی سے اتر کر شہنشاہ صاحب کی طرف بڑھی جب دوسرے آدمی نے اسے بالوں سے پکڑا تھا اسکی چادر کھینچ کر نیچے گراتا ہوا وہ قہقہ لگا گیا شہنشاہ صاحب کے سر پر چوٹ لگی تھی سہ چاہ کر بھی اٹھ نہیں پا رہے تھے ندیم نے بازو کی کہنی سے اس آدمی کو نیچے گرایا تھا اور اسکے منہ پر ایک کک ماری تھی دوسرا آدمی شہنشاہ صاحب کو وہیں چھوڑ کر اسکی طرف بڑھا اور اس پر فائر کیا وہ گاڑی کے پیچھے ہوا تھا مگر گولی اسکے کندھے کو لگی تھی ژالے چیخی تھی وہ کندھے پر ہاتھ رکھتا اس آدمی طر گولی چلا چکا تھا گولی اس آدمی کے سر میں لگی تھی وہ تڑپتا ہوا سڑک پر گرا تھا تیسرا آدمی ژالے کو بازو سے پکڑے اس کی گردن پر پسٹل رکھ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی چالاکی نہیں ورنہ اسے مار ڈالوں گا۔۔وہ ٹریگر پر انگلی رکھتے ہوئے دانت پیس کر بولا ندیم اپنی جگہ پر ساکت ہوا تھا شہنشاہ صاحب نے بے بس نظروں سے اسے دیکھا انکی نظروں کے سامنے کا منظر دھندلا گیا تھا سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم لوگ فکر مت کرو کچھ نہیں ہو گا مجھے حیرت ہے اس سستے ایجنٹ نے تم سب کو اتنا ڈرا دیا۔۔۔آکاش آفندی جو انڈیا کا سب سے بڑا ڈون تھا کانفرنس کال پر سب کو جھاڑ پلا رہا تھا

مگر وہ کچھ بھی کر سکتا ہے ہماری آنکھوں کے سامنے اسنے ہمارے آدمی کی انگلیاں کاٹ دی۔۔ریاض بیگ نے سٹپٹا کر بتایا

پتا تو اسے اب چلے گا جب اسکے خاندان کے افراد پر خطرہ منڈلائے گا دیکھتا ہوں کس کس کو بچاتا ہے سالا ہاہاہاہا۔۔آکاش آفندی نے خباثت سے کہتے ہوئے قہقہ لگایا تھا

ریاض بیگ نے داڑھی کھجاتے ہوئے انیس ملک کو دیکھا جو آئی بروا چکاتے ہوئے منہ کا زاویہ بدل گیا تھا جو کچھ وہ دیکھ چکے تھے اگر آکاش آفندی دیکھتا تو اسکا بھی یہی حال ہوتا۔۔

مجھے تو یہ سوچ کر ڈر لگ رہا ہے اگر اسے پتا چل گیا آکاش آفندی کا اور ہمارے اگلے منصوبے کا تو وہ ہماری گردنیں کاٹ دے گا۔۔۔ابرار بگٹی نے پیشانی مسلتے نیچے دیکھتے ہوئے بڑبڑا کر کہا جس پر ریاض بیگ نے سر جھٹکا۔۔

اب پچھتا کر کوئی فائدہ نہیں تم لوگ ہی اقتدار کے بھوکے اب برداشت کرو اور ایک۔ہفتے میں اس نے جو کچھ کرنے کو کہا ہے کر ڈالتے ہیں ویسے بھی الیکشن ہونے والے ہیں ہمیں پیسے تو لگانے ہی تھے اسکول اور

Posted On Kitab Nagri

سرکاری ہسپتال بنوا لیتے ہیں بہت ووٹ پڑیں گے اور وہ بھی ہماری جان چھوڑ دے گا۔۔۔ ریاض بیگ نے دانت پیسے

ہم لوگ بھوکے ہیں اقتدار کے تم تو حاجی ہو۔۔۔ابرار بگٹی نے طنز کیا ریاض بیگ نے سر جھٹکا تھا

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

ٹائی کی نوٹ ٹائٹ کرتے ہوئے اسنے صوفے سے کوٹ اٹھانے کے لئے ہاتھ بڑھایا مگر وہاں کوٹ ناں پر کر وہ چونکا تھا زنیرا کوٹ اٹھائے اسکی طرف بڑھی تھی سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اسنے حرب کو کوٹ پہنایا تھا حرب نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا

کیا اس دن کے بعد آپ کی شاہ ویر بھائی سے بات ہوئی؟! وہ نظریں جھکائے بولی تھی

نہیں لیکن میں انہیں کال کر کے معافی مانگنے کا سوچ رہا تھا۔۔۔وہ کوٹ کے بٹن بند کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا زنیرا نے لب بھینچ کر سر کو ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔

اور آپ نے مجھے معاف کرنے کے بارے میں کیا سوچا۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے کوٹ درست کرتا بولا زنیرا نے گلا صاف کیا تھا وہ ہلکا سا مسکرایا تھا اسے سرخ ہوتا دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ صاف صاف کہہ سکتی ہیں کہ آپ مجھ سے ناراض نہیں رہ پارہی۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا تھا زنیرا نے چونک کر اسے دیکھا جسے زرا بھی شرم نہیں آئی تھی ایسی بات کرتے ہوئے۔۔۔

کیا آپکو زرا بھی پچھتاوا نہیں جو آپ نے کہا مجھے۔۔۔وہ۔تنک کر بولی

معافی مانگ چکا ہوں اور اگر آپ چاہیں تو پوری زندگی مانگتا رہوں گا۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا زنیرا نے گڑبڑا کر آس پاس دیکھا

کوئی ضرورت نہیں ہے میں نے بھی بہت زیادتیاں کی ہیں آپ کیساتھ پہلے۔۔وہ شرمندگی سے نظریں جھکاتے بولی

لیکن میں نے ان غلطیوں کے لئے آپکو بہت پہلے معاف کر دیا تھا آپکو شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ۔۔۔وہ اسے دیکھتا بولا زنیرا نے نظریں اٹھا کر اسکی سیاہ آنکھوں کو دیکھا

اور جن سے محبت کی جاتی ہے انکی غلطیاں نظرانداز کر دینی چاہیے جیسے آپ نے کر دی۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا زنیرا نے نظریں جھکائی تھی وہ سنجیدگی سے آسکی جانب بڑھتا اسکی کمر میں بازو حمائل کرتا اسے قریب کر گیا تھا زنیرا کی سانسیں اٹکی تھی

جب آپ بلش کرتی ہیں خدا قسم مجھ سے ہنسی قابو نہیں ہوتی۔۔اسکے سرخ پڑتے گال کو ہاتھ سے کھینچتا وہ شریر لہجے میں بولا زنیرا نے آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھا اور مکا بنا کر اسکے سینے پر مارا تھا وہ ہلکا سا

Posted On Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے اسکے گال کو لبوں سے چھو گیا زنیرا لال پڑتی اسے پیچھے دھکا دیتی کمرے سے نکل گئی تھی وہ بھی مسکراہٹ دباتا کوٹ درست کرتا ہوا کمرے سے آفس کے لئے نکل گیا تھا

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

ندیم نے اسکے کہنے پر پسٹل نیچے پھینکا تھا دوسرا آدمی ناک سے خون صاف کرتا ہوا اٹھ کر پسٹل اٹھا چکا تھا یار اس حسینہ کا کیا کریں اسکو ایسے ہی مار دینا بے وقوفی ہو گی۔۔وہ آدمی خباثت سے ژالے کو دیکھتا بولا جو اسکی بات سن کر شرمندگی سے نظریں جھکا گئی تھی ندیم نے مٹھی بھینچی تھی شہنشاہ صاحب نے دھندھلائی نظروں سے سب دیکھا انکے سر سے خون بہہ رہا تھا ندیم نے انہیں سہارا دیا تھا آکر۔۔۔

ندیم میری بچی کو بچا لو۔۔وہ دھیمے لہجے میں بولے تھے ندیم نے سنجیدگی سے ان آدمیوں کو دیکھا جو ژالے کو خباثت سے دیکھ رہے تھے وہ شہنشاہ صاحب کو گاڑی کے آسرے لگاتا ہوا شال سے دوسرا پسٹل نکال کر اس آدمی پر فائر کر چکا تھا جو ژالے کی طرف بڑھا تھا دوسرا آدمی ژالے کو نیچے دھکا دیکر اس پر فائر کرنے لگا ندیم نے فوراً سے اس پر فائر کیا تھا وہ نیچے گرا تھا کچھ ہی سیکنڈ میں سب ہوا تھا وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا اسکی چادر نیچے سے اٹھاتا ہوا نظریں جھکائے اسکی جانب بڑھا گیا ژالے نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور اسکے ہاتھ سے چادر لی تھی شہنشاہ صاحب نے مسکرا کر اسے دیکھا اور پھر وہ بے ہوش ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

ندیم اور ژالے جلدی سے انکی طرف بڑھے اور انہیں گاڑی میں بٹھایا ندیم نے سپاٹ نظروں سے اپنے بازو کو دیکھا جو اسکی سفید کاٹن کی قمیض کو سرخ کر چکی تھی گاڑی کو اسنے تیزی سے اسپتال کی طرف دوڑایا تھا شہنشاہ صاحب کی پیشانی سے بہتا خون دیکھ کر۔۔۔

ژالے نے روتے ہوئے شہنشاہ صاحب کی پیشانی پر اپنی چادر رکھی جہاں سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

ایک ہفتے بعد -:

مرجان یہ کوئی طریقہ ہے میں نے ہزار بار کہا ہے آپ گیلا ٹاول بیڈ پر ڈال دیتے ہیں۔۔زارا نے منہ بناتے ہوئے بیڈ پر اپڑا ٹاول اٹھایا

دراصل وہ کیا ہے ناں مجھے آپکی یہ چھوٹی سی ناک جب آپ غصہ کرتی ہیں سرخ پڑتی ہوئی بڑی بھاتی ہے میں کیا کروں اب۔۔۔وہ شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا شریر لہجے میں بولا زارا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا تھا

ٹھیک ہے ڈھیٹھوں کے ڈھیٹھ ہیں آپ۔۔وہ تنک کر کہتی ہوئی وہاں سے نکلی تھی وہ بس مسکرا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم۔۔۔سائیں آپکی طبعیت کیسی ہے۔۔ندیم جو شہنشاہ صاحب کے بلانے پر گھر آیا تھا لاونج میں آفرین بیگم کو انکے ساتھ بیٹھے دیکھ کر پہلے تو چونکا پھر شہنشاہ صاحب سے مخاطب ہوا جو صوفے پر بیٹھے اسے دیکھ کر مسکرائے تھے

وعلیکم اسلام آؤ بیٹا بیٹھو ہم بہتر ہیں مولا کا کرم ہے۔۔۔اسے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے ندیم نے سنجیدگی سے صوفے کو دیکھا مگر وہ وہاں بیٹھا نہیں تھا ادب سے ہاتھ باندھتا وہ اپنی جگہ پر جم گیا تھا۔۔۔

بیٹھ جاؤ بیٹا کچھ ضروری بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔آفرین بیگم نے اسے دیکھتے مسکرا کر کہا وہ سر ہلاتا ہوا سنجیدگی سے صوفے پر بیٹھا۔۔۔

میری ایک بات مانو گے ندیم۔۔شہنشاہ صاحب نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

حکم کریں سائیں۔۔۔وہ تاسف سے بولا تھا

میری پوتی ژالے سہیل سے نکاح کرو لو۔۔۔

ندیم چونکتے ہوئے اٹھا تھا آفرین بیگم نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا جو نظریں جھکا گیا تھا۔۔۔

سائیں یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔وہ نظریں جھکائے متذبذب لہجے میں بولا۔۔۔

میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں تم سے بہتر محافظ اسے شاید دنیا میں ناں ملے۔۔۔شہنشاہ صاحب نے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ دیر سنجیدگی سے نظریں جھکائے کھڑا رہا۔۔۔

کیا سوچا آپ نے بیٹا؟! آفرین بیگم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جیسا آپ کا حکم سائیں۔۔وہ ہاتھ جوڑتا سنجیدگی سے بولا شہنشاہ صاحب نے مسکراتے ہوئے اٹھ کر اسے گلے لگایا تھا آفرین بیگم مسکراتے ہوئے گھر والوں کو خوشخبری دینے چلی گئی تھی بہت وقت بعد تو گھر میں خوشیاں لوٹ رہی تھی۔۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

ٹیرس پر کھڑا وہ سنجیدگی سے سامنے پھیلے ہوئے شہر کو دیکھ رہا تھا سب اپنی مصروفیات میں مصروف نظر آ رہا تھا وہ سنجیدگی سے سٹیل روڈ ہاتھوں میں تھامے سپاٹ نظروں سے ایک غیر مرئی نقطے کو نا جانے کب سے دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلیک پینٹ پر بلیک شرٹ اور اس پر بلیک کاڑول اوور کوٹ پہنے آنکھوں پر گلاسز لگائے وہ ساکت کھڑا تھا جب اسکے فون کی رنگ ٹون بجی۔۔۔

اسلام و علیکم انکل۔۔۔

وہ فون کان سے لگاتا گمبھیر لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام شاہ بیٹا عشیق سے بات ہو سکتی ہے میں کب سے اسکا نمبر ٹرائے کر رہا ہوں نمبر بند ہے۔۔۔

اسکی گرفت روڈ پر مظبوط ہوئی تھی سرد آہ بھری تھی اسنے۔۔۔

انکل وہ یہاں نہیں ہے۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا

کہاں ہے وہ۔۔۔آغا صاحب کی پشیماں آواز سنائی دی

یونائیٹڈ سٹیٹس میں۔۔۔وہ کثیر رقبے پر پھیلا شہر دیکھتا ہوا گمبھیر لہجے میں بولا

کیا دماغ خراب ہے تمھارا تم نے اکیلا اسے وہاں کیوں بھیج دیا اور کتنی بار مجھے پچھتانا پڑے گا اپنی بیٹی کا ہاتھ تمھیں سونپنے پر۔۔۔آغا صاحب کرخت لہجے میں بولے تھے

آپ نے کونسا پروٹیکٹ کیا اسے انکل آپکی خود کی بیوی نے اسے زہر دیکر جان لینے کی کوشش کی آپ مجھے یہ کہتے ہوئے اچھے نہیں لگیں گے۔۔۔وہ طنزیہ انداز میں بولا آغا صاحب چونکے تھے اسکے کٹھور جواب پر وہ ایسا تو تھا ہی نہیں کیسے اسنے ایسا جواب صاف انکے منہ پر دے دیا تھا انکو۔۔وہ کال منقطع کرتے ہوئے سرد آہ بھر گئے تھے۔۔۔

ہیلو میکس کیسا جا رہا ہے سب۔۔۔وہ فون کان پر رکھتا بولا

"سب ٹھیک چل رہا ہے انہوں نے شرطوں پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے وہاں سرکاری اسپتال اور اسکول بنانے کا کام شروع ہو چکا ہے بجٹ کا حجم وغیرہ اور اماونٹ وغیرہ سب مختص ہو گئے ہیں پروجیکٹ تین مہینوں میں ہی مکمل ہو جائے گا""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے وہ آڈیوز الیکشن سے ایک ہفتہ پہلے لیک کر دینا۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

ہاہاہااب مجھے ہمارا لوسیفر نظر آرہا ہے جو کہیں گم ہو گیا تھا۔۔ میکس نے مسکرا کر کہتے ہوئے کال منقطع کی تھی۔۔۔

صحیح کہا تم نے لوسیفر اور شیری میں بہت فرق ہے میں سوچتا تھا میرے پاس دل ہی نہیں ہے مگر وہ ناجانے کس طرح اس رات ایک معصوم سی لڑکی کو دیکھ کر دھڑک اٹھا تھا۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

ایک مہینے بعد :-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنے سیریئس کیوں رہتے ہو میں نے تمھیں پچھلے مہینے سے مسکراتے نہیں دیکھا۔۔ میکس نے کیبورڈ پر انگلیاں چلاتے ہوئے سرعت سے کہا وہ سنجیدگی سے فائل کا مطالعہ کر رہا تھا فائل رکھتے ہوئے اسے تلخ نظر سے دیکھنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاضرورت تھی اسے ایسے گھر سے نکالنے کی سچائی بتا کر بھی تو بھیج سکتے تھے۔۔ میکس نے اسے سرد نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں اسے دیکھانا چاہتا ہوں کہ وہ میرے بغیر بھی رہ سکتی ہے کمزور نہیں ہے وہ وہ سوچتی ہے وہ میرے سائے میں محفوظ ہے مگر میں چاہتا ہوں وہ میرے سائے سے محروم ہو کر مظبوط بنے وہ بنے جو وہ چاہتی تھی مگر میری وجہ سے اسکی پڑھائی چھوٹ گئی اسکے خواب ادھورے نہیں چھوڑنا چاہتا میں۔۔۔وہ سپاٹ نظروں سے میکس کو دیکھتے ہوئے بولا

اور جو حال تمھارا ہو رہا ہے مجھے لگتا ہے اگر تین چار سال اسکے بغیر رہے تو تم ہم سب کچ کچا کھا جاؤ گے ۔۔۔میکس نے مسکراہٹ دبائی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ کر دوبارہ فائل کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔

یار مسکرا بھی دو وہ نہیں دیکھ رہی۔۔۔میرے سامنے سڑیل بننے کی ضروت نہیں۔۔۔ میکس نے اسکی طرف فائل اچھالتے ہوئے قہقہ لگایا شاہ ویر نے فائل کو پکڑ کر ٹیبل پر رکھی اور اسے سخت گھوری سے نوازا جس پر اسکا منہ لٹک گیا تھا

کیا خبر ہے کیسا چل رہا ہے ہمارا کام۔۔وہ بات بدلتا بولا

جیسا چاہتے تھے ویسا چل رہا ہے لوسیفران فیکٹ بہت تیزی سے کام جاری ہے۔۔۔ میکس نے مسکرا کر کمپیوٹر کو دیکھتے کہا

ہمم۔۔۔وہ فون پاکٹ سے نکالتا کال کنیکٹ کرتا ہوا فون کان سے لگا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھاااائی۔۔۔

وہ مبہم سا مسکرایا تھا ژالے کی لاڈ بھری آواز سن کر میکس نے چونک کر اسے دیکھا تھا وہ تو اسکی لاکھ کوششوں کے بعد بھی مسکرا نہیں رہا تھا۔۔۔

میرا نکاح ہے آج کیوں نہیں آرہے آپ میں کٹی ہو جاؤں گی آپ سے۔۔۔

میری فیری کا نکاح ہے ماشاءاللہ مبارک ہو۔۔وہ نرمی سے بولا تھا میکس دوبارہ کمپیوٹر کی طرف متوجہ ہوا تھا

یس بھائی لیکن آج آپکو آنا ہی پڑے گا میرے نکاح میں آج رات ہے اور آپ آرہے ہیں بسسسسس ۔۔۔ژالے نے رعب سے کہاا سے پتا تھا وہ اسکے لاڈ اٹھاتا تھا۔۔

اوکے میں آجاؤں گا۔۔۔وہ مبہم سا مسکرایا تھا کہہ کر۔۔۔

آہ تھینک یو بھاااائی۔۔وہ خوشی سے کہہ کر کال منقطع کر گئی تھی۔۔۔

میکس کل الیکشن ہیں آج سہ آڈیوز لیک کر دو۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اسے دیکھنے لگا جس پر اسمے سر ہلایا تھا اور کمپیوٹر پر کچھ ٹائپ کیا تھا

ہو گیا لو سیفر۔۔۔ہاہا کتنی بڑی دھاندھلی کر دی تم نے اپنا کام بھی کروالیا اور بیچاروں کی آڈیوز بھی لیک کر دی۔۔۔میکس نے سر جھٹکتے طنز کیا

Posted On Kitab Nagri

وہ فون پاکٹ میں رکھتا ہوا اٹھا تھا میکس کو فلائٹ کی ٹکٹ بک کرنے کا کہہ کر وہ آفس سے اپنے اپارٹ کی طرف نکل گیا تھا۔۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

بریکنگ نیوز:-الیکشن سے ایک دن پہلے ریاض بیگ،،ابرار بگٹی اور انیس ملک کی آڈیوز لیک۔۔ملک میں ہونے والی دہشتگردی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے ثبوت ملے ہیں۔۔

ریاض بیگ نے ڈرتے ہوئے ٹی وی بند کی تھی وہ جلدی سے اٹھا اور کھڑکی سے باہر دیکھا جہاں ایف آئی اے کے آفیسرز اسے اریسٹ کرنے کے لئے گیٹ سے داخل ہو رہے تھے۔۔۔

نہیں نہیں نہیں۔۔۔اس(گالی) نے ہمیں دھوکا دیا اسکے کہنے پر سب کیا اسنے پھر بھی آڈیوز لیک کر دی آکاش آفندی صحیح کہتا تھا بہت بڑا گیمر ہے وہ۔۔۔ریاض بیگ نے دانت پیس کر کہا جب دروازے سے ایف آئی اے کے آفیسرز سیکیورٹی کیساتھ اندر آئے تھے۔۔۔

مسٹر ریاض بیگ آپ کے خلاف اریسٹ وارنٹ ہے ہمارے پاس۔۔۔ایک آفیسر نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے کہا وہ تو پسینہ پسینہ ہو گیا تھا آفیسر نے آگے بڑھ کر اسکی کلائی پر ہتھکڑی لگائی تھی آفیسرز اسے لیکر باہر نکلے تھے میڈیا کی کثیر تعداد اسکے حویلی کے باہر موجود تھی اور ان تک پہنچنے کی کوشش کر رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی ریاض بیگ نے میڈیا کے ہجوم سے اسے دیکھا تھا جو فاتحانہ مسکراہٹ کیساتھ اسے دیکھتے ہوئے ہاتھ ہلا چکا تھا ریاض بیگ نے حقارت بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ تو رچرڈ اور منور صاحب کو نکلوانے کی تیاریاں کر رہا تھا مگر اسنے تو چال ہی بدل دی تھی

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

عروسی لباس میں پور پور سجی وہ گہری نظر سے بک کے رٹے مار رہی تھی جب وہ وائٹ سمپل سے شلوار قمیض میں واش روم سے باہر نکلا اسے مصروف دیکھ کر وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔۔

وہ بک کو شرمندگی سے تکیے کے نیچے دیتے ہوئے سیدھی ہو کر بیٹھی تھی

آپ پڑھ سکتی ہیں میں جانتا ہوں کل آپکا پیپر ہے۔۔وہ سنجیدگی سے اسے شرماتا دیکھ کر بولا ژالے نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔۔

ہم سچ میں پڑھ لیں ندیم؟! وہ آدھ منہ کھولتی بولی جس پر وہ ناچاہتے ہوئے مسکرا گیا تھا۔۔۔

بالکل آپ پڑھ سکتی ہیں کل آخری پیپر ہے ناں آپکا کتنے بجے ہے؟! وہ بیڈ کے کنارے پر بیٹھتا اسکی بک کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کل آٹھ بجے ہے پتا نہیں اتنی جلدی کیسے اٹھوں گی اور سب کیسے ہو گا بہت ٹینشن ہو رہی ہے۔۔ژالے نے اداس ہو کر کہا

آپ کر سکتی ہیں مجھے یقین ہے۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتا بولا تھا ژالے نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا اور سر ہلایا تھا

دن کو کچھ کھایا تھا آپ نے؟! وہ اسے دیکھتا بولا ژالے نے سر ناں میں ہلایا تھا۔۔

آپ چینج کر لیں میں کچھ لیکر آتا ہوں۔۔وہ کہتا ہوا سنجیدگی سے اٹھا ژالے نے مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

آپ بہت اچھے ہیں ندیم آپ جیسا ہمسفر پا کر احساس ہوا مجھے آپ سے بہتر کوئی مل ہی نہیں سکتا تھا۔۔لیکن میرے شاہ ویر بھائی بھی میرا بہت خیال رکھتے تھے انکی لاڈلی ہوں میں۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں بولی تھی ندیم نے مسکرا کر اسے دیکھا اسکے ہاتھ کو اپنے لبوں سے چھوتا وہ کمرے سے باہر گیا تھا ژالے مسکراتی ہوئی چینج کرنے چلی گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

چار سال بعد -:

Posted On Kitab Nagri

یونائیٹڈ سٹیٹس -:

بلیک پینٹ پر بلیک شرٹ پہنے اس پر بلیک گھٹنوں سے نیچے آتا سٹائلش بلیک اوور کوٹ پہنے حجاب بنائے چہرے کو بلیک ماسک سے ڈھانے وہ بلیک کلر کا پرس ٹٹولتی ہوئی جلدی سے بس سے اتری تھی وہ سنجیدگی سے اپنا فون ڈھونڈ رہی تھی جب ایک آدمی نے اس سے پرس جھپٹا تھا اور آگے دوڑا تھا۔۔۔

You Little thief, give me back my purse ...

وہ غصے سے چلاتی ہوئی اسکے پیچھے تیز قدموں سے دوڑی تھی آدمی نے چونک کر اسے مڑ کر دیکھا تھا جو اس سے زیادہ تیز دوڑ رہی تھی وہ بوکھلاتے ہوئے ایک گلی میں مڑا تھا وہ تیزی سے ایک تنگ گلی میں مڑی تھی آدمی دوڑتے ہوئے رکا تھا وہ اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

Return my bag quickly or I will break your bones and hand it to you۔۔

وہ ایک قدم اسکی طرف بڑھاتی بولی آدمی پیچھے بھاگنے کی سوچتا اس سے پہلے وہ پاکٹ سے پسٹل نکال چکی تھی۔۔

Give me back my bag kid۔۔۔وہ پسٹل اسکی جانب کرتی شاطرانہ مسکراتے کیساتھ بولی اس آدمی نے پرس نیچے رکھ کر ہاتھ اوپر اٹھائے تھے

Beware, if you try to run away, you will die۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے چلتی ہوئی اسکی جانب بڑھتی بولی وہ آدمی خوف سے آس پاس دیکھتا گھبرا رہا تھا جب ایک پولیس آفیسر وہاں رکا تھا اسکے ہاتھ میں پسٹل دیکھ کر۔۔۔

Help this girl is trying to rob me۔۔۔وہ آدمی پولیس آفیسر کو دیکھتا سٹپٹا کر بولا

وہ سخت نظروں سے اس آدمی کے پیٹ میں پنچ مار کر ایک کک اسکے منہ پر مار چکی تھی اسکے ناک سے خون بہہ گیا تھا پولیس آفیسر تیزی سے انکی طرف بھاگ کر آیا تھا۔۔

I hate lies۔۔وہ اسکے منہ پر کک مارتی ہوئی کرخت لہجے میں بولی جب پولیس آفیسر نے اسے بازو سے پکڑ کر پیچھے ہٹایا تھا وہ آدمی آدھ موہو کر اٹھ کر وہاں سے بھاگ نکلا تھا۔۔

Is your mind okay girl? Come to the police station with me

پولیس آفیسر نے اسے سخت گھوری سے نوازتے ہوئے کہا۔۔

Be in boundary Officer ...

وہ پولیس آفیسر کا ہاتھ جھٹکتی اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے بولی

Who the hell Are you ?

وہ آفیسر غصے سے لال ہوتا بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

CIA Agent ...

وہ اپنا پاس نکال کر اسکے منہ پر مارتی بولی پولیس آفیسر نے حیرانی سے اسکا پاس دیکھا اور اسے دیکھا

Sorry Mam I'm Really Sorry ..

وہ پاس اسکے ہاتھ سے لیتی ہوئی اپنے پرس میں رکھتی پسٹل نیچے سے اٹھاتی ہوئی کوٹ کی پاکٹ میں رکھتی ہوئی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تھی۔۔۔

ہیلو منال بس پہنچ رہی ہوں۔۔فون کان سے لگاتے ہوئے چلتے ہوئے بولی۔۔

کیا یار عشیق اتنی دیر کون لگاتا ہے۔۔اسکی دوست خفگی سے بولی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ ویر۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کرسی سے اٹھا تھا سینئر جنرل کی آواز سن کر وہ اسکے انچارج کیساتھ آج خود اسکے آفس میں آئے تھے۔۔۔

آئی ایم پراوڈ آف یو وشاہ ویر مائی لیپرڈ۔۔۔جنرل نے اسے گرم جوشی سے سینے سے لگایا تھا وہ زرا سنجیدگی سے انہیں دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

سر آپ یہاں سب خیریت ہے ناں؟!وہ سنجیدگی سے دریافت کرنے لگا۔۔۔

مائی بوائے تم جانتے ہو گے ریاض،،ابرار۔۔انیس اور انکے گینگ کو آج کورٹ کی طرف سے عمر قید کی سزااور جرمانہ عائد ہوا ہے تم جانتے ہو جب تک وہ ادائیگی پوری نہیں کر دیتے تب تک انہیں پھانسی نہیں دی جاسکتی۔۔لیکن انکی سزا مسٹ ہے۔۔۔جنرل نے مسکرا کر کہا

آفکورس میں جانتا ہوں سر۔۔وہ سنجیدگی سے بولا تھا

کیا ہوا ہے شاہ۔۔تمھارے چہرے سے لگ نہیں رہا تم خوش ہو۔۔جنرل نے اسے غور سے دیکھ کر پوچھا

۔۔۔

سر میں آؤٹ آف کنٹری جارہا ہوں کچھ دنوں کے لئے۔۔۔

ہاہا آئی سی تمھیں لیو وو چاہیے اوکے مگر صاف صاف کہہ دیتے تب بھی مل جاتی ایسے چہرا لٹکانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔جنرل نے اسے مصافحہ کیا اور پھر اسے ایک لفافہ تھما کر چلے گئے جس میں اسکا پروموشن لیٹر تھا وہ لیٹر ٹیبل پر رکھتے ہوئے ایک سرد آہ بھرتے ہوئے گلاس وال میں اپنا عکس دیکھنے لگا

۔۔

گلاسز اتار کر اسنے سنجیدگی سے گلاس میں اپنی نیلی آنکھوں کو دیکھا جن میں چمک تو تھی ہی نہیں وہ چمک اس لڑکی کے ساتھ ہی چار سال پہلے چلی گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہوں گی آپ اینجل اور کیسی دِکھتی ہوں گی آپ چار سال بعد ؟۔۔وہ ہلکا سا مسکرایا تھا اسکا سوچ کر

۔۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

بس کرو یار کان پک گئے ہیں میرے وہی گھسی پٹی محبت کی داستانیں سن سن کر۔۔ عشیق نے کانوں پر ہاتھ رکھتے منال کو تیکھی نظروں سے دیکھتے کہا جس پر وہ اپنی دوست علیشبہ کے ہاتھ پر ہاتھ مارتی تالی بجا کر قہقہہ لگا گئی

ہاں اسے کوئی سیڈ کہانی سناؤ ویسے تم ابھی تک سنگل کیوں ہو شادی کیوں نہیں کر لیتی۔۔۔علیشبہ نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھا جس پر وہ بھنویں سکیڑ کر فون پر انگلیاں سکرول کرنے لگی۔۔۔

ہاہاتم اس بزنس مین کو جانتی ہو وہ شاہ ویر حیدر کاظمی کو۔۔

اتنے سال بعد اسکا نام سن کر عشیق کا دل تیزی سے دھڑکا تھا اسکی فون پر چلتی انگلیاں ساکت ہوئی تھی اسکا نام سن کر منال نے علیشبہ کو اشارہ کیا تھا دونوں نے اسکے بدلتے تاثرات دیکھے۔۔۔

ہاں وہ ہینڈسم شاہ ویر حیدر کاظمی اسے کون نہیں جانتا یار۔۔علیشبہ نے مسکرا کر کہا عشیق نے موبائل پرس میں رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے عشیق کو اسکی فوٹو سے باتیں کرتے دیکھا تھا کیا لگتا ہے ویسے تم بھی اس کی دیوانی ہو کیا ہاں اگر ہو بھی تو کوئی مسئلہ نہیں وہ ہے ہی اتنا حسیں کہ پوری دنیا کی لڑکیاں اسکی نیلی نیلی حسیں پر کشش دل پر لگتی آنکھوں کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے ترستی ہیں۔۔۔منال نے مسکرا کر کہا عشیق پرس اٹھاتے ہوئے اٹھی تھی

ارے میں مزاق کر رہی ہوں عشق رکو تو۔۔

وہ انہیں کرخت نظروں سے دیکھ کر اٹھ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

عشق میری بات تو سنتی جاوئے عشق یار۔۔۔علیشبہ اسے اسکے نک نیم سے بلاتی رہی مگر اسنے پلٹ کر ناں دیکھا۔۔گھر پہنچ کر اسنے غصے سے پرس بیڈ پر رکھا کمرے کا دروازہ بند کیا اور کبڈ سے فوٹو البم نکالی جو اسکے فوٹوز سے بھری پڑی تھی وہ البم نیچے پھینکتی ہوئی دراز سے لائٹر اٹھا کر اسکے فوٹوز کو آگ لگا چکی تھی

اسنے آگ کے لپیٹ میں آتے اسکے فوٹوز دیکھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کیسے سوچ لیتی ہیں ایسی باتیں ہمم؟؟آپ میرے ساتھ ہیں دیٹس آل آئی نیڈ رائٹ ناؤ اور جہاں تک آپکے فرائض کی بات ہے فلحال آپ صرف پڑھائی کریں کیونکہ فلحال سب سے ضروری آپکی سٹڈیز ہیں۔۔۔وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی کوئی اتنا اچھا کیسے ہو سکتا تھا۔۔۔

آپ ناراض نہیں ہوں گے؟ !

Posted On Kitab Nagri

وہ سر اٹھاتی دھیمے لہجے میں بولی وہ مبہم سا مسکرایا تھا

نہیں جانم بالکل بھی نہیں لیکن اگر آپ پڑھائی پر فوکس نہیں کریں گی پھر لازمی ناراض ہو سکتا ہوں ۔۔۔وہ آسمان کو دیکھتا سنجیدگی سے بولا تھا وہ مسکرائی تھی

اور جیسے ہی آپکی پڑھائی اینڈ ہو جائے گی اسکے بعد آپ اپنے فرائض انجام دے سکتی ہیں۔۔اسکی پیشانی پر لب رکھتا وہ دھیمے لہجے میں بولا عشیق کے گال سرخ پڑے تھے۔۔۔

آپ بہت اچھے ہیں شاہ ویر۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسکی شرٹ پکڑتی منمنائی وہ مسکراتا ہوا اسکے بالوں کو سہلانے لگا۔۔۔

اسکے دماغ میں جھماکا ہوا وہ تیزی سے آگ میں ہاتھ مارتے ہوئے اسکے فوٹوز نکالنے لگی اسکے ہاتھ جل گئے تھے مگر وہ دیوانی ہوئی اسکے فوٹوز جو آگ کی لپیٹ میں تھے انہیں اپنے ہاتھ سے آگ کی لپیٹ سے نکال رہی تھی۔۔۔

تم ایسا نہیں کر سکتے تمھیں اگر دل ہی بھرنا ہوتا تم مجھ سے نکاح ناں کرتے تم اسوقت بھی میرا فائدہ اٹھا سکتے تھے جب میرا کوئی وارث نہیں تھا جب میں سڑک پر پڑی ہوئی تھی نہیں شاہ تم نے کیوں کیا ایسا کیوں جھوٹ بول کر خود سے الگ کیا کیووں شاااااہ کیوں کیا ایسا میرے ساتھ۔۔۔

اسکے فوٹو کو دیکھتی وہ ٹوٹے لہجے میں بولی اور اسکا نام لیتی چلائی تھی

بیوفا کہہ کر مجھ کو بدنام نہ کر

Posted On Kitab Nagri

تو میری الفت کا تماشہ عام نہ کر

گر نہیں ھے پیار تو صاف کہہ دے

جگ ہنسائی جابجاء مری ہر گام نہ کر

میں نے مانا نکما ہوں جہان بھر کا

مگر میری عزت یوں تو نیلام نہ کر

ابھی تو ابتداء ھے پیار کی اپنے

تو ابھی سے اسے ظالم انجام نہ کر

جس سے ٹھیس پہنچے دل کو اپنے

بھولے سے کبھی ایسا تو کام نہ کر

مجھ کو مرنے دے شاہ دھلیز پر اپنی

ھے حسرت کل یہی تو تمام نہ کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشق بیٹا آپ اندر رہو۔۔۔انکل یوسف کی آواز سن کر وہ جلدی سے آنسوں صاف کرتی اٹھی اسکے فوٹوز کو بلینکٹ کے نیچے چھپاتے ہوئے وہ جلدی سے آنکھیں صاف کرتی دوپٹہ درست کرتی دروازہ کھولنے لگی بیٹا کب سے آواز دے رہا تھا آپکو کہاں تھے آپ۔۔۔یوسف صاحب جن کے پاس انکی دو اور بیٹیوں کیساتھ وہ اب تک رہتی آئی تھی انہیں فکر مندی سے دیکھتے بولے

Posted On Kitab Nagri

جی سوری انکل میں ہینڈ فری لگا کر بیٹھی تھی۔۔وہ مسکرائی تھی۔۔۔

بیٹا یہ لیٹر آیا ہے آپ کے لئے اور تیار رہئے گا کل مہمان آنے والے ہیں۔۔۔یوسف صاحب اسکے ہاتھ میں لفافہ تھماتے بولے

کون آرہا ہے انکل؟! عشیق نے لفافہ لیتے ہوئے تاسف سے پوچھا

بیٹا ریلیٹو ہیں آپ کل وقت سے گھر آجانا۔۔۔یوسف صاحب کہہ کر چلے گئے تھے۔۔۔

عشیق نے سنجیدگی سے لفافہ کو دیکھا اور اسے کھولا جو اسکی ٹیم کی طرف سے تھا۔۔۔

وہ لیٹر پڑھتی ہوئی پشیماں ہوئی تھی۔۔۔

کبرڈ سے کپڑے نکال کر وہ چینج کر کے باہر آئی تھی دونوں پاکٹس میں پسٹل ڈالتے ہوئے وہ اوپر اوور کوٹ پہن کر تیز قدموں کیساتھ باہر نکلی تھی اسے اس وقت سیگریٹ آپریشن پر جانا پڑا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

اگلے دن :-

Posted On Kitab Nagri

مماں دیکھیں ناں یہ چڑیل کشش ہمیں مار رہی ہے ۔۔ علیزے نے مسکراتے ہوئے پیچھے دیکھا جو چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اسکے بیٹے میرال کی دھلائی کر رہی تھی اسکے دیکھنے پر وہ معصومیت سے دونوں ہاتھ پیچھے کر گئی تھی۔۔۔

زارا تمھاری بیٹی کشش اپنے سے ایک سال بڑے میرال کو مار رہی ہے یہ سیکھا رہی ہو تم اسے۔۔ مرجان نے اسے گود میں لیتے ہوئے کہا وہ مرجان کو مسکراتے ہوں گال پر کس دی چکی تھی جس پر وہ مبہم سا مسکرایا تھا

ہاں بالکل آپ پر گئی ہے مرجان۔۔وہ کچن سے آواز لگاتے بولی تھی علیزے ہنسی تھی جبکہ مرجان نے تیکھی نظروں سے کچن کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

ڈیڈا آپکی آنکھیں بہت پیالی ہیں۔۔

اسکی ٹوٹی پھوٹی اردو پر وہ مسکرا چکا تھا۔۔

آپکی آنکھیں بھی ڈیڈا پر گئی ہیں کشو۔۔مرجان نے اسکی چھوٹی سی ناک کو کھینچا

شچی؟! وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی وہ ہنس پڑا تھا وہ بولتی ہی ایسے تھی۔۔۔

آپ ریڈی ہو جائیں جلدی سے مرجان بھائی نے کہا ہے آج وہ آفس نہیں جائیں گے ۔۔۔ زنیرا نے جلدی سے اسے کوٹ پہناتے ہوئے کہا حرب نے مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑتے اسے قریب کیا۔۔۔ کچھ تو شرم کریں۔۔۔زنیرا نے آنکھیں پھیلائی تھی جو اسکے قریب ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا۔۔وہ معصوم سے قہقہ سن کر ایک دوسرے سے الگ ہوئے تھے معصوم سی مرحا آنکھوں پر ہاتھ رکھے ہنس رہی تھی۔۔۔

مماں میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھتی بولی زنیرا نے منہ بسور کر حرب کو دیکھا جو جاتے جاتے اسکے گال پر لب رکھ گیا تھا وہ شرمندگی سے گال پر ہاتھ رکھ گئی تھی

ہاہاپاپا نے مماں کو کس کیا۔۔وہ ہنستی ہوئی اونچی آواز میں کہتے ہوئے کمرے سے باہر بھاگی تھی زنیرا اسے پکڑنے کے لئے اسکے پیچھے بھاگی تھی جو اونچی آواز میں انکار اکھول رہی تھی۔۔۔

نیشال گھر میں خوشیاں لوٹ آئی ہیں ان بچوں کو دیکھتی ہوں تو ماضی کے سارے غم بھول جاتی ہوں۔۔ آفرین بیگم نے نیشال کو دیکھتے مسکرا کر کہا جو اپنی بیٹی علیشہ کو کھانا کھلا رہی تھی مسکرا کر ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔۔۔

چاچی جان آپکی ماریہ سے بات ہوئی بہت عرصہ ہو گیا وہ یہاں نہیں آئی علیزے آپی بتا رہی تھی کہ وہ یہ شادی بھی نہیں کرنا چاہتی تھی وہ تو آغا انکل کے کہنے پر اسنے کر لیا کیونکہ انکل کو لگ رہا تھا وہ قصا بیگم کے جانے سے اکیلی ہو گئی ہے۔۔۔نیشال نے علیشہ کو گود میں لیکر پوچھا آفرین بیگم افسردہ ہوئی

نہیں نیشال بچے میری بات نہیں ہوئی اس سے اور ناں ہی اسنے رابطے کی کوشش کی ہے اور وہ رخصتی کے وقت بھی مجھ سے یہ کہہ کر گئی تھی اس گھر میں کبھی واپس نہیں آنا چاہے گی۔۔آفرین بیگم نے افسردگی سے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن جو کچھ قصا چاچی نے کیا اس کے بعد انکل آغا کبھی بھی ان کو اس گھر میں رہنے کی اجازت ناں دیتے اگر اس دن عشیق کو کچھ ہو جاتا تو۔۔نیشال کہتے ہوئے رکی تھی دروازے سے آتی کشمالہ بیگم کو دیکھ کر پرانی چادر اور پرانے لباس میں وہ بے حد کمزور نظر آرہی تھی آفرین بیگم چونکتے ہوئے اٹھی تھی۔۔۔

نیشال۔۔۔

وہ نیشال کو دیکھتی روتے ہوئے اسکی طرف بڑھی تھی اسکی گود میں کھیلتی علیشہ کو دیکھ کر اسکی آنکھیں آنسوں سے بھر گئی تھی نیشال ایک قدم پیچھے ہوئی تھی انہیں اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر۔۔۔کشمالہ بیگم کے قدم ساکت ہوئے

کیوں آئی ہیں آپ یہاں۔۔علیزے انہیں دیکھتے ہوئے رکی تھی اور پھر اطمینان سے بولی تھی کشمالہ بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑے میرال کو دیکھا جو انہیں دیکھ کر علیزے کے پیچھے ہوا تھا۔۔۔

بیٹا میں تمھاری نانی ہوں آو میرے پاس۔۔کشمالہ بیگم نم آنکھوں سے اسے دیکھتے نیچے بیٹھتی بولی مگر میرال علیزے کے پیچھے چھپ گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ بیڈ وومن ہو مجھے پتا ہے آپ میری نانی نہیں ہو۔۔وہ اسے دیکھتا مصنوعی غصے سے بولا کشمالہ بیگم کی آنکھوں سے آنسوں ٹوٹتے چلے گئے تھے

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

Posted On Kitab Nagri

بلیک مرسیڈیز سے نکلتا وہ سامنے کے منظر دیکھ کر مسکرایا تھا جہاں کبھی آبادی نہیں ہوا کرتی تھی جہاں کی زمین بنجر تھی وہاں نئے مکانات تعمیر ہو چکے تھے وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا تھا ریحان اور میکس بھی اسکے ہمراہ تھے وہ پر سکون نظروں سے آس پاس دیکھ رہا تھا لوگ جو اپنے کاموں میں مصروف تھے اسے دیکھ کر گھروں سے نکل آئے تھے۔۔

امی اینجل انکل آئے ہیں۔۔

آج کئی سالوں بعد اسنے یہ لفظ سنا تھا اسکی نیلی آنکھوں میں نمی آئی تھی وہ مسکراتا ہوا ایک گھٹنا ٹکائے نیچے بیٹھا تھا وہ چھوٹی سی بچی جو چار پانچ سال کی تھی اب کافی بڑی ہو گئی تھی مگر وہ پھر بھی اسے پہلے کی طرح گلے لگا گئی تھی۔۔

انکل آپ نے پرومس پورا کیا میں اب سیونتھ کلاس میں ہوں اور ہم سب سکول جاتے ہیں۔۔۔آل تھینکس ٹو یو وانکل۔۔وہ خوشی سے کھلکھاتی ہوئی بولی وہ پر سکون ہوا تھا کم سے کم کسی کو تو اسنے سکون مہیا کیا تھا چاہے وہ خود کتنی اذیت میں تھا۔۔۔

سب لوگوں نے اسکا شکریہ ادا کیا تھا۔۔۔

بیٹے رکئے۔۔وہ جو سب کی دعائیں لیکر جانے کے لئے مڑا تھا ایک بزرگ کی آواز پر رکا تھا جو لٹھے کی طرح سفید لباس میں ملبوس تھے انکے سر کے بال اور داڑھی بھی سفید تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا کچھ چاہیے آپکو۔۔وہ انہیں سہارا دیتا ہوا سنجیدگی سے بولا جس پر وہ مسکرا دیئے تھے۔۔۔

یہ دنیا آپ جیسے نیک اور مخلص انسانوں کی بدولت تو چل رہی ہے ورنہ اس دنیا میں اتنے گنہگار اور منکر موجود ہیں جن کے اتنے گناہ ہیں کہ یہ دنیا بھی ان کا بوجھ ناں اٹھا پائے۔۔۔وہ بزرگ اسے قریب رکتے اسکا ہاتھ پکڑتے شفقت سے بولا تھا وہ سنجیدگی سے سر کو دھیرے سے ہلا گیا تھا

بابا میں بھی بہت بڑا گنہگار ہوں جانے انجانے میں بہت سے لوگوں کو تکلیف دی ہے میں نے۔۔وہ سر جھٹکتا ایک جانب دیکھتا سپاٹ لہجے میں بولا تھا وہ بزرگ مسکرا دیئے تھے

بیٹا تم ایمان رکھو اللہ پر وہ بہتر لیکر بہترین دیتا ہے میری بات سمجھ رہے ہو۔۔۔

وہ سپاٹ نظروں سے انکی جانب دیکھنے لگا جن کے پرنور چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔

وہ آزمائے گا دنیا کی ہر محبت دیکھا کر پھر کہے گا بتا کون ہے تیرے میرے سوا۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولے تھے شاہ ویر نے حیرانی سے انکی جانب دیکھا تھا۔۔۔

آپ۔۔۔آپ کیسے جانتے ہیں یہ سب۔۔۔وہ چونکتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

تم نے خواہ گناہ کئے ہوں زندگی میں مگر وہ رب تمھیں آزمائش میں ڈال کر تمھیں ضرور آزماتا ہے تم اپنی محبت سے دور ہوئے تو تم خدا کے قریب ہوئے تم نے نماز شروع کر دی اور پچھلے چار سال سے تم باقاعدگی سے نماز پڑھ رہے ہو اور تہجد بھی۔۔۔وہ پاک ذات راضی ہے تم پر تم اپنی ہر آزمائش میں کامیاب ہوئے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لب وا کئے کچھ کہنا چاہتا تھا مگر وہ کچھ ناں کہہ انکے پر نور چہرے کو بس دیکھتا رہ گیا جو دمک رہا تھا نور سے

کچھ راتیں اس لئے بھی خالی ہوتی ہیں کیونکہ اللہ چاہتا ہے میرا بندا مجھ سے باتیں کرے۔۔۔اسکی آنکھوں میں نمی تھی وہ سر جھکاتا ہوا لب بھینچے سر کو ہاں میں ہلا گیا تھا۔۔۔

تمھارا بچپن جیسا بھی گزرا ہو شاہ تم نے کبھی شکایت نہیں کی ناں امید نہیں ہوئے مایوس نہیں ہوئے اور اس لئے وہ تمھیں عطا کی گئی جو تمھارے دل کے بے حد قریب ہے جس نے تمھیں جینے کی وجہ دی مگر پھر تمھیں آزمایا گیا اسے دور کر دیا گیا شاید خدا چاہتا تھا تم اسکے قریب ہو جاؤ اسکی عبادت کرو تم نے وہی کیا۔۔۔کیا میں پوچھ سکتا ہوں کیوں قریب ہوئے تم خدا کے۔۔۔وہ بزرگ استفہامیہ نظروں سے اسے دیکھتے بولے

مجھے ذہنی سکون میسر نہیں تھا بابا میں اکیلا پڑ چکا تھا میں اسکا مستقبل خراب نہیں کر سکتا تھا ناں ہی اسے کھو سکتا تھا۔۔۔وہ ایک غیر مرئی نقطے کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

اور آج جس مقام پر تم ہو وہ تمھاری قابلیت ضرور ہے مگر خدا نے تمھیں توفیق عطا کی ہے ان غریبوں کی مشکلات آسان فرمانے کی اور ایک بات خدا کو تمھیں صرف تمھاری جائے نماز پر کی گئی عبادت پسند نہیں آئی تم جانتے ہو اللہ کیا پسند کرتا ہے؟ !

وہ سنجیدگی سے انکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عبادتیں صرف جائے نماز پر نہیں ہوتیں میرے بچے بلکہ یہ دھیمے لہجے، عاجزانہ اور ہمدردانہ رویوں سے بھی ہوتی ہیں۔۔وہ سنجیدگی سے انکی پرنور آنکھوں کو دیکھ گیا تھا۔۔۔

آپ اسکے لئے دعا کرتے رہے تہجد میں خود کو چھوڑ کر اتنی محبت کرتے ہو اس سے ۔۔ وہ بزرگ مسکرائے تھے وہ سر جھکا گیا تھا۔۔۔

جاؤ بچے زیادہ دیر نہیں روکوں گا آپکو اور فلائٹ ہے ناں آپکی اللہ کی امان میں رہو۔۔ وہ بزرگ کہتے ہوئے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھ گئے تھے۔۔۔

وہ عاجزانہ نظروں سے انکو دیکھتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تھا اسکے قدم ساکت ہوئے تھے۔۔۔وہ میری فلائٹ کے بارے میں اور میرے بارے میں اتنا سب کیسے جانتے ہیں کون ہیں وہ۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے پیچھے مڑا مگر وہ تو وہاں تھے ہی نہیں وہ آس پاس بہت دور تک انہیں ڈھونڈتا رہا مگر وہ اسے نہیں ملے تھے۔۔۔

"""" تم سے شروع ہوا تہجد کا یہ سلسلہ۔۔

تم سے ہی تو ملا مجھے رب کا راستہ """"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

Posted On Kitab Nagri

سہیل صاحب پورچ میں ہی ساکت ہو چکے تھے کشمالہ بیگم کو دیکھ کر۔۔

نیشال میری بچی علیزے میری بات سنو اپنی ماں کو معاف نہیں کرو گی ۔۔۔کشمالہ بیگم روتے ہوئے انہیں دیکھتے بول رہی تھی

تمھاری غلطیاں ہی اتنی ہے وہ کس کس غلطی کے لئے تمھیں معاف کریں۔۔ سہیل صاحب کرخت لہجے میں بول کر سب کو خاموش کر گئے تھے شہنشاہ صاحب مرجان کیساتھ پورچ میں آئے تھے مگر کشمالہ بیگم کو دیکھ کر وہ بھی ساکت ہو چکے تھے سب ہی حیران و سر گردان سہیل صاحب کو دیکھتے تو کبھی کشمالہ بیگم کو۔۔۔

سہیل مجھے معاف کرو دو خدا کے لئے مجھے معاف کر دو۔۔۔کشمالہ بیگم نے سہیل صاحب کا آگے ہاتھ جوڑتے روتے ہوئے کہا سہیل صاحب اسے سپاٹ نظروں سے دیکھتے ہوئے ایک قدم پیچھے ہٹے تھے کشمالہ بیگم نے بھیگی آنکھوں سے انکو دیکھا۔۔

کس کس غلطی کے لئے معاف کر دوں میری بچی زارا کو مجھ سے دور کرنے کے لئے تابش کو مارنے کے لئے میری بہن رامین کو مارنے کے لئے میری چھوٹی سی فیملی اجاڑنے کے لئے۔۔۔میرا خوشیوں سے کھلتا ہنستا گھر اجاڑنے کے لئے اس گھر میں رہ کر پراپرٹی اپنے نام کروانے جیسے گرے ہوئے خیالات پالنے کے لئے۔۔۔ سہیل صاحب کی گرجدار آواز پر سب شل ہوئے تھے کشمالہ بیگم نے روتے ہوئے سر جھکایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خدا تو تمھیں معاف کر سکتا ہے مگر میں نہیں کر سکتا میرا دل اتنا بڑا نہیں ہے چکی جاؤ اس گھر سے اسی وقت۔۔ سہیل صاحب باہر کی جانب ہاتھ کرتے ہوئے کاٹدار لہجے میں بولا کشمالہ بیگم نے روتے ہوئے نیشال اور علیزے کو دیکھا جو انکی دیکھنے پر سر جھٹک گئی تھی۔۔۔

کشمالہ بیگم نے اپنی شال کے نیچے سے پسٹل نکالا تھا اور اسکا رخ مرجان کی طرف کیا تھا سبھی ساکت ہوئے تھے مرجان اپنی جگہ سے زرا بھی نہیں ہلا تھا۔۔۔

نہیں رکو تم ایسا کچھ نہیں کرو گی۔۔ سہیل صاحب نے اسے روکنا چاہا مگر وہ ٹریگر پر انگلی رکھ کر سب کو پیچھے ہٹنے کا کہہ چکی تھی

یہ سب تمھاری اس کم بخت اولاد کی وجہ سے ہوا ہے جس کی وجہ سے تم مجھ سے دور ہوئے اور پوری پراپرٹی اس کم ذات اور اسکی کم ذات ماں کے نام کر دی میرے پاس تو کچھ بچا ہی نہیں منور جیل میں مر رہا ہے مجھے کیا ملا یہ سب کر کے میں آج اسے مار کر جاؤں گی یہاں سے۔۔۔ کشمالہ بیگم نے چیختے ہوئے جنونی انداز میں کہا جب کسی نے انہیں پیچھے سے دھکا دے کر نیچے گرایا تھا اور پسٹل اٹھایا تھا۔۔۔

میرے بھائی پر گولی چلائیں گی آپ ہمت کیسے ہوئی آپ کی ہاں۔۔۔ ژالے سرخ آنکھوں سے انہیں دیکھتے ہوئے چیخی تھی مرجان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا جو اسے مشکل سے ٹائم دیتا تھا پر تھی تو وہ اسکی بہن ہی۔۔۔

کشمالہ بیگم نے اس کے ہاتھ سے پسٹل کھینچنا چاہا مگر وہ انہیں ایک اور دھکا دے گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا پولیس کو فون لگائیں ان سے کہیں یہاں ایک بہت بڑی مجرمہ اور نفسیاتی عورت موجود ہے جس نے دو قتل کئے ہیں اور آج میرے بھائی پر گولی چلانے کی حماقت کی ہے آکر اسے اریسٹ کریں ورنہ میں گولی چلادوں گی۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولی تھی کشمالہ بیگم نے حیرت سے اسے دیکھا سہیل صاحب نے پولیس اسٹیشن کال کی تھی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں پولیس وہاں آکر کشمالہ بیگم کو اریسٹ کر چکی تھی سہیل صاحب اور آغا صاحب انکے ساتھ گئے تھی اس بات کی تسلی کے لئے کہ اب وہ جیل سے کبھی باہر ناں آئیں۔۔۔

مرجان نے سنجیدگی سے ژالے کو گلے لگایا تھا وہ روتے ہوئے اسکے گلے لگا گئی تھی۔۔۔

بابا ممااں اور ماموں کیوں رو رہے ہیں۔۔۔ندیم کو دیکھتا انکا بیٹا مہریز معصومیت سے پوچھنے لگا مرجان نے اسے اٹھاتے ہوئے اسکے گال پر بوسہ دیا تھا وہ منہ بسورتا ہوا پیچھے ہوا تھا اسکی بیئرڈ جو چبھی تھی اس معصوم کو گال پر۔۔سب گھر والے مسکرا گئے تھے انہیں دیکھ کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

یار تم تو ناراض ہی ہو گئی تھی میں تمھیں منانے ہی آئی ہوں اب۔۔منال نے منمنا کر کہا وہ مصروف سی کبرڈ میں کپڑے رکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

تواس وقت آنے کی کیاضرورت تھی کل صبح آجاتی تم سے انکل یوسف نے اس وقت آنے کی وجہ نہیں پوچھی کیا۔۔عشیق نے آنکھیں گھماتے ہوئے کبرڈ بند کرتے پوچھا

ارے نہیں وہ کوئی مہمان آئے ہوئے تھے انہیں گیٹ سے

ریسیو کررہے تھے گاڑی بھی پارک کروارہے تھے شاید۔۔منال نے لاپرواہی سے شانے اچکا کر کہا

کون مہمان اوہ میں تو بھول ہی گئی انکل نے کہا تھا مہمان آنے ہیں اوہ میں کیسے کپڑوں میں ملبوس ہوں یاررشٹ۔۔وہ اپنے سلک کے بلیک نائٹ سوٹ کو دیکھتی شرمندگی سے بولی

ہاں جاؤ جاؤ چینج کرلو ایسے کوئی منڈا ہوا تے فیر اسنے فدا ہو جانا۔۔منال نے قہقہ لگایا عشیق نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا جس پر وہ منہ پر ہاتھ رکھتی ہنسی کا گلا گھونٹ چکی تھی کبرڈ سے پیچ کلر کی سمپل شلوار قمیض جس پر گولڈن اور وائٹ گوٹے کا نفیس باریک کام کیا گیا تھا نکال کر چینج کرنے چلی گئی منال مسکراتے ہوئے اسے بیڈ پر لیٹ گئی اور چھت کو تکنے لگی وہ چینج کر کے باہر آئی اور بالوں سے کیچر نکال کر مرر کے سامنے بالوں کو برش کرنے لگی۔۔

ہائے عشقققققق تیرے بال اتنے لمبے ہیں تو کاٹتی نہیں انکو کیا۔۔وہ اسکی کمر سے نیچے جاتے گولڈن بالوں کو دیکھتی منہ کھولتے بولی عشیق نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

تجھے ٹاسک فورس والے کچھ نہیں کہتے آئی مین تو تو چھپی رستم نکلی مجھے لگا تیرے بال نارمل ہوں گے اتنے لمبے بال کیوں رکھے ہیں توں نے آپریشن کے ٹائم تجھے مشکل نہیں ہوتی؟! منال نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیا کروں بہت بار کاٹنے کی کوشش کی انکو لیکن میرا دل نہیں کرتا پچھلے چار سالوں سے انکی کٹنگ نہیں کی بس یہ بڑھتے گئے۔۔۔ عشیق نے مرر میں اپنا عکس دیکھتے ہوئے کہا اسے وہ لمحہ یاد آیا جب ماریہ نے اسکے بال کاٹنے کی کوشش کی تھی اور شاہ ویر نے ماریہ کے تھپڑ مارا تھا۔۔۔

عشق آپی چھوٹی سی ہیلپ کر دیں گی آپ۔۔۔ حرا جو یوسف صاحب کی چھوٹی چھوٹی بیٹی تھی دروازہ کھولتے ہوئے منمنا کر کہا عشیق نے بالوں میں کیچر لگا کر سر ہلایا تھا۔۔۔

وہ ناں بابا کے فرینڈ کے کوئی بیٹے آئے ہیں فلائٹ ہے بعد تھک گئے ہیں وہ فریش ہو رہے ہیں یہ انکے کپڑے پریس کرنے ہیں آپ کر دو وہ روحا اور میں ویڈیو گیم کھیل رہے ہیں۔۔ عشیق نے ناک چڑھایا تھا اسکی بات سن کر۔۔۔

دیکھاؤ کر دیتی ہوں۔۔ وہ اسکے ہاتھ سے کپڑے لیتی منہ بناتے بولی حرا فور آہی بھاگ گئی تھی منال نے ہنستے ہوئے اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

تم بھی چلو نیچے ورنہ وہی میں کپڑے پریس کروں اور تم یہاں میرے کمرے کی جاسوسی شروع کر دو۔۔ اسے دروازے کا راستہ دیکھاتی عشیق نے تنک کر کہا منال ہنستے ہوئے کمرے سے باہر نکلی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت بڑی نکمی ہیں یہ دونوں لڑکیاں سارے کام مجھ سے کرواتی ہیں یار۔۔۔استری کو آن کرتے ہوئے وہ شرٹ سیدھی کرتی ہوئی منہ بنا کر بولی۔۔۔

ہائے عشی رک جاؤ۔۔۔منال نے اسکے ہاتھ سے شرٹ لیتے ہوئے سونگھ کر آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا

۔۔

کیا ہو گیا ہے اب۔۔۔عشیق نے دانت پیسے وہ پہلی ہی تنگ آئی ہوئی تھی اسے کام جو کرنا پڑ رہا تھا۔۔۔

کیا فریگرینس ہے ہائے میں مر گئی۔۔۔منال نے شرٹ کو دوبارہ سونگھتے ہوئے لمبی سانس لی کر کہا عشیق نے اسے گھورتے ہوئے اسکے ہاتھ سے شرٹ لی تھی اور اسے سونگھا وہ ساکت ہوئی تھی دل کی دھڑکن نے شدت پکڑی سانسیں تیز ہُوئی تھی وہ یہ مخصوص کلون کی ہلکی مہک کیسے بھول سکتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥

کیا ہو گیا پاگل ہو گئی ہو؟!

منال کی آواز نے اسے سوچوں کے سمندر سے کھینچا تھا وہ ہچکچاتے ہوئے اسکی جانب دیکھتے ہوئے نارمل ہو کر شرٹ پریس کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کیاہواکس سوچ میں پڑگئی تھی۔۔منال نےاسے شکی نظروں سے دیکھتے پوچھناچاہا

کچھ نہیں ہواتم جاؤ میرے لئے ایک گلاس پانی پے آؤ بہت گلا سوکھ رہاہے۔۔۔عشیق نے مصنوعی مسکراہٹ سے کہامنال کندھے اچکاتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ گئی تھی

عشیق نے استری کو سائڈ رکھ کر دوبارہ سے اسکی مہک کو سونگھا تھاوہ جتنی بار بھی وہ مہک سونگھتی اسکا دل تیزی سے دھڑکتا۔۔۔

وہ یہاں نہیں آسکتا نہیں وہ یہاں نہیں آسکتا چار سال بعد وہ یہاں آیاہے آخر کیوں نہیں یہ میری غلط فہمی ہے میں غلط سوچ رہی ہوں وہ یہاں نہیں ہے۔۔۔تمام سوچوں کو جھٹکتی ہوئی وہ شرٹ پریس کرنے میں مصروف ہوئی منال نے اسے پانی کا گلاس دیاجسے وہ گھبراہٹ کے مارے پوراہی پی گئی۔۔۔

کیاہواپسینہ کیوں آرہاہے اتنا تمھیں اور تمھاری طبعیت توٹھیک ہے ناں عشق۔۔منال نے اسکی پیشانی پرہاتھ رکھتے کہاوہ نرمی سے اسکاہاتھ ہٹاچکی تھی

میں بالکل ٹھیک ہوں ٹینشن مت لوتم گھر جاؤمیں بھی تھک گئی ہوں یہ کر کے سونے جارہی ہوں بس ۔۔وہ استری بند کرتے ہوئے بولی۔۔۔

اوکے خیال رکھنااللہ حافظ۔۔۔منال اسے گلے لگاکر وہاں سے چلی گئی تھی

عشیق چلتی ہوئی باہر نکلی تھی یوسف صاحب کسی سے بات کررہے تھےاس شخص کی عشیق کی جانب پشت تھی مگر اسکادل تیزی سے دھڑک رہاتھاوہ شرٹ مٹھی میں پکڑتی جلدی سے پلر کے پیچھے ہوئی

Posted On Kitab Nagri

جب یوسف صاحب اسکے ساتھ گھر کی طرف بڑھ گئے تھے عشیق نے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے نظریں گھما کر گیلری کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے وہ گزر رہا تھ وہ ساکت ہوئی تھی اسے چار سال بعد دیکھ کر آنکھوں کے سامنے ماضی سے لیکر اب تک کی ساری یادیں کسی فلم کی طرح چلتے گئے اور آنسوں ٹوٹ کر اسکے گالوں پر بہتے چلے گئے وہ سسکیوں کا گلا گھونٹ کر آنسوں صاف کرتی ہوئی سر جھٹک کر بیک ڈور سے گھر کے اندر آئی تھی آنسوں مسلسل اسکی آنکھوں سے ٹوٹ رہے تھے۔۔

میں سمجھ نہیں پا رہی کیا چاہتے ہو تم مجھ سے پہلے خود سے بے وجہ الگ کر دیتے ہو جب میں نے خود کو سمبھالنا سیکھ لیا تو تم واپس لوٹ آتے ہو اور مجھے تکلیف دیتے ہو۔۔وہ سسکتے ہوئے اسکی شرٹ پریس کر رہی تھی اور رو بھی رہی تھی۔۔۔

وہ کچھ فاصلے پر اسے دیکھ کر رکا تھا جو اسکی طرف پشت کئے اسکے ہی کپڑے پریس کر رہی تھی وہ ذو معنی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ساکت ہوا تھا اسکے براؤن بال اب گولڈن ہو چکے تھے یا شاید اسنے جان بوجھ کر کلر چینج کیا تھا ہائٹ پہلے سے بڑھ گئی تھی۔۔۔

وقت کتنا جلدی گزرتا ہے اینجل۔۔۔وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتا دھیمے لہجے میں خود سے بولا تھا وہ شرٹ سیدھی کرتے ہوئے سر اٹھاتی اسکی طرف پلٹی تھی وہ فون کان پر رکھتے ہوئے پلٹا تھا عشیق نے لب بھینچ کر اسے دیکھا تھا جو اسکی جانب دیکھ تک نہیں رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ جانتے ہیں میں یہاں ہوں یا پھر آپ میری موجودگی کو جان بوجھ کر اندیکھا کر رہے ہیں۔۔۔وہ سر جھٹکتی سوچ گئی تھی۔۔

وہ سنجیدگی سے اسے آخری نظر دیکھتا ہوا فون کان سے لگائے باہر نکلا تھا اسے امپورٹنٹ کال آئی تھی ہیڈ کوارٹر سے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

مرجان کیاآپ ابھی تک دن کی بات کو لیکر پریشان ہیں۔۔۔زارانے اسکے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہاوہ سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے سر ہوناں میں ہلا چکا تھا۔۔

میں دیکھ رہی ہوں آپ پریشان ہیں۔۔زارانے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

زاراشاہ ویر یہاں نہیں رہناچاہتا کتنی بات دادا سائیں اور میں نے اسے واپس لانے کی کوشش کی ہے مگر وہ صرف ژالے کے نکاح میں شرکت کے لئے آیا تھااور باہری باہر ہی نکل گیا تھا بغیر کسی کو بتائے کیا کروں میں مجھے فکر رہتی ہے اسکی آپ جانتی ہیں انکل منور جن لوگوں کیساتھ کام کرتے تھے وہ سب ابھی اریسٹ نہیں ہوئے۔۔۔

میں آپکی پریشانی سمجھتی ہوں انشاءاللہ سب بہتر ہو جائے گا وہ عشیق کو لیکر ڈیپریس ہیں ژالے بتارہی تھی آج وہ اسے واپس لینے گئے ہیں میں عشیق سے بات کروں گی وہ شاہ ویر بھائی کو واپس لے آئیں گی ۔۔۔زارانے مسکراتے ہوئے اسے تسلی دی وہ مسکراتاہوااسے دیکھتاتاسف سے سر ہلا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زارامیں بہت خوش قسمت ہوں کتنی بڑی نعمت سے مجھے نوازاہے خدانے مجھے۔۔وہ اسکاہاتھ تھامتااس پر لب رکھتاسنجیدگی سے بولا

وہ کیسے ؟!زارانے مسکراتے ہوئے پوچھا

آپ نے مجھے خوشیاں دی میرے مرض کی دواآپ بنی اوراتنی پیاری گڑیادی مجھے جوآپ سے بھی زیادہ کیوٹ ہے۔۔وہ پاس سوئی کشش کاگال کھینچتے بولا جاپر وہ نیند میں ہی اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی اسکی ہتھیلی پر سر رکھ گئی زاراادر مرجان مسکرائے تھے اسے دیکھ کر۔۔۔

اب یہ ایسے ہی سوئے گی پوری رات بیٹھے رہیں آپ۔۔زارانے بلینکٹ درست کرتے ہوئے مسکراکر کہا۔۔۔

میں کیا کہہ رہا تھا یہاں بیٹھیں زرا۔۔۔وہ اپنے پاس بیڈ پر ہاتھ رکھتا بولا زارا تشویش سے اسے دیکھتے ہوئے وہاں بیٹھی تھی وہ مسکراتے ہوئے اسکا سراپنے کندھے پر ٹکا گیا تھا۔۔۔

سو جائیں۔۔وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے مسکراکر بولا زارنے مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں تھاماوہ بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگا گیا تھااور سکون سے آنکھیں بند کی تھی زارا بھی اسکے کندھے پر سر رکھے سوگئی تھی۔۔۔

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

Posted On Kitab Nagri

حرااور مرحایوسف صاحب کیساتھ ڈنر کر چکی تھی اور سونے جا چکی تھی عشیق ہلکا پھلکا کھا کر اٹھ گئی تھی اپنے کمرے میں گھستی وہ دروازہ لاک کرتی ہوئی بیڈ پر لیٹی تھی۔۔

مجھے لگا تھا مجھے لینے آیا ہو گا کیونکہ اسے احساس ہو گیا ہو گا اپنی غلطی کا مگر میں غلط تھی تمھیں احساس نہیں ایک بار بھی میری طرف نہیں دیکھا۔۔۔ وہ کبرڈ سے نائٹ سوٹ نکالتی لب بھینچتی بڑبڑاتے ہوئے واش روم میں گھس گئی تھی۔۔

وہ چینج کر کے باہر ہی نکلی تھی جب اسکی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھی اسے اپنے سامنے اپنے بیڈ پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے براجمان دیکھ کر وہ آئی برو اٹھاتا ہوا اسکے حلئے کا جائزہ لیتا ہوا لبوں پر مبہم سی مسکان سجا چکا تھا وہ سرخ ہوتی جلدی سے کبرڈ سے دوپٹہ اٹھا کر پہن چکی تھی۔۔۔

کیا دیکھ رہے ہو ایسے ۔۔آپکو کسی نے یہ چیز نہیں سیکھائی کے کسی کے بھی کمرے میں آنے سے پہلے اجازت مانگی جاتی ہے۔۔۔وہ تنک کر بولی اسکی مسکان اور گہری ہوئی تھی اسکی بات پر۔۔۔

فاریوئر کائنڈ انفارمیشن مس عشیق شاہ ویر حیدر کاظمی میں اپنی بیوی کے کمرے میں ہوں اور مجھے کسی کی پرمیشن لینے کی ضرورت نہیں اپنی ہی وائف کے کمرے میں آنے کے لئے۔۔ وہ اٹھ کر اسکے قریب ٹہلتا ہوا معنی خیزی سے بولا عشیق نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھا تھا جو اسے ہر زاویے سے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے شکاری اپنے شکار پر جھپٹتے ہوئے درست موقع کی تلاش میں ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نکلو میرے کمرے سے اسی وقت ۔۔وہ پیشانی پر بل ڈالے دروازے کی طرف اشارہ کرتی بولی جب وہ اسکی کلائی سختی سے پکڑتا اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا وہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھتی اس سے کچھ انچ کے فاصلے پر خود کو روک چکی تھی اگر وہ ایسا ناں کرتی تو وہ یقیناً اسکے چوڑے سینے سے ٹکرا جاتی۔۔۔

لیمٹس کراس کر رہے ہیں آپ مسٹر شاہ ویر حیدر کاظمی مت بھولیں یہ آپکا فارم ہاؤس نہیں جہاں آپ کسی کو بھی بلا کر اسکا فائدہ۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں سختی سے الجھاتا اسکا چہرہ اوپر اٹھاتے ہوئے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسے چپ کرا گیا تھا

ایسے الفاظ میری اینجل نہیں کہہ سکتی تھی کون ہو تم کیا کر دیا تم نے میری اینجل کیساتھ۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا تھا مگر وہ تو طنزیہ انداز میں مسکرائی تھی

اپنی اینجل کو خود اسکے شیری نے اپنے ہاتھوں سے مار ڈالا تھا اس دن۔۔وہ اسکی نیلی آنکھوں میں دیکھتی خالی لہجے میں بولی تھی۔۔۔

اینجل۔۔

نہیں اس نام سے آپ اب مجھے کبھی نہیں پکار پائیں گے چلے جائیں یہاں سے میرے کرب مت بڑھائیں میں نے عادت ٹال لی ہے بغیر کسی کے آسرے سہارے کے جینے کی میں اور میری تنہائیاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ساتھ ہیں کسی اور کا ساتھ نہیں چاہیے چلے جائیں اسی وقت ویسے بھی آپ آگے بڑھ چکے ہیں اپنی زندگی میں جہاں میرے تیسرے بے وجہ کردار کی کوئی گنجائش نہیں۔۔۔

آپ بے وجہ نہیں ہیں ناں ہی آپکا کردار کوئی تیسرا ہے۔۔۔اسکا چہرہ تھامتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا تھا وہ تو جانتا ہی نہیں تھا وہ اتنی پوزیسیو تھی اسے لیکر۔۔۔اسکا ہاتھ اپنے رخسار سے ہٹاتے ہوئے وہ طنزیہ لب ولہجے میں اسے ناجانے کب سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

مسٹر شاہ ویر حیدر کاظمی اب کیا چاہیے آپکو مجھ سے اس رات دل نہیں بھرا تھا ہاں ؟!۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی بے جان لہجے میں بولی

بہت تکلیف ہوئی تھی اسے اسکے ان لفظوں سے وہ اسے سرد نظروں سے دیکھتا ایک قدم پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

عشیق میں نے جو کچھ بھی کیا آپکے لئے کیا۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتا وہ اسکی بات کاٹ چکی تھی

اوہ یس آپکے احسان ہیں مجھ پہ میں جانتی ہوں بہت احسان ہیں اس لئے آپ یہاں اس وقت صحیح سلامت کھڑے ہوئے ہیں اگر کوئی اور مرد ایسا کرتا وہ اسوقت زندہ سلامت میرے سامنے ناں کھڑا ہوتا کسی کو حق نہیں ہے مجھے تکلیف دینے کا آپکو بھی نہیں مگر آپ نے تکلیف دی اچھے سے جانتے تھے جو لڑکی ایک دن تمھارے بغیر نہیں رہ سکتی اسے خود سے ایسے الگ کر کے پھینک دیا جیسے وہ تمھاری کچھ تھی ہی نہیں۔۔ اسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا وہ چیختی ہوئی اسکی شرٹ کا گریبان پکڑتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کاٹدار لہجے میں بولی وہ بے جان نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکی جان کو خطرہ تھا ہماری جان کو خطرہ تھا کیوں نہیں سمجھ رہی آپ؟؟

میرے لئے ضروری تھا آپکو خود سے الگ رکھنا دادا صاحب پر اٹیکس کئے انہوں نے ژالے پر اٹیک ہوا میری فیملی کو خطرہ تھا سب سے زیادہ آپکو تھا آپ پر بھی اٹیک ہوا تھا کیا چاہتی تھی آپ اپنی تسکین کے لئے آپکی تسکین کے لئے میں آپکی جان کو خطرے میں ڈال دیتا؟! اسکا ہاتھ پکڑتا وہ اسے قریب کرتا متذبذب لہجے میں بولا وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے ساکت ہوئی تھی

اپنی خاظر اپنے دلی سکون کی خاطر میں آپکو اپنے ساتھ رکھ لیتا ان خوابوں کو اپنی محبت کے لئے توڑ دیتا جو آپ بچپن سے دیکھتی آئی تھی ویسے کمزور چھوڑ دیتا آپکو جسے شیری کے بنا نیند نہیں آتی تھی جسے یونیورسٹی میں لڑکیاں بچی سمجھ کر تنگ کرتی تھی جو چھوٹی چھوٹی بات پر رونے لگتی تھی جو میرے پیار کے لئے اپنے خواب تک توڑنے کو تیار تھی ویسے چھوڑ دیتا؟؟ اسکے ہاتھ کو چھوڑتا وہ پیچھے ہٹتا دبے لہجے میں غرایا تھا

اور مجھے ایسے ہی خود سے بدگماں کر کے یہاں بھیج دیا کیوں نہیں بتایا تھا مجھے کہ کیا مجبوری ہے تمھاری۔۔۔کیا سوچتے ہو کیا سمجھتے ہو خود کو تم ہاں سمجھتے کیا ہو خود کو بولو۔۔دونوں ہاتھوں سے اسکی شرٹ کا گریبان پکڑتی وہ کرب سے بھرے لہجے میں بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں مانتا ہوں میرا طریقہ غلط تھا لیکن اگر میں ایسا ناں کرتا آج بھی میرے سامنے وہی عشیق کھڑی ہوتی جو میرے بغیر کچھ نہیں تھی جسے میرا سہارا چاہیے تھا لیکن یہ چار سال جس طرح میں نے کاٹے ہیں آپ جانتی ہیں؟ !!

اسکا دل پگھلا تھا آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر گال پر لڑھک گئے تھے وہ ہاتھ کی پشت سے آنسوں صاف کرتی اسکا ہاتھ پکڑتی اسے دروازے کی طرف لیجنے لگی۔۔۔

چلے جائیں اسی وقت مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔دروازہ کھولتی وہ اسکا ہاتھ چھوڑتی بے جان آواز میں بولی تھی

کہیں نہیں جارہا میں۔۔وہ دروازے پر ہاتھ رکھتا سپاٹ لہجے میں بولا

میرے روم سے فورآ باہر نکلو ورنہ جان سے مار دوں گی۔۔وہ نڈر لہجے میں اسے پیچھے دھکا دیتی ہوئی دوبارہ بولی تھی

ب آپکو میری طرف کی بات سننی ہو گی جو کچھ مجھ پر گزرا ہے جو کچھ میں نے برداشت کیا ہے وہ سننا ہو گا۔۔۔وہ اسے کندھوں سے پکڑتے دیوار سے لگاتا بولا تھا

کیا ہو سکتا ہے آپکو ہاں۔۔۔آپ کو بہت لڑکیاں مل گئی ہوں گی آپ زندگی میں آگے بڑھ گئے ہوں گے ۔۔۔وہ حقارت سے مسکرائی تھی بغیر یہ سوچے کہ اسکے الفاظ کسی خنجر کی طرح اسکے دل کو زخمی کر رہے ہیں مگر وہ ضبط کئے ہوئے تھا وہ آج ہر صورت اسے منانا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپکی غفلتوں کو کیا خبر جانم۔۔۔

ہماری اداسیاں عروج پر ہیں۔۔۔

وہ اس کے دائیں بائیں دیوار پر ہاتھ رکھتے ہوئے گمبھیر لہجے میں بولا

میں مزاق نہیں کر رہی اگر اسی وقت تم میرے کمرے سے باہر ناں نکلے میں جان لے لوں گی تمھاری اور یہ تم بھی جانتے ہو کہ میں ایسا کرنے میں زرا بھی جھجھک نہیں کھاؤں گی۔۔۔

وہ کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اسکی شرٹ کا گریبان پکڑتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھتی ایک ایک لفظ چباتے ہوئے بولی تھی

افففف آپ تو واقعی جان لینا چاہتی ہیں میری کر لیں جو کرنا ہے میں یہاں سے کہیں نہیں جا رہا آپکو لئے بغیر میری جان۔۔۔وہ اسکے سر کے پاس دیوار پر ہاتھ رکھتا اس کی آنکھوں میں دیکھتا آخری الفاظ پر زور دیتا ذو معنی لہجے میں بولا تھا آنکھیں اب بھی اسکی آنکھوں میں جھانک رہی تھی۔۔۔

اگر تمھیں سچ میں مرنے کا شوق ہے تو تمھارا یہ شوق میں پورا کر ہی دیتی ہوں مسٹر شاہ ویر حیدر کاظمی ۔۔۔وہ پینٹ کی پاکٹ سے پسٹل نکالتی ہوئی اسے لوڈ کرتی اسکی گردن سے لگا گئی وہ مبہم سا مسکرایا تھا اسکی دلیری پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں صرف تین تک کاؤنٹ کروں گی ابھی اسی وقت اپنی بے عزتی سمیٹواور یہاں سے نکلو ورنہ میں اس بار گولی بالکل صحیح مقام پر چلاؤں گی۔۔۔وہ ٹریگر پر انگلی رکھتی اسکی گردن پر پسٹل کا دباؤ ڈالتی کرخت لہجے میں بولی۔۔۔

یہ ادائیں میری جان پہلے ہی لے چکی ہیں میں ڈیٹھوں کا ڈیٹھ یہاں سے ایک انچ بھی نہیں ہلنے والا انڈر سٹینڈ۔۔وہ اسکے سرخ ہوتے گال پر انگوٹھا رکھتے مسکرایا جسے وہ دوسرے ہاتھ سے جھٹک گئی تھی۔۔

ایک۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی سنجیدگی سے بولی تھی

وہ مسکراتا ہوا اسکے چہرے کر قریب چہرہ کر گیا تھا بے فکری سے۔۔۔

کم آن مس عشیق شاہ ویر حیدر کا ظمی شوٹ می۔۔۔وہ ہلکا سا مسکراتے ہوئے اسکی سرخ ہوتی ناک کی نوک پر انگلی رکھتا ہوا بولا جس ہر وہ سلگ گئی تھی

دو۔۔۔وہ آنکھوں میں ڈھیروں سرد پن لئے اس اسے گھورتی بولی تھی جس پر وہ گہرا مسکرایا تھا۔۔۔

آخری بار کہہ رہی ہوں چلے جاؤ ورنہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے کیا واقعی تم اپنی محبت کو پانے کے لئے دوسری بار اپنی محبت سے گولی کھانے کو تیار ہو۔۔وہ اسکی نیلی آنکھوں میں جھانکتی طنزیہ لب و لہجے میں بولی

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ گیا تھا۔۔۔

تین۔۔۔وہ ٹریگر پر انگلی کا دباؤ بڑھاتی بولی

Posted On Kitab Nagri

جو کرنا ہے کرلیں اپنی اینجل کو لئے بنا شیری کہیں نہیں جائے گا۔۔وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا سپاٹ لہجے میں بولا تھا۔۔۔

وہ ٹریگر پر انگلی کا دباؤ دے چکی تھی گولی چلنے کی آواز رات کی پر سکونی کو برباد کر چکی تھی۔۔۔

شاہ ویر نے سپاٹ نظروں سے اسکے ہاتھ کو دیکھا تھا جو اسنے عین وقت پر موڑ کر مرر پر گولی چلائی تھی جو ٹکڑے ٹکڑے ہوا تھا یقیناً وہ اس پر گولی نہیں چلا پائی تھی عشیق کی آنکھیں آنسوں سے بھر چکی تھی پسٹل اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرا تھا وہ دیوار سے ٹیک لگاتی ہوئ نیچے بیٹھتی چلی گئ لبوں پر ہاتھ رکھے وہ سسکیوں کے بیچ روتی چلی گئ شاہ ویر اسکے قریب نیچے گھٹنا ٹکائے بیٹھا تھا۔۔

مظبوط کہہ رہے ہو مجھے نہیں ہوں میں مظبوط تمھاری محبت ہمیشہ میری مظبوطی کی طرف جانے کی راہ میں حائل ہوئی ہے کیوں تھی میں کمزور جانتے ہو کیونکہ میں جانتی تھی شاہ ویر ہے ناں وہ۔۔۔وہ سب ٹھیک کر دے گا جو مجھے تنگ کرے گا شاہ اسے مارے گا اسے پنشمینٹ دے گا اور مجھے پروٹیکٹ کرے گا مجھے کبھی ضرورت ہی نہیں پڑی سٹرونگ ہونے کی شاہ ویر حیدر کاظمی کیونکہ تم نے مجھے تم پر انحصار کرنے پر مجبور کیا اسیر کر دیا تمھاری محبت نے مجھے تمھارا میں اپنے جذبات نہیں سمجھ پائی تھی جو لڑکی اپنی محبت کو پا لینے کی خوشی میں صبح چمکتے چہرے کیساتھ اٹھتی ہے اسے ایسے الفاظ کہہ کر تم جیتے جی مار دیتے ہو کیا میرے جذبات کی کوئی قدر نہیں تمھاری نظروں میں اب تم چار سال بعد میری زندگی میں واپس آئے ہو اور کہہ رہے ہو تمھیں دوبارہ اپنی زندگی میں شامل کر لوں۔۔۔۔وہ روتے ہوئے اسے

Posted On Kitab Nagri

دیکھتی دیوار سے سر ٹکاتی مدھم لہجے میں بولی تھی اسکے لمبے بال اسکے بھیگے چہرے سے چپک گئے تھے وہ عشیق تو لگ ہی نہیں رہی تھی وہ کوئی دیوانی لگ رہی تھی جس نے قدم قدم پر ٹھوکریں کھائی ہوں اور اب وہ تھک گئی ہو راستے کی تلاش کرتے کرتے جس میں اب منزل تک جانے کی سکت ہی باقی ناں رہی ہو وہ لب بھینچے سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا

اٹھیں پلیز۔۔وہ اسکے چہرے سے چپکے بالوں کو درست کرتے ہوئے نرمی سے بولا وہ ہاتھ چھڑاتی ہوئی سر کو جھٹک کر ایک جانب کر گئی تھی

ٹھیک ہے اگر آپ زندگی کو اپنے انداز میں تنہائی میں گزارنا چاہتی ہیں اگر میری موجودگی آپکو تکلیف دے رہی ہے اگر میں واقعی آپکا گنہگار ہوں تو۔۔۔وہ پسٹل اسکے ہاتھ میں رکھتا ہوا بولا عشیق نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔۔

آپ اسی وقت مجھے ختم کر دیں ویٹ میں آپکو وائس نوٹ دے دیتا ہوں جس میں میں یہ قبول کر لیتا ہوں میں نے خود کو خود گولی ماری۔۔وہ فون نکالتا سرعت سے بولا تھا عشیق کا ہاتھ کانپ اٹھا تھا جس میں اسنے کچھ سیکنڈ پہلے پسٹل رکھا تھا اسکا دل ڈوبتا چلا گیا سانسیں تیز ہوئی وہ بے جان نظروں سے اسے دیکھنے لگی جو وائس نوٹ بنا کر اسکی جانب ایسے بڑھا چکا تھا جیسے وہ ایک چھوٹی سی معمولی سی چیز تھی۔۔۔

کوئی آپ سے کچھ نہیں کہے گا آپ اسی وقت مجھے مار دیں۔۔۔وہ سنجیدگی سے اسکے دوسرے ہاتھ میں فون تھماتا تحمل سے بولا عشیق کے دونوں ہاتھ کانپ رہے تھے اسکا حلق بالکل خشک ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

شوٹ می عشیق ماردیں مجھے یہ میری سزا صحیح آپکو تکلیف دینے کے لئے۔۔وہ اسے دیکھتا بولا عشیق نے اسکی نیلی آنکھوں میں دیکھا یونہی کچھ دیر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا وہ پسٹل اور فون نیچے گراتی ہوئی اس کے سینے سے لپٹ گئی تھی روتے ہوئے۔۔۔

وہ لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا اسے اپنے سینے میں بھینچ چکا تھا کچھ دیر اسکے سینے سے سمٹ کر وہ اسکی مخصوص مہک کو اپنے روم روم میں اتارتی رہی اور روتی رہی اس سے پیچھے ہوتے ہوئے اسنے تڑپ کر اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے اسکی حسین نیلی آنکھوں کو لبوں سے چھوا پھر اسکے حسین نقوش چہرے کو اور روتے ہوئے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا وہ اسے نیچے سے اٹھاتا ہوا بیڈ پر بٹھاتا ہوا ٹیبل سے جگ سے گلاس میں پانی ڈال کر اسکے قریب کچھ فاصلے پر بیٹھتے ہوئے گلاس کو اسکی جانب بڑھایا عشیق نے گلاس لیتے ہوئے کچھ گھونٹ بھر کر گلاس سائڈ باکس پر رکھا تھا وہ بہت شرمندہ تھی وہ بہت کچھ کہہ چکی تھی اسے وہ اپنے آف وائٹ رومال سے اسکے بھیگے ہوئے چہرے کو صاف کرنے لگا۔۔۔

میں چھوٹی بچی نہیں ہوں شاہ۔۔۔وہ نظریں جھکائے بولی تھی وہ مبہم سا مسکرایا تھا۔۔۔

میں جانتا ہوں آپ چھوٹی بچی نہیں ہیں۔۔اسکے چہرے کو دیکھتا وہ سنجیدگی سے بولا تھا عشیق نے اسکی پرکشش آنکھوں کو دیکھا تھا اگلے ہی پل وہ اس کا سر کشن پر رکھتا اسکے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی مظبوط انگلیوں کو الجھائے اس پر جھکا تھا عشیق نے آنکھیں بند کرتے ہوئے اسکے دہکتے لبوں کو اپنے لبوں پر محسوس کیا تھا وہ اسکے لبوں سے اسکی گردن پر جھکا تھا اسکی گرم دہکتی سانسوں کو عشیق نے اپنی گردن

Posted On Kitab Nagri

پر محسوس کیا وہ اسکے ہاتھ کی پشت پر ناخن سے سکریچ کرتی ہوئی آنکھیں سختی سے بند کر چکی تھی اسنے سائڈ لیمپ کو بجھایا تھا

رات ڈھائی بجے وہ اسے آزادی بخشتا اٹھا تھا وہ گہری نیند میں تھی وہ اپنا فون اٹھاتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا

♡☆☆☆◗♥◗☆☆☆♡

آپی اٹھ جائیں آپ نے نماز نہیں پڑھنی آج ؟!۔مرحا کی آواز اسکے کانوں میں پڑی تھی وہ جلدی سے آنکھیں وا کرتے ہوئے اٹھی تھی

آپی آپ بال کھول کر سوئی تھی ؟؟۔۔۔مرحا نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا عشیق نے ساتھ پڑے کشن پر اپنے بالوں کو بکھرا دیکھا وہ مسکراتی ہوئی اٹھی تھی خود سے بلینکٹ ہٹاتے ہوئے وہ جھجھکی تھی۔۔۔

مرحا آپ لوگ کل رات کہیں گئے تھے ؟! وہ بلینکٹ مٹھی میں پکڑتی بولی

آپکو پتا لگ گیا اوہ نووو وہم آئس کریم کھانے گئے تھے بابا کیساتھ آپی لیکن آپکو نہیں بتانا تھا ناں۔۔مرحا نے معصومیت سے اپنا راز خود فاش کیا جس پر وہ مسکرائی تھی

Posted On Kitab Nagri

اچھا آپ ناں نماز پڑھ لو میں حرا موٹی کو اٹھادوں وہ ابھی تک سوئی ہوئی ہے آپ ہمیشہ ہمیں اٹھاتی ہیں آج آپکو میں اٹھانے آئی دیکھو۔۔۔ وہ دروازے سے جاتی ہوئی اسے طعنہ دے گئی جس پر وہ ہلکی سی مسکرائی تھی خود سے بلینکٹ ہٹاتے ہوئے وہ اٹھی وہ اپنے نائٹ سوٹ میں ہی تھی خود کو دیکھتی وہ مسکرائی اور پھر بالوں کو فولڈ کرتی ہوئی کبرڈ سے کپڑے نکالنے لگی اور پھر فریش ہونے چلی گئی۔۔۔

نماز ادا کر کے وہ کمرے سے باہر نکلی اور کچن میں سب کے بریک فاسٹ کو تیار کرنے کا کہہ کر وہ اسکی کافی بنانے میں مصروف ہوئی تھی لبوں پر مسکان سجا کر۔۔۔

"مرحا انکل کہاں ہیں کل رات کے بعد سے نہیں ملے" مرحا کے گلاس میں جوس ڈالتی ہوئی وہ قدرے سنجیدگی سے بولی تھی کیونکہ وہ اکثر گھر ہی رہتے تھے یوں انکا اچانک غائب ہونا اسے تھوڑی پریشانی میں مبتلا کر رہا تھا اور ساتھ ہی وہ بار بار شاہ ویر کے کمرے کی طرف دیکھتی جس کا دروازہ بند تھا حالانکہ وہ جانتی تھی اسے تو جلدی اٹھنے کی عادت تھی پھر کیوں وہ ابھی تک نہیں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپی بابا کل رات تو ہمارے ساتھ ہی آئے تھے ہم نے آئس کریم کھائی اور بہت انجوائے کیا لیکن صبح سے وہ بھی نظر نہیں آئے" بریک فاسٹ کرتی مرحا نے بریڈ کا بائٹ لیتے ہوئے بتایا عشیق نے تاسف سے سر ہلایا تھا

مرحا اور حرا کو بریک فاسٹ سرو کرنے کے بعد وہ سیدھی اسکے کمرے میں گئی تھی جس کا دروازہ تو پہلے سے ہی کھلا تھا یعنی لاک نہیں تھا وہ دروازے کے ہینڈل کو پکڑتی اندر داخل ہو گئی تھی وہ کمرے میں نہیں تھا نظروں سے اسکے کمرے کا جائزہ لیتی ہوئی اسکی نظریں واش روم کے کھلے دروازے پر پڑی تھی "اگر یہاں نہیں تو کہاں ہیں آپ شاہ" ذہن میں ٹینشن کی ایک لہر اٹھی تھی وہ تیز قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی راستے میں وہ یوسف صاحب کا کمرہ دیکھنا نہیں بھولی تھی جو انکی موجودگی سے عاری تھا اپنے کمرے میں آتی وہ ٹینشن سے اپنا فون ڈھونڈنے لگی جو اسے نیچے پڑا ہوا ملا جلدی سے فون اٹھاتی وہ چونکی فون پر تقریباً دس سے بارہ مس کالز تھی جو اسکے ہیڈ کوارٹر سے تھی ساتھ ہی چند ای میل موصول ہوئے تھے جنہیں پہلے ہی کوئی اوپن کر کے دیکھ چکا تھا۔۔

"شاہ" وہ فوراً سمجھی تھی یقیناً وہ صبح اسکے کمرے میں آیا تھا اور اسکا فون چیک کیا تھا اسنے

"آکاش آفندی آج رات "ھیجی" کلب میں ڈرگز کی سمگلنگ کرنے والا ہے جو پاکستان اور افغانستان کے سمگلرز اس سے ریسیو کریں گے ہمیں ساتھ اطلاع ملی ہے وہ امریکہ اور کینیڈا کے لئے بھی کچھ پلان کر رہا ہے سکواڈ آج رات نو بجے ہوٹل پہنچے گا وانٹ یو دیئر ایجنٹ "

Posted On Kitab Nagri

"اوہ نو واسکا مطلب میرے میلز شاہ ویر نے دیکھ لئے اور وہ "ھیجی" کلب کے لئے نکل چکا ہے لیکن انکل کہاں ہیں "خوف اسکے روم روم میں دوڑ چکا تھا جلدی سے یوسف صاحب کا نمبر ملاتی ہوئی وہ کبرڈ سے اپنا ڈریس نکالتی ہوئی باہر نکلی تھی

"انکل کبھی اپنا نمبر سوئچ آف نہیں کرتے ضرور کچھ ہوا ہے شاہ کو بتاتی ہوں" وہ سیڑھیاں اترتی شاہ ویر کا نمبر ملاتے ہوئے گیلری تک پہنچی تھی جہاں مرحا اور حرا کھیل رہی تھی

"شاہ بہت بڑی پرابلم ہو گئی ہے انکل یوسف مسنگ ہیں اور فون بھی نہیں اٹھا رہے" جیسے ہی کال کنیکٹ ہوئی وہ تیزی سے بولی تھی

"واٹ انکل یوسف مسنگ ہیں کب سے مسنگ ہیں وہ "

اسکی آواز سن کر اسے کچھ حد تک سکوں ملا تھا اسنے جلدی سے اسے سب کچھ بتایا تھا

"آپ گھر پر رہیں اور گھر سے باہر نہیں نکلیں گی آپ میں پہنچ رہا ہوں وہاں جسٹ ڈونٹ پینک اوکے "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس" وہ کال منقطع کرتی پیچھے مڑی تھی جب اسکے ہاتھ اے فون چھوٹ کر فرش پر گرا تھا پانچ نقاب پوش سیاہ سوٹ میں ملبوس مشکوک آدمی گھر میں گھسے تھے مرحا اور حرا جو گیلری میں کھیل رہی تھی انہیں دیکھ کر خوفزدہ ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"احذر،إذافاتتك مكانك، فسنقتل الفتاتين."(ہوشیار رہو اگر تم نے اپنی جگہ چھوڑی ہم دونوں لڑکیوں کو ماردیں گے)ایک آدمی نے مرحا کے گردن پر چاقو رکھتے ہوئے غرا کر عشیق کی جانب دیکھ کر کہا وہ انکی زبان سمجھ چکی تھی جو پروفیشنل کلرز تھے اور شاید کسی مشن کے تحت یہاں ہائر کئے گئے تھے دوسری لفظوں میں وہ ٹیررسٹ یونٹ سے تھے۔

"لن أفعل أي شيء، ليس لدي سلاح،اترک الفتاۃتذھب"(میں کچھ نہیں کروں گی میرے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہے بچی کو جانے دو)وہ دونوں ہاتھ اوپر اٹھاتی ہوئی انکی زبان میں بولی تھی مرحا گھبراتے ہوئے کبھی عشیق کو دیکھتی تو کبھی حرا کو جس کی پیشانی پر پسٹل رکھا ہوا تھا دوسرے آدمی نے۔۔۔

"اقتل ھاتین الفتاتین وخذ ھذہ الفتاۃ معک"(ان دونوں لڑکیوں کو مارو اور اس لڑکی کو اپنے ساتھ لے جاؤ۔")پیچھے کھڑا آدمی دونوں کو اشارہ کرتا ہوا بھاری آواز میں بولا تھا

"شاہ"وہ جلدی سے بولی تھی دروازے کی طرف دیکھ کر جب سب آدمی پیچھے مڑے تھے وہ جلدی سے کمر کے پیچھے سے پسٹل نکالتی مرحا اور حرا کو اپنے پیچھے کرتی انہیں گن پوائنٹ پر لے چکی تھی وہ لوگ چونکے تھے اسکی دلیری پر۔۔

عین وقت پر وہ پہنچا تھا آدمی اسکی طرف مڑے اس سے پہلے وہ شاہ پر فائر کرتے عشیق نے دو گولیاں ایک ساتھ چلائی تھی دونوں نیچے گرے تھے جبکہ باقی دونوں نے عشیق پر گولی چلائی وہ تیزی سے نیچے جھکتے ہوئے اس آدمی کے پیر پر فائر کر گئی جبکہ اسنے پسٹل نکال کر اس آدمی کے سر میں فائر کیا تھا دو

Posted On Kitab Nagri

گولیاں ایک ساتھ اس آدمی کو لگی تھی مرحا اور حرا ایک دوسرے کو گلے لگائے بیٹھی سسک رہی تھی وہ آدمی عشیق کو دھکا دیتا ہوا اوپر اسکے کمرے کی طرف دوڑا تھا۔۔۔

"میرے پاس آکاش آفندی کے خلاف بہت سے ریکارڈز ہیں وہ انہیں ڈیلیٹ کرنا چاہتے ہیں" وہ تیزی سے پلٹتی شاہ ویر سے کہتی ہوئی اوپر چڑھی تھی جبکہ وہ چوتھے آدمی کو گولی مارتا ہوا اسکے پیچھے گیا تھا۔۔۔

"فریز "

وہ پیر سے دروازہ کھولتی ہوئی پسٹل کے ٹریگر پر انگلی رکھتی سرد آواز میں بولی تھی اسکے پیچھے شاہ ویر بھی آیا تھا دونوں کے پسٹل کا رخ آدمی پر تھا جو بغیر گھبرائے گولی چلا چکا تھا شاہ ویر نے اسے کندھے سے پکڑ کر اپنے ساتھ نیچے گرایا تھا گولی دیوار پر لگی تھی وہ آدمی عشیق کے لیپٹاپ سے فلیش ڈرائیو نکالتے ہوئے تیزی سے کھڑکی سے کودا تھا وہ جلدی سے پسٹل اٹھاتی ہوئی کھڑکی سے اسکے پیچھے کودی تھی شاہ ویر نے چونک کر اسے دیکھا تھا اور پھر اسکے پیچھے کودا تھا وہ آدمی گاڑی کی طرف دوڑ رہا تھا شاہ ویر اور عشیق دونوں نے ایک ساتھ گولی چلائی تھی وہ آدمی کراہتے ہوئے نیچے گرا تھا شاہ ویر نے لب بھینچ کر عشیق کو دیکھا تھا کیونکہ عشیق کی گولی اس آدمی کو پہلے لگی تھی عشیق نے اسکے ہاتھ سے فلیش ڈرائیو کھینچتے ہوئے اسکے ہاتھ پر پیر رکھ کر اسکے ہاتھ کو مسلا تھا جس پر وہ چیخ پڑا تھا۔۔۔

"بس کرو جان لو گی کیا اسکی خود ہی مر جائے گا" وہ پینٹ کی پاکٹ میں پسٹل ڈالتا طنزیہ انداز میں بولا جا پر وہ آنکھیں نکالتی اسکی جانب مڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کہاں گئے تھے ہاں مجھے بغیر بتائے خود کو بہت بڑا ہیرو سمجھتے ہو بولو" اسکے کوٹ کو پکڑتی وہ خونخوار نظروں سے اسے دیکھتی بولی جاپر وہ مبہم سا مسکراتے ہوئے اسکی کلائی پکڑتا اسے قریب کر گیا تھا۔۔

"یاد آرہی تھی میری صاف صاف کہہ دیں "

وہ ہلکی سی مسکرائی تھی اور پھر مرحا اور حرا کو آتے دیکھ کر گھٹنوں پر بیٹھتی ان دونوں کو گلے لگا گئی وہ دونوں رونے لگی تھی

"انکل یوسف آفس میں ہیں پریشان ہونے کی بات نہیں انہوں نے آفس کی لائن سے فون کیا تھا" وہ انہیں دیکھتا سنجیدگی سے بولا

"گرلز آپ سٹرونگ بچے ہو ناں میرے ہم رونا نہیں چلیں میں آپکو آنٹی مریسہ کے گھر چھوڑ دیتی ہوں مجھے کام ہے میں جلدی واپس آکر آپکو لے جاؤں گی" عشیق نے دونوں کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے کہا دونوں نے سر کو ہاں میں ہلایا تھا دونوں اسوقت بہت ڈری ہوئی تھی

"شاہ ڈراپ کر دیں گے آپ؟!" وہ اسکی جانب دیکھتی بولی جس پر اسنے سر ہلایا تھا اور گاڑی کا گیٹ کھولا تھا۔۔۔

♡LISA WRITES♡

گھٹنوں پر سر رکھے وہ نیچے بیٹھی جیل کے بارز سے باہر دیکھ رہی تھی جب لیڈی کانسٹیبل ایک عورت کو جیل کا دروازہ کھولتی اندر ڈالتی ہوئی دروازے بند کر گئی اسنے سپاٹ نظروں سے اس عورت کو دیکھا تھا جو اسے ہی گھور رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیا کیا ہے تو نے" وہ عورت اسکے قریب بیٹھتی دلچسپی سے بولی

"میں نے اپنی سوتن اور نند کو جلا کر مار ڈالا" وہ بے جان سے عام لہجے میں بولی تھی اس عورت نے ہنستے ہوئے اسے دیکھا تھا

"تمھیں پچھتاوا نہیں" وہ عورت اسے گھورتی ہوئی بولی جس پر وہ سرد آہ بھر چکی تھی

"پہلے تو نہیں تھا لیکن جب میرے چھوٹے سے نواسے نے مجھے نفرت بھری نظروں سے دیکھا اور مجھے بری عورت کہا میرے پاس آنے سے انکار کیا تو تب پچھتاوا ہوا" وہ جیل سے باہر غیر مرئی نقطے کو دیکھتی مردہ سی آواز میں بولی تھی

"تجھے کوئی معاف نہیں کرے گا ہاہا تو یہیں سڑتی رہے گی" وہ عورت اسکے بازو پر ہاتھ رکھتی تسلی بخش کم مگر طنزیہ لہجے میں ضرور بولی تھی وہ مسکرا گئی تھی اس عورت کو دیکھ کر

"میں معافی کے قابل بھی نہیں ہوں حسد اور لالچ نے میری زندگی برباد کر دی اور اس بربادی کی سب سے بڑی وجہ میں خود ہوں" وہ ہنسی تھی خود پر

" ہاہا تو جو بھی کہہ لے تو قاتلہ ہے توں نے دو خون کئے ہیں کوئی تجھے معاف نہیں کرے گا تجھے خدا بھی معاف نہیں کرے گا" وہ عورت اتنا کہہ کر اٹھتی ہوئی کونے میں جا کر بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"زندگی میں کبھی حسد مت کرنا کبھی لالچ مت رکھنا زندگی دوسرا موقع ہر کسی کو نہیں دیتی میرا تو دنیا کے ساتھ آخرت میں بھی حساب باقی ہے ایک ماں کے لئے اس سے بڑی سزا اور کیا ہو گی کہ اسکے بچوں نے اسے ٹھکرا دیا" وہ نم آنکھوں سے آنسوں صاف کرتی گھٹنوں میں سر دیتے ہوئے بولی تھی

♡🅛🅘🅢🅐 🅦🅡🅘🅣🅔🅢♡

"فکر مت کرو وہ دونوں ٹھکانے لگ چکے ہوں گے اس لڑکی نے بہت ناک میں دم کیا تھا میرے وہ ایک ایجینٹ کم تھا اسکے بعد یہ لڑکی بھی مجھ پر ری سرچ کرنے لگ گئی خیر سائن کرو میک کس کا انتظار کر رہے ہو" آکاش آفندی سیگریٹ کا دھواں اڑاتا ہوا اپنے ڈیلر سے محو گفتگو تھا جب کلب کے وی آئی پی زون کا دروازہ دھاڑ سے کھلا تھا

وہ اسپیشل ٹاسک فورس کیساتھ وہاں پہنچے تھے آکاش آفندی چونک کر اٹھا تھا

"تم دونوں زندہ کیسے ہو ان (گالی) سے ایک لڑکی تک نہیں ماری گئی باسٹرڈ" آکاش آفندی اسے نفرت سے دیکھتا دھاڑا تھا میک نے پاکٹ سے پسٹل دھیرے سے نکالی تھی اور شاہ ویر کی جانب کی تھی جو آکاش آفندی کو ہتھ کڑیاں لگوا رہا تھا عشیق کی نظر اسکے ہاتھ پر پڑی تھی جس میں پسٹل تھی اور پسٹل کا رخ شاہ ویر کی طرف تھا وہ تیز دھڑکتے دل کیساتھ ایک قدم پیچھے لیتے ہوئے ایک سیکنڈ میں پسٹل نکال چکی تھی میک نے ٹریگر پر انگلی رکھی ہی تھی جب عشیق نے اسکے ہاتھ پر فائر کیا تھا شاہ جلدی سے عشیق کی طرف پلٹا تھا جس کا ہاتھ کانپ رہا تھا مگر وہ اسے بچا چکی تھی میک کراہتا ہوا پیچھے صوفے پر گرا تھا اسکے ہاتھ اے

Posted On Kitab Nagri

پسٹل گر چکی تھی ٹاسک فورس نے اسے فوری اریسٹ کیا تھا اور اسے ساتھ موجود سبھی ڈیلرز کو بھی اریسٹ کر لیا گیا تھا

" تھینکس مائی اینجل"

شاہ ویر نے سرد آہ بھرتے ہوئے اسے کندھے سے پکڑ کر سینے سے لگاتے ہوئے کہا تھا وہ دھیرے سے سر ہلاتی ہوئی اسکے سینے سے سر ٹکا گئی تھی"

♡🅛🅘🅢🅐 🅦🅡🅘🅣🅔🅢♡

کچھ مہینوں بعد -:

وہ دونوں واپس لوٹ آئے تھے اپنی فیملی میں،، شاہ ویر نہیں آنا چاہتا تھا مگر عشیق نے اسے منا ہی لیا تھا کیونکہ روز ہی آغا صاحب، سہیل صاحب اور شہنشاہ صاحب کال کر کے انہیں واپس آنے کی درخواست کرتے تھے آخر کار شاہ ویر نے ہتھیار ڈال دیئے تھے وہ ہنسی خوشی کاظمی مینشن میں رہ رہے تھے سب معمول پر آ گیا تھا وہ دونوں ایک ہی ملیٹری انٹیلیجنس کے ساتھ کام کر رہے تھے عشیق نے سی آئی اے کو خیر باد کہہ دیا تھا کیونکہ وہ اپنے ملک میں آنا چاہتی تھی اور اپنے ملک کے لئے فرائض انجام دینا چاہتی تھی شاہ ویر نے اسے کافی روکا تھا مگر وہ تو بہت ضدی ہو گئی تھی آج بھی وہ سرچ آپریشن کے بعد دو ٹیر رسٹ کے سکواڈ کو نقطۂ انجام تک پہنچا چکے تھے ان لوگوں کو اریسٹ کیا جا رہا تھا

"میں نے منع کیا تھا آپکو یہاں خطرہ ہے" عشیق کے ہاتھ پر بینڈیج کرتا ہوا وہ کرخت لہجے میں بولا تھا جبکہ وہ تو مسکراتے ہوئے اسکے خوبصورت ہاتھوں کی خوبصورتی دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ سے بات کر رہا ہوں میں آپ گھر بیٹھ کر بھی ہمیں انفارم رکھ سکتی تھی کیا ضرورت تھی یہاں آنے کی" وہ اسکی جانب دیکھتا سنجیدگی سے بولا تھا"

"میری فکر کرنا چھوڑ دیں مسٹر شاہ ویر حیدر کاظمی مائی لو واور ایک چیز میری سمجھ سے باہر ہے میری دوست منال کہتی تھی کہ دھیرے دھیرے وقت کیساتھ مرد کی محبت میں کمی واقع ہونے لگتی ہے مگر آپکو دیکھ کر ایسا نہیں لگتا" وہ اسے دیکھتی پیارے سے لہجے میں بولی تھی وہ کچھ دیر اسکی گرین آنکھوں کو دیکھتا رہا جن میں بہت چمک تھی

"آپکی غلط فہمی ہے اینجل اور وقت کیساتھ اس محبت میں صرف اضافہ ہو گیا" وہ بینڈیج کرنے کے بعد اسکے ہاتھ پر لب رکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا عشیق مسکرائی تھی

"میں کیسے مان لوں اچھا یہ بتائیں میں اب بھی کتنی عزیز ہوں آپکو" وہ اسکا ہاتھ تھامتی اپنے ہاتھ میں لیتی بولی وہ جو گھٹنوں کے بل بیٹھا اسے پہلے ہی بہت پیارا لگ رہا تھا اسکے ایک آئی برو اٹھانے پر عشیق کا دل پگھلا تھا۔۔۔

"اگر کبھی مجھے ایسی آزمائش سے گزرنا پڑا جس میں مجھے آپ میں اور میری کسی بہت ہی خاص شے میں کسی ایک آپشن کو چننا پڑا تو میں آپکا انتخاب کروں گا چاہے وہ قیمتی شے میری جان ہی کیوں ناں ہوئی" وہ اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتا اسکی آنکھوں میں دیکھتا سپاٹ لہجے میں بولا تھا عشیق نے محبت سے اسے دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چلیں" وہ اٹھتا اسکا ہاتھ تھامتا بولا قہ بینچ سے اٹھی تھی جب اسکا سر چکرایا تھا اس سے پہلے وہ گرتی وہ اسے اپنے مظبوط بازؤں میں تھام چکا تھا اسکی نظروں کے سامنے سب دھندھلایا تھا

♡❶❶❸❹ ❼❽❶❶❺❸♡

اسنے دھیرے سے آنکھوں کو کھولا تھا وہ اسپتال کے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اور ڈاکٹر اسکی نبض دیکھ رہی تھی

"کیا ہوا تھا مجھے ڈاکٹر پلیز بتائیں" وہ جلدی سے اٹھتی بولی جبکہ ڈاکٹر نے اسے مسکرا کر دیکھا تھا جبکہ اسکی پریشانی میں مذید اضافہ ہوا تھا

"آپ پلیز باہر چلیں آپکے ہڈ بینڈ نے پورے سٹاف کو بہت پریشان کیا ہوا ہے وہ ہمیں سسپینڈ کروادیں اس سے پہلے انہیں سب بتادیتے ہیں" ڈاکٹر مسکراتی ہوئی اسے لیکر باہر آئی تھی وہ چیئر سے اٹھا تھا انہیں باہر آتا دیکھ کر۔۔۔

"کیا میری وائف ٹھیک ہیں" وہ اسکا ہاتھ تھامتا ڈاکٹر کی طرف دیکھتا ہوا بولا جس پر ڈاکٹر مسکرا گئی تھی

"مبارک ہو آپکی وائف پریگنینٹ ہیں "

عشیق نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا جس کے لبوں پر اتنی پیاری مسکان پھیلی تھی کہ وہ ایک پل کو اسکی مسکان میں ہی گم گئی تھی

"اور اب آپکو اپنی وائف کا بہت خیال رکھنا ہے یہ انکی چیک اپ فائل ہے آپ کو ہر ویک یہاں آکر چیک اپ کروانا ہے" ڈاکٹر اسکی طرف فائل بڑھاتی ہوئی دونوں کو مبارک دیکر جا چکی تھی شاہ ویر نے محبت

Posted On Kitab Nagri

بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا جسکے گال سرخ پڑ رہے تھے لبوں سے مسکراہٹ جانے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔

"شکریہ میری جان مجھے اتنی بڑی خوشی دینے کے لئے" وہ اسکی پیشانی پر لب رکھتا مسکرایا تھا وہ مسکراتے ہوئے نظریں جھکا گئی تھی

♡❶❶❽❶ ❼❼❶❶❺❼♡

آٹھ مہینوں بعد :-

"سر کوئی میم آپ سے ملنے آئی ہیں" سیکریٹری اسکے آفس کا دروازہ کھولتی ہوئی بولی تھی

کون ہیں نام بتایا اپنا انہوں نے "

وہ فائل سر نظریں اٹھاتا ہوا سیکریٹری کی طرف دیکھ گیا

"جی کوئی ماریہ ہیں کیا میں انہیں بھیج دوں" سیکرٹری نے تاسف سے پوچھا وہ فائل بند کرتے ہوئے چیئر سے اپنا کوٹ اٹھاتا ہوا اٹھا تھا

"نہیں آپ جا سکتی ہیں" وہ کوٹ پہنتا ٹیبل سے اپنا فون اٹھاتا ہوا سنجیدگی سے بولا تھا

"اوکے سر" سیکریٹری چلی گئی تھی وہ آفس کا گلاس ڈور کھولتا ہوا باہر آیا تھا وہ آفس کے کاؤنٹر پر کھڑی تھی

"اسلام وعلیکم" اسے دیکھ کر وہ جلدی سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام آئیں" وہ آگے بڑھ گیا تھااور وہ اسکے پیچھے چل دی تھی گاڑی کا گیٹ ڈرائیور نے کھولا تھا مگر وہ اسے جانے کا اشارہ کرتا ہوا خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی وہ گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

"کیسے ہیں آپ اور عشیق کیسی ہے گھر سب کیسے ہیں" وہ ونڈو سے باہر دیکھتی بولی تھی

"سب ٹھیک ہیں" سہ مختصر سا بولا تھاماریہ نے سر ہلایا تھا

"آپ نے کیوں میری بات مان لی آپ جانتے ہیں میں نے ماضی میں بہت تکلیفیں دی ہیں آپ سب کو پھر کیوں آپ مجھے میری امی سے ملوانے لے جا رہے ہیں میری گھر واپس لوٹنے کے بدلے" وہ سرد لہجے میں بولی تھی ونڈو سے باہر دیکھتے ہوئے۔۔۔

"کیونکہ انکل اور چاچی جان سمیت سب بے حد پریشان ہیں آپکے لئے اور اسکے ساتھ ساتھ رخصتی کے وقت آپ جو کچھ کہہ کر گئی سب بے حد تکلیف میں ہیں" وہ گیئر شفٹ بدلتا سپاٹ لہجے میں بولا تھاماریہ نے سر ہلایا تھا

"جب آپ نے اپنی امی سے ملنے کی شرط رکھی تو میں خاصا حیران ہوا آخر آپ اتنے سالوں بعد ان سے مل کر کیا کرنا چاہتی ہیں" وہ کچھ دیر بعد بولا تھا وہ اداس ہوئی تھی اسکے سوال پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ ان سب کی ذمہ دار میں ہوں انہوں نے جو کچھ کیا میرے لئے کیا میری ضد تھے آپ اور میں نے بچپنے میں شاید زیادہ ہی ضد کر دی جو انہیں ایسے قدم اٹھانے پڑے اس لئے میں ان سے معافی مانگنا چاہتی ہوں" ماریہ نے انگلیاں چٹخاتے ہوئے شرمندگی سے کہا

"اور کیا آپکے بھائی کو بدگماں بھی انہوں نے آپکی وجہ سے کیا تھا" وہ سپاٹ لہجے میں اسٹیرنگ ویل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا

ماریہ نے سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے لب بھینچے تھے

"رائٹ انکے دل میں نفرت تھی عشیق کے لئے جسے انہوں نے آپکی ضد کا نام دیا سچ تو یہ ہے وہ انکل کی دوسری شادی والی بات دل پر لے گئی تھی" وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا

"آپ شاید ٹھیک کہہ رہے ہیں لیکن میں پھر بھی ان سے ملنا چاہوں گی" ماریہ نے ونڈو سے باہر دیکھا وہ گاڑی کو بریکس لگاتے ہوئے سیٹ بیلٹ ہٹاتے ہوئے گاڑی کا گیٹ کھول کر نیچے اترا تھا ماریہ سر پر چادر درست کرتی اسکے پیچھے چل دی تھی پاگل خانے کا بوڈ پڑھ کر وہ بے جان ہوئی تھی مگر دل میں ایک سکون تھا کہ ایٹ لیسٹ وہ زندہ ہیں ورنہ جو کچھ انہوں نے کیا تھا اسکے بعد وہ تو انکی جان بھی لے سکتا تھا ایک روم کا دروازہ کھولتی وارڈن وہاں سے چلی گئی تھی ماریہ بے جان قدموں کیساتھ اندر داخل ہوئی تھی ایک عورت بکھرے بالوں کیساتھ گھٹنوں پر سر ٹکائے (سفید لباس میں جو بہت میلا تھا) چاک سے زمین پر لکیریں مار رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"مماں" ماریہ کی بھرائی ہوئی آواز پر وہ عورت سر اٹھا گئی تھی ماریہ نے لبوں پر ہاتھ رکھا تھا اور ایک قدم اسکی طرف بڑھائے تھے جو اسے دیکھتی جلدی سے اٹھی تھی

"تو یہاں کیا کر رہی ہے کم ذات تیری وجہ سے میں یہاں ہوں مار ڈالوں گی میں تجھے مار ڈالوں گی تجھے" وہ اسکا گلہ دباتی چیخی شاہ ویر نے انکے ہاتھ اسکی گردن سے نکال کر انہیں پیچھے دھکا دیا تھا یعنی ان دنوں میں ابھی تک انکے دل کا حسد ختم نہیں ہوا تھا چاہے وہ پاگل ہو گئی تھی ماریہ نے ڈرتے ہوئے ایک قدم پیچھے لیا تھا

"تیری وجہ سے ہوا ناں سب تیری وجہ سے سب نے مجھے ٹھکرا دیا اللہ کرے تیری بیوی مر جائے تیری اولاد مر جائے" وہ ہنستی ہوئی اسے دیکھتی نیچے بیٹھ کر بولی شاہ ویر نے مٹھیاں بھینچی تھی

"تو بھی مر جا نکل جا تو میری بیٹی نہیں ہے جا نکل جا ادھر سے" وہ ماریہ کو دیکھتی سر جھٹکتی نفرت سے بولی اور پھر زمین پر لکیریں مارنے لگی ماریہ روتے ہوئے کمرے سے نکلی تھی

"تیری عشیق مر جائے گی ہاہا" وہ جاتے جاتے پلٹا تھا انکی بات سن کر

"میری بددعا ہے تیری بیوی مر جائے تیری اولاد مر جائے تیرا خاندان مر جائے تو مر جائے" وہ قہقہہ لگاتی ہوئی اپنے ہی منہ پر تھپڑ مارنے لگی شاہ ویر نے سرد آہ بھری تھی اور پھر وہاں سے نکل گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"گھر چلیں بھائی مجھے اپنی فیملی کے پاس جانا ہے،ماریہ چادر سے آنکھیں صاف کرتی ہوئی دھیمے لہجے میں بولی تھی وہ گاڑی کو کاظمی مینشن کی طرف موڑ چکا تھا ذہن شل ہو رہا تھا قصابیگم کی باتیں اسکی سماعت سے بار بار ٹکرا رہی تھی

"آپ پریشان ناں ہوں انہوں نے حوش و حواس میں یہ سب نہیں کہا" ماریہ نے اسے پشیماں دیکھ کر کہا

"بددعائیں بھی حوش و حواس میں نہیں دی جاتی جذباتوں میں بہہ کر دی جاتی ہیں" وہ کرخت لہجے میں بولا تھا ماریہ چپ ہو گئی تھی

♡🅛🅘🅢🅐 🅦🅡🅘🅣🅔🅢♡

کچھ دن بعد :-

وہ دھیمے قدموں کیساتھ سیڑھیاں اتر رہی تھی جب اسکا پیر سلپ ہوا تھا کسی نے اسے گرنے سے بچایا تھا ایک پل کو تو اسکی دھڑکن ہی رک گئی تھی خود کو گرتا دیکھ کر مگر پھر اسکی جان میں جان آئی تھی ماریہ نے اسکا بازو پکڑتے ہوئے اسے سیڑھیوں سے آرام سے اتارا اور اسے صوفے پر بٹھایا عشیق نے اسکا ہاتھ تھاما تھا

"تھینکس اگر آج آپ ناں ہوتی تو شاید" وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ماضی میں جو کچھ کیا اسے سدھارنے کی کوشش کر رہی ہوں عشق مجھے معاف کر دو دیاناں تم نے "ماریہ نے اسکے ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھا تھا

"مماں مجھے بھوک لگی ہے "حسن (ماریہ کا بیٹا) اسکا دوپٹا پکڑتا منمنایا تھا عشیق نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا

"بولو ناں عشیق معاف کر دیاناں مجھے "ماریہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس پر اسنے مسکرا کر سر ہلایا تھا ماریہ حسن کو لیکر کچن کی طرف گئی تھی جب اچانک ہی اسکے چہرے سے مسکان غائب ہوئی تھی وہ لمبے سانس لیتی ہوئی ہاتھ سے کچن کی طرف اشارہ کر رہی تھی جبکہ دوسرا ہاتھ وہ پیٹ پر رکھے کراہ رہی تھی آفرین بیگم اسے دیکھتی رکی تھی

"چاچی جان "وہ کراہتی ہوئی انہیں اشارہ کرنے لگی آفرین بیگم جلدی سے اسکے پاس آئی تھی ماریہ بھی کچن سے باہر نکلی تھی

"بھیا اگاڑی نکالیں جلدی "ماریہ کی آواز پر حرب اور باقی سب باہر آئے تھے اسے لیکر مرجان ماریہ اور آفرین بیگم اور زارا ایک کار میں گئے تھے جبکہ باقی سب بھی دوسری کار سے انکے پیچھے گئے تھے زارا نے شاہویر کو کال کی تھی جو آفس میں امپورٹنٹ میٹنگ کے لئے گیا تھا

"بھائی عشیق کی طبعیت اچانک بگڑ گئی ہے ہم سب سٹی ہاسپیٹل جا رہے ہیں "

Posted On Kitab Nagri

یہی الفاظ سننے کی دیر تھی وہ فون کان سے ہٹاتا ہوا جلدی سے اپنی چیئر سے اٹھا تھا میٹنگ روم میں سب نے اسے چونک کر دیکھا تھا جو بغیر ایک لفظ کہے تیز قدموں کیساتھ میٹنگ روم سے باہر نکلا تھا آفس کے سبھی ورکرز نے اسے دیکھا تھا جو تیز قدموں سے بغیر کسی کو دیکھے وہاں سے نکلا تھا اور گاڑی کو تیز اسپیڈ سے ہاسپیٹل کی جانب دوڑا چکا تھا "

"نہیں میرے مالک کچھ نہیں ہونا چاہیے میری عشیق کو میرے بچے کو۔۔۔میں نے اتنے گناہ نہیں کئے جن کی اتنی بڑی سزا مجھے دی جائے میرے مالک رحم فرما" وہ گیئر شفٹ بدلتا متذبذب لہجے میں بولا تھا گاڑی پارک کرتا وہ تیز قدموں سے ہاسپیٹل میں داخل ہوا تھا بہت سے لوگوں نے اسے دیکھا تھا وہ تیز قدموں سے کاؤنٹر سے اسکا روم نمبر پوچھتا ہوا گیلری میں اینٹر ہوا تھا سامنے ہی اسکی پوری موجود تھی سب کے چہرے ساکت تھے۔۔۔

"کیا ہوا ہے ڈاکٹر کیسی ہیں اب میری وائف" وہ فکرمندی سے ڈاکٹر سے دریافت کرنے لگا جو بے حد پریشان تھی

"آئی ایم سوری ٹو سے سر لیکن آپکی وائف کی کنڈیشن بہت ڈینجرس ہے ہم آپکی وائف اور بے بی سے کسی ایک کو بچا سکتے ہیں ہمیں ابھی آپریشن کرنا پڑے گا" ڈاکٹر کی بات سن کر اسکے ہاتھ ٹھنڈے پڑے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں اپنی وائف سے ملنا چاہتا ہوں"

ڈاکٹر نے نرس کو اشارہ کیا تھا وہ سنجیدگی سے اندر آیا تھا وہ ایک غیر مرئی نقطے کو دیکھ رہی تھی آنکھیں آنسوں سے بھری ہوئی تھی آنسوں ٹوٹ کر کشن میں جذب ہو رہے تھے اسے دیکھ کر اسکے آنسوں میں روانی میں تیزی آئی تھی آنسوں اسکے گالوں پر بہنے لگے وہ انگلیوں کے پوروں سے اسکے آنسوں صاف کرتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام چکا تھا

"شیری آپ جانتے ہیں ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں کامپلیکیشنز ہیں اور" وہ سسکی تھی بات کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا کتنی تکلیف میں تھی وہ اس وقت اور اسکی سخت ضرورت تھی اسے آج پھر سے

"آپ پلیز سائن کر دیں اور پرمیشن دے دیں آپریشن کی ہمارے بے بی کو بچا لیں "

اسکی پیشانی پر بل پڑے تھے عشیق کی بات سن کر چہرے کیساتھ نیلی ہیزل آنکھوں میں سرد مہری چھائی تھی

"آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں ایسا کبھی نہیں ہو گا میں سوچ بھی نہیں سکتا ایسا کرنے کے بارے میں یہاں ایسی بات کرنے کا کوئی جواز نہیں تھا عشیق میں کھو ہی نہیں سکتا اپنی جینے کی وجہ بہت بار کھو چکا ہوں آپکو میں عشیق" وہ اسکا ہاتھ تھماتا سپاٹ لہجے میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"شاہ میری بات سنیں ہم بہت وقت ساتھ گزار چکے ہیں رائٹ میں خوش ہوں ان لمحات کے لئے جو میں نے آپکے ساتھ گزارے وہ میری زندگی کے سب سے خوبصورت اور پر سکون لمحات میں سے تھے آپ پلیز پرمیشن دے دیں میرے بے بی کو بچالیں اس ننھی سی جان کو۔بچالیں" وہ اسکے ہاتھ سے ہاتھ نکالتی اسکے سامنے ہاتھ جوڑتے روتی ہوئی بولی تھی اسکی آواز میں بھی کپکپاہٹ تھی وہ ڈر رہی تھی اس سے آج کیونکہ وہ اچھے سے جانتی تھی وہ اس سے وہ شے مانگ رہی تھی جس کے لئے وہ پوری دنیا سے لڑ چکا تھا اب تک اسکی نیلی آنکھوں میں طوفان سا امنڈ آیا تھا

"وقت گزار لیا تو محبت ختم ؟! کیا سوچ رہی ہیں آپ اور کیا میری محبت آپکے ساتھ صرف وقت گزارنے کی محتاج تھی بہت بڑی غلطی کر رہی ہیں آپ یہ سوچ کر میں پوری زندگی بھی گزار دوں آپکے ساتھ تو وہ مجھے کم لگے گی میں کبھی پرمیشن نہیں دے سکتا اس کنڈیشن کی اور اگر آپ کو کچھ ہوا میں آپکو ایڈوانس میں بتا رہا ہوں میں خود بھی ایک سیکنڈ زندہ نہیں رہوں گا لہذا آپ سوچ لیں آپ کیا کرنا چاہتی ہیں" وہ اٹھتا ہوا سپاٹ لہجے میں بولا تھا عشیق کی آنکھوں سے آنسوں پھر سے جاری ہوئے تھے

"آپکی وائف پھر کبھی ماں نہیں بن پائیں گی سر اگر اس وقت ہم ابورٹ کرتے ہیں" اسکے قدم ساکت ہوئے تھے ڈاکٹر کی آواز سن کر عشیق نے لمبا سانس لیا تھا اسے لگا تھا جیسے کسی نے اسکے تیزی سے دھڑکتے دل پر ضرب لگائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیاآپ اپنی وائف کیساتھ پوری زندگی بغیر اولاد کے رہ سکتے ہیں"ڈاکٹر نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

وہ آنکھیں میچتا سرد آہ بھر چکا تھا

"کیاآپ اب بھی اپنی وائف کو اپنی اولاد پر ترجیح دیں گے مسٹر شاہ ویر کاظمی آئی انڈرسٹینڈ آپ اپنی وائف سے بہت محبت کرتے ہیں لیکن اس وقت آپکو فیوچر کے بارے میں سوچنا چاہیے کیااب بھی آپ اپنی وائف کو بچانا چاہتے ہیں"؟؟

عشیق نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا جو ساکت کھڑا دل ودماغ سے لڑ رہا تھا ایک پل کو وہ بھی سوچ بیٹھی تھی وہ اپنی اولاد کو چنے گا

"آپ میری وائف کو بچائیں"سنجیدگی سے کہتا ہوا کمرے سے باہر نکلا تھا

عشیق نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا جبکہ ڈاکٹر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا

"آپ بہت لکی ہیں میم آپکے ہزبینڈ اتنا ہیار کرتے ہیں آپ سے "

وہ کشن پر سر رکھتی گہری سوچ میں پڑی تھی اسکی کہے گئے الفاظ اسکے کانوں میں گونج رہے تھے

"اگر کبھی مجھے ایسی آزمائش سے گزرنا پڑا جس میں مجھے آپ میں اور میری کسی بہت ہی خاص شے میں کسی ایک آپشن کو چننا پڑا تو میں آپکا انتخاب کروں گا چاہے وہ قیمتی شے میری جان ہی کیوں ناں ہوئی""

Posted On Kitab Nagri

آنسوں ٹوٹ ٹوٹ کر کشن میں جذب ہوتے گئے وہ روتی چلی گئی تھی جب اسکی سانسیں تیز ہوئی تھی سائڈپڑی مشین نے بیپس کی آوازیں دی تھی ڈاکٹر نے پریشانی سے اس آلے پر اسکی بڑھتی ہوئی دھڑکن دیکھی تھی

"میم پلیز رونا بند کریں آپ پلیز ریلیکس ہو جائیں آپکو ہارٹ اٹیک بھی آسکتا ہے میم پلیز "

ڈاکٹر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے تسلی دیتے ہوئے بولی مگر وہ تو روتی ہی جا رہی تھی

"ہماری محبت آج ہماری محبت کی نشانی کو ہی ختم کرنے چلی ہے یا اللہ پاک یہ کیسی آزمائش ہے مجھ میں برداشت کی سکت نہیں ہے میرا دل پھٹ جانے کو ہے مجھے میری اولاد سے محروم ناں کریں میرے مالک میں اپنی اولاد کو اپنے ہاتھوں میں لیکر اسے مسکراتے دیکھنا چاہتی ہوں میرے مالک میں جیتے جی مر جاؤں گی " وہ روتے ہوئے ہاتھ جوڑتی ہوئی بولی تھی اسکے الفاظ پر ڈاکٹر بھی افسردہ ہوئی تھی نرس نے متذبذب چہرے سے اسے دیکھا تھا اور پھر رخ پلٹتی آنکھوں سے آنسوں صاف کرنے لگی تھی

"میم بھروسہ رکھیں کچھ نہیں ہو گا پلیز آپ رونا بند کریں آپ پریشان ہو رہی ہیں اس لئے آپکا بے بی بھی پریشان ہو رہا ہے ""ڈاکٹر نے اسکا ٹھنڈا پڑتا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر کہا تھا اسنے سر دھیرے سے اوپر اٹھایا تھا اور پھر دوبارہ ارکشن پر گرا چکی تھی دل کے مقام پر ہاتھ رکھتی ہوئی وہ الجھتی سانسوں کے بیچ تڑپ پڑی تھی

"نرس "

Posted On Kitab Nagri

نرس ڈاکٹر کے بلانے پر تیزی سے انکی جانب بڑھی تھی وہ بیڈ کی چادر مٹھیوں میں بھینچتے ہوئے آنکھوں کو سختی سے بند کر چکی تھی آنسوں اسکی گھنیری پلکوں سے موتیوں کی طرح ٹوٹ رہے تھے

"آپ میری وائف کو بچائیں""آپ میری وائف کو بچائیں""آپ میری وائف کو بچائیں"

اسکے کہے ہوئے الفاظ اسکے دل پر کسی ضرب کی طرح لگ رہے تھے وہ بے حد کرب میں تھی اسوقت اور کیوں ناں ہوتی جس ننھی سی جان کو اس نے اتنے مہینوں میں اپنے وجود کا حصہ بنا کر پالا تھا اسے کیسے خود سے الگ کر دیتی اپنی جان کی حفاظت کی خاطر۔۔

"اگر کبھی مجھے ایسی آزمائش سے گزرنا پڑا جس میں مجھے آپ میں اور میری کسی بہت ہی خاص شے میں کسی ایک آپشن کو چننا پڑا تو میں آپکا انتخاب کروں گا چاہے وہ قیمتی شے میری جان ہی کیوں ناں ہوئی""

ایک اور آنسوں ٹوٹا تھا اسکی آنکھوں سے۔۔۔

"شاہ مجھے ایک بات بتائیں آپ سب کا اتنا خیال کیوں رکھتے ہیں آپ خود سے پہلے دوسروں کا کیوں سوچتے ہیں" بہت وقت پہلے اپنا ہی پوچھا گیا سوال اسکی سماعت سے ٹکرایا تھا

"خوشی جو آپ کسی دوسرے کو ہدیہ کرتے ہیں!!..

اپنا راستہ خود بناتی ہوئی آپ کے پاس لوٹ آتی ہے۔اپنی دعاوں سے لوگوں میں خوشیاں بانٹنا شروع کریں یقین جانیں آپکی اپنی زندگی بھی آسان ہو جائے گی جانِ شاہ" وہ مسکراتا ہوا جواباً بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

کشن سے سر اٹھاتی وہ لمبا سانس لیتی ہوئی تڑپ کر دوبارہ سر کشن پر گرا گئی تھی ڈاکٹرز اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے تھے مگر اسکی حالت بگڑتی جا رہی تھی انہیں اسی وقت آپریشن کرنس تھا مگر انہیں اجازت نہیں ملی تھی ساتھ ہی ٹینشن کی وجہ سے اسے ہارٹ اٹیک آنے کا بھی خدشہ تھا

شاااہ۔۔ وہ کرب کی آخری حد سے چلائی تھی باہر دیوار سے ٹیک لگائے وہ سر گرائے دنیا جہاں سے لاتعلقی کا اظہار کئے نیچے دیکھ رہا تھا جب اسکی درد بھری آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی تھی اسنے کرب سے آنکھوں کو بند کیا تھا آفرین بیگم نے اور زارا نے اسے دیکھا تھا جو مٹھیاں بھینچے ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا

"آپکی ذات بڑی کریم ہے میرے مالک میں بہت وقت آپ سے لاتعلق رہا ہوں آپکی عبادت نہیں کی لیکن پھر بھی آپ نے مجھے ہر اس شے سے نوازا جس کا میں طلب گار تھا اسے بچا لیں میرے مالک میں کسی صورت اسے پھر سے جدا نہیں کر سکتا خود سے اگر یہ پھر آزمائش ہے تو میں آخری سانس تک یہی کہوں گا میں آپ سے مانگتا رہوں گا اپنی رحمت سے نواز دیں مجھے آج پھر سے مالک" وہ آنکھیں بند کئے دل ہی دل میں دعا کر رہا تھا"

""""اللہ کرے تیری بیوی مر جائے تیری اولاد مر جائے """"

"میری بددعا ہے تیری بیوی مر جائے تیری اولاد مر جائے تیرا خاندان مر جائے تو مر جائے"

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں سختی سے مزید میچ گیا تھا قصابیگم کے کہے گئے الفاظ اسکی چاروں اطراف گھوم رہے تھے اسکے سر میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھی

"وہ جانتا ہے کہ میرا_بندہ جب تھک جاتا ہے تو روتا ہے، یہ دنیا والے اس کو رلا دیتے ہیں، وہ پھر یہ نہیں دیکھتا کہ، اس کا ماضی کیسا تھا، یا اعمال کیسے تھے، وہ بس عطا کر دیتا ہے، اور سارے آنسوؤں کو سمیٹ لیتا ہے "

وہ آنکھیں کھول چکا تھا ان بزرگ کی خوبصورت آواز سن کر اسنے تاسف سے آس پاس دیکھا تھا جہاں کوئی نہیں تھا سوائے اسکی فیملی کے۔۔

♡🅛🅘🅢🅐 🅦🅡🅘🅣🅔🅢♡

جلدی سے کھانا کھاتا ہوا اسکا ہاتھ ساکت ہوا تھا اسے حلق میں بے حد تکلیف محسوس ہوئی تھی چیختے ہوئے اسنے کھانے کی تھالی کو دور اچھالا تھا اور کھانستے ہوئے حلق پکڑتی اٹھی تھی وارڈن حیرت سے اسے دیکھتی اندر آئی تھی جو تڑپتے ہوئے کبھی یہاں گرتی تو کبھی وہاں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اے کیوں ناٹک کر رہی ہے چل سیدھی ہو کے بیٹھ اور کھانا کھا" اسے بازو سے پکڑتی وارڈن تنک کر بولی تھی وہ بازو کو جھٹکتی ابکائیاں لیتی نیچے گرتی چلی گئی تھی حلق میں ہوتی جلن کیساتھ اسے اپنا گلا جلتا ہوا محسوس ہوا تھا

صحیح کہتے ہیں ناں کہ جب کسی کیساتھ برا کرتا ہے تو خدا پاک کی ذات اسے اس کرب سے ضرور گزارتی ہے جو اسنے کسی بے جرم کو دیا ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

"ظفر کہاں مر گئے ہو" وارڈن نے باہر نکلتے کہا تھا ایک ضعیف بوڑھا آدمی اسکے بلانے پر آ پہنچا تھا

"کیا ڈالا تھا کھانے میں وہ دیکھو مر رہی ہے وہ" وارڈن نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"کچھ بھی تو نہیں ملایا سب نے وہ کھانا کھایا تھا کسی کو کچھ نہیں ہوا بی بی "

وراڈن اسکے کمرے میں آئی تھی جو سب کو بد دعائیں دیتی ہوئی فرش پر ایڑھیوں کو رگڑتی ہوئی تڑپ رہی تھی

"خدا کا خوف کر گھٹیا عورت مرتے ہوئے بھی بد دعائیں دے رہی ہے" وارڈن نے اسکے سامنے رکتے ہوئے کہا جو منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑا رہی تھی

" صحیح کہتے ہیں لوگ جب برا انسان برائی کرے تو اسکی کی گئی برائی کا انجام اتنا برا نہیں ہوتا جتنا ایک اچھے انسان کی کی گئی برائی کا ہوتا ہے کیونکہ سمجھ بوجھ کے بعد بھی وہ جان بوجھ کر غلطی کرتا ہے" اسے دیکھتی وارڈن نے سر جھٹک کر کہا وہ اسکی تمام کہانی سے واقف تھی

" صحیح کہا آپ نے بی بی جی" پیچھے کھڑا ظفر دھیمے لہجے میں بولا تھا

"خدا غرق کرے تم سب کو" وہ کھانستے ہوئے بولی تھی

"کل تک تو صاحب اور اپنی بیٹی کو بد دعائیں دے رہی تھی جو تیری خیریت دریافت کرنے آئے تھے جو کچھ تو نے کیا اسکے بعد بھی مگر جاہل عورت دیکھ کیا ہوا تیرے ساتھ تیری بد دعائیں تجھے ہی کھا رہی ہیں

Posted On Kitab Nagri

اور کر حسد اور میل پال اپنے دماغ میں دوسروں کے لئے اب بھی وقت ہے جو کچھ تو نے کیا اسکی معافی مانگ لے" وارڈن اسے دیکھتی ہوئی پیچھے ہٹی تھی جس کا وجود ساکت ہو گیا تھا اسکی آنکھوں کی پتلیاں ساکت تھی وارڈن نے اسکی نبض دیکھی تھی جو بجھ گئی تھی

" ظفر اسے دفنانے کا انتظام کرواسکے گھر والے کبھی یہاں نہیں آئیں گے "

"جی بی بی" اتنا کہہ کر وہ دونوں باہر نکلے تھے

"ایک شخص کا گزر ہوا کسی بازار سے تو اس نے دیکھا کہ

وہاں ایک بزرگ کھڑے رو رہے ہیں

وہ بزرگ کے پاس گیا اور رونے کی وجہ پوچھی

تو بزرگ نے کہا کہ "میں ان غافل لوگوں اور رب کے درمیان صلاح کرانا چاہتا ہوں رب تو مانتا ہے لیکن یہ لوگ نہیں مانتے"

پھر اسی شخص کا گزر قبرستان سے ہوا تو وہی بزرگ وہاں کھڑے رو رہے تھے۔۔۔

اس شخص نے جا کر وجہ پوچھی کہ آج آپ کے رونے کی وجہ کیا ہے؟

تو بزرگ نے جواب دیا:

آج بھی میں اسی بات پر رو رہا ہوں میں رب

اور اس کے بندوں کی صلاح کرانا چاہتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

"آج یہ قبرستان والے تو مانتے ہیں پر رب نہیں مانتا"

زندگی بہت مختصر ہے اور توبہ کا دروازہ موت تک کھلا ہے اس سے پہلے کہ توبہ کا دروازہ بند ہو جائے اپنے رب کو راضی کر لیں۔۔

♡🅛🅘🅢🅐 🅦🅡🅘🅣🅔🅢♡

رات کے دس بج رہے تھے وہ گیلری میں ویٹنگ چیئر پر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو الجھائے بیٹھا دنیا سے غافل گہری سوچ میں تھا گھر والوں کو بہت منتوں کے بعد اسنے گھر بھیجا تھا کیونکہ بچے گھر پر اکیلے تھے ہڑبڑی میں سب آ گئے تھے اور اب سب پریشان تھے صرف آفرین بیگم اور زارا یہاں موجود تھی مرجان اور حرب سب کو گھر ڈراپ کرنے گئے تھے

اسنے سنجیدگی سے سر اٹھا کر سرخی مائل آنکھوں سے آفرین بیگم کو دیکھا تھا جو اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ گئی تھی

اسکی توجہ حاصل کر کے وہ اسکے ساتھ بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹا آپکو پتا ہے مشکل وقت ہمیشہ آزمائش کی گھڑی ہوتی ہے "

وہ سر ہلا گیا تھا دھیرے سے

"میں کئی باران آزمائشوں سے گزرا ہوں" وہ سر جھٹکتا بولا تھا

"ہر شخص کا کوئی نہ کوئی اسماعیل ہوتا ہے جس کو اللہ کی راہ میں قربان کرنا بہت مشکل ہوتا ہے. مگر اسے قربان کیے بنا اللہ کا قرب نصیب نہیں ہوتا.

Posted On Kitab Nagri

کسی کا مال، کسی کی اولاد، کسی کا نفس، کسی کا عہدہ اور کسی کا پیار اس کے اسماعیل ہوتے ہیں.

دنیا میں آزمائش انہی کے لیے ہے جنہیں اللہ چاہتا ہے، اور قربانی و صبر وہی کرتے ہیں جو اللہ کو چاہتے ہیں "

وہ آفرین بیگم کی بات سنتا سر کو دھیرے سے ہلا چکا تھا

"آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں" وہ سنجیدگی سے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو الجھاتا بولا تھا

"اللہ پر بھروسہ رکھو وہ کبھی کچھ غلط نہیں ہونے دیں گے جو انہیں منظور ہوگا وہی ہوگا بس دعا کرو "

"بے شک چاچی جان ٹھیک کہہ رہی ہیں بھائی" وہ سر ہلاتا ہوا سپاٹ نظروں سے کسی غیر مرئی نقطے کو دیکھنے لگا

وہ گھٹنوں پر بازو رکھے سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھا تھا جب اسکے کانوں میں چھوٹے بچے کے رونے کی آواز آئی تھی آفرین بیگم اور زارا نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا

آپریشن روم کا دروازہ کھلا تھا کچھ دیر بعد۔۔۔

ڈاکٹرز کا چہرہ جذباتوں سے عاری تھا وہ اپنی جگہ سے اٹھا تھا ڈاکٹر نے دروازہ کھول کر انہیں اندر آنے کی اجازت دی تھی

"سر آپکا بیٹا "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نرس سفید کمبل میں اس ننھی سی جان کو اٹھائے اسکے پاس آئی تھی جو بہت ہیلدی تھا گورا چٹا دودھیا رنگت بالکل شاہ ویر پر گیا تھا وہ آنکھیں بند کئے وہ سکون سے سو رہا تھا آفرین بیگم اور زارا نے مسکراتے ہوئے بسمہ اللہ کہہ کر اسے لیا تھا مگر وہ تو اس طرف دیکھ ہی نہیں رہا تھا وہ بوجھل قدموں کیساتھ چلتا ہوا اسکے بیڈ کی جانب آیا تھا اسکی آنکھیں بند تھی دونوں ہاتھوں نے بلینکٹ کو مٹھی میں بھینچا ہوا تھا چہرے پر بال بکھرے ہوئے تھے اسنے کانپتے ہوئے ہاتھ کیساتھ اسکے چہرے پر بکھرے اسکے گولڈن بالوں کو ہٹایا تھا اسکی آنکھیں بند تھی وہ اسکا ہاتھ پکڑتا اسکے چہرے پر ہلکا سا جھکا تھا دوسرے ہاتھ سے اسنے اسکے سرخ رخسار کو چھوا تھا جس پر آنسوں بہتے بہتے سوکھ گئے تھے ڈاکٹرز اور نرسز سمیت زارا اور آفرین بیگم اسے ہی دیکھ رہی تھی اسکی دھڑکنیں تھمی ہوئی تھی عشیق نے دھیرے سے آنکھیں کھولی تھی اسکی دھڑکنیں بحال ہوئی تھی اسکے ہاتھ پر لب رکھتے ہوئے نم آنکھوں سے اسکی پیشانی پر لب رکھ گیا تھا وہ ہلکی سی مسکرائی تھی

"کوئی معجزہ ہی ہوا ہے مسٹر شاہ ویر ورنہ آپریشن میں بھی بہت خطرہ تھا سب بہت کامپلیکیٹڈ لگ رہا ہے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں انکا ہی معجزہ ہے یہ جو آج آپکی وائف اور آپ کا بچہ دونوں صحیح سلامت ہیں" ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا تھا اسنے تشکر بھری نظروں سے گلاس وال سے آسمان کو دیکھا تھا جس پر ٹمٹماتے تارے آنکھوں کو تراوت بخش رہے تھے ایک مبہم سی مسکان نے اسکے ہونٹوں کو چھوا تھا

Posted On Kitab Nagri

آفرین بیگم ڈاکٹرز کیساتھ بچے کو لیکر آبزرویشن کے لئے گئی تھی اور زارا نے گھر اطلاع دینے کے لئے مرجان کو کال کی تھی عشیق نے اسکے حلئے کو دیکھا تھا بکھرے بال اسکا بگڑا ہوا حلیہ دیکھ کر وہ آنکھیں سکیڑ گئی تھی

"یہ کیا حال بنا رکھا ہے آپ نے شاہ" اسکا ہاتھ پکڑتی وہ خفگی سے بولی تھی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتا بس مبہم سا مسکرایا تھا

"اتنا پیار کرتا ہے شاہ ویر حیدر کاظمی اپنی بیوی سے کہ جب بھی اسکی بیوی کو کچھ ہوتا ہے وہ اپنا ہینڈسم ڈیشنگ لوک بھول کر ایک عام سا انسان لگنے لگتا ہے" وہ آنکھیں سکیڑتی اسے دیکھتی بولی تھی

"ڈیم اٹ اگر آج آپکو کچھ ہو جاتا میں خود کو کسی گاڑی سے کچلوانے کو تیار تھا "

عشیق کے لبوں سے مسکراہٹ ایک پل میں غائب ہوئی تھی اسکی ایسی بات سن کر

"سوچ کیسے لیا آپ نے یہ سب نہیں بولتی میں آپ سے" وہ خفا ہوئی اور سر کو پھیرا

اسکے ہاتھ میں انگلیاں الجھائے وہ محبت سے اسے دیکھ رہا تھا وہ دوبارہ اسے دیکھنے لگی تھی

"میں نے سوچ لیا ہے ہمیں ایک ہی بچہ بہت ہے"

عشیق نے حیرت سے اسے دیکھا تھا

"جس تکلیف سے آج آپ گزری ہیں اگر میں نے دوبارہ آپکو اس حال میں دیکھا تو میں مر جاؤ گا آئی سوئیر" عشیق کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"پلیز ڈونٹ کرائے "

"آپ نے ہمارا بے بی دیکھا کیسا دیکھتا ہے وہ" عشیق نے مسکراتے ہوئے پوچھا وہ دھیرے سے سر ہلا گیا تھا

"کیوں نہیں دیکھا شاااہ" وہ آئی برو اٹھاتی خفگی سے بولی

"میں پہلے دیکھنا چاہتا تھا میری اینجل کیسی ہے" وہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے بولا تھا عشیق نے محبت بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ اسکی پیشانی پر جھکتا محبت کی مہر ثبت کر گیا تھا

♡🅛🅘🅢🅐 🅦🅡🅘🅣🅔🅢♡

چار مہینوں بعد -:

"چاچی اسکی آنکھیں تو دیکھیں"۔۔کشش اسکے قریب بیٹھی اسے حیرانی سے دیکھتی ہوئی بولی تھی عشیق نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا

"اسکی آنکھیں ناں بالکل باربی ڈول جیسی ہیں یہ میری باربی ڈول ہے" کشش نے اسکے گول مٹول گالوں پر ہونٹ رکھتے ہوئے کہا وہ چھوٹے سے ہاتھوں کو اسکے چہرے پر لگاتا ہوا مسکرایا تھا

"ارے وہ ہنس رہا ہے" عشیق مسکراتی ہوئی اسکے پاس آئی تھی شاہ ویر فریش ہو کر باہر آیا تھا اسے مسکراتا دیکھ کر اسکو سکون ملا تھا

Posted On Kitab Nagri

"شاہ دیکھیں کیسے سمائل کر رہا ہے عاشر" اسکے بلانے پر وہ اسکے قریب رکا تھا جو شاہ کو دیکھ کر مسکرایا تھا عشیق نے اسے اٹھایا تھا شاہ ویر نے مسکراتے ہوئے اسکی ٹھوڑی پر انگوٹھا رکھا تھا جس پر اسکی مسکان اور گہری ہوئی تھی

"چاچو آپ نے اسکا نام عاشر کیوں رکھا اسکا نام باربی ڈول رکھنا تھا ناں" کشش منمنائی

"ویسے آپ نے بھی مجھے وجہ نہیں بتائی آپ نے ہمارے بے بی کا نام عاشر کیوں رکھا" عشیق نے آنکھیں گھما کر اسکی نیلی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا کشش نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھا تھا

"عاشر کا ع دراصل عشیق کا ع ہے عاشر کا ا دراصل اینجل کا ا ہے اور عاشر کا ش دراصل شاہ کا ش ہے اور عاشر کا ر دراصل ویر کا ر ہے "

عشیق نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا کشش کمرے سے بھاگ گئی تھی وہ مسکراتے ہوئے اسکے کندھے پر سر ٹکاتا عاشر کو دیکھتے ہوئے مسکرایا تھا

"اتنا پیارا نام کب سوچا آپ نے شاہ" عشیق نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"یہ نام میں نے تب سوچا تھا جب ہم بہت دور تھے ایک دوسرے سے جب آپکی یادوں کے سہارے میں جی رہا تھا جب آپکو دیکھنے کے لئے میری آنکھیں ترس رہی تھی "

عشیق نے لب وا کرتے ہوئے اسے دیکھا تھا جو گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا

♡🅛🅘🅢🅐 🅦🅡🅘🅣🅔🅢♡

Posted On Kitab Nagri

تیز قدموں کیساتھ پولیس اسٹیشن سے نکلتا ہوا وہ اپنی کار میں بیٹھا تھا اسکے ساتھ مسٹر رچرڈ اور منور صاحب اور کشمالہ بیگم بھی تھے پولیس اسٹیشن کا کھلا دروازہ جب منظر پیش کر رہا تھا کانسٹیبل اور باقی سارے پولیس آفیسرز بے جان پڑے تھے کچھ فرش پر تو کچھ اپنی سیٹوں پر بے جان پڑے ہوئے تھے

"کمال کرتے ہیں ڈی ایس پی صاحب مجھے امید نہیں تھی آپ ایسا کر لیں گے "مسٹر رچرڈ نے سیٹ سے پشت لگاتے ہوئے سکون سے کہا جبکہ منور صاحب مسکرا دیئے تھے

"میں نے فلائٹس کی ٹکٹ بک کر لی ہیں ہمارے پاسپورٹ بھی بدل گئے ہیں بس گیٹ اپ چینج کرنا ہے اور ہم آج ہی واپس روس جا رہے ہیں بھاڑ میں گئی نوکری میں اتنا تو کما ہی چکا ہو کہ آرام سے بیٹھ کر کھا سکوں آخر کار وہ عیش و عشرت کی زندگی میسر آ ہی گئی مجھے پوری زندگی دو نمبری کرنے کا کوئی تو فائدہ ہوا ہاہا"ڈی ایس پی صاحب نے مکروہ قہقہ لگایا تھا اسکا یہ قہقہ عرش تک گیا تھا نا جانے کتنے لوگوں کو ستایا تھا اس غلیظ انسان نے اس دولت کے لئے

" صحیح کہا مرجان اور شاہ کے ذہن میں بھی نہیں ہو گا ہمارا آخری آدمی باقی تھا جس طرف انکا دھیان ہی نہیں گیا اور دیکھو اسکا نتیجہ ناں صرف سزا سے بچ گئے بلکہ ہمیشہ کے لئے آزاد ہو رہے ہیں "منور صاحب نے پر جوش لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"شکر ہے دوسری جیل منتقل سے پہلے ہی ہم چھوٹ آئے یہاں سے "رچرڈ نے قہقہ لگایا تھا۔ڈی ایس پی گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے ہنسے تھے انکے ساتھ کشمالہ بیگم ناچاہتے ہوئے بھی انکے ساتھ چل دی تھی آخر کیا بچا تھا اسکے پاس اب سوائے اپنی قسمت اور سزا سے بھاگنے کے۔

آسمان پر بادل گرجے تھے اور آندھی چل پڑی تھی منظر کو دھندھلا دینے والی اس آندھی نے سب کو حیران کیا تھا ہر طرف مٹی تھی کچھ دیکھنے سے قاصر تھے سب لوگ یہاں وہاں دوڑے تھے کشمالہ کا دل تیزی سے دھڑکا تھا وہ خدا کے قہر سے ڈری تھی آج

آہہہہہہ!!

ماحول میں دلخراش چیخیں گونجی تھی ایک ہی پل میں انکی گاڑی آگ کے لپیٹے میں آئی تھی آگ لگے ان گنہگاروں کے وجود چیختے چلاتے گاڑی سے خود کو بچانے کی کوشش میں تھے اور چیخ رہے تھے مگر لوگ خاموش تماشائی بنے ہوئے خوفزدہ نظروں سے انکا انجام دیکھ رہے تھے

ایک آدمی کچھ فاصلے پر رکا تھا اپنے آئل ٹینکر کو دیکھتے ہوئے وہ تو چائے پینے کے لئے ہی پاس کے ہوٹل پر رکا تھا گاڑی نا جانے کیسے اپنے آپ یہاں تک چل آئی تھی گاڑی میں تو کوئی تھا ہی نہیں فضا میں کچھ دیر ان گنہگاروں کی چیخیں گونجتی رہی اور پھر موت سا سناٹا چھا گیا تھا

ایک سفید لباس میں ملبوس درویش بزرگ لوگوں کے ہجوم میں رکے تھے انکی پر نور آنکھوں نے انکی جلتی گاڑیوں کا دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یادرکھیں یہ دنیامکافات عمل ہے جب آپ کسی کو نقصان پہنچاتے ہیں یااسکے ساتھ زیادتی کرتے ہیں تو اسی منٹ کے ساٹھویں سیکنڈ میں آپکاکاؤنٹ ڈاؤن شروع ہو جاتاہے بے شک مکافات عمل دستک نہیں دیتی اور ناں ہی اسے کسی در کے کھلنے کاانتظار ہوتاہے یہ تو جہاں جاتی ہے اپنے لئے دروازہ کھول لیتی ہے یادرکھو جو کچھ آج تم دوسروں جے ساتھ کروگے کل وہ تمھارے ساتھ ہوگااسی لئے کسی کی زندگی جہنم بناکر کسی کو برباد کرکے سکون سے جینے کی سوچ اپنے دل ودماغ سے جھٹلادو سہ پاک ذات سب کا برابر حساب کرتاہے اور بے شک وہ سخت عذاب دینے والی ذات ہے"

♡🅛🅘🅢🅐 🅦🅡🅘🅣🅔🅢 ♡

"مرجان دیکھیں یہ لڑکی بہت تنگ کرتی ہے مجھے" زارابرش اٹھائے اسکے پیچھے بھاگ رہی تھی اور وہ بال کھولے کبھی بیڈپر چڑھ جاتی تو کبھی صوفے پر مرجان جو کمرے میں داخل ہی ہوا تھادونوں کو کمرے میں بھاگتے ہوئے دیکھ کر مسکراتے ہوئے رکا تھا

"بابامماں کیساتھ مل کر ہمیں پکڑیں ناں" کشش نے ایک آنکھ دباتے ہوئے کہا تھامرجان مسکراتے ہوئے فائل ٹیبل پر رکھتابیڈ کی طرف بڑھا تھازارا بھی آگے ہوئی تھی

"پکڑو پکڑو ہمیں پکڑو" وہ بیڈ کے بیچ میں اچھلتی ہوئی شرارتی لہجے میں بول رہی تھی مرجان اور زارانے ایک ساتھ اسے پکڑنے کے لیے اسکی جان ہوئے تھے وہ ہنستی ہوئی نیچے اترگئی تھی مرجان اور زاراکا سر آپس میں ٹکرایا تھا

"ہائے اللہ" زاراسر پکڑتے ہوئے بیٹھی تھی کشش منہ پر ہاتھ رکھتی ہنسی تھی

Posted On Kitab Nagri

"بابا آپ مماں کو میجیکل کس دے دو مماں ٹھیک ہو جائیں گی" کشش منہ پر ہاتھ رکھتی ہنستے ہوئے باہر بھاگی تھی

"رکو بتاتی ہوں تمھیں بابا کی چمچی" زارا تنک کر کہتی اسکے پیچھے اٹھتی جانے لگی جب مرجان نے اسکا ہاتھ پکڑتے اسے پیچھے گرایا تھا وہ اسکے اوپر گری تھی

"کیا خیال ہے زیادہ درد ہو رہا ہے تو میجیکل کس دے دیتا ہوں" وہ ہنسی دباتا ہوا معنی خیزی سے بولا تھا زارا نے سرخ ہوتے ہوئے اسے دیکھا تھا

"کوئی ضرورت نہیں ہے چھوڑیں دروازہ کھلا ہوا ہے "

"تو کیا ہوا سب لائونج میں ہیں کچھ دیر میں فیملی فوٹو بنوانی انٹیریئر ہال میں لگانے کے لئے فوٹو گرافر آتا ہی ہو گا تب تک آپکا درد ٹھیک کر دیتے ہیں" بغیر اسکا جواب سنے مرجان نے اسکے سرخ گال پر لب رکھے تھے وہ لال ہوتی ہوئی اسے پیچھے ہٹاتی اٹھی تھی ژالے منہ پر ہاتھ دیتی ہوئی فور آ دروازے سے پیچھے ہوئی تھی زارا نے مرجان کو تیکھی نظروں سے دیکھا تھا وہ شرافت سے کندھے اچکاتا انکے ساتھ نیچے آیا تھا لاونج میں پوری فیملی جمع تھی

ویلویٹ کے بلیک صوفے مخصوص انداز میں پڑے تھے فرنٹ صوفے پر شہنشاہ صاحب سہیل صاحب اور آغا صاحب کیساتھ بیٹھے تھے انکے پیچھے باقی فیملی تھی ندیم نے مسکراتی ژالے کا ہاتھ تھاما تھا نیشال نے نجم کو مسکراتے ہوئے دیکھا تھا علیزے نے شرارتاً دائم سے کندھا ملایا تھا جس پر وہ مبہم سا مسکرایا تھا

Posted On Kitab Nagri

مرجان نے زارا کے ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں الجھائی تھی زونی اور حرب دونوں مسکرائے تھے عشیق نے نہریں اٹھائے اسے دیکھا تھا جو اسکے کندھے سے کندھا ملاتا اسے دیکھتا مسکرایا تھا ایک بہت پیاری مسکان نے عشیق کے ہونٹوں کو چھوا تھا پوری فیملی کے لبوں پر مسکان تھی ماریہ آفرین بیگم کو دیکھتی مسکرا گئی تھی فوٹو گرافر نے پکچر لی تھی سب کی

فون پر تعبیر کا نمبر جگمگاتا دیکھ کر شان ہنکارا بھرتا تھوڑا پیچھے ہوا تھا اور فون کان سے لگایا تھا

"وہ مجھے بتانا تھا کہ میں یورپ میں شفٹ ہو گئی ہوں میں نے شادی کر لی ہے میں سیٹل ہو گئی ہوں تمھارا پروپوزل ریجیکٹ ہو گیا" شان نے آنکھیں گھمائی تھی اور کال منقطع کرتے ہوئے اسکا نمبر بلیک لسٹ کیا تھا

"ہاں ہم جیسے تو بس مردم شماری میں گنتی کے لئے پیدا ہوئے ہیں" وہ دانت پیستے کھسیانا ہوتا ہوا واپس ہال میں آیا تھا

➤➤➤ⓉⒽⒺ ⒺⓃⒹ ➤➤➤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595